وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

سُنن نسائی شریف مترجم

للإمام الحافظ أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علي بن سنان النسائي رحمه الله

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ
پروفیسر ابو انس محمد سرور گوہر حفظہ اللہ

نظر ثانی وتسہیل
مولانا عبد الصمد رمالوی حفظہ اللہ
مولانا عبد السمیع عاصم حفظہ اللہ

حکم الحدیث
الشیخ علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

تخریج الحدیث
الدکتور الشیخ خلیل بن مامون شیحا

جلد دوم

مکتبہ محمدیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَمَا اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اور جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو دیں وہ قبول کیا کرو اور جس سے وہ روکیں اس سے رُک جایا کرو۔

سُنن نسائی شریف مترجم

للإمام الحافظ ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب بن علی بن سنان النسائی رحمہ اللہ

جلد دوم

ترجمہ

پروفیسر ابو انس محمد سرور گوہر حفظہ اللہ

نظر ثانی و تسہیل

مولانا عبد الصمد ریالوی

مولانا عبد السمیع عاصم

حکم الحدیث

الشیخ علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

تخریج الحدیث

الدکتور الشیخ خلیل بن مامون شیحا

ناشر

مکتبہ محمدیہ

قذافی سٹریٹ اردو بازار لاہور

الفضل مارکیٹ 0300-4826023

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

جدید کمپیوٹر ایڈیشن
عمدہ طباعت کیساتھ

نام کتاب سنن نسائی شریف مترجم

طابع ---------- عبدالرحمان عابد
طبع اول ---------- جنوری 2015ء
تعداد ---------- 1100
قیمت ---------- /- روپے

اسلامی کتب خانہ ڈاکخانہ بازار چیچہ وطنی ضلع ساہیوال
0346-7467125,0335-6439701

طیبہ قرآن محل، مکہ سنٹر گلی نمبر 5 منشی محلہ امین پور بازار، فیصل آباد
Ph: 041-2629292,2624007

- نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور
- مکتبہ اسلامیہ۔ غزنی سٹریٹ لاہور
- اسلامی اکیڈمی الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
- مکتبہ قدوسیہ رحمٰن مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ لاہور
- دارالکتب التفیہ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
- کتاب سرائے الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
- وائی کتاب گھر اردو بازار گوجرانوالہ
- مکتبہ نعمانیہ اردو بازار گوجرانوالہ
- مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار فیصل آباد
- مکتبہ الحدیث امین پور بازار فیصل آباد
- قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی
- مکتبہ عائشہ صدیقہ اقبال مارکیٹ کچہری چوک راولپنڈی

مکتبہ محمدیہ قذافی سٹریٹ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
E:mail;maktabah_muhammadia@yahoo.com
&maktabah_m@hotmail.com
Ph.:042-37114650,Mob.: 0300- 4826023

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

22- كِتَابُ الصِّيَامِ

روزوں سے متعلق احادیث

1-وجوبِ روزہ ---------- 19
2-ماہِ رمضان میں نفل وسخاوت ---------- 24
3-ماہِ رمضان کی فضیلت ---------- 25
4-اس میں زہری پر اختلاف کا ذکر ---------- 25
5-اس میں معمر پر اختلاف کا ذکر ---------- 27
6-ماہِ رمضان کو رمضان کہنے کی رخصت ---------- 29
7-رؤیت ہلال میں ملکوں کا اختلاف ---------- 29
8-ماہِ رمضان کے چاند پر ایک آدمی کی گواہی قبول کرنا، اور اس میں سماک کی روایت میں سفیان پر اختلاف کا ذکر ----- 30
9-مطلع ابر آلود ہو تو شعبان کے تیس دن پورے کرنا، اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرنے والوں کے اختلاف کا بیان - 32
10-اس حدیث میں زہری پر اختلاف کا ذکر ---------- 21
11-اس حدیث میں عبید اللہ بن عمر پر اختلاف کا ذکر ----- 33
12-سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں عمرو بن دینار پر اختلاف کا ذکر ---------- 34
13-ربعی کی حدیث میں منصور پر اختلاف کا ذکر ---------- 34
14-مہینہ کتنے دن کا ہوتا ہے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں زہری پر اختلاف کا ذکر ---------- 36
15-اس بارے میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خبر کا ذکر ---- 37
16-سعد بن مالک کی خبر میں اسماعیل پر اختلاف کا ذکر ----- 38
17-ابوسلمہ کی خبر میں یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف کا ذکر --- 39
18-سحری کھانے کی ترغیب ---------- 40
19-اس حدیث میں عبدالملک بن ابی سلیمان پر اختلاف کا بیان 41
20-سحری میں تاخیر کرنا، اور اس میں زر پر اختلاف کا بیان --- 42
21-سحری اور نماز فجر کے درمیان کتنا وقفہ ہو ---------- 43
22-اس حدیث میں قتادہ پر ہشام اور سعید کا اختلاف ------ 43
23-عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں سلیمان بن مہران پر سحری میں تاخیر کرنے میں اختلاف کا ذکر، اور ان کے الفاظ کا اختلاف 44
24-سحری کی فضیلت ---------- 46
25-سحری کی دعوت ---------- 46
26-سحری کو صبح کے کھانے کا نام دینا ---------- 47
27-ہمارے اور اہل کتاب کے روزے میں فرق -------- 47
28-ستو اور کھجور سے سحری کرنا ---------- 47
29-اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ﴾ کی تفسیر 48
30-فجر کس طرح ہوتی ہے ---------- 49
31-ماہِ رمضان کے شروع ہونے سے پہلے روزے شروع کر دینا 50
32-اس حدیث میں ابوسلمہ پر یحییٰ بن ابی کثیر اور محمد بن عمرو کے اختلاف کا ذکر ---------- 50
33-اس بارے میں ابوسلمہ کی روایت کا ذکر ---------- 51
34-اس حدیث میں محمد بن ابراہیم پر اختلاف ---------- 51
36-اس حدیث میں خالد بن معدان پر اختلاف کا ذکر ------ 54
37-شک کے دن کا روزہ ---------- 55
38-شک کے دن کے روزے کے بارے میں آسانی ----- 56
39-جو ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کرتا ہے اور اس کا روزہ رکھتا ہے اس کا ثواب اور اس بارے میں خبر میں زہری پر اختلاف ---------- 56
40-اس حدیث میں یحییٰ بن ابی کثیر اور نضر بن شیبان کا اختلاف 60
41-روزے کی فضیلت اور علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی روایت میں ابواسحاق پر اختلاف ---------- 62
42-اس حدیث میں ابوصالح پر اختلاف کا ذکر ---------- 63
43-روزے کی فضیلت کے بارے میں ابوامامہ کی روایت میں محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف کا بیان ---------- 66
44-اللہ عزوجل کی راہ میں ایک روزہ رکھنے کا ثواب اور اس حدیث میں سہیل بن ابی صالح پر اختلاف کا ذکر ---------- 73

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

45-اس حدیث میں سفیان ثوری پر اختلاف کا بیان ------- 75
46-سفر میں روزہ رکھنے کی کراہیت ---------- 76
47-وہ علت جس وجہ سے ایسے کہا گیا (کہ سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں) اور اس بارے میں جابر بن عبداللہ کی حدیث میں محمد بن عبدالرحمن پر اختلاف کا بیان ---------- 77
48-علی بن المبارک پر اختلاف کا ذکر ---------- 78
49-اس (گذشتہ سند میں ذکر کردہ) آدمی کے نام کا ذکر --- 78
50-مسافر کو روزہ معاف ہے، اس میں عمرو بن امیہ کی خبر میں اوزاعی پر اختلاف کا ذکر ---------- 80
51-اس حدیث میں معاویہ بن سلام اور علی بن المبارک کے اختلاف کا بیان ---------- 82
52-دوران سفر روزہ رکھنے کی نسبت روزہ نہ رکھنے کی فضیلت 85
53-آپ ﷺ کا یہ فرمان: سفر میں روزہ رکھنے والے حضر میں روزہ نہ رکھنے والے کی طرح ہے ---------- 85
54-سفر میں روزہ رکھنا، اور اس میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خبر کا اختلاف 86
55-منصور پر اختلاف کا ذکر ---------- 87
56-اس بارے میں حمزہ بن عمرو کی حدیث میں سلیمان بن یسار پر اختلاف ---------- 88
57-حمزہ کی روایت میں عروہ پر اختلاف کا ذکر ---------- 90
58-اس حدیث میں ہشام بن عروہ پر اختلاف ---------- 91
59-اس حدیث میں ابو نضرہ المنذر بن مالک بن قطعہ پر اختلاف کا ذکر ---------- 92
60-مسافر دوران سفر کچھ ایام روزہ رکھے اور کچھ ایام روزہ نہ رکھے- 93
61-جو شخص ماہ رمضان میں روزہ رکھ کر سفر شروع کرے تو وہ روزہ توڑ سکتا ہے ---------- 94
62-حاملہ اور دودھ پلانے والی کو روزہ نہ رکھنے کی رخصت --- 94
63-اللہ عزوجل کے فرمایا: (وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ) کی تفسیر ---------- 94
64-حائضہ کو روزہ نہ رکھنے کی رخصت ---------- 95
65-جب حیض والی عورت رمضان میں پاک ہو جائے یا مسافر واپس آجائے تو کیا وہ اپنے باقی دن کا روزہ رکھے گا--------- 96
66-جب رات کو روزے کی نیت نہ کی ہو تو کیا وہ اس دن نفلی روزہ رکھے گا ---------- 96
67-روزے کی نیت اور اس میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ پر اختلاف ---------- 97
68-اس بارے میں حفصہ رضی اللہ عنہا کی خبر نقل کرنے والوں کا اختلاف 100
69-اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کا روزہ ---------- 103
70-نبی ﷺ کا روزہ میرے والدین آپ پر قربان ہوں، اور اس بارے میں خبر نقل کرنے والوں کے اختلاف کا ذکر --- 104
71-اس روایت میں عطاء پر اختلاف کا بیان ---------- 111
72-ہمیشہ روزہ رکھنے کی ممانعت اور اس بارے میں مطرف بن عبداللہ پر اختلاف کا ذکر ---------- 113
73-اس حدیث میں غیلان بن جریر پر اختلاف کا ذکر ----- 114
74-بکثرت روزہ رکھنا ---------- 115
75-دو دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا، اور خبر نقل کرنے والوں کا اختلاف ---------- 115
76-ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنا، اور اس بارے میں، سیدنا عبداللہ بن عمرو کی خبر کے بارے میں نقل کرنے والوں کے الفاظ کا اختلاف ---------- 116
77-روزوں کی کمی اور زیادتی کا نقصان ---------- 120
78-ایک ماہ دس دن روزے رکھنا، اور اس بارے میں عبداللہ بن عمرو کی خبر نقل کرنے والوں کے الفاظ کا اختلاف --- 122
79-ہر ماہ پانچ دن روزہ رکھنا ---------- 124
80-ہر ماہ چار دن روزہ رکھنا ---------- 125
81-مہینے میں تین دن روزہ رکھنا ---------- 125
82-سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ہر ماہ تین دن روزہ رکھنے والی حدیث میں ابو عثمان پر اختلاف کا ذکر ---------- 126
83-ہر ماہ تین دن روزے کس طرح رکھے، اور اس بارے میں خبر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نقل کرنے والوں کے اختلاف کا ذکر ---------- 128
84-ہر ماہ تین دن روزہ رکھنے کے بارے روایت میں موسیٰ بن
طلحہ پر اختلاف کا ذکر ---------- 130
85-مہینے میں دو ایام کا روزہ ---------- 134

23- كِتَابُ الزَّكٰوةِ

زکوٰۃ سے متعلق احادیث

1-وجوب زکوٰۃ ---------- 135
2-زکوٰۃ ادا نہ کرنے کی سنگینی ---------- 137
3-مانع زکوٰۃ ---------- 140
4-زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کی سزا ---------- 140
5-اونٹوں کی زکوٰۃ ---------- 141
6-اونٹوں کی زکوٰۃ ادا نہ کرنے والا ---------- 144
7-کام کاج والے پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ نہیں ---------- 144
8-گایوں کی زکوٰۃ ---------- 145
9-گائے کی زکوٰۃ ادا نہ کرنے والا ---------- 146
10-بکریوں کی زکوٰۃ ---------- 147
11-بکریوں کی زکوٰۃ ادا نہ کرنے والا ---------- 149
12-متفرق مال کو یکجا جا کرنا اور یکجا جا کو متفرق کرنا ---------- 149
13-صدقہ والے شخص کے لیے حکمران کا دعا کرنا ---------- 150
14-جب صدقہ وصول کرنے والا زیادتی کرے ---------- 151
15-مال کا مالک صدقہ وصول کرنے والے کے اختیار کے بغیر
زکوٰۃ ادا کرے ---------- 151
16-گھوڑوں کی زکوٰۃ ---------- 154
17-غلام کی زکوٰۃ ---------- 155
18-چاندی کی زکوٰۃ ---------- 155
19-زیورات کی زکوٰۃ ---------- 157
20-اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرنے والا ---------- 158
21-کھجور کی زکوٰۃ ---------- 159
22-گندم کی زکوٰۃ ---------- 159
23-غلّے کی زکوٰۃ ---------- 159
24-وہ مقدار جس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے ---------- 160
25-عشر کس پر واجب ہوتا ہے اور نصف عشر کس پر ---------- 160
26-اندازہ لگانے والا کتنا چھوڑ دے ---------- 161
27-اللہ عزوجل کے فرمان (تم جو خرچ کرو اس میں سے ردی چیز
کا قصد نہ کرو) ---------- 162
28-کان (معدن) کا بیان ---------- 162
29-شہد کی زکوٰۃ ---------- 164
30-رمضان کی زکوٰۃ (فطرانے) کی فرضیت ---------- 164
31-مملوک پر رمضان کی زکوٰۃ (فطرانے) کی فرضیت ---------- 165
32-کم سن پر رمضان کی زکوٰۃ کی فرضیت ---------- 165
33-رمضان کی زکوٰۃ مسلمانوں پر فرض ہے ذمیوں پر نہیں - 166
34-فطرانے کی مقدار ---------- 166
35-زکوٰۃ کی فرضیت کا حکم نازل ہونے سے پہلے فطرانے کی
فرضیت ---------- 167
36-فطرانے کی مقدار ---------- 167
37-فطرانے میں کھجور ادا کرنا ---------- 168
38-منقیٰ ---------- 169
39-آٹا ---------- 170
40-گندم ---------- 170
41-چھلکے کے بغیر حجازی جَو ---------- 171
42-جَو ---------- 171
43-پنیر ---------- 171
44-صاع کی مقدار ---------- 172
45-فطرانے کی ادائیگی کا مستحب وقت ---------- 172
46-بیرون شہر، بیرون ملک زکوٰۃ بھیجنا ---------- 173
47-جب غیر شعوری طور پر کسی مال دار شخص کو زکوٰۃ دے دی
جائے ---------- 173
48-چوری کے مال سے صدقہ (صدقہ) ---------- 174

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

49-کم مایہ آدمی کی طاقت کے بقدر ---------- 175
50-اوپر والا ہاتھ ---------- 177
51-دونوں ہاتھوں میں سے اوپر والا ہاتھ کون سا ہے؟ ----- 177
52-نیچے والا ہاتھ ---------- 178
53-وہ صدقہ جس کے بعد بھی آدمی مال دار رہے ------- 178
54-اس (حدیث) کی تفسیر ---------- 179
55-جب کوئی صدقہ کرے حالانکہ وہ اس کا محتاج ہو تو کیا وہ اسے
لوٹا دیا جائے گا ---------- 179
56-غلام کا صدقہ کرنا (بلا اجازت) ---------- 180
57-عورت کا اپنے شوہر کے گھر سے صدقہ کرنا -------- 181
58-عورت کا اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر عطیہ دینا ------ 181
59-صدقے کی فضیلت ---------- 182
60-کون سا صدقہ افضل ہے ---------- 182
61-بخیل شخص کا صدقہ کرنا ---------- 184
62-گن گن کر صدقہ کرنا ---------- 185
63-قلیل مقدار میں صدقہ کرنا ---------- 186
64-صدقہ کرنے کی ترغیب ---------- 187
65-صدقہ کرنے میں سفارش کرنا ---------- 188
66-صدقے میں فخر کرنا ---------- 189
67-جب خزانچی اپنے مالک کی اجازت سے خرچ کرے اس کا
ثواب ---------- 190
68-مخفی طور صدقہ کرنے والا ---------- 190
69-صدقہ کے بعد احسان جتلانے والا ---------- 190
70-سائل کو (کچھ دے کر) لوٹانا ---------- 192
71-جس سے سوال کیا جائے اور وہ نہ دے ---------- 192
72-جو اللہ عزوجل کے نام پر سوال کرے ---------- 192
73-جو اللہ عزوجل کے واسطے سے سوال کرے -------- 193
74-جو شخص اللہ عزوجل کے نام پر نہ دے ---------- 194
75-اللہ کے نام پر دینے والے کا ثواب ---------- 194
76-مسکین کسے کہتے ہیں ---------- 195
77-متکبر فقیر ---------- 196
78-بیواؤں کی دیکھ بھال کرنے والے کی فضیلت ----- 197
79-تالیف قلب ---------- 197
80-ضامن شخص کے لیے صدقہ ---------- 198
81-یتیم پر صدقہ ---------- 199
82-رشتہ داروں پر صدقہ ---------- 200
83-سوال کرنا ---------- 201
84-نیک لوگوں سے سوال کرنا ---------- 202
85-سوال کرنے (مانگنے) سے بچنا ---------- 203
86-اس شخص کی فضیلت جو لوگوں سے کوئی چیز نہیں مانگتا - 203
87-تونگری کی حد ---------- 204
88-چمٹ کر سوال کرنا ---------- 205
89-چمٹ کر سوال کرنے والا کون ہے؟ ---------- 205
90-جب کسی شخص کے پاس درہم نہ ہوں اور اس کے پاس اس
کے برابر کچھ ہو ---------- 206
91-طاقت ور کمائی کرنے والے کا سوال کرنا --------- 207
92-آدمی کا بادشاہ سے سوال کرنا ---------- 207
93-انتہائی ضروری چیز کے بارے میں سوال کرنا ------- 208
94-اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے -------- 208
95-اللہ عزوجل جس شخص کو بن مانگے مال عطا فرمائے ---- 209
96-آل نبی ﷺ کو صدقہ وصول کرنے پر عامل مقرر کرنا - 212
97-کسی قوم کا بھانجا انہی میں سے ہوتا ہے ---------- 213
98-قوم کا آزاد کردہ غلام انہی میں سے ہے ---------- 214
99-نبی ﷺ کے لیے صدقہ حلال نہیں ---------- 214
100-جب صدقہ ایک سے ہو کر دوسرے کے پاس آئے - 214
101-صدقے کا مال خریدنا ---------- 215

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

24- كِتَابُ مَنَاسِكِ الْحَجِّ

مناسکِ حج سے متعلقہ احادیث

1-وجوب حج ---------- 217
2-وجوب عمرہ ---------- 218
3-حج مبرور کی فضیلت ---------- 218
4-حج کی فضیلت ---------- 219
5-عمرہ کی فضیلت ---------- 220
6-حج وعمرے کے درمیان متابعت کی فضیلت ------ 221
7-اس میت کی طرف سے حج کرنا جس نے حج کرنے کی نذر مانی ہو 221
8-اس میت کی طرف سے حج جس نے حج نہ کیا ہو ------- 222
9-زندہ شخص کی طرف سے حج کرنا جو کہ سواری پر بیٹھ نہ سکتا ہو 222
10-جو شخص استطاعت نہ رکھتا ہو اس کی طرف سے عمرہ کرنا 223
11-حج کی ادائیگی کی قرض کی ادائیگی سے تشبیہ ---------- 223
12-عورت مرد کی طرف سے حج کر سکتی ہے ---------- 224
13-آدمی کا عورت کی طرف سے حج کرنا ---------- 225
14-آدمی کی طرف سے اس کا بڑا بیٹا حج کرے (یہ مستحب ہے) 226
15-کم سن کے ساتھ حج ---------- 226
16-نبی ﷺ جس وقت مدینہ سے حج کے لیے روانہ ہوئے -- 228
17-مدینہ والوں کا میقات ---------- 228
18-شام والوں کا میقات ---------- 229
19-مصر والوں کا میقات ---------- 229
20-یمن والوں کا میقات ---------- 229
21-نجد والوں کا میقات ---------- 230
22-عراق والوں کا میقات ---------- 230
23-جو لوگ میقات کے اندر رہتے ہوں ---------- 231
24-ذوالحلیفہ میں رات بسر کرنا ---------- 231
25-بیداء ---------- 232
26-احرام کے لیے غسل کرنا ---------- 233
27-احرام باندھنے والے کا (دوبارہ) غسل کرنا ---------- 233
28-احرام میں ورس اور زعفران سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے کی ممانعت ---------- 234
29-احرام میں جبہ پہننا ---------- 235
30-محرم قمیض نہیں پہن سکتا ---------- 236
31-احرام میں پاجامہ پہننے کی ممانعت ---------- 236
32-جسے ازار نہ ملے وہ پاجامہ پہن سکتا ہے ---------- 237
33-عورت احرام کی حالت میں نقاب نہ کرے -------- 237
34-احرام میں بارانی کوٹ پہننے کی ممانعت --------- 238
35-احرام میں عمامہ باندھنے کی ممانعت ---------- 239
36-احرام میں موزے پہننے کی ممانعت ---------- 239
37-محرم جوتے نہ ملنے کی وجہ سے موزے پہن سکتا ہے -- 240
38-ان (موزوں) کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹنا -------- 240
39-محرم خاتون دستانے نہ پہنے ---------- 240
40-احرام کے وقت بالوں کو جمانا ---------- 241
41-احرام کے وقت خوشبو لگانا ---------- 241
42-خوشبو کی جگہ ---------- 244
43-محرم کے لیے زعفران لگانا ---------- 247
44-محرم کے لیے خلوق (ایک قسم کی خوشبو) کا استعمال - 248
45-محرم کا سرمہ لگانا ---------- 249
46-محرم کے لیے رنگین کپڑے پہننے کی کراہیت------- 249
47-محرم کا چہرہ اور سر ڈھانپنا ---------- 250
48-حج افراد ---------- 250
49-حج قران ---------- 251
50-حج تمتع ---------- 256
51-احرام باندھتے وقت حج یا عمرہ کا نام نہ لینا ------- 260
52-دوسرے شخص کی نیت پر احرام باندھنا ---------- 261
53-جب عمرہ کے لیے احرام باندھا ہو تو کیا وہ اس کے ساتھ حج کر سکتا ہے ---------- 263
54-تلبیہ کے الفاظ ---------- 264

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

55-بلند آواز سے تلبیہ پکارنا ---------- 266
56-تلبیہ احرام میں عمل ---------- 266
57-نفاس والی عورتوں کا تلبیہ ---------- 268
58-عمرہ کا احرام باندھنے والی کو حیض آجائے اور اسے حج کے
چھوٹ جانے کا اندیشہ ہو ---------- 269
59-حج میں شرط مقرر کر لینا ---------- 271
60-جب شرط مقرر کرے تو کس طرح کہے --------- 271
61-جس نے شرط مقرر نہ کی ہو اور اسے حج سے روک لیا جائے تو وہ
کیا کرے؟ ---------- 272
62-قربانی کے جانور کو اشعار کرنا---------- 273
63-جانور کو کس جانب سے اشعار کیا جائے گا --------- 274
64-قربانی کے اونٹوں سے خون صاف کرنا ---------- 274
65-قلادے بٹنا ---------- 275
66-قلادے کس چیز کے بٹنے چاہئیں ---------- 276
67-قربانی کے جانور کو ہار ڈالنا---------- 276
68-اونٹوں کو ہار ڈالنا ---------- 277
69-بکریوں کو ہار پہنانا ---------- 278
70-قربانی کے جانوروں کو دو جوتوں کا ہار ڈالنا---------- 279
71-جب قربانی کے جانور کے گلے میں ہار ڈالے تو کیا وہ شخص
احرام باندھے گا؟ ---------- 280
72-کیا قربانی کے جانور کو قلادہ ہار ڈالنے سے احرام واجب ہو جاتا ہے 280
73-قربانی کے جانور کو ساتھ لے کر جانا ---------- 281
74-قربانی کے جانور پر سوار ہونا ---------- 282
75-جسے چلنا مشکل ہو جائے تو وہ قربانی کے جانور پر سوار ہو جائے 282
76-بھلے اور معروف طریقے سے قربانی کے جانور پر سواری کرنا 283
77-جو شخص قربانی کا جانور ساتھ لے کر نہ جائے اس کے لیے حج کو
عمرہ سے فسخ کرنے کی اباحت ---------- 283
78-محرم کے لیے کون سا شکار کھانا جائز نہیں ---------- 287
79-محرم کے لیے کون سا شکار کھانا جائز نہیں ---------- 289
80-جب محرم (شکار دیکھ کر) ہنس دے جس سے وہ شخص جو کہ
محرم نہیں شکار کے متعلق سمجھ جائے وہ اسے مار ڈالے تو کیا
وہ (محرم) اسے کھائے گا یا نہیں؟ ---------- 291
81-جب محرم شکار کی طرف اشارہ کرے اور حلال اسے مار ڈالے 292
82-محرم کون کون سے جانور مار سکتا ہے؟ کاٹ کھانے والا کتا مار
سکتا ہے ---------- 293
83-سانپ کو مارنا---------- 293
84-چوہے کو مارنا---------- 294
85-چھپکلی کو مارنا ---------- 294
86-بچھو کو مارنا ---------- 294
87-چیل کو مارنا ---------- 295
88-کوے کو مارنا ---------- 295
89-احرام والا شخص کس جانور کو نہیں مار سکتا ---------- 296
90-احرام والا شخص نکاح کر سکتا ہے ---------- 296
91-احرام والے شخص کو شادی کرنے کی ممانعت ------ 297
92-احرام والے شخص کا پچھنے لگوانا ---------- 298
93-احرام والا شخص کسی تکلیف کی وجہ سے پچھنے لگوا سکتا ہے 299
94-احرام والا شخص پاؤں پر پچھنے لگوا سکتا ہے---------- 299
95-احرام والا شخص سر کے وسط میں پچھنے لگوا سکتا ہے ----- 299
96-احرام والے شخص کے سر میں جوئیں ہوں--------- 300
97-احرام والے شخص کو فوت ہو جانے کی صورت میں بیری کے
پتوں کے ساتھ غسل دینا ---------- 301
98-محرم جب فوت ہو جائے تو اسے کتنے کپڑوں میں کفن دیا جائے 301
99-محرم جب مر جائے تو اسے حنوط (خوشبو) لگانے کی ممانعت 302
100-محرم جب وفات پا جائے تو اس کا چہرہ اور سر ڈھانپنے کی ممانعت 302
101-محرم جب فوت ہو جائے تو اس کا سر ڈھانپنے کی ممانعت 303
102-جس شخص کو دشمن کی وجہ سے (حج یا عمرہ) سے روک دیا
303

اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

103-مکے میں داخلہ ---------- 304
104-رات کے وقت مکہ میں داخل ہونا ---------- 305
105-مکہ میں کدھر سے داخل ہو ---------- 306
106-پرچم کے ساتھ مکہ میں داخل ہونا ---------- 306
107-احرام کے بغیر مکہ میں داخل ہونا---------- 306
108-نبی ﷺ کس وقت مکہ میں داخل ہوئے -------- 307
109-حرم میں شعر پڑھنا اور امام کے آگے چلنا -------- 308
110-حرم مکہ ---------- 308
111-حرم میں قتال کا حرام ہونا---------- 309
112-حرم کی حرمت ---------- 310
113-ایسے جانور جن کا حرم میں قتل کیا جانا جائز ہے ------ 311
114-حرم میں سانپ کو مارنا ---------- 312
115-چھپکلی مارنا ---------- 313
116-بچھو کو مار ڈالنا ---------- 313
117-چوہے کو حرم میں مار ڈالنا---------- 313
118-حرم میں چیل کو مار ڈالنا---------- 314
119-کوے کو حرم میں مار ڈالنا ---------- 315
120-حرم کے شکار ہانکے نہ جائیں---------- 315
121-حاجی کا استقبال کرنا ---------- 316
122-بیت اللہ نظر آنے پر ترک رفع الیدین --------- 316
123-بیت اللہ دیکھنے پر دعا کرنا---------- 317
124-مسجد حرام میں نماز کی فضیلت ---------- 317
125-تعمیر کعبہ ---------- 318
126-بیت اللہ میں داخل ہونا---------- 320
127-بیت اللہ میں نماز پڑھنے کی جگہ ---------- 321
128-حطیم کا بیان ---------- 322
129-حطیم میں نماز ---------- 323
130-کعبہ کے کونوں میں تکبیر کہنا ---------- 323
131-بیت اللہ میں ذکر و دعا ---------- 323
132-کعبے کی پشت کے سامنے والی دیوار پر چہرہ اور سینہ رکھنا 324
133-کعبہ میں نماز پڑھنے کی جگہ ---------- 324
134-بیت اللہ کے طواف کی فضیلت ---------- 325
135-طواف کے دوران باتیں کرنا ---------- 326
136-طواف کے دوران باتیں کرنا جائز ہے ---------- 326
137-تمام اوقات میں طواف کرنا جائز ہے ---------- 327
138-مریض کس طرح طواف کرے---------- 327
139-مردوں کا خواتین کے ساتھ طواف کرنا --------- 328
140-سواری پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کرنا ------- 328
141-حج افراد کرنے والے کا طواف ---------- 329
142-عمرہ کا احرام باندھنے والے کا طواف ---------- 329
143-جو شخص حج اور عمرہ کا احرام باندھے لیکن وہ قربانی کا جانور
ساتھ نہ لائے ---------- 330
144-حج قران والے کا طواف ---------- 330
145-حجر اسود کا بیان ---------- 331
146-حجر اسود کا استلام ---------- 332
147-حجر اسود کو بوسہ دینا---------- 332
148-حجر اسود کو بوسہ دینے کا طریقہ ---------- 332
149-طواف قدوم کس طرح کرنا چاہیے اور حجر اسود کا استلام
کرنے کے بعد کس جانب سے طواف کرنا چاہیے ---- 333
150-طواف کے کتنے چکر تیز چل کر لگانے چاہئیں ------ 333
151-طواف کے کتنے چکر معمول کی چال چل کر لگانے چاہئیں 334
152-سات چکروں میں سے تین میں دوڑ کر چلنا-------- 334
153-حج و عمرہ میں (طواف کے دوران) رمل کرنا----- 334
154-حجر اسود سے حجر اسود تک رمل کرنا ---------- 335
155-نبی ﷺ نے کس وجہ سے بیت اللہ کا طواف دوڑ کر کیا- 335
156-ہر طواف (چکر) میں دونوں رکنوں کو چھونا------- 336
157-دونوں رکن یمانی کو ہاتھ لگانا ---------- 336
158-آخری دو رکنوں کا استلام نہ کرنا ---------- 337

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

159-حجر اسود کو چھڑی کے ساتھ استلام کرنا ---------- 338
160-رکن کی طرف اشارہ کرنا ---------- 338
161-اللہ تعالیٰ کا فرمان: ﴿خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ کی تفسیر ---------- 338
162-طواف کی دو رکعتیں کہاں پڑھی جائیں گی ---------- 340
163-طواف کی دو رکعتوں کے بعد کیا پڑھنا چاہیے ---------- 340
164-طواف کی دو رکعتوں میں قراءت ---------- 342
165-آب زم زم پینا ---------- 342
166-کھڑے ہو کر آب زم زم پینا ---------- 342
167-نبی ﷺ کا صفا کی طرف اسی دروازے سے نکلنا جس سے حرم سے نکلا جاتا ہے ---------- 343
168-صفا اور مروہ کا بیان ---------- 343
169-صفا پر کھڑا ہونے کی جگہ ---------- 345
170 صفا پر اللہ اکبر کہنا ---------- 345
171-صفا پر لا الہ الا اللہ پڑھنا ---------- 346
172-صفا پر ذکر و دعا ---------- 346
173-سواری پر صفا اور مروہ کی سعی کرنا ---------- 347
174-صفا و مروہ کے درمیان چلنا ---------- 347
175-صفا و مروہ کے درمیان رمل کرنا ---------- 348
176-صفا اور مروہ کے درمیان سعی ---------- 348
177- وادی کے نشیب میں دوڑنا ---------- 349
178-چلنے کی جگہ ---------- 349
179-رمل کی جگہ ---------- 349
180-مروہ پر قیام کی جگہ ---------- 350
181-اس (مروہ) پر تکبیر کہنا ---------- 350
182-حج قران کرنے والا اور حج تمتع کرنے والا صفا اور مروہ کے درمیان کتنے طواف کرے ---------- 351
183-عمرہ کرنے والا بال کہاں کترائے گا ---------- 351
184-بال کس طرح کترے جائیں گے ---------- 352
185-جو شخص حج کا احرام باندھے اور قربانی کا جانور ساتھ لائے تو وہ کیا کرے گا ---------- 352
186-جو شخص عمرہ کا احرام باندھے اور قربانی کا جانور ساتھ لے کر جائے ---------- 352
187-آٹھ ذوالحجہ سے پہلے خطبہ ---------- 353
188-حج تمتع کرنے والا حج کے لیے احرام کب باندھے گا؟ -- 355
189-منیٰ کے متعلق ---------- 355
190-آٹھ ذوالحجہ کو امام ظہر کی نماز کہاں پڑھے گا ---------- 356
191-منیٰ سے عرفات کی طرف جانا ---------- 357
192-عرفات کی طرف جاتے ہوئے تکبیریں پڑھنا ---------- 357
193-اس روز تلبیہ پکارنا ---------- 358
194-عرفہ کے دن (نو ذوالحجہ) کی فضیلت ---------- 358
195-عرفہ کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت ---------- 359
196-عرفہ کے دن شروع دن میں کوچ کرنا ---------- 359
197-میدان عرفات میں تلبیہ ---------- 360
198-نماز سے پہلے عرفات میں خطبہ ---------- 360
199-عرفہ کے دن اونٹنی پر خطبہ ارشاد فرمانا ---------- 361
200-عرفہ میں خطبہ مختصر ہونا ---------- 361
201-میدان عرفات میں ظہر و عصر کو جمع کرنا ---------- 361
202-عرفات میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا ---------- 362
203-عرفہ میں وقوف فرض ہے ---------- 363
204-عرفات سے لوٹتے وقت سکون اختیار کرنے کا حکم --- 364
205-عرفات سے کس طرح چلنا چاہیے ---------- 366
206-عرفات سے لوٹنے کے بعد راستے میں اترنا ---------- 366
207-مزدلفہ میں دو نمازیں جمع کر کے پڑھنا ---------- 367
208-عورتوں اور بچوں کو مزدلفہ کی رات ان کی منازل کی طرف آگے روانہ کر دینا ---------- 368
209-خواتین صبح ہونے سے پہلے مزدلفہ سے کوچ کر سکتی ہے 369
210-مزدلفہ میں صبح کی نماز پڑھنے کا وقت ---------- 370

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

211-جو فجر کی نماز امام کے ساتھ مزدلفہ میں نہ پڑھ سکے ---- 370
212-مزدلفہ میں تلبیہ ---------- 372
213-مزدلفہ سے لوٹنے کا وقت ---------- 373
214-ناتوانوں کے لیے رخصت ہے کہ وہ قربانی کے دن فجر کی نماز منیٰ میں پڑھ لیں ---------- 373
215-وادی محسر میں تیز دوڑانا ---------- 374
216-چلتے ہوئے تلبیہ پکارنا ---------- 375
217-کنکریاں چننا ---------- 376
218-کنکریاں کہاں سے اٹھائی / چنی جائیں ---------- 376
219-کنکری کا سائز ---------- 377
220-سوار ہو کر رمی جمار کرنا اور احرام والے شخص پر سایہ کرنا - 377
221-قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی کا وقت ---------- 378
222-طلوع آفتاب سے پہلے جمرہ عقبہ کی رمی کی ممانعت -- 378
223-اس بارے میں خواتین کے لیے رخصت ------- 379
224-شام کے بعد رمی کرنا ---------- 379
225-چرواہوں کی رمی کا بیان ---------- 380
226-وہ جگہ جہاں سے جمرہ عقبہ کی رمی کی جائے گی ------ 380
227-رمی جمار کے لیے کنکریوں کی تعداد ---------- 382
228-ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہنا ---------- 383
229-جب محرم جمرہ عقبہ کی رمی کر لے گا تو وہ تلبیہ پکارنا بند کر دے گا ---------- 384
230-رمی جمار کے بعد دعا ---------- 384
231-رمی جمار کے بعد احرام والے کے لیے کیا حلال ہوتا ہے 385

25- كِتَابُ الْجِهَادِ

جہاد سے متعلقہ احادیث

1-جہاد کی فرضیت ---------- 386
2-ترک جہاد کی سنگینی ---------- 391
3-کسی لشکر سے پیچھے رہ جانے کی رخصت ---------- 392
4-جہاد کرنے والوں کو گھروں میں بیٹھ رہنے والوں پر فضیلت حاصل ہے ---------- 393
5-جس شخص کے والدین ہوں اسے جہاد سے پیچھے رہ جانے کی اجازت ہے ---------- 394
6-جس شخص کی والدہ ہو اس کے لیے جہاد سے پیچھے رہ جانے کی اجازت ہے ---------- 394
7-اللہ کی راہ میں اپنی جان اور اپنے مال سے جہاد کرنے والے کی فضیلت ---------- 395
8-اللہ کی راہ میں اپنے قدم پر (پیادہ) عمل کرنے والے کی فضیلت ---------- 395
9-جس شخص کے پاؤں اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوں اس کا ثواب 398
10-اللہ عزوجل کی راہ میں بیدار رہنے والی آنکھ کا ثواب -- 399
11-اللہ عزوجل کی راہ میں صبح کو چلنے کی فضیلت ----- 399
12-اللہ عزوجل کی راہ میں شام کو چلنے کی فضیلت ----- 399
13-جہاد کرنے والے اللہ تعالیٰ کے نمائندے ہیں ------ 400
14-اللہ عزوجل اپنی راہ میں جہاد کرنے والے کو کس چیز کی ضمانت دی ہے ---------- 400
15-اس لشکر کا ثواب جسے مال غنیمت نہ ملے --------- 401
16-اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال ----- 402
17-اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنے کے برابر کون سا عمل ہو سکتا ہے ---------- 403
18-اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنے والے کا درجہ ----- 404
19-اسلام قبول کرنے والے، ہجرت کرنے والے اور جہاد کرنے والے کا ثواب ---------- 405
20-اللہ عزوجل کی راہ میں جوڑا جوڑا خرچ کرنے والے کی فضیلت ---------- 406
21-جو اللہ کے کلمے کی سربلندی کے لیے قتال کرتا ہے --- 407
22-جو اس لیے لڑتا ہے کہ کہا جائے: فلاں بہادر شخص ہے - 407
23-جو شخص صرف ریا کے حصول کی نیت سے اللہ کی راہ میں جہاد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کرتا ہے ---------- 408
24-جو شخص اجر و شہرت کی خاطر جہاد کرتا ہے ---------- 409
25-جو شخص اللہ کی راہ میں اونٹنی کے دوبارہ دودھ اتارنے کے درمیانی وقفے جتنا قتال کرتا ہے اس کا ثواب ------- 409
26-اللہ عزوجل کی راہ میں تیر چلانے والے کا ثواب ------ 410
27-جو شخص اللہ عزوجل کی راہ میں زخمی کر دیا جائے ------- 412
28-دشمن زخم لگائے تو کیا کہنا چاہیے ---------- 413
29-جو شخص اللہ کی راہ میں قتال کرے پس اس کی اپنی تلوار ہی اسے لگ جائے اور وہ شہید ہو جائے ---------- 414
30-اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی تمنا کرنا ---------- 415
31-اللہ عزوجل کی راہ میں شہادت پانے والے کا ثواب ----- 416
32-اگر اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتال کرنے والے پر قرض ہو ---- 416
33-اللہ عزوجل کی راہ میں شہید ہونے والا کیا آرزو کرتا ہے -- 418
34-جنتی کس چیز کی تمنا کریں گے ---------- 419
35-شہید کو بوقت شہادت کتنی تکلیف ہوتی ہے ------ 419
36-شہادت طلب کرنا ---------- 420
37-قاتل اور اللہ کی راہ میں شہید ہونے والا جنت میں ---- 421
38-اس (سابقہ حدیث) کی تفسیر ---------- 421
39-اللہ کی راہ میں سرحد پر پہرہ دینے کی فضیلت ------ 422
40-بحری جہاد کی فضیلت ---------- 423
41-غزوہ ہند ---------- 425
42-غزوہ ترک و حبشہ ---------- 426
43-ضعیف شخص کے ذریعے مدد طلب کرنا ------- 428
44-مجاہد کا سامان تیار کرنے والے کی فضیلت -------- 428
45-اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت ---------- 430
46-اللہ عزوجل کی راہ میں صدقے کی فضیلت ------- 432
47-مجاہدین کی خواتین کی حرمت ---------- 433
48-جس غازی کی مجاہد سے اس کی اہل و عیال میں نگہبانی کی 433

26- كِتَابُ النِّكَاحِ

نکاح سے متعلقہ احادیث

1-رسول اللہ ﷺ کے نکاح اور آپ کی ازواج مطہرات کے بارے میں بیان، اور اس بات کا بیان کہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کے لیے کیا مباح قرار دیا اور اپنی مخلوق کو اس سے منع فرمایا، یہ آپ کی تکریم میں اضافہ اور آپ کی فضیلت سے آگاہی ہے ---------- 436
2-اللہ عزوجل نے اپنے رسول ﷺ پر جو مقرر فرمایا اور اسے اپنی مخلوق پر حرام قرار دیا تاکہ اگر اللہ چاہے تو اپنی قربت میں اور اضافہ فرمائے ---------- 438
3-نکاح پر ترغیب ---------- 440
4-مجرد رہنے کی ممانعت ---------- 442
5-پاک دامنی کے ارادے سے نکاح کرنے والے کا اللہ مددگار ہوتا ہے ---------- 444
6-کنواری دوشیزہ سے نکاح کرنا ---------- 444
7-عورت کی ہم عمر شخص سے شادی کرنا ---------- 445
8-آزاد کردہ غلام کا آزاد عورت کے ساتھ شادی کرنا ----- 445
9-حسب کا بیان ---------- 448
10-عورت سے کس چیز پر نکاح کیا جائے ---------- 448
11-بانجھ عورت سے شادی کرنے کی کراہیت ------- 449
12-زانیہ سے شادی کرنا ---------- 449
13-زناکاروں کی شادی کی کراہیت ---------- 451
14-کون سی عورت سب سے بہتر ہے ---------- 451
15-نیک بیوی ---------- 451
16-غیرت مند عورت ---------- 452
17-شادی سے پہلے دیکھنے کی اجازت ---------- 452
18-شوال میں شادی کرنا ---------- 453
19-پیغام نکاح ---------- 453

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

20-پیغام نکاح پر پیغام نکاح بھیجنے کی ممانعت ------- 454
21-جب پیغام نکاح دینے والا دست بردار ہو جائے یا اجازت
دے دے تب کوئی دوسرا آدمی پیغام نکاح بھیجے ---- 455
22-جب عورت کسی شخص سے اسے پیغام نکاح دینے والے شخص
کے متعلق مشورہ طلب کرے تو کیا وہ شخص اس کے
متعلق جو جانتا ہو وہ بتادے ---------- 456
23-جب آدمی کسی عورت کے بارے میں دوسرے آدمی سے
مشورہ طلب کرے تو کیا وہ جو جانتا ہو اس کے متعلق
بیان کردے ---------- 457
24-کسی شخص کا اپنی بیٹی کو اپنے پسندیدہ شخص سے نکاح کے
لیے پیش کرنا ---------- 458
25-عورت اپنے پسندیدہ شخص کو شادی کے لیے خود پیش کش
کر سکتی ہے ---------- 459
26-جب عورت کو پیغام نکاح دیا جائے تو وہ نماز پڑھ کر اپنے رب
سے استخارہ کرے ---------- 460
27-استخارہ کرنے کا طریقہ ---------- 460
28-بیٹا اپنی ماں کا نکاح کرا سکتا ہے ---------- 461
29-آدمی کا اپنی کم سن (نابالغ) بیٹی کا نکاح کرنا------- 462
30-آدمی کا اپنی بڑی بیٹی (بالغ) کا نکاح کرنا --------- 463
31-کنواری عورت سے شادی کے حوالے سے اجازت لینا - 464
32-باپ کنواری لڑکی سے اس کی ذات (نکاح) کے بارے میں
مشورہ طلب کرے ---------- 465
33-شوہر دیدہ خاتون سے اس کی ذات کے متعلق مشورہ طلب کرنا 466
34-کنواری کا اجازت دینا ---------- 466
35-اگر شوہر دیدہ خاتون کا والد اس کی رضامندی کے بغیر اس کا
نکاح کردے ---------- 467
36-اگر کنواری لڑکی کا باپ اس کی رضامندی کے بغیر اس کا نکاح
کردے ---------- 467
37-احرام کی حالت میں نکاح کرنے کی رخصت ------ 468
38-احرام والا شخص شادی نہ کرے ---------- 469
39-نکاح کے وقت خطبہ مسنونہ ---------- 470
40-ناپسندیدہ خطبہ ---------- 471
41-وہ کلام جس کے ساتھ نکاح ہو جاتا ہے ---------- 471
42-نکاح میں جو شرطیں کی جائیں (ان کا پورا کرنا ضروری ہے)472
43-وہ نکاح جس سے تین طلاقوں والی عورت اس شخص کے لیے
حلال ہو جاتی ہے جس نے اسے طلاق دی تھی------ 472
44-سوتیلی لڑکی جو کہ زیر پرورش ہو اس سے نکاح حرام ہے - 473
45-ماں اور بیٹی سے ایک ساتھ نکاح کرنے کی حرمت ---- 474
46-دو بہنوں سے ایک ساتھ نکاح کرنا حرام ہے ------- 475
47-پھوپھی اور بھتیجی کو ایک ساتھ نکاح میں رکھنا ------ 475
48-کسی عورت کو اسکی خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے کی حرمت 477
49-حرمت رضاعت ---------- 478
50-رضاعی بھتیجی کی حرمت ---------- 479
51-کس قدر دودھ پینے سے حرمت رضاعت ثابت ہوتی ہے 480
52-جس مرد کا دودھ ہو وہ بھی دودھ پینے والے پر حرام ہو جاتا ہے482
53-بڑی عمر میں رضاعت ---------- 484
54-شیر خوارگی کے ایام میں جماع کرنا ---------- 487
55-عزل ---------- 487
56-حق رضاعت اور اس کی حرمت ---------- 488
57-رضاعت کے بارے گواہی ---------- 488
58-باپ کی منکوحہ سے نکاح ---------- 489
59-اللہ عزوجل کے فرمان ((وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا
مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ)) کی تفسیر ---------- 490
60-شغار (بدلہ سٹہ) ---------- 490
61-شغار کی تفسیر ---------- 491
62-قرآن کی کچھ سورتوں پر شادی کرنا ---------- 492
63-اسلام پر شادی کرنا ---------- 493
64-آزادی پر شادی کرنا ---------- 494

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

65-لونڈی کو آزاد کر کے اس سے شادی کرنا ---------- 494
66-مہر میں انصاف ---------- 495
67-گٹھلی برابر سونے (کے مہر) پر شادی ---------- 498
68-حق مہر کے بغیر شادی کرنا جائز ہے ---------- 499
69-عورت کا حق مہر کے بغیر اپنا آپ کسی شخص کو ہبہ کرنا --- 502
70-شرم گاہ کا حلال کر دینا ---------- 502
71-متعہ کی حرمت ---------- 504
72-آواز اور دف بجا کر نکاح کا اعلان کرنا ---------- 506
73-دولہا کو کن الفاظ سے دعا دی جائے ---------- 506
74-جو شخص شادی میں شریک نہ ہو وہ کس طرح دعا دے -- 507
75-شادی کے وقت زرد رنگ لگانے کی اجازت ------ 507
76-خلوت کے وقت تحفہ ---------- 508
77-شوال میں رخصتی ---------- 508
78-نو برس کی عمر میں رخصتی ---------- 509
79-سفر میں (نئی زوجہ کے ساتھ) خلوت کرنا -------- 509
80-شادی کے موقع پر کھیل اور گیت ---------- 511
81-آدمی کا اپنی بیٹی کو تیار کرنا ---------- 512
82-بستر بچھونے ---------- 512
83-جھالر دار چادریں ---------- 513
84-شادی کرنے والے کو ہدیہ بھیجنا ---------- 513

27- كِتَابُ عِشْرَةِ النِّسَآءِ

1-خواتین کی محبت ---------- 515
2-آدمی کا اپنی کسی ایک بیوی کے ساتھ دوسری سے زیادہ میلان رکھنا ---------- 516
3-آدمی کا اپنی کسی بیوی سے دوسری کی نسبت زیادہ محبت کرنا 516
4-غیرت اور رشک ---------- 522

28- كِتَابُ الطَّلَاقِ

طلاق سے متعلقہ احادیث

1-طلاق کا وقت طہر کی سنت کی جس کو اللہ عزوجل نے طلاق کا سب سے بڑا مفت مرکز
عورتوں کو طلاق دینے کا حکم فرمایا ہے ---------- 529
2-سنت طلاق ---------- 531
3-جب کوئی شخص حالت حیض میں ایک طلاق دے دے تو وہ کیا کرے ---------- 532
4-عدت کے بغیر طلاق دینا ---------- 533
5-اگر کوئی شخص عدت کے بغیر طلاق دے دے تو کیا وہ طلاق دینے والے کی طرف سے شمار کی جائے گی -------- 533
6-تین طلاقیں ایک ساتھ دینا اور اس میں جو غصے کا بیان ہے - 534
7-اس (تین طلاقیں اکٹھی دینے) کے بارے میں اجازت -- 534
8-زوجہ سے جماع کرنے سے پہلے متفرق تین طلاقیں دینا--- 537
9-ایسی عورت کی طلاق جو کسی شوہر سے شادی کرے لیکن وہ اس کے ساتھ جماع نہ کرے ---------- 537
10-طلاق بائنہ ---------- 538
11-تیرا معاملہ تیرے ہاتھ / اختیار میں ہے ---------- 539
12-تین طلاقوں والی کا حلال ہونا اور وہ نکاح جو اسے حلال کرتا ہے ---------- 539
13-مطلقہ ثلاثہ سے حلالہ کرنا اور اس میں جو سختی اور غصے کا بیان ہے ---------- 541
14-طلاق دیتے وقت آدمی عورت کے روبرو ہو-------- 541
15-آدمی کا اپنی اہلیہ کو طلاق بھیجنا ---------- 542
16-اللہ عزوجل کے فرمان: ((يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ)) کی تفسیر ---------- 543
17-اس آیت کی ایک اور طرح سے تفسیر ---------- 543
18-طلاق کے ارادے کے بغیر بیوی سے یہ کہنا کہ اپنے میکے چلی جاؤ ---------- 544
19-غلام کا طلاق دینا ---------- 546
20-بچے کی طلاق کب واقع ہوتی ہے ---------- 547
21-جس شخص کی طلاق واقع نہیں ہوتی ---------- 548
22-شخص اسلام میں طلاق کا سب سے بڑا مفت مرکز

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

23-مفہوم شدہ اشارے سے طلاق ---------- 549
24- ایسا کلام جس سے احتمالی معنی مقصود ہو ---------- 550
25-ایسے کلمے کے ذریعے وضاحت وفصاحت جسے بول کر ایسے معنی کا قصد کیا جائے جس سے اس کا احتمال نہیں تو اس سے کچھ واجب ہوتا ہے نہ اس سے کوئی حکم ثابت ہوتا ہے - 550
26-اختیار دینے میں وقت کا تعین ---------- 551
27-وہ عورت جسے اختیار دیا جائے تو وہ اپنے شوہر کو اختیار کر لے 552
28-غلام جوڑے کو اختیار دینا جب انہیں آزاد کیا جائے ---- 553
29-لونڈی کو اختیار دینا ---------- 553
30-لونڈی کو اختیار دینا جب کہ اسے آزاد کر دیا جائے اور اس کا شوہر آزاد ہو ---------- 554
31-لونڈی کو اختیار دینا جسے آزادی مل جائے جب کہ اس کا شوہر غلام ہو ---------- 555
32-ایلاء کا بیان ---------- 558
33-ظہار کا بیان ---------- 559
34- خلع کا بیان ---------- 560
35-لعان کی ابتدا ---------- 562
36-حاملہ کا لعان ---------- 563
37- آدمی کا اپنی اہلیہ پر کسی معین شخص کا نام لے کر تہمت لگانا، ایسے مسئلہ میں لعان ---------- 564
38-لعان کا طریقہ ---------- 564
39-امام / حکمران کا دعا کرنا: اے اللہ! معاملہ واضح کر دے - 566
40-پانچویں بار پر لعان کرنے والوں کے منہ پر ہاتھ رکھنے کا حکم 567
41-لعان کے وقت امام مرد اور عورت کو نصیحت کرے - 568
42-لعان کرنے والے جوڑے کے درمیان جدائی کرانا --- 569
43-لعان کے بعد لعان کرنے والے جوڑے کو توبہ کا موقع دینا 569
44-لعان کرنے والے جوڑے کا اجتماع ---------- 570
45-لعان کے ذریعے بچے کا انکار کرنا اور وہ بچہ ماں کو دے دینا- 571
46-جب وہ اشارے سے اپنی بیوی کے بچے کا انکار کرے وہ کھل کر نہ کہے جب کہ وہ اس کے انکار کا ارادہ رکھتا ہے - 571
47-بچے کا انکار کرنے کے بارے میں سختی وذمت ------ 573
48-بچہ بستر کی طرف منسوب ہوگا جب کہ بستر والا (شوہر) اس کا انکار نہ کرے ---------- 573
49-لونڈی کا بستر ---------- 575
50-جب بچے کے کئی مدعی ہوں تو پھر قرعہ اندازی کی جائے گی 575
51-قیافہ شناسی ---------- 577
52-زوجین میں سے کسی ایک کا اسلام قبول کر لینا اور بچے کو اختیار دینا ---------- 578
53-خلع لینے والی کی عدت ---------- 579
54-وہ جو مطلقات کی عدت سے مستثنیٰ ہیں ---------- 580
55-بیوہ خاتون کی عدت ---------- 581
56-حاملہ کی عدت جبکہ وہ بیوہ ہو جائے ---------- 583
57- ایسی بیوہ کی عدت جس کا شوہر اس کے ساتھ تعلق زن وشو قائم کرنے سے پہلے ہی فوت ہو جائے ---------- 591
58-سوگ کا بیان ---------- 592
59- جس کتابیہ کا شوہر فوت ہو جائے اس سے سوگ ساقط ہو جاتا ہے 592
60-بیوہ کو اپنے گھر میں عدت گزارنی چاہیے ---------- 593
61-بیوہ جہاں چاہے عدت گزار سکتی ہے ---------- 594
62-بیوہ کی عدت اس دن شروع ہو جائے گی جس دن اسے خبر موصول ہوگی ---------- 594
63-مسلمان سوگ کرنے والی کے لیے ترکِ زینت نہ کہ یہودیہ اور نصرانیہ کے لیے ---------- 595
64-سوگ والی خاتون رنگ دار کپڑے نہ پہنے -------- 596
65-سوگ والی کے لیے خضاب لگانا ---------- 597
66-سوگ والی خاتون کے لیے بیری کے پتوں کے ساتھ کنگھی کرنے کی رخصت ---------- 597
67-سوگ والی خاتون کے لیے سرمہ لگانے کی ممانعت -- 598
68-سوگ والی کے لیے قسط واظفار کا استعمال -------- 600

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

69-بیوہ کے لیے میراث فرض ہو جانے کے بعد (سال بھر کے لیے) فائدہ پہنچانے کا حکم منسوخ ہو گیا---------- 600
70-جس عورت کو طلاق بائن ہو چکی ہو اس کے لیے عدت میں اپنے گھر سے نکلنے کی رخصت ہے ---------- 601
71-بیوہ خاتون کا دن کے وقت باہر نکلنا ---------- 603
72-طلاق بائن والی کا خرچہ ---------- 604
73-طلاق بائنہ والی اگر حاملہ ہو تو اس کا خرچہ ---------- 604
74-اقراء کا بیان ---------- 606
75-تین طلاقوں کے بعد مراجعت کا منسوخ ہونا ------ 606
76-رجوع کا بیان ---------- 607

29- كِتَابُ الْخَيْلِ وَالسَّبْقِ وَالرَّمْيِ

گھوڑدوڑ اور تیر اندازی سے متعلقہ احادیث

1-قیامت تک گھوڑے کی پیشانی کے ساتھ خیر و برکت بندھی ہوئی ہے ---------- 610
2-گھوڑوں سے محبت ---------- 612
3-گھوڑے کا کون سا رنگ پسندیدہ ہے ---------- 612
4-گھوڑوں میں سے شکال گھوڑا ---------- 613
5-گھوڑے کا منحوس ہونا ---------- 614
6-گھوڑے کی برکت ---------- 614
7-گھوڑے کی پیشانی کو بٹنا ---------- 615
8-گھوڑے کو سدھانا ---------- 616
9-گھوڑے کی دعا ---------- 617
10-گدھے سے گھوڑی کی جفتی کرانے کی مذمت ------- 617
11-گھوڑے کا چارہ ---------- 618
12-ایسے گھوڑوں کے لیے دوڑ کی حد جو گھوڑدوڑ کے لیے تیار نہ کیے گئے ہوں ---------- 619
13-گھوڑدوڑ کے لیے گھوڑوں کو تیار کرنا---------- 619
14-گھوڑدوڑ کا بیان ---------- 619
15-گھوڑدوڑ میں ایک شخص کو اپنے گھوڑے کے پیچھے رکھنا - 621
16-گھوڑدوڑ میں کسی شخص کو گھوڑے سمیت پہلو میں رکھنا - 621
17-گھوڑے کے حصے ---------- 622

30- كِتَابُ الْاِحْبَاسِ

راہِ الٰہی میں وقف سے متعلقہ احادیث

1-رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات کے وقت کیا چھوڑا تھا -- 623
2- وقف کا بیان، وقف کی تحریر کس طرح ہو گی؟ ------ 624
3-مشترک جائیداد جو کہ ابھی تقسیم نہ ہوئی ہو اس کا وقف کرنا 627
4-مساجد کے لیے وقف ---------- 628

31- كِتَابُ الْوَصَايَا

وصیتوں سے متعلقہ احادیث

1-وصیت میں تاخیر کرنا پسندیدہ عمل نہیں -------- 633
2- کیا نبی ﷺ نے وصیت فرمائی؟ ---------- 635
3-تہائی مال کی وصیت ---------- 637
4-میراث سے پہلے قرض کی ادائیگی ---------- 642
5-وارث کے لیے وصیت کا ابطال ---------- 644
6-جب وہ اپنے قریبی خاندان کے افراد کے لیے وصیت کرے 645
7-جب کوئی شخص اچانک فوت ہو جائے تو کیا اس کے اہل خانہ کے لیے اس کی طرف سے صدقہ کرنا مستحب ہے -- 647
8-میت کی طرف سے صدقہ کرنے کی فضیلت ----- 648
9-سفیان پر اختلاف کا ذکر ---------- 651
10-یتیم کے مال پر والی / سرپرست بننے کی ممانعت -- 653
11-یتیم کے مال میں سے وصی کیا حق رکھتا ہے جبکہ وہ اس پر نگران ہو ---------- 653
12-یتیم کا مال کھانے سے اجتناب ---------- 654

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

22

كِتَابُ الصِّيَامِ

روزوں سے متعلق احادیث

1- بَابُ وُجُوْبِ الصِّيَامِ

1-وجوبِ روزہ

2092: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْسُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَعْرَابِيًّا جَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَائِرَ الرَّاْسِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْبِرْنِيْ مَاذَا فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ شَيْئًا قَالَ اَخْبِرْنِيْ بِمَا افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنَ الصِّيَامِ قَالَ صِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ اِلَّا اَنْ تَطَوَّعَ شَيْئًا قَالَ اَخْبِرْنِيْ بِمَا افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنَ الزَّكٰوةِ فَاَخْبَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِشَرَائِعِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ وَالَّذِيْ اَكْرَمَكَ لَا اَتَطَوَّعُ شَيْئًا وَلَا اَنْقُصُ مِمَّا فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيَّ شَيْئًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْلَحَ اِنْ صَدَقَ اَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ اِنْ صَدَقَ۔

سیّدنا طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس کے بال بکھرے ہوئے تھے، اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ مجھے بتائیں اللہ نے مجھ پر کتنی نمازیں فرض کی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا "پانچ نمازیں الا یہ کہ تم کچھ نفل پڑھو" اس نے عرض کیا: مجھے بتائیں کہ اللہ نے مجھ پر کتنے روزے فرض کیے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ماہ رمضان کے روزے، مگر یہ کہ تم کچھ نفلی روزے رکھو۔" اس نے عرض کیا: مجھے بتائیں اللہ نے مجھ پر زکوٰۃ کتنی فرض کی ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے اسے شرائع اسلام کے متعلق بتادیا: تو اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو عزت بخشی میں کوئی نفلی کام کروں گا نہ اس میں سے کچھ کمی کروں گا جسے اللہ نے مجھ پر فرض کر دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر اس نے سچ کہا ہے تو وہ کامیاب ہو گیا۔" یا فرمایا: "اگر اس نے سچ کہا ہے تو جنت میں جائے گا۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٤٥٧)]۔

2093: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ نُهِيْنَا فِي الْقُرْاٰنِ اَنْ نَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ يُعْجِبُنَا اَنْ يَجِيْءَ الرَّجُلُ الْعَاقِلُ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ فَيَسْاَلَهُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اَتَانَا رَسُوْلُكَ فَاَخْبَرَنَا اَنَّكَ تَزْعُمُ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اَرْسَلَكَ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ السَّمَآءَ؟ قَالَ اللّٰهُ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ؟ قَالَ اللّٰهُ قَالَ فَمَنْ نَصَبَ فِيْهَا الْجِبَالَ؟ قَالَ اللّٰهُ قَالَ فَمَنْ جَعَلَ فِيْهَا الْمَنَافِعَ؟ قَالَ اللّٰهُ قَالَ فَبِالَّذِيْ خَلَقَ السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَنَصَبَ فِيْهَا الْجِبَالَ وَجَعَلَ فِيْهَا الْمَنَافِعَ آللّٰهُ اَرْسَلَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُوْلُكَ اَنَّ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِيْ اَرْسَلَكَ اللّٰهُ اٰمَرَكَ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُوْلُكَ اَنَّ عَلَيْنَا زَكٰوةً اَمْوَالِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِيْ اَرْسَلَكَ اللّٰهُ اٰمَرَكَ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُوْلُكَ اَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَضَانَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِيْ اَرْسَلَكَ اللّٰهُ اٰمَرَكَ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُوْلُكَ اَنَّ عَلَيْنَا الْحَجَّ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِيْ اَرْسَلَكَ اللّٰهُ اٰمَرَكَ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا اَزِيْدُنَّ عَلَيْهِنَّ شَيْئًا وَلَا اَنْقُصُ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ سے کسی چیز کے بارے میں پوچھنے سے ہمیں قرآن میں روکا گیا، پس ہمیں اچھا لگتا کہ دیہاتیوں میں سے کوئی عقل مند شخص آئے اور وہ آپ سے مسائل دریافت کرے پس دیہاتیوں میں سے ایک شخص آیا تو اس نے عرض کیا: محمد ﷺ آپ کا نمائندہ ہمارے پاس آیا تو اس نے ہمیں بتایا کہ آپ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس نے سچ کہا ہے“ اس نے کہا: آسمان کس نے پیدا کیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ نے“ اس نے کہا: زمین کو کس نے پیدا فرمایا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ نے“ اس نے کہا: اس میں پہاڑ کس نے نصب کیے؟ فرمایا: ”اللہ نے“ اس نے کہا: اس میں فوائد کس نے رکھے دیے؟ فرمایا ”اللہ نے“ اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آسمان وزمین پیدا فرماتے، اس میں پہاڑ نصیب کر دیے اور اس میں فوائد رکھ دیے! کیا اللہ نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا ”ہاں“ اس نے کہا: آپ کے نمائندے نے کہا: کہ ہم پر روزانہ پانچ نمازیں فرض ہیں، آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔ اس کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو رسول بنا کر مبعوث فرمایا: اللہ نے آپ کو اس کا حکم فرمایا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں“ اس نے کہا: آپ کے نمائندے نے کہا کہ ہم پر ہمارے اموال کی زکوۃ فرض ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس نے سچ کہا۔“ اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو بھیجا ہے! کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم فرمایا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں“ اس نے کہا: آپ کے نمائندے نے کہا ہے کہ ہمارے اوپر ہر سال میں رمضان کے روزے فرض ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس نے سچ کہا ہے“ اس نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو رسول بنا کر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بھیجا کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم فرمایا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا "ہاں" اس نے کہا: آپ کے قاصد نے کہا کہ ہم میں سے جو بیت اللہ پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو اس پر حج کرنا فرض ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس نے سچ کہا۔" اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں" اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا! میں ان پر کسی چیز کا اضافہ کروں گا نہ کمی کروں گا۔ پس جب وہ شخص مڑا تو نبی ﷺ نے فرمایا: "اگر وہ سچا ہے تو وہ ضرور جنت میں جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: تعلیقاً (الحدیث: ٦٣) ، مسلم: (الحدیث: ١٢/ ١٠، ١٢/ ١١) ، ترمذی: (الحدیث: ٦١٩) ، انظر تحفة الأشراف: ٤٠٤]۔

2094: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ اَبِيْ زِرٍّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ﷺ يَقُوْلُ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوْسٌ فِي الْمَسْجِدِ جَاءَ رَجُلٌ عَلٰى جَمَلٍ فَاَنَاخَهٗ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهٗ فَقَالَ لَهُمْ اَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ وَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ قُلْنَا لَهٗ هٰذَا الرَّجُلُ الْاَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَجَبْتُكَ فَقَالَ الرَّجُلُ اِنِّيْ سَائِلُكَ يَا مُحَمَّدُ فَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي الْمَسْئَلَةِ فَلَا تَجِدَنَّ فِيْ نَفْسِكَ قَالَ سَلْ مَا بَدَا لَكَ فَقَالَ الرَّجُلُ نَشَدْتُّكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ آللهُ اَرْسَلَكَ اِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكَ اللهَ آللهُ اَمَرَكَ اَنْ تُصَلِّيَ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكَ اللهَ آللهُ اَمَرَكَ اَنْ تَصُوْمَ هٰذَا الشَّهْرَ مِنَ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دفعہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی اونٹ پر آیا، اس نے اسے مسجد میں بٹھا کر باندھ دیا تو ان سے کہا: تم میں سے محمد ﷺ کون ہیں؟ جب کہ رسول اللہ ﷺ ان کے درمیان ٹیک لگائے ہوئے تھے، ہم نے اسے کہا: یہ سفید رنگت والے جو کہ ٹیک لگائے ہوئے ہیں۔ اس آدمی نے آپ سے کہا: عبدالمطلب کے بیٹے! رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: "میں تجھے جواب دے چکا ہوں۔" اس آدمی نے کہا: محمد ﷺ میں آپ سے سوال کرنے والا ہوں، اور میں سوال کرنے میں آپ پر سختی کروں گا، دل میں کوئی خیال پیدا نہ کرنا۔ آپ نے فرمایا: "تیرے دل میں جو خیال آئے سوال کر۔" اس آدمی نے کہا: میں آپ کو آپ کے رب اور آپ سے پہلے لوگوں کے رب کی قسم دیتا ہوں کیا اللہ نے آپ کو سارے لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہاں اللہ کی قسم" اس نے کہا: میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں کیا اللہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

السَّنَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكَ اللهَ آ للهُ اَمَرَكَ اَنْ تَاْخُذَ هٰذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ اَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلٰى فُقَرَائِنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ اٰمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهٖ وَاَنَا رَسُوْلُ مَنْ وَّرَائِيْ مِنْ قَوْمِيْ وَاَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ اَخُوْ بَنِيْ سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ خَالَفَهٗ يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ۔

نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ دن اور رات میں پانچ نمازیں پڑھیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہاں" اس نے کہا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ سال میں اس مہینے کے روزے رکھیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہاں" اس نے کہا: میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے، آپ ہمارے مال داروں سے یہ صدقہ لیں اور اسے ہمارے محتاجوں میں تقسیم فرمائیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہاں" اس آدمی نے کہا: آپ جو شریعت لے کر آئے ہیں میں اس پر ایمان لایا، میں اپنی قوم کی طرف سے نمائندہ بن کر آیا ہوں جو کہ میرے پیچھے ہیں: اور میں بنو سعد بن بکر سے ضمام بن ثعلبہ ہوں۔ (یعقوب بن ابراہیم نے اس کی مخالفت کی ہے۔)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٣) ، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٨٦) ، ابن ماجه: (الحدیث: ١٤٠٢) ، انظر (الحدیث: ٢٠٩٢) ، انظر تحفة الأشراف: ٩٠٧]۔

2095: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ مِنْ كِتَابِهٖ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ وَغَيْرُهٗ مِنْ اِخْوَانِنَا عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ شَرِيْكِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ﷺ يَقُوْلُ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوْسٌ فِي الْمَسْجِدِ دَخَلَ رَجُلٌ عَلٰى جَمَلٍ فَاَنَاخَهٗ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ عَقَلَهٗ ثُمَّ قَالَ اَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ وَّهُوَ مُتَّكِئٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَقُلْنَا لَهٰذَا الرَّجُلُ الْاَبْيَضُ الْمُتَّكِئُ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِالْمُطَّلِبِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَجَبْتُكَ قَالَ الرَّجُلُ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ سَائِلُكَ فَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي الْمَسْئَلَةِ قَالَ سَلْ عَمَّا بَدَالَكَ قَالَ اَنْشُدُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ آللهُ اَرْسَلَكَ اِلَى النَّاسِ كُلِّهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے، ایک آدمی اونٹ پر آیا تو اس نے اسے مسجد میں بٹھا دیا، پھر اسے باندھ دیا، اور پھر کہا: تم میں سے محمد ﷺ کون ہیں؟ جب کہ آپ ہمارے درمیان تکیہ لگائے بیٹھے تھے، ہم نے اسے کہا: یہ جو سفید رنگ والے تکیہ لگائے بیٹھے ہیں، اس آدمی نے آپ سے کہا: عبدالمطلب کے بیٹے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "میں نے تجھے جواب دے دیا ہے۔" اس آدمی نے کہا: محمد ﷺ میں آپ سے سوال کرنے والا ہوں اور سوال کرنے میں آپ پر سختی کرنے والا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا تمہارے دل میں جو آئے سوال کر" اس نے کہا: میں آپ کو آپ کے رب اور آپ سے پہلے لوگوں کے رب کی قسم دیتا ہوں، کیا اللہ نے آپ کو سارے لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ اللّٰهَ آللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ تَصُومَ هٰذَا الشَّهْرَ مِنَ السَّنَةِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ اللّٰهَ آللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ هٰذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ أَغْنِيَائِنَا فَتَقْسِمَهَا عَلٰى فُقَرَائِنَا فَقَالَ رسول الله صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي وَأَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ أَخُو بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ خَالَفَهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ۔

فرمایا: "ایسا یقیناً ہے۔" اس نے کہا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ سال میں اس ماہ کے روزے رکھیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایسا یقیناً ہے" اس نے کہا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ اس صدقہ کو ہمارے مال دار لوگوں سے لے کر ہمارے محتاجوں پر تقسیم فرمائیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایسا یقیناً ہے" اس آدمی نے کہا: آپ جو شریعت لے کر آئے ہیں میں اس پر ایمان لایا، اور میں اپنی قوم کا جو کہ میرے پیچھے ہے نمائندہ ہوں، اور میں ضمام بن ثعلبہ ہوں اور بنو سعد بن بکر میرا قبیلہ ہے۔ (عبید اللہ بن عمر نے اس کی مخالفت کی ہے۔)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٠٩١)]۔

2096: أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَارَةَ حَمْزَةُ بْنُ الْحُرِّ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَصْحَابِهِ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ قَالَ أَيُّكُمُ ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالُوا هٰذَا الْأَمْغَرُ الْمُرْتَفِقُ قَالَ حَمْزَةُ الْأَمْغَرُ الْأَبْيَضُ مُشْرَبٌ حُمْرَةً فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكَ فَمُشْتَدٌّ عَلَيْكَ فِي الْمَسْئَلَةِ قَالَ سَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ قَالَ أَسْأَلُكَ بِرَبِّكَ وَرَبِّ مَنْ قَبْلَكَ وَرَبِّ مَنْ بَعْدَكَ آللّٰهُ أَرْسَلَكَ قَالَ اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِهِ آللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ تُصَلِّيَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ قَالَ اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِهِ آللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْ أَمْوَالِ أَغْنِيَائِنَا فَتَرُدَّهُ عَلٰى فُقَرَائِنَا قَالَ اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِهِ آللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ تَصُومَ هٰذَا الشَّهْرَ مِنَ الثَّنَى عَشَرَ شَهْرًا قَالَ اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَأَنْشُدُكَ بِهِ آللّٰهُ أَمَرَكَ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ایک دفعہ میں کہ نبی ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ تھے، کہ ایک دیہاتی شخص آیا، اس نے کہا: تم میں سے عبدالمطلب کے بیٹے کون ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ سرخی مائل سفید رنگت والے، اس نے کہا: میں آپ سے سوال کرنے والا ہوں، اور سوال کرنے میں آپ پر سختی کروں گا، آپ ﷺ نے فرمایا: "تیرے دل میں جو خیال آئے سوال کر" اس نے کہا: میں آپ سے آپ کے رب اور آپ سے پہلے لوگوں کے رب اور آپ کے بعد آنے والوں کے رب کی قسم دے کر سوال کرتا ہوں کیا اللہ نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ آپ نے فرمایا: "ایسا یقیناً ہے" اس نے کہا: میں آپ کو قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ روزانہ پانچ نمازیں پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ایسا یقیناً ہے" اس نے کہا: میں آپ کو قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ ہمارے مال داروں کے اموال سے زکوٰۃ لے کر ہمارے فقراء پر خرچ کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ایسا یقیناً

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَنْ يَحُجَّ هٰذَا الْبَيْتَ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا قَالَ اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاِنِّيْ اٰمَنْتُ وَصَدَّقْتُ وَاَنَا ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ۔

ہے" اس نے کہا: میں آپ کو قسم دے کر پوچھتا ہوں کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ بارہ مہینوں میں سے اس ماہ کے روزے رکھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ایسا یقیناً ہے" اس نے کہا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، کیا اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ جو بیت اللہ تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ایسا یقیناً ہے" اس نے کہا: میں ایمان لایا اور تصدیق کی، اور میں ضمام بن ثعلبہ ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٩٩٢]۔

2-بَابُ الْفَضْلِ وَالْجُوْدِ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ

2-ماہ رمضان میں فضل وسخاوت

2097: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما كَانَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ اَجْوَدَ مَا يَكُوْنُ فِيْ رَمَضَانَ حِيْنَ يَلْقَاهُ جِبْرِيْلُ وَكَانَ جِبْرِيْلُ يَلْقَاهُ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْاٰنَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ يَلْقَاهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيْحِ الْمُرْسَلَةِ۔

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ سخی ہیں جس وقت رمضان میں جبریل آپ سے ملاقات کرتے تھے تو آپ اور زیادہ سخی ہوتے تھے، اور جبریل علیہ السلام ماہ رمضان میں ہر رات آپ سے ملاقات کیا کرتے تھے، اور قرآن کا دور کیا کرتے تھے، راوی نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب جبریل علیہ السلام آپ سے ملاقات کرتے تھے تو آپ بھلائی پہنچانے میں چلنے والی تیز آندھی سے بھی زیادہ سخی ہو جایا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاري: (الحديث: ٥، ١٩٠٢، ٣٥٥٤، ٣٢٢٠، ٤٩٩٧) ، مسلم: (الحديث: ٢٣٠٨/ ٥٠) ، انظر تحفة الأشراف: ٥٨٤٠]۔

2098: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالنُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ مَا لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ لَعْنَةٍ تُذْكَرُ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے کوئی قابل ذکر لعنت نہیں فرمائی اور آپ کی جب جبریل علیہ السلام سے تازہ تازہ ملاقات ہوئی ہوتی تھی تو آپ ان کے ساتھ قرآن کا دور کیا کرتے تھے، اور آپ بھلائی پہنچانے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

كَانَ إِذَا كَانَ قَرِيبَ عَهْدٍ بِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدَارِسُهُ كَانَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ وَأَدْخَلَ هٰذَا حَدِيثًا فِي حَدِيثٍ۔

میں چلنے والی آندھی سے بھی زیادہ سخی ہو جایا کرتے تھے۔ ابو عبدالرحمٰن کہتے ہیں یہ روایت خطا ہے اور یونس بن یزید کی روایت درست ہے۔ انہوں نے یہ حدیث ایک دوسری حدیث میں داخل کر دی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٦٧٣]۔

3-بَابُ فَضْلِ شَهْرِ رَمَضَانَ

3-ماہ رمضان کی فضیلت

2099: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب رمضان شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ١٨٩٨، ١٨٩٩، ٣٢٧٧) ، مسلم: (الحديث: ١، ٢، ٣) ، انظر (الحديث: ٢٠٩٧، ٢٠٩٨، ٢٠٩٩، ٢١٠٠، ٢١٠١، ٢١٠٢) ، انظر تحفة الأشراف: ١٤٣٤٢]۔

2100: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجُوزَجَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ النَّارِ وَصُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو بیڑیوں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٠٩٦)]۔

4-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِيهِ

4-اس میں زہری پر اختلاف کا ذکر

2101: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ اَبِي اَنَسٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ ﷺ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِيْنُ۔

کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٠٩٦)]۔

2102: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي اَنَسٍ مَوْلَى التَّيْمِيِّيْنَ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ ﷺ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِيْنُ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، اور شیاطین کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٠٩٦)]۔

2103: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ فِي حَدِيْثِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ اَبِي اَنَسٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ ﷺ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كَانَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِيْنُ رَوَاهُ ابْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب رمضان کا مہینہ ہوتا ہے تو جنّت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، اور شیطانوں کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے" ابن اسحاق نے اسے زہری سے روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٠٩٦)]۔

2104: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ اَبِي اَنَسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِيْنُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا يَعْنِي حَدِيْثَ ابْنِ اِسْحٰقَ خَطَاٌ وَلَمْ يَسْمَعْهُ ابْنُ اِسْحٰقَ مِنَ الزُّهْرِيِّ وَالصَّوَابُ مَا رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلًا۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب رمضان کا مہینہ ہوتا ہے تو جنّت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، اور شیطانوں کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔"
ابو عبدالرحمٰن نے کہا: یہ یعنی: ابن اسحاق کی روایت خطا ہے، ابن اسحاق نے اسے زہری سے نہیں سنا، اور درست وہی ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٢٠٩٦)]۔

2105: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ قَالَ وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ اُوَيْسِ بْنِ اَبِيْ اُوَيْسٍ عَدِيْدٍ بَنِيْ تَيْمٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ هٰذَا رَمَضَانُ قَدْ جَآءَ كُمْ تُفْتَحُ فِيْهِ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغَلَّقُ فِيْهِ اَبْوَابُ النَّارِ وَ تُسَلْسَلُ فِيْهِ الشَّيَاطِيْنُ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيْثُ خَطَاٌ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ رمضان کا مہینہ تم پر آ چکا ہے، اس میں جنّت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور اس میں شیاطین کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہیں۔“
ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یہ حدیث خطا ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٢٠٩٦) ، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٠]۔

5-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى مَعْمَرٍ فِيْهِ

5-اس میں معمر پر اختلاف کا ذکر

2106: اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُرَغِّبُ فِيْ قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ عَزِيْمَةٍ وَقَالَ اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ الْجَحِيْمِ وَ سُلْسِلَتْ فِيْهِ الشَّيَاطِيْنُ اَرْسَلَهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ کہ نبی ﷺ قیام رمضان کے بارے میں ترغیب دلایا کرتے تھے لیکن اسے واجب قرار نہیں دیتے تھے۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔“ ابن لمبارک نے اسے مرسل روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحديث: ١٧٤) ، ابو داؤد: (الحديث: ١٣٧١) ، ترمذی: (الحديث: ٨٠٨) ، انظر (الحديث: ٢١٩٧) ، انظر تحفة الأشراف: ١٥٢٧٠]۔

2107: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوْسٰى خُرَاسَانِيٌّ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّيَاطِيْنُ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو رحمت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (مابعد سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٦٠٤]۔

2108: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَتَاكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ مُبَارَكٌ فَرَضَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ تُفْتَحُ فِيْهِ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَتُغْلَقُ فِيْهِ اَبْوَابُ الْجَحِيْمِ وَتُغَلُّ فِيْهِ مَرَدَةُ الشَّيَاطِيْنِ لِلّٰهِ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَّنْ حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”رمضان کا بابرکت مہینہ تمہارے پاس آیا ہے، اللہ عزوجل نے اس کا روزہ تم پر فرض کیا ہے، اس میں آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، سرکش شیاطین کو طوق پہنا دیے جاتے ہیں، اس میں ایک رات ہے جو کہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو اس کی خیر و بھلائی سے محروم رہا وہ (ہر قسم کی خیر و بھلائی سے) محروم رہا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٥٦٤]۔

2109: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ عُدْنَا عُتْبَةَ بْنَ فَرْقَدٍ فَتَذَاكَرْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ فَقَالَ مَا تَذْكُرُوْنَ قُلْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تُفْتَحُ فِيْهِ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغْلَقُ فِيْهِ اَبْوَابُ النَّارِ وَتُغَلُّ فِيْهِ الشَّيَاطِيْنُ وَيُنَادِيْ مُنَادٍ كُلَّ لَيْلَةٍ يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ هَلُمَّ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ اَقْصِرْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ۔

عرفجہ نے بیان کیا: ہم نے عتبہ بن فرقد رضی اللہ عنہ کی عیادت کی، تو ہم نے ماہ رمضان کا ذکر کیا تو انہوں نے کہا: تم کس چیز کا تذکرہ کر رہے ہو؟ ہم نے کہا: ماہ رمضان کا، انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”اس میں جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں، شیاطین کو طوق پہنا دیے جاتے ہیں، اور ہر رات منادی اعلان کرتا ہے: اے خیر کے متلاشی آ، نیکی کر اور شر کے چاہنے والے باز آجا۔“ ابو عبدالرحمن نے کہا: یہ خطا ہے۔

حکم الحدیث: (مابعد سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢١٠٧) ، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٥٨]۔

2110: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ كُنْتُ فِيْ بَيْتٍ فِيْهِ عُتْبَةُ بْنُ فَرْقَدٍ فَاَرَدْتُ اَنْ اُحَدِّثَ بِحَدِيْثٍ وَكَانَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّهُ اَوْلٰى بِالْحَدِيْثِ مِنِّيْ فَحَدَّثَ الرَّجُلُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ رَمَضَانَ تُفْتَحُ فِيْهِ اَبْوَابُ

عرفجہ نے بیان کیا، میں عتبہ بن فرقد رضی اللہ عنہ کے گھر میں تھا، میں نے ایک حدیث بیان کرنے کا ارادہ کیا، وہاں نبی ﷺ کے صحابی تھے، گویا کہ وہ حدیث بیان کرنے کے مجھ سے زیادہ حق دار تھے، پس اس آدمی نے نبی ﷺ سے حدیث بیان کی، انہوں نے رمضان کے بارے میں فرمایا: ”اس میں آسمان کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّمَآءِ وَتُغْلَقُ فِيْهِ اَبْوَابُ النَّارِ وَيُصَفَّدُ فِيْهِ كُلُّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّيُنَادِيْ مُنَادٍ كُلَّ لَيْلَةٍ يَا طَالِبَ الْخَيْرِ هَلُمَّ وَيَا طَالِبَ الشَّرِّ اَمْسِكْ۔

جاتے ہیں، ہر سرکش شیطان کو جکڑ دیا جاتا ہے، اور ہر رات منادی اعلان کرتا ہے: خیر و بھلائی کے چاہنے والے (نیکی کی طرف) چلے آ، اور برائی کے چاہنے والے! رک جا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢١٠٦)]۔

6-بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ اَنْ يُّقَالَ لِشَهْرِ رَمَضَانَ رَمَضَانُ

6-ماہ رمضان کو رمضان کہنے کی رخصت

2111: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُهَلَّبُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبَةَ ح وَاَنْبَاَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ صُمْتُ رَمَضَانَ وَلَا قُمْتُهُ كُلَّهُ وَلَا اَدْرِيْ كَرِهَ التَّزْكِيَةَ اَوْ قَالَ لَا بُدَّ مِنْ غَفْلَةٍ وَرَقْدَةٍ اللَّفْظُ لِعُبَيْدِاللّٰهِ۔

سیدنا ابوبکرہ ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی یہ نہ کہے: میں نے سارے رمضان کے روزے رکھے اور اس سارے مہینے کا قیام کیا'' معلوم نہیں کہ آپ نے تزکیہ (اپنی تعریف کرنا) ناپسند کیا یا فرمایا: ''غفلت اور نیند ضروری ہے'' حدیث کے الفاظ عبید اللہ کے ہیں۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٤١٥) ، انظر تحفة الأشراف: ١١٦٦٤]۔

2112: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَطَآءٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ﷺ يُخْبِرُنَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِاِمْرَاَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ اِذَا كَانَ رَمَضَانُ فَاعْتَمِرِيْ فِيْهِ فَاِنَّ عُمْرَةً فِيْهِ تَعْدِلُ حَجَّةً۔

سیدنا ابن عباس ﷺ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے انصار کی ایک خاتون سے فرمایا: ''جب رمضان کا مہینہ ہو تو اس میں عمرہ کرنا کیوں کہ اس میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٧٨٢) ، مسلم: (الحدیث: ٢٢١) ، انظر تحفة الأشراف: ٥٩١٣]۔

7-بَابُ اِخْتِلَافِ اَهْلِ الْاٰفَاقِ فِي الرُّؤْيَةِ

7-رویت ہلال میں ملکوں کا اختلاف

2113: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ

کریب نے بیان کیا، ام الفضل ﷺ نے انہیں شام میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ اَبِي حَرْمَلَةَ قَالَ اَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ اَنَّ اُمَّ الْفَضْلِ بَعَثَتْهُ اِلٰى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ قَالَ فَقَدِمْتُ الشَّامَ فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا وَاسْتَهَلَّ عَلَيَّ هِلَالُ رَمَضَانَ وَاَنَا بِالشَّامِ فَرَاَيْتُ الْهِلَالَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِيْنَةَ فِيْ اٰخِرِ الشَّهْرِ فَسَاَلَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ ثُمَّ ذَكَرَ الْهِلَالَ فَقَالَ مَتٰى رَاَيْتُمْ فَقُلْتُ رَاَيْنَاهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ قَالَ اَنْتَ رَاَيْتَهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ قُلْتُ نَعَمْ وَرَاٰهُ النَّاسُ فَصَامُوْا وَصَامَ مُعَاوِيَةُ قَالَ لٰكِنْ رَاَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلَا نَزَالُ نَصُوْمُ حَتّٰى نُكْمِلَ ثَلَاثِيْنَ يَوْمًا اَوْ نَرَاهُ فَقُلْتُ اَوَلَا تَكْتَفِيْ بِرُؤْيَةِ مُعَاوِيَةَ وَ اَصْحَابِهٖ قَالَ لَا هٰكَذَا اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، انہوں نے کہا، میں شام پہنچا، ان کا کام کیا، اور رمضان کا چاند نظر آ گیا جب کہ میں ابھی شام میں ہی تھا، پس میں نے جمعے کی رات چاند دیکھا، پھر مہینے کے آخر میں مدینہ پہنچا، تو عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھ سے سوال کیا، پھر چاند کا ذکر کیا تو کہا: تم نے اسے جمعے کی رات دیکھا تھا؟ میں نے کہا: جی ہاں، اور تمام لوگوں نے اسے دیکھا تھا پس انہوں نے روزہ رکھا اور معاویہ رضی اللہ عنہ نے روزہ رکھا انہوں نے کہا: لیکن ہم نے تو اسے ہفتے کی رات دیکھا تھا، پس ہم تو روزہ رکھتے رہیں گے حتیٰ کہ تیس دن پورے کریں گے یا پھر اس (چاند) کو دیکھ لیں، میں نے کہا: کیا معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں کی رؤیت کافی نہیں؟ انہوں نے فرمایا: نہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اسی طرح حکم فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۰۸۷/ ۲۸) ، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۳۳۲) ، ترمذی: (الحدیث: ۶۹۳) ، انظر تحفة الأشراف: ۶۳۵۷]۔

8-بَابُ قَبُوْلِ شَهَادَةِ الرَّجُلِ الْوَاحِدِ عَلٰى هِلَالِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ فِيْهِ عَلٰى سُفْيَانَ فِيْ حَدِيْثِ سِمَاكٍ

8-ماہ رمضان کے چاند پر ایک آدمی کی گواہی قبول کرنا، اور اس میں سماک کی روایت میں سفیان پر اختلاف کا ذکر

2114: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رِزْمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَاَيْتُ الْهِلَالَ فَقَالَ اَتَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ قَالَ نَعَمْ فَنَادَى النَّبِيُّ ﷺ اَنْ صُوْمُوْا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، ایک اعرابی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے کہا: میں نے (رمضان کا) چاند دیکھا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں؟" اس نے عرض کیا: جی ہاں، پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان فرمادیا کہ (کل) روزہ رکھو۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ۲۳٤۰، ۲۳٤۱) ، ترمذی: (الحدیث: ٦۹۱) ، انظر (الحدیث: ۲۱۱۲، ۲۱۱۳، ۲۱۱٤) ، ابن ماجه: (الحدیث: ۱٦٥۲) ، انظر تحفة الأشراف: ٦۱۰٤]۔

2115: اَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبَصُرْتَ الْهِلَالَ اللَّيْلَةَ قَالَ اَتَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ قَالَ نَعَمْ قَالَ يَا بِلَالُ اَذِّنْ فِي النَّاسِ فَلْيَصُوْمُوْا غَدًا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: ایک اعرابی نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس نے کہا: میں نے آج رات (رمضان کا) چاند دیکھا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور یہ کہ محمد اس کے بندے اور آپ کے رسول ہیں؟" اس نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: "بلال! لوگوں میں اعلان کر دو کہ کل روزہ رکھو۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۲۱۱۱)]۔

2116: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ دَاوٗدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلٌ۔

احمد بن سلیمان نے ابوداؤد عن سفیان عن سماک عن عکرمہ کی سند سے مرسل روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۲۱۱۱)]۔

2117: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ مِصِّيصِيٌّ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوْسَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مُرْسَلٌ۔

محمد بن حاتم بن نعیم مصیصی نے حبان بن موسیٰ مروزی سے روایت کیا۔ عبداللہ نے سفیان عن سماک عن عکرمہ کی سند سے مرسل روایت کیا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۲۱۱۱)]۔

2118: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ شَبِيْبٍ اَبُوْ عُثْمَانَ وَكَانَ شَيْخًا صَالِحًا بِطَرْسُوْسَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ الْحُرِّ الْجَدَلِيِّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهٗ خَطَبَ النَّاسَ فِي الْيَوْمِ الَّذِيْ يُشَكُّ فِيْهِ فَقَالَ اَلَا اِنِّيْ جَالَسْتُ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَسَاَلْتُهُمْ وَاَنَّهُمْ حَدَّثُوْنِيْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهٖ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهٖ وَانْسُكُوْا لَهَا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوْا ثَلَاثِيْنَ فَاِنْ شَهِدَ شَاهِدَانِ فَصُوْمُوْا وَاَفْطِرُوْا۔

عبدالرحمن بن زید بن الخطاب سے روایت ہے کہ انہوں نے اس دن کے بارے میں لوگوں سے خطبہ ارشاد فرمایا جس کے بارہ میں شک کیا جاتا تھا، انہوں نے کہا: سن لو، میں نے رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کی ہم نشینی اختیار کی ہے، اور ان سے دریافت کیا ہے اور انہوں نے مجھے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس رمضان کے چاند کو دیکھ کر روزہ رکھو اور اس (شوال کے چاند) کو دیکھ کر روزہ رکھنا بند کرو اور اس کے مطابق عبادت کرو، پس اگر مطلع ابر آلود ہو تو تیس کی گنتی پوری کر لو، اور دو گواہی دینے والے گواہی دیں تو (ان کی گواہی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

پر) روزہ رکھو اور روزہ رکھنا موقوف کر دو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٥٦٢١]۔

9-بَابُ اِكْمَالِ شَعْبَانَ ثَلَاثِيْنَ اِذَا كَانَ غَيْمٌ وَ ذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ

9- مطلع ابر آلود ہو تو شعبان کے تیس دن پورے کرنا، اور سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرنے والوں کے اختلاف کا بیان

2119: اَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهٖ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهٖ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمُ الشَّهْرَ فَعُدُّوْا ثَلَاثِيْنَ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس کی رؤیت پر روزہ رکھو، اور اس (شوال کے چاند) کی رؤیت پر روزہ رکھنا موقوف کر دو، اگر اس کا مطلع ابر آلود ہو تو تیس کی گنتی پوری کر لو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ١٩٠٩) ، مسلم: (الحدیث: ١٩) ، انظر (الحدیث: ٢١١٧) ، انظر تحفة الأشراف: ١٤٣٨٢]۔

2120: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهٖ وَ اَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهٖ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوْا ثَلَاثِيْنَ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس کی رؤیت پر روزہ رکھنا شروع کرو اور اس کی رؤیت پر روزہ رکھنا بند کر دو۔ اگر مطلع ابر آلود ہو تو تیس کی گنتی پوری کر لو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٢١١٦)]۔

10-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

10- اس حدیث میں زہری پر اختلاف کا ذکر

2121: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِاللّٰهِ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم (رمضان کا) چاند دیکھو تو روزہ رکھنا شروع کرو۔ اور جب تم اس (شوال کے چاند) کو دیکھو تو روزہ رکھنا موقوف کر دو، پس جب ابر چھا جائے تو تیس دن روزہ رکھو۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَصُوْمُوْا ثَلَاثِيْنَ يَوْمًا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٠٨١/ ١٧) ، ابن ماجه: (الحديث: ١٦٥٥) ، انظر تحفة الأشراف: ١٣١٠٢]۔

2122: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوْا لَهٗ۔

سیّدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جب تم (رمضان کا) چاند دیکھو تو روزہ رکھنا شروع کرو، اور جب تم اس (شوال کے چاند) کو دیکھو تو روزہ رکھنا موقوف کر دو، اگر ابر چھا جائے تو تیس دن پورے کر لو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٩٠٠) ، مسلم: (الحديث: ١٠٨٠/ ٨) ، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٨٣]۔

2123: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذَكَرَ رَمَضَانَ فَقَالَ لَا تَصُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوُا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوْا لَهٗ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کا ذکر کیا تو فرمایا: ”روزہ رکھنا شروع نہ کرو، حتیٰ کہ تم چاند دیکھ لو، اور روزہ رکھنا موقوف نہ کرو، حتیٰ کہ تم اس (شوال کے چاند) کو دیکھ لو، پس اگر ابر چھا جائے تو تیس کی گنتی پوری کر لو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٩٠٦) ، مسلم: (الحديث: ١٠٨٠/ ٨) ، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٦٢]۔

11-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

11-اس حدیث میں عبید اللہ بن عمر پر اختلاف کا ذکر

2124: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَصُوْمُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ وَلَا تُفْطِرُوْا حَتّٰى تَرَوْهُ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوْا لَهٗ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: ”تم روزہ رکھنا شروع نہ کرو حتیٰ کہ اسے دیکھ لو، اور روزہ رکھنا موقوف نہ کرو حتیٰ کہ تم اس (شوال کا چاند) کو دیکھ لو، اگر ابر چھا جائے تو تیس کی گنتی پوری کر لو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٢١٤]۔

2125: اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ صَاحِبُ حِمْصَ قَالَ

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے چاند کا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حَدَّثَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الْهِلَالَ فَقَالَ اِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوْا ثَلَاثِيْنَ۔

ذکر کیا تو فرمایا: "جب تم اس (رمضان کے چاند) کو دیکھ لو تو روزہ رکھنا شروع کرو۔ اور جب اس (شوال کے چاند) کو دیکھو تو روزہ رکھنا موقوف کر دو، اور اگر ابر چھا جائے تو تیس کی گنتی پوری کر لو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۰۸۱/ ۲۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۷۹۷]۔

12-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ فِيْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْهِ

12- سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت میں عمرو بن دینار پر اختلاف کا ذکر

2126: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو الْجَوْزَاءِ وَهُوَ ثِقَةٌ بَصْرِيٌّ اَخُوْ اَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ اَنْبَاَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهٖ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهٖ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِيْنَ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس (رمضان کے چاند) کی رؤیت پر روزہ رکھنا شروع کرو، اور اس (شوال کے چاند) کی رؤیت پر روزہ رکھنا موقوف کر دو، اگر ابر چھا جائے تو تیس کی گنتی پوری کر لو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٠٧]۔

2127: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ عَجِبْتُ مِمَّنْ يَتَقَدَّمُ الشَّهْرَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِذَا رَاَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِيْنَ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، مجھے اس شخص پر تعجب ہوتا ہے جو اس مہینے کے شروع ہونے سے پہلے روزہ رکھنا شروع کر دیتا ہے، جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم (رمضان کے چاند) کو دیکھو تو روزہ رکھو اور جب شوال کا چاند دیکھو تو روزہ رکھنا بند کر دو، اگر ابر چھا جائے تو تیس کی گنتی پوری کر لو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٤٣٥]۔

13-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى مَنْصُوْرٍ فِيْ حَدِيْثِ رِبْعِيٍّ فِيْهِ

13- ربعی کی حدیث میں منصور پر اختلاف کا ذکر

2128: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ

سیّدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ حَتَّى تَرَوُا الْهِلَالَ قَبْلَهُ أَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثُمَّ صُومُوا حَتَّى تَرَوُا الْهِلَالَ أَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ قَبْلَهُ۔

کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم اس (رمضان کے) مہینے سے پہلے روزہ نہ رکھو حتیٰ کہ تم چاند دیکھ لو یا تم اس سے پہلے گنتی پوری کر لو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٣٢٦) ، انظر (الحدیث: ٢١٢٦، ٢١٢٧) ، انظر تحفة الأشراف: ٣٣١٦]۔

2129: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ حَتَّى تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ أَوْ تَرَوُا الْهِلَالَ ثُمَّ صُومُوا وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوُا الْهِلَالَ أَوْ تُكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ أَرْسَلَهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ۔

ربعی نے نبی ﷺ کے کسی صحابی سے روایت کیا، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مہینے سے پہلے روزہ رکھنا شروع نہ کرو حتیٰ کہ تم گنتی پوری کر لو یا تم چاند دیکھ لو، پھر روزہ رکھنا شروع کرو اور تم روزہ رکھنا موقوف نہ کرو حتیٰ کہ تم (شوال کا) چاند دیکھ لو یا تم تیس کی گنتی پوری کر لو“ حجاج بن ارطاۃ نے اسے مرسل روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢١٢٥)]۔

2130: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا رَأَيْتُمُ الْهِلَالَ فَصُومُوا وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَتِمُّوا شَعْبَانَ ثَلَاثِينَ إِلَّا أَنْ تَرَوُا الْهِلَالَ قَبْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ صُومُوا رَمَضَانَ ثَلَاثِينَ إِلَّا أَنْ تَرَوُا الْهِلَالَ قَبْلَ ذٰلِكَ۔

ربعی نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم چاند دیکھ لو تو روزہ رکھنا شروع کرو، اور جب تم اس (شوال کے چاند) کو دیکھ لو تو روزہ رکھنا موقوف کر دو، اگر ابر چھا جائے تو شعبان کی گنتی تیس دن پوری کر لو، مگر یہ کہ تم اس سے پہلے (رمضان کا) چاند دیکھ لو، پھر تیس دن رمضان کے روزے رکھو الا یہ کہ تم اس سے پہلے (شوال کا) چاند دیکھ لو۔“

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢١٢٥)]۔

2131: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سَحَابٌ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلَا تَسْتَقْبِلُوا الشَّهْرَ اسْتِقْبَالًا۔

سیدنا ابن عباس ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس (رمضان کے چاند) کی رؤیت پر روزہ رکھنا شروع کرو اور اس کی رؤیت پر روزہ رکھنا موقوف کر دو، اگر تمہاری اور اس کے درمیان بادل حائل ہو جائے تو گنتی پوری کر لو، اور مہینے کا (چاند نظر آنے سے پہلے روزہ نہ رکھو) استقبال نہ کرو۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۳۲۷) ، ترمذی: (الحدیث: ٦٨٨) ، انظر (الحدیث: ۲۱۲۹، ۲۱۸۸) ، انظر تحفة الأشراف: ٦١٠٥]۔

2132: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَصُوْمُوْا قَبْلَ رَمَضَانَ صُوْمُوْا لِلرُّؤْيَةِ وَاَفْطِرُوْا لِلرُّؤْيَةِ فَاِنْ حَالَتْ دُوْنَهُ غَيَابَةٌ فَاَكْمِلُوْا ثَلَاثِيْنَ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رمضان سے پہلے روزہ رکھنا شروع نہ کرو، اس کی رؤیت پر روزہ رکھو اور اس کی رؤیت پر روزہ رکھنا موقوف کر دو، اگر اس کے سامنے بادل حائل ہوں تو تیس مکمل کر لو۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۱۲۸)]۔

14- بَابُ كَمِ الشَّهْرُ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِي الْخَبَرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

14- مہینہ کتنے دن کا ہوتا ہے، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں زہری پر اختلاف کا ذکر

2133: اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ عَنْ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اَقْسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ لَا يَدْخُلَ عَلٰى نِسَآئِهٖ شَهْرًا فَلَبِثَ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ فَقُلْتُ اَلَيْسَ قَدْ كُنْتَ اَلْيَتَ شَهْرًا فَعَدَدْتُ الْاَيَّامَ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے قسم کھائی کہ وہ ایک مہینہ اپنی ازواج مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے، آپ انتیس دن الگ رہے، تو میں نے عرض کیا: کیا آپ نے مہینے کی قسم نہیں کھائی تھی میں نے انتیس دن شمار کیے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱٤۷٥/ ۳٥، ۱۰۸۳/ ۲۲) ، ترمذی: (الحدیث: ۳۳۱۸) ، انظر تحفة الأشراف: ۱٦٦۳٥]۔

2134: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُبَيْدَاللّٰهِ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ ثَوْرٍ حَدَّثَهُ ح وَاَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، میں نے بہت کوشش کی کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی ان دو ازواج مطہرات کے متعلق دریافت کروں، جن کے متعلق اللہ نے فرمایا: ''اگر تم اللہ کے حضور توبہ کر لو، تمہارے تو دل بگڑ گئے اور حدیث بیان کی، اور اس میں بیان کیا: پس جس وقت سیّدہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ لَمْ أَزَلْ حَرِيصًا أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ الْمَرْأَتَيْنِ مِنْ أَزْوَاجِ رَسُولِ اللهِ ﷺ اللَّتَيْنِ قَالَ اللهُ لَهُمَا : ﴿إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا﴾ [التحريم : ٤] وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فَاعْتَزَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نِسَاءَهُ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ الْحَدِيثِ حِينَ أَفْشَتْهُ حَفْصَةُ إِلَى عَائِشَةَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ قَالَ مَا أَنَا بِدَاخِلٍ عَلَيْهِنَّ شَهْرًا مِنْ شِدَّةِ مُوجِدَتِهِ عَلَيْهِنَّ حِينَ حَدَّثَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ حَدِيثَهُنَّ فَلَمَّا مَضَتْ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَبَدَأَ بِهَا فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ إِنَّكَ قَدْ كُنْتَ أَلْيَتَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّا أَصْبَحْنَا مِنْ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ لَيْلَةً نَعُدُّهَا عَدًّا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً۔

حفصہ رضی اللہ عنہا نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ بات ظاہر کر دی تو رسول اللہ ﷺ اسی وجہ سے اپنی ازواج مطہرات سے انتیس راتیں الگ رہے، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ نے فرمایا تھا۔ ”میں ایک ماہ ان کے پاس نہیں جاؤں گا“ اس لیے کہ جس وقت اللہ عزوجل نے ان (ازواج مطہرات) کی بات آپ کو بتلا دی تو آپ کو ان پر سخت غصہ تھا، پس جب انتیس راتیں گزریں تو آپ سب سے پہلے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ آپ نے تو قسم اٹھائی تھی کہ آپ ایک ماہ ہمارے ہاں تشریف نہیں لائیں گے، ہم نے تو انتیسویں کی صبح کی ہے ہم تو ایک ایک دن شمار کر رہی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مہینہ انتیس راتوں کا ہوتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٨٩م، ٢٤٦٨، ٦٢١٨، ٥١٩١) ، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٤٦٨، ٦٢١٩) ، مسلم: (الحدیث: ١٤٧٩/ ٣٤) ، ترمذی: (الحدیث: ٢٤٦١) ، نسائی: (الحدیث: ٣٤) ، انظر تحفة الأشراف: ١٠٥٠٧]۔

15-بَابُ ذِكْرِ خَبَرِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ

15-اس بارے میں سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خبر کا ذکر

2135: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ هُوَ أَبُو يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ بَصْرِيٌّ عَنْ بَهْزٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ يَوْمًا۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے تو انہوں نے کہا: مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ٢١٣٣) ، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٢٢]۔

2136: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ سَلَمَةُ سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَلشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ يَوْمًا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢١٣٢)]۔

16-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى اِسْمٰعِيْلَ فِيْ خَبَرِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فِيْهِ

16- سعد بن مالک کی خبر میں اسماعیل پر اختلاف کا ذکر

2137: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ ضَرَبَ بِيَدِهٖ عَلَى الْاُخْرٰى وَقَالَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَنَقَصَ فِي الثَّالِثَةِ اِصْبَعًا۔

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، کہ آپ نے اپنا ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارا، اور فرمایا: "مہینہ اس طرح ہوتا ہے، اور اس طرح ہوتا ہے اور اسی طرح ہوتا ہے۔" اور آپ نے تیسری بار ایک انگلی کم کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٦، ٢٧) ، ابن ماجه: (الحديث: ١٦٥٦) ، انظر (الحديث: ٢١٣٥) ، انظر تحفة الأشراف: ٣٩٢٠]۔

2138: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يَعْنِيْ تِسْعَةً وَّعِشْرِيْنَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَغَيْرُهٗ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ۔

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مہینہ اس طرح اس طرح اور اس طرح ہوتا ہے۔" یعنی: انتیس دن کا۔

یحییٰ بن سعید وغیرہ نے اسماعیل عن محمد بن سعد کی سند سے نبی ﷺ سے روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢١٣٤)]۔

2139: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَصَفَّقَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ بِيَدَيْهِ يَنْعَتُهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَبَضَ فِي الثَّالِثَةِ الْاِبْهَامَ فِي الْيُسْرٰى وَقَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قُلْتُ لِاِسْمَاعِيْلَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَا۔

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مہینہ یوں ہے، یوں ہے اور یوں ہے" اور محمد بن عبید نے اپنے ہاتھوں کو تین بار مار کر بتایا، پھر تیسری بار بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو بند کر لیا۔

یحییٰ بن سعید نے کہا: میں نے اسماعیل سے کہا: اپنے باپ سے؟ اس نے کہا نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث:[انظر الحديثين السابقين، وهو في الكبرىٰ (الحديث: ٢٤٤٧)]-

17-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ فِيْ خَبَرِ اَبِيْ سَلَمَةَ فِيْهِ

17-اس بارے میں ابوسلمہ کی خبر میں یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف کا ذکر

2140: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا هٰرُوْنُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الشَّهْرُ يَكُوْنُ تِسْعَةً وَّعِشْرِيْنَ وَيَكُوْنُ ثَلَاثِيْنَ فَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَصُوْمُوْا وَاِذَا رَاَيْتُمُوْهُ فَاَفْطِرُوْا فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے، اور تیس دن کا ہوتا ہے۔“ پس جب تم اسے دیکھو تو روزہ رکھنا شروع کر دو، اور جب اس (شوال کے چاند) کو دیکھو تو روزہ رکھنا بند کر دو، اگر ابر چھا جائے تو گنتی پوری کر لو۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٤١٠]-

2141: اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ح وَاَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَاللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ ﷺ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، ”مہینہ انتیس دن کا ہوتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحديث: ١٠٨٠/ ١١) ، انظر تحفة الأشراف: ٨٥٨٣]-

2142: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّا اُمَّةٌ اُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسِبُ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا ثَلَاثًا حَتّٰى ذَكَرَ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہم پڑھے لکھے لوگ نہیں، ہم لکھنا جانتے ہیں نہ حساب کرنا، مہینہ یوں ہوتا ہے، اور یوں ہوتا ہے اور یوں ہوتا ہے“ تین بار، حتیٰ کہ انتیس کا ذکر کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاري: (الحديث: ١٩١٣) ، مسلم: (الحديث: ١٥) ، ابو داؤد: (الحديث: ٢٣١٩) ، انظر (الحديث: ٢١٤٠) ، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٧٥]-

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

2143: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي الْعَاصِ اَنَّهٗ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّا اُمَّةٌ اُمِّيَّةٌ وَهٰكَذَا وَعَقَدَ الْاِبْهَامَ فِي الثَّالِثَةِ وَالشَّهْرُ هٰكَذَا لَا نَحْسِبُ وَلَا نَكْتُبُ وَالشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا تَمَامَ الثَّلَاثِيْنَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے روایت کیا وہ کہتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہم ان پڑھ لوگ ہیں، اور ہم حساب جانتے ہیں نہ لکھنا جانتے ہیں، مہینہ یوں ہوتا ہے، یوں ہوتا ہے اور یوں ہوتا ہے“ آپ نے تیسری بار پر انگوٹھا بند کر لیا، ”اور مہینہ یوں ہوتا ہے، یوں ہوتا ہے اور یوں ہوتا ہے“ تیس پورے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢١٣٩)]۔

2144: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَ وَصَفَ شُعْبَةُ عَنْ صِفَةِ جَبَلَةَ عَنْ صِفَةِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّهٗ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ قِيَامًا حَتّٰى مِنْ صَنِيْعِهٖ مَرَّتَيْنِ بِاَصَابِعِ يَدَيْهِ وَنَقَصَ فِي الثَّالِثَةِ اِصْبَعًا مِّنْ اَصَابِعِ يَدَيْهِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”مہینہ یوں ہوتا ہے“ اور اس انتیس کی وضاحت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس طرح ہے کہ انہوں نے دو بار دونوں ہاتھوں کی انگلیاں کر کے دکھایا (دس اور دس بیس) اور تیسری بار اپنے ہاتھ کی انگلیوں میں سے انگلی کم کر لی (یعنی نو)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٩٠٨، ٥٣٠٢)، مسلم: (الحديث: ١٠٨٠/ ١٣)، انظر تحفة الأشراف: ٦٦٦٨]۔

2145: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ يَعْنِي ابْنَ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلشَّهْرُ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مہینہ انتیس دن کا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٠٨٠/ ١٤)، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٤٠]۔

18- بَابُ الْحَثِّ عَلَى السَّحُوْرِ

18- سحری کھانے کی ترغیب

2146: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سحری کھایا کرو، اس لیے کہ سحری کھانے میں برکت ہے“ عبداللہ بن سعید نے اسے موقوف روایت کیا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

السَّحُوْرِ بَرَكَةً وَقَفَهُ عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢١٤٤) ، انظر تحفة الأشراف: ٩٢١٨]۔

2147: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ تَسَحَّرُوْا قَالَ عُبَيْدُاللّٰهِ لَا اَدْرِيْ كَيْفَ لَفْظُهٗ۔

زر نے عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا، انہوں نے کہا: سحری کھایا کرو، عبید اللہ نے کہا: معلوم نہیں کہ اس کے الفاظ کس طرح ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢١٤٣)]۔

2148: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِالْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السَّحُوْرِ بَرَكَةً۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سحری کھایا کرو اس لیے کہ سحری کھانے میں برکت ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٠٩٥/ ٤٥) ، ترمذي: (الحديث: ٧٠٨) ، انظر تحفة الأشراف: ١٠٦٨]۔

19-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

19-اس حدیث میں عبدالملک بن ابی سلیمان پر اختلاف کا بیان

2149: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ جَرِيْرٍ نَسَائِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السَّحُوْرِ بَرَكَةً۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سحری کھایا کرو، اس لیے کہ سحری کھانے میں برکت ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢١٤٧) ، انظر تحفة الأشراف: ١٤١٨٧]۔

2150: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السَّحُوْرِ بَرَكَةً رَفَعَهُ ابْنُ اَبِيْ لَيْلٰى۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، سحری کھاؤ اس لیے کہ سحری میں برکت ہے، ابن ابی لیلیٰ نے اسے مرفوع روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢١٤٦)]۔

2151: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي لَيْلٰى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السَّحُوْرِ بَرَكَةً۔

فرمایا: ”سحری کھاؤ اس لیے کہ سحری میں برکت ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢١٤٩) ، انظر تحفة الأشراف: ١٤٢٠٢]۔

2152: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السَّحُوْرِ بَرَكَةً۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سحری کھاؤ اس لیے کہ سحری میں برکت ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢١٤٨)]۔

2153: اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السَّحُوْرِ بَرَكَةً قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِيْثُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ هٰذَا اِسْنَادُهٗ حَسَنٌ وَهُوَ مُنْكَرٌ وَّ اَخَافُ اَنْ يَّكُوْنَ الْغَلَطُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سحری کھاؤ اس لیے کہ سحری میں برکت ہے۔“ ابو عبدالرحمن نے بیان کیا: یحییٰ بن سعید کی یہ حدیث اس کی اسناد حسن ہے جب کہ وہ منکر ہے، اور مجھے اندیشہ ہے کہ غلطی محمد بن فضیل سے ہوئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٣٥٤]۔

20- بَابُ تَاخِيْرِ السَّحُوْرِ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى زِرٍّ فِيْهِ

20- سحری میں تاخیر کرنا، اور اس میں زرّ پر اختلاف کا بیان

2154: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ اَيَّ سَاعَةٍ تَسَحَّرْتَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ هُوَ النَّهَارُ اِلَّا اَنَّ الشَّمْسَ لَمْ تَطْلُعْ۔

زر نے بیان کیا: ہم نے سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کس وقت سحری کی تھی؟ انہوں نے کہا: وہ دن تھا مگر سورج طلوع نہیں ہوا تھا۔

حکم الحدیث: (حسن الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١٦٩٥) ، انظر (الحديث: ٢١٥٢، ٢١٥٣) ، انظر تحفة الأشراف: ٣٣٢٥]۔

2155: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ

اردو ترجمہ و تحشیہ سلفی یا کیا: کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

2155: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ قَالَ تَسَحَّرْتُ مَعَ حُذَيْفَةَ ثُمَّ خَرَجْنَا اِلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا اَتَيْنَا الْمَسْجِدَ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ وَاُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا اِلَّا هُنَيْهَةٌ۔

زر بن حبیش نے بیان کیا: میں نے حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ سحری کھائی پھر ہم نماز کے لیے آئے ہیں جب ہم مسجد میں آئے تو ہم نے دو رکعتیں پڑھیں اور نماز کے لیے اقامت کہی گئی، اور ان دونوں کے درمیان تھوڑا سا وقفہ تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۱۵۱)]۔

2156: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَعْفُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ تَسَحَّرْتُ مَعَ حُذَيْفَةَ ثُمَّ خَرَجْنَا اِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّيْنَا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ثُمَّ اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّيْنَا۔

صلہ بن زفر نے بیان کیا: میں نے حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ سحری کھائی پھر ہم مسجد کی طرف آئے، ہم نے فجر کی دو رکعتیں پڑھیں، پھر نماز کے لیے اقامت ہوئی تو ہم نے نماز پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۱۵۱)]۔

21- بَابُ قَدْرِ مَا بَيْنَ السَّحُوْرِ وَبَيْنَ صَلَاةِ الصُّبْحِ

21- سحری اور نماز فجر کے درمیان کتنا وقفہ ہو

2157: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قُمْنَا اِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ كَمْ كَانَ بَيْنَهُمَا قَالَ قَدْرَ مَا يَقْرَاُ الرَّجُلُ خَمْسِيْنَ اٰيَةً۔

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کھائی، پھر ہم نماز کے لیے کھڑے ہوئے، میں نے کہا: ان دونوں کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے کہا: اتنا جس میں آدمی پچاس آیات پڑھ لیتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۷۵، ۱۹۲۱)، مسلم: (الحدیث: ٤٧)، ترمذی: (الحدیث: ۷۰۳، ۷۰٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٦٩٤)، انظر (الحدیث: ۲۱۵۵)، انظر تحفة الأشراف: ٣٦٩٦]۔

22- بَابُ ذِكْرِ اخْتِلَافِ هِشَامٍ وَّ سَعِيْدٍ عَلٰى قَتَادَةَ فِيْهِ

22- اس حدیث میں قتادہ پر ہشام اور سعید کا اختلاف

2158: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز
www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ﷺ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قُمْنَا اِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ زُعِمَ اَنَّ اَنَسًا الْقَائِلُ مَا كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَالَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ خَمْسِيْنَ اٰيَةً۔

کے ساتھ سحری کھائی، پھر ہم نماز کے لیے کھڑے ہوئے، میں نے کہا: خیال کیا جاتا ہے کہ انس بیان کرنے والے ہیں: ان کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے کہا: پچاس آیات پڑھنے کے موافق وقفہ تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢١٥٤)]۔

2159: اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ تَسَحَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ ثُمَّ قَامَا فَدَخَلَا فِيْ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقُلْنَا لِاَنَسٍ كَمْ كَانَ بَيْنَ فَرَاغِهِمَا وَدُخُوْلِهِمَا فِي الصَّلَاةِ قَالَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ الْاِنْسَانُ خَمْسِيْنَ اٰيَةً۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے سحری کھائی، پھر وہ دونوں کھڑے ہوئے تو نماز فجر کے لیے مسجد میں آئے، ہم نے انس رضی اللہ عنہ سے کہا، ان کے سحری سے فارغ ہونے اور نماز شروع کرنے کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے کہا: جتنی دیر میں انسان پچاس آیات پڑھ لیتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٥٧٦، ١١٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٧]۔

23-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى سُلَيْمَانَ بْنِ مِهْرَانَ فِيْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ فِيْ تَاخِيْرِ السَّحُوْرِ وَاخْتِلَافِ اَلْفَاظِهِمْ

23- عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں سلیمان بن مہران پر سحری میں تاخیر کرنے میں اختلاف کا ذکر، اور ان کے الفاظ کا اختلاف

2160: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِيْ عَطِيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ ﷺ فِيْنَا رَجُلَانِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السَّحُوْرَ وَالْاٰخَرُ يُؤَخِّرُ الْاِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ السَّحُوْرَ قَالَتْ اَيُّهُمَا الَّذِيْ يُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ وَ يُؤَخِّرُ السَّحُوْرَ قُلْتُ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَتْ هٰكَذَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ۔

ابو عطیہ نے بیان کیا: میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا: ہم میں نبی ﷺ کے اصحاب میں سے دو حضرات ہیں، ان میں سے ایک روزہ کھولنے میں جلدی کرتے ہیں اور سحری کو مؤخر کرتے ہیں، جب کہ دوسرے روزہ کھولنے میں تاخیر کرتے ہیں اور سحری کھانے میں جلدی کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: ان دونوں میں سے روزہ کھولنے میں جلدی کرنے والے اور سحری کھانے میں تاخیر کرنے والے کون ہیں؟ میں نے کہا: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ٤٩، ٥٠) ، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٣٥٤) ، ترمذی: (الحدیث: ٧٠٢) ، انظر (الحدیث: ٢١٥٨، ٢١٥٩، ٢١٦٠) ، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧٩٩]۔

2161: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِيْ عَطِيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ ﷺ فِيْنَا رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ وَ يُؤَخِّرُ السَّحُوْرَ وَالْاٰخَرُ يُؤَخِّرُ الْفِطْرَ وَيُعَجِّلُ السَّحُوْرَ قَالَتْ اَيُّهُمَا الَّذِيْ يُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السَّحُوْرَ قُلْتُ عَبْدُاللهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَتْ هٰكَذَا كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ۔

ابو عطیہ نے بیان کیا، میں نے سیدہ عائشہ ﷺ سے کہا: ہم میں دو حضرات ہیں ان میں سے ایک افطار کرنے میں جلدی کرتے ہیں اور سحری کھانے میں تاخیر کرتے ہیں، جب کہ دوسرے افطار کرنے میں تاخیر کرتے ہیں اور سحری کھانے میں جلدی کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: ان میں سے کون افطار کرنے میں جلدی کرتے ہیں اور سحری کھانے میں تاخیر کرتے ہیں؟ میں نے کہا: عبداللہ بن مسعود ﷺ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٢١٥٧)]۔

2162: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَمَسْرُوْقٌ عَلٰى عَائِشَةَ ﷺ فَقَالَ لَهَا مَسْرُوْقٌ رَجُلَانِ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِلَاهُمَا لَايَاْلُوْ عَنِ الْخَيْرِ اَحَدُهُمَا يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ وَالْاٰخَرُ يُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ قَالَتْ عَائِشَةُ اَيُّهُمَا الَّذِيْ يُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْفِطْرَ قَالَ مَسْرُوْقٌ عَبْدُاللهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ هٰكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ۔

ابو عطیہ نے بیان کیا، میں اور مسروق عائشہ ﷺ کے پاس گئے، تو مسروق نے ان سے کہا: رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے دو حضرات ہیں وہ دونوں خیر و بھلائی میں کمی نہیں کرتے، ان میں سے ایک نماز پڑھنے اور افطار کرنے میں تاخیر کرتے ہیں جب کہ دوسرے نماز پڑھنے اور افطار کرنے میں جلدی کرتے ہیں، سیدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: ان دونوں میں سے کون نماز پڑھنے اور افطار کرنے میں جلدی کرتے ہیں؟ مسروق نے کہا عبداللہ بن مسعود ﷺ سیدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٢١٥٧)]۔

2163: اَخْبَرَنَا هُنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ اَنَا وَ مَسْرُوْقٌ عَلٰى عَائِشَةَ ﷺ فَقُلْنَا لَهَا يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

ابو عطیہ نے بیان کیا، میں اور مسروق سیدہ عائشہ ﷺ کے پاس گئے اور ان سے کہا: ام المومنین اصحاب محمد ﷺ کے دو حضرات ہیں، ان میں نے ایک افطار کرنے میں اور نماز پڑھنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

رَجُلَانِ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ اَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْاٰخَرُ يُؤَخِّرُ الْاِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ فَقَالَتْ اَيُّهُمَا يُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ قُلْنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَتْ هٰكَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْاٰخَرُ اَبُوْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ۔

میں جلدی کرتے ہیں، جب کہ دوسرے افطار کرنے اور نماز پڑھنے میں تاخیر کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: ان دونوں میں سے افطار کرنے اور نماز پڑھنے میں کون جلدی کرتے ہیں؟ ہم نے کہا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اس طرح کیا کرتے تھے، دوسرے صحابی ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢١٥٧)]۔

24-بَابُ فَضْلِ السَّحُوْرِ

24- سحری کی فضیلت

2164: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالْحَمِيْدِ صَاحِبِ الزِّيَادِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ الْحَرِثِ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَتَسَحَّرُ فَقَالَ اِنَّهَا بَرَكَةٌ اَعْطَاكُمُ اللّٰهُ اِيَّاهَا فَلَا تَدَعُوْهُ۔

عبداللہ بن الحارث نبی ﷺ کے کسی صحابی سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا: میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ سحری کھا رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ برکت ہے جو اللہ نے تمہیں عطا فرمائی ہے پس اسے نہ چھوڑو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٦٠٥]۔

25-بَابُ دَعْوَةِ السَّحُوْرِ

25- سحری کی دعوت

2165: اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ سَيْفٍ عَنِ الْحَرِثِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ رُهْمٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رضي الله عنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَدْعُوْ اِلَى السَّحُوْرِ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَقَالَ هَلُمُّوْا اِلَى الْغَدَاءِ الْمُبَارَكِ۔

سیدنا عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو ماہ رمضان میں سحری کی دعوت دیتے ہوئے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: "صبح کے مبارک کھانے کی طرف آؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ٢٣٤٤) ، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٨٣]-

26-بَابُ تَسْمِيَةِ السَّحُوْرِ غَدَاءً

26- سحری کو صبح کے کھانے کا نام دینا

2166: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيْدِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ بَحِيْرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ عَلَيْكُمْ بِغَدَاءِ السَّحُوْرِ فَاِنَّهُ هُوَ الْغَدَاءُ الْمُبَارَكُ۔

مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم سحری کا کھانا کھایا کرو اس لیے کہ وہ بابرکت صبح کا کھانا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ٢١٦٤) ، انظر تحفة الأشراف: ١١٥٦٠]-

2167: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لِلرَّجُلِ هَلُمَّ اِلَى الْغَدَاءِ الْمُبَارَكِ يَعْنِي السَّحُوْرَ۔

خالد بن معدان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: ”بابرکت کھانے یعنی: سحری کی طرف آؤ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٢١٦٣)]-

27-بَابُ فَضْلِ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَ صِيَامِ اَهْلِ الْكِتَابِ

27- ہمارے اور اہل کتاب کے روزے میں فرق

2168: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُوْسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فَصْلَ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ اَهْلِ الْكِتَابِ اَكْلَةُ السَّحُوْرِ۔

سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہمارے روزے اور اہل کتاب کے روزے کے درمیان جو فرق ہے وہ سحری کھانے کا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ١٠٩٦/ ٤٦) ، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٣٤٣) ، ترمذی: (الحدیث: ٧٠٩)]-

28-بَابُ السَّحُوْرِ بِالسَّوِيْقِ وَالتَّمْرِ

28- ستو اور کھجور سے سحری کرنا

2169: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے سحری کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذٰلِكَ عِنْدَ السَّحُوْرِ يَا اَنَسُ اِنِّيْ اُرِيْدُ الصِّيَامَ اَطْعِمْنِيْ شَيْئًا فَاَتَيْتُهُ بِتَمْرٍ وَ اِنَاءٍ فِيْهِ مَاءٌ وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا اَذَّنَ بِلَالٌ فَقَالَ يَا اَنَسُ اُنْظُرْ رَجُلًا يَاْكُلُ مَعِيَ فَدَعَوْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَجَآءَ فَقَالَ اِنِّيْ قَدْ شَرِبْتُ شَرْبَةَ سَوِيْقٍ وَاَنَا اُرِيْدُ الصِّيَامَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اُرِيْدُ الصِّيَامَ فَتَسَحَّرَ مَعَهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ۔

وقت فرمایا: ”انس میں روزہ رکھنا چاہتا ہوں مجھے کوئی چیز کھلاؤ۔“ پس میں کھجور اور ایک برتن میں پانی لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور یہ سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کے اذان دینے کے بعد کا واقعہ ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”انس رضی اللہ عنہ کسی آدمی کو دیکھو وہ میرے ساتھ کھائے، پس میں نے سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو دعوت دی، وہ آئے تو انہوں نے عرض کیا: میں ستو پی چکا ہوں اور میں روزہ رکھنا چاہتا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں بھی روزہ رکھنا چاہتا ہوں۔“ پس انہوں نے آپ کے ساتھ سحری کھائی، پھر کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں، پھر نماز کے لیے تشریف لے گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٤٨]۔

29-بَابُ تَاْوِيْلِ قَوْلِ اللهِ تَعَالٰى: ﴿وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ﴾ [البقرة:١٨٧]

29-اللہ تعالیٰ کے فرمان ﴿وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ﴾ کی تفسیر

2170: اَخْبَرَنِيْ هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ اَحَدَهُمْ كَانَ اِذَا نَامَ قَبْلَ اَنْ يَتَعَشّٰى لَمْ يَحِلَّ لَهُ اَنْ يَاْكُلَ شَيْئًا وَّلَا يَشْرَبَ لَيْلَتَهُ وَيَوْمَهُ مِنَ الْغَدِ حَتّٰى تَغْرُبَ الشَّمْسُ حَتّٰى نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا اِلَى الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ قَالَ وَنَزَلَتْ فِيْ اَبِيْ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو اَتٰى اَهْلَهُ وَهُوَ صَائِمٌ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فَقَالَ هَلْ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَتِ امْرَاَتُهُ مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ وَلٰكِنْ اَخْرُجُ اَلْتَمِسُ لَكَ عَشَاءً فَخَرَجَتْ وَوَضَعَ رَاْسَهُ فَنَامَ فَرَجَعَتْ اِلَيْهِ فَوَجَدَتْهُ نَائِمًا وَاَيْقَظَتْهُ فَلَمْ يَطْعَمْ شَيْئًا وَبَاتَ وَاَصْبَحَ صَائِمًا حَتَّى انْتَصَفَ النَّهَارُ فَغُشِيَ عَلَيْهِ وَ ذٰلِكَ قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَ هٰذِهِ الْاٰيَةُ

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب ان میں سے کوئی شام کا کھانا کھانے سے پہلے سو جاتا تھا تو اس کے لیے اس رات اور اگلے دن غروب آفتاب تک کچھ کھانا پینا حلال نہ تھا کہ حتیٰ کہ یہ آیت نازل ہوئی ”کھاؤ اور پیو“ ”کالی دھاری“ تک یہ ابو قیس بن عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی، وہ مغرب کے بعد اپنی اہلیہ کے پاس آئے جب کہ وہ روزہ دار تھے، انہوں نے کہا: کیا کوئی چیز ہے؟ ان کی اہلیہ نے کہا: ہمارے پاس تو کچھ بھی نہیں، لیکن میں جاتی ہوں اور آپ کے لیے شام کا کھانا تلاش کرتی ہوں، پس وہ باہر گئیں اور وہ اپنا سر رکھ کر سو گئے، وہ واپس آئیں تو دیکھا کہ وہ سو چکے ہیں، انہوں نے انہیں جگایا لیکن انہوں نے کچھ نہ کھایا، انہوں نے رات گزاری، صبح (کچھ کھانے پینے کے بغیر) روزے کی حالت میں صبح کی، حتیٰ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَأَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ۔

کہ دوپہر ہوئی تو بے ہوش ہو گئے، اور یہ اس آیت کے نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے، پس اللہ نے ان کے بارے میں آیت نازل کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ٤٣) ، انظر تحفة الأشراف: ١٨٤٣]۔

2171: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ قَالَ هُوَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَبَيَاضُ النَّهَارِ۔

سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس آیت: "حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ" کے متعلق دریافت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ رات کی تاریکی اور دن کی سفیدی مراد ہے۔" (یعنی رات کی تاریکی میں سے دن کی روشنی یعنی صبح صادق ظاہر ہو جائے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٥١٠) ، نسائی: (الحدیث: ٤١) ، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٦٩]۔

30- بَابُ كَيْفَ الْفَجْرُ

30- فجر کس طرح ہوتی ہے

2172: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ لِيُنَبِّهَ نَائِمَكُمْ وَيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَلَيْسَ الْفَجْرُ أَنْ يَقُولَ هٰكَذَا وَأَشَارَ بِكَفِّهِ وَلٰكِنِ الْفَجْرُ أَنْ يَقُولَ هٰكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَتَيْنِ۔

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "بلال رضی اللہ عنہ کچھ رات رہے اذان دے دیتے ہیں، تاکہ وہ تمہارے سونے والے کو خبر دار کر دے (جگا دے) اور تمہارے قیام کرنے والے کو واپس کر دے (تاکہ سحری کھائے) اور فجر اس طرح نہیں ہوتی اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا بلکہ فجر اس طرح ہوتی ہے" آپ نے شہادت کی دو انگلیوں سے اشارہ فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٦٤٠)]۔

2173: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنَا سَوَّادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ رضي الله عنه يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَغُرَّنَّكُمْ أَذَانُ

سیدہ سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بلال رضی اللہ عنہ کی اذان اور یہ سفیدی (فجر ہو جانے کے حوالے سے) تمہیں دھوکے میں نہ ڈالے حتیٰ کہ فجر کی روشنی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بِلَالٍ وَلَا هٰذَا الْبَيَاضُ حَتّٰى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا يَعْنِي مُعْتَرِضًا قَالَ اَبُوْدَاوٗدَ وَبَسَطَ بِيَدَيْهِ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا مَادًّا يَدَيْهِ۔

اس طرح اور اسی طرح نہ ہو جائے۔" یعنی چوڑائی میں ابو داؤد نے بیان کیا: اپنے دائیں اور بائیں ہاتھ پھیلا کر فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ١٠٩٤/ ٤١، ١٠٩٤/ ٤٢، ١٠٩٤/ ٤٣، ١٠٩٤/ ٤٤) ، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٣٤٦) ، ترمذی: (الحدیث: ٧٠٦) ، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٢٤]۔

31-بَابُ التَّقَدُّمِ قَبْلَ شَهْرِ رَمَضَانَ

31-ماہ رمضان کے شروع ہونے سے پہلے روزے شروع کر دینا

2174: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَقَدَّمُوْا قَبْلَ الشَّهْرِ بِصِيَامٍ اِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُوْمُ صِيَامًا اَتٰى ذٰلِكَ الْيَوْمُ عَلٰى صِيَامِهٖ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ نے فرمایا کوئی شخص رمضان سے پہلے روزے نہ رکھے مگر کوئی آدمی معمول سے روزے رکھتا ہو اور وہ دن اس کے روزے پر آجائے (تو اس دن کا بھی روزہ رکھ لے)۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابن ماجه: (الحدیث: ١٦٥٠) ، انظر (الحدیث: ٢١٧٢، ٢١٨٩) ، انظر تحفة الأشراف: ١٥٣٩١]۔

32-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ وَّ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَلٰى اَبِيْ سَلَمَةَ فِيْهِ

32-اس حدیث میں ابو سلمہ پر یحییٰ بن ابی کثیر اور محمد بن عمرو کے اختلاف کا ذکر

2175: اَخْبَرَنِيْ عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْهُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَتَقَدَّمَنَّ اَحَدُ الشَّهْرَ بِيَوْمٍ وَلَا يَوْمَيْنِ اِلَّا اَحَدٌ كَانَ يَصُوْمُ صِيَامًا قَبْلَهٗ فَلْيَصُمْهُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کوئی اس ماہ سے پہلے ایک اور دو دن کے روزے نہ رکھے الا یہ کہ اس دن وہ روزہ آجائے کہ وہ اس دن روزہ رکھا کرتا تھا تو وہ اس دن کا روزہ رکھ لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: تقدم (الحدیث: ٢١٧١)]۔

2176: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَتَقَدَّمُوا الشَّهْرَ بِصِيَامِ يَوْمٍ اَوْ يَوْمَيْنِ اِلَّا اَنْ يُّوَافِقَ ذٰلِكَ يَوْمًا كَانَ يَصُوْمُهٗ اَحَدُكُمْ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس ماہ سے پہلے ایک دن اور دو دن روزہ نہ رکھو، مگر یہ کہ وہ دن آجائے کہ تم میں سے کوئی اس دن روزہ رکھا کرتا تھا (تو وہ اس دن کا روزہ رکھ لے)۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٦٥٦٤]۔

33-بَابُ ذِكْرِ حَدِيْثِ اَبِيْ سَلَمَةَ فِيْ ذٰلِكَ

33-اس بارے میں ابوسلمہ کی روایت کا ذکر

2177: اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ اِلَّا اَنَّهٗ كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو ماہ متواتر روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا مگر یہ کہ آپ شعبان کو رمضان کے ساتھ ملاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ترمذی: (الحدیث: ٧٣٦، ٢٨٤) ، ابن ماجه: (الحدیث: ١٦٤٨) ، انظر (الحدیث: ٢٣٥١) ، انظر تحفة الأشراف: ١٨٢٣٢]۔

34-بَابُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ فِيْهِ

34-اس حدیث میں محمد بن ابراہیم پر اختلاف

2178: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کو رمضان کے ساتھ ملایا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ٢٣٣٦، ٢٣٥٢) ، انظر تحفة الأشراف: ١٨٢٣٨]۔

2179: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ سَاَلَ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنْ صِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ

ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روزے کے متعلق دریافت کیا، تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (نفلی) روزہ رکھتے رہتے تھے حتیٰ کہ ہم کہتے تھے کہ آپ ناغہ نہیں کریں گے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَكَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ أَوْ عَامَّةَ شَعْبَانَ۔

اور پھر آپ ناغہ کرتے رہتے حتیٰ کہ ہم کہتے: اب آپ روزہ نہیں رکھیں گے۔ آپ شعبان کے مہینے کے یا شعبان کے زیادہ تر ایام کے روزے رکھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧٤٩]۔

2180: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ الْهَادِ حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ لَقَدْ كَانَتْ إِحْدَانَا تُفْطِرُ فِي رَمَضَانَ فَمَا تَقْدِرُ عَلَى أَنْ تَقْضِيَ حَتَّى يَدْخُلَ شَعْبَانُ وَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصُومُ فِي شَهْرٍ مَا يَصُومُ فِي شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: ہم میں سے کوئی رمضان میں (شرعی عذر کی وجہ سے) روزہ نہیں رکھتی تھی تو پھر وہ ان کی قضا نہیں کرتی تھی حتیٰ کہ شعبان آ جاتا تھا، اور رسول اللہ ﷺ جس قدر شعبان میں روزے رکھا کرتے تھے اس قدر اور کسی ماہ میں روزے نہیں رکھا کرتے تھے، آپ اس ماہ کے زیادہ تر روزے رکھا کرتے تھے، بلکہ آپ اس سارے ماہ کے روزے رکھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٥٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧٤١]۔

2181: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رضي الله عنها فَقُلْتُ أَخْبِرِينِي عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ يَكُنْ يَصُومُ شَهْرًا أَكْثَرَ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ۔

ابو سلمہ نے بیان کیا: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا تو میں نے عرض کیا: رسول اللہ ﷺ کے روزے کے متعلق مجھے بتائیں، انہوں نے فرمایا: آپ (نفلی) روزہ رکھتے رہتے تھے حتیٰ کہ ہم کہتے کہ آپ روزے میں ہی رہیں گے، اور افطار کرتے حتیٰ کہ ہم کہتے اب آپ (نفلی) روزہ نہیں رکھیں گے آپ شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزے نہیں رکھتے تھے آپ ماہ شعبان کے چند دنوں کے سوا روزے رکھا کرتے تھے، بلکہ تمام شعبان روزے رکھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١١٥٦/ ١٧٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٧١٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧٢٩]۔

2182: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي شَهْرٍ مِنَ السَّنَةِ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ سال میں شعبان کے مہینے کے سب سے زیادہ (نفلی) روزہ رکھا کرتے تھے، آپ تمام شعبان کے روزے رکھا کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شَعْبَانَ كَانَ يَصُوْمُ شَعْبَانَ كُلَّهُ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ۱۹۷۰) ، مسلم: (الحدیث: ۷۸۲/ ۱۷۷) ، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۷۸۰]۔

2183: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصُوْمُ شَعْبَانَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے بیان کیا: نبی ﷺ شعبان کے روزے رکھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۰۶۳]۔

2184: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ لَا اَعْلَمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ كُلَّهٗ فِيْ لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتّٰى الصَّبَاحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے بیان کیا۔ مجھے رسول اللہ ﷺ کے بارے میں معلوم نہیں کہ آپ نے کبھی ایک رات میں سارا قرآن پڑھا ہو، یا آپ نے صبح ہونے تک پوری رات قیام کیا ہو، یا آپ نے رمضان کے علاوہ کبھی کسی پورے مہینے کے روزے رکھے ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۱۶۴۰)]۔

2185: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ يُوْسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ حَرَّانِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَ سَاَلْتُهَا عَنْ صِيَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ اَفْطَرَ وَلَمْ يَصُمْ شَهْرًا تَامًّا مُنْذُ اَتَى الْمَدِيْنَةَ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ رَمَضَانَ۔

عبد اللہ بن شقیق نے سیّدہ عائشہ ﷺ سے روایت کیا: انہوں نے کہا: میں نے ان سے رسول اللہ ﷺ کے روزے کے متعلق سوال کیا، انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ روزہ رکھا کرتے تھے حتیٰ کہ ہم کہتے کہ آپ روزہ رکھتے رہیں گے، اور آپ روزہ رکھنا موقوف فرما دیتے حتیٰ کہ ہم کہتے کہ آپ روزہ رکھنا موقوف رکھیں گے، اور آپ جب سے مدینہ تشریف لائے آپ نے رمضان کے علاوہ کسی اور مہینے کے مکمل روزے نہیں رکھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ۱۷۴) ، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۲۲۳]۔

2186: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ وَّهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ عَنْ كَهْمَسٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ ﷺ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ صَلَاةَ

عبد اللہ بن شقیق نے بیان کیا میں نے سیّدہ عائشہ ﷺ سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ نماز چاشت پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں، مگر یہ کہ آپ سفر سے واپس تشریف

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الضُّحٰى قَالَتْ لَا اِلَّا اَنْ يَّجِيْئَ مِنْ مَغِيْبِهٖ قُلْتُ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ شَهْرًا كُلَّهٗ قَالَتْ لَا مَا عَلِمْتُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهٗ اِلَّا رَمَضَانَ وَلَا اَفْطَرَ حَتّٰى يَصُوْمَ مِنْهُ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ۔

لاتے، میں نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ کسی مہینے کے روزے رکھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں، مجھے معلوم نہیں کہ آپ رمضان کے علاوہ مہینے کے پورے روزے رکھتے ہوں، اور آپ (کسی ماہ) روزہ رکھنا موقوف نہیں کرتے تھے حتی کہ اس کے کچھ ایام روزہ رکھا کرتے تھے، حتی کہ آپ وفات پا گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۷۱۷/ ۷۶) ، ترمذی: (الحدیث: ۲۷۵) ، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۲۱۷]۔

2187: اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحٰى قَالَتْ لَا اِلَّا اَنْ يَّجِيْئَ مِنْ مَغِيْبِهٖ قُلْتُ هَلْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهٗ صَوْمٌ مَعْلُوْمٌ سِوٰى رَمَضَانَ قَالَتْ وَاللّٰهِ اِنْ صَامَ شَهْرًا مَعْلُوْمًا سِوٰى رَمَضَانَ حَتّٰى مَضٰى لِوَجْهِهٖ وَلَا اَفْطَرَ حَتّٰى يَصُوْمَ مِنْهُ۔

عبداللہ بن شقیق نے بیان کیا، میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کیا رسول اللہ ﷺ نماز چاشت پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں مگر یہ کہ وہ کسی سفر سے واپس تشریف لائیں، میں نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ کا رمضان کے علاوہ کسی اور دن کا روزہ معین تھا؟ انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم آپ نے رمضان کے علاوہ کسی اور معین دن کا روزہ نہیں رکھا حتی کہ آپ وفات پا گئے، اور آپ نے (کسی ماہ) روزہ رکھنا موقوف نہیں کیا حتی کہ اس کے کچھ ایام کا روزہ رکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۷۱۷/ ۷۵) ، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۲۹۲) ، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۲۱۱]۔

36-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

36-اس حدیث میں خالد بن معدان پر اختلاف کا ذکر

2188: اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيْرٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ الصِّيَامِ فَقَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَصُوْمُ شَعْبَانَ كُلَّهٗ وَيَتَحَرّٰى صِيَامَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ۔

جبیر بن نفیر سے روایت کہ کہ ایک آدمی نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روزے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ پورا شعبان روزہ رکھا کرتے تھے، اور آپ ﷺ سوموار اور جمعرات کے روزے کے لیے کوشاں رہتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۰۵۰]۔

2189: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيْعَةَ الْجُرَشِيِّ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَصُوْمُ شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ وَيَتَحَرَّى الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَ۔

شعبان اور رمضان کے روزے رکھا کرتے تھے، اور آپ ﷺ سوموار اور جمعرات کے روزے کے لیے کوشاں رہتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ترمذی: (الحدیث: ٧٤٥) ، ابن ماجه: (الحدیث: ١٦٤٩، ١٧٣٩) ، انظر (الحدیث: ٢٣٦٠) ، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٨١]۔

37-بَابُ صِيَامِ يَوْمِ الشَّكِّ

37-شک کے دن کا روزہ

2190: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ عَنْ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ صِلَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمَّارٍ فَاُتِيَ بِشَاةٍ مَصْلِيَّةٍ فَقَالَ كُلُوْا فَتَنَحّٰى بَعْضُ الْقَوْمِ قَالَ اِنِّيْ صَائِمٌ فَقَالَ عَمَّارٌ مَنْ صَامَ الْيَوْمَ الَّذِيْ يُشَكُّ فِيْهِ فَقَدْ عَصٰى اَبَا الْقَاسِمِ ﷺ۔

صلہ نے بیان کیا: ہم عمار رضی اللہ عنہ کے پاس تھے تو ان کے پاس ایک بھنی ہوئی بکری لائی گئی، تو انہوں نے فرمایا: کھاؤ پس ایک شخص الگ ہو گیا اس نے کہا: میں روزہ دار ہوں، سیدنا عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے شک کے دن کا روزہ رکھا تو اس نے ابوالقاسم ﷺ کی نافرمانی کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری:تعلیقاً (الحدیث: ١٩٠٦) ، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٣٣٤) ، ترمذی: (الحدیث: ٦٨٦) ، ابن ماجه: (الحدیث: ١٦٤٥) ، انظر تحفة الأشراف: ١٠٣٥٤]۔

2191: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ اَبِيْ يُوْنُسَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى عِكْرِمَةَ فِيْ يَوْمٍ قَدْ اُشْكِلَ مِنْ رَمَضَانَ هُوَ اَمْ مِنْ شَعْبَانَ وَهُوَ يَاْكُلُ خُبْزًا وَبَقْلًا وَلَبَنًا فَقَالَ لِيْ هَلُمَّ فَقُلْتُ اِنِّيْ صَائِمٌ قَالَ وَحَلَفَ بِاللهِ لَتُفْطِرَنَّ قُلْتُ سُبْحَانَ اللهِ مَرَّتَيْنِ فَلَمَّا رَاَيْتُهُ يَحْلِفُ لَا يَسْتَثْنِيْ تَقَدَّمْتُ قُلْتُ هَاتِ الْاٰنَ مَا عِنْدَكَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُوْمُوْا لِرُؤْيَتِهِ وَاَفْطِرُوْا لِرُؤْيَتِهِ فَاِنْ حَالَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سَحَابَةٌ اَوْ ظُلْمَةٌ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ عِدَّةَ شَعْبَانَ وَلَا تَسْتَقْبِلُوا الشَّهْرَ اسْتِقْبَالًا وَلَا تَصِلُوْا رَمَضَانَ بِيَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ۔

سماک نے بیان کیا: میں ایک دن عکرمہ رضی اللہ عنہ کے پاس گیا جس کے بارے میں شک کیا گیا تھا، کہ وہ رمضان کا دن ہے یا شعبان کا جب میں وہاں پہنچا تو دیکھا کہ وہ روٹی ترکاری اور دودھ تناول کر رہے تھے، انہوں نے مجھے فرمایا: آؤ (کھاؤ) میں نے کہا: میں روزہ دار ہوں، انہوں نے اللہ کی قسم کھا کر کہا: تم روزہ توڑو گے، میں نے دو بار کہا: سبحان اللہ پس جب میں نے انہیں حلف اٹھاتے ہوئے دیکھا کہ وہ استثناء نہیں کر رہے تو میں نے آگے بڑھ کر کہا: اب لاؤ جو تمہارے پاس ہے، انہوں نے کہا: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس (رمضان کے چاند) کی رؤیت پر روزہ رکھنا شروع کرو اور اس (شوال کے چاند) کی رؤیت پر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

روزہ رکھنا بند کر دو، اگر بادل یا اندھیرا حائل ہو جائے تو پھر شعبان کی (تیس کی) گنتی پوری کر لو، نہ اس مہینے کا استقبال کرو اور نہ شعبان کو ایک دن کے ذریعے رمضان کے ساتھ ملاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢١٢٨)]۔

38-بَابُ التَّسْهِيْلِ فِيْ صِيَامِ يَوْمِ الشَّكِّ

38- شک کے دن کے روزے کے بارے میں آسانی

2192: اَخْبَرَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ اَخْبَرَنِيْ شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ وَابْنِ اَبِيْ عَرُوْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ اَلَا لَا تَقَدَّمُوا الشَّهْرَ بِيَوْمٍ اَوِاثْنَيْنِ اِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُوْمُ صِيَامًا فَلْيَصُمْهُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے: "سن لو! اس (رمضان کے) مہینے سے ایک دن یا دو دن پہلے روزہ رکھنا شروع نہ کرو، مگر یہ کہ کوئی شخص معمول سے روزے رکھتا ہو تو وہ اس کے روزے رکھ لے۔" (مثلاً ایک شخص سوموار کے دن روزہ رکھتا ہے اگر شک والا دن سوموار ہو تو وہ معمول کے مطابق سوموار کا روزہ رکھ سکتا ہے۔)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢١٧١)]۔

39-بَابُ ثَوَابِ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ وَ صَامَهٗ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا وَّالْاِخْتِلَافُ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِي الْخَبَرِ فِيْ ذٰلِكَ

39- جو ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کرتا ہے اور اس کا روزہ رکھتا ہے اس کا ثواب اور اس بارے میں خبر میں زہری پر اختلاف

2193: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ هِلَالٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّ احْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

سعید بن مسیب نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کرتا ہے، اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (مابعد سے مل کر صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٧٤٢]۔

2194: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسٰى عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُرَغِّبُ النَّاسَ فِيْ قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّاْمُرَهُمْ بِعَزِيْمَةِ اَمْرٍ فِيْهِ فَيَقُوْلُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّ احْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ قیام رمضان کے بارے میں ترغیب دیا کرتے تھے لیکن اس بارے میں تاکیدی حکم نہیں دیا کرتے تھے، آپ فرماتے تھے: ”جو ایمان اور ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کرتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤١١]۔

2195: اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ يُوْنُسَ الْاَيْلِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ يُصَلِّيْ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ قَالَتْ فَكَانَ يُرَغِّبُهُمْ فِيْ قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّاْمُرَهُمْ بِعَزِيْمَةٍ وَيَقُوْلُ مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ قَالَ فَتُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالْاَمْرُ عَلٰى ذٰلِكَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وقت تشریف لے گئے آپ مسجد میں نماز پڑھتے تھے، پس آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی، اور حدیث بیان کی اور اس میں ہے انہوں نے فرمایا، آپ انہیں قیام رمضان کے بارے میں ترغیب دیتے تھے تاکیدی حکم نہیں دیتے تھے، اور فرماتے تھے: ”جو شب قدر کا ایمان واحتساب کے ساتھ قیام کرتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں“ انہوں نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ وفات پاگئے اور امر، اسی پر تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: تعلیقاً ٩٢٤)، مسلم: (الحدیث: ٧٦١/ ١٧٨)، ترمذی: (الحدیث: ٤/ ١٤٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٧١٣]۔

2196: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ فِيْ رَمَضَانَ مَنْ قَامَهٗ اِيْمَانًا وَّ احْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو رمضان کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا: ”جو شخص ایمان و احتساب کے ساتھ اس کا قیام کرتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٣٤٥]۔

2197: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ خَرَجَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلّٰى فِي الْمَسْجِدِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ فِيْهِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يُرَغِّبُهُمْ فِيْ قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَاْمُرَهُمْ بِعَزِيْمَةِ اَمْرٍ فِيْهِ فَيَقُوْلُ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، کہ رسول اللہ ﷺ رات کے حصے میں گھر سے تشریف لے گئے آپ ﷺ نے مسجد میں نماز پڑھی: اور حدیث بیان کی، اس میں بیان کیا: رسول اللہ ﷺ انہیں قیام رمضان کے بارے میں ترغیب دیا کرتے تھے لیکن انہیں تاکیدی حکم نہیں فرماتے تھے، اور آپ ﷺ فرماتے تھے: "جو ایمان واحتساب کے ساتھ رمضان کا قیام کرتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٨٨]۔

2198: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ لِرَمَضَانَ مَنْ قَامَهٗ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو رمضان کے متعلق بیان کرتے ہوئے سنا: جو ایمان واحتساب کے ساتھ اس کا قیام کرتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥١٨١]۔

2199: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَاسَلَمَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو ایمان اور احتساب کے ساتھ رمضان کا قیام کرتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥١٩٤]۔

2200: اَخْبَرَنَا نُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَغِّبُ فِيْ قِيَامِ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَاْمُرَهُمْ بِعَزِيْمَةٍ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ قیام رمضان کے بارے میں ترغیب دیا کرتے تھے، لیکن انہیں تاکیدی حکم نہیں فرماتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: "جو ایمان اور احتساب کے ساتھ رمضان کا قیام کرتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ١٧٤) ، ابو داؤد: (الحدیث: ١٣٧١) ، ترمذی: (الحدیث: ٨٠٨) ، انظر (الحدیث: ٢١٠٣) ، انظر تحفة الأشراف: ١٥٢٧٠]۔

2201: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو ایمان واحتساب کے ساتھ رمضان کا قیام کرتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ١٦٠١)]۔

2202: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو ایمان واحتساب کے ساتھ رمضان کا قیام کرتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ١٦٠١)]۔

2203: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُوسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو ایمان واحتساب کے ساتھ رمضان کا قیام کرتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ١٦٠١)]۔

2204: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جس نے رمضان کے روزے رکھے۔" اور قتیبہ کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَفِي حَدِيثِ قُتَيْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

روایت میں ہے: کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جو ایمان واحتساب کے ساتھ ماہِ رمضان کا قیام کرتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں، اور جو شب قدر کا ایمان واحتساب کے ساتھ قیام کرتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٠١٤) ، ابو داؤد: (الحدیث: ١٣٧٢) ، انظر (الحدیث: ٢٢٠٢، ٢٢٠٣، ٥٠٣٩، ١٥١٤٥)]۔

2205: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جو ایمان واحتساب کے ساتھ رمضان کے روزے رکھتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٢٠١)]۔

2206: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو ایمان واحتساب کے ساتھ رمضان کے روزے رکھتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٢٠١)]۔

2207: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو ایمان واحتساب کے ساتھ رمضان کے روزے رکھتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٨) ، ابن ماجه: (الحدیث: ١٦٤١) ، انظر تحفة الأشراف: ١٥٣٥٣]۔

40-بَابُ ذِكْرِ اخْتِلَافِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَالنَّضْرِ بْنِ شَيْبَانَ فِيهِ

40-اس حدیث میں یحییٰ بن ابی کثیر اور نضر بن شیبان کا اختلاف

2208: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَمُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَأَبُو الْأَشْعَثِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالُوا حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

فرمایا: "جو ایمان واحتساب کے ساتھ رمضان کا قیام کرتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں، اور جو ایمان واحتساب کے ساتھ شب قدر کا قیام کرتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۹۰۱) ، مسلم: (الحدیث: ۱۷۵) ، انظر (الحدیث: ۵۰۲۷) ، انظر تحفة الأشراف: ۱۵٤۲٤]۔

2209: أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَرْوَانَ أَنْبَأَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو ایمان واحتساب کے ساتھ ماہ رمضان کا قیام کرتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں، جو ایمان واحتساب کے ساتھ شب قدر کا قیام کرتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۵٤۱۸]۔

2210: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ أَنَّهُ لَقِيَ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ لَهُ حَدِّثْنِي بِأَفْضَلِ شَيْءٍ سَمِعْتَهُ يُذْكَرُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَفَضَّلَهُ عَلَى الشُّهُورِ وَقَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ۔

عبد الرحمن بن عوف نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ آپ نے ماہ رمضان کا ذکر کیا تو اسے دیگر مہینوں پر فضیلت دیتے ہوئے فرمایا: "جو ایمان واحتساب کے ساتھ رمضان کا قیام کرتا ہے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح وہ اپنی پیدائش کے دن تھا۔"
ابو عبد الرحمن نے کہا: یہ خطا ہے، درست جو ہے وہ ابو سلمہ عن ابی ہریرہ ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ۱۳۲۸) ، انظر (الحدیث: ۲۲۰۸، ۲۲۰۹) ، انظر تحفة الأشراف: ۹۷۲۹]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

2211: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ وَقَالَ مَنْ صَامَهٗ وَقَامَهٗ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا۔

النضر بن شیبان نے ابو سلمہ سے روایت کیا: تو انہوں نے اسی کے مثل ذکر کیا، اور فرمایا: ''جس نے ایمان واحتساب کے ساتھ اس کا روزہ رکھا اور اس کا قیام کیا۔''

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٢٠٧)]۔

2212: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْهِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ قُلْتُ لِاَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ حَدِّثْنِيْ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهٗ مِنْ اَبِيْكَ سَمِعَهٗ اَبُوْكَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنَ اَبِيْكَ وَبَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَحَدٌ فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ نَعَمْ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى فَرَضَ صِيَامَ رَمَضَانَ عَلَيْكُمْ وَسَنَنْتُ لَكُمْ قِيَامَهٗ فَمَنْ صَامَهٗ وَقَامَهٗ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔

سیدنا عبد الرحمن رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تبارک وتعالیٰ نے تم پر رمضان کا روزہ فرض قرار دیا، اور میں نے اس کا قیام تم پر مسنون قرار دیا، پس جو ایمان واحتساب کے ساتھ اس کا روزہ رکھتا ہے اور اس کا قیام کرتا ہے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح وہ اپنی پیدائش کے دن پاک تھا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٢٠٧)]۔

41-بَابُ فَضْلِ الصِّيَامِ وَالْاِخْتِلَافُ عَلٰى اَبِيْ اِسْحٰقَ فِيْ حَدِيْثِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رضى الله عنه فِيْ ذٰلِكَ

41-روزے کی فضیلت اور علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی روایت میں ابو اسحاق پر اختلاف

2213: اَخْبَرَنِيْ هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى يَقُوْلُ الصَّوْمُ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهٖ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ حِيْنَ يُفْطِرُ وَحِيْنَ يَلْقٰى رَبَّهٗ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَخُلُوْفُ فَمِ

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں: روزہ میرے لیے ہے اور میں اس کی جزا دوں گا، روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: جس وقت وہ افطار کرتا ہے اور جس وقت اپنے رب سے ملاقات کرے گا، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَاللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ۔ بھی بہتر ہے۔"

حکم الحدیث: (مابعد سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٢١١) ، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٦٦]۔

2214: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ عَبْدُاللهِ قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِينَ يَلْقٰى رَبَّهُ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ إِفْطَارِهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَاللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، اللہ عزوجل نے فرمایا: "روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا، روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: ایک خوشی جس وقت وہ اپنے رب سے ملاقات کرے گا، اور ایک خوشی اس کے افطار کے وقت اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے بھی بہتر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٢٢١٠)]۔

42-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى أَبِي صَالِحٍ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ

42-اس حدیث میں ابو صالح پر اختلاف کا ذکر

2215: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوسِنَانٍ ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رضي الله عنه قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَقُولُ الصَّوْمُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِيَ اللهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَاللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ۔

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، نے فرمایا: "اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے: روزہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا بھی میں ہی دوں گا، روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: جب وہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے، اور جب اللہ سے ملاقات کرے گا تو وہ اسے جزا دے گا تو وہ خوش ہو گا؟ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے بھی بہتر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحديث: ١١٥١/ ١٦٥) ، انظر تحفة الأشراف: ٤٠٢٧]۔

2216: أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ الْمُنْذِرَ بْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصَّائِمُ يَفْرَحُ مَرَّتَيْنِ عِنْدَ فِطْرِهِ وَيَوْمَ يَلْقَى اللهَ وَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "روزہ میرے لیے ہے اور اس کی جزا بھی میں ہی دوں گا، روزہ دار دو بار خوش ہوتا ہے: اپنے افطار کے وقت، اور جس دن اللہ سے ملاقات کرے گا اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے بو بہتر ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ۔

حكم الحديث: (صحيح الاسناد)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٨٨٤]۔

2217: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ حَسَنَةٍ عَمِلَهَا ابْنُ آدَمَ إِلَّا كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ إِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَدَعُ شَهْوَتَهُ وَطَعَامَهُ مِنْ أَجْلِي الصِّيَامُ جُنَّةٌ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”انسان جو بھی نیکی کرتا ہے تو وہ اس کے لیے دس نیکیوں سے لے کر سات سو گنا تک لکھی جاتی ہے: اللہ عزوجل فرماتا ہے: سوائے روزے کے اس لیے کہ وہ میرے لیے ہے اور اس کی میں ہی جزا دوں گا، وہ اپنی شہوت اور اپنا کھانا میری خاطر چھوڑتا ہے، روزہ ڈھال ہے؟ روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: ایک خوشی اس کے افطار کے وقت اور ایک خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت، اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے بھی بہتر ہے۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [مسلم: (الحديث: ١١٥١/ ١٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٣٤٠]۔

2218: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامُ هُوَ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ إِذَا كَانَ يَوْمُ صِيَامِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَإِنْ شَاتَمَهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّي صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ يَفْرَحُهُمَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهِ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ فَرِحَ بِصَوْمِهِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انسان کا ہر عمل اس کے لیے ہے سوائے روزہ کے وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا، روزہ ڈھال ہے، پس جس دن تم میں سے کوئی روزہ دار ہو پھر تو وہ بے حیائی کی بات کرے نہ شور وغل کرے، پس اگر کوئی اس سے گالی گلوچ کرے یا اس سے جھگڑا کرے تو وہ کہے، میں روزہ دار ہوں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے ہاں قیامت کے دن کستوری کی خوشبو سے بہتر ہو گی، روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں پس وہ ان سے خوش ہوتا ہے جب وہ افطار کرتا ہے تو وہ اپنے افطار کے وقت خوش ہوتا ہے، اور جب اپنے رب عزوجل سے ملاقات کرے گا تو اپنے روزے کی وجہ سے خوش ہو گا۔“

حكم الحديث: (صحيح الاسناد)

تخريج الحديث: [بخاري: (الحديث: ١٩٠٤)، مسلم: (الحديث: ١٦٣)، نسائي: (الحديث: ٢٢١٦، ٢٢٢٧، ٢٢٢٨)،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

انظر تحفة الأشراف: ١٢٨٥٣].

2219: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَطَاءُ الزَّيَّاتُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ ﷺ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ لَهُ اِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَاَنَا اَجْزِي بِهِ اَلصِّيَامُ جُنَّةٌ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَاِنْ شَاتَمَ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ اِنِّي امْرُؤٌ صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَاللّٰهِ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ وَقَدْ رُوِيَ هٰذَا الْحَدِيْثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ.

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل نے فرمایا انسان کا ہر عمل اس کے لیے ہے سوائے روزے کے، وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا، روزہ ڈھال ہے، پس جس دن تم میں سے کوئی روزہ سے ہو تو وہ بے حیائی کی بات کرے نہ شور کرے، اگر کوئی اسے برا بھلا کہے یا اس سے لڑائی کرے تو وہ کہہ دے کہ میں روزہ دار شخص ہوں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے بھی بہتر ہے، اس حدیث کو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سعید بن المسیب نے روایت کیا ہے۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٢٢١٥)].

2220: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ كُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ لَهُ اِلَّا الصِّيَامَ هُوَ لِي وَاَنَا اَجْزِي بِهِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَاللّٰهِ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ.

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”اللہ عزوجل نے فرمایا: ابن آدم کے تمام اعمال اس کے لیے ہیں، سوائے روزہ کے وہ میرے لیے ہے اس کی جزا بھی میں ہی دوں گا، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ پاکیزہ ہے۔“

حكم الحديث: (صحيح الاسناد)

تخريج الحديث: [مسلم: (الحديث: ١١٥١/ ١٦١)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٣٤٥].

2221: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُلُّ حَسَنَةٍ يَعْمَلُهَا ابْنُ اٰدَمَ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا اِلَّا الصِّيَامَ لِي وَاَنَا اَجْزِي بِهِ.

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”انسان جو بھی نیکی کرتا ہے اس کا اسے دس گنا اجر و ثواب ملتا ہے سوائے روزے کے وہ میرے لیے ہے اور میں ہی اسی کی جزا دوں گا۔“

حكم الحديث: (صحيح الاسناد)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٠٩٠].

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

43-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ يَعْقُوْبَ فِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ اُمَامَةَ فِيْ فَضْلِ الصَّائِمِ

43-روزے کی فضیلت کے بارے میں ابو امامہ کی روایت میں محمد بن ابی یعقوب پر اختلاف کا بیان

2222: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَعْقُوْبَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ ﷺ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ مُرْنِيْ بِاَمْرٍ اٰخُذُهٗ عَنْكَ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَا مِثْلَ لَهٗ۔

ابو امامہ نے بیان کیا، میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو میں نے عرض کیا مجھے کوئی حکم فرمائیں میں اسے آپ سے اخذ کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”روزہ رکھ، اس لیے کہ اس کی مثل کوئی عمل نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٢٢٠، ٢٢٢١، ٢٢٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ٤٨٦١]۔

2223: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَعْقُوْبَ الضَّبِّيَّ حَدَّثَهٗ عَنْ رِجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُرْنِيْ بِاَمْرٍ يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِهٖ قَالَ عَلَيْكَ بِالصِّيَامِ فَاِنَّهٗ لَا مِثْلَ لَهٗ۔

ابو امامہ الباہلی ﷺ نے بیان کیا، میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ مجھے کوئی حکم فرمائیں اللہ اس کے ذریعے مجھے فائدہ پہنچائے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”روزہ رکھا کرو اس لیے کہ اس کی مثل کوئی چیز نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٢١٩)]۔

2224: اَخْبَرَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضَّعِيْفُ شَيْخٌ صَالِحٌ وَالضَّعِيْفُ لَقَبٌ لِكَثْرَةِ عِبَادَتِهٖ قَالَ اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَعْقُوْبَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ ﷺ اَنَّهٗ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَا عِدْلَ لَهٗ۔

ابو امامہ ﷺ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کون سا عمل سب سے بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”روزہ رکھ، اس لیے کہ اس کے برابر کوئی عمل نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٢١٩)]۔

2225: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ السَّكَنِ اَبُوْ عُبَيْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ يَعْقُوْبَ الضَّبِّيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ

ابو امامہ ﷺ نے بیان کیا، میں نے عرض کیا، اللہ رسول ﷺ مجھے کسی عمل کے متعلق حکم فرمائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”روزہ رکھا کرو، اس لیے کہ اس کے برابر کا کوئی عمل نہیں۔“ میں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الْهِلَالِيِّ عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مُرْنِيْ بِعَمَلٍ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَاعِدْلَ لَهٗ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مُرْنِيْ بِعَمَلٍ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَا عِدْلَ لَهٗ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مُرْنِيْ بِعَمَلٍ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَا عِدْلَ لَهٗ۔

عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ مجھے کسی عمل کے متعلق حکم فرمائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''روزہ رکھا کر اس لیے کہ اس کے برابر کے کوئی عمل نہیں۔ میں نے کہا اللہ کے رسول ﷺ مجھے کسی عمل کا حکم دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: روزہ رکھا کر اس لئے کہ اس کے برابر کا کوئی عمل نہیں۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٢١٩)]۔

2226: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ فِطْرٍ اَخْبَرَنِيْ حَبِيْبُ بْنُ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِيْ شَبِيْبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ۔

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''روزہ ڈھال ہے۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٢٢٤، ٢٢٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ١١٣٦٧]۔

2227: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ وَالْحَكَمِ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِيْ شَبِيْبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ۔

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''روزہ ڈھال ہے۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٢٢٣)]۔

2228: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ النَّزَّالِ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاذٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ۔

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''روزہ ڈھال ہے۔''

حکم الحدیث: (مابعد سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٣٤٧]۔

2229: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اِلَى الْحَكَمُ سَمِعْتُهٗ مِنْهُ مُنْذُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ثُمَّ

شعبہ نے بیان کیا، الحکم نے مجھے بیان کیا: میں نے اسے اس سے چالیس سال سے سنا ہے، پھر الحکم نے کہا: میمون ابن ابی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قَالَ الْحَكَمُ وَحَدَّثَنِي بِهِ مَيْمُونُ بْنُ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ.

شبیب نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مجھے حدیث بیان کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٢٢٣)]۔

2230: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الزَّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُرَيْرَةَ رضي الله عنه يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الصِّيَامُ جُنَّةٌ.

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ ڈھال ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٢١٥)]۔

2231: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَطَاءٌ الزَّيَّاتُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُرَيْرَةَ رضي الله عنه يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ جُنَّةٌ.

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ ڈھال ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٢١٥)]۔

2232: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ أَنَّ مُطَرِّفًا رَجُلًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ رضي الله عنه دَعَا لَهُ بِلَبَنٍ لِيَسْقِيَهُ فَقَالَ مُطَرِّفٌ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ عُثْمَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصِّيَامُ جُنَّةٌ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ.

مطرف بنو عامر جو بنو صعصعہ کا ایک آدمی ہے، اس نے بیان کیا کہ عثمان بن ابی العاص نے اس کے لیے دودھ منگوایا تاکہ وہ اسے پلائیں، مطرف نے کہا: میں روزہ دار ہوں، تو سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "روزہ ڈھال ہے جس طرح تم میں سے کسی کی لڑائی سے ڈھال ہوتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائي: (الحديث: ١٦٣٩)، انظر (الحديث: ٢٢٣٠، ٢٢٣١)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٧١]۔

2233: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ فَدَعَا بِلَبَنٍ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ.

مطرف نے بیان کیا کہ عثمان بن ابی العاص کے پاس گیا تو انہوں نے اس کے لیے دودھ منگوایا تاکہ وہ اسے پلائیں، مطرف نے کہا: میں روزہ دار ہوں، تو عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "روزہ آگ سے (بچانے والی) ڈھال ہے جس طرح تم میں سے کسی کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لڑائی سے ڈھال ہوتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٢٢٢٩)]-

2234: اَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو مِصْعَبٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ قَالَ دَخَلَ مُطَرِّفٌ عَلٰى عُثْمَانَ نَحْوَهٗ مُرْسَلٌ۔

سعید بن ابی ہند نے بیان کیا: مطرف عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، اور پھر اسی طرح مرسل روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٢٢٢٩)]-

2235: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ بَشَّارِ بْنِ اَبِي سَيْفٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ غُطَيْفٍ قَالَ اَبُوْ عُبَيْدَةَ رضی اللہ عنہ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ مَالَمْ يَخْرِقْهَا۔

سیدنا ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "روزہ ڈھال ہے جب تک وہ اسے نہ پھاڑے۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٢٣٤) ، انظر تحفة الأشراف: ٥٠٤٧]-

2236: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْاُدَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَلصِّيَامُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ فَمَنْ اَصْبَحَ صَائِمًا فَلَا يَجْهَلْ يَوْمَئِذٍ وَاِنِ امْرُؤٌ جَهِلَ عَلَيْهِ فَلَا يَشْتِمْهُ وَلَا يَسُبَّهٗ وَلْيَقُلْ اِنِّي صَائِمٌ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَخَلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَاللّٰهِ مِنْ رِّيْحِ الْمِسْكِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "روزہ جہنم سے ڈھال ہے، پس جو روزے کی حالت میں صبح کرے تو وہ اس دن گالی گلوچ نہ کرے اور اگر کوئی شخص اس سے گالی گلوچ کرے تو وہ اسے برا بھلا نہ کہے، بلکہ یوں کہے، میں روزہ دار ہوں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٣٥٨]-

2237: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حَبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِي مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَصْحَابُنَا عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ اَلصِّيَامُ جُنَّةٌ

سیدنا ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ بیان کیا: روزہ ڈھال ہے جب تک وہ اسے پھاڑے نہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَالَمْ يَخْرِقْهَا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٢٣٢)]۔

2238: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلصَّائِمِيْنَ بَابٌ فِي الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ لَا يَدْخُلُ فِيْهِ اَحَدٌ غَيْرُهُمْ فَاِذَا دَخَلَ اٰخِرُهُمْ اُغْلِقَ مَنْ دَخَلَ فِيْهِ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ اَبَدًا۔

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: ”روزہ داروں کے لیے جنّت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ”الریان“ ہے اس میں سے صرف وہی داخل ہوں گے، اور جب ان کا آخری شخص داخل ہو جائے گا تو اسے بند کر دیا جائے گا، جو اس میں داخل ہو گا وہ پیے گا، اور جس نے پی لیا اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٧٩]۔

2239: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَهْلٌ اَنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ يُقَالُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَيْنَ الصَّائِمُوْنَ هَلْ لَكُمْ اِلَى الرَّيَّانِ مَنْ دَخَلَهُ لَمْ يَظْمَأْ اَبَدًا فَاِذَا دَخَلُوْا اُغْلِقَ عَلَيْهِمْ فَلَمْ يَدْخُلْ فِيْهِ اَحَدٌ غَيْرُهُمْ۔

سہل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جنّت میں ایک دروازہ ہے جسے ”الریان“ کہتے ہیں، قیامت کے دن کہا جائے گا: روزہ دار کہاں ہیں؟ ”الریان“ کی طرف آؤ، جو اس میں داخل ہو جائے گا اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی، پس جب وہ داخل ہو جائیں گے تو اسے بند کر دیا جائے گا، اور ان کے علاوہ کوئی اور اس میں داخل نہیں ہو گا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٧٩١]۔

2240: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ وَيُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ نُوْدِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَاللّٰهِ هٰذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّلَاةِ يُدْعٰى مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجِهَادِ يُدْعٰى مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّدَقَةِ يُدْعٰى مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اللہ کی راہ میں جوڑا جوڑا خرچ کرتا ہے اسے جنّت میں آواز دی جائے گی۔ اللہ کے بندے یہ بہتر ہے، پس جو نمازیوں میں سے ہو گا اسے باب صدقہ سے بلایا جائے گا، اور جو روزہ داروں میں سے ہو گا اسے باب الریان سے بلایا جائے گا۔“ سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ کسی کو ضرورت تو نہیں کہ اسے سارے دروازوں سے دعوت دی جائے، لیکن کیا کوئی ایسا شخص نہیں جسے ان تمام دروازوں سے دعوت دی جائے گی؟ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ الصِّدِّيْقُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا عَلٰى اَحَدٍ يُدْعٰى مِنْ تِلْكَ الْاَبْوَابِ مِنْ ضَرُوْرَةٍ فَهَلْ يُدْعٰى اَحَدٌ مِنْ تِلْكَ الْاَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَعَمْ وَاَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ۔

فرمایا: ”ہاں اور مجھے امید ہے کہ آپ انہیں میں سے ہوں گے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۸۹۷، ۳۶۶۶) ، مسلم: (الحدیث: ۸۵) ، ترمذی: (الحدیث: ۳۶۷۴) ، نسائی: (الحدیث: ۲۴۳۸، ۳۱۳۵) ، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۲۷۹]۔

2241: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَنَحْنُ شَبَابٌ لَّا نَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ قَالَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ عَلَيْكُمْ بِالْبَاءَةِ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَ اَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَهٗ وِجَاءٌ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے جب کہ ہم نوجوان تھے اور ہمارے پاس کوئی چیز نہ تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: ”نوجوانوں کی جماعت شادی کرو، اس لیے کہ وہ شرم وحیا اور عصمت وعفت کا باعث ہے اور جو استطاعت نہ رکھتا ہو تو وہ روزہ رکھے، اس لیے کہ وہ اس کی شہوت کو کم کر دے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۰۶۶) ، مسلم: (الحدیث: ۳، ٤) ، ترمذی: (الحدیث: ۱۰۸۱) ، نسائی: (الحدیث: ۲۲٤۱، ۳۲۰۹، ۳۲۱۰) ، انظر تحفة الأشراف: ۹۳۸۵]۔

2242: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ لَقِيَ عُثْمَانَ بِعَرَفَاتٍ فَتَلَاهُ فَحَدَّثَهٗ وَاَنَّ عُثْمَانَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُوْدٍ هَلْ لَكَ فِيْ فَتَاةٍ اُزَوِّجُكَهَا فَدَعَا عَبْدُاللّٰهِ عَلْقَمَةَ فَحَدَّثَهٗ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَ اَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَصُمْ فَاِنَّ الصَّوْمَ لَهٗ وِجَاءٌ۔

علقمہ سے روایت ہے کہ سیّدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سیّدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے عرفات میں ملاقات کی، پس وہ انہیں الگ لے گئے اور ان سے گفتگو کی کہ سیّدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے سیّدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ کو کسی خاتون کی رغبت ہے میں اس سے آپ کی شادی کر دوں؟ پس سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے علقمہ کو بلایا اور انہیں حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے جو شادی کی استطاعت رکھتا ہو تو وہ شادی کرے، اس لیے کہ وہ شرم وحیا اور عفت وعصمت کا باعث ہے، اور جو استطاعت نہ رکھتا ہو تو وہ روزہ رکھے، اس لیے کہ اس سے اس کی شہوت کم ہو گی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۹۰۵، ۵۰۶۵) ، مسلم: (الحدیث: ۱، ۲) ، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۰۴۶) ، ترمذی: (الحدیث: ۱۰۸۱) ، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۸۴۵) ، نسائی: (الحدیث: ۲۲۴۰، ۲۲۴۱، ۳۲۰۷، ۳۲۰۸، ۳۲۰۱۱) ، انظر تحفة الأشراف: ۹۴۱۷]۔

2243: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَهٗ وِجَاءٌ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو تم میں سے شادی کی طاقت رکھتا ہے وہ شادی کرے اور جو استطاع نہیں رکھتا وہ روزہ رکھے پس یقیناً وہ اس کے لیے خواہش پر قابو پانے کا ذریعہ ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۳۹)]۔

2244: اَخْبَرَنِيْ هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى عَبْدِاللّٰهِ وَمَعَنَا عَلْقَمَةُ وَالْاَسْوَدُ وَجَمَاعَةٌ فَحَدَّثَنَا بِحَدِيْثٍ مَا رَاَيْتُهٗ حَدَّثَ بِهِ الْقَوْمَ اِلَّا مِنْ اَجْلِيْ لِاَنِّيْ كُنْتُ اَحْدَثَهُمْ سِنًّا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ يَامَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَائَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَ اَحْصَنُ لِلْفَرْجِ قَالَ عَلِيٌّ وَسُئِلَ الْاَعْمَشُ عَنْ حَدِيْثِ اِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ مِثْلَهٗ قَالَ نَعَمْ۔

عبدالرحمن بن یزید نے بیان کیا: ہم سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، ہمارے ساتھ علقمہ اسود اور ایک جماعت تھی، پس انہوں نے ہمیں ایک حدیث بیان کی، اور میرا خیال ہے کہ انہوں میری خاطر انہیں وہ حدیث بیان کی اس لیے کہ میں ان میں سے نوعمر تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو شادی کرنے کی طاقت رکھتا ہو تو وہ شادی کرے، اس لیے کہ وہ شرم وحیا اور عفت وعصمت کا باعث ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۳۸، ۲۲۳۹)]۔

2245: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَهُوَ عِنْدَ عُثْمَانَ فَقَالَ عُثْمَانُ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فِتْيَةٍ فَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ ذَا طَوْلٍ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَ اَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّا فَالصَّوْمُ لَهٗ وِجَاءٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَبُوْ مَعْشَرٍ هٰذَا اسْمُهٗ زِيَادُ بْنُ كُلَيْبٍ وَهُوَ

علقمہ نے بیان کیا، میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جب کہ وہ سیّدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، سیّدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چند نوجوانوں کے پاس تشریف لائے، تو فرمایا: ”تم میں سے جو طاقت رکھتا ہو تو وہ شادی کرے، اس لیے کہ وہ شرم وحیا اور عفت وعصمت کا باعث ہے، اور جو طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ روزہ رکھے وہ اس کی شہوت کم کرنے والا ہے۔“ ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یہ ابو معشر اس کا نام زیاد بن

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ثِقَةٌ وَهُوَ صَاحِبُ اِبْرَاهِيمَ رَوٰى عَنْهُ مَنْصُورٌ وَمُغِيرَةُ وَشُعْبَةُ وَاَبُومَعْشَرِ الْمَدَنِيُّ اسْمُهُ نُجَيْحٌ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَمَعَ ضُعْفِهِ اَيْضًا كَانَ قَدِ اخْتَلَطَ عِنْدَهُ اَحَادِيثُ مَنَاكِيرُ مِنْهَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ وَمِنْهَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْطَعُوا اللَّحْمَ بِالسِّكِّينِ وَلٰكِنِ انْهَسُوا نَهْسًا۔

کلیب ہے وہ ثقہ ہے وہ ابراہیم کا ساتھی ہے، اس سے منصور، مغیرہ اور شعبہ نے روایت کیا ہے، جب کہ ابو معشر المدنی اس کا نام نجیح ہے وہ ضعیف ہے، اور اس کے ضعف کے ساتھ ساتھ وہ اختلاط کا شکار تھا، اس کے پاس منکر احادیث ہیں، ان میں سے: محمد بن عمرو نے ابو سلمہ عن ابوہریرہ کی سند سے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”مشرق مغرب کے درمیان جو ہے وہ قبلہ ہے۔“ اور یہ روایت: ہشام بن عروہ عن ابیہ عن عائشہ کی سند سے نبی ﷺ سے مروی ہے: ”گوشت کو چھری کے ساتھ نہ کاٹو بلکہ اسے دانتوں کے ساتھ نوچو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٣٢٠٦) ، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٣٢]۔

44-بَابُ ثَوَابِ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ فِي الْخَبَرِ فِي ذٰلِكَ

44- اللہ عزوجل کی راہ میں ایک روزہ رکھنے کا ثواب اور اس حدیث میں سہیل بن ابی صالح پر اختلاف کا ذکر

2246: اَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَخْبَرَنِي اَنَسٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ زَحْزَحَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اللہ عزوجل کی راہ میں ایک دن روزہ رکھتا ہے اللہ اس کی وجہ سے اس کے چہرے کو جہنم سے ستر سال کی مسافت کے برابر دور کر دیتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٦٢٤]۔

2247: اَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُومُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَامَ

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھتا ہے، اللہ اس وجہ سے اس کے اور جہنم کے درمیان ستر سال کی مسافت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَاللهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

کے برابر دوری فرما دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٨٩]۔

2248: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ أَخْبَرَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ بَاعَدَاللهُ عَزَّوَجَلَّ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھتا ہے اللہ عزوجل اس کے چہرے کو جہنم کی آگ سے ستر سال کی مسافت کے برابر دور کر دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٦٥٩]۔

2249: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ بَاعَدَاللهُ وَجْهَهُ مِنْ جَهَنَّمَ سَبْعِينَ عَامًا۔

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "جو بندہ اللہ عزوجل کی راہ میں ایک دن روزہ رکھتا ہے تو اللہ عزوجل اس دن کی وجہ سے اس کے چہرے کو ستر سال کی مسافت کے برابر جہنم سے دور کر دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٠٧٨]۔

2250: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ إِلَّا بَعَّدَاللهُ عَزَّوَجَلَّ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "جو بندہ اللہ عزوجل کی راہ میں ایک دن روزہ رکھتا ہے تو اللہ عزوجل اس دن کی وجہ سے اس کے چہرے کو ستر سال کی مسافت کے برابر جہنم سے دور کر دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٨٤٠)، مسلم: (الحدیث: ١٦٧، ١٦٨)، ترمذی: (الحدیث: ١٦٢٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٧١٧)، نسائي: (الحدیث: ٢٢٤٨، ٢٢٤٩، ٢٢٥٠، ٢٢٥١، ٢٢٥٢)، انظر تحفة الأشراف: ٤٣٨٨]۔

2251: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ الْأَسْوَدِ

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَاسَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ بَاعَدَهُ اللهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

فرمایا: "جو اللہ عزوجل کی راہ میں ایک دن روزہ رکھتا ہے اللہ اسے ستر سال کی مسافت کے برابر جہنم سے دور کر دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم(الحدیث: ۲۲٤۷)]۔

2252: أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَسُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ سَمِعَا النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَاسَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ ﷺ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بَاعَدَاللهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جو شخص اللہ تبارک وتعالیٰ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھتا ہے اللہ اس کے چہرے کو ستر سال کی مسافت کے برابر جہنم سے دور کر دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم(الحدیث: ۲۲٤۷)]۔

45-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ فِيهِ

45-اس حدیث میں سفیان ثوری پر اختلاف کا بیان

2253: أَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُنِيرٍ نَيْسَابُورِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْعَدَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَايَصُومُ عَبْدٌ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ إِلَّا بَاعَدَاللهُ تَعَالَى بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا۔

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو بندہ اللہ کی راہ میں ایک روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس دن کی وجہ سے جہنم کی آگ کو اس کے چہرے سے ستر سال کی مسافت کے برابر دور کر دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم(الحدیث: ۲۲٤۷)]۔

2254: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھتا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ ِالْخُدْرِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ بَاعَدَ اللهُ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ حَرَّ جَهَنَّمَ عَنْ وَجْهِهٖ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا۔

ہے اللہ اس دن کی وجہ سے جہنم کی تپش کو ستر سال کی مسافت کے برابر اس کے چہرے سے دور کر دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم(الحدیث: ٢٢٤٧)]۔

2255: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى اَبِيْ حَدَّثَكُمْ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِيْ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ ِالْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ بَاعَدَ اللهُ بِذٰلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ وَجْهِهٖ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا۔

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو اللہ کی راہ میں ایک دن روزہ رکھتا ہے تو اللہ اس دن کی وجہ سے جہنم کو ستر سال کی مسافت کے برابر اس کے چہرے سے دور کر دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم(الحدیث: ٢٢٤٧)]۔

2256: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ الْحَرِثِ عَنِ الْقَاسِمِ اَبِيْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ بَاعَدَ اللهُ مِنْهُ جَهَنَّمَ مَسِيْرَةَ مِائَةِ عَامٍ۔

سیدنا عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جو اللہ عزوجل کی راہ میں ایک دن روزہ رکھتا ہے اللہ اس سے جہنم کی آگ کو سو سال کی مسافت کے برابر دور کر دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٤٧]۔

46-بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنَ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ

46- سفر میں روزہ رکھنے کی کراہیت

2257: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ۔

سیدنا کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ٢٢٥٥) ، ابن ماجه: (الحدیث: ١٦٦٤) ، انظر تحفة الأشراف: ١١١٠٥]۔

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

2258: اَخْبَرَنِی اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ قَالَ اَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ الَّذِي قَبْلَهُ لَا نَعْلَمُ اَحَدًا تَابَعَ ابْنَ كَثِيْرٍ عَلَيْهِ۔

سعید بن المسیب نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں۔"

ابو عبدالرحمن نے کہا: یہ خطا ہے جب کہ اس سے پہلے جو ہے وہ درست ہے، ابن کثیر کی کسی نے اس پر متابعت نہیں کی۔

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٢٥٤)]۔

47-بَابُ الْعِلَّةِ الَّتِيْ مِنْ اَجْلِهَا قِيْلَ ذٰلِكَ وَ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ فِيْ حَدِيْثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ فِيْ ذٰلِكَ

47-وہ علت جس وجہ سے ایسے کہا گیا (کہ سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں) اور اس بارے میں جابر بن عبداللہ کی حدیث میں محمد بن عبدالرحمن پر اختلاف کا بیان

2259: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى نَاسًا مُجْتَمِعِيْنَ عَلٰى رَجُلٍ فَسَاَلَ فَقَالُوْا رَجُلٌ اَجْهَدَهُ الصَّوْمُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو ایک شخص پر مجتمع دیکھا تو آپ نے دریافت کیا، تو انہوں نے کہا: ایک آدمی کو روزے نے مشقت میں ڈال رکھا ہے۔ (روزہ لگ گیا ہے) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٢٥٧، ٢٢٥٨، ٢٢٥٩، ٢٢٦٠) ، انظر تحفة الأشراف: ٢٥٩٠]۔

2260: اَخْبَرَنِی شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ بِرَجُلٍ فِيْ ظِلِّ شَجَرَةٍ يُرَشُّ عَلَيْهِ الْمَاءُ قَالَ مَا بَالُ صَاحِبِكُمْ هٰذَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَائِمٌ قَالَ اِنَّهُ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ اَنْ تَصُوْمُوْا فِي السَّفَرِ وَعَلَيْكُمْ بِرُخْصَةِ اللّٰهِ الَّتِيْ رَخَّصَ لَكُمْ فَاقْبَلُوْهَا۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو درخت کے سائے میں تھا اور اس پر پانی چھڑکا جا رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: "تمہارے اس ساتھی کا کیا معاملہ ہے؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ روزے سے ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ نیکی نہیں کہ تم سفر میں روزہ رکھو۔ اللہ نے تمہیں جو رخصت دی ہے اسے قبول کرو۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٢٢٥٦)]۔

2261: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَنْ سَمِعَ جَابِرًا نَحْوَهٗ۔

محمد بن عبد الرحمن نے بیان کیا، جس نے سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے سنا اس نے مجھے اس کی مانند بیان کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٢٢٥٦)]۔

48-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ

48-علی بن المبارک پر اختلاف کا ذکر

2262: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ عَلَيْكُمْ بِرُخْصَةِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَاقْبَلُوْهَا۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں، تم اللہ عزوجل کی رخصت کو قبول کرتے ہوئے اس پر عمل کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٢٢٥٦)]۔

2263: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٢٢٥٦)]۔

49-بَابُ ذِكْرِ اسْمِ الرَّجُلِ

49-اس (گذشتہ سند میں ذکر کردہ) آدمی کے نام کا ذکر

2264: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَخَالِدُ بْنُ الْحَرِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دوران سفر ایک آدمی کو دیکھا کہ اس پر سایہ کیا ہوا ہے تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَسَنٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَاٰى رَجُلًا قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ۔

آپ ﷺ نے فرمایا: "سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٩٤٦) ، مسلم: (الحدیث: ٩٢) ، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٤٠٧) ، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٤٥]۔

2265: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ فِيْ رَمَضَانَ فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيْمِ فَصَامَ النَّاسُ فَبَلَغَهُ اَنَّ النَّاسَ قَدْ شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ فَدَعَا بِقَدَحٍ مِنَ الْمَاءِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُوْنَ فَاَفْطَرَ بَعْضُ النَّاسِ وَصَامَ بَعْضٌ فَبَلَغَهُ اَنَّ نَاسًا صَامُوْا فَقَالَ اُولٰئِكَ الْعُصَاةُ۔

سیدنا جابر ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ فتح (مکہ) کے سال رمضان میں مکہ کی طرف روانہ ہوئے تو آپ نے روزہ رکھا حتیٰ کہ کراع الغمیم کے مقام پر پہنچے تو لوگوں نے روزہ رکھا، آپ کو بتایا گیا کہ روزہ ان پر گراں گزرا ہے، پس آپ نے عصر کے بعد ایک پیالے میں پانی منگوایا اور نوش فرمایا، جب کہ لوگ دیکھ رہے تھے؟ پس کچھ لوگوں نے روزہ توڑ دیا اور کچھ نے نہ توڑا، آپ کو خبر ملی کہ کچھ لوگوں نے روزہ نہیں توڑا، تو آپ نے فرمایا: "وہ نافرمان ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١١١٤/ ٩٠، ١١١٤/ ٩١) ، ترمذی: (الحدیث: ٧١٠) ، انظر تحفة الأشراف: ٢٥٩٨]۔

2266: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِطَعَامٍ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَقَالَ لِاَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ ادْنِيَا فَكُلَا فَقَالَا اِنَّا صَائِمَانِ فَقَالَ ارْحَلُوْا لِصَاحِبَيْكُمْ اعْمَلُوْا لِصَاحِبَيْكُمْ۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے بیان کیا، مرالظہران کے مقام پر نبی ﷺ کے پاس کھانا لایا گیا تو آپ نے ابو بکر اور عمر ﷺ سے فرمایا: "قریب آؤ اور کھانا کھاؤ۔" ان دونوں نے عرض کیا: ہم تو روزہ دار ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے دونوں ساتھیوں کی سواریاں تیار کرو اور اپنے دونوں ساتھیوں کے لیے کام کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ٢٢٦٤، ٢٢٦٥) ، انظر تحفة الأشراف: ١٥٣٩٩]۔

2267: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيٰى اَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَدّٰى بِمَرِّ الظَّهْرَانِ وَمَعَهُ اَبُوْبَكْرٍ

ابو سلمہ نے بیان کیا: اس اثنا میں کہ رسول اللہ ﷺ مرالظہران کے مقام پر ناشتہ فرما رہے تھے جب کہ ابو بکر و عمر ﷺ آپ کے ساتھ تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: "کھانا (کھاؤ)" یہ روایت مرسل ہے۔

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَعُمَرُ فَقَالَ الْغَدَاءَ مُرْسَلٌ۔

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٢٦٣)]۔

2268: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِي سَلَمَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَاَبَابَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوْا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ مُرْسَلٌ۔

ابو سلمہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر وعمر رضی اللہ عنہما مرالظہران کے مقام پر تھے، یہ روایت مرسل ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٢٦٣)]۔

50-بَابُ ذِكْرِ وَضْعِ الصِّيَامِ عَنِ الْمُسَافِرِ وَالْاِخْتِلَافُ عَلَى الْاَوْزَاعِيِّ فِيْ خَبَرِ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ فِيْهِ

50-مسافر کو روزہ معاف ہے، اس میں عمرو بن امیہ کی خبر میں اوزاعی پر اختلاف کا ذکر

2269: اَخْبَرَنِيْ عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِالرَّحِيْمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ ﷺ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ فَقَالَ انْتَظِرِ الْغَدَاءَ يَا اَبَا اُمَيَّةَ فَقُلْتُ اِنِّيْ صَائِمٌ فَقَالَ تَعَالَ اُدْنُ مِنِّيْ حَتّٰى اُخْبِرَكَ عَنِ الْمُسَافِرِ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ۔

عمرو بن امیہ الضمری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں سفر سے واپس آکر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”ابو امیہ ناشتے کے لیے ٹھہرو“ تو میں نے عرض کیا: میں روزہ دار ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”آؤ میرے قریب آؤ حتیٰ کہ میں مسافر کے متعلق تمہیں بتاؤں، اللہ عزوجل نے اسے روزہ اور نصف نماز معاف کر دی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧٠٦]۔

2270: اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ ﷺ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلَا تَنْتَظِرُ الْغَدَاءَ يَا اَبَا اُمَيَّةَ قُلْتُ اِنِّيْ صَائِمٌ فَقَالَ تَعَالَ اُخْبِرْكَ عَنِ الْمُسَافِرِ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

سیدنا عمرو بن امیہ الضمری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ”ابوامیہ کیا آپ ناشتے کا انتظار نہیں کرو گے۔“ میں نے عرض کیا: میں روزہ دار ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”آؤ میں تمہیں مسافر کے متعلق بتاتا ہوں، اللہ نے اس کو روزے اور نصف نماز کی چھوٹ دے دی ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧٠٢]۔

2271: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ اَبِيْ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ ﷺ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ سَفَرٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمَّا ذَهَبْتُ لِاَخْرُجَ قَالَ انْتَظِرِ الْغَدَاءَ يَا اَبَا اُمَيَّةَ قُلْتُ اِنِّيْ صَائِمٌ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ تَعَالَ اُخْبِرْكَ عَنِ الْمُسَافِرِ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ۔

سیّدنا ابو امیہ الضمری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں سفر سے واپسی پر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کو سلام عرض کیا، جب میں نکلنے لگا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''ابو امیہ ناشتے کا انتظار کر'' میں نے عرض کیا: اللہ کے نبی میں روزہ دار ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''آؤ میں تمہیں مسافر کے متعلق بتاتا ہوں، اللہ تعالیٰ نے اس کو روزے اور نصف نماز کی چھوٹ دے رکھی ہے۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٢٦٩) ، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧٠٨]۔

2272: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْقِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الْمُهَاجِرِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْاُمَيَّةَ يَعْنِي الضَّمْرِيَّ اَنَّهُ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ نَحْوَهُ۔

سیّدنا ابو امیہ الضمری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو اس کی مانند ذکر کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٢٢٦٨)]۔

2273: اَخْبَرَنِيْ شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ قِلَابَةَ الْجَرْمِيُّ اَنَّ اَبَا اُمَيَّةَ الضَّمْرِيَّ ﷺ حَدَّثَهُمْ اَنَّهُ قَدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ سَفَرٍ فَقَالَ انْتَظِرِ الْغَدَاءَ يَا اَبَا اُمَيَّةَ قُلْتُ اِنِّيْ صَائِمٌ قَالَ ادْنُ اُخْبِرْكَ عَنِ الْمُسَافِرِ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنْهُ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ۔

سیّدنا ابو امیہ الضمری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ وہ سفر سے واپسی پر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''ابو امیہ رضی اللہ عنہ ناشتے کا انتظار کرو'' میں نے عرض کیا: میں روزہ دار ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''قریب ہو، میں تمہیں مسافر کے بارے میں بتاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو روزے اور نصف نماز کی چھوٹ دے رکھی ہے۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٢٧١) ، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧٠٤]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

51-بَابُ ذِكْرِ اخْتِلَافِ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ وَّ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ

51-اس حدیث میں معاویہ بن سلام اور علی بن المبارک کے اختلاف کا بیان

2274: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِاللهِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ اَنَّ اَبَا اُمَيَّةَ الضَّمْرِيَّ ﷺ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ اَتَى رَسُوْلَ اللهِ ﷺ مِنْ سَفَرٍ وَّهُوَ صَائِمٌ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَلَا تَنْتَظِرُ الْغَدَاءَ قَالَ اِنِّيْ صَائِمٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ تَعَالَ اُخْبِرْكَ عَنِ الصِّيَامِ اِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصِّيَامَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ۔

سیّدنا ابو امیہ الضمری ﷺ نے بیان کیا وہ سفر سے واپسی پر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: ”کیا تم ناشتے کا انتظار نہیں کرتے؟“ انہوں نے کہا: میں روزہ دار ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آؤ میں تمہیں روزے کے متعلق بتاتا ہوں کہ اللہ عزوجل نے مسافر کو روزے اور نصف نماز کی چھوٹ دے دی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۲۲۷۰)]۔

2275: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ اَنَّ اَبَا اُمَيَّةَ ﷺ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ مِنْ سَفَرٍ نَحْوَهُ۔

سیّدنا ابو امیہ ﷺ نے بیان کیا کہ وہ سفر سے واپسی پر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور حدیث سابق کے مانند روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۷۰۹]۔

2276: اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الثَّلِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ نِصْفَ الصَّلَاةِ وَالصَّوْمَ وَعَنِ الْحُبْلٰى وَالْمُرْضِعِ۔

سیّدنا انس ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ نے مسافر کو نصف نماز اور روزے کی جب کہ حاملہ اور بچے کو دودھ پلانے والی کو روزے کی چھوٹ دے رکھی ہے۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ۲٤۰۸) ، ترمذی: (الحدیث: ۷۱۵) ، ابن ماجه: (الحدیث: ۱٦٦۷، ۳۲۹۹) ، نسائی: (الحدیث: ۲۲۷٤، ۲۲۷۵، ۲۲۷٦، ۲۳۱٤، ۲۲۷۷، ۲۲۸۱) ، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۳۲]۔

2277: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ قُشَيْرٍ عَنْ عَمِّهِ حَدَّثَنَا ثُمَّ اَلْفَيْنَاهُ فِيْ اِبِلٍ لَهُ فَقَالَ لَهُ

قشیر قبیلے کے ایک الشیخ نے بیان کیا، میرے چچا نے مجھے حدیث بیان کی کہ وہ اپنے اونٹ کے سلسلے میں گیا حتیٰ کہ وہ نبی ﷺ تک پہنچا جب کہ آپ (کھانا) تناول فرما رہے تھے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَبُوقِلَابَةَ حَدِّثْهُ فَقَالَ الشَّيْخُ حَدَّثَنِي عَمِّي اَنَّهُ ذَهَبَ فِي اِبِلٍ لَهُ فَانْتَهٰى اِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَاْكُلُ اَوْقَالَ يَطْعَمُ فَقَالَ اُدْنُ فَكُلْ اَوْقَالَ ادْنُ فَاطْعَمْ فَقُلْتُ اِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامَ وَعَنِ الْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ۔

آپ ﷺ نے فرمایا: "قریب آجا اور کھا" میں نے عرض کیا: میں روزہ دار ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مسافر کو نصف نماز اور روزے کی جب کہ حاملہ اور بچے کو دودھ پلانے والی کو روزے کی چھوٹ دے رکھی ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۷۳)]۔

2278: اَخْبَرَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوقِلَابَةَ هٰذَا الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ هَلْ لَكَ فِي صَاحِبِ الْحَدِيثِ فَدُلَّنِي عَلَيْهِ فَلَقِيتُهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي قَرِيبٌ لِي يُقَالُ لَهُ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ﷺ قَالَ اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فِي اِبِلٍ كَانَتْ لِي اُخِذَتْ فَوَافَقْتُهُ وَهُوَ يَاْكُلُ فَدَعَانِي اِلَى طَعَامِهِ فَقُلْتُ اِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ اُدْنُ اُخْبِرُكَ عَنْ ذٰلِكَ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ۔

سیدنا انس بن مالک ؓ نے بیان کیا: میں اپنے اونٹ کے سلسلے میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جو پکڑ لیا گیا تھا، پس میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ (کھانا) کھا رہے تھے، آپ ﷺ نے اپنے کھانے کی طرف مجھے بھی دعوت دی تو میں نے کہا میں روزہ دار ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا قریب ہو میں اس بارے میں تمہیں بتاتا ہوں کہ اللہ نے مسافر کو روزے اور نصف نماز میں چھوٹ دے رکھی ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۷۳)]۔

2279: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ فَاِذَا هُوَ يَتَغَدّٰى قَالَ هَلُمَّ اِلَى الْغَدَاءِ فَقُلْتُ اِنِّي صَائِمٌ قَالَ هَلُمَّ اُخْبِرُكَ عَنِ الصَّوْمِ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ نِصْفَ الصَّلَاةِ وَالصَّوْمَ وَرَخَّصَ لِلْحُبْلٰى وَالْمُرْضِعِ۔

ابو قلابہ نے ایک آدمی سے روایت کیا، انہوں نے کہا: میں کسی کام کی غرض سے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا دیکھا کہ آپ ناشتہ فرما رہے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "آؤ ناشتہ کرو" میں نے عرض کیا: میں روزہ دار ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "آؤ میں تمہیں روزے کے متعلق بتاتا ہوں، اللہ نے مسافر کو نصف نماز اور روزے سے رخصت دے رکھی ہے، اور اس نے حاملہ اور دودھ پلانے والی کو روزے کی رخصت دے رکھی ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۷۳)]۔

2280: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ رَجُلٍ نَحْوَهُ

ابو العلاء بن الشخیر نے ایک آدمی سے اس کی مانند روایت کیا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٢٧٣)]۔

2281: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ اَبِي بِشْرٍ عَنْ هَانِئِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْحَرِيْشٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ مُسَافِرًا فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا صَائِمٌ وَهُوَ يَاْكُلُ قَالَ هَلُمَّ قُلْتُ اِنِّي صَائِمٌ قَالَ تَعَالَ اَلَمْ تَعْلَمْ مَا وَضَعَ اللّٰهُ عَنِ الْمُسَافِرِ قُلْتُ وَمَا وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ قَالَ الصَّوْمَ وَنِصْفَ الصَّلَاةِ۔

ہانی بن الشخیر نے بلحریش کے ایک آدمی سے، اس نے اپنے والد سے روایت کیا، انہوں نے کہا: میں مسافر تھا، تو میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ میں روزہ دار تھا اور آپ ﷺ تناول فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''آؤ (کھاؤ)'' میں نے عرض کیا: میں روزہ دار ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''آؤ، کیا تمہیں معلوم نہیں اللہ نے مسافر کو کیا چھوٹ دے رکھی ہے۔؟'' میں نے عرض کیا: مسافر کو کیا چھوٹ دی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''روزے اور نصف نماز کی۔''

حکم الحدیث: (گذری ہوئی حدیث کے ساتھ مل کر صحیح ہے)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٢٧٩، ٢٢٨٠) ، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٥٣]۔

2282: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ اَبِي بِشْرٍ عَنْ هَانِئِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بِلْحَرِيْشٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَا شَاءَ اللّٰهُ فَاَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَطْعَمُ فَقَالَ هَلُمَّ فَاطْعَمْ فَقُلْتُ اِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُحَدِّثُكُمْ عَنِ الصِّيَامِ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلٰوةِ۔

ہانی بن عبداللہ بن الشخیر نے بل حریش کے ایک آدمی سے اس نے اپنے والد سے روایت کیا، انہوں نے کہا: ہم جب تک اللہ چاہتا سفر کیا کرتے تھے، پس ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب کہ آپ (کھانا) تناول فرما رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''آؤ اور کھاؤ۔'' میں نے عرض کیا: میں روزہ دار ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آ ''میں تمہیں روزے کے بارے میں بتاتا ہوں: ''اللہ نے مسافر کو روزے اور نصف نماز کی رخصت دے رکھی ہے۔''

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٢٧٨)]۔

2283: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ عَبْدِالْكَرِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ اَبِي بِشْرٍ عَنْ هَانِئِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ رضي الله عنه عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ مُسَافِرًا فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَاْكُلُ وَاَنَا صَائِمٌ فَقَالَ هَلُمَّ قُلْتُ اِنِّي صَائِمٌ قَالَ اَتَدْرِي مَا وَضَعَ اللّٰهُ عَنِ الْمُسَافِرِ قُلْتُ وَمَا وَضَعَ اللّٰهُ عَنِ الْمُسَافِرِ

سیدنا عبداللہ بن الشخیر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں سفر پر تھا، پس میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ کھا رہے تھے اور میں روزہ دار تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''آؤ (اور کھاؤ)'' میں نے عرض کیا میں روزہ دار ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ نے مسافر کو کیا چھوٹ دے رکھی ہے؟ میں نے عرض کیا: اللہ نے مسافر کو کیا رخصت دی ہے؟ آپ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ۔

نے فرمایا: ”روزہ اور نصف نماز“

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٢٢٧٨)]۔

2284: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ مُوسٰى هُوَ ابْنُ اَبِي عَائِشَةَ عَنْ غَيْلَانَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ اَبِي قِلَابَةَ فِي سَفَرٍ فَقَرَّبَ طَعَامًا فَقُلْتُ اِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ اِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ خَرَجَ فِي سَفَرٍ فَقَرَّبَ طَعَامًا فَقَالَ لِرَجُلٍ اُدْنُ فَاطْعَمْ قَالَ اِنِّي صَائِمٌ قَالَ اِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ نِصْفَ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامَ فِي السَّفَرِ فَادْنُ فَاطْعَمْ فَدَنَوْتُ فَطَعِمْتُ۔

غیلان نے بیان کیا: میں ابو قلابہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک سفر پر روانہ ہوا، انہوں نے کھانا پیش کیا تو میں نے کہا: میں روزہ دار ہوں، انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ایک سفر پر روانہ ہوئے تو آپ نے کھانا پیش کیا ایک آدمی سے فرمایا: ”قریب ہو کر کھالے“ اس نے عرض کیا: میں روزہ دار ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ نے مسافر کو سفر میں نصف نماز اور روزے کی چھوٹ دی ہے، پس قریب ہو اور کھانا کھا“ میں قریب ہوا اور کھانا کھایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٢٢٧٣)]۔

52-بَابُ فَضْلِ الْاِفْطَارِ فِي السَّفَرِ عَلَى الصِّيَامِ

52-دوران سفر روزہ رکھنے کی نسبت روزہ نہ رکھنے کی فضیلت

2285: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعَجَلِيِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَنَزَلْنَا فِي يَوْمٍ حَارٍّ وَاتَّخَذْنَا ظِلَالًا فَسَقَطَ الصُّوَّامُ وَقَامَ الْمُفْطِرُونَ فَسَقَوُا الرِّكَابَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ذَهَبَ الْمُفْطِرُونَ الْيَوْمَ بِالْاَجْرِ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، ہم میں سے کچھ نے روزہ رکھا ہوا تھا اور کچھ نے روزہ نہیں رکھا ہوا تھا، پس ہم نے گرم دن میں پڑاؤ ڈالا اور سائبان لگائے، پس روزہ دار تو گر پڑے، اور جن کا روزہ نہیں تھا وہ کھڑے ہوئے تو انہوں نے سواریوں کو پانی پلایا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آج جنہوں نے روزہ نہیں رکھا وہ اجر پا گئے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحديث: ٢٨٩٠) ، مسلم: (الحديث: ١١١٩/ ١٠٠، ١١١٩/ ١٠١) ، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٧]۔

53-بَابُ ذِكْرِ قَوْلِهِ الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ

53-آپ ﷺ کا یہ فرمان: سفر میں روزہ رکھنے والے حضر میں روزہ نہ رکھنے والے کی طرح ہے

2286: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ

سیدنا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: کہا جاتا تھا: سفر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ قَالَ يُقَالُ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ كَالْإِفْطَارِ فِي الْحَضَرِ۔

میں روزہ رکھنا، حضر میں روزہ نہ رکھنے کے مانند ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف موقوف)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١٦٦٦) ، نسائي: (الحديث: ٢٢٨٤) ، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٣٢٠]۔

2287: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ الْخَيَّاطِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ قَالَ الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ۔

سیّدنا عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: سفر میں روزہ رکھنے والا حضر میں روزہ نہ رکھنے والے کی طرح ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٢٨٣)]۔

2288: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ رضی اللہ عنہ قَالَ الصَّائِمُ فِي السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ۔

سیّدنا عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: سفر میں روزہ رکھنے والا حضر میں روزہ نہ رکھنے والے کی طرح ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٧١٩]۔

54- بَابُ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ خَبَرِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ

54- سفر میں روزہ رکھنا، اور اس میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خبر کا اختلاف

2289: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى أَتَى قُدَيْدًا ثُمَّ أُتِيَ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ وَأَفْطَرَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں سفر پر روانہ ہوئے، پس آپ نے روزہ رکھا حتیٰ کہ آپ قدید کے مقام پر آئے، پھر دودھ کا پیالہ لایا گیا تو آپ نے نوش فرمایا، اور روزہ توڑ دیا تو آپ کے اصحاب نے بھی روزہ توڑ دیا۔

حکم الحدیث: (مابعد کے ساتھ صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٢٨٨) ، انظر تحفة الأشراف: ٦٤٧٩]۔

2290: أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ صَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى أَتَى قُدَيْدًا ثُمَّ أَفْطَرَ حَتَّى أَتَى مَكَّةَ۔

سے روزہ رکھا حتیٰ کہ قدید کے مقام پر پہنچے تو روزہ توڑ دیا (اور پھر روزہ نہ رکھا) حتیٰ کہ آپ مکہ پہنچ گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٨٨]۔

2291: أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَامَ فِي السَّفَرِ حَتَّى أَتَى قُدَيْدًا ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبَ فَأَفْطَرَهُ وَأَصْحَابُهُ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سفر میں روزہ رکھا حتیٰ کہ آپ قدید کے مقام پر پہنچے تو دودھ کا پیالہ منگوا کر نوش فرما کر روزہ توڑ دیا اور آپ کے اصحاب نے بھی روزہ توڑ دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٢٨٦)]۔

55-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى مَنْصُورٍ

55-منصور پر اختلاف کا ذکر

2292: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى مَكَّةَ فَصَامَ حَتَّى أَتَى عُسْفَانَ فَدَعَا بِقَدَحٍ فَشَرِبَ قَالَ شُعْبَةُ فِي رَمَضَانَ فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے مکہ کی طرف سفر شروع کیا تو آپ ﷺ نے روزہ رکھا حتیٰ کہ عسفان کے مقام پر پہنچے تو (دودھ کا) پیالہ منگوا کر نوش فرمایا: شعبہ نے کہا: رمضان میں، سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: جو چاہے (سفر میں) روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١٦٦١)، نسائي: (الحديث: ٢٢٩١، ٢٢٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ٦٤٢٥]۔

2293: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ سَافَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ فَشَرِبَ نَهَارًا لِيَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ أَفْطَرَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے رمضان میں سفر کیا تو روزہ رکھا حتیٰ کہ آپ عسفان کے مقام پر پہنچے تو برتن منگوا کر دن کے وقت نوش فرمایا جب کہ لوگ آپ کو دیکھ رہے تھے پھر آپ نے روزہ نہ رکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث:[بخاری (الحدیث: ۱۹۴۸، ٤٢٧٩) ، مسلم: (الحدیث: ۱۱۱۳/ ۸۸) ، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۳۱۳) ، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٤٩]۔

2294: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ قُلْتُ لِمُجَاهِدٍ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَصُوْمُ وَيُفْطِرُ۔

عوام بن حوشب نے بیان کیا: میں نے مجاہد سے کہا: سفر میں روزہ رکھنا (کیسا ہے) انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ روزہ رکھتے تھے اور نہیں بھی رکھتے تھے۔

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۲۲۸۹)]۔

2295: اَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ قَالَ اَخْبَرَنِي مُجَاهِدٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ صَامَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَاَفْطَرَ فِي السَّفَرِ۔

ابو اسحاق نے بیان کیا: مجاہد نے مجھے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ماہ رمضان میں روزہ رکھا اور سفر میں روزہ نہیں رکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۲۲۸۹)]۔

56-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ فِي حَدِيْثِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو فِيْهِ

56-اس بارے میں حمزہ بن عمرو کی حدیث میں سلیمان بن یسار پر اختلاف

2296: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ قَالَ اِنْ شِئْتَ صُمْتَ وَاِنْ شِئْتَ اَفْطَرْتَ۔

سیدنا حمزہ بن عمرو الاسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سفر میں روزے کے متعلق سوال کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر" پھر ایک کلمہ ذکر کیا جس کا معنی ہے: "اگر چاہو تو روزہ رکھو اور اگر چاہو تو نہ رکھو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ۱۰۷) ، ابو داؤد: (الحدیث: ۲٤۰۳) ، نسائی: (الحدیث: ۲۲۹٤، ۲۲۹٥، ۲۲۹٦، ۲۲۹۷، ۲۲۹۸، ۲۲۲۹، ۲۳۰۰، ۲۳۰۱، ۲۳۰۲، ۲۳۰۳، ۲۳۰٤، ۲۳۸۳) ، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٤٠]۔

2297: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ مِثْلَهُ مُرْسَلٌ۔

سیدنا حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا اللہ کے رسول ﷺ اور اس کی مثل ذکر کیا، روایت مرسل۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۹۳)]۔

2298: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ عَنْ عَبْدِالْحَمِيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِيْ اَنَسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ قَالَ اِنْ شِئْتَ اَنْ تَصُوْمَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ اَنْ تُفْطِرَ فَاَفْطِرْ۔

سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سفر میں روزہ رکھنے کے متعلق سوال کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم روزہ رکھنا چاہو تو روزہ رکھو اور اگر تم روزہ نہ رکھنا چاہو تو نہ رکھو۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۹۳)]۔

2299: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْبَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِيْ اَنَسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ اَنْ تَصُوْمَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ اَنْ تُفْطِرَ فَاَفْطِرْ۔

سیدنا حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سفر میں روزے کے متعلق دریافت کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم روزہ رکھنا چاہو تو رکھو اور اگر تم روزہ نہ رکھنا چاہو تو نہ رکھو۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۹۳)]۔

2300: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ الْحَرِثِ وَاللَّيْثُ فَذَكَرَ اٰخَرَ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَجِدُ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ قَالَ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ۔

سیدنا حمزہ بن عمرو الاسلمی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میں سفر میں روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہو، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم چاہو تو روزہ رکھو، اور اگر چاہو ہو تو نہ رکھو۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۹۳)]۔

2301: اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالْحَمِيْدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عِمْرَانُ بْنُ اَبِيْ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ قَالَ اِنْ شِئْتَ اَنْ تَصُوْمَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ اَنْ تُفْطِرَ فَاَفْطِرْ۔

سیدنا حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ کیا میں سفر میں روزہ رکھوں آپ ﷺ نے فرمایا اگر چاہو تو رکھو اور چاہو تو نہ رکھو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۲۲۹۳)]۔

2302: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي اَنَسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَحَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي جَمِيعًا عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو ﷺ قَالَ كُنْتُ اَسْرُدُ الصِّيَامَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي اَسْرُدُ الصِّيَامَ فِي السَّفَرِ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ۔

سیّدنا حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کے دور میں متواتر روزہ رکھا کرتا تھا، میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میں سفر میں متواتر روزے رکھوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم چاہو تو روزہ رکھو، اور اگر چاہو تو روزہ نہ رکھو۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۲۲۹۳)]۔

2303: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي اَنَسٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ حَمْزَةَ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنِّي رَجُلٌ اَسْرُدُ الصِّيَامَ اَفَاَصُوْمُ فِي السَّفَرِ قَالَ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ۔

سیّدنا حمزہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے عرض کیا، اللہ کے نبی ﷺ میں ایسا شخص ہوں کہ میں مسلسل روزہ رکھتا ہوں، کیا میں سفر میں روزہ رکھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم چاہو تو روزہ رکھو، اور اگر چاہو تو روزہ نہ رکھو۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۲۲۹۳)]۔

2304: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ اَبِي اَنَسٍ اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا مُرَاوِحٍ حَدَّثَهُ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو ﷺ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَكَانَ رَجُلًا يَصُوْمُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ۔

سیّدنا حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا جب کہ وہ سفر میں روزہ رکھا کرتا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم چاہو تو روزہ رکھو، اور اگر چاہو تو روزہ نہ رکھو۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۲۲۹۳)]۔

57- بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عُرْوَةَ فِي حَدِيْثِ حَمْزَةَ فِيْهِ

57- حمزہ کی روایت میں عروہ پر اختلاف کا ذکر

2305: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ

سیّدنا حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرٌو وَذَكَرَ اٰخَرَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ اَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَجِدُ فِيَّ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ قَالَ هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَمَنْ اَخَذَبِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَصُوْمَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ۔

اللہ ﷺ سے عرض کیا، میں سفر میں روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہوں تو کیا مجھ پر کوئی گناہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ اللہ عزوجل کی طرف سے ایک رخصت ہے۔ پس جو اسے قبول کرے تو ٹھیک ہے اور جو روزہ رکھنا پسند کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۹۳)]۔

58-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فِيْهِ

58-اس حدیث میں ہشام بن عروہ پر اختلاف

2306: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَصُوْمُ فِي السَّفَرِ قَالَ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ۔

سیدنا حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم چاہو تو روزہ رکھو، اور اگر چاہو تو روزہ نہ رکھو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۹۳)]۔

2307: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ اللَّاذِنُ بِالْكُوْفَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحِيْمِ الرَّازِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي رَجُلٌ اَصُوْمُ اَفَاَصُوْمُ فِي السَّفَرِ قَالَ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ۔

سیدنا حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ میں روزہ رکھنے والا شخص ہوں کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر چاہو تو روزہ رکھو، اور اگر چاہو تو روزہ نہ رکھو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۹۳)]۔

2308: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اِنَّ حَمْزَةَ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَصُوْمُ فِي السَّفَرِ وَ كَانَ كَثِيْرَ الصِّيَامِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، حمزہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ میں سفر میں روزہ رکھوں؟ وہ بہت زیادہ روزے رکھا کرتے تھے، رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: ”اگر تم چاہو تو روزہ رکھو اور اگر چاہو تو روزہ نہ رکھو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۹۴۳) ، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۱۶۲]۔

2309: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اِنَّ حَمْزَةَ سَاَلَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اَصُوْمُ فِي السَّفَرِ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، حمزہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تو عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر چاہو تو روزہ رکھو اور اگر چاہو تو نہ رکھو۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۲۳۸]۔

2310: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ وَكَانَ رَجُلًا يَسْرُدُ الصِّيَامَ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حمزہ الاسلمی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سفر میں روزہ رکھنے کے متعلق دریافت کیا جب کہ وہ مسلسل روزہ رکھا کرتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا "اگر تم چاہو تو روزہ رکھ اور اگر چاہو تو روزہ نہ رکھو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۷۱۱) ، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۰۷۱]۔

59-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى اَبِيْ نَضْرَةَ الْمُنْذِرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ قُطَعَةَ فِيْهِ

59-اس حدیث میں ابو نضرہ المنذر بن مالک بن قطعہ پر اختلاف کا ذکر

2311: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ فِيْ رَمَضَانَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ لَا يَعِيْبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا يَعِيْبُ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ۔

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہم رمضان میں سفر کیا کرتے تھے، تو ہم میں سے کچھ کا روزہ ہوتا تھا اور کچھ کا روزہ نہیں ہوتا تھا، جس کا روزہ ہوتا تھا وہ اس شخص پر کوئی طعن نہیں کرتا تھا جس کا روزہ نہ ہوتا تھا، اور جس کا روزہ نہیں ہوتا تھا وہ اس شخص پر کوئی طعن نہیں کرتا تھا جس کا روزہ ہوتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۱۱۶/ ۹۶) ، ترمذی: (الحدیث: ۷۱۳) ، انظر تحفة الأشراف: ۴۳۲۵]۔

2312: اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَعْقُوْبَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيُّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ

سیّدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہم نبی ﷺ کے ساتھ سفر کیا کرتے تھے، پس ہم میں سے کچھ کا روزہ ہوتا تھا اور کچھ کا روزہ نہیں ہوتا تھا، اور ان میں سے روزہ رکھنے والا روزہ نہ رکھنے والے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ وَلَا يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا يَعِيبُ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ۔

پر اور روزہ نہ رکھنے والا روزہ رکھنے والے پر طعن نہیں کرتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١١١٦/ ٩٥) ، ترمذی: (الحديث: ٧١٢) ، انظر تحفة الأشراف: ٤٣٤٤]۔

2313: اَخْبَرَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَامَ بَعْضُنَا وَاَفْطَرَ بَعْضُنَا۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا، تو ہم میں سے کسی نے روزہ رکھا تھا اور کسی نے نہیں رکھا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٩٧) ، نسائی: (الحديث: ٢٣١١) ، انظر تحفة الأشراف: ٣١٠٢]۔

2314: اَخْبَرَنِي اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ الْمُنْذِرِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہم اَنَّهُمَا سَافَرَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَيَصُومُ الصَّائِمُ وَيُفْطِرُ الْمُفْطِرُ وَلَا يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ۔

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ اور جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا، پس روزہ رکھنے والا روزہ رکھتا اور روزہ نہ رکھنے والا روزہ نہیں رکھتا تھا، تو روزہ رکھنے والا روزہ نہ رکھنے والے پر اور روزہ نہ رکھنے والا روزہ رکھنے والے پر طعن نہیں کرتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣١٠)]۔

60-بَابُ الرُّخْصَةِ لِلْمُسَافِرِ اَنْ يَّصُومَ بَعْضًا وَ يُفْطِرَ بَعْضًا

60-مسافر دوران سفر کچھ ایام روزہ رکھے اور کچھ ایام روزہ نہ رکھے

2315: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ صَائِمًا فِي رَمَضَانَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالْكَدِيدِ اَفْطَرَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ فتح (مکہ) کے سال رمضان میں روزے کی حالت میں روانہ ہوئے، حتیٰ کہ جب آپ کدید کے مقام پر تھے تو آپ نے روزہ نہ رکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٩٤٤، ٢٩٥٣، ٤٢٧٥، ٤٥٧٦) ، مسلم: (الحديث: ١١١٣/ ٨٨) ، انظر تحفة الأشراف: ٥٨٤٣]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

61-بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْاِفْطَارِ لِمَنْ حَضَرَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَصَامَ ثُمَّ سَافَرَ

61- جو شخص ماہ رمضان میں روزہ رکھ کر سفر شروع کرے تو وہ روزہ توڑ سکتا ہے

2316: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ سَافَرَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِاِنَاءٍ فَشَرِبَ نَهَارًا لِيَرَاهُ النَّاسُ ثُمَّ اَفْطَرَ حَتّٰى دَخَلَ مَكَّةَ فَافْتَتَحَ مَكَّةَ فِيْ رَمَضَانَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَصَامَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فِي السَّفَرِ وَاَفْطَرَ فَمَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ اَفْطَرَ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے سفر کیا، آپ ﷺ نے روزہ رکھا حتیٰ کہ آپ عسفان کے مقام پر پہنچے، پھر ایک برتن منگوایا، تو دن کے وقت نوش فرمایا: تاکہ لوگ آپ کو دیکھ لیں، پھر آپ نے روزہ نہ رکھا حتیٰ کہ آپ مکہ داخل ہوگئے، پس مکہ رمضان میں فتح ہوا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے سفر میں روزہ رکھا اور نہیں بھی رکھا، پس جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۹۰)]۔

62-بَابُ وَضْعِ الصِّيَامِ عَنِ الْحُبْلٰى وَالْمُرْضِعِ

62- حاملہ اور دودھ پلانے والی کو روزہ نہ رکھنے کی رخصت

2317: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ وُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ رَجُلٌ مِنْهُمْ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ بِالْمَدِيْنَةِ وَهُوَ يَتَغَدّٰى فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ هَلُمَّ اِلَى الْغَدَاءِ فَقَالَ اِنِّيْ صَائِمٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ اِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَضَعَ لِلْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ وَعَنِ الْحُبْلٰى وَالْمُرْضِعِ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ مدینہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب کہ آپ ناشتہ فرما رہے تھے، نبی ﷺ نے اسے فرمایا: "آؤ ناشتہ کر" انہوں نے عرض کیا: میں روزہ دار ہوں۔ تو نبی ﷺ نے اسے فرمایا: "اللہ عزوجل نے مسافر، حاملہ اور بچے کو دودھ پلانے والی کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۷۳)]۔

63-بَابُ تَاْوِيْلِ قَوْلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ: ﴿وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ﴾ [البقرة : ۱۸٤]

63- اللہ عزوجل کے فرمایا: (وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ) کی تفسیر

2318: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ اَنْبَاَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنْ

سیّدنا سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، جب یہ آیت: "اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَمْرِو بْنِ الْحَرِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ يَزِيْدَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ ﷺ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ كَانَ مَنْ اَرَادَ مِنَّا اَنْ يُفْطِرَ وَيَفْتَدِيَ حَتّٰى نَزَلَتِ الْاٰيَةُ الَّتِيْ بَعْدَهَا فَنَسَخَتْهَا۔

ان لوگوں پر جو اس کی طاقت رکھتے ہوں فدیہ میں ایک مسکین کا کھانا دینا ہے، تو ہم میں سے جو روزہ نہیں رکھنا چاہتا تھا تو وہ فدیہ دے دیا کرتا تھا، حتیٰ کہ اس کے بعد والی آیت نازل ہوئی تو اس نے اسے منسوخ کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٥٠٧) ، مسلم: (الحدیث: ١١٤٥/ ١٤٩، ١١٤٥/ ١٥٠) ، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٣١٥) ، ترمذی: (الحدیث: ٧٩٨) ، نسائی: (الحدیث: ٣٧) ، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٣٤]۔

2319: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ يُطِيْقُوْنَهٗ يُكَلَّفُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ وَاحِدٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا طَعَامَ مِسْكِيْنٍ اٰخَرَ لَيْسَتْ بِمَنْسُوْخَةٍ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ لَا يُرَخَّصُ فِيْ هٰذَا اِلَّا لِلَّذِيْ لَا يُطِيْقُ الصِّيَامَ اَوْ مَرِيْضٌ لَا يُشْفٰى۔

سیدنا ابن عباس ﷺ سے اللہ عزوجل کے فرمان: ''اور ان لوگوں پر جو اس کی طاقت رکھتے ہوں فدیہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔'' کی تفسیر میں ہے: کہ وہ جو اس کا روزہ رکھنے کی تکلیف محسوس کرتے ہوں، ایک مسکین کے کھانے کا فدیہ ہے، جو ایک دوسرے مسکین کو خوشی سے کھانا کھلا دے منسوخ نہیں، پس وہ اس کے لیے بہتر ہے، اور اگر وہ روزہ رکھیں تو وہ اس کے لیے بہتر ہے، اس میں صرف اس شخص کے لیے رخصت ہے جو روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو، یا وہ مریض ہو جو صحت یاب نہ ہوتا ہو۔ (یعنی ابن عباس ﷺ نے یطیقونہ کا معنی کیا ہے: جو روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے، لہٰذا ان کے نزدیک یہ منسوخ نہیں لیکن یاد رہے یہ تفسیر راجح نہیں۔)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٥٠٥) ، نسائی: (الحدیث: ٣٨، ٣٩) ، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٤٥]۔

64-بَابُ وَضْعِ الصِّيَامِ عَنِ الْحَائِضِ

64-حائضہ کو روزہ نہ رکھنے کی رخصت

2320: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِيٌّ يَعْنِي ابْنَ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْ عَائِشَةَ اَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ اِذَا طَهُرَتْ قَالَتْ اَحَرُوْرِيَّةٌ اَنْتِ كُنَّا نَحِيْضُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَطْهُرُ فَيَاْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّوْمِ

معاذۃ العدویہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے سیدہ عائشہ ﷺ سے دریافت کیا، کیا حیض والی عورت جب پاک ہو جائے گی تو وہ قضا نماز پڑھے گی؟ انہوں نے فرمایا: کیا تو حروریہ ہے؟ ہم کو رسول اللہ ﷺ کے دور میں حیض آیا کرتا تھا، پھر ہم پاک ہوتی تھیں تو آپ ہمیں قضا روزے رکھنے کا حکم فرماتے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَلَا يَأْمُرُنَا بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ۔

تھے اور قضا نماز پڑھنے کا حکم نہیں فرماتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۲۱) ، مسلم: (الحدیث: ٦٧، ٦٨، ٦٩) ، ابو داؤد: (الحدیث: ۲٦۲، ۲٦۳) ، ترمذی: (الحدیث: ۱۳۰) ، ابن ماجه: (الحدیث: ٦۳۱) ، نسائی: (الحدیث: ۳۸۰) ، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۹٦٤]۔

2321: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ إِنْ كَانَ لَيَكُونُ عَلَيَّ الصِّيَامُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا أَقْضِيهِ حَتَّى يَجِيءَ شَعْبَانُ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، میرے ذمے رمضان کے کچھ روزے ہوا کرتے تھے تو میں ان کے قضا روزے نہیں رکھتی تھی حتیٰ کہ شعبان آجایا کرتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۹۵۰) ، مسلم: (الحدیث: ۱۱٤٦/ ۱۵۱) ، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۳۹۹) ، ابن ماجه: (الحدیث: ۱٦٦۹) ، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۷۷۷]۔

65- بَابُ إِذَا طَهُرَتِ الْحَائِضُ أَوْقَدِمَ الْمُسَافِرُ فِي رَمَضَانَ هَلْ يَصُومُ

65- جب حیض والی عورت رمضان میں پاک ہو جائے یا مسافر واپس آجائے تو کیا وہ اپنے باقی دن کا روزہ رکھے گا

2322: أَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ يُونُسَ أَبُوحُصَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ عَاشُورَاءَ أَمِنْكُمْ أَحَدٌ أَكَلَ الْيَوْمَ فَقَالُوا مِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ لَمْ يَصُمْ قَالَ فَأَتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ وَابْعَثُوا إِلَى أَهْلِ الْعَرُوضِ فَلْيُتِمُّوا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ۔

محمد بن صیفی نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے عاشوراء کے دن فرمایا: "کیا تم میں سے کسی نے آج کچھ کھایا ہے؟" انہوں نے کہا: ہم میں سے کسی نے روزہ رکھا ہے اور کسی نے روزہ نہیں رکھا، آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے دن کے باقی حصے کو پورا کرو اور آس پاس والوں کو پیغام بھیجو کہ وہ اپنے دن کا باقی حصہ پورا کریں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ۱۷۳۵) ، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۲۲۵]۔

66- بَابُ إِذَا لَمْ يُجْمِعْ مِنَ اللَّيْلِ هَلْ يَصُومُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ مِنَ التَّطَوُّعِ

66- جب رات کو روزے کی نیت نہ کی ہو تو کیا وہ اس دن نفلی روزہ رکھے گا

2323: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

سیدنا سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: "عاشوراء کے دن اعلان کر دو کہ جس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ اَذِّنْ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ مَنْ كَانَ اَكَلَ فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهٖ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَكَلَ فَلْيَصُمْ۔

نے کچھ کھایا ہے وہ دن کے باقی حصے میں بھی کچھ نہ کھائے، اور جس نے نہ کھایا ہو تو وہ روزہ رکھ لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۹۲٤، ۲۰۰۷، ۷۲٦٥) ، مسلم: (الحدیث: ۱۱۳۵/ ۱۳۵) ، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٣٨]۔

67-بَابُ النِّيَّةِ فِي الصِّيَامِ وَالْاِخْتِلَافُ عَلٰى طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ فِيْ خَبَرِ عَائِشَةَ فِيْهِ

67-روزے کی نیت اور اس میں عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں طلحہ بن یحییٰ بن طلحہ پر اختلاف

2324: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ فَقُلْتُ لَا قَالَ فَاِنِّيْ صَائِمٌ ثُمَّ مَرَّ بِيْ بَعْدَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَقَدْ اُهْدِيَ اِلَيَّ حَيْسٌ فَخَبَأْتُ لَهٗ مِنْهُ وَكَانَ يُحِبُّ الْحَيْسَ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ اُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَخَبَأْتُ لَكَ مِنْهُ قَالَ اَدْنِيْهِ اَمَا اِنِّيْ قَدْ اَصْبَحْتُ وَاَنَا صَائِمٌ فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا مَثَلُ صَوْمِ الْمُتَطَوِّعِ مَثَلُ الرَّجُلِ يُخْرِجُ مِنْ مَالِهِ الصَّدَقَةَ فَاِنْ شَاءَ اَمْضَاهَا وَاِنْ شَاءَ حَبَسَهَا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے، تو فرمایا: "کیا تمہارے پاس (کھانے کی) کوئی چیز ہے؟ میں نے عرض کیا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "تو میں روزے سے ہوں" پھر اس دن کے بعد میرے پاس سے گزرے جب کہ مجھے حیس (کھجور، گھی اور پنیر سے تیار کیا ہوا کھانا) کا ہدیہ پیش کیا گیا تھا، پس میں نے اس میں سے کچھ آپ کے لیے چھپا لیا تھا، آپ حیس پسند کیا کرتے تھے، انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ ہمیں حیس کا ہدیہ پیش کیا گیا ہے، میں نے اس میں سے آپ کے لیے چھپا لیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے میرے قریب کرو، میں نے صبح اس حال میں کی تھی کہ میں روزہ دار تھا" پس آپ نے اس میں سے کچھ تناول فرمایا، پھر فرمایا: "نفلی روزے دار کی مثال اس آدمی کی مثال کی طرح ہے جو اپنے مال میں سے (نفلی) صدقہ نکالتا ہے، اگر وہ چاہے تو اسے آگے دے دے اور اگر چاہے تو اسے روک لے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ۱۷۰۱) ، نسائی: (الحدیث: ۲۳۲۲، ۲۳۲۳، ۲۳۲۷، ۲۳۲۸) ، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۵۷۸]۔

2325: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو فرمایا: "کیا تمہارے پاس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قَالَتْ دَارَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَوْرَةً قَالَ أَعِنْدَكِ شَيْءٌ قَالَتْ لَيْسَ عِنْدِي شَيْءٌ قَالَ فَأَنَا صَائِمٌ قَالَتْ ثُمَّ دَارَ عَلَيَّ الثَّانِيَةَ وَقَدْ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَجِئْتُ بِهِ فَأَكَلَ فَعَجِبْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتَ عَلَيَّ وَأَنْتَ صَائِمٌ ثُمَّ أَكَلْتَ حَيْسًا قَالَ نَعَمْ يَا عَائِشَةُ إِنَّمَا مَنْزِلَةُ مَنْ صَامَ فِي غَيْرِ رَمَضَانَ أَوْ غَيْرِ قَضَاءِ رَمَضَانَ أَوْ فِي التَّطَوُّعِ بِمَنْزِلَةِ رَجُلٍ أَخْرَجَ صَدَقَةَ مَالِهِ فَجَادَ مِنْهَا بِمَا شَاءَ فَأَمْضَاهُ وَبَخِلَ مِنْهَا بِمَا بَقِيَ فَأَمْسَكَهُ۔

(کھانے کے لیے) کوئی چیز ہے؟" انہوں نے عرض کیا، ان کے پاس کوئی چیز نہیں ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "تو میں روزے سے ہوں" انہوں نے فرمایا: پھر آپ دوسری مرتبہ میرے ہاں تشریف لائے تو ہمیں حیس کا ہدیہ بھیجا گیا تھا، پس میں وہ لے کر آئی تو آپ ﷺ نے تناول فرمایا، پس میں نے تعجب کیا، اور عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ آپ میرے ہاں تشریف لائے تو آپ روزے سے تھے، پھر آپ نے حیس کھا لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں، عائشہ رضی اللہ عنہا جو رمضان کے علاوہ یا رمضان کی قضاء کے علاوہ یا کوئی نفلی روزہ رکھتا ہے وہ اسی طرح ہے جس طرح کوئی آدمی اپنے مال کا صدقہ نکالتا ہے، پس اس نے اس میں سے جتنا چاہا سخاوت کر کے کسی کو دے دیا اور اس میں جتنا چاہا بخل کر کے اسے رکھ لیا۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣٢١)]۔

2326: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ وَيَقُولُ هَلْ عِنْدَكُمْ غَدَاءٌ فَنَقُولُ لَا فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ فَأَتَانَا يَوْمًا وَقَدْ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْنَا نَعَمْ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ قَالَ أَمَا إِنِّي قَدْ أَصْبَحْتُ أُرِيدُ الصَّوْمَ فَأَكَلَ خَالَفَهُ قَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ۔

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ تشریف لایا کرتے تھے اور فرماتے تھے: "کیا تمہارے پاس کچھ ناشتہ ہے؟" تو ہم کہتیں: نہیں، تو آپ ﷺ فرماتے: "تو میں روزے سے ہوں" ایک دن آپ ہمارے پاس تشریف لائے جب کہ ہمیں حیس کا ہدیہ پیش کیا گیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟" ہم نے عرض کیا: جی ہاں، ہمیں حیس کا ہدیہ دیا گیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "میں نے صبح کی تھی تو میں نے روزے کا ارادہ کیا تھا" پس آپ نے تناول فرمایا: قاسم بن یزید نے اس کی مخالفت کی ہے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣٢١)]۔

2327: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رضي الله عنها قَالَتْ أَتَانَا رَسُولُ

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا: ہمیں حیس کا (حلوہ) ہدیہ پیش کیا گیا ہے، اور ہم نے اس میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللهِ ﷺ يَوْمًا فَقُلْنَا أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ قَدْ جَعَلْنَا لَكَ مِنْهُ نَصِيبًا فَقَالَ إِنِّي صَائِمٌ فَأَفْطَرَ۔

سے آپ کے لیے بھی ایک حصہ مقرر کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں روزے سے ہوں“۔ پس آپ نے روزہ توڑ دیا۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٦٩، ١٧٠) ، ابو داؤد: (الحديث: ٢٤٥٥) ، ترمذی: (الحديث: ٧٣٣، ٧٣٤) ، نسائی: (الحديث: ٢٣٢٥، ٢٣٢٦) ، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨٧٢]۔

2328: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رضی اللہ عنہا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَأْتِيهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَقَالَ أَصْبَحَ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ تُطْعِمِينِيهِ فَنَقُولُ لَا فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ جَاءَ هَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَالَتْ أُهْدِيَتْ لَنَا هَدِيَّةٌ فَقَالَ مَاهِيَ قَالَتْ حَيْسٌ قَالَ قَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلَ۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ان کے ہاں تشریف لایا کرتے تھے جب کہ آپ روزے سے ہوتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے کھلانے کے لیے تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟“ ہم عرض کرتیں: نہیں، تو آپ ﷺ فرماتے: ”میں روزے سے ہوں“۔ پھر آپ اس کے بعد ان کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے عرض کیا: ہمیں ہدیہ پیش کیا گیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ کیا ہے؟“ انہوں نے کہا: حیس، فرمایا: ”میں نے صبح روزہ رکھا ہوا تھا“۔ پس آپ نے تناول فرمالیا۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣٢٤)]۔

2329: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنِّي صَائِمٌ۔

ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کیا، ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے ہاں تشریف لائے تو فرمایا: ”کیا تمہارے پاس (کھانے کے لیے) کوئی چیز ہے؟“ ہم نے عرض کیا، نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں روزہ دار ہوں۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣٢٤)]۔

2330: أَخْبَرَنِي أَبُوبَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَعْنٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ وَمُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَتَاهَا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ طَعَامٌ فَقُلْتُ لَا قَالَ إِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ جَاءَ يَوْمًا آخَرَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ إِنَّا قَدْ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَدَعَا بِهِ فَقَالَ أَمَا

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس کے ہاں تشریف لائے تو فرمایا: ”کیا تمہارے پاس کوئی کھانا ہے؟“ ہم نے عرض کیا، نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں روزے سے ہوں“۔ پھر آپ ایک دوسرے دن تشریف لائے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ ہمیں حیس کا ہدیہ بھیجا گیا ہے، تو آپ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

إِنِّي قَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلَ۔

فرمایا: "میں نے تو صبح روزہ رکھا ہوا تھا۔" پس آپ نے تناول فرمایا۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣٢١)]۔

2331: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ مُجَاهِدٍ وَأُمِّ كُلْثُومٍ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ طَعَامٌ نَحْوَهُ۔ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَقَدْ رَوَاهُ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ۔

سیّدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لائے، تو فرمایا: "کیا تمہارے پاس کچھ کھانا ہے؟" گذشتہ حدیث کی مثل روایت کیا۔ ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: سماک بن حرب نے اسے روایت کیا، انہوں نے کہا: ایک آدمی نے عائشہ بنت طلحہ سے مجھے روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣٢١)]۔

2332: أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ ﷺ قَالَتْ جَاءَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ طَعَامٍ قُلْتُ لَا قَالَ إِذًا أَصُومَ قَالَتْ وَدَخَلَ عَلَيَّ مَرَّةً أُخْرَى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ إِذًا أُفْطِرَ الْيَوْمَ وَقَدْ فَرَضْتُ الصَّوْمَ۔

ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، ایک دن رسول اللہ ﷺ تشریف لائے فرمایا: "کیا تمہارا پاس کچھ کھانے کو ہے،؟" میں نے عرض کیا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "تب میں روزہ رکھ لیتا ہوں"۔ انہوں نے فرمایا: آپ دوسری مرتبہ میرے ہاں تشریف لائے، تو میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ ہمیں حیس کا ہدیہ بھیجا گیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "تب میں آج افطار کر لیتا ہوں جب کہ میں روزہ کا ارادہ کر چکا تھا۔"

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨٨٤]۔

68-بَابُ ذِكْرِ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ حَفْصَةَ فِي ذٰلِكَ

68-اس بارے میں حفصہ رضی اللہ عنہا کی خبر نقل کرنے والوں کا اختلاف

2333: أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ شُرَحْبِيلَ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ

سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص فجر سے پہلے پہلے روزے کی نیت نہیں کرتا اس کا کوئی روزہ نہیں۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ لَّمْ يُبَيِّتِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٤٥٤) ، ترمذی: (الحدیث: ٧٣٠) ، ابن ماجه: (الحدیث: ١٧٠٠) ، نسائی: (الحدیث: ٢٣٣١، ٢٣٣٢، ٢٣٣٣، ٢٣٣٤، ٢٣٣٥، ٢٣٣٦، ٢٣٣٧، ٢٣٣٨، ٢٣٣٨، ٢٣٣٩، ٩٣٤٠، ٢٣٤١، ٢٣٤٢) ، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٠٢]۔

2334: اَخْبَرَنَا عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِاللهِ عَنْ حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ لَّمْ يُبَيِّتِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ۔

سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص فجر سے پہلے روزے کی نیت نہیں کرتا اس کا کوئی روزہ نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٣٣٠)]۔

2335: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ اَشْهَبَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَذَكَرَ اٰخَرَ اَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حَدَّثَهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ لَّمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ فَلَا يَصُوْمُ۔

سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص طلوع فجر سے پہلے پہلے روزے کی نیت نہیں کرتا تو وہ روزہ نہ رکھے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٣٣٠)]۔

2336: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ لَّمْ يُبَيِّتِ الصِّيَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا صِيَامَ لَهُ۔

سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص رات کو روزہ رکھنے کی نیت نہ کرے تو اس کا کوئی روزہ نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٣٣٠)]۔

2337: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ

سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا فرمایا کرتی تھیں: جو شخص رات کے وقت نیت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَاللهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِاللهِ عَنْ حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّهَا كَانَتْ تَقُوْلُ مَنْ لَّمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَصُوْمُ۔

نہ کرے تو اس کا کوئی روزہ نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۳۳۰)]۔

2338: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ رضی اللہ عنہا زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَّمْ يُجْمِعْ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: "جو شخص فجر سے پہلے پہلے نیت نہ کرے تو اس کا کوئی روزہ نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۳۳۰)]۔

2339: اَخْبَرَنِيْ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَّمْ يُجْمِعْ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: جو شخص فجر سے پہلے پہلے نیت نہ کرے تو اس کا کوئی روزہ نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۳۳۰)]۔

2340: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حَبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَمَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَّمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: جو شخص فجر سے پہلے روزے کی نیت نہ کرے تو اس کا کوئی روزہ نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۳۳۰)]۔

2341: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ لَا صِيَامَ لِمَنْ لَّمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: جو شخص فجر سے پہلے پہلے روزے کی نیت نہ کرے تو اس کا کوئی روزہ نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣٣٠)]۔

2342: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ لَاصِيَامَ لِمَنْ لَّمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ اَرْسَلَهُ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ۔

سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: جو شخص فجر سے پہلے روزے کی نیت نہ کرے تو اس کا کوئی روزہ نہیں۔ مالک بن انس نے اسے مرسل روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣٣٠)]۔

2343: قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ رضی اللہ عنہما مِثْلَهُ لَا يَصُوْمُ اِلَّا مَنْ اَجْمَعَ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

ابن شہاب نے سیّدہ عائشہ اور سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے اسی کی مثل روایت کیا: جو شخص فجر سے پہلے روزے کی نیت کرے صرف وہی روزہ رکھے۔

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣٠٠)]۔

2344: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَاللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ اِذَا لَمْ يُجْمِعِ الرَّجُلُ الصَّوْمَ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَصُمْ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: جب آدمی رات کے وقت روزے کی نیت نہ کرے تو وہ روزہ نہ رکھے۔

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣٣٠)]۔

2345: قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ لَا يَصُوْمُ اِلَّا مَنْ اَجْمَعَ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ کہا کرتے تھے: جو شخص فجر سے پہلے روزے کی نیت کر لے صرف وہی روزہ رکھے۔ (یہ تمام احادیث فرضی روزے کے متعلق ہیں اور نفلی روزہ فجر سے پہلے نیت کے بغیر درست ہے جب کچھ کھایا پیا نہ ہو۔)

حکم الحدیث: (صحیح موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣٣٠)]۔

69-بَابُ صَوْمِ نَبِيِّ اللّٰهِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

69-اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کا روزہ

2346: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ

سیّدنا عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

دِيْنَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ﷺ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ الصِّيَامِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ صِيَامُ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَ يُفْطِرُ يَوْمًا وَ اَحَبُّ الصَّلَاةِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ صَلَاةُ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُوْمُ ثُلُثَهٗ وَيَنَامُ سُدُسَهٗ۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل کو سب سے زیادہ پسندیدہ روزہ داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے، وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن ناغہ کیا کرتے تھے، اور اللہ عزوجل کو سب سے زیادہ پسندیدہ نماز (تہجد) داؤد علیہ السلام کی نماز ہے، وہ نصف شب سویا کرتے تھے، اس کا تہائی حصہ قیام کیا کرتے تھے اور اس کا چھٹا حصہ سویا کرتے تھے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ١٦٢٩)]۔

70- بَابُ صَوْمِ النَّبِيِّ بِاَبِيْ هُوَ وَ اُمِّيْ وَذِكْرُ اِخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ لِلْخَبَرِ فِيْ ذٰلِكَ

70- نبی ﷺ کا روزہ میرے والدین آپ پر قربان ہوں، اور اس بارے میں خبر نقل کرنے والوں کے اختلاف کا ذکر

2347: اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يُفْطِرُ اَيَّامَ الْبِيْضِ فِيْ حَضَرٍ وَلَا سَفَرٍ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ ایام بیض (چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ) کے روزے نہ حضر میں چھوڑتے تھے اور نہ سفر میں۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٤٧٠]۔

2348: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلَ مَا يُرِيْدُ اَنْ يَصُوْمَ وَمَا صَامَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا غَيْرَ رَمَضَانَ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ روزہ رکھتے رہتے حتیٰ کہ ہم کہتے: آپ روزہ رکھنا موقوف نہیں کریں گے، اور اپنا روزہ رکھنا موقوف رکھتے حتیٰ کہ ہم کہتے: آپ روزہ رکھنے کا ارادہ نہیں رکھتے، اور آپ جب سے مدینہ تشریف لائے تب سے آپ نے رمضان کے علاوہ کسی اور ماہ کے لگاتار روزے نہیں رکھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحديث: ١٩٧١) ، مسلم: (الحديث: ١١٥٧/ ١٧٨) ، ترمذی: (الحديث: ٢٨٣) ، ابن ماجه: (الحديث: ١٧١١) ، انظر تحفة الأشراف: ٥٤٤٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

2349: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَرْوَانَ اَبِي لُبَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ مَا يُرِيْدُ اَنْ يُفْطِرَ وَ يُفْطِرَ حَتّٰى نَقُوْلَ مَا يُرِيْدُ اَنْ يَصُوْمَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ روزہ رکھتے رہتے تھے حتیٰ کہ ہم کہتے: آپ روزہ موقوف کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے، اور پھر آپ روزہ رکھنا موقوف کر دیتے حتیٰ کہ ہم کہتے: آپ روزہ رکھنے کا ارادہ نہیں رکھتے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[نسائی: (الحدیث: ۷۱۲) ، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۶۰۲]۔

2350: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ لَا اَعْلَمُ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ كُلَّهٗ فِيْ لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتّٰى الصَّبَاحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا قَطُّ كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: مجھے معلوم نہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے سارا قرآن ایک رات میں پڑھا ہو، اور آپ نے صبح ہونے تک پوری رات قیام کیا ہو اور آپ نے رمضان کے علاوہ کسی اور مہینے کے پورے روزے رکھے ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۱۶۴۰)]۔

2351: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرَ حَتّٰى نَقُوْلَ قَدْ اَفْطَرَ وَمَا صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ اِلَّا رَمَضَانَ۔

عبداللہ بن شقیق نے بیان کیا، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے روزے کے متعلق دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: آپ ﷺ مسلسل روزے رکھتے تھے حتیٰ کہ ہم کہتے: آپ روزہ ہی رکھتے رہیں گے، اور آپ روزہ رکھنا موقوف کر دیتے حتیٰ کہ ہم کہتے: کہ اب آپ روزہ نہیں رکھیں گے، اور رسول اللہ ﷺ جب سے مدینہ تشریف لائے آپ نے رمضان کے علاوہ کسی اور مہینے کے پورے روزے نہیں رکھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ۱۱۵۶/ ۱۷۴) ، ترمذی: (الحدیث: ۷۶۸) ، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۲۰۲]۔

2352: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ اَبِيْ قَيْسٍ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُوْلُ كَانَ اَحَبُّ الشُّهُوْرِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَنْ يَصُوْمَهٗ شَعْبَانُ بَلْ كَانَ يَصِلُهٗ بِرَمَضَانَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کو ماہ شعبان میں روزہ رکھنا سب سے زیادہ پسند تھا: بلکہ آپ ﷺ اسے رمضان کے ساتھ ملا دیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ٢٤٣١) ، انظر تحفة الأشراف: ١٦٢٨٠]-

2353: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ وَ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ وَذَكَرَ اٰخَرَ قَبْلَهُمَا اَنَّ اَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُمْ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ مَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرَ حَتّٰى نَقُوْلَ مَا يَصُوْمُ وَمَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ شَهْرٍ اَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِيْ شَعْبَانَ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ روزہ رکھا کرتے تھے حتیٰ کہ ہم کہتے تھے: آپ روزہ رکھنا موقوف نہیں کریں گے، اور آپ روزہ رکھنا موقوف کر دیتے تھے حتیٰ کہ ہم کہتے آپ روزہ نہیں رکھیں گے، اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو شعبان سے زیادہ کسی اور ماہ میں روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ١٩٦٩) ، مسلم: (الحدیث: ١٧٥) ، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٤٣٤) ، ترمذی: (الحدیث: ٢٩٠) ، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧١٠]-

2354: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ لَا يَصُوْمُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ اِلَّا شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ۔

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صرف شعبان اور رمضان کے دو مہینوں کے متواتر روزے رکھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٢١٧٤)]-

2355: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ لَمْ يَكُنْ يَصُوْمُ مِنَ السَّنَةِ شَهْرًا تَامًّا اِلَّا شَعْبَانَ وَيَصِلُ بِهٖ رَمَضَانَ۔

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ سال میں صرف شعبان کے مہینے کے پورے روزے رکھا کرتے تھے اور آپ اسے رمضان سے ملاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٢١٧٥)]-

2356: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِشَهْرٍ اَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ لِشَعْبَانَ كَانَ يَصُوْمُهٗ اَوْ عَامَّتَهٗ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزہ نہیں رکھا کرتے تھے، آپ اس ماہ کے یا اس کے زیادہ تر ایام کے روزے رکھا کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث:[انفردبه النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧٥٠]۔

2357: اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصُوْمُ شَعْبَانَ اِلَّا قَلِيْلًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ شعبان کے چند ایام کے علاوہ پورے مہینے کے روزے رکھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفردبه النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧٧٨]۔

2358: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ اَنَّ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَصُوْمُ شَعْبَانَ كُلَّهُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے بیان کیا، کہ رسول اللہ ﷺ پورے شعبان کے روزے رکھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٥١]۔

2359: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ اَبُوالْغُصْنِ شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوسَعِيْدِ الْمَقْبُرِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ اَرَكَ تَصُوْمُ شَهْرًا مِنَ الشُّهُوْرِ مَا تَصُوْمُ مِنْ شَعْبَانَ قَالَ ذٰلِكَ شَهْرٌ يَغْفُلُ النَّاسُ عَنْهُ بَيْنَ رَجَبَ وَ رَمَضَانَ وَهُوَ شَهْرٌ تُرْفَعُ فِيْهِ الْاَعْمَالُ اِلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ فَاُحِبُّ اَنْ يُّرْفَعَ عَمَلِیْ وَاَنَا صَائِمٌ۔

سیّدنا اسامہ بن زید ﷺ نے بیان کیا: میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ آپ جس قدر شعبان کے روزے رکھتے ہیں میں نے آپ کو اس قدر کسی اور ماہ کے روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ وہ مہینہ ہے کہ لوگ اس سے غافل رہتے ہیں جو کہ رجب اور رمضان کے درمیان ہے، اور یہ وہ مہینہ ہے کہ اس میں اعمال رب العالمین کی طرف بلند کیے جاتے ہیں، پس میں پسند کرتا ہوں کہ میرا عمل اوپر جائے تو میں روزے کی حالت میں ہوں۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠]۔

2360: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ اَبُوالْغُصْنِ شَيْخٌ مِّنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوسَعِيْدِ الْمَقْبُرِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اسامہ بن زید ﷺ نے بیان کیا، میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ آپ روزہ رکھتے رہتے ہیں حتیٰ کہ گمان گزرتا ہے کہ آپ روزہ رکھنا موقوف نہیں کریں گے، اور آپ روزہ رکھنا موقوف کرتے ہیں تو ایسے معلوم ہوتا ہے کہ آپ روزہ نہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ اِنَّكَ تَصُوْمُ حَتّٰى لَا تَكَادُ تُفْطِرُ وَ تُفْطِرُ حَتّٰى لَا تَكَادُ اَنْ تَصُوْمَ اِلَّا يَوْمَيْنِ اِنْ دَخَلَا فِيْ صِيَامِكَ وَ اِلَّا صُمْتَهُمَا قَالَ اَيُّ يَوْمَيْنِ قُلْتُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيْسِ قَالَ ذَانِكَ يَوْمَانِ تُعْرَضُ فِيْهِمَا الْاَعْمَالُ عَلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ فَاُحِبُّ اَنْ يُعْرَضَ عَمَلِيْ وَاَنَا صَائِمٌ۔

رکھیں گے، سوائے دو دنوں کے اگر وہ آپ کے معمول کے روزوں میں آجائیں تو ٹھیک ورنہ آپ ان کا روزہ رکھتے ہیں، آپ نے فرمایا: "کون سے دو دن؟" میں نے عرض کیا: سوموار کا دن اور جمعرات کا دن، آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ دو دن ایسے ہیں کہ ان میں اعمال پروردگار عالم کے حضور پیش کیے جاتے ہیں، پس میں پسند کرتا ہوں کہ میرا عمل پیش ہو تو میں روزے کی حالت میں ہوں۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٩]۔

2361: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ اَخْبَرَنِيْ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ الْغَفَّارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رضی اللہ عنہم اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَسْرُدُ الصَّوْمَ فَيُقَالُ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ فَيُقَالُ لَا يَصُوْمُ۔

سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسلسل روزہ رکھتے تھے حتیٰ کہ کہا جاتا کہ آپ روزہ رکھنا موقوف نہیں کریں گے، اور روزہ رکھنا موقوف رکھتے حتیٰ کہ کہا جاتا کہ آپ روزہ نہیں رکھیں گے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٤]۔

2362: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ اَنَّ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَحَرّٰى صِيَامَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ سوموار اور جمعرات کے روزے کا اہتمام کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٥٢]۔

2363: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ ثَوْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ رَبِيْعَةَ الْجُرَشِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَحَرّٰى يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ سوموار اور جمعرات کے دن کا قصد واہتمام کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٢١٨٦)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

2364: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ الْاُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ سوموار اور جمعرات کے دن کا قصد کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٦٥]۔

2365: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَتَحَرَّى يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ سوموار اور جمعرات کے دن کا قصد وخیال کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٦٣]۔

2366: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ سَوَاءِ الْخُزَاعِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصُوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٤٠]۔

2367: اَخْبَرَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نَصْرٍ التَّمَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ سَوَاءٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَصُوْمُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَ مِنْ هٰذِهِ الْجُمُعَةِ وَالْاِثْنَيْنِ مِنَ الْمُقْبِلَةِ۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ہر ماہ تین دن روزہ رکھا کرتے تھے: سوموار اور جمعرات اس ہفتے میں اور سوموار اگلے ہفتے میں۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٨١٦١]۔

2368: اَخْبَرَنِيْ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي النَّجُوْدِ

سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ہر ماہ جمعرات کے دن اور سوموار کے دن اور اگلے ہفتے سوموار کے دن روزہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَنْ سَوَاءٍ عَنْ حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصُومُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ يَوْمَ الْخَمِيسِ وَيَوْمَ الْإِثْنَيْنِ وَمِنَ الْجُمُعَةِ الثَّانِيَةِ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ۔

رکھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٢٤٥١) ، انظر تحفة الأشراف: ١٥٧٩٦]۔

2369: أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ حَفْصَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ جَعَلَ كَفَّهُ الْيُمْنَى تَحْتَ خَدِّهِ الْأَيْمَنِ وَكَانَ يَصُومُ الْإِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ۔

سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ جب لیٹتے تھے تو اپنی دائیں ہتھیلی اپنی دائیں رخسار کے نیچے رکھا کرتے تھے، اور آپ سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحديث: ٧٦٤) ، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨١١]۔

2370: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ وَقَلَّمَا يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔

سیّدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ہر ماہ کے ابتدائی دنوں میں تین روزے رکھا کرتے تھے، اور آپ جمعہ کے دن کا کم ہی ناغہ کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٢٤٥٠) ، ترمذی: (الحديث: ٧٤٢) ، ابن ماجه: (الحديث: ١٧٢٥) ، انظر تحفة الأشراف: ٩٢٠٦]۔

2371: أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ بِرَكْعَتَيِ الضُّحَى وَأَنْ لَا أَنَامَ إِلَّا عَلَى وِتْرٍ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے چاشت کی دو رکعتوں کا حکم فرمایا: اور یہ کہ میں وتر پڑھ کر سوؤں اور ہر ماہ تین دن کے روزے رکھوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٤٠٤، ٢٤٠٥، ٢٤٠٦) ، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٩٠]۔

2372: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ عَاشُورَاءَ

عبید اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا جب کہ ان سے عاشوراء کے روزے کے متعلق دریافت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ مَا عَلِمْتُ النَّبِيَّ ﷺ صَامَ يَوْمًا يَتَحَرَّى فَضْلَهُ عَلَى الْأَيَّامِ إِلَّا هٰذَا الْيَوْمَ يَعْنِي شَهْرَ رَمَضَانَ وَيَوْمَ عَاشُورَاءَ۔

کیا گیا، انہوں نے کہا: مجھے نبی ﷺ کے متعلق معلوم نہیں کہ آپ نے کسی دن کو دیگر ایام پر فضیلت دے کر روزہ رکھا ہو سوائے اس دن کے یعنی: ماہ رمضان اور عاشوراء کا دن۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۰۰۶) ، مسلم: (الحدیث: ۱۱۳۲/ ۱۳۱) ، انظر تحفة الأشراف: ۵۸۶۶]۔

2373: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ فِي هٰذَا الْيَوْمِ إِنِّي صَائِمٌ فَمَنْ شَاءَ أَنْ يَصُومَ فَلْيَصُمْ۔

حمید بن عبد الرحمن بن عوف نے بیان کیا: میں نے سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کو عاشوراء کے دن منبر پر بیان کرتے ہوئے سنا: مدینہ والو! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس دن کے بارے میں فرماتے ہوئے سنا "میں نے روزہ رکھا ہے، پس جو روزہ رکھنا چاہے تو وہ روزہ رکھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۰۰۳) ، مسلم: (الحدیث: ۱۱۲۹/ ۱۲۶) ، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۴۰۸]۔

2374: أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْحُرِّ بْنِ صَيَّاحٍ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ امْرَأَتِهِ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي بَعْضُ نِسَاءِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَصُومُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ وَتِسْعًا مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ أَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ وَخَمِيسَيْنِ۔

ہنیدہ بن خالد نے اپنی اہلیہ سے روایت کیا، انہوں نے کہا: نبی ﷺ کی کسی زوجہ محترمہ نے مجھے بیان کیا کہ نبی ﷺ عاشوراء کے دن کا، نو ذوالحجہ کا، ماہ کے تین روزے، ماہ کے پہلے سوموار اور دو جمعراتوں کے روزے رکھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۴۳۷، ۳۴۵۲) ، انظر (الحدیث: ۲۴۱۶، ۲۴۱۷، ۲۴۱۸) ، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۲۹۷]۔

71- بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى عَطَاءٍ فِي الْخَبَرِ فِيهِ

71- اس روایت میں عطاء پر اختلاف کا بیان

2375: أَخْبَرَنِي حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُرُّ بْنُ عَطِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو مسلسل (نفلی) روزہ رکھتا ہے گویا کہ اس نے روزہ نہیں رکھا۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٣٧٣، ٢٣٧٤، ٢٣٧٥) ، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٣٠، ٨٦٠١]۔

2376: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ عَنِ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عَبْدِاللهِ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ۔

سیّدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے ہمیشہ روزہ رکھا، اس نے روزہ رکھا نہ افطار کیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣٧٢)]۔

2377: أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَعُقْبَةُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رضي الله عنهما يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جس نے ابدی روزہ رکھا تو اس نے کوئی روزہ نہیں رکھا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣٧٢)]۔

2378: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رضي الله عنهما أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جس نے ابدی روزہ رکھا اس نے روزہ نہیں رکھا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣٧٢)]۔

2379: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِذٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ عَبْدَاللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضي الله عنهما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ فَلَا صَامَ وَلَا أَفْطَرَ۔

سیّدنا عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے ابدی روزہ رکھا تو اس نے روزہ رکھا نہ افطار کیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ۱۱۵۳، ۱۹۷۷، ۱۹۷۹، ۳٤۱۹) ، مسلم: (الحدیث: ۱۸٦، ۱۸۷) ، ترمذی: (الحدیث: ۷۷۰) ، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۷۰٦) ، انظر (الحدیث: ۲۳۷۷، ۲۳۹٦، ۲۳۹۷، ۲۳۹۹، ۲٤۰۰) ، انظر تحفة الأشراف: ۸٦۳۵، ۸۹۷۲]۔

2380: اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَطَاءً اَنَّ اَبَا الْعَبَّاسِ الشَّاعِرَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَاللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ﷺ قَالَ بَلَغَ النَّبِيَّ ﷺ اَنِّي اَصُومُ اَسْرُدُ الصَّوْمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ لَا اَدْرِي كَيْفَ ذَكَرَ صِيَامَ الْاَبَدِ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْاَبَدَ۔

سیّدنا عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، نبی ﷺ کو خبر ملی کہ میں مسلسل روزے رکھتا ہوں، اور حدیث بیان کی کہ عطاء نے بیان کیا: مجھے معلوم نہیں کہ ابدی روزے کا کس طرح ذکر کیا: جس نے ابدی روزہ رکھا اس نے کوئی روزہ نہیں رکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۲۳٦۷)]۔

۷۲-بَابُ النَّهْيِ عَنْ صِيَامِ الدَّهْرِ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِاللهِ فِي الْخَبَرِ فِيهِ

72- ہمیشہ روزہ رکھنے کی ممانعت اور اس بارے میں مطرف بن عبداللہ پر اختلاف کا ذکر

2381: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيلُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ اَخِيهِ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ ﷺ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ اِنَّ فُلَانًا لَا يُفْطِرُ نَهَارًا الدَّهْرَ قَالَ لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ۔

سیّدنا عمران رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، عرض کیا گیا، اللہ کے رسول ﷺ فلاں شخص ہمیشہ دن کا روزہ رکھتا ہے: آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس نے روزہ رکھا نہ افطار کیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۸۵۸]۔

2382: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ ﷺ اَخْبَرَنِي اَبِي اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَذُكِرَ عِنْدَهُ رَجُلٌ يَصُومُ الدَّهْرَ قَالَ لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ۔

سیّدنا عبد اللہ بن الشخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا جب کہ آپ کے پاس ایک آدمی کا ذکر کیا گیا کہ وہ ہمیشہ روزہ رکھتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس نے روزہ رکھا نہ افطار کیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابن ماجه: (الحدیث: ۱۷۰۵) ، انظر تحفة الأشراف: ۵۲۵۰]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

2383: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ ﷺ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فِيْ صَوْمِ الدَّهْرِ لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ۔

سیدنا عبد اللہ بن الشخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیشہ روزہ رکھنے کے بارے میں فرمایا: ''اس نے روزہ رکھا نہ افطار کیا۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٣٧٩)]۔

73-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ فِيْهِ

73-اس حدیث میں غیلان بن جریر پر اختلاف کا ذکر

2384: اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْهِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ وَهُوَ ابْنُ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيُّ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ عُمَرَ ﷺ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَمَرَرْنَا بِرَجُلٍ فَقَالُوْا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ هٰذَا لَا يُفْطِرُ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، پس ہم ایک آدمی کے پاس سے گزرے تو انہوں نے کہا: اللہ کے نبی ﷺ یہ شخص فلاں فلاں مدت سے مسلسل روزہ رکھ رہا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس نے روزہ رکھا نہ افطار کیا۔''

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٦٦٥]۔

2385: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَيْلَانَ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيَّ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنْ صَوْمِهٖ فَغَضِبَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَسُئِلَ عَمَّنْ صَامَ الدَّهْرَ فَقَالَ لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ اَوْمَا صَامَ وَمَا اَفْطَرَ۔

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے آپ کے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ناراض ہو گئے، عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ہم اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر خوش ہیں، اور آپ سے ہمیشہ نفلی روزہ رکھنے والے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس نے روزہ رکھا نہ افطار کیا۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٩٦، ١٩٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٤٢٥، ٢٤٢٦)، ترمذی: (الحدیث: ٧٤٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٧١٣، ١٧٣٠)، انظر (الحدیث: ٢٣٨٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٢١١٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

74-بَابُ سَرْدِ الصِّيَامِ

74- بکثرت روزہ رکھنا

2386: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ رَجُلٌ اَسْرُدُ الصَّوْمَ اَفَاَصُوْمُ فِي السَّفَرِ قَالَ صُمْ اِنْ شِئْتَ وَاَفْطِرْ اِنْ شِئْتَ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ حمزہ بن عمرو اسلمی ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا تو اللہ کے رسول ﷺ میں بکثرت روزہ رکھتا ہوں، کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر چاہو تو روزہ رکھو اور اگر چاہو تو نہ رکھو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١١٢١/ ١٠٤) ، ابو داؤد: (الحديث: ٢٤٠٢) ، انظر تحفة الأشراف: ١٦٨٥٧]۔

75-بَابُ صَوْمِ ثُلُثَيِ الدَّهْرِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ لِلْخَبَرِ فِيْ ذٰلِكَ

75-دو دن روزہ رکھنا اور ایک دن افطار کرنا، اور خبر نقل کرنے والوں کا اختلاف

2387: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ عَمَّارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِيْلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ يَصُوْمُ الدَّهْرَ قَالَ وَدِدْتُ اَنَّهُ لَمْ يَطْعَمِ الدَّهْرَ قَالُوْا فَثُلُثَيْهِ قَالَ اَكْثَرُ قَالُوْا فَنِصْفَهُ قَالَ اَكْثَرُ ثُمَّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَا يُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ صَوْمُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ۔

عمرو بن شرحبیل نے نبی ﷺ کے ایک صحابی سے روایت کیا، انہوں نے بیان کیا، نبی ﷺ سے عرض کیا گیا، ایک آدمی ہمیشہ روزہ رکھتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا آ "میں تو چاہتا ہوں کہ اس نے ہمیشہ کچھ نہیں کھایا۔" انہوں نے عرض کیا: "دو دن روزہ اور ایک دن ناغہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "زیادہ ہے۔" انہوں نے عرض کیا: اس کا نصف (ایک دن روزہ ایک دن افطار) فرمایا: "زیادہ ہے۔" پھر فرمایا: "کیا میں تمہیں اس چیز کے متعلق نہ بتاؤں جو سینے کے وسوسے دور کر دے؟ ہر ماہ کے تین روزے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ١٥٦٥٢)]۔

2388: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ عَمَّارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ قَالَ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تَقُوْلُ فِيْ رَجُلٍ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ فَقَالَا رَسُوْلُ

عمرو بن شرحبیل نے بیان کیا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ آپ اس شخص کے متعلق کیا فرماتے ہیں جو ہمیشہ روزہ رکھتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میرا خیال ہے کہ اس نے کبھی کوئی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اللّٰهِ ﷺ وَدِدْتُ اَنَّهٗ لَمْ يَطْعَمِ الدَّهْرَ شَيْئًا قَالَ فَثُلُثَيْهِ قَالَ اَكْثَرُ قَالَ فَنِصْفَهٗ قَالَ اَكْثَرُ قَالَ اَفَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَا يُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ قَالُوْا بَلٰى قَالَ صِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ۔

چیز نہیں کھائی"۔ انہوں نے عرض کیا: دو تہائی (دو دن روزہ ایک دن افطار) ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "زیادہ ہے۔" انہوں نے عرض کیا: نصف، آپ نے فرمایا: "زیادہ ہے"۔ فرمایا: "کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جو سینے کے وسوسے دور کر دے؟" انہوں نے عرض کیا: ضرور بتائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "ہر ماہ تین دن روزہ رکھنا۔"

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٢٣٨٤)]۔

2389: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَانِيِّ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ بِمَنْ يَصُوْمُ الدَّهْرَ كُلَّهٗ قَالَ لَاصَامَ وَلَا اَفْطَرَ اَوْلَمْ يَصُمْ وَلَمْ يُفْطِرْ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ بِمَنْ يَصُوْمُ يَوْمَيْنِ وَ يُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ اَوَ يُطِيْقُ ذٰلِكَ اَحَدٌ قَالَ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُوْمُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا قَالَ ذٰلِكَ صَوْمُ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُوْمُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمَيْنِ قَالَ وَدِدْتُ اَنِّيْ اُطِيْقُ ذٰلِكَ قَالَ ثُمَّ قَالَ ثَلَاثٌ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَمَضَانُ اِلٰى رَمَضَانَ هٰذَا صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهٖ۔

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ جو شخص ہمیشہ روزہ رکھتا ہے، اس کا معاملہ کیسا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس نے روزہ رکھا نہ افطار کیا"۔ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ اس کے بارے میں کیا فرمان ہے جو دو دن روزہ رکھتا ہے اور ایک دن ناغہ کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ داود علیہ السلام کا روزہ ہے"۔ انہوں نے عرض کیا: جو ایک دن روزہ رکھتا ہے اور دو دن ناغہ کرتا ہے وہ کیسا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "میں نے چاہا میں اس کی طاقت رکھوں"۔ انہوں نے عرض کیا: پھر فرمایا: "ہر ماہ تین دن روزہ رکھنا، اور رمضان سے دوسرے رمضان تک روزہ رکھنا یہ ہمیشہ روزہ رکھنا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحديث: ١٩٦، ١٩٧) ، ابو داؤد: (الحديث: ٢٤٢٥، ٢٤٦٦) ، ابن ماجه: (الحديث: ١٧٣٠، ١٧١٣، ١٧٣٨) ، ترمذی: (الحديث: ٧٤٩) ، نسائی: (الحديث: ٢٣٨١، ٢٣٨٢) ، انظر تحفة الأشراف: ١٢١١٧]۔

76-بَابُ صَوْمِ يَوْمٍ وَ اِفْطَارِ يَوْمٍ وَذِكْرُ اِخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ فِيْ ذٰلِكَ لِخَبَرِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما فِيْهِ

76-ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ نہ رکھنا، اور اس بارے میں، سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی خبر کے بارے میں نقل کرنے والوں کے الفاظ کا اختلاف

2390: قَالَ وَقِيْمَا قَرَاْتُ عَلَيْنَا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا حُصَيْنٌ وَّمُغِيْرَةُ عَنْ مُّجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَفْضَلُ الصِّيَامِ صِيَامُ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا۔

نے فرمایا: ”بہترین روزہ داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے، وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن روزہ نہیں رکھتے تھے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۹۷۸، ۵۰۵۲) ، نسائی: (الحدیث: ۹۱) ، انظر (الحدیث: ۳۸۸۸، ۲۳۸۹) ، انظر تحفة الأشراف: ۸۹۱۶]۔

2391: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ لِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ اَنْكَحَنِيْ اَبِيْ امْرَاَةً ذَاتَ حَسَبٍ فَكَانَ يَاْتِيْهَا فَيَسْاَلُهَا عَنْ بَعْلِهَا فَقَالَتْ نِعْمَ الرَّجُلُ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يَطَاْ لَنَا فِرَاشًا وَلَمْ يُفَتِّشْ لَنَا كَنَفًا مُنْذُ اَتَيْنَاهُ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْتِنِيْ بِهٖ فَاَتَيْتُهٗ مَعَهٗ فَقَالَ كَيْفَ تَصُوْمُ قُلْتُ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ قُلْتُ اِنِّيْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَاَفْطِرْ يَوْمًا قَالَ اِنِّيْ اُطِيْقُ اَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ اَفْضَلَ الصِّيَامِ صِيَامَ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَوْمُ يَوْمٍ وَفِطْرُ يَوْمٍ۔

مجاہد نے بیان کیا: عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے مجھے بتایا کہ میرے والد نے ایک حسب ونسب والی خاتون سے میری شادی کرادی، پس وہ اس کے پاس آتے تھے تو اس سے اس کے شوہر کے بارے میں پوچھتے، اس نے کہا: بہت اچھا آدمی ہے جب سے ہم اس کے پاس آئے ہیں وہ ہمارے بستر پر آیا ہے نہ ہمارے پہلو کو ٹٹولا ہے، پس انہوں نے نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے میرے پاس لاؤ“ پس میں اس کے ساتھ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم کس طرح روزہ رکھتے ہیں؟“ میں نے عرض کیا: ہر روز آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہر ہفتے تین روزے رکھا کرو، میں نے عرض کیا: میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں، آپ نے فرمایا: ”دو دن روزہ رکھ اور ایک دن ناغہ کر“۔ انہوں نے عرض کیا: میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا: ”بہترین روزے رکھ داؤد علیہ السلام کے روزے، ایک دن روزہ اور ایک دن ناغہ“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۳۸۷)]۔

2392: اَخْبَرَنَا اَبُوْ حُصَيْنٍ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ زَوَّجَنِيْ اَبِيْ امْرَاَةً فَجَاءَ يَزُوْرُهَا فَقَالَ كَيْفَ تَرَيْنَ بَعْلَكِ فَقَالَتْ نِعْمَ

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، میرے والد نے ایک خاتون سے میری شادی کر دی، پس وہ اس کے پاس آتے اور فرماتے: تم اپنے شوہر کو کیسا سمجھتی ہو؟ اس نے کہا: اچھا آدمی ہے، رات کو تہجد پڑھتا رہتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الزَّبَلُ مِنْ رَجُلٍ لَا يَنَامُ اللَّيْلَ وَلَا يُفْطِرُ النَّهَارَ فَوَقَعَ بِي وَقَالَ زَوَّجْتُكَ امْرَأَةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَعَضَلْتَهَا قَالَ فَجَعَلْتُ لَا أَلْتَفِتُ إِلَى قَوْلِهِ مِمَّا أَرَى عِنْدِي مِنَ الْقُوَّةِ وَالِاجْتِهَادِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِكِنِّي أَنَا أَقُومُ وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ فَقُمْ وَنَمْ وَصُمْ وَأَفْطِرْ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَقُلْتُ أَنَا أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا قُلْتُ أَنَا أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ اقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ شَهْرٍ ثُمَّ انْتَهَى إِلَى خَمْسَ عَشْرَةَ وَأَنَا أَقُولُ أَنَا أَقْوَى مِنْ ذَلِكَ۔

پس وہ مجھ سے ناراض ہو گئے، اور کہا، میں نے ایک مسلمان خاتون سے تمہاری شادی کی ہے اور تم نے اسے پریشان کر رکھا ہے، پس میں اپنے ہاں جو قوت واجتہاد پاتا تھا اس بنا پر میں نے ان کی بات کی طرف توجہ نہ کی، پس نبی ﷺ کو یہ بات پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''لیکن میں قیام بھی کرتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، روزہ رکھتا ہوں اور ناغہ بھی کرتا ہوں، پس تو بھی قیام کر اور سویا بھی کر، روزہ رکھ اور ناغہ بھی کیا کر''۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہر ماہ تین دن روزہ رکھ''۔ میں نے عرض کیا، میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہر ماہ قرآن پڑھا کر''۔ پھر آپ پندرہ دن تک پہنچے، جب کہ میں کہتا تھا: میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں۔''

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۳۸۷)]۔

2393: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَاللهِ رضي الله عنه قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حُجْرَتِي فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَتَصُومُ النَّهَارَ قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا تَفْعَلَنَّ نَمْ وَقُمْ وَصُمْ وَأَفْطِرْ فَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِزَوْجَتِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِضَيْفِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِصَدِيقِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّهُ عَسَى أَنْ يَطُولَ بِكَ عُمُرٌ وَإِنَّهُ حَسْبُكَ أَنْ تَصُومَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثًا فَذَلِكَ صِيَامُ الدَّهْرِ كُلِّهِ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا قُلْتُ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ جُمُعَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَشَدَّدْتُ فَشُدِّدَ عَلَيَّ قَالَ صُمْ صَوْمَ نَبِيِّ اللهِ دَاوُدَ قُلْتُ وَمَا كَانَ صَوْمُ دَاوُدَ قَالَ نِصْفُ الدَّهْرِ۔

عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ میرے حجرے میں تشریف لائے تو فرمایا: ''کیا مجھے خبر نہیں دی گئی کہ تم رات کو قیام کرتے ہو اور دن کو روزہ رکھتے ہو؟'' انہوں نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہ کیا کر سویا کر اور قیام کر، روزہ رکھا کر اور ناغہ بھی کیا کر، اس لیے کہ تیری آنکھوں کا تجھ پر حق ہے، تیرے جسم کا تجھ پر حق ہے۔ تیری اہلیہ کا تجھ پر حق ہے، تیرے مہمان کا تجھ پر حق ہے، تیرے دوست کا تجھ پر حق ہے ہو سکتا ہے کہ تمہاری عمر دراز ہو، تیرے لیے ہر ماہ تین روزے رکھنا کافی ہیں، یہ ہمیشہ روزہ رکھنے کے مترادف ہے، اور نیکی کا صلہ دس گنا ہے۔'' میں نے عرض کیا: میں قوت پاتا ہوں، پس میں نے سختی کی تو مجھ پر سختی کی گئی، آپ ﷺ نے فرمایا: ہر ہفتے میں تین روزے رکھ میں نے کہا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں پس میں نے سختی کی تو مجھ پر سختی کی گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھ، ''میں نے عرض کیا: داؤد علیہ السلام کا روزہ کیا تھا؟ آپ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا: ''ایک دن روزہ ایک دن ناغہ۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٩٧٤، ١٩٧٥، ٦١٣٤، ٥١٩٩) ، مسلم: (الحدیث: ١٨٢، ١٨٣) ، انظر تحفة الأشراف: ٨٩٦٠]۔

2394: أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ﷺ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ يَقُولُ لَأَقُومَنَّ اللَّيْلَ وَلَأَصُومَنَّ النَّهَارَ مَا عِشْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ ذٰلِكَ فَقُلْتُ لَهُ قَدْ قُلْتُهُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَإِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ فَصُمْ وَ أَفْطِرْ وَنَمْ وَقُمْ وَصُمْ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنَّ الْحَسَنَةَ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَذٰلِكَ مِثْلُ صِيَامِ الدَّهْرِ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمَيْنِ فَقُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ فَصُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا وَذٰلِكَ صِيَامُ دَاوُدَ وَهُوَ أَعْدَلُ الصِّيَامِ قُلْتُ فَإِنِّي أُطِيقُ أَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا أَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو لَأَنْ أَكُونَ قَبِلْتُ الثَّلَاثَةَ الْأَيَّامَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَهْلِي وَمَالِي۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا گیا، وہ کہتا ہے: کہ میں زندگی بھر رات کو تہجد پڑھا کروں گا اور دن کو روزہ رکھوں گا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ہو جو یہ کہتے ہو؟'' میں نے آپ سے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میں نے ایسے کہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم اس کی طاقت نہیں رکھتے، روزہ رکھ اور افطار کر، سو اور قیام کر، اور ہر ماہ تین دن روزہ رکھ، اس لیے کہ نیکی کا اجر دس گنا ہے، اور یہ ہمیشہ روزہ رکھنے کے مترادف ہے''۔ میں نے عرض کیا، میں اس سے افضل کی طاقت رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایک دن روزہ رکھ اور دو دن ناغہ کر''۔ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن افطار کر، اور یہ داود علیہ السلام کا روزہ ہے، اور وہ بہت بہتر روزہ ہے۔'' میں نے عرض کیا: میں اس سے افضل کی طاقت رکھتا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس سے افضل کوئی نہیں''۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: اگر میں رسول اللہ ﷺ کے فرمان کے مطابق وہ تین دن روزہ رکھنا قبول کر لیتا تو وہ مجھے اپنے اہل اور مال سے زیادہ محبوب و پسند ہوتا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٩٧٦، ٣٤١٨) ، مسلم: (الحدیث: ١١٥٩/ ١٨١) ، ابو داود: (الحدیث: ٢٤٢٧) ، انظر تحفة الأشراف: ٨٦٤٥]۔

2395: أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَّهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو

ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے بیان کیا، میں عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس گیا تو میں نے کہا: چچا جان رسول اللہ ﷺ نے جو آپ سے فرمایا تھا اس کے متعلق مجھے بتائیں، انہوں نے فرمایا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قُلْتُ أَيْ عَمِّ حَدِّثْنِي عَمَّا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَجْمَعْتُ عَلَى أَنْ أَجْتَهِدَ اجْتِهَادًا شَدِيدًا حَتَّى قُلْتُ لَأَصُومَنَّ الدَّهْرَ وَلَأَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فَسَمِعَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَتَانِي حَتَّى دَخَلَ عَلَيَّ فِي دَارِي قَالَ بَلَغَنِي أَنَّكَ قُلْتَ لَأَصُومَنَّ الدَّهْرَ وَلَأَقْرَأَنَّ الْقُرْآنَ فَقُلْتُ قَدْ قُلْتُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَلَا تَفْعَلْ صُمْ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ مِنَ الْجُمُعَةِ يَوْمَيْنِ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ قُلْتُ فَإِنِّي أَقْوَى عَلَى أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ صِيَامَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّهُ أَعْدَلُ الصِّيَامِ عِنْدَ اللهِ يَوْمًا صَائِمًا وَيَوْمًا مُفْطِرًا وَإِنَّهُ كَانَ إِذَا وَعَدَ لَمْ يُخْلِفْ وَإِذَا لَاقَى لَمْ يَفِرَّ۔

تیسرے میں نے قصد کیا تھا کہ میں خوب عبادت کروں گا حتیٰ کہ میں نے کہا تھا: میں ہمیشہ روزہ رکھا کروں گا، ایک رات اور ایک دن میں قرآن پڑھ لیا کروں گا، رسول اللہ ﷺ نے اس بارے میں سنا تو آپ میرے پاس تشریف لائے حتیٰ کہ میرے گھر میں میرے ہاں تشریف لے آئے، تو فرمایا: "مجھے خبر ملی ہے کہ تم نے کہا ہے کہ میں ہمیشہ روزہ رکھوں گا اور (ایک رات اور دن میں) قرآن پڑھوں گا"۔ میں نے کہا: میں نے یہ کہا ہے اے اللہ کے رسول تو آپ ﷺ نے فرمایا "اس طرح نہ کرنا ہر ماہ تین دن روزے رکھ" میں نے عرض کیا: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، آپ نے فرمایا: "ہر ہفتے دو دن: سوموار اور جمعرات روزہ رکھ۔" میں نے عرض کیا، میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں آپ نے فرمایا: "داود علیہ السلام کا روزہ رکھ، وہ اللہ کے ہاں انتہائی مناسب روزہ ہے، ایک دن روزہ اور ایک دن ناغہ، وہ جب وعدہ کرتے تھے تو خلاف ورزی نہیں کرتے تھے، اور جب دشمن سے مڈ بھیڑ ہوتی تھی تو فرار نہیں ہوتے تھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣٩٠)]۔

77-بَابُ ذِكْرِ الزِّيَادَةِ فِي الصِّيَامِ وَالنُّقْصَانِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ فِيهِ

77-روزوں کی کمی اور زیادتی کا نقصان

2396: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ سَمِعْتُ أَبَا عِيَاضٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "ایک دن روزہ رکھ اور باقی ایام کا تجھے اجر مل جائے گا"۔ انہوں نے عرض کیا: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "دو دن روزہ رکھ اور باقی کا تجھے اجر مل جائے گا۔" انہوں نے عرض کیا: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "تین دن روزہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ أَرْبَعَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ مَا بَقِيَ قَالَ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ أَفْضَلَ الصِّيَامِ عِنْدَ اللّٰهِ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا۔

اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”چار دون روزہ رکھ اور باقی کا تجھے اجر مل جائے گا“۔ انہوں نے عرض کیا: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے ہاں سب سے بہتر روزہ داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے دن ناغہ کیا کرتے تھے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٩٢) ، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٩٦]۔

2397: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ ابْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنهما قَالَ ذَكَرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْمَ فَقَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِلْكَ التِّسْعَةِ فَقُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ مِنْ كُلِّ تِسْعَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِلْكَ الثَّمَانِيَةِ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَصُمْ مِنْ كُلِّ ثَمَانِيَةِ أَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ تِلْكَ السَّبْعَةِ قُلْتُ إِنِّي أَقْوَى مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ حَتّٰى قَالَ صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: میں نے نبی ﷺ سے ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”دس دنوں میں سے ایک دن روزہ رکھ اور تجھے (باقی) نو دنوں کا اجر مل جائے گا“۔ میں نے عرض کیا: میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”نو ایام میں سے ایک دن روزہ رکھ اور اُن آٹھ دنوں کا تجھے ثواب مل جائے گا۔“ میں نے عرض کیا، میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”آٹھ دنوں میں سے ایک دن روزہ رکھ اور تجھے ان سات دنوں کا اجر مل جائے گا“۔ میں نے عرض کیا، اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، میں آپ بیان فرماتے رہے حتیٰ کہ فرمایا: ”ایک دن روزہ رکھ اور ایک دن ناغہ کر۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٩٧١]۔

2398: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَأَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ رضي الله عنهما قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صُمْ يَوْمًا وَلَكَ أَجْرُ عَشَرَةٍ فَقُلْتُ زِدْنِي فَقَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ أَجْرُ تِسْعَةٍ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَكَ أَجْرُ ثَمَانِيَةٍ قَالَ ثَابِتٌ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ”ایک دن روزہ رکھو اور تمہیں دس دنوں کے دو روزوں کا ثواب ملے گا“۔ میں نے عرض کیا: اضافہ فرمائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: دو دن روزہ رکھ اور تجھے نو دنوں کا ثواب ملے گا“۔ میں نے عرض کیا: اضافہ فرمائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تین دن روزہ رکھ اور تمہیں باقی آٹھ دنوں کا ثواب ملے گا“۔ ثابت نے بیان کیا: میں نے اس کا مطرف سے ذکر کیا، تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لِمُطَرِّفٍ فَقَالَ مَا أُرَاهُ إِلَّا يَزْدَادُ فِي الْعَمَلِ وَ يَنْقُصُ مِنَ الْأَجْرِ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ.

انہوں نے فرمایا: میں تو یہی سمجھتا ہوں کہ عمل بڑھتا جائے گا اجر کم ہوتا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٦٥٥].

78-بَابُ صَوْمِ عَشْرَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ وَاخْتِلَافُ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنه فِيهِ

78-ایک ماہ میں دس دن روزے رکھنا، اور اس بارے میں سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی خبر نقل کرنے والوں کے الفاظ کا اختلاف

2399: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَسْبَاطٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنهما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَقُومُ اللَّيْلَ وَ تَصُومُ النَّهَارَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ مَا أَرَدْتُ بِذَلِكَ إِلَّا الْخَيْرَ قَالَ لَا صَامَ مَنْ صَامَ الْأَبَدَ وَلَكِنْ أَدُلُّكَ عَلَى صَوْمِ الدَّهْرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ خَمْسَةَ أَيَّامٍ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَصُمْ عَشْرًا فَقُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھے خبر ملی ہے کہ آپ پوری رات قیام کرتے ہیں اور دن کو روزہ رکھتے ہیں"۔ میں نے عرض کیا: جی ہاں، اللہ کے رسول ﷺ میں اس سے صرف خیر کا ارادہ رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "جو ابدی روزے رکھتا ہے اس نے روزہ نہیں رکھا، لیکن میں تجھے ہمیشہ کے روزے کے بارے میں بتاتا ہوں، ہر ماہ تین دن روزہ رکھنا"۔ میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "پانچ دن روزے رکھ"۔ میں نے عرض کیا: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "داود علیہ السلام کا روزہ رکھ، وہ ایک دن روزہ رکھا کرتے تھے اور ایک دن ناغہ کیا کرتے تھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ١٩٧٧، ١٩٧٩، ٣٤١٩، ١١٥٣) ، مسلم: (الحديث: ١١٥٩/ ١٨٨، ١١٥٩/ ١٨٦، ١١٥٩/ ١٨٧) ، ترمذي: (الحديث: ٧٧٠) ، ابن ماجه: (الحديث: ١٧٠٦) ، نسائي: (الحديث: ٢٣٩٧، ٢٣٩٨، ٢٣٩٩، ٢٤٠٠، ٢٣٧٦، ٢٣٧٧) ، انظر تحفة الأشراف: ٨٦٣٥].

2400: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ وَكَانَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الشَّامِ وَكَانَ شَاعِرًا وَكَانَ صَدُوقًا عَنْ عَبْدِاللهِ

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اور پھر حدیث بیان کی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ وَسَاقَ الْحَدِيثَ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٣٧٦)]۔

2401: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْعَبَّاسِ هُوَ الشَّاعِرُ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو اِنَّكَ تَصُومُ الدَّهْرَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ وَاِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ هَجَمَتِ الْعَيْنُ وَنَفِهَتْ لَهُ النَّفْسُ لَاصَامَ مَنْ صَامَ الْاَبَدَ صَوْمُ الدَّهْرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهِ قُلْتُ اِنِّي اُطِيقُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ صَوْمَ دَاوٗدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ اِذَا لَاقٰى۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ”عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ آپ ہمیشہ روزہ رکھتے ہیں اور پوری رات قیام کرتے ہیں، آپ نے جب ایسا کیا تو آنکھیں دھنس جائیں گی، اور بے حد کمزور ہو جاؤ گے، زندگی بھر روزہ رکھنا کوئی روزہ نہیں، تین دن ہر ماہ روزہ رکھنا ہمیشہ روزہ رکھنے کے مترادف ہے“۔ میں نے عرض کیا: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”داؤد علیہ السلام کا روزہ رکھو، وہ ایک دن روزہ رکھا کرتے تھے اور ایک دن روزہ چھوڑ دیتے تھے، اور جب دشمن سے مڈ بھیڑ ہوا کرتی تھی تو وہ راہ فرار اختیار نہیں کیا کرتے تھے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٣٧٦)]۔

2402: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ اَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ اقْرَإِ الْقُرْاٰنَ فِي شَهْرٍ قُلْتُ اِنِّي اُطِيقُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَلَمْ اَزَلْ اَطْلُبُ اِلَيْهِ حَتّٰى فِي خَمْسَةِ اَيَّامٍ وَقَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قُلْتُ اِنِّي اُطِيقُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَلَمْ اَزَلْ اَطْلُبُ اِلَيْهِ حَتّٰى قَالَ صُمْ اَحَبَّ الصِّيَامِ اِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ صَوْمَ دَاوٗدَ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ”ایک ماہ میں قرآن پڑھ“۔ میں نے عرض کیا: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، پس میں آپ سے درخواست کرتا رہا حتیٰ کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”پانچ دن میں“۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہر ماہ تین دن روزہ رکھ میں نے عرض کیا: میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں، پس میں آپ سے درخواست کرتا رہا حتیٰ کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”روزہ رکھ، اللہ عزوجل کو داؤد علیہ السلام کا روزہ سب سے زیادہ پسند ہے، آپ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن روزہ چھوڑ دیتے تھے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٣٧٦)]۔

2403: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ اِنَّ اَبَا الْعَبَّاسِ

سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ کو خبر ملی کہ میں مسلسل روزے رکھتا ہوں اور پوری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الشَّاعِرَ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ﷺ قَالَ بَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ اَصُوْمُ اَسْرُدُ الصَّوْمَ وَاُصَلِّي اللَّيْلَ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ وَاِمَّا لَقِيَهُ قَالَ اَلَمْ اُخْبَرْ اَنَّكَ تَصُوْمُ وَلَا تُفْطِرُ وَتُصَلِّي اللَّيْلَ فَلَا تَفْعَلْ فَاِنَّ لِعَيْنِكَ حَظًّا وَلِنَفْسِكَ حَظًّا وَلِاَهْلِكَ حَظًّا وَصُمْ وَاَفْطِرْ وَصَلِّ وَنَمْ وَصُمْ مِنْ كُلِّ عَشَرَةِ اَيَّامٍ يَوْمًا وَلَكَ اَجْرُ تِسْعَةٍ قَالَ اِنِّيْ اَقْوٰى لِذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ صُمْ صِيَامَ دَاوٗدَ اِذًا قَالَ وَكَيْفَ كَانَ صِيَامُ دَاوٗدَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَلَا يَفِرُّ اِذَا لَاقٰى قَالَ وَمَنْ لِيْ بِهٰذَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ۔

رات نماز پڑھتا ہوں آپ نے مجھے بلا بھیجا یا مجھ سے ملے تو فرمایا مجھے بتایا گیا ہے کہ تم بلاناغہ روزے رکھتے ہو اور تہجد کی نماز پڑھتے ہو ایسے نہ کرو۔ یقیناً تیری آنکھ کا حصہ ہے، اور تیرے نفس کا حصہ ہے اور تیرے اہل کا بھی حصہ ہے۔ نماز بھی پڑھو اور سویا بھی کر، اور ہر دس دن میں ایک دن روزہ رکھ اور تمہیں نو دن کا اجر و ثواب مل جائے گا"۔ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "تب پھر داود علیہ السلام کا روزہ رکھو"۔ انہوں نے عرض کیا، اللہ کے نبی داود علیہ السلام کس طرح روزہ رکھا کرتے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "آپ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن روزہ چھوڑ دیتے تھے، اور جب دشمن سے مڈ بھیڑ ہوتی تھی تو وہ فرار نہیں ہوتے تھے"۔ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے نبی ﷺ ایسا کون کر سکتا ہے؟

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٣٧٦)]۔

79-بَابُ صِيَامِ خَمْسَةِ اَيَّامٍ مِّنَ الشَّهْرِ

79-ہر ماہ پانچ دن روزہ رکھنا

2404: اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ قَالَ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ وَهُوَ الْحَذَّاءُ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ اَبِيْكَ زَيْدٍ عَلٰى عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ فَحَدَّثَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذُكِرَ لَهُ صَوْمِيْ فَدَخَلَ عَلَيَّ فَاَلْقَيْتُ لَهُ وِسَادَةَ اَدَمٍ رَبْعَةً حَشْوُهَا لِيْفٌ فَجَلَسَ عَلَى الْاَرْضِ وَصَارَتِ الْوِسَادَةُ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ قَالَ اَمَا يَكْفِيْكَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ خَمْسًا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ سَبْعًا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تِسْعًا قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِحْدٰى عَشْرَةَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ لَا صَوْمَ فَوْقَ

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ سے میرے روزے کا ذکر کیا گیا تو آپ میرے ہاں تشریف لائے تو میں نے آپ کے لیے چمڑے کا تکیہ بڑھایا اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی، آپ ﷺ زمین پر بیٹھ گئے اور تکیہ میرے اور آپ کے درمیان ہو گیا آپ نے فرمایا: "کیا تمہارے لیے ہر ماہ تین دن روزہ رکھنا کافی نہیں؟" میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول آپ ﷺ نے فرمایا: "پانچ دن" میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ آپ نے فرمایا: "سات دن"۔ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ آپ ﷺ نے فرمایا: "نو دن"۔ میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ آپ نے فرمایا: "گیارہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

صَوْمِ دَاوٗدَ شَطْرَ الدَّهْرِ صِيَامُ يَوْمٍ وَفِطْرُ يَوْمٍ۔

"۔ میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول تو نبی ﷺ نے فرمایا: "داؤد علیہ السلام کے روزے سے بڑھ کر کوئی روزہ نہیں، نصف زمانہ، ایک دن کا روزہ رکھنا اور ایک دن روزہ چھوڑنا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۹۸۰، ٦٢٧٧) ، مسلم: (الحدیث: ۱۱۵۹/ ۱۹۱) ، انظر تحفة الأشراف: ۸۹٦۹]۔

80-بَابُ صِيَامِ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ مِّنَ الشَّهْرِ

80-ہر ماہ چار دن روزہ رکھنا

2405: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عِيَاضٍ قَالَ قَالَ عَبْدُاللهِ بْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ صُمْ مِنَ الشَّهْرِ يَوْمًا وَلَكَ اَجْرُ مَا بَقِيَ قُلْتُ اِنِّيْ اُطِيْقُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ وَلَكَ اَجْرُ مَا بَقِيَ قُلْتُ اِنِّيْ اُطِيْقُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ فَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَكَ اَجْرُ مَا بَقِيَ قُلْتُ اِنِّيْ اُطِيْقُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ صُمْ اَرْبَعَةَ اَيَّامٍ وَلَكَ اَجْرُ مَا بَقِيَ قُلْتُ اِنِّيْ اُطِيْقُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّوْمِ صَوْمُ دَاوٗدَ كَانَ يَصُوْمُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: "مہینے میں ایک دن روزہ رکھ اور تجھے باقی ایام کا اجر مل جائے گا"۔ میں نے عرض کیا: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: دو دن روزہ رکھ اور باقی ایام کا تجھے اجر مل جائے گا"۔ میں نے عرض کیا: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "تین دن روزہ رکھ باقی ایام کا تجھے اجر مل جائے گا"۔ میں نے عرض کیا میں اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "چار دن روزہ رکھ باقی کا تجھے اجر مل جائے گا"۔ میں نے عرض کیا: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بہترین روزہ داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے، وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن روزہ چھوڑ دیتے تھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۳۹۳)]۔

81-بَابُ صَوْمِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنَ الشَّهْرِ

81-مہینے میں تین دن روزہ رکھنا

2406: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ حَرْمَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ اَوْصَانِيْ حَبِيْبِيْ ﷺ بِثَلَاثَةٍ لَا اَدَعُهُنَّ اِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالٰى اَبَدًا اَوْصَانِيْ بِصَلَاةِ الضُّحٰى وَبِالْوِتْرِ قَبْلَ

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میرے حبیب ﷺ نے مجھے تین چیزوں کی وصیت فرمائی، ان شاء اللہ تعالیٰ میں انہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا، آپ نے مجھے نماز چاشت کا، وتر پڑھ کر سونے کا اور ہر ماہ تین دن روزہ رکھنے کا حکم فرمایا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

النَّوْمِ وَبِصِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٧٠]۔

2407: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ حَمْزَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ اَمَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِثَلَاثٍ بِنَوْمٍ عَلٰى وِتْرٍ وَّالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کا، رسول اللہ ﷺ نے مجھے تین چیزوں کا حکم فرمایا: وتر پڑھ کر سونے کا، جمعہ کے دن غسل کرنے کا اور ہر ماہ تین روزے رکھنے کا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٣٦٨)]۔

2408: اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ اَمَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِرَكْعَتَيِ الضُّحٰى وَاَنْ لَّا اَنَامَ اِلَّا عَلٰى وِتْرٍ وَّصِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم فرمایا: چاشت کی دو رکعتوں کا، وتر پڑھ کر سونے کا اور ہر ماہ تین دن روزہ رکھنے کا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٣٦٨)]۔

2409: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ اَمَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِنَوْمٍ عَلٰى وِتْرٍ وَّالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے مجھے وتر پڑھ کر سونے کا، جمعہ کے دن غسل کرنے کا اور ہر ماہ تین دن روزہ رکھنے کا حکم فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٣٦٨)]۔

82- بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى اَبِيْ عُثْمَانَ فِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی الله عنه فِيْ صِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ

82- سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ہر ماہ تین دن روزہ رکھنے والی حدیث میں ابو عثمان پر اختلاف کا ذکر

2410: اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ اَنَّ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، "ماہ صبر (رمضان) اور ہر ماہ تین دن

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَبَاهُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ شَهْرُ الصَّبْرِ وَثَلَاثَةُ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ۔

روزے رکھنا ہمیشہ روزہ رکھنے کے مترادف ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٦٢١]۔

2411: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ اللَّانِيُّ بِالْكُوْفَةِ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ اللهُ فِيْ كِتَابِهِ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا۔

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو ہر ماہ تین دن روزہ رکھتا ہے گویا وہ ہمیشہ روزہ رکھتا ہے"۔ پھر فرمایا: "اللہ نے اپنی کتاب میں سچ فرمایا: "جو نیکی لے کر آئے گا اسے اس کے مثل دس گنا اجر ملے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٧٦٢) ، ابن ماجه: (الحدیث: ١٧٠٨) ، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٦٧]۔

2412: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حَبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ اَبُوْذَرٍّ رضی اللہ عنہ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ صَامَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَدْ تَمَّ صَوْمَ الشَّهْرِ اَوْفَلَهُ صَوْمُ الشَّهْرِ شَكَّ عَاصِمٌ۔

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جو ہر ماہ تین دن روزے رکھتا ہے اس کے پورے مہینے کے روزے مکمل ہو جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٤٠٨)]۔

2413: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ اَنَّ مُطَرِّفًا حَدَّثَهُ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ اَبِي الْعَاصِ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ صِيَامٌ حَسَنٌ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ۔

سیدنا عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "بہترین روزہ ہر ماہ تین دن کا روزہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحدیث: ٢٤١١) ، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٧٢]۔

2414: اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ مُصْعَبٍ عَنْ مُغِيْرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ نَحْوَهُ مُرْسَلٌ۔

سعید بن ابی ہند نے بیان کیا، عثمان بن ابی العاص سے اس مانند مروی ہے، اور روایت مرسل ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤١٠)]۔

2415: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شَرِيْكٍ عَنِ الْحُرِّ بْنِ صَيَّاحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما يَقُوْلُ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصُوْمُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ ہر ماہ تین دن روزے رکھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٤١٣) ، انظر تحفة الأشراف: ٦٦٨٥]۔

83-بَابُ كَيْفَ يَصُوْمُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَذِكْرُ اِخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ لِلْخَبْرِ فِيْ ذٰلِكَ

83- ہر ماہ تین دن روزے کس طرح رکھے، اور اس بارے میں خبر نقل کرنے والوں کے اختلاف کا ذکر

2416: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنِ الْحُرِّ بْنِ صَيَّاحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَصُوْمُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ مِّنْ اَوَّلِ الشَّهْرِ وَالْخَمِيْسِ الَّذِيْ يَلِيْهِ ثُمَّ الْخَمِيْسِ الَّذِيْ يَلِيْهِ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر ماہ تین دن روزہ رکھا کرتے تھے: مہینے کا پہلا سوموار، اس کے ساتھ والی جمعرات اور پھر اس کے ساتھ والی جمعرات۔

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائي: (الحديث: ٢٤١٢) ، انظر تحفة الأشراف: ٦٦٨٥]۔

2417: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيْمٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ هُنَيْدَةَ الْخُزَاعِيَّ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ سَمِعْتُهَا تَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَصُوْمُ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ ثُمَّ الْخَمِيْسَ ثُمَّ الْخَمِيْسَ الَّذِيْ يَلِيْهِ۔

ھنیدہ الخزاعی نے بیان کیا، میں ام المومنین رضی اللہ عنہا کے پاس گیا میں نے ان سے فرماتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ ہر ماہ تین دن روزہ رکھا کرتے تھے: مہینے کا پہلا سوموار، پھر جمعرات اور پھر اس کے بعد والی جمعرات۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨١٤]۔

2418: اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الْاَشْجَعِيُّ كُوْفِيٌّ عَنْ عَمْرٍو

سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: چار کام ایسے ہیں جنہیں نبی ﷺ نہیں چھوڑا کرتے تھے: عاشوراء کا روزہ، ذوالحجہ کے دس روزے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ حَفْصَةَ رضي الله عنها قَالَتْ أَرْبَعٌ لَمْ يَكُنْ يَدَعُهُنَّ النَّبِيُّ ﷺ صِيَامُ عَاشُورَاءَ وَالْعَشْرُ وَثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ۔

ہر ماہ کے تین روزے اور فجر سے پہلے دو رکعتیں۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨١٣]۔

2419: أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَصُومُ تِسْعًا مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَيَوْمَ عَاشُورَاءَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ أَوَّلَ اثْنَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ وَخَمِيسَيْنِ۔

ھنیدہ بن خالد نے اپنی اہلیہ سے اور انہوں نے نبی ﷺ کی کسی زوجہ محترمہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ ذوالحجہ کے نو روزے، عاشوراء کا روزہ، ہر ماہ کے تین روزے اور ہر ماہ کے پہلے سوموار اور پہلی جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣٧١)]۔

2420: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ عَنْ هُنَيْدَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصُومُ الْعَشْرَ وَثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ۔

ہنیدہ بن خالد نے اپنی اہلیہ سے، انہوں نے نبی ﷺ کی کسی زوجہ محترمہ سے روایت کیا، انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ ذوالحجہ کے دس دنوں کے، ہر ماہ تین دن کے: سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣٧١)]۔

2421: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ هُنَيْدَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضي الله عنها قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْمُرُ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ أَوَّلِ خَمِيسٍ وَالِاثْنَيْنِ وَالِاثْنَيْنِ۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ تین دنوں (مہینے کی) پہلی جمعرات، سوموار اور سوموار کا روزہ رکھنے کا حکم کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٣٧١)]۔

2422: أَخْبَرَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ

سیّدنا جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ جُرَيِّ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ وَاَيَّامُ الْبِيْضِ صَبِيْحَةَ ثَلَاثِ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسِ عَشْرَةَ۔

آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہر ماہ تین دن روزہ رکھنا ہمیشہ روزہ رکھنے کے مترادف ہے، اور ایام بیض سے: تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ مراد ہے۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٢٢٢]۔

84-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ فِي الْخَبَرِ فِيْ صِيَامِ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِّنَ الشَّهْرِ

84-ہر ماہ تین دن روزہ رکھنے کے بارے روایت میں موسیٰ بن طلحہ پر اختلاف کا ذکر

2423: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْنَبٍ قَدْ شَوَاهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَاَمْسَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَلَمْ يَاْكُلْ وَاَمَرَ الْقَوْمَ اَنْ يَاْكُلُوْا وَاَمْسَكَ الْاَعْرَابِيُّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُكَ اَنْ تَاْكُلَ قَالَ اِنِّيْ صَائِمٌ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قَالَ اِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمِ الْغُرَّ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ایک اعرابی نبی ﷺ کی خدمت میں خرگوش لے کر آیا تو اس نے اسے آپ کے سامنے رکھ دیا، پس رسول اللہ ﷺ رک گئے اور تناول نہ فرمایا، آپ نے حاضرین کو حکم فرمایا کہ وہ کھالیں، اس اعرابی نے بھی نہ کھایا تو نبی ﷺ نے اسے فرمایا: ”تم کیوں نہیں کھاتے؟“ اس نے عرض کیا: میں ہر ماہ تین دن روزہ رکھتا ہوں، آپ نے فرمایا: ”اگر تم نے روزہ رکھنا ہے تو پھر چمکنے والے دنوں (تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ) کے روزے رکھ۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٤٢٧، ٢٤٢٨، ٤٣٢١)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٦٢٤]۔

2424: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ فِطْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَامٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَصُوْمَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامِ الْبِيْضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ۔

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا: کہ ہم ایام بیض کے تین دن تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کا روزہ رکھیں۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ترمذي: (الحديث: ٧٦١)، انظر (الحديث: ٢٤٢٢، ٢٤٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٨٨]۔

2425: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم مہینے کے ایام بیض کے تین دن، تیرہ، چودہ، اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَامٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِي ذَرٍّ ﷺ قَالَ اَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ اَنْ نَصُومَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامِ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ۔

پندرہ کا روزہ رکھیں۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٢١)]۔

2526: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَامٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ اِذَا صُمْتَ شَيْئًا مِنَ الشَّهْرِ فَصُمْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ۔

موسیٰ بن طلحہ نے بیان کیا: میں نے سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ کو ربذہ کے مقام پر سنا، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: "جب تم مہینے کے کسی دن روزہ رکھے تو تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کا روزہ رکھو۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٢١)]۔

2427: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ عَنْ اَبِي ذَرٍّ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِرَجُلٍ عَلَيْكَ بِصِيَامِ ثَلَاثِ عَشْرَةَ وَاَرْبَعِ عَشْرَةَ وَخَمْسِ عَشْرَةَ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ لَيْسَ مِنْ حَدِيثِ بَيَانٍ وَلَعَلَّ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اثْنَانِ فَسَقَطَ الْاَلِفُ فَصَارَ بَيَانٌ۔

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: "تم تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کا روزہ رکھو" ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: یہ خطا ہے، بیان کی روایت نہیں، ہو سکتا ہے کہ سفیان نے کہا ہو: ہمیں دو (اثنان) نے بیان کیا، پس الف ساقط ہو گیا تو وہ بیان ہو گیا۔

حکم الحدیث: (حسن سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٤٢٥، ٤٣٢٢) ، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٠٦]۔

2428: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا رَجُلَانِ مُحَمَّدٌ وَحَكِيمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ عَنْ اَبِي ذَرٍّ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَمَرَ رَجُلًا بِصِيَامِ ثَلَاثِ عَشْرَةَ وَاَرْبَعِ عَشْرَةَ وَخَمْسِ عَشْرَةَ۔

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزہ رکھنے کا حکم فرمایا۔

حکم الحدیث: (حسن سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٢٤)]۔

2429: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ بَكْرٍ عَنْ عِيسَى عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنِ

سیدنا ابی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھنا ہوا خرگوش اور روٹی لے کر حاضر ہوا تو اس نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ قَالَ قَالَ اَبِي جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ اَرْنَبٌ قَدْ شَوَاهَا وَ خُبْزٌ فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ قَالَ اِنِّيْ وَجَدْتُّهَا تَدْمٰى فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهٖ لَا يَضُرُّ كُلُوْا وَقَالَ لِلْاَعْرَابِيِّ كُلْ قَالَ اِنِّيْ صَائِمٌ قَالَ صَوْمُ مَاذَا قَالَ صَوْمُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ قَالَ اِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَعَلَيْكَ بِالْغُرِّ الْبِيْضِ ثَلَاثِ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسِ عَشْرَةَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الصَّوَابُ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ وَيُشْبِهُ اَنْ يَكُوْنَ وَقَعَ مِنَ الْكَتَّابِ ذَرٌّ فَقِيْلَ اَبِيْ۔

اسے نبی ﷺ کے سامنے رکھ دیا، پھر اس نے عرض کیا: میں نے اسے خون بہاتے ہوئے دیکھا ہے، رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: ''مضر نہیں، کھاؤ۔'' اور اعرابی سے فرمایا: ''کھاؤ''۔ اس نے عرض کیا: میں روزہ دار ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''کس چیز کا روزہ اس نے عرض کیا: ہر ماہ کے تین روزے آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم نے روزہ رکھنا ہی ہے تو پھر تیرہ، چودہ اور پندرہ چمکدار تاریخوں کا روزہ رکھو۔''
ابو عبد الرحمن نے فرمایا، درست یہ ہے کہ یہ ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے لیکن لکھنے والوں سے ذر لکھا رہ گیا، اور ابی لکھ دیا گیا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٨]۔

2430: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافٰى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ مُوْسٰى بْنِ طَلْحَةَ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ بِاَرْنَبٍ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ مَدَّ يَدَهٗ اِلَيْهَا فَقَالَ الَّذِيْ جَاءَ بِهَا اِنِّيْ رَاَيْتُ بِهَا دَمًا فَكَفَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدَهٗ وَاَمَرَ الْقَوْمَ اَنْ يَّاْكُلُوْا وَكَانَ فِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مُنْتَبِذٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَالَكَ قَالَ اِنِّيْ صَائِمٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَهَلَّا ثَلَاثَ الْبِيْضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ۔

سیدنا موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی خرگوش لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی ﷺ نے اس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا، تو اسے لانے والے شخص نے عرض کیا، میں نے اس میں خون دیکھا ہے، پس رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ روک لیا، اور حاضرین کو حکم فرمایا کہ کھاؤ۔ حاضرین میں ایک آدمی الگ تھلگ بیٹھا ہوا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا: ''تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ اس نے عرض کیا میں روزہ دار ہوں، نبی ﷺ نے اسے فرمایا: ''ایام بیض کے تین دن: تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کا روزہ کیوں نہیں رکھتا۔''

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٢٠)]۔

2431: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيٰى عَنْ مُوْسٰى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْنَبٍ قَدْ شَوَاهَا رَجُلٌ فَلَمَّا قَدَّمَهَا اِلَيْهِ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ رَاَيْتُ بِهَا دَمًا فَتَرَكَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ

سیدنا موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ نے بیان کا، نبی ﷺ کی خدمت میں ایک خرگوش لایا گیا، ایک آدمی نے اسے بھون دیا تھا، جب اس نے اسے آپ کی خدمت میں پیش کیا، تو اس نے عرض کیا، اے اللہ ﷺ کے رسول میں نے اس میں خون دیکھا ہے تو اللہ کے رسول ﷺ نے اسے چھوڑ دیا اور اسے نہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

يَأْكُلُهَا وَقَالَ لِمَنْ عِنْدَهُ كُلُوا فَإِنِّي لَوِ اشْتَهَيْتُهَا أَكَلْتُهَا وَرَجُلٌ جَالِسٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْنُ فَكُلْ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ فَهَلَّا صُمْتَ الْبِيضَ قَالَ وَمَا هُنَّ قَالَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ۔

کھایا، اور جو آپ کے پاس تھے، انہیں فرمایا: "کھاؤ، اس لیے کہ اگر مجھے چاہت ہوتی تو میں بھی اسے کھاتا"۔ ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "قریب ہو جا، اور لوگوں کے ساتھ مل کر کھالے"۔ اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ میں روزہ دار ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "تم نے ایام بیض کے روزے کیوں نہ رکھے؟" اس نے عرض کیا: وہ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تیرہ، چودہ اور پندرہ۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٢٠)]۔

2432: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الْمَلِكِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَأْمُرُ بِهَذِهِ الْأَيَّامِ الثَّلَاثِ الْبِيضِ وَيَقُولُ هُنَّ صِيَامُ الشَّهْرِ۔

عبد الملک اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان تین ایام بیض کا حکم فرمایا کرتے تھے، اور فرماتے تھے: "وہ مہینے کے روزے ہیں۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ٢٤٤٩) ، ابن ماجه: (الحديث: ١٧٠٧) ، انظر تحفة الأشراف: ١١٠٧١]۔

2433: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي الْمِنْهَالِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهُمْ بِصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامِ الْبِيضِ قَالَ هِيَ صَوْمُ الشَّهْرِ۔

سیدنا ابو المنہال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں تین ایام بیض کے روزے کا حکم فرمایا، آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ مہینے بھر کے روزے ہیں۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٢٩)]۔

2434: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ مِلْحَانَ عَنْ أَبِيهِ رضي الله عنه قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْمُرُنَا بِصَوْمِ أَيَّامِ اللَّيَالِي الْغُرِّ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ۔

سیدنا قدامہ بن ملحان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ ہمیں سفید چمک دار راتوں کے دنوں: تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخوں کا روزہ رکھنے کا حکم فرمایا کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٢٩)]۔

85-بَابُ صَوْمِ يَوْمَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ

85-مہینے میں دو ایام کا روزہ

2435: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي سَيْفُ بْنُ عُبَيْدِاللهِ مِنْ خِيَارِ الْخَلْقِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ اَبِي نَوْفَلِ بْنِ اَبِي عَقْرَبَ عَنْ اَبِيْهِ ﷺ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّوْمِ فَقَالَ صُمْ يَوْمًا مِنَ الشَّهْرِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ زِدْنِي زِدْنِي قَالَ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ زِدْنِي زِدْنِي يَوْمَيْنِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللهِ زِدْنِي زِدْنِي اِنِّي اَجِدُنِي قَوِيًّا فَقَالَ زِدْنِي زِدْنِي اَجِدُنِي قَوِيًّا فَسَكَتَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهُ لَيَرُدُّنِي قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ۔

سیدنا ابو عقرب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے روزے کے متعلق سوال کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "مہینے میں ایک دن روزہ رکھ" میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ اور بتائیں، اضافہ فرمائیں، وہ کہتے رہے: اللہ کے رسول ﷺ بڑھائیں میں اپنے آپ کو قوی پاتا ہوں، انہوں نے پھر کہا: بڑھائیں، میں اپنے آپ کو قوی پاتا ہوں، پس رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے، حتیٰ کہ میں نے گمان کیا کہ آپ مجھے جواب دے دیں گے، آپ ﷺ نے فرمایا: "ہر ماہ تین دن روزے رکھ۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٤٢٣) ، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٧١]۔

2436: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ اَبِي نَوْفَلِ بْنِ اَبِي عَقْرَبَ عَنْ اَبِيْهِ ﷺ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الصَّوْمِ فَقَالَ صُمْ يَوْمًا مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ وَاسْتَزَادَهُ قَالَ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي اَجِدُنِي قَوِيًّا فَزَادَهُ قَالَ صُمْ يَوْمَيْنِ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اِنِّي اَجِدُنِي قَوِيًّا اِنِّي اَجِدُنِي قَوِيًّا فَمَا كَادَ اَنْ يَزِيْدَهُ فَلَمَّا اَلَحَّ عَلَيْهِ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ۔

سیدنا ابو عقرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے روزے کے متعلق سوال کیا: تو آپ ﷺ نے فرمایا: "ہر ماہ ایک دن روزہ رکھ"۔ انہوں نے آپ سے زیادہ کی درخواست کی تو کہا: میرے والدین آپ پر قربان ہوں، میں اپنے آپ کو قوی محسوس کرتا ہوں، پس آپ نے اس کے لیے اضافہ کر دیا، فرمایا: "ہر ماہ دو دن روزہ رکھ"۔ انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ میرے والدین آپ پر قربان ہوں میں اپنے آپ کو قوی پاتا ہوں، پس آپ ان کے لیے مزید بڑھانے کو تیار نہ تھے پس جب انہوں نے آپ سے بہت زیادہ اصرار کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہر ماہ تین دن روزہ رکھ۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٢٣)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

23

كِتَابُ الزَّكٰوةِ

زکوٰۃ سے متعلق احادیث

1-بَابُ وُجُوْبِ الزَّكٰوةِ

1-وجوب زکوٰۃ

2437: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنِ الْمُعَافٰى عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اِسْحَاقَ الْمَكِّيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ اَبِيْ مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِمُعَاذٍ حِيْنَ بَعَثَهٗ اِلَى الْيَمَنِ اِنَّكَ تَاْتِيْ قَوْمًا اَهْلَ كِتَابٍ فَاِذَا جِئْتَهُمْ فَادْعُهُمْ اِلٰى اَنْ يَّشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْكَ بِذٰلِكَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِيْ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ فَاِنْ هُمْ يَعْنِيْ اَطَاعُوْكَ بِذٰلِكَ فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَائِهِمْ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْكَ بِذٰلِكَ فَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے جس وقت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن (کا حاکم بنا کر) بھیجا تو انہیں فرمایا: ”تم اہل کتاب کے لوگوں کے پاس جاؤ گے، پس جب تم ان کے پاس جاؤ تو انہیں اس چیز کی طرف دعوت دینا کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور یہ کہ محمد اللہ کے رسول ہیں، پس اگر وہ تمہاری اطاعت کرنے لگیں تو انہیں بتاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں، پس اگر وہ تمہاری یہ بات مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ عزوجل نے ان پر کچھ صدقہ فرض کیا ہے، وہ ان کے مال دار لوگوں سے لے کر ان کے محتاجوں کو لوٹا دیا جائے گا، پس اگر وہ تمہاری یہ بات بھی مان لیں تو پھر مظلوم کی بددعا سے بچنا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۳۹۵، ۷۳۷۱، ۱۴۹۶، ۴۳۴۷، ۷۳۷۲، ۱۴۵۸، ۲۴۴۸)، مسلم: (الحدیث: ۱۹/ ۲۹، ۱۹/ ۳۰، ۱۹/ ۳۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۵۸۴)، ترمذی: (الحدیث: ۶۲۵، ۲۰۱۴)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۷۸۳)، نسائی: (الحدیث: ۲۵۲۱)، انظر تحفة الأشراف: ۶۵۱۱]۔

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

2438: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ بَهْزَ بْنَ حَكِيْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَتَيْتُكَ حَتّٰى حَلَفْتُ اَكْثَرَ مِنْ عَدَدِهِنَّ لِاَصَابِعِ يَدَيْهِ اَنْ لَا اٰتِيَكَ وَلَا اٰتِيَ دِيْنَكَ وَاِنِّيْ كُنْتُ امْرَأً لَا اَعْقِلُ شَيْئًا اِلَّا مَا عَلَّمَنِيَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُهٗ وَ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِوَحْيِ اللّٰهِ بِمَا بَعَثَكَ رَبُّكَ اِلَيْنَا قَالَ بِالْاِسْلَامِ قُلْتُ وَمَا اٰيَاتُ الْاِسْلَامِ قَالَ اَنْ تَقُوْلَ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ اِلَى اللّٰهِ وَ تَخَلَّيْتُ وَتُقِيْمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكٰوةَ۔

بہز بن حکیم اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے کہا: میں نے عرض کیا، اللہ کے نبی ﷺ میں آپ کی خدمت میں حاضر نہیں ہوا حتیٰ کہ میں نے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے زیادہ بار قسم کھائی تھی کہ میں آپ کے پاس نہیں آؤں گا اور نہ آپ کا دین اختیار کروں گا، میں ناسمجھ شخص تھا، بس اتنا جانتا ہوں جو اللہ عزوجل اور اس کے رسول نے مجھے سکھا دیں، میں اللہ کی وحی کی قسم دے کر آپ سے پوچھتا ہوں کہ آپ کے رب نے کس چیز کے ساتھ آپ کو ہماری طرف مبعوث فرمایا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسلام کے ساتھ"۔ میں نے عرض کیا: اسلام کی نشانیاں کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ کہ تم کہو کہ میں نے اپنے چہرے کو اخلاص کے ساتھ اللہ کی طرف متوجہ کر دیا، اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔"

حكم الحديث: (حسن الاسناد)

تخريج الحديث: [ابن ماجه: (الحديث: ٢٥٣٦)، نسائي: (الحديث: ٢٥٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ١١٣٨٨]۔

2439: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُوْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ اَخِيْهِ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ عَنْ جَدِّهٖ اَبِيْ سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ اَنَّ اَبَا مَالِكٍ الْاَشْعَرِيَّ رضی اللہ عنہ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ شَطْرُ الْاِيْمَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَاُ الْمِيْزَانَ وَالتَّسْبِيْحُ وَالتَّكْبِيْرُ يَمْلَاُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَالصَّلَاةُ نُوْرٌ وَالزَّكٰوةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْاٰنُ حُجَّةٌ لَّكَ اَوْ عَلَيْكَ۔

سیدنا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اچھی طرح وضوء کرنا نصف ایمان ہے، "الحمد للہ" میزان (ترازو) بھر دیتا ہے "سبحان اللہ" "اللہ اکبر" آسمانوں اور زمین کو بھر دیتے ہیں، نماز نور ہے، زکوٰۃ دلیل ہے۔ صبر روشنی ہے اور قرآن تیرے حق میں یا تیرے خلاف حجت ہے۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [ابن ماجه: (الحديث: ٢٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٦٣]۔

2440: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ صُهَيْبٌ اَنَّهٗ سَمِعَ مِنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَمِنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رضی اللہ عنہما يَقُوْلَانِ خَطَبَنَا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ایک دن ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا تو فرمایا: "اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تین بار فرمایا: پھر آپ جھک گئے، اور ہم میں سے ہر شخص جھک گیا، معلوم نہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ اَكَبَّ فَاَكَبَّ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا يَبْكِيْ لَانْدْرِيْ عَلٰى مَاذَا حَلَفَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ فِيْ وَجْهِهِ الْبُشْرٰى فَكَانَتْ اَحَبَّ اِلَيْنَا مِنْ حُمُرِ النَّعَمِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي الصَّلَوٰتِ الْخَمْسَ وَيَصُوْمُ رَمَضَانَ وَيُخْرِجُ الزَّكٰوةَ وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ السَّبْعَ اِلَّا فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَقِيْلَ لَهٗ ادْخُلْ بِسَلَامٍ۔

کہ آپ نے کس چیز پر قسم کھائی پھر آپ نے اپنا سر مبارک اٹھایا، آپ کے چہرے پر خوشی کے آثار ہمیں سرخ اونٹوں کے ملنے سے بھی زیادہ محبوب تھے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو بندہ پانچ نمازیں پڑھتا ہے، رمضان کے روزے رکھتا ہے، زکوٰۃ ادا کرتا ہے اور سات کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرتا ہے تو اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اسے کہا جاتا ہے: سلامتی کے ساتھ داخل ہو جا۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٠٧٩ و ١٣٥٠٩]۔

2441: اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ شَيْءٍ مِّنَ الْاَشْيَاءِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ دُعِيَ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللّٰهِ هٰذَا خَيْرٌ لَكَ وَلِلْجَنَّةِ اَبْوَابٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ هَلْ عَلٰى مَنْ يُّدْعٰى مِنْ تِلْكَ الْاَبْوَابِ مِنْ ضَرُوْرَةٍ فَهَلْ يُدْعٰى مِنْهَا كُلِّهَا اَحَدٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ وَاِنِّيْ اَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ يَعْنِيْ اَبَا بَكْرٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، ”جو شخص کسی چیز کا جوڑا اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے اسے جنت کے دروازوں سے بلایا جائے گا اللہ کے بندے یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اور جنت کئی کے دروازے ہیں، پس جو نمازیوں میں سے ہوا اسے باب الصلوٰۃ سے دعوت دی جائے گی، جو اہل جہاد میں سے ہوا اسے باب الجہاد سے بلایا جائے گا، جو صدقہ کرنے والوں میں سے ہوا اسے باب الصدقہ سے بلایا جائے گا، جو روزہ داروں سے ہوا اسے باب الریان سے دعوت دی جائے گی“۔ ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: کیا جس شخص کو ان تمام دروازوں سے بلایا جائے گا اس پر کچھ مسئلہ ہو گا؟ اللہ کے رسول کیا کسی شخص کو ان تمام دروازوں سے بلایا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں مجھے امید ہے کہ تم ان میں سے ہو گے“۔ یعنی: ابو بکر رضی اللہ عنہ

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٢٣٧)]۔

2-بَابُ التَّغْلِيْظِ فِيْ حَبْسِ الزَّكٰوةِ

2-زکوٰۃ ادا نہ کرنے کی سنگینی

2442: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنْ اَبِيْ

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نبی ﷺ کی خدمت میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ جِئْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِيْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا رَاٰنِيْ مُقْبِلًا قَالَ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْتُ مَالِيْ لَعَلِّيْ اُنْزِلَ فِيَّ شَيْءٌ قُلْتُ مَنْ هُمْ فِدَاكَ اَبِيْ وَاُمِّيْ قَالَ الْاَكْثَرُوْنَ اَمْوَالًا اِلَّا مَنْ قَالَ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا حَتّٰى بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَا يَمُوْتُ رَجُلٌ فَيَدَعُ اِبِلًا اَوْبَقَرًا لَمْ يُؤَدِّ زَكٰوتَهَا اِلَّا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَعْظَمَ مَاكَانَتْ وَاَسْمَنَهٗ تَطَؤُهٗ بِاَخْفَافِهَا وَ تَنْطَحُهٗ بِقُرُوْنِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ اُخْرَاهَا اُعِيْدَتْ اُوْلَاهَا حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ۔

حاضر ہوا جب کہ آپ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے، جب آپ نے مجھے آتا ہوا دیکھا تو فرمایا: "رب کعبہ کی قسم وہ لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں"۔ میں نے کہا: کیا معلوم کہ میرے بارے میں کچھ نازل ہوا ہو میں نے عرض کیا: میرے والدین آپ پر قربان ہوں وہ کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "بہت زیادہ مال دار سوائے اس شخص کے جو اس طرح، اس طرح اور اس طرح خرچ کرتا ہے"۔ حتیٰ کہ اپنے سامنے، اپنی دائیں جانب اور اپنی بائیں جانب سے، پھر فرمایا: "اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے جو شخص اونٹ یا گائے چھوڑ کر فوت ہو اور اس نے ان کی زکوٰۃ ادا نہ کی ہو تو وہ قیامت کے دن پہلے سے زیادہ موٹی تازی ہو کر آئیں گی، وہ اپنے کھروں سے اسے روندیں گی اور اپنے سینگوں سے اسے ماریں گی، جب ان میں سے آخری گزر جائے گی تو پہلی پھر سے آ جائے گی، (اور یہ سلسلہ جاری رہے گا) حتیٰ کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٦٠، ٦٦٣٨)، مسلم: (الحدیث: ٩٩٠/ ٣٠)، ترمذی: (الحدیث: ٦١٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٧٨٥)، نسائی: (الحدیث: ٢٤٥٥)، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٨١]۔

2443: اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ جَامِعِ بْنِ اَبِيْ رَاشِدٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ لَهٗ مَالٌ لَا يُؤَدِّيْ حَقَّ مَالِهٖ اِلَّا جُعِلَ لَهٗ طَوْقًا فِيْ عُنُقِهٖ شُجَاعٌ اَقْرَعُ وَهُوَ يَفِرُّ مِنْهُ وَهُوَ يَتْبَعُهٗ ثُمَّ قَرَاَ مِصْدَاقَهٗ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ: وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَا اٰتَاهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص کے پاس مال ہو اور وہ اپنے مال کا حق (زکوٰۃ) ادا نہ کرتا ہو، تو اس کے مال کو گنجے سانپ کی شکل بنا کر اس کی گردن میں ڈال دیا جائے گا، وہ اس سے بھاگے گا جب کہ وہ اس کا پیچھا کرے گا، پھر اللہ عزوجل کی کتاب سے اس کے مصداق آیت تلاوت فرمائی: "اور وہ لوگ یہ گمان نہ کریں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے انہیں جو کچھ دیا ہے وہ اس پر بخل سے کام لیتے ہیں کہ وہ ان کے لیے بہتر ہے، بلکہ وہ ان کے لیے برا ہے قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کی گردن میں ڈالا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٣٠١٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٧٨٤)، نسائی: (الحدیث: ١٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٢٣٧].

2444: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ عَرُوْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الْغُدَانِيِّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ اِبِلٌ لَّا يُعْطِيْ حَقَّهَا فِيْ نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا قَالُوْا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَانَجْدَتُهَا وَرِسْلُهَا قَالَ فِيْ عُسْرِهَا وَيُسْرِهَا فَاِنَّهَا تَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَاَغَذِّ مَا كَانَتْ وَاَسْمَنِهِ وَاَشَرِهٖ يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَطَؤُهٗ بِاَخْفَافِهَا اِذَا جَاءَتْ اُخْرَاهَا اُعِيْدَتْ عَلَيْهِ اُوْلَاهَا فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْطٰى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرٰى سَبِيْلَهٗ وَاَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهٗ بَقَرٌ لَا يُعْطِيْ حَقَّهَا فِيْ نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا فَاِنَّهَا تَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَغَذَّ مَا كَانَتْ وَاَسْمَنَهٗ وَاَشَرَهٗ يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَنْطَحُهٗ كُلُّ ذَاتِ قَرْنٍ بِقَرْنِهَا وَتَطَؤُهٗ كُلُّ ذَاتِ ظِلْفٍ بِظِلْفِهَا اِذَا جَاوَزَتْهُ اُخْرَاهَا اُعِيْدَتْ عَلَيْهِ اُوْلَاهَا فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْطٰى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرٰى سَبِيْلَهٗ وَاَيُّمَا رَجُلٍ كَانَتْ لَهٗ غَنَمٌ لَا يُعْطِيْ حَقَّهَا فِيْ نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا فَاِنَّهَا تَاْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَاَغَذِّ مَا كَانَتْ وَاَكْثَرِهٖ وَاَسْمَنِهٖ وَاَشَرِهٖ ثُمَّ يُبْطَحُ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ فَتَطَؤُهٗ كُلُّ ذَاتِ ظِلْفٍ بِظِلْفِهَا وَتَنْطَحُهٗ كُلُّ ذَاتِ قَرْنٍ بِقَرْنِهَا لَيْسَ فِيْهَا عَقْصَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ اِذَا جَاوَزَتْهُ اُخْرَاهَا اُعِيْدَتْ عَلَيْهِ اُوْلَاهَا فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْطٰى بَيْنَ النَّاسِ فَيَرٰى سَبِيْلَهٗ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، "جس شخص کے پاس اونٹ ہوں اور وہ ان کی تنگی اور خوش حالی میں ان کی زکوٰۃ ادا نہ کرتا ہو تو وہ قیامت کے دن پہلے سے زیادہ تیز موٹے اور چالاک بن کر آئیں گے، اس کو صاف چٹیل میدان میں ان کے لیے اوندھا لٹایا جائے گا، وہ اپنے کھروں سے اسے روندیں گے، جب ان میں سے آخری آجائے گا تو پھر ان کے آخری کو دوبارہ لایا جائے گا، اور یہ اس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے، (یہ سلسلہ جاری رہے گا) حتیٰ کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا، پس وہ اپنی راہ دیکھ لے گا، اور جس شخص کے پاس گائیں ہوں وہ ان کی تنگی و خوشحالی میں ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا، تو وہ قیامت کے دن پہلے سے زیادہ موٹی تازی اور زیادہ ہوشیار ہو کر آئیں گی، اس شخص کو ان کی خاطر چٹیل میدان میں اوندھے منہ لٹا دیا جائے گا، تو پھر سینگ والی اپنے سینگ سے اسے مارے گی اور ہر کھر والی اپنے کھر سے اسے روندے گی، جب ان میں سے آخری گزر جائے گی تو پہلی دوبارہ آجائے گی، یہ اس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی؟ حتیٰ کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا، پس وہ اپنی راہ دیکھ لے گا۔ اور جس شخص کے پاس بکریاں ہوں اور وہ ان کی تنگی اور خوشحالی میں ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا، تو وہ قیامت کے دن پہلے سے زیادہ موٹی تازی حالت میں اور بہت ہوشیار ہو کر آئیں گا: تو پھر کھر والی اپنے کھر کے ساتھ اسے روندے گی اور ہر سینگ والی اپنے سینگ کے ساتھ اسے مارے گی، ان میں سے کسی کا سینگ نہ مڑا ہوا ہوگا نہ ٹوٹا ہوا ہوگا، جب ان میں سے: آخری گزر جائے گی تو پہلی پھر آجائے گی حتیٰ کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے پس وہ اپنی راہ دیکھ لے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ١٦٦٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٤٥٣].

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

3-بَابُ مَانِعِ الزَّكٰوةِ

3-مانع زکوٰۃ

2445: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ اَبُوْبَكْرٍ بَعْدَهٗ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ لِاَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ فَمَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهٗ وَنَفْسَهٗ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهٗ عَلَى اللهِ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَ الزَّكٰوةِ فَاِنَّ الزَّكٰوةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللهِ لَوْ مَنَعُوْنِي عِقَالًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهٗ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهٖ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَوَاللهِ مَاهُوَ اِلَّا اَنْ رَّاَيْتُ اللهَ شَرَحَ صَدْرَ اَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی اور آپ کے بعد سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو عرب کے کچھ لوگ کافر ہو گئے، (اور کچھ نے زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا، تو سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان سے لڑنا چاہا تو سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ ان لوگوں سے کس طرح قتال کریں گے جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما چکے ہیں: "مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے اس وقت تک قتال کروں جب تک وہ "لا الہ الا اللہ" کی گواہی نہ دے دیں، پس جو "لا الہ الا اللہ" کا اقرار کر لے تو اس نے مجھ سے اپنا مال اور اپنی جان بچالی، سوائے اسکے حق کے اور اس کا حساب اللہ کے ذمے ہے؟ سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس شخص نے نماز اور زکوٰۃ کے درمیان فرق کیا میں اس سے قتال کروں گا، اللہ کی قسم اگر انہوں نے مجھ سے ایک رسی بھی روک لی جسے وہ (زکوٰۃ کی مد میں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ادا کیا کرتے تھے، تو میں اس کے ادا نہ کرنے پر ان سے قتال کروں گا، سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم میں تو یہی سمجھا ہوں کہ اللہ نے قتال کیلئے سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کا سینہ کھول دیا تھا، پس میں نے جان لیا کہ وہ حق پر تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۳۹۹، ۱۴۵۶م، ۸۲۸۵، ۱۴۰۰، ۶۹۲۴، ۶۹۲۵، ۷۲۸۴)، مسلم: (الحدیث: ۳۲/ ۳۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۵۵۶، ۱۵۵۷)، ترمذی: (الحدیث: ۲۶۰۷)، نسائی: (الحدیث: ۳۰۹۱، ۳۰۹۲، ۳۰۹۳، ۳۹۸۰، ۳۹۸۱، ۳۹۸۳، ۳۹۸۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۶۶۶]۔

4-بَابُ عُقُوْبَةِ مَانِعِ الزَّكٰوةِ

4-زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کی سزا

2446: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيْمٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنِي

بہز بن حکیم نے بیان کیا: میرے والد نے میرے دادا سے بیان کیا، انہوں نے کہا، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِیْ كُلِّ اِبِلٍ سَائِمَةٍ فِیْ كُلِّ اَرْبَعِیْنَ ابْنَةُ لَبُوْنٍ لَا یُفَرَّقُ اِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ اَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا فَلَهٗ اَجْرُهَا وَمَنْ اَبٰی فَاِنَّا اٰخِذُوْهَا وَشَطْرَ اِبِلِهٖ عَزْمَةٌ مِّنْ عَزَمَاتِ رَبِّنَا لَا یَحِلُّ لِاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْهَا شَیْءٌ۔

سنا، ”جنگل میں چرنے والے ہر چالیس اونٹ میں اونٹ کا دو سال کا مادہ ہے، اور اونٹوں کو ان کے حساب سے الگ الگ نہ کیا جائے گا، پس جو اجر کی خاطر ان کی زکوٰۃ ادا کرتا ہے، اس کے لیے اس کا اجر ہے، اور جو انکار کر دے تو ہم اسے لیں گے اور ہمارے رب کے حقوق واجب میں سے حق واجب کے طور پر اس کے نصف اونٹ بھی لیں گے، اور آل محمد ﷺ کے لیے اس میں سے کوئی چیز حلال نہیں۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٥٧٥)، نسائی: (الحدیث: ٢٤٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١٣٨٤]۔

5-بَابُ زَكٰوةِ الْاِبِلِ

5-اونٹوں کی زکوٰۃ

2447: اَخْبَرَنَا عُبَیْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ یَحْیٰی ح وَاَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ وَشُعْبَةَ وَمَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیٰی عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ ِالْخُدْرِیِّ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِیْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ۔

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ وسق غلّہ سے کم پر صدقہ نہیں اور پانچ اونٹوں سے کم پر صدقہ نہیں اور پانچ اوقیہ چاندی سے کم پر صدقہ نہیں (تقریباً ساڑھے باون تولے چاندی) سے کم پر صدقہ نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٤٧، ١٤٠٥)، مسلم: (الحدیث: ٩٧٩/ ٢، ٩٧٩/ ٣، ٤/٩٧٩، ٩٧٩/ ٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٥٥٨)، ترمذی: (الحدیث: ٦٢٦، ٦٢٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٧٩٣)، نسائی: (الحدیث: ٢٤٤٥، ٢٤٧٢، ٢٤٧٤، ٢٤٧٤، ٢٤٧٥، ٢٤٨٢، ٢٤٨٣، ٢٤٨٤، ٢٤٨٦)، انظر تحفة الأشراف: ٤٤٠٢]۔

2448: اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیَی بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ ِالْخُدْرِیِّ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ۔

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پانچ اونٹوں سے کم (چاندی) پر صدقہ نہیں؟ پانچ اوقیہ سے کم پر صدقہ نہیں، اور پانچ وسق سے کم (غلے) پر صدقہ نہیں۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: تقدم (الحدیث: ٢٤٤٤)]-

2449: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُظَفَّرُ بْنُ مُدْرِكٍ اَبُوْ كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَخَذْتُ هٰذَا الْكِتَابَ مِنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ اَنَّ اَبَابَكْرٍ كَتَبَ لَهُمْ اَنَّ هٰذِهٖ فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ الَّتِيْ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ الَّتِيْ اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِهَا رَسُوْلَهٗ ﷺ فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِ وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَ ذٰلِكَ فَلَا يُعْطِ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسٍ وَعِشْرِيْنَ مِنَ الْاِبِلِ فِيْ كُلِّ خَمْسٍ ذَوْدٍ شَاةٌ فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتُ مَخَاضٍ اِلٰى خَمْسٍ وَّثَلَاثِيْنَ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ بِنْتُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُوْنٍ ذَكَرٌ فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَّثَلَاثِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتُ لَبُوْنٍ اِلٰى خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ فَاِذَا بَلَغَتْ سِتَّةً وَّاَرْبَعِيْنَ فَفِيْهَا حِقَّةٌ طَرُوْقَةُ الْفَحْلِ اِلٰى سِتِّيْنَ فَاِذَا بَلَغَتْ اِحْدٰى وَسِتِّيْنَ فَفِيْهَا جَذَعَةٌ اِلٰى خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتَا لَبُوْنٍ اِلٰى تِسْعِيْنَ فَاِذَا بَلَغَتْ اِحْدٰى وَتِسْعِيْنَ فَفِيْهَا حِقَّتَانِ طَرُوْقَتَا الْفَحْلِ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَفِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ بِنْتُ لَبُوْنٍ وَفِيْ كُلِّ خَمْسِيْنَ حِقَّةٌ فَاِذَا تَبَايَنَ اَسْنَانُ الْاِبِلِ فِيْ فَرَائِضِ الصَّدَقَاتِ فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهٗ حِقَّةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ اِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهٗ اَوْ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ حِقَّةٌ وَعِنْدَهٗ جَذَعَةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْ شَاتَيْنِ اِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهٗ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ وَ عِنْدَهٗ بِنْتُ لَبُوْنٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان کے نام خط لکھا، کہ یہ فرائض صدقہ ہے جسے رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں پر فرض قرار دیا ہے جس کا اللہ عزوجل نے اپنے رسول کو حکم دیا ہے، پس مسلمانوں میں سے جس سے اس کے مطابق زکوٰۃ کا مطالبہ کیا جائے تو وہ ادا کرے، پچیس سے کم اونٹوں میں سے ہر پانچ اونٹ پر ایک بکری ہے، پس جب وہ پچیس تک پہنچ جائیں تو پینتیس تک ایک سالہ اونٹنی واجب ہوگی، پس اگر ایک سال اونٹنی نہ ہو تو ایک سال کا نر اونٹ، پس جب چھتیس ہو جائیں تو پینتالیس تک دو سالہ اونٹنی، پس جب چھیالیس ہو جائیں تو ساٹھ تک تین سالہ اونٹنی واجب ہوگی جو جفتی کے قابل ہو، پس جب اکسٹھ کو پہنچ جائیں پچھتر تک چار سال کی مادہ واجب ہوگی، جب چھہتر تک پہنچ جائیں تو نوے تک دو دو برس کی دو اونٹنیاں واجب ہوں گی، جب اکیانوے تک پہنچ جائیں تو ایک سو بیس تک تین تین برس کی دو اونٹنیاں واجب ہوں گی جو جفتی کے قابل ہوں، پس جب ایک سو بیس سے زائد ہوں تو پھر ہر چالیس پر دو سالہ اونٹنی اور ہر پچاس پر تین سالہ اونٹنی واجب ہوگی، پس جب فرائض صدقات میں عمروں کا فرق ہو، پس جب اس شخص پر چار سالہ مادہ کی زکوٰۃ بنتی ہو جب کہ اس کے پاس چار سالہ مادہ اونٹنی نہ ہو اور اس کے پاس تین سالہ اونٹنی ہو تو اس سے تین سالہ اونٹنی قبول کی جائے گی اور اس کے ساتھ دو بکریاں لی جائیں گی، اگر اس کے پاس موجود ہوں یا پھر بیس درہم، اور جس کی زکوٰۃ تین سالہ اونٹنی بنتی ہو اور اس کے پاس تین سالہ اونٹنی نہ ہو بلکہ اس کے پاس چار سالہ اونٹنی ہو تو وہ اس سے قبول کی جائے گی اور صدقہ وصول کرنے والا اسے بیس درہم دے گا یا دو بکریاں اگر اس کے پاس موجود ہوں گی، جس شخص کے پاس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ اِنِ اسْتَيْسَرَ تَالَهُ اَوْعِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ لَبُوْنٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ اِلَّا حِقَّةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْشَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ لَبُوْنٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ بِنْتُ لَبُوْنٍ وَعِنْدَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ اِنِ اسْتَيْسَرَ تَالَهُ اَوْعِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ ابْنَةِ مَخَاضٍ وَلَيْسَ عِنْدَهُ اِلَّا ابْنُ لَبُوْنٍ ذَكَرٌ فَاِنَّهُ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ عِنْدَهُ اِلَّا اَرْبَعٌ مِنَ الْاِبِلِ فَلَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ رَبُّهَا وَ فِيْ صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِيْ سَائِمَتِهَا اِذَا كَانَتْ اَرْبَعِيْنَ فَفِيْهَا شَاةٌ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيْهَا شَاتَانِ اِلٰى مِائَتَيْنِ فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةٌ فَفِيْهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ اِلٰى ثَلٰثِمِائَةٍ فَاِذَا زَادَتْ فَفِيْ كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَلَا يُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسُ الْغَنَمِ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ الْمُصَدِّقُ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيْطَيْنِ فَاِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ فَاِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ الرَّجُلِ نَاقِصَةً مِنْ اَرْبَعِيْنَ شَاةً وَّاحِدَةً فَلَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَةِ رُبُعُ الْعُشْرِ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ اِلَّا تِسْعِيْنَ وَمِائَةَ دِرْهَمٍ فَلَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ رَبُّهَا۔

تین سالہ اونٹنی کی زکوٰۃ بنتی ہو اور اس کے پاس وہ نہ ہوں جب کہ اس کے پاس دو سالہ مادہ اونٹنی ہو تو وہ اس سے قبول کی جائے گی، اور اس کے ساتھ دو بکریاں لی جائیں گی اگر اس کے پاس موجود ہوں یا پھر بیس درہم لیے جائیں گے، اور جس شخص کی زکوٰۃ دو سالہ اونٹنی بنتی ہو اور اس کے پاس صرف تین سالہ اونٹنی ہو تو وہ اس سے وصول کی جائے گی اور صدقہ وصول کرنے والا اسے بیس درہم دے گا یا دو بکریاں، اور جس کا صدقہ ایک سالہ اونٹنی بنتا ہو جب کہ اس کے پاس یہ نہیں اور اس کے پاس ایک سالہ نر ہو تو وہ اس سے قبول کیا جائے گا اور اس کے ساتھ کچھ نہیں ہو گا، اور جس شخص کے پاس صرف چار اونٹ ہوں تو ان میں کوئی چیز نہیں الا یہ کہ اس کا مالک چاہے، اور جنگل میں چرنے والی بکریوں کی مقدار چالیس ہو تو پھر ایک سو بیس تک ایک بکری زکوٰۃ ہے، اگر ایک سو اکیس ہو جائیں تو پھر دو سو تک دو بکریاں ہیں، پس جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو پھر ہر سو پر ایک بکری، صدقہ میں بوڑھی عیب دار اور نر جانور نہیں لیا جائے گا مگر یہ کہ صدقہ وصول کرنے والا مناسب سمجھے تو لے سکتا ہے، اور صدقہ کے ڈر کی وجہ سے متفرق کو جمع نہ کیا جائے گا نہ مجتمع کو متفرق کیا جائے گا، اور اگر دو شراکت داروں کا مال ہو تو وہ اپنا حساب برابر کر لیں اگر کسی شخص کی جنگل میں چرنے والی بکریاں چالیس سے ایک بھی کم ہوں تو اس میں زکوٰۃ بالکل نہیں، ہاں اگر ان کا مالک چاہے تو اور بات ہے، اور چاندی (دو سو درہم) میں چالیسواں حصہ ہے، اور اگر وہ ایک سو نوے درہم ہوں تو ان میں زکوٰۃ نہیں مگر یہ کہ ان کا مالک چاہے (تو خوشی سے ادا کر سکتا ہے)۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٤٨، ١٤٥٠، ١٤٥١، ١٤٥٣، ١٤٥٤، ١٤٥٥، ٣١٠٦، ٢٤٨٧، ٥٨٧٩، ٦٩٥٥، ٥٨٧٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٥٦٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨٠٠)، نسائی: (الحدیث: ٢٤٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ٦٥٨٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

6-بَابُ مَانِعِ زَكٰوةِ الْاِبِلِ

6-اونٹوں کی زکوٰۃ نہ ادا کرنے والا

2450: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو الزِّنَادِ عَمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُالرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ عَمَّا ذَكَرَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يُحَدِّثُ بِهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَاْتِي الْاِبِلُ عَلٰى رَبِّهَا عَلٰى خَيْرِ مَا كَانَتْ اِذَا هِيَ لَمْ يُعْطِ فِيْهَا حَقَّهَا تَطَؤُهٗ بِاَخْفَافِهَا وَتَاْتِي الْغَنَمُ عَلٰى رَبِّهَا عَلٰى خَيْرِ مَا كَانَتْ اِذَا لَمْ يُعْطِ فِيْهَا حَقَّهَا تَطَؤُهٗ بِاَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهٗ بِقُرُوْنِهَا قَالَ وَمِنْ حَقِّهَا اَنْ تُحْلَبَ عَلَى الْمَاءِ اَلَا لَا يَاْتِيَنَّ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَعِيْرٍ يَحْمِلُهٗ عَلٰى رَقَبَتِهٖ لَهٗ رُغَاءٌ فَيَقُوْلُ يَا مُحَمَّدُ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ بَلَّغْتُ اَلَا لَا يَاْتِيَنَّ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِشَاةٍ يَحْمِلُهَا عَلٰى رَقَبَتِهٖ لَهَا يُعَارٌ فَيَقُوْلُ يَا مُحَمَّدُ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ بَلَّغْتُ قَالَ وَيَكُوْنُ كَنْزُ اَحَدِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ يَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهٗ وَيَطْلُبُهٗ اَنَا كَنْزُكَ فَلَا يَزَالُ حَتّٰى يُلْقِمَهٗ اُصْبَعَهٗ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جب اونٹوں کے مالک نے ان کی زکوٰۃ ادا نہ کی ہوگی تو وہ اونٹ اپنی پہلی حالت سے بہتر حالت میں اپنے مالک کے پاس آئیں گے، وہ اپنے کھروں کے ساتھ اسے روندیں گے۔ اور بکریوں کے مالک نے جب ان کی زکوٰۃ ادا نہ کی ہوگی تو وہ بھی اپنی پہلی حالت سے بہتر حالت میں اپنے مالک کے پاس آئیں گی اور وہ اپنے کُھروں کے ساتھ اسے روندیں گی اور اپنے سینگوں کے ساتھ اسے ماریں گی، اور ان کا حق یہ بھی ہے کہ انہیں پانی پر (جہاں وہ چراگاہ میں چر رہی ہوں) دوہا جائے، سن لو، تم میں سے کوئی قیامت کے دن اس طرح نہ آئے کہ وہ اپنی گردن پر بکری اٹھائے ہوئے ہو جو رو رہی ہو، تو وہ کہے: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو میں کہوں گا: میں تیرے لیے کچھ نہیں کر سکتا میں نے (احکام) پہنچا دیے تھے، اور تم میں سے کسی کا خزانہ قیامت کے دن گنجے سانپ کی شکل میں ہوگا، اس (خزانے) کا مالک اس سے بھاگے گا، وہ اس کو تلاش کرے گا اور کہے گا: میں تیرا خزانہ ہوں، پس ایسے ہوتا رہے گا حتیٰ کہ وہ اپنی انگلی اس کے منہ میں دے دے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٠٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٧٣٦]۔

7-بَابُ سُقُوْطِ الزَّكٰوةِ عَنِ الْاِبِلِ اِذَا كَانَتْ رِسْلًا لِاَهْلِهَا وَلِحَمُوْلَتِهِمْ

7- کام کاج والے پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ نہیں

2451: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ بَهْزَ بْنَ حَكِيْمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بہز بن حکیم اپنے والد سے وہ اس کے دادا سے بیان کرتے ہیں، انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ”جنگل میں چرنے والے ہر چالیس اونٹ پر دو سالہ اونٹنی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ كُلِّ اِبِلٍ سَائِمَةٍ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ ابْنَةُ لَبُوْنٍ لَا تُفَرَّقُ اِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ اَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا لَهُ اَجْرُهَا وَمَنْ مَّنَعَهَا فَاِنَّا اٰخِذُوْهَا وَشَطْرَ اِبِلِهِ عَزْمَةٌ مِنْ عَزْمَاتِ رَبِّنَا لَا يَحِلُّ لِاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا شَيْءٌ۔

ہے، اونٹوں کو ان کے حساب سے الگ نہ کیا جائے، جو اسے اجر وثواب کے لیے دے گا تو اس کے لیے اس کا اجر ہے، اور جو اسے ادا نہیں کرے گا تو ہم اسے لیں گے، اور ہمارے رب کے حقوق واجب میں سے ایک حق واجب کے طور پر اس کے نصف اونٹ لیں گے، آل محمد ﷺ کے لیے اس میں سے کوئی چیز حلال نہیں۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: تقدم (الحديث: ٢٤٤٣)۔

8-بَابُ زَكٰوةِ الْبَقَرِ

8-گایوں کی زکوٰۃ

2452: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهَلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ مُعَاذٍ رضي الله عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَهُ اِلَى الْيَمَنِ وَاَمَرَهُ اَنْ يَّاْخُذَ مِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِيْنَارًا اَوْ عِدْلَهُ مَعَافِرَ وَمِنَ الْبَقَرِ مِنْ ثَلَاثِيْنَ تَبِيْعًا اَوْ تَبِيْعَةً وَمِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ مُسِنَّةً۔

سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں یمن کی طرف (حاکم بنا کر) بھیجا اور انہیں حکم دیا کہ وہ ہر بالغ شخص سے ایک دینار یا اس کے برابر قیمت کا معافر کپڑا، اور تیس گایوں میں سے ایک سال عمر کا نر بیل یا ایک سال عمر کی مادہ اور ہر چالیس گائے بیلوں پر دو برس کی مادہ یا نر ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١٥٧٧، ١٥٧٨)، ترمذی: (الحديث: ٦٢٣)، ابن ماجه: (الحديث: ١٨٠٣)، نسائی: (الحديث: ٢٤٥٠، ٢٤٥١)، انظر تحفة الأشراف: ١١٣٦٣]۔

2453: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ وَالْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا قَالَ مُعَاذٌ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰخُذَ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ بَقَرَةً ثَنِيَّةً وَمِنْ كُلِّ ثَلَاثِيْنَ تَبِيْعًا وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِيْنَارًا اَوْ عِدْلَهُ مَعَافِرَ۔

سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے مجھے یمن کی طرف بھیجا تو مجھے حکم فرمایا کہ میں ہر چالیس گایوں پر دو سالہ گائے کا بچہ، ہر تیس پر ایک سالہ گائے کا بچہ اور ہر بالغ سے ایک دینار یا اس کے برابر معافر کا کپڑا حاصل کروں۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٤٩)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

2454: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ مُعَاذٍ رضی اللہ عنہ قَالَ لَمَّا بَعَثَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ اَمَرَهٗ اَنْ يَّاْخُذَ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِيْنَ مِنَ الْبَقَرِ تَبِيْعًا اَوْتَبِيْعَةً وَمِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ مُسِنَّةً وَمِنْ كُلِّ حَالِمٍ دِيْنَارًا اَوْعِدْلَهٗ مَعَافِرَ۔

سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یمن کی طرف بھیجا، آپ نے انہیں ہر تیس گایوں پر گائے کا ایک سالہ بچے اور ہر چالیس پر دو سالہ بچے، ہر بالغ سے ایک دینار یا اس کے مساوی معافر کا کپڑا وصول کرنے کا حکم فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٤٩)]۔

2455: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الطُّوْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ وَائِلِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ بَعَثَنِيْ اِلَى الْيَمَنِ اَنْ لَّا اٰخُذَ مِنَ الْبَقَرِ شَيْئًا حَتّٰى تَبْلُغَ ثَلَاثِيْنَ فَاِذَا بَلَغَتْ ثَلَاثِيْنَ فَفِيْهَا عِجْلٌ تَابِعٌ جَذَعٌ اَوْجَذَعَةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ اَرْبَعِيْنَ فَاِذَا بَلَغَتْ اَرْبَعِيْنَ فَفِيْهَا بَقَرَةٌ مُسِنَّةٌ۔

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت مجھے یمن کی طرف بھیجا تو مجھے حکم فرمایا کہ میں گایوں میں سے کچھ نہ لوں حتیٰ کہ تیس کی تعداد کو پہنچ جائیں، جب وہ تیس کی تعداد کو پہنچ جائیں تو انتالیس کی تعداد تک ان میں گائے کا ایک سال کا نر یا مادہ بچہ ہے، پس جب چالیس تک پہنچ جائیں تو ان میں دو سال کا مادہ ہے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١٥٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ١١٣١٢]۔

9-بَابُ مَانِعِ زَكٰوةِ الْبَقَرِ

9-گائے کی زکوٰۃ ادا نہ کرنے والا

2456: اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَامِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ وَّلَا بَقَرٍ وَّلَا غَنَمٍ لَّا يُؤَدِّيْ حَقَّهَا اِلَّا وُقِفَ لَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاعٍ قَرْقَرٍ تَطَؤُهٗ ذَاتُ الْاَظْلَافِ بِاَظْلَافِهَا وَتَنْطَحُهٗ ذَاتُ الْقُرُوْنِ بِقُرُوْنِهَا لَيْسَ فِيْهَا يَوْمَئِذٍ جَمَّاءُ وَلَا مَكْسُوْرَةُ الْقَرْنِ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَاذَا حَقُّهَا

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اونٹوں، گایوں اور بکریوں کا جو مالک ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اسے قیامت کے دن ان کے لیے چٹیل میدان میں کھڑا کیا جائے گا، کھروں والے اپنے کھروں سے اسے روندیں گے اور سینگوں والے اپنے سینگوں سے اسے ماریں گے، پس ایسا کوئی نہیں ہوگا جس کے کھر نہ ہوں، یا اس کے سینگ ٹوٹے ہوں"۔ ہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کا حق کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اسے جفتی کے لیے دینا، اس کا ڈول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اِطْرَاقُ فَحْلِهَا وَاِعَارَةُ دَلْوِهَا وَحَمْلٌ عَلَيْهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا صَاحِبِ مَالٍ لَّا يُؤَدِّيْ حَقَّهٗ اِلَّا يُخَيَّلُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ اَقْرَعُ يَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يَتْبَعُهٗ يَقُوْلُ لَهٗ هٰذَا كَنْزُكَ الَّذِيْ كُنْتَ تَبْخَلُ بِهٖ فَاِذَا رَاٰى اَنَّهٗ لَابُدَّلَهٗ مِنْهُ اَدْخَلَ يَدَهٗ فِيْ فِيْهِ فَجَعَلَ يَقْضِمُهَا كَمَا يَقْضِمُ الْفَحْلُ۔

عاریۃ دینا اور اللہ کی راہ میں اسے سواری کے لیے دینا، اور جو مال کا مالک اس کا حق (زکوٰۃ) ادا نہیں کرتا، قیامت کے دن وہ اس کے لیے گنجے سانپ کی شکل میں دکھائی دے گا، اس (مال) کا مالک اس سے بھاگے گا، اور وہ اس کا پیچھا کرے گا اور وہ اسے کہے گا: یہ تمہارا خزانہ ہے جس میں تو بخل کیا کرتا تھا، جب وہ دیکھے گا کہ اس کے لیے اس سے چھٹکارا مشکل ہے تو وہ اپنا ہاتھ اس کے منہ میں داخل کر دے گا، اور وہ اسے اس طرح چبا ڈالے گا جس طرح اونٹ چبا دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۸۸/ ۲۸)، انظر تحفة الأشراف: ۲۷۸۸]۔

10-بَابُ زَكٰوةِ الْغَنَمِ

10- بکریوں کی زکوٰۃ

2457: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ النَّسَائِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا شُرَيْحُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ اَنَّ اَبَابَكْرٍ كَتَبَ لَهٗ اَنَّ هٰذِهٖ فَرَائِضُ الصَّدَقَةِ الَّتِيْ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ الَّتِيْ اَمَرَ اللّٰهُ بِهَا رَسُوْلَهٗ فَمَنْ سُئِلَهَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى وَجْهِهَا فَلْيُعْطِهَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَهَا فَلَا يُعْطِهٖ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ مِنَ الْاِبِلِ فِيْ خَمْسٍ ذَوْدٍ شَاةٌ فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا وَّعِشْرِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتُ مَخَاضٍ اِلٰى خَمْسٍ وَّثَلَاثِيْنَ فَاِنْ لَمْ تَكُنِ ابْنَةُ مَخَاضٍ فَابْنُ لَبُوْنٍ ذَكَرٌ فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَّثَلَاثِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتُ لَبُوْنٍ اِلٰى خَمْسٍ وَّاَرْبَعِيْنَ فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَّاَرْبَعِيْنَ فَفِيْهَا حِقَّةٌ طَرُوْقَةُ الْفَحْلِ اِلٰى سِتِّيْنَ فَاِذَا بَلَغَتْ اِحْدٰى وَسِتِّيْنَ فَفِيْهَا جَذَعَةٌ اِلٰى خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَّسَبْعِيْنَ فَفِيْهَا ابْنَتَا لَبُوْنٍ اِلٰى تِسْعِيْنَ فَاِذَا بَلَغَتْ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان کے نام خط لکھا، کہ یہ فرائض صدقہ ہے جسے رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں پر فرض قرار دیا ہے جس کا اللہ عزوجل نے اپنے رسول کو حکم دیا ہے، پس مسلمانوں میں سے جس سے اس کے مطابق زکوٰۃ کا مطالبہ کیا جائے تو وہ ادا کرے، پچیس سے کم اونٹوں میں سے ہر پانچ اونٹ پر ایک بکری ہے، پس جب وہ پچیس تک پہنچ جائیں تو پینتیس تک ایک سالہ اونٹنی واجب ہو گی، پس اگر ایک سال کی اونٹنی نہ ہو تو ایک سال کا نر اونٹ، پس جب چھتیس ہو جائیں تو پینتالیس تک دو سالہ اونٹنی، پس جب چھیالیس ہو جائیں تو ساٹھ تک تین سالہ اونٹنی واجب ہو گی جو جفتی کے قابل ہو، پس جب اکسٹھ کو پہنچ جائیں پچہتر تک چار سال کی مادہ واجب ہو گی، جب چھہتر تک پہنچ جائیں تو نوے تک دو دو برس کی دو اونٹنیاں واجب ہوں گی، جب اکیانوے تک پہنچ جائیں تو ایک سو بیس تک تین تین برس کی دو اونٹنیاں واجب ہوں گی جو جفتی کے قابل ہوں،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اِحْدٰى وَتِسْعِيْنَ فَفِيْهَا حِقَّتَانِ طُرُوْقَتَا الْفَحْلِ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَاِذَا زَادَتْ عَلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَفِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ ابْنَةُ لَبُوْنٍ وَفِيْ كُلِّ خَمْسِيْنَ حِقَّةٌ فَاِذَا تَبَايَنَ اَسْنَانُ الْاِبِلِ فِيْ فَرَائِضِ الصَّدَقَاتِ فَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهٗ حِقَّةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ اِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهٗ اَوْعِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ اِلَّا جَذَعَةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَ يُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْشَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ وَ عِنْدَهٗ ابْنَةُ لَبُوْنٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ اِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهٗ اَوْعِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ صَدَقَةُ بِنْتِ لَبُوْنٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ اِلَّا حِقَّةٌ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَ يُعْطِيْهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِيْنَ دِرْهَمًا اَوْشَاتَيْنِ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ صَدَقَةُ بِنْتِ لَبُوْنٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ بِنْتُ لَبُوْنٍ وَعِنْدَهٗ بِنْتُ مَخَاضٍ فَاِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ اِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهٗ اَوْعِشْرِيْنَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهٗ صَدَقَةُ ابْنَةُ مَخَاضٍ وَلَيْسَتْ عِنْدَهٗ اِلَّا ابْنَ لَبُوْنٍ ذَكَرٌ فَاِنَّهٗ يُقْبَلُ مِنْهُ وَلَيْسَ مَعَهٗ شَيْءٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهٗ اِلَّا اَرْبَعَةٌ مِّنَ الْاِبِلِ فَلَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ رَبُّهَا وَفِيْ صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِيْ سَائِمَتِهَا اِذَا كَانَتْ اَرْبَعِيْنَ فَفِيْهَا شَاةٌ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْهَا شَاتَانِ اِلٰى مِائَتَيْنِ فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ اِلٰى ثَلَاثِمِائَةٍ فَاِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيْ كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَلَا تُؤْخَذُ فِي الصَّدَقَةِ هَرِمَةٌ وَلَا ذَاتُ عَوَارٍ وَلَا تَيْسُ الْغَنَمِ اِلَّا اَنْ يَشَاءَ الْمُصَدِّقُ وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا كَانَ مِنْ خَلِيْطَيْنِ فَاِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ وَاِذَا كَانَتْ سَائِمَةُ

پس جب ایک سو بیس سے زائد ہوں تو پھر ہر چالیس پر دو سالہ اونٹنی اور ہر پچاس پر تین سالہ اونٹنی واجب ہو گی، پس جب فرائض صدقات میں عمروں کا فرق ہو، پس جس شخص پر چار سالہ مادہ کی زکوٰۃ بنتی ہو جب کہ اس کے پاس چار سالہ مادہ اونٹنی نہ ہو اور اس کے پاس تین سالہ اونٹنی ہو تو اس سے تین سالہ اونٹنی قبول کی جائے گی اور اس کے ساتھ دو بکریاں لی جائیں گی، اگر اس کے پاس موجود ہوں یا پھر بیس درہم، اور جس کی زکوٰۃ تین سالہ اونٹنی بنتی ہو اور اس کے پاس تین سالہ اونٹنی نہ ہو بلکہ اس کے پاس چار سالہ اونٹنی ہو تو وہ اس سے قبول کی جائے گی اور صدقہ وصول کرنے والا اسے بیس درہم دے گا یا دو بکریاں اگر اس کے پاس موجود ہوں گی، جس شخص کے پاس تین سالہ اونٹنی کی زکوٰۃ بنتی ہو اور اس کے پاس وہ نہ ہوں جب کہ اس کے پاس دو سالہ مادہ اونٹنی ہو تو وہ اس سے قبول کی جائے گی، اور اس کے ساتھ دو بکریاں لی جائیں گی اگر اس کے پاس موجود ہوں یا پھر بیس درہم لیے جائیں گے، اور جس شخص کی زکوٰۃ دو سالہ اونٹنی بنتی ہو اور اس کے پاس صرف تین سالہ اونٹنی ہو تو وہ اس سے وصول کی جائے گی اور صدقہ وصول کرنے والا اسے بیس درہم دے گا یا دو بکریاں، اور جس کا صدقہ ایک سالہ اونٹنی بنتا ہو جب کہ اس کے پاس یہ نہیں اور اس کے پاس ایک سالہ نر ہو تو وہ اس سے قبول کیا جائے گا اور اس کے ساتھ کچھ نہیں ہو گا، اور جس شخص کے پاس صرف چار اونٹ ہوں تو ان میں کوئی چیز نہیں الا یہ کہ اس کا مالک چاہے، اور جنگل میں چرنے والی بکریوں کی مقدار چالیس ہو تو پھر ایک سو بیس تک ایک بکری زکوٰۃ ہے، اگر ایک سو اکیس ہو جائیں تو پھر دو سو تک دو بکریاں ہیں، پس جب اس سے زیادہ ہو جائیں تو پھر ہر سو پر ایک بکری، صدقہ میں بوڑھی عیب دار اور نر جانور نہیں لیا جائے گا مگر یہ کہ صدقہ وصول کرنے والا مناسب سمجھے تو لے سکتا ہے، اور صدقہ کے ڈر کی وجہ سے متفرق کو جمع کیا جائے گا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الرَّجُلِ نَاقِصَةٌ مِنْ اَرْبَعِيْنَ شَاةً وَاحِدَةً فَلَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ رَبُّهَا وَفِي الرِّقَةِ رُبْعُ الْعُشْرِ فَاِنْ لَّمْ يَكُنِ الْمَالُ اِلَّا تِسْعِيْنَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيْهِ شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ رَبُّهَا۔

نہ مجتمع کو متفرق کیا جائے گا، اور اگر دو شراکت داروں کا مال ہو تو وہ اپنا حساب برابر کر لیں اگر آدمی کی جنگل میں چرنے والی بکریاں چالیس سے ایک بھی کم ہوں تو ان میں زکوٰۃ بالکل نہیں، ہاں اگر ان کا مالک چاہے تو اور بات ہے، اور چاندی (دو سو درہم) میں چالیسواں حصہ ہے، اور اگر وہ ایک سو نوے درہم ہوں تو ان میں زکوٰۃ نہیں مگر یہ کہ ان کا مالک چاہے (تو خوشی سے ادا کر سکتا ہے)۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٤٦)]۔

11-بَابُ مَانِعِ زَكٰوةِ الْغَنَمِ

11- بکریوں کی زکوٰۃ ادا نہ کرنے والا

2458: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُوْرِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَامِنْ صَاحِبِ اِبِلٍ وَّلَا بَقَرٍ وَلَا غَنَمٍ لَا يُؤَدِّيْ زَكٰوتَهَا اِلَّا جَائَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَعْظَمَ مَاكَانَتْ وَاَسْمَنَهٗ تَنْطَحُهٗ بِقُرُوْنِهَا وَتَطَؤُهٗ بِاَخْفَافِهَا كُلَّمَا نَفِدَتْ اُخْرَاهَا اَعَادَتْ عَلَيْهِ اُوْلَاهَا حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ۔

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اونٹوں، گایوں اور بکریوں کا جو مالک ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا، تو وہ قیامت کے دن پہلے سے زیادہ بڑی اور زیادہ موٹی تازی ہو کر آئیں گی، وہ انہیں اپنے سینگوں سے ماریں گی، اور اپنے کھروں سے روندیں گی، جب بھی ان میں سے آخری، گزر جائے گی تو ان میں سے پہلی پھر لوٹ آئے گی، حتیٰ کہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٦٦٣٨، ١٤٦٠، ٦٦٣٨)، مسلم: (الحديث: ٣٠)، ابن ماجه: (الحديث: ١٧٨٥)، ترمذی: (الحديث: ٦١٧)، نسائی: (الحديث: ٢٤٣٩)]۔ انظر تحفة الأشراف: ١١٩٨١]۔

12-بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ الْمُتَفَرِّقِ وَالتَّفْرِيْقِ بَيْنَ الْمُجْتَمِعِ

12- متفرق مال کو یکجا کرنا اور یکجا کو متفرق کرنا

2459: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ مَيْسَرَةَ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ اَتَانَا مُصَدِّقُ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَاَتَيْتُهٗ فَجَلَسْتُ اِلَيْهِ فَسَمِعْتُهٗ

سیدنا سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے صدقہ وصول کرنے والا ہمارے پاس آیا تو میں اس کے پاس آ کر بیٹھ گیا، میں نے اسے فرماتے ہوئے سنا: میرے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

يَقُوْلُ اِنَّ فِيْ عَهْدِيْ اَنْ لَا نَأْخُذَ رَاضِعَ لَبَنٍ وَلَا نَجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا نُفَرِّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ كَوْمَاءَ فَقَالَ خُذْهَا فَأَبٰى۔

عہد میں ہے کہ ہم دودھ پلانے والے جانور کو (صدقہ میں) وصول کریں گے نہ متفرق کو یک جا کریں گے اور نہ ہی یک جا کو متفرق کریں گے، پس ایک آدمی موٹی کوہان والی اونٹنی لے کر ان کے پاس آیا تو اس نے کہا، اسے لے لیں؟ انہوں نے (اُسے وصول کرنے سے) انکار کر دیا۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۵۸۰، ۱۵۷۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۸۰۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۵۹۳]۔

2460: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ يَزِيْدَ يَعْنِي ابْنَ اَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَاعِيًا فَاَتٰى رَجُلًا فَاَتَاهُ فَصِيْلًا مَخْلُوْلًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثْنَا مُصَدِّقَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِنَّ فُلَانًا اَعْطَاهُ فَصِيْلًا مَخْلُوْلًا اَللّٰهُمَّ لَا تُبَارِكْ فِيْهِ وَلَا فِيْ اِبِلِهٖ فَبَلَغَ ذٰلِكَ الرَّجُلَ فَجَاءَ بِنَاقَةٍ حَسْنَاءَ فَقَالَ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَاِلٰى نَبِيِّهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْهِ وَفِيْ اِبِلِهٖ۔

سیدنا وائل بن حجر ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے صدقہ وصول کرنے والا بھیجا تو وہ ایک شخص کے پاس آیا تو اس نے انہیں اونٹ کا دُبلا سا بچہ دیا، پس آپ نے فرمایا: "ہم نے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے صدقہ وصول کرنے والا بھیجا پس فلاں شخص نے اسے اونٹ کا دبلا سا بچہ دیا، اے اللہ اسے برکت نہ عطا فرما اس کے اونٹوں میں"۔ پس اس آدمی کو خبر پہنچی تو وہ ایک بہترین اونٹنی لے کر آیا، اس نے عرض کیا: میں اللہ عزوجل اور اس کے نبی ﷺ کے حضور توبہ کرتا ہوں، تو نبی ﷺ نے فرمایا: "اے اللہ اسے اور اس کے اونٹوں میں برکت عطا فرما۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۷۸۵]۔

13-بَابُ صَلٰوةِ الْاِمَامِ عَلٰى صَاحِبِ الصَّدَقَةِ

13-صدقہ والے شخص کے لیے حکمران کا دعا کرنا

2461: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ اَخْبَرَنِيْ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اَوْفٰى ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ فُلَانٍ فَاَتَاهُ اَبِيْ بِصَدَقَتِهٖ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ اَبِيْ اَوْفٰى۔

سیدنا عبد اللہ بن ابی اوفی ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب کچھ لوگ اپنا صدقہ لے کر آپ کے پاس آتے تو آپ فرماتے تھے: "اے اللہ آل فلاں پر رحمت فرما"۔ پس میرے والد آپ کے پاس اپنا صدقے لے کر آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اے اللہ آل ابی اوفی پر رحمت نازل فرما۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٩٧، ٤١٦٦، ٦٣٣٢، ٦٣٥٩)، مسلم: (الحدیث: ١٠٧٨/ ١٧٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٥٩٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٧٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ٥١٧٦]۔

14-بَابٌ اِذَا جَاوَزَ فِي الصَّدَقَةِ

14-جب وہ صدقہ وصول کرنے والا زیادتی کرے

2462: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَ جَرِيْرٌ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِّنَ الْاَعْرَابِ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَأْتِيْنَا نَاسٌ مِّنْ مُصَدِّقِيْكَ يَظْلِمُوْنَ قَالَ اَرْضُوْا مُصَدِّقِيْكُمْ قَالُوْا وَاِنْ ظَلَمَ قَالَ اَرْضُوْا مُصَدِّقِيْكُمْ ثُمَّ قَالُوْا وَاِنْ ظَلَمَ قَالَ اَرْضُوْا مُصَدِّقِيْكُمْ قَالَ جَرِيْرٌ فَمَا صَدَرَ عَنِّيْ مُصَدِّقٌ مُنْذُ سَمِعْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا وَهُوَ رَاضٍ۔

سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، کچھ اعرابی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ آپ کی طرف سے صدقہ وصول کرنے والے کچھ حضرات ہم پر ظلم کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے صدقہ وصول کرنے والوں کو خوش کرو“۔ انہوں نے عرض کیا: اگرچہ وہ ظلم کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے صدقہ وصول کرنے والے کو خوش کرو“۔ انہوں نے پھر عرض کیا، اگرچہ وہ ظلم کرے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے صدقہ وصول کرنے والے کو خوش کرو“۔ جریر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے جب سے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے تب سے صدقہ وصول کرنے والا مجھ سے راضی ہی جاتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٩٨٩/ ٢٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٥٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ٣٢١٨]۔

2463: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ هُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ اَنْبَاَنَا دَاوٗدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ جَرِيْرٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلْيَصْدُرْ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ۔

سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب صدقہ وصول کرنے والا تمہارے پاس آئے تو وہ جائے تو تم سے راضی ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٩٨٩/ ١٧٧)، ترمذی: (الحدیث: ٦٤٨، ٦٤٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨٠٢)، انظر تحفة الأشراف: ٣٢١٥]۔

15-بَابُ اِعْطَاءِ السَّيِّدِ الْمَالَ بِغَيْرِ اخْتِيَارِ الْمُصَدِّقِ

15-مال کا مالک صدقہ وصول کرنے والے کے اختیار کے بغیر زکوٰۃ ادا کرے

2464: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ رَحِمَهُ اللّٰهُ

مسلم ابن ثقفہ نے بیان کیا: ابن علقمہ نے میرے والد کو اپنی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَلَيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ ثَفِنَةَ قَالَ اسْتَعْمَلَ ابْنُ عَلْقَمَةَ أَبِي رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَلٰى عِرَافَةِ قَوْمِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يُصَدِّقَهُمْ فَبَعَثَنِي أَبِي إِلٰى طَائِفَةٍ مِنْهُمْ لِأَتِيَهُ بِصَدَقَتِهِمْ فَخَرَجْتُ حَتّٰى أَتَيْتُ عَلٰى شَيْخٍ كَبِيرٍ يُقَالُ لَهُ سَعْرٌ فَقُلْتُ إِنَّ أَبِي بَعَثَنِي إِلَيْكَ لِتُؤَدِّيَ صَدَقَةَ غَنَمِكَ قَالَ ابْنَ أَخِي وَأَيَّ نَحْوٍ تَأْخُذُونَ قُلْتُ نَخْتَارُ حَتّٰى إِنَّا لَنَشْرُبُ ضُرُوعَ الْغَنَمِ قَالَ ابْنَ أَخِي فَإِنِّي أُحَدِّثُكَ أَنِّي كُنْتُ فِي شِعْبٍ مِنْ هٰذِهِ الشِّعَابِ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَنَمٍ لِي فَجَاءَنِي رَجُلَانِ عَلٰى بَعِيرٍ فَقَالَا إِنَّا رَسُولَا رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَيْكَ لِتُؤَدِّيَ صَدَقَةَ غَنَمِكَ قَالَ قُلْتُ وَمَا عَلَيَّ فِيهَا قَالَا شَاةٌ فَأَعْمِدُ إِلٰى شَاةٍ قَدْ عَرَفْتُ مَكَانَهَا مُمْتَلِئَةً مَحْضًا وَشَحْمًا فَأَخْرَجْتُهَا إِلَيْهِمَا فَقَالَ هٰذِهِ الشَّافِعُ وَالشَّافِعُ الْحَابِلُ وَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَأْخُذَ شَافِعًا قَالَ فَأَعْمِدُ إِلٰى عَنَاقٍ مُعْتَاطٍ وَالْمُعْتَاطُ الَّتِي لَمْ تَلِدْ وَلَدًا وَقَدْ حَانَ وِلَادُهَا فَأَخْرَجْتُهَا إِلَيْهِمَا فَقَالَا نَاوِلْنَاهَا فَرَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا فَجَعَلَاهَا مَعَهُمَا عَلٰى بَعِيرِهِمَا ثُمَّ انْطَلَقَا۔

قوم کی خبر گیری پر مقرر کیا، اور انہیں حکم دیا کہ وہ ان کا صدقہ وصول کریں، پس میرے والد نے ان میں سے ایک جماعت کی طرف مجھے بھیجا تاکہ میں ان کا صدقہ وصول کر کے ان کے پاس لاؤں، پس میں گیا حتیٰ کہ ایک عمر رسیدہ شخص کے پاس پہنچا جن کا نام سعر تھا، میں نے کہا، میرے والد نے آپ کی طرف بھیجا ہے تاکہ آپ اپنی بکریوں کا صدقہ ادا کریں، انہوں نے کہا: بھتیجے تم کس طرح کا صدقہ وصول کرتے ہو؟ میں نے کہا: ہم انتخاب کرتے ہیں حتیٰ کہ ہم بکریوں کے تھنوں کو ٹٹولتے ہیں، انہوں نے کہا: بھتیجے میں تمہیں بیان کرتا ہوں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے دور میں ان گھاٹیوں میں سے ایک گھاٹی میں تھا، میرے پاس بکریاں تھیں، دو آدمی ایک اونٹ پر میرے پاس آئے تو انہوں نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کی طرف سے نمائندے بن کر تمہارے پاس آئے ہیں تاکہ آپ اپنی بکریوں کا صدقہ ادا کریں، میں نے کہا: ان میں مجھ پر کیا عاید ہوتا ہے؟ انہوں نے کہا: ایک بکری، پس میں نے ایک بکری کا قصد کیا جو کہ بہت دودھ دیتی تھی اور خوب موٹی تازی تھی، پس میں نے وہ نکال کر ان کے حوالے کر دی، اور کہا: یہ حاملہ ہے، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے حاملہ بکری وصول کرنے سے ہمیں منع فرمایا ہے، انہوں نے کہا: ٹھیک ہے پھر میں بچہ نہ جننے والی ایک سالہ بکری کا قصد کرتا ہوں پس میں اسے ان کے سامنے نکال لایا، تو ان دونوں نے فرمایا: یہ ہمیں پکڑا دو، پس میں نے اسے اوپر اٹھایا تو انہوں نے اسے اپنے ساتھ اپنے اونٹ پر رکھ لیا اور چلے گئے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۵۸۱)، نسائی: (الحدیث: ۲۴۶۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۵۷۹]۔

2465: أَخْبَرَنَا هٰرُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ ثَفِنَةَ أَنَّ ابْنَ عَلْقَمَةَ

مسلم ابن ثفنہ نے بیان کیا کہ ابن علقمہ نے ان کے والد کو ان کی قوم کا صدقہ وصول کرنے پر عامل مقرر کیا، اور پھر حدیث سابق کے مانند روایت کیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اسْتَعْمَلَ اَبَاهُ عَلٰى صَدَقَةِ قَوْمِهٖ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٦١)]۔

2466: اَخْبَرَنِيْ عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ قَالَ وَ قَالَ عُمَرُ ﷺ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِصَدَقَةٍ فَقِيْلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِيْلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيْلٍ اِلَّا اَنَّهٗ كَانَ فَقِيْرًا فَاَغْنَاهُ اللّٰهُ وَاَمَّا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ فَاِنَّكُمْ تَظْلِمُوْنَ خَالِدًا قَدِ احْتَبَسَ اَدْرَاعَهٗ وَاَعْتُدَهٗ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ اَمَّا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَمُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَهِيَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ وَمِثْلُهَا مَعَهَا۔

سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے زکوٰۃ کا حکم فرمایا تو بتایا گیا کہ ابن جمیل، خالد بن ولید اور عباس بن عبدالمطلب نے زکوٰۃ ادا نہیں کی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ابن جمیل تو اس لیے ناگواری محسوس کرتا ہے کہ وہ محتاج تھا تو اللہ نے اسے مال دار بنا دیا: رہے خالد بن ولید تو تم خالد پر ظلم کرتے ہو انہوں نے تو اپنی زرہیں اور مال و اسباب اللہ کی راہ میں وقف کر دیا ہے، اور رہے عباس بن عبدالمطلب، رسول اللہ ﷺ کے چچا تو وہ اور اس کی مثل زکوٰۃ میرے ذمے ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٤٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٦٧٠ و ١٣٩١٥]۔

2467: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِصَدَقَةٍ مِثْلَهٗ سَوَاءً۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے اس کے مثل برابر برابر صدقے کا حکم فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٦٣)]۔

2468: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ وَمَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هِلَالٍ الثَّقَفِيِّ ﷺ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ كِدْتُ اُقْتَلُ بَعْدَكَ فِيْ عَنَاقٍ اَوْ شَاةٍ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَوْلَا اَنَّهَا تُعْطٰى فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِيْنَ مَا اَخَذْتُهَا۔

سیّدنا عبداللہ بن ہلال الثقفی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: قریب ہے کہ میں آپ کے بعد صدقے کی ایک بکری یا ایک سال کے بکری کے بچے کی وجہ سے مار دیا جاؤں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر یہ مہاجر فقراء کو نہ دی جاتی تو میں اسے وصول ہی نہ کرتا۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انظر تحفة الأشراف: ٩٦٧١]۔

16-بَابُ زَكٰوةِ الْخَيْلِ

16-گھوڑوں کی زکوٰۃ

2469: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِيْ عَبْدِهٖ وَلَا فَرَسِهٖ صَدَقَةٌ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمان پر اس کے غلام اور اس کے گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٦٣، ١٤٤٦)، مسلم: (الحدیث: ٩٨٢/ ٨، ٩٨٢/ ٩، ٩٨٢/ ١٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٥٩٤، ١٥٩٥)، ترمذی: (الحدیث: ٦٢٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨١٢)، نسائي: (الحدیث: ٢٤٦٧، ٢٤٦٨، ٢٤٦٩، ٢٤٧٠، ٢٤٧١)، انظر تحفة الأشراف: ١٤١٥٣]۔

2470: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ الْوَضَّاحِ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ وَهُوَ ابْنُ اُمَيَّةَ عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا زَكٰوةَ عَلَى الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ فِيْ عَبْدِهٖ وَلَا فَرَسِهٖ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمان شخص پر اس کے غلام اور اس کے گھوڑے میں زکوٰۃ نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٤٦٦)]۔

2471: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ مَكْحُوْلٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَرْفَعُهٗ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِيْ عَبْدِهٖ وَلَا فِيْ فَرَسِهٖ صَدَقَةٌ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے مرفوع روایت کیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمان پر اس کے غلام اور اس کے گھوڑے میں کوئی زکوٰۃ نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٤٦٦)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

2472: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ خُثَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمَرْءِ فِيْ فَرَسِهٖ وَلَا فِيْ مَمْلُوْكِهٖ صَدَقَةٌ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”آدمی پر اس کے گھوڑے میں زکوٰۃ ہے نہ اس کے مملوک میں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٦٦)]۔

17-بَابُ زَكٰوةِ الرَّقِيْقِ

17-غلام کی زکوٰۃ

2473: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِيْ عَبْدِهٖ وَلَا فِيْ فَرَسِهٖ صَدَقَةٌ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمان پر اس کے غلام میں کوئی زکوٰۃ ہے نہ اس کے گھوڑے میں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٦٦)]۔

2474: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ خُثَيْمِ بْنِ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ صَدَقَةٌ فِيْ غُلَامِهٖ وَلَا فِيْ فَرَسِهٖ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”مسلمان پر اس کے غلام میں کوئی زکوٰۃ ہے نہ اس کے گھوڑے میں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٦٦)]۔

18-بَابُ زَكٰوةِ الْوَرِقِ

18-چاندی کی زکوٰۃ

2475: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں کوئی زکوٰۃ ہے نہ پانچ اونٹوں سے کم پر کوئی زکوٰۃ ہے اور نہ ہی پانچ وسق سے کم پر کوئی زکوٰۃ ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٤٤)]۔

2476: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي صَعْصَعَةَ الْمَازِنِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الْاِبِلِ صَدَقَةٌ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پانچ وسق کھجور سے کم میں زکوٰۃ ہے نہ پانچ اوقیہ چاندی سے کم میں زکوٰۃ ہے اور نہ ہی پانچ اونٹوں سے کم میں کوئی زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٤٥٩، ١٤٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ٤١٠٦]۔

2477: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ ﷺ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا صَدَقَةَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوْسَاقٍ مِنَ التَّمْرِ وَلَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَا فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الْاِبِلِ صَدَقَةٌ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا "پانچ وسق کھجور سے کم مقدار پر کوئی زکوٰۃ نہیں، پانچ اوقیہ سے کم چاندی پر کوئی صدقہ نہیں، اور پانچ اونٹوں سے کم پر کوئی زکوٰۃ نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٤٤)]۔

2478: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ الطُّوْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي صَعْصَعَةَ وَكَانَا ثِقَةً عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ بْنِ اَبِي حَسَنٍ وَعَبَّادِ بْنِ تَمِيْمٍ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ مِنَ الْاِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "پانچ اوقیہ سے کم چاندی پر صدقہ ہے نہ پانچ اونٹوں سے کم پر صدقہ ہے اور نہ ہی پانچ وسق سے کم غلے پر صدقہ ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٤٤)].

2479: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ عَفَوْتُ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ فَاَدُّوْا زَكٰوةَ اَمْوَالِكُمْ مِّنْ كُلِّ مِائَتَيْنِ خَمْسَةً۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے گھوڑے اور غلام کی زکوٰۃ معاف کر دی ہے، اپنے اموال میں سے ہر دو سو میں سے پانچ ادا کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١٥٧٤)، ترمذی: (الحديث: ١٦٢٠)، نسائی: (الحديث: ٢٤٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٣٦]۔

2480: اَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ عَفَوْتُ عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ وَلَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ مِائَتَيْنِ زَكٰوةٌ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے گھوڑے اور غلام میں زکوٰۃ معاف کر دی ہے، اور دو سو سے کم پر کوئی زکوٰۃ نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٧٦)]۔

19- بَابُ زَكٰوةِ الْحُلِيِّ

19- زیورات کی زکوٰۃ

2481: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ اَهْلِ الْيَمَنِ اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِنْتٌ لَهَا فِيْ يَدِ ابْنَتِهَا مَسْكَتَانِ غَلِيْظَتَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ اَتُؤَدِّيْنَ زَكٰوةَ هٰذَا قَالَتْ لَا قَالَ اَيَسُرُّكِ اَنْ يُّسَوِّرَكِ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سِوَارَيْنِ مِنْ نَّارٍ قَالَ فَخَلَعَتْهُمَا فَاَلْقَتْهُمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هُمَا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے ان کے دادا سے روایت کیا، کہ اہل یمن کی ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اس کی بیٹی اس کے ساتھ تھی، اس کی بیٹی کے ہاتھ میں سونے کے موٹے موٹے دو کنگن تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم ان کی زکوٰۃ ادا کرتی ہو؟ اس نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تمہیں پسند ہے کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن ان کے بدلے میں تجھے آگ کے دو کنگن پہنائے؟“ راوی کہتا ہے اس نے وہ دونوں اتار کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیئے اور کہا: وہ دونوں اللہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہیں۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١٥٦٣)، نسائي: (الحديث: ٢٤٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ٨٦٨٢]۔

2482: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ حُسَيْنًا قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ وَّمَعَهَا بِنْتٌ لَهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَفِي يَدِ ابْنَتِهَا مَسْكَتَانِ نَحْوَهُ مُرْسَلٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ خَالِدٌ اَثْبَتُ مِنَ الْمُعْتَمِرِ۔

عمرو بن شعیب نے بیان کیا، ایک عورت اپنی بیٹی کے ساتھ رسول اللہ ﷺ خدمت میں حاضر ہوئی اس کی بیٹی کے ہاتھ میں دو کنگن تھے، حدیث سابق کے مطابق، روایت مرسل ہے، ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: خالد، المعتمر سے زیادہ ثقہ ہے۔

حکم الحدیث: (حسن سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٧٨)]۔

20-بَابُ مَانِعِ زَكٰوةِ مَالِهٖ

20-اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہ کرنے والا

2483: اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوالنَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الَّذِيْ لَا يُؤَدِّيْ زَكٰوةَ مَالِهٖ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مَالُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهٗ زَبِيْبَتَانِ قَالَ فَيَلْتَزِمُهٗ اَوْ يُطَوِّقُهٗ قَالَ يَقُوْلُ اَنَا كَنْزُكَ اَنَا كَنْزُكَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اپنے مال کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا، قیامت کے دن اس کے مال کو گنجے سانپ کی شکل بنا دیا جائے گا اس کی آنکھوں پر دو نکتے ہوں گے، وہ اس سے چمٹ جائے گا اور کہے گا: میں تیرا خزانہ ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٢١١]۔

2484: اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوْسَى الْاَشْيَبُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اٰتَاهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكٰوتَهٗ مُثِّلَ لَهٗ مَالُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهٗ زَبِيْبَتَانِ يَاْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُوْلُ اَنَا مَالُكَ اَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص کو اللہ عزوجل مال عطا فرمائے اور وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے دن اسے گنجا سانپ بنا دیا جائے گا اس کی آنکھوں پر دو نکتے ہوں گے، وہ قیامت کے دن اسے جبڑوں سے پکڑے گا تو کہے گا، میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں، پھر یہ آیت تلاوت فرمائی: "وہ لوگ جنہیں اللہ نے اپنے فضل سے مال عطا فرمایا ہے اس میں بخل کر کے یہ گمان نہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ ..... کریں۔" (کہ یہ ان کے لیے بہتر ہے)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٠٣، ٤٥٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٨٢٠]۔

21-بَابُ زَكٰوةِ التَّمْرِ

21- کھجور کی زکوٰۃ

2485: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيٰى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيٰى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ ِالْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسَاقٍ مِّنْ حَبٍّ اَوْ تَمْرٍ صَدَقَةٌ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پانچ وسق غلے یا کھجور سے کم مقدار پر کوئی زکوٰۃ نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٤٤٤)]۔

22-بَابُ زَكٰوةِ الْحِنْطَةِ

22- گندم کی زکوٰۃ

2486: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ ِالْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ فِي الْبُرِّ وَالتَّمْرِ زَكٰوةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ خَمْسَةَ اَوْسُقٍ وَلَا يَحِلُّ فِي الْوَرِقِ زَكٰوةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ خَمْسَةَ اَوَاقٍ وَلَا يَحِلُّ فِيْ اِبِلٍ زَكٰوةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ خَمْسَ ذَوْدٍ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "گندم اور کھجور میں پانچ وسق سے کم پر زکوٰۃ نہیں، پانچ اوقیہ سے کم چاندی پر زکوٰۃ نہیں، اور پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٤٤٤)]۔

23-بَابُ زَكٰوةِ الْحُبُوْبِ

23- غلّے کی زکوٰۃ

2487: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَيْسَ فِي حَبٍّ وَلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ حَتّٰى تَبْلُغَ خَمْسَةَ اَوْسُقٍ وَلَا فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ وَلَا فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ۔

فرمایا: "غلے اور کھجور میں زکوٰۃ نہیں حتی کہ وہ پانچ وسق تک پہنچ جائے، پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ نہیں، اور پانچ اوقیہ چاندی سے کم مقدار پر زکوٰۃ واجب نہیں ہوتی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٤٤)]۔

24-بَابُ الْقَدْرِ الَّذِيْ تَجِبُ فِيْهِ الصَّدَقَةُ

24-وہ مقدار جس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے

2488: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا اِدْرِيْسُ الْاَوْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ۔

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پانچ اوقیہ سے کم مقدار چاندی پر زکوٰۃ واجب نہیں ہوتی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ١٥٥٩)، نسائي: (الحديث: ١٨٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ٤٠٤٢]۔

2489: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعُبَيْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "پانچ اوقیہ چاندی سے کم مقدار پر زکوٰۃ واجب ہے نہ پانچ اونٹوں سے کم پر اور نہ ہی پانچ وسق سے کم مقدار غلے پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٤٤)]۔

25-بَابُ مَا يُوْجِبُ الْعُشْرَ وَمَا يُوْجِبُ نِصْفَ الْعُشْرِ

25-عشر کس پر واجب ہوتا ہے اور نصف عشر کس پر

2490: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْهَيْثَمِ اَبُوْجَعْفَرٍ الْاَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ زمین جسے آسمان (بارش) نہریں اور چشمے سیراب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فِيْمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْاَنْهَارُ وَالْعُيُوْنُ اَوْ كَانَ بَعْلًا الْعُشْرُ وَمَا سُقِيَ بِالسَّوَانِيْ وَالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ۔

کرتے ہوں یا وہ جو خود بخود پانی سے سیراب ہوئی ہو تو اس کی پیداوار میں سے دسواں حصہ لیا جائے، اور جسے اونٹوں پر پانی لاکر اور کنویں سے پانی کھینچ کر سیراب کیا جاتا ہو اس کی پیداوار سے نصف عشر (بیسواں حصہ) لیا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٨٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٥٩٦)، ترمذی: (الحدیث: ٦٤٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨١٧)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٧٧]۔

2491: اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فِيْمَا سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْاَنْهَارُ وَالْعُيُوْنُ الْعُشْرُ وَفِيْمَا سُقِيَ بِالسَّانِيَةِ نِصْفُ الْعُشْرِ۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بارش، نہروں اور چشموں سے سیراب ہونے والی زمین کی پیداوار سے دسواں حصہ اور راہٹ سے سیراب ہونے والی زمین کی پیداوار سے بیسواں حصہ لیا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٩٨١/ ٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٥٩٧)، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٩٥]۔

2492: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ مُعَاذٍ ﷺ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلَى الْيَمَنِ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰخُذَ مِمَّا سَقَتِ السَّمَاءُ الْعُشْرَ وَفِيْمَا سُقِيَ بِالدَّوَالِيْ نِصْفَ الْعُشْرِ۔

سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے مجھے یمن کی طرف بھیجا، تو مجھے حکم فرمایا کہ میں بارش سے سیراب ہونے والی زمین کی پیداوار سے دسواں حصہ اور ڈولوں کے ذریعے سیراب ہونے والی زمین کی پیداوار سے بیسواں حصہ لوں۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١١٣١٣]۔

26- بَابُ كَمْ يَتْرُكُ الْخَارِصُ

26- اندازہ لگانے والا کتنا چھوڑ دے

2493: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خُبَيْبَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ مَسْعُوْدِ بْنِ نِيَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِيْ حَثْمَةَ قَالَ اَتَانَا وَنَحْنُ فِي السُّوْقِ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوْا وَ

سیدنا سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، وہ ہمارے پاس آئے جب کہ ہم بازار میں تھے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم (پیداوار کا) اندازہ کر لو پس تم وصول کرو تو تہائی چھوڑ دو، اگر تم نہ لو یا تم تہائی نہ چھوڑو تو چوتھائی چھوڑ دو۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

دَعَوا الثُّلُثَ فَإِنْ لَّمْ تَأْخُذُوا أَوْ تَدَعُوا الثُّلُثَ شَكَّ شُعْبَةُ فَدَعُوا الرُّبُعَ۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٠٥)، ترمذی: (الحدیث: ٦٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٤٧]۔

27-بَابُ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ: ﴿وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ﴾ [البقرة: ٢٦٧]

27-اللہ عزوجل کے فرمان (تم جو خرچ کرو اس میں سے ردی چیز کا قصد نہ کرو)

2494: أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ حُمَيْدٍ الْيَحْصَبِيُّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فِي الْآيَةِ الَّتِي قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ قَالَ هُوَ الْجُعْرُورُ وَلَوْنُ حُبَيْقٍ فَنَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ تُؤْخَذَ فِي الصَّدَقَةِ الرُّذَالَةُ۔

ابو امامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے اس آیت کی تفسیر میں جو کہ اللہ تعالیٰ فرمان ہے: (تم جو خرچ کرتے ہو اس میں سے نکمی اور ردی چیز کا قصد نہ کرو) فرمایا: ناقابل انتفاع چھوٹی چھوٹی کھجوریں اور ردی کھجوریں، پس رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ صدقہ میں نکمی کھجوریں لی جائیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٩]۔

2495: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ أَبِي عَرِيبٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَبِيَدِهِ عَصًا وَقَدْ عَلَّقَ رَجُلٌ قِنْوَ حَشَفٍ فَجَعَلَ يَطْعَنُ فِي ذٰلِكَ الْقِنْوِ فَقَالَ لَوْ شَاءَ رَبُّ هٰذِهِ الصَّدَقَةِ تَصَدَّقَ بِأَطْيَبَ مِنْ هٰذَا إِنَّ رَبَّ هٰذِهِ الصَّدَقَةِ يَأْكُلُ حَشَفًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

سیدنا عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے جب کہ آپ کے ہاتھ میں لاٹھی تھی، ایک آدمی نے ردی کھجوروں کا خوشہ (مسجد نبوی میں) لٹکا دیا تھا، آپ اس خوشے کو لاٹھی مارنے لگے، اور فرمایا: "اگر اس صدقے کا مالک چاہتا تو وہ اس سے بہتر صدقہ کر سکتا تھا، اس صدقے کا مالک قیامت کے دن نکمی کھجوریں کھائے گا۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٠٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨٢١)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٩١٤]۔

28-بَابُ الْمَعْدِنِ

28- کان (معدن) کا بیان

2496: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اس کے دادا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عُبَيْدِاللهِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ مَا كَانَ فِيْ طَرِيْقِ مَأْتٍ اَوْ فِيْ قَرْيَةٍ عَامِرَةٍ فَعَرِّفْهَا سَنَةً فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَاِلَّا فَلَكَ وَ مَالَمْ يَكُنْ فِيْ طَرِيْقِ مَأْتٍ وَلَا فِيْ قَرْيَةٍ عَامِرَةٍ فَفِيْهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ۔

سے روایت کیا، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ سے گری پڑی چیز اٹھانے کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شارع عام میں ہو یا کسی آباد بستی میں ہو تو سال بھر اس کا اعلان کرا گر اس کا مالک آ جائے تو ٹھیک ورنہ وہ تیرا ہے، اور جو شارع عام میں ہو نہ آباد بستی میں تو اس میں اور دفینوں (پرانے وقت کا دفن شدہ مال) میں پانچواں حصہ ہے۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷۱۲)، نسائی: (الحدیث: ٤٩٧٢)، انظر تحفة الأشراف: ۸۷۵۵]۔

2497: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَاَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدٍ وَّاَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: "جانور زخمی کر دے تو اس پر کوئی دیت نہیں، کنویں میں گر کر مر جائے اس پر کوئی دیت نہیں، کان میں گر کر مر جائے تو اس پر کوئی دیت نہیں، "اور دفینوں میں پانچواں حصہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۷۱۰/ ٤٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٥٩٣، ۳۰۸۵)، ترمذی: (الحدیث: ۱۳۷۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۶۷۳، ۲۵۰۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۱۲۸، ۱۳۳۱۰]۔

2498: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدٍ وَّ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ بِمِثْلِهٖ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اسی کی مانند روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۷۱۰/ ٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۳۵۱]۔

2499: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدٍ وَّاَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُرْحُ الْعَجْمَاءِ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "چوپائے کا زخمی کرنا مفت ہی جائے گا، کنویں میں گر کر مر جانے والا رائیگاں ہے، کان میں گر کر مر جانے پر کوئی دیت نہیں، اور دفینوں میں پانچواں حصہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٩٩)، مسلم: (الحدیث: ١٧١٠/ ٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٢٣٦]۔

2500: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَنْبَاَنَا مَنْصُوْرٌ وَّهِشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَلْبِئْرُ جُبَارٌ وَّالْعَجْمَاءُ جُبَارٌ وَّالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَّفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کنویں میں گر کر مر جائے تو اس کی جان مفت گئی، جانور زخمی کر دیں اس پر کوئی دیت نہیں، کان میں گر کر مر جائے اس پر کوئی دیت نہیں اور دفینوں میں پانچواں حصہ ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٤٥٠٦، ١٤٥٥٠]۔

29-بَابُ زَكٰوةِ النَّحْلِ

29-شہد کی زکوٰۃ

2501: اَخْبَرَنِي الْمُغِيْرَةُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِيْ شُعَيْبٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ اَعْيَنَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ جَاءَ هِلَالٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُشُوْرِ نَحْلٍ لَهٗ وَسَاَلَهٗ اَنْ يَّحْمِيَ لَهٗ وَادِيًا يُقَالُ لَهٗ سَلَبَةُ فَحَمٰى لَهٗ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ ذٰلِكَ الْوَادِيَ فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ كَتَبَ سُفْيَانُ بْنُ وَهْبٍ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَسْاَلُهٗ فَكَتَبَ عُمَرُ اِنْ اَدّٰى اِلَيَّ مَا كَانَ يُؤَدِّيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ مِنْ عُشْرِ نَحْلِهٖ فَاحْمِ لَهٗ سَلَبَةَ ذٰلِكَ وَاِلَّا فَاِنَّمَا هُوَ ذُبَابُ غَيْثٍ يَّاْكُلُهٗ مَنْ شَاءَ۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اس کے دادا سے روایت کیا، انہوں نے کہا: سیدنا ہلال رضی اللہ عنہ شہد کا دسواں حصہ لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے سلبہ نامی وادی کے مکمل تصرف کی درخواست کی، پس رسول اللہ ﷺ نے وہ وادی مکمل طور پر اس کے تصرف میں دے دی، جب سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو سفیان بن وہب نے سیدنا عمر بن خطاب سے اس کے متعلق خط لکھ کر دریافت کیا، تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے جواب لکھا: اگر وہ اتنی مقدار مجھے ادا کرے جتنی مقدار وہ شہد کے عشر میں سے ادا کرتا تھا تو وہ سلبہ وادی اس کے تصرف میں دے دو ورنہ وہ عام مکھیوں کی طرح آزاد ہیں انہیں کوئی بھی استعمال میں لا سکتا ہے۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٠٠)، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٦٧]۔

30-بَابُ فَرْضِ زَكٰوةِ رَمَضَانَ

30-رمضان کی زکوٰۃ (فطرانے) کی فرضیت

2502: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ عَبْدِالْوَارِثِ قَالَ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ زَكٰوةَ رَمَضَانَ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ فَعَدَلَ النَّاسُ بِهٖ نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ۔

رمضان کی زکوٰۃ (فطرانہ) کو آزاد غلام اور مذکر و مؤنث پر ایک صاع (تقریباً دو کلو سو گرام) کھجور یا جو فرض قرار دی، پھر لوگوں نے نصف صاع گندم کو اس کے برابر قرار دے لیا۔ (نصف صاع رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۵۱۱)، مسلم: (الحدیث: ۹۸٤/ ۱٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱٦۱٥)، ترمذی: (الحدیث: ٦۷٥)، نسائی: (الحدیث: ۲٥۰۰)، انظر تحفة الأشراف: ۷٥۱۰]۔

31-بَابُ فَرْضِ زَكٰوةِ رَمَضَانَ عَلَى الْمَمْلُوْكِ

31- مملوک پر رمضان کی زکوٰۃ (فطرانے) کی فرضیت

2503: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوْكِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ قَالَ فَعَدَلَ النَّاسُ اِلٰى نِصْفِ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فطر کی زکوٰۃ (فطرانہ) مرد و عورت، اور آزاد و غلام پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو فرض قرار دی تھی، پس لوگوں نے اسے نصف صاع گندم کے برابر قرار دے لیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲٤۹۹)]۔

32-بَابُ فَرْضِ زَكٰوةِ رَمَضَانَ عَلَى الصَّغِيْرِ

32- کم سن پر رمضان کی زکوٰۃ کی فرضیت

2504: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ زَكٰوةَ رَمَضَانَ عَلٰى كُلِّ صَغِيْرٍ وَّ كَبِيْرٍ حُرٍّ وَّعَبْدٍ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے رمضان کی زکوٰۃ (فطرانے) کو ہر چھوٹے بڑے، آزاد غلام اور مرد عورت پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو فرض قرار دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱٥۰٤)، مسلم: (الحدیث: ۹۸٤/ ۱۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱٦۱۱)، ترمذی: (الحدیث: ٦۷٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۸۲٦)، نسائی: (الحدیث: ۲٥۰۲)، انظر تحفة الأشراف: ۸۳۲۱]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

33-بَابُ فَرْضِ زَكٰوةِ رَمَضَانَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ دُوْنَ الْمُعَاهِدِيْنَ

33-رمضان کی زکوٰۃ مسلمانوں پر فرض ہے ذمیوں پر نہیں

2505: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَرَضَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ عَلَى النَّاسِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْصَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ عَلٰى كُلِّ حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کا فطرانہ مسلمان افراد پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو ہر آزاد یا غلام، مرد یا عورت پر فرض قرار دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٥٠٤)، مسلم: (الحدیث: ١٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٦١١)، ترمذی: (الحدیث: ٦٧٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨٢٦)، نسائی: (الحدیث: ٢٥٠١)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٢١]۔

2506: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْصَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ عَلَى الْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى وَالصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَمَرَ بِهَا اَنْ تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ اِلَى الصَّلَاةِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فطر کی زکوٰۃ (فطرانہ) ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو مسلمانوں کے آزاد، غلام، مذکر، مؤنث اور چھوٹے بڑے شخص پر فرض قرار دی، اور اس کے متعلق حکم فرمایا کہ اسے لوگوں کے نماز (عید) کے لیے جانے سے پہلے ادا کر دیا جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٥٠٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٦١٢)، انظر تحفة الأشراف: ٨٢٤٤]۔

34-بَابُ كَمْ فُرِضَ

34-فطرانے کی مقدار

2507: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْصَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فطرانہ چھوٹے، بڑے، مرد عورت اور آزاد، غلام پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو فرض قرار دیا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٠٨٤]۔

35-بَابُ فَرْضِ صَدَقَةِ الْفِطْرِ قَبْلَ نُزُوْلِ الزَّكٰوةِ

35-زکوٰۃ کی فرضیت کا حکم نازل ہونے سے پہلے فطرانے کی فرضیت

2508: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ كُنَّا نَصُوْمُ عَاشُوْرَاءَ وَنُؤَدِّيْ زَكٰوةَ الْفِطْرِ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانُ وَنَزَلَتِ الزَّكٰوةُ لَمْ نُؤْمَرْ بِهٖ وَلَمْ نُنْهَ عَنْهُ وَكُنَّا نَفْعَلُهٗ۔

سیدنا عبادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم عاشوراء کا روزہ رکھا کرتے تھے اور فطرانہ ادا کیا کرتے تھے، پس جب رمضان اور زکوٰۃ کی فرضیت کا حکم نازل ہوا تو ہمیں اس کا حکم دیا گیا نہ اس سے ہمیں منع کیا گیا، جب کہ ہم اس پر عمل کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٠٩٣]۔

2509: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ اَبِيْ عَمَّارٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَ الزَّكٰوةُ فَلَمَّا نَزَلَتِ الزَّكٰوةُ لَمْ يَاْمُرْنَا وَلَمْ يَنْهَنَا وَنَحْنُ نَفْعَلُهٗ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ عَمَّارٍ اسْمُهٗ عَرِيْبُ بْنُ حُمَيْدٍ وَعَمْرُو بْنُ شُرَحْبِيْلَ يُكْنٰى اَبَا مَيْسَرَةَ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ خَالَفَ الْحَكَمَ فِيْ اِسْنَادِهٖ وَالْحَكَمُ اَثْبَتُ مِنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ۔

سیدنا قیس بن سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، زکوٰۃ کی فرضیت کا حکم نازل ہونے سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فطرانے کا حکم فرمایا تھا، پس جب زکوٰۃ کا حکم نازل ہوا تو آپ نے ہمیں اس کا حکم فرمایا نہ اس سے منع فرمایا، جب کہ ہم اس پر عمل کرتے ہیں۔ ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: ابو عمار کا نام عریب ابن حمید ہے، عمرو بن شرحبیل کی کنیت ابو میسرہ ہے، اور سلمہ بن کہیل نے حکم کی اس کی اسناد میں مخالفت کی ہے، اور حکم، سلمہ بن کہیل سے اثبت ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابن ماجه: (الحديث: ١٨٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١٠٩٨]۔

36-بَابُ مَكِيْلَةِ زَكٰوةِ الْفِطْرِ

36-فطرانے کی مقدار

2510: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما امیر بصرہ نے (رمضان کے) مہینے کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ اَمِيْرُ الْبَصْرَةِ فِيْ اٰخِرِ الشَّهْرِ اَخْرِجُوْا زَكٰوةَ صَوْمِكُمْ فَنَظَرَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ فَقَالَ مَنْ هٰهُنَا مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قُوْمُوْا فَعَلِّمُوْا اِخْوَانَكُمْ فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ هٰذِهِ الزَّكٰوةَ فَرَضَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى كُلِّ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى حُرٍّ وَّمَمْلُوْكٍ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ تَمْرٍ اَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ قَمْحٍ فَقَامُوْا خَالَفَهُ هِشَامٌ فَقَالَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ۔

آخر پر فرمایا: اپنے روزے کی زکوٰۃ نکالو، پس لوگوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا، تو فرمایا: اہل مدینہ میں سے یہاں کون ہے اٹھو اور اپنے بھائیوں کو سکھاؤ، اس لیے کہ انہیں معلوم نہیں کہ اس زکوٰۃ کو رسول اللہ ﷺ نے ہر مرد و عورت اور آزاد و مملوک پر ایک صاع جو یا کھجور یا نصف صاع گندم فرض قرار دیا ہے۔ تو وہ (اہل مدینہ لوگوں کو سمجھانے کے لیے) اٹھ کھڑے ہوئے۔ ہشام نے اس کی مخالفت کی ہے تو اس نے کہا: عن محمد ابن سیرین۔

حكم الحديث: (ضعيف الاسناد)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ١٥٧٩)]۔

2511: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ عَنْ مَخْلَدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ ذَكَرَ فِيْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ قَالَ صَاعًا مِّنْ بُرٍّ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ سُلْتٍ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فطرانے کا ذکر کیا تو فرمایا: ایک صاع گندم یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا ایک صاع چھلکے کے بغیر جو۔

حكم الحديث: (شاذ)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٤٣٩]۔

2512: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَخْطُبُ عَلٰى مِنْبَرِكُمْ يَعْنِيْ مِنْبَرَ الْبَصْرَةِ يَقُوْلُ صَدَقَةُ الْفِطْرِ صَاعٌ مِّنْ طَعَامٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا اَثْبَتُ الثَّلَاثَةِ۔

ابو رجاء نے بیان کیا: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو تمہارے اس منبر یعنی بصرہ کے منبر پر فرماتے ہوئے سنا: فطرانہ ایک صاع اناج ہے، ابو عبد الرحمن نے فرمایا: یہ ان تینوں سے اثبت ہے۔

حكم الحديث: (صحيح الاسناد)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٢١]۔

37-بَابُ التَّمْرِ فِيْ زَكٰوةِ الْفِطْرِ

37-فطرانے میں کھجور ادا کرنا

2513: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ الْوَضَّاحِ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ وَهُوَ ابْنُ اُمَيَّةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع پنیر فطرانہ مقرر فرمایا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

سَرْحٍ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ ِالْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْصَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْصَاعًا مِّنْ اَقِطٍ۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۸، ۱۵۱۰)، مسلم: (الحدیث: ۹۸۵/ ۱۷، ۹۸۵/ ۱۹، ۱۸، ۹۸۵/ ۲۰، ۹۸۵/ ۲۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸)، ترمذی: (الحدیث: ۶۷۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۸۲۹)، نسائی: (الحدیث: ۲۵۱۱، ۲۵۱۲، ۲۵۱۳، ۲۵۱۶، ۲۵۱۷)، انظر تحفة الأشراف: ۴۲۶۹]۔

38-بَابُ الزَّبِيْبِ

38-منقی

2514: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِي سَرْحٍ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ اِذْكَانَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ اَوْصَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْصَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْصَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ اَوْصَاعًا مِّنْ اَقِطٍ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب رسول اللہ ﷺ ہم میں موجود تھے تو ہم ایک صاع اناج، یا ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع منقیٰ یا ایک صاع پنیر فطرانہ ادا کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۸، ۱۵۱۰)، مسلم: (الحدیث: ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸)، ترمذی: (الحدیث: ۶۷۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۸۲۹)، نسائی: (الحدیث: ۲۵۱۰، ۲۵۱۷، ۲۵۱۲، ۲۴۱۳، ۲۵۱۶، ۲۵۱۷)، انظر تحفة الأشراف: ۴۲۶۹]۔

2515: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ صَدَقَةَ الْفِطْرِ اِذْكَانَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْصَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْصَاعًا مِّنْ اَقِطٍ فَلَمْ نَزَلْ كَذٰلِكَ حَتّٰى قَدِمَ مُعَاوِيَةُ مِنَ الشَّامِ وَكَانَ فِيْمَا عَلَّمَ النَّاسَ اَنَّهٗ قَالَ مَا اَرٰى مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ اِلَّا تَعْدِلُ صَاعًا مِّنْ هٰذَا قَالَ فَاَخَذَ النَّاسُ بِذٰلِكَ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، جب رسول اللہ ﷺ ہم میں موجود تھے تو ہم ایک صاع اناج یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا ایک صاع پنیر فطرانہ ادا کیا کرتے تھے، پس اسی طرح ادائیگی ہوتی رہی حتیٰ کہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ شام سے تشریف لائے، اور انہوں نے لوگوں کو جو سکھایا اس میں یہ بھی تھا کہ انہوں نے فرمایا: شام کی گندم کے دو مد (نصف صاع) اس (اناج) کے ایک صاع کے برابر ہیں، پس لوگوں نے پھر اس پر عمل کرنا شروع کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٥١٠، ٢٥١١)]۔

39-بَابُ الدَّقِيْقِ

39- آٹا

2516: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ يُخْبِرُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ لَمْ نُخْرِجْ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلَّا صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْصَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْصَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ اَوْصَاعًا مِّنْ دَقِيْقٍ اَوْصَاعًا مِّنْ اَقِطٍ اَوْ صَاعًا مِّنْ سُلْتٍ ثُمَّ شَكَّ سُفْيَانُ فَقَالَ دَقِيْقٍ اَوْ سُلْتٍ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا ایک صاع منقیٰ یا ایک صاع آٹا یا ایک صاع پنیر یا ایک صاع چھلکے کے بغیر جو فطرانہ ادا کیا کرتے تھے، پھر سفیان کو شک گزرا تو انہوں نے کہا، آٹا یا چھلکے کے بغیر جو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١٦١٨، ١١٦٦، ١١١٧)، بخاری: (الحديث: ١٥٠٥، ١٥٠٦، ١٥٠٨، ١٥١٠)، مسلم: (الحديث: ١٧، ١٨، ١٩، ٢٠، ٢١)، ترمذی: (الحديث: ٦٧٣)، ابن ماجه: (الحديث: ١٨٢٩)، نسائی: (الحديث: ٢٥١٠، ٢٥١١، ٢٥١٢، ٢٥١٦)، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٦٩]۔

40-بَابُ الْحِنْطَةِ

40- گندم

2517: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ خَطَبَ بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ اَدُّوْا زَكٰوةَ صَوْمِكُمْ فَجَعَلَ النَّاسُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ فَقَالَ مَنْ هٰهُنَا مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قُوْمُوْا اِلٰى اِخْوَانِكُمْ فَعَلِّمُوْهُمْ فَاِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ وَالذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى نِصْفَ صَاعِ بُرٍّ اَوْصَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْشَعِيْرٍ قَالَ الْحَسَنُ فَقَالَ عَلِيٌّ اَمَّا اِذَا اَوْسَعَ اللّٰهُ فَاَوْسِعُوْا اَعْطُوْا صَاعًا مِّنْ بُرٍّ اَوْغَيْرِهٖ۔

حسن سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بصرہ میں خطبہ ارشاد فرمایا تو فرمایا: اپنے روزے کی زکوٰۃ ادا کرو، تو لوگ ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے، انہوں نے فرمایا: اہل مدینہ میں سے جو یہاں ہیں، اٹھو اور اپنے بھائیوں کو تعلیم دو، اس لیے کہ انہیں معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چھوٹے، بڑے آزاد غلام اور مرد، عورت پر نصف صاع گندم یا ایک صاع کھجور یا جو فطرانہ فرض قرار دیا ہے، حسن نے بیان کیا: سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب اللہ نے تم پر کشادگی فرمائی ہے تو پھر تم بھی کشادگی کا مظاہرہ کرو، پس ایک صاع گندم یا اس کے علاوہ چیز ادا کرو۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ١٥٧٩)]۔

41-بَابُ السُّلْتِ

41-چھلکے کے بغیر حجازی جَو

2518: اَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيزِ بْنُ اَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ النَّاسُ يُخْرِجُونَ عَنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ اَوْ تَمْرٍ اَوْ سُلْتٍ اَوْ زَبِيبٍ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: لوگ نبی ﷺ کے دور میں ایک صاع جو یا کھجور یا چھلکے کے بغیر حجازی جو یا منقیٰ فطرانے میں ادا کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[ابو داود: (الحديث: ١٦١٤)، انظر تحفة الأشراف: ٧٧٦٠]۔

42-بَابُ الشَّعِيرِ

42-جَو

2519: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيَاضٌ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا نُخْرِجُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ اَوْ تَمْرٍ اَوْ زَبِيبٍ اَوْ اَقِطٍ فَلَمْ نَزَلْ كَذٰلِكَ حَتّٰى كَانَ فِي عَهْدِ مُعَاوِيَةَ قَالَ مَا اَرٰى مُدَّيْنِ مِنْ سَمْرَاءِ الشَّامِ اِلَّا تَعْدِلُ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ۔

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک صاع جو یا کھجور یا منقی یا پنیر فطرانہ ادا کیا کرتے تھے، ہم اسی طرح ادا کرتے رہے حتیٰ کہ سیّدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں ایسے ہوا کہ انہوں نے فرمایا: میں تو یہی سمجھتا ہوں کہ ملک شام کی گندم کے دو مد (نصف صاع) ایک صاع جو کے برابر ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٥١٠)]۔

43-بَابُ الْاَقِطِ

43-پنیر

2520: اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ اَنَّ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رضی اللہ عنہ قَالَ

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا ایک صاع پنیر ادا کیا کرتے تھے، اور ہم اس کے علاوہ کوئی اور چیز ادا نہیں کیا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كُنَّا نُخْرِجُ فِي عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْصَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ اَوْصَاعًا مِّنْ اَقِطٍ لَا نُخْرِجُ غَيْرَهٗ۔

کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٥١٠)]۔

44-بَابُ كَمِ الصَّاعُ

44-صاع کی مقدار

2521: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ مَالِكٍ عَنِ الْجُعَيْدِ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ قَالَ كَانَ الصَّاعُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ مُدًّا وَّثُلُثًا بِمُدِّكُمُ الْيَوْمَ وَقَدْ زِيْدَ فِيْهِ۔

سیّدنا سائب بن یزید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کے دور میں صاع تمہارے آج کے مد کے حساب سے ایک مد اور دو تہائی مد کے برابر ہوتا تھا، اس میں اضافہ کر دیا گیا ہے،

قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ وَحَدَّثَنِيْهِ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمِكْيَالُ مِكْيَالُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَالْوَزْنُ وَزْنُ اَهْلِ مَكَّةَ۔

ابو عبد الرحمٰن نے بیان کیا: زیاد بن ایوب نے اسے مجھے بیان کیا، ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”ناپ مدینہ والوں کا اور وزن مکہ والوں کا معتبر ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٦٧١٢، ١٨٥٩، ٧٣٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٩٥]۔

45-بَابُ الْوَقْتِ الَّذِيْ يُسْتَحَبُّ اَنْ تُؤَدّٰى صَدَقَةُ الْفِطْرِ فِيْهِ

45-فطرانے کی ادائیگی کا مستحب وقت

2522: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوْسٰى قَالَ وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسٰى عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ اَنْ تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ اِلَى الصَّلَاةِ قَالَ ابْنُ بَزِيْعٍ بِزَكٰوةِ الْفِطْرِ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فطرانے کے متعلق حکم فرمایا کہ اسے لوگوں کے عید کی نماز کے لیے جانے سے پہلے ادا کر دیا جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٥٠٩)، مسلم: (الحدیث: ٩٨٦/ ٢٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٦١٠)، ترمذی: (الحدیث: ٦٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ٨٤٥٢]۔

46-بَابُ اِخْرَاجِ الزَّكٰوةِ مِنْ بَلَدٍ اِلٰى بَلَدٍ

46- بیرون شہر، بیرون ملک زکوٰۃ بھیجنا

2523: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ اِسْحَاقَ وَكَانَ ثِقَةً عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ اَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ اِنَّكَ تَاْتِي قَوْمًا اَهْلَ كِتَابٍ فَادْعُهُمْ اِلٰى شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْكَ فَاَعْلِمْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً فِي اَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ فَتُوْضَعُ فِي فُقَرَائِهِمْ فَاِنْ هُمْ اَطَاعُوْكَ لِذٰلِكَ فَاِيَّاكَ وَكَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ حِجَابٌ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کا حاکم بنا کر بھیجا تو فرمایا: ''تم اہل کتاب کے لوگوں کے پاس جاؤ گے، انہیں اس گواہی کی طرف دعوت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں، پس اگر وہ تمہاری بات مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ عزوجل نے ان پر روزانہ پانچ نمازیں فرض قرار دی ہیں، اگر وہ تمہاری بات مان لیں تو انہیں بتانا کہ اللہ عزوجل نے ان کے اموال میں ان پر زکوٰۃ فرض قرار دی ہے، وہ ان کے مال داروں سے لے کر ان کے فقراء کو دی جائے گی، اگر وہ تمہاری اس بات کو مان لیں تو پھر ان کے عمدہ اموال لینے سے اجتناب کرنا، اور مظلوم کی بد دعاء سے بچنا اس لیے کہ اس کے اور اللہ عزوجل کے درمیان کوئی حجاب نہیں۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٤٣٤)]۔

47-بَابٌ اِذَا اَعْطَاهَا غَنِيًّا وَّهُوَ لَا يَشْعُرُ

47- جب غیر شعوری طور پر کسی مال دار شخص کو زکوٰۃ دے دی جائے

2524: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو الزِّنَادِ بِهٰذَا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ بِهٰذَا ذَكَرَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهٖ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَالَ رَجُلٌ لَاَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهٖ فَوَضَعَهَا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایک آدمی نے کہا: میں ضرور صدقہ کروں گا، پس وہ اپنا صدقہ لے کر نکلا اور اسے کسی چور کے ہاتھ میں رکھ دیا، صبح ہوئی تو وہ باتیں کرنے لگے کہ کسی چور کو صدقہ دے دیا گیا، اس شخص نے کہا: اے اللہ ہر قسم کی حمد تیرے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فِيْ يَدِ سَارِقٍ فَاَصْبَحُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ عَلٰى سَارِقٍ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى سَارِقٍ لَاَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهٖ فَوَضَعَهَا فِيْ يَدِ زَانِيَةٍ فَاَصْبَحُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلٰى زَانِيَةٍ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى زَانِيَةٍ لَاَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهٖ فَوَضَعَهَا فِيْ يَدِ غَنِيٍّ فَاَصْبَحُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ عَلٰى غَنِيٍّ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى زَانِيَةٍ وَّعَلٰى سَارِقٍ وَّعَلٰى غَنِيٍّ فَاُتِيَ فَقِيْلَ لَهٗ اَمَّا صَدَقَتُكَ فَقَدْ تُقُبِّلَتْ اَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا اَنْ تَسْتَعِفَّ بِهٖ مِنْ زِنَاهَا وَلَعَلَّ السَّارِقَ اَنْ يَسْتَعِفَّ بِهٖ عَنْ سَرِقَتِهٖ وَلَعَلَّ الْغَنِيَّ اَنْ يَّعْتَبِرَ فَيُنْفِقَ مِمَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ۔

ہی لیے ہے، چور پر (صدقہ) میں (آج رات) ضرور صدقہ کروں گا، پس وہ اپنا صدقہ لے کر نکلا تو اس نے اسے کسی زانیہ کے ہاتھ میں رکھ دیا، پس صبح ہوئی تو وہ باتیں کرنے لگے کہ آج رات زانیہ کو صدقہ دے دیا گیا، تو اس نے کہا اے اللہ ہر قسم کی حمد تیرے ہی لئے ہے زانیہ پر (صدقہ)؟ میں (آج رات) صدقہ کروں گا، پس وہ صدقہ لے کر نکلا تو اسے مال دار شخص کے ہاتھ میں دے دیا، پس صبح ہوئی تو وہ باتیں کرنے لگے کہ ایک مال دار شخص پر صدقہ کر دیا گیا، اس نے کہا، اے اللہ ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے، زانیہ پر چور پر اور مال دار شخص پر، (صدقہ کر دیا گیا) پس اس کو خواب میں آ کر بتایا گیا کہ رہا تمہارا صدقہ تو وہ قبول ہو گیا، رہی زانیہ تو ہو سکتا ہے کہ وہ اس کے ذریعے زنا سے باز آ جائے، ہو سکتا ہے کہ چور اپنی چوری سے باز آ جائے، اور ہو سکتا ہے مال دار شخص عبرت حاصل کرے اور اللہ عزوجل نے اسے جو عطا کیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۴۲۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۷۳۵]۔

48-بَابُ الصَّدَقَةِ مِنَ الْغُلُوْلِ

48- چوری کے مال سے صدقہ

2525: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّارِعُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَاَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَاللَّفْظُ لِبِشْرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَلَا صَدَقَةً مِّنْ غُلُوْلٍ۔

ابو الملیح نے اپنے والد سے روایت کیا، انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "اللہ عزوجل پاکیزگی (وضوء) کے بغیر نماز قبول کرتا ہے نہ چوری کے مال سے صدقہ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٣٩)]۔

2526: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصَدَّقَ اَحَدٌ بِصَدَقَةٍ مِّنْ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلَّا الطَّيِّبَ اِلَّا اَخَذَهَا الرَّحْمٰنُ عَزَّوَجَلَّ بِيَمِيْنِهٖ وَاِنْ كَانَتْ تَمْرَةً فَتَرْبُوْ فِيْ كَفِّ الرَّحْمٰنِ حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْظَمَ مِنَ الْجَبَلِ كَمَا يُرَبِّيْ اَحَدُكُمْ فَلُوَّهٗ اَوْ فَصِيْلَهٗ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جو شخص حلال کمائی کے مال سے صدقہ کرتا ہے اور اللہ عزوجل صرف حلال کمائی کے صدقہ کو قبول کرتا ہے الرحمن عزوجل اسے اپنے دائیں ہاتھ میں لے لیتا ہے اگر وہ کھجور ہو، تو وہ الرحمن کے ہاتھ میں بڑھتی ہے حتی کہ وہ پہاڑ سے زیادہ بڑی ہو جاتی ہے، جس طرح تم میں سے کوئی اپنی گھوڑی یا اونٹنی کے بچے کو کھلا پلا کر بڑا کرتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٧٤٣٠، ١٤١٠)، مسلم: (الحديث: ١٠١٤/ ٦٣)، ترمذی: (الحديث: ٦٦١)، ابن ماجه: (الحديث: ١٨٤٢)، نسائی: (الحديث: ٢٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٣٧٩]۔

49-بَابُ جَهْدِ الْمُقِلِّ

49- کم مایہ آدمی کی طاقت کے بقدر

2527: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيٍّ الْاَزْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُبْشِيٍّ الْخَثْعَمِيِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم سُئِلَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ اِيْمَانٌ لَا شَكَّ فِيْهِ وَجِهَادٌ لَا غُلُوْلَ فِيْهِ وَحَجَّةٌ مَبْرُوْرَةٌ قِيْلَ فَاَيُّ الصَّلَاةِ اَفْضَلُ قَالَ طُوْلُ الْقُنُوْتِ قِيْلَ فَاَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ قَالَ جَهْدُ الْمُقِلِّ قِيْلَ فَاَيُّ الْهِجْرَةِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ هَجَرَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ قِيْلَ فَاَيُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ جَاهَدَ الْمُشْرِكِيْنَ بِمَالِهٖ وَنَفْسِهٖ قِيْلَ فَاَيُّ الْقَتْلِ اَشْرَفُ قَالَ مَنْ اُهْرِيْقَ دَمُهٗ وَعُقِرَ جَوَادُهٗ۔

سیدنا عبد اللہ بن حبشی الخثعمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کون سا عمل افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ایمان جس میں کوئی شک نہ ہو، جہاد جس میں کوئی خیانت نہ ہو، اور حج مبرور“ عرض کیا گیا: کون سی نماز افضل ہے؟ فرمایا: ”لمبے قیام والی“ پوچھا گیا، کون سی ہجرت افضل ہے؟ فرمایا: ”جو اللہ عزوجل کی حرام کردہ اشیاء ترک کرے“ پوچھا گیا: کون سا جہاد افضل ہے؟ فرمایا: ”جو اپنے مال اور اپنی جان کے ساتھ مشرکوں کے ساتھ جہاد کرے“۔ پوچھا گیا کون سا جان سے مارا جانا افضل ہے؟ فرمایا: ”جس کا خون بہا دیا گیا ہو اور اس کے گھوڑے کو مار دیا گیا ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١٤٤٩)، نسائی: (الحديث: ٥٠٠١)، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٤١]۔

2528: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَالْقَعْقَاعُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبَقَ دِرْهَمٌ مِائَةَ اَلْفِ دِرْهَمٍ قَالُوْا وَكَيْفَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ دِرْهَمَانِ تَصَدَّقَ بِاَحَدِهِمَا وَانْطَلَقَ رَجُلٌ اِلٰى عُرْضِ مَالِهٖ فَاَخَذَ مِنْهُ مِائَةَ اَلْفِ دِرْهَمٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا۔

فرمایا: ”ایک درہم ایک لاکھ درہم پر سبقت لے گیا“ انہوں نے عرض کیا وہ کس طرح؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ایک آدمی کے پاس دو درہم تھے، اس نے ان میں سے ایک صدقہ کر دیا، ایک آدمی اپنے مال کے بڑے حصے کی طرف گیا، اس نے وہاں سے ایک لاکھ درہم پکڑے اور صدقہ کر دیے۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۰۵۷]۔

2529: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَ دِرْهَمٌ مِائَةَ اَلْفِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ قَالَ رَجُلٌ لَهٗ دِرْهَمَانِ فَاَخَذَ اَحَدَهُمَا فَتَصَدَّقَ بِهٖ وَرَجُلٌ لَهٗ مَالٌ كَثِيْرٌ فَاَخَذَ مِنْ عُرْضِ مَالِهٖ مِائَةَ اَلْفٍ فَتَصَدَّقَ بِهَا۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک درہم ایک لاکھ (درہم) پر غالب آ گیا“۔ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ وہ کس طرح؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ایک آدمی کے پاس دو درہم ہیں، وہ ان میں سے ایک لے کر اسے صدقہ کر دیتا ہے، جب کہ ایک آدمی کے پاس بہت سا مال ہے پس وہ اپنے مال میں سے ایک لاکھ (درہم) لے کر اسے صدقہ کر دیتا ہے۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۳۲۸]۔

2530: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا بِالصَّدَقَةِ فَمَا يَجِدُ اَحَدُنَا شَيْئًا يَتَصَدَّقُ بِهٖ حَتّٰى يَنْطَلِقَ اِلَى السُّوْقِ فَيَحْمِلَ عَلٰى ظَهْرِهٖ فَيَجِيْءَ بِالْمُدِّ فَيُعْطِيْهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَاَعْرِفُ الْيَوْمَ رَجُلًا لَهٗ مِائَةُ اَلْفِ مَا كَانَ لَهٗ يَوْمَئِذٍ دِرْهَمٌ۔

سیدنا ابو مسعود ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ہمیں صدقہ کرنے کا حکم فرمایا کرتے تھے، پس ہم میں سے کوئی صدقہ کرنے کے لیے کوئی چیز نہ پاتا تو وہ بازار کی طرف چلتا، وہ اپنی پشت پر بوجھ اٹھاتا، پس وہ مد (مقدار میں غلہ) لا کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیتا، میں اس بندے کو خوب اچھی طرح جانتا ہوں کہ آج اس کے پاس ایک لاکھ (درہم) ہیں جب کہ اس وقت اس کے پاس ایک درہم بھی نہ تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۴۶۶۸، ۲۲۷۳، ۴۶۶۹)، مسلم: (الحدیث: ۱۰۱۸/ ۷۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۴۱۵۵)، نسائی: (الحدیث: ۲۵۲۹، ۲۴۳)، انظر تحفة الأشراف: ۹۹۹۱]۔

2531: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ

سیدنا ابو مسعود ﷺ نے بیان کیا، جب رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ اَبِي مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ لَمَّا اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِالصَّدَقَةِ فَتَصَدَّقَ اَبُوْعَقِيْلٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ بِنِصْفِ صَاعٍ وَجَاءَ اِنْسَانٌ بِشَيْءٍ اَكْثَرَ مِنْهُ فَقَالَ الْمُنَافِقُوْنَ اِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ لَغَنِيٌّ عَنْ صَدَقَةِ هٰذَا وَمَا فَعَلَ هٰذَا الْاٰخَرُ اِلَّا رِيَاءً فَنَزَلَتْ: ﴿اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ﴾ [التوبة: ۱۹]

ہمیں صدقہ کا حکم فرمایا، تو ابو عقیل نے نصف صاع صدقہ کیا، اور ایک آدمی اس سے کچھ زیادہ چیز لے کر آیا، تو منافقوں نے کہا: اللہ عزوجل اس کے صدقے سے بے نیاز ہے، اور دوسرے نے ریاکاری کے لیے صدقہ کیا ہے، تب یہ آیت نازل ہوئی: "جو لوگ طعن کرتے ہیں دل کھول کر خیرات دینے والے مسلمانوں پر اور ان پر جو طاقت نہیں رکھتے مگر اپنی محنت اور مزدوری کی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ۲۵۲۸)]۔

50-بَابُ الْيَدِ الْعُلْيَا

50-اوپر والا ہاتھ

2532: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي سَعِيْدٌ وَعُرْوَةُ سَمِعَا حَكِيْمَ بْنَ حِزَامٍ ﷺ يَقُوْلُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَانِي ثُمَّ سَاَلْتُهُ فَاَعْطَانِي ثُمَّ سَاَلْتُهُ فَاَعْطَانِي ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ اَخَذَهُ بِطِيْبِ نَفْسٍ بُوْرِكَ لَهُ فِيْهِ وَمَنْ اَخَذَهُ بِاِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيْهِ وَكَانَ كَالَّذِيْ يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى۔

حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے عطا فرمایا، میں نے پھر آپ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے عطا فرمایا: میں نے پھر آپ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے عطا فرمایا، پھر فرمایا: "یہ مال سر سبز و شیریں ہے، پس جس نے اسے سخی رکھ کر لیا تو اس کے لیے اس میں برکت ڈال دی جائے گی، اور جس نے اسے حرص و لالچ سے حاصل کیا اسے برکت نہیں دی جائے گی اور وہ اس شخص کے مانند ہے جو کھاتا ہے لیکن شکم سیر نہیں ہوتا، اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ۲۷۵۰، ۳۱۴۳، ٦٤٤١، ١٤٧٢)، مسلم: (الحديث: ۱۹۳۵/ ۹٦)، ترمذی: (الحديث: ۲٤٦۳)، نسائی: (الحديث: ۲٦۰۱، ۲٦۰۲)، انظر تحفة الأشراف: ۳٤۲٦]۔

51-بَابُ اَيَّتُهُمَا الْيَدُ الْعُلْيَا

51-دونوں ہاتھوں میں سے اوپر والا ہاتھ کون سا ہے؟

2533: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ

سیدنا طارق المحاربی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہم مدینہ پہنچے تو دیکھا کہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ طَارِقٍ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ فَاِذَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ النَّاسَ وَهُوَ يَقُوْلُ يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ اُمَّكَ وَاَبَاكَ وَاُخْتَكَ وَاَخَاكَ ثُمَّ اَدْنَاكَ اَدْنَاكَ مُخْتَصَرٌ۔

رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرما رہے ہیں اور آپ فرما رہے تھے، ”عطا کرنے والے کا ہاتھ اوپر والا ہے، اور (صدقہ) پہلے انہیں دو جو تمہاری زیر پرورش ہیں، تمہاری والدہ، تمہارا باپ، تمہاری بہن، تمہارا بھائی، پھر اور قریب کے رشتے دار اور پھر ان کے بعد قریب کے رشتے دار۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٩٨٨]۔

52-بَابُ الْيَدِ السُّفْلٰى

52-نیچے والا ہاتھ

2534: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يَذْكُرُ الصَّدَقَةَ وَالتَّعَفُّفَ عَنِ الْمَسْئَلَةِ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَالْيَدُ الْعُلْيَا الْمُنْفِقَةُ وَالْيَدُ السُّفْلٰى السَّائِلَةُ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کہ آپ صدقے اور سوال کرنے سے بچنے کا ذکر فرما رہے تھے، ”اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، اوپر والا ہاتھ خرچ کرنے والا ہے جب کہ نیچے والا ہاتھ سوال کرنے والا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٢٩)، مسلم: (الحدیث: ١٠٣٣/ ٩٤)، ابو داود: (الحدیث: ١٦٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٣٧]۔

53-بَابُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى

53-وہ صدقہ جس کے بعد بھی آدمی مال دار رہے

2535: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَاكَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”بہترین صدقہ وہ ہے جس کے بعد بھی آدمی مال دار رہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، اور ان سے ابتدا کرو جو تمہارا زیر پرورش ہیں۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤١٤٤]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

54-بَابُ تَفْسِيْرِ ذٰلِكَ

54-اس (حدیث) کی تفسیر

2536: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوْا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِيْ دِيْنَارٌ قَالَ تَصَدَّقْ بِهٖ عَلٰى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهٖ عَلٰى زَوْجَتِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهٖ عَلٰى وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهٖ عَلٰى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِيْ اٰخَرُ قَالَ اَنْتَ اَبْصَرُ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "صدقہ کرو" ایک آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! میرے پاس ایک دینار ہے، آپ ﷺ نے فرمایا "اسے اپنی ذات پر صدقہ کر۔" اس نے عرض کیا: میرے پاس ایک اور بھی ہے آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے اپنی اہلیہ پر صدقہ کر"۔ اس نے عرض کیا: میرے پاس ایک اور ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے اپنی اولاد پر صدقہ کر"۔ اس نے عرض کیا: میرے پاس ایک اور ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے اپنے خادم پر صدقہ کر"۔ اس نے عرض کیا: میرے پاس ایک اور ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "تم خوب سمجھتے ہو (کہ کس پر صدقہ کرنا ہے)

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ١٦٩١)، نسائی: (الحدیث: ٢٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٠٤١]۔

55-بَابُ اِذَا تَصَدَّقَ وَهُوَ مُحْتَاجٌ اِلَيْهِ هَلْ يُرَدُّ عَلَيْهِ

55-جب کوئی صدقہ کرے حالانکہ وہ اس کا محتاج ہو تو کیا وہ اسے لوٹا دیا جائے گا

2537: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَاءَ الْجُمُعَةَ الثَّانِيَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَاءَ الْجُمُعَةَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقُوْا فَتَصَدَّقُوْا فَاَعْطَاهُ ثَوْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقُوْا فَطَرَحَ اَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَمْ تَرَوْا اِلٰى هٰذَا اِنَّهٗ دَخَلَ الْمَسْجِدَ بِهَيْئَةٍ

سیّدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: کہ ایک آدمی جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا جب کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: "دو رکعتیں پڑھ۔" پھر وہ دوسرے جمعہ آیا جب کہ نبی ﷺ خطبہ دے رہے تھے تو آپ نے فرمایا: "دو رکعتیں پڑھ۔" پھر وہ تیسرے جمعے آیا تو آپ نے فرمایا: دو رکعتیں پڑھ۔ پھر فرمایا: "صدقہ کرو۔" پس انہوں نے صدقہ کیا، تو آپ نے اسے دو کپڑے عطا فرمائے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: "صدقہ کرو۔" تو اس شخص نے اپنے دو کپڑوں میں سے ایک ڈال دیا تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بَلَّةٍ فَرَجَوْتُ اَنْ تَفْطُنُوْا لَهٗ فَتَتَصَدَّقُوْا عَلَيْهِ فَلَمْ تَفْعَلُوْا فَقُلْتُ تَصَدَّقُوْا فَتَصَدَّقْتُمْ فَاَعْطَيْتُهٗ ثَوْبَيْنِ ثُمَّ قُلْتُ تَصَدَّقُوْا فَطَرَحَ اَحَدَ ثَوْبَيْهِ خُذْ ثَوْبَكَ وَانْتَهَرَهٗ۔

آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا کہ وہ شکستہ حالت میں مسجد میں آیا، مجھے امید تھی کہ تم اسے پہچان کر اس پر صدقہ کرو گے لیکن تم نے نہ کیا، میں نے کہا: صدقہ کرو، تو تم نے صدقہ کیا، پس میں نے اسے دو کپڑے عطا فرمائے، پھر میں نے کہا: صدقہ کرو، تو اس نے اپنے ان دو کپڑوں میں سے ایک کپڑا پیش کر دیا، اپنا کپڑا لے لو"۔ اور آپ نے اسے ڈانٹ پلائی (کہ تم تو خود محتاج ہو)

حکم الحدیث: (حسن الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٧٥)، ترمذی: (الحدیث: ٥١١)، انظر تحفة الأشراف: ٤٢٧٤]۔

56-بَابُ صَدَقَةِ الْعَبْدِ

56-غلام کا صدقہ کرنا (بلا اجازت)

2538: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَيْرًا رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ مَوْلٰى اَبِي اللَّحْمِ قَالَ اَمَرَنِيْ مَوْلَايَ اَنْ اُقَدِّدَ لَحْمًا فَجَاءَ مِسْكِيْنٌ فَاَطْعَمْتُهٗ مِنْهُ فَعَلِمَ بِذٰلِكَ مَوْلَايَ فَضَرَبَنِيْ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَدَعَاهُ فَقَالَ لِمَ ضَرَبْتَهٗ فَقَالَ يُطْعِمُ طَعَامِيْ بِغَيْرِ اَنْ اٰمُرَهٗ وَقَالَ مَرَّةً اُخْرٰى بِغَيْرِ اَمْرِيْ قَالَ الْاَجْرُ بَيْنَكُمَا۔

یزید بن ابی عبید نے بیان کیا: میں نے ابو اللحم کے آزاد کردہ غلام عمیر سے سنا کہ میرے مالکوں نے مجھے حکم دیا کہ میں گوشت کے پارچے بنا کر دھوپ میں خشک کروں، پس ایک مسکین آیا تو میں سے اس میں سے اسے کھلا دیا، پس میرے مالک کو پتہ چلا تو اس نے میری پٹائی کی، میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے اسے بلا کر فرمایا: "تم نے اسے کیوں مارا ہے؟" اس نے عرض کیا: یہ میرے حکم کے بغیر میرے اناج میں سے کھلاتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "(پھر کیا ہوا) تم دونوں کو اجر ملے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٠٢٥/ ٨٢، ١٠٢٥/ ٨٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٢٩٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨٩٩]۔

2539: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِيْ بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قَالُوْا

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "ہر مسلمان پر صدقہ کرنا ضروری ہے"۔ عرض کیا گیا: بتائیں کہ اگر وہ نہ پائے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے ہاتھ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ يَجِدْهَا قَالَ يَعْتَمِلُ بِيَدِهٖ فَيَنْفَعُ نَفْسَهٗ وَيَتَصَدَّقُ قِيْلَ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ يَفْعَلْ قَالَ يُعِيْنُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوْفَ قِيْلَ فَاِنْ لَّمْ يَفْعَلْ قَالَ يَاْمُرُ بِالْخَيْرِ قِيْلَ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ يَفْعَلْ قَالَ يُمْسِكُ عَنِ الشَّرِّ فَاِنَّهَا صَدَقَةٌ۔

طرف سے صدقہ ہے"۔ عرض کیا گیا: بتائیں کہ اگر وہ ایسا نہ کرے، آپ ﷺ نے فرمایا: "ضرورت مند پریشان شخص کی مدد کرے۔" عرض کیا گیا: اگر نہ کر سکے، آپ ﷺ نے فرمایا: "نیکی کا حکم کرے"۔ عرض کیا گیا: اگر بھی نہ کر سکے، فرمایا: "برائی سے رکا رہے یہ بھی صدقہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٤٥، ٦٠٢٢)، مسلم: (الحدیث: ١٠٠٨/ ٥٥)، انظر تحفة الأشراف: ٩٠٨٧]۔

57-بَابُ صَدَقَةِ الْمَرْاَةِ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا

57- عورت کا اپنے شوہر کے گھر سے صدقہ کرنا

2540: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا تَصَدَّقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا كَانَ لَهَا اَجْرٌ وَ لِلزَّوْجِ مِثْلُ ذٰلِكَ وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ وَلَا يَنْقُصُ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِنْ اَجْرِ صَاحِبِهٖ شَيْئًا لِلزَّوْجِ بِمَا كَسَبَ وَلَهَا بِمَا اَنْفَقَتْ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جب عورت اپنے شوہر کے گھر سے صدقہ کرتی ہے تو اس کے لیے اجر ہے، اس کے شوہر کے لیے بھی اتنا ہی اجر ہے اور خزانچی کے لیے بھی اتنا ہی اجر ہے، ان دونوں میں سے کوئی ایک اپنے ساتھی کے اجر سے کوئی کمی نہیں کرتا، شوہر کے لیے اس کے کمانے کی وجہ سے اور اس (اہلیہ) کے لیے جو اس نے خرچ کیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٦٧١)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٥٤]۔

58-بَابُ عَطِيَّةِ الْمَرْاَةِ بِغَيْرِ اِذْنِ زَوْجِهَا

58- عورت کا اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر عطیہ دینا

2541: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهٗ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہما قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَكَّةَ قَامَ خَطِيْبًا فَقَالَ فِيْ خُطْبَتِهٖ لَا يَجُوْزُ لِامْرَاَةٍ عَطِيَّةٌ اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا مُخْتَصَرٌ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ فتح کیا تو آپ نے خطبہ ارشاد فرمایا، اور اپنے خطبے میں فرمایا: "عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر کوئی عطیہ دے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٦٧١)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٥٤]۔

59-بَابُ فَضْلِ الصَّدَقَةِ

59-صدقے کی فضیلت

2542: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ اَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَمَعْنَ عِنْدَهٗ فَقُلْنَ اَيَّتُنَا بِكَ اَسْرَعُ لُحُوْقًا فَقَالَ اَطْوَلُكُنَّ يَدًا فَاَخَذْنَ قَصَبَةً فَجَعَلْنَ يَذْرَعْنَهَا فَكَانَتْ سَوْدَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَسْرَعَهُنَّ بِهٖ لُحُوْقًا فَكَانَتْ اَطْوَلُهُنَّ يَدًا فَكَانَ ذٰلِكَ مِنْ كَثْرَةِ الصَّدَقَةِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی ازواج مطہرات آپ کے پاس اکٹھی ہوئیں تو انہوں نے عرض کیا: سب سے پہلے ہم میں سے (آخرت میں) آپ سے کون جا کر ملے گی؟ آپ نے فرمایا: ”تم میں سے جس کا ہاتھ سب سے لمبا ہوگا۔“ پس انہوں نے ایک لکڑی لی اور اس کے ساتھ ہاتھ ناپنے شروع کیے، تو سودہ رضی اللہ عنہا ان میں سے سب سے پہلے آپ سے جا کر ملیں، وہ سب سے لمبے ہاتھ والی تھیں، اور یہ کثرت صدقہ کی وجہ سے تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦١٩]۔

60-بَابُ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ

60-کون سا صدقہ افضل ہے

2543: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ قَالَ اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِيْحٌ شَحِيْحٌ تَاْمُلُ الْعَيْشَ وَتَخْشَى الْفَقْرَ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ایک آدمی نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ کہ تم صدقہ کرو جب کہ تم صحت مند ہو بخیل ہو، زندگی کی تمنا کرتا ہو اور فقیری کا ڈر ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤١٩، ٢٧٤٨)، مسلم: (الحدیث: ١٠٣/٩٢، ١٠٣/ ٩٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٨٦٥)، نسائی: (الحدیث: ٣٦١٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٩٠٠]۔

2544: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُوْسَى بْنَ طَلْحَةَ اَنَّ حَكِيْمَ بْنَ حِزَامٍ رضي الله عنه حَدَّثَهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى

سیّدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بہترین صدقہ وہ ہے جس کے بعد بھی آدمی مال دار رہے، اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، اور ان سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ۔

آغاز کر جو تمہاری زیر پرورش ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٠٣٤/ ٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٣٥]۔

2545: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین صدقہ وہ ہے جس کے بعد بھی آدمی مال دار رہے، اور تم ان سے آغاز کرو جو تمہاری زیر پرورش ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٣٤٠]۔

2546: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ يَزِيْدَ الْاَنْصَارِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ اِذَا اَنْفَقَ الرَّجُلُ عَلٰى اَهْلِهٖ وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا كَانَتْ لَهٗ صَدَقَةً۔

سیّدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب آدمی ثواب کی نیت سے اپنے اہل پر خرچ کرتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٥، ٤٠٠٦، ٥٣٥١)، مسلم: (الحدیث: ١٠٠٢/ ٤٨)، ترمذی: (الحدیث: ١٩٦٥)، نسائی: (الحدیث: ٣٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٩٦]۔

2547: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اَعْتَقَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ عُذْرَةَ عَبْدًا لَّهٗ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَكَ مَالٌ غَيْرُهٗ قَالَ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّشْتَرِيْهِ مِنِّيْ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِاللهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَآءَ بِهَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا اِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَاِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِاَهْلِكَ فَاِنْ فَضَلَ شَيْءٌ عَنْ اَهْلِكَ فَلِذِيْ قَرَابَتِكَ فَاِنْ فَضَلَ عَنْ ذِيْ قَرَابَتِكَ

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: بنو عذرہ کے ایک آدمی نے اپنی وفات کے بعد ایک غلام آزاد کرنے کا ارادہ کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا تمہارے پاس اس کے علاوہ کوئی مال ہے؟" اس نے عرض کیا: نہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اسے مجھ سے کون خریدے گا"۔ پس نعیم بن عبد اللہ العدوی رضی اللہ عنہ نے آٹھ سو درہم میں اسے خرید لیا، پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ درہم لے کر اس شخص کے پاس تشریف لائے، پھر فرمایا: "اپنی ذات سے شروع کر اور اسے اس پر صدقہ کر، جب کوئی چیز بچ جائے تو پھر اسے اپنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

شَيْءٌ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يَقُوْلُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَّمِيْنِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ۔

اہل پر اور اپنے قریبی رشتے داروں پر، اور اگر تمہارے رشتہ داروں سے کچھ بچ جائے تو پھر اس طرح اور اس طرح"۔ آپ فرماتے تھے: اپنے سامنے، اپنی دائیں جانب اپنی بائیں جانب۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۹۹۷/ ۴۱، ۹۹۷/ ۲۵۹)، نسائی: (الحدیث: ٤٦٦٦)، انظر تحفة الأشراف: ۲۹۲۲]۔

61-بَابُ صَدَقَةِ الْبَخِيْلِ

61- بخیل شخص کا صدقہ کرنا

2548: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَاهُرَيْرَةَ ﷺ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنَاهُ اَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مَثَلَ الْمُنْفِقِ الْمُتَصَدِّقِ وَالْبَخِيْلِ كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُبَّتَانِ اَوْ جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيْدٍ مِّنْ لَّدُنْ ثُدِيِّهِمَا اِلٰى تَرَاقِيْهِمَا فَاِذَا اَرَادَ الْمُنْفِقُ اَنْ يُّنْفِقَ اتَّسَعَتْ عَلَيْهِ الدِّرْعُ اَوْ مَرَّتْ حَتّٰى تُجِنَّ بَنَانَهٗ وَتَعْفُوَ اَثَرَهٗ وَاِذَا اَرَادَ الْبَخِيْلُ اَنْ يُّنْفِقَ قَلَصَتْ وَلَزِمَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَوْضِعَهَا حَتّٰى اِذَا اَخَذَتْهُ بِتَرْقُوَتِهٖ اَوْ بِرَقَبَتِهٖ يَقُوْلُ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَشْهَدُ اَنَّهٗ رَاٰى رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَسِّعُهَا فَلَا تَتَّسِعُ قَالَ طَاوُسٌ سَمِعْتُ اَبَاهُرَيْرَةَ يُشِيْرُ بِيَدِهٖ وَهُوَ يُوَسِّعُهَا وَلَا تَتَوَسَّعُ۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "صدقہ کرنے والے خرچ کرنے والے اور بخیل کی مثال دو آدمیوں کی مثال کے مانند ہے، ان پر لوہے کے دو کرتے ہوں جو کہ چھاتیوں سے ہنسلی تک ہوں، پس جب خرچ کرنے والا خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ قمیص اس پر کشادہ ہو جاتی ہے یا بڑھ جاتی ہے حتیٰ کہ اس کی انگلیوں کے پور چھپا دیتی ہے اور چلنے میں اس کے پاؤں کا نشان مٹا دیتی ہے، اور جب بخیل خرچ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ہر حلقہ اپنی جگہ سے چمٹ جاتا ہے حتیٰ کہ وہ اس کی ہنسلی یا اس کی گردن کو پکڑ لیتا ہے۔" ابو ہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ کشادہ کرتے تھے لیکن وہ کشادہ نہیں ہوتی تھی، طاؤس نے بیان کیا: میں نے ابو ہریرہ ﷺ کو سنا وہ اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے جب کہ وہ اسے کشادہ کرتے تھے لیکن کشادہ نہیں ہوتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٧٩٧)، مسلم: (الحدیث: ۱۰۲۱/ ۷۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۵۱۷و ۱۳٦۸٤]۔

2549: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْبَخِيْلِ وَالْمُتَصَدِّقِ مَثَلُ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "بخیل اور صدقہ کرنے والے کی مثال دو آدمیوں کے مانند ہے ان پر لوہے کی دو قمیصیں ہیں، ان کے ہاتھ ان کی ہنسلیوں تک چمٹائے گئے ہیں، پس جب بھی صدقہ کرنے والا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حَدِيدٍ قَدِ اضْطَرَّتْ اَيْدِيَهُمَا اِلٰى تَرَاقِيْهِمَا فَكُلَّمَا هَمَّ الْمُتَصَدِّقُ بِصَدَقَةٍ اِتَّسَعَتْ عَلَيْهِ حَتّٰى تُعَفِّيَ اَثَرَهٗ وَكُلَّمَا هَمَّ الْبَخِيْلُ بِصَدَقَةٍ تَقَبَّضَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ اِلٰى صَاحِبَتِهَا وَتَقَلَّصَتْ عَلَيْهِ وَانْضَمَّتْ يَدَاهُ اِلٰى تَرَاقِيْهِ وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فَيَجْتَهِدُ اَنْ يُّوَسِّعَهَا فَلَا تَتَّسِعُ۔

صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ اس پر کشادہ ہو جاتی ہے، حتیٰ کہ اس کے چلنے کا نشان مٹا دیتی ہے، اور جب بخیل صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ہر حلقہ اپنے ساتھ والے حلقے میں پیوست ہو جاتا ہے، اور اس پر چمٹ کر اس کی ہنسلیوں سے مل جاتا ہے"۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "وہ اسے کشادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن وہ کشادہ نہیں ہوتی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٤٣، ٢٩١٧)، مسلم: (الحدیث: ١٠٢١/ ٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٥٢٠]۔

62-بَابُ الْاِحْصَاءِ فِي الصَّدَقَةِ

62- گن گن کر صدقہ کرنا

2550: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ اَبِيْ هِلَالٍ عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ هِنْدٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ ﷺ قَالَ كُنَّا يَوْمًا فِي الْمَسْجِدِ جُلُوْسًا وَنَفَرٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ فَاَرْسَلْنَا رَجُلًا اِلٰى عَائِشَةَ لِيَسْتَاْذِنَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ سَائِلٌ مَرَّةً وَّعِنْدِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرْتُ لَهٗ بِشَيْءٍ ثُمَّ دَعَوْتُ بِهٖ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا تُرِيْدِيْنَ اَنْ لَّا يَدْخُلَ بَيْتَكِ شَيْءٌ وَلَا يَخْرُجَ اِلَّا بِعِلْمِكِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ لَا تُحْصِيْ فَيُحْصِيَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَيْكِ۔

ابو امامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم ایک دن مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور کچھ مہاجرین وانصار بھی تشریف فرما تھے، پس ہم نے ایک آدمی کو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا تاکہ وہ ان سے اندر جانے کی اجازت طلب کرے، پس ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا: ایک مرتبہ ایک سائل میرے پاس آیا جب کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف فرما تھے، پس میں نے اسے کچھ دینے کا حکم دیا، پھر میں نے اسے بلایا اور اسے دیکھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم چاہتی ہو کہ تمہارے گھر میں جو آئے اور جو جائے وہ سب تمہارے علم میں ہو؟" میں نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: "عائشہ رضی اللہ عنہا چھوڑو گن گن کر نہ دیا کرو ورنہ اللہ عزوجل بھی تجھے گن گن کر دے گا۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٢٣]۔

2551: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ

اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں فرمایا: "گن گن کر نہ دو ورنہ اللہ عزوجل تمہیں بھی گن گن کر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ لَهَا لَا تُحْصِي فَيُحْصِيَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكِ۔

ہی دے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٣٣، ٢٥٩٠٠)، مسلم: (الحدیث: ١٠٢٩/ ٨٨)، نسائی: (الحدیث: ٣١٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٧٤٨]۔

2552: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رضي الله عنها أَنَّهَا جَاءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللهِ لَيْسَ لِي شَيْءٌ إِلَّا مَا أَدْخَلَ عَلَيَّ الزُّبَيْرُ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ فِي أَنْ أَرْضَخَ مِمَّا يُدْخِلُ عَلَيَّ فَقَالَ ارْضَخِي مَا اسْتَطَعْتِ وَلَا تُوكِي فَيُوكِيَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكِ۔

سیّدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو انہوں نے عرض کیا: زبیر رضی اللہ عنہ مجھے جو دیتے ہیں بس وہی کچھ میرے پاس ہے اس کے علاوہ میرے پاس کوئی چیز نہیں، تو وہ مجھے جو دیتے ہیں اگر میں اس میں سے کچھ (محتاجوں کو) دے دیا کروں تو کیا مجھ پر کوئی گناہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "جس قدر ہو سکے دیا کرو، روک کر مت رکھو ورنہ اللہ عزوجل تم پر روک دے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٣٤)، مسلم: (الحدیث: ١٠٢٩/ ٨٩)، نسائی: (الحدیث: ٣١١)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٧١٤]۔

63-بَابُ الْقَلِيلِ فِي الصَّدَقَةِ

63- قلیل مقدار میں صدقہ کرنا

2553: أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُجَلِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ۔

سیّدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جہنم کی آگ سے بچو خواہ کھجور کے ٹکڑے کے ذریعے ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤١٣، ٣٥٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٧٤]۔

2554: أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ مُرَّةَ حَدَّثَهُمْ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رضي الله عنه قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارَ فَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ وَتَعَوَّذَ مِنْهَا ذَكَرَ شُعْبَةُ أَنَّهُ فَعَلَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ التَّمْرَةِ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ۔

سیّدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے جہنم کی آگ کا ذکر کیا، تو اپنا چہرہ جھکایا اور اس (جہنم) سے پناہ طلب کی، شعبہ نے بیان کیا کہ آپ نے تین بار اس طرح کیا، پھر فرمایا، "آگ سے بچو، خواہ کھجور کے ٹکڑے (صدقہ) کے ذریعے ہو، اگر تم (یہ بھی) نہ پاؤ تو اچھی بات کے ذریعے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٠٢٣، ٦٥٦٣، ٦٥٤٠)، مسلم: (الحدیث: ١٠١٦/ ٦٨)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٥٣].

64-بَابُ التَّحْرِيْصِ عَلَى الصَّدَقَةِ

64-صدقہ کرنے کی ترغیب

2555: اَخْبَرَنَا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَذَكَرَ عَوْنُ بْنُ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُنْذِرَ بْنَ جَرِيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَدْرِ النَّهَارِ فَجَآءَ قَوْمٌ عُرَاةٌ حُفَاةٌ مُتَقَلِّدِي السُّيُوْفِ عَامَّتُهُمْ مِنْ مُّضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُّضَرَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَا رَاٰى بِهِمْ مِنَ الْفَاقَةِ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ فَاَقَامَ الصَّلٰوةَ فَصَلّٰى ثُمَّ خَطَبَ فَقَالَ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا وَّاتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِّنْ دِيْنَارِهٖ مِنْ دِرْهَمِهٖ مِنْ ثَوْبِهٖ مِنْ صَاعِ بُرِّهٖ مِنْ صَاعِ تَمْرِهٖ حَتّٰى قَالَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَجَآءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ بِصُرَّةٍ كَادَتْ كَفُّهُ تَعْجِزُ عَنْهَا بَلْ قَدْ عَجَزَتْ ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتّٰى رَاَيْتُ كَوْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَّثِيَابٍ حَتّٰى رَاَيْتُ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَاَنَّهٗ مُذْهَبَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهٗ اَجْرُهَا وَاَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعَلَيْهِ وِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْئًا۔

سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہم دن کے شروع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے، تو کچھ لوگ آئے ان کے بدن پر لباس تھا نہ پاؤں میں جوتے اور وہ تلواریں حمائل کیے ہوئے تھے، ان میں سے زیادہ مضر قبیلے کے تھے، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فاقے کی حالت میں دیکھا تو آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا، آپ اندر تشریف لے گئے، پھر باہر آ گئے، تو بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے نماز کے لیے اقامت کہی، نماز پڑھائی پھر خطبہ ارشاد فرمایا، تو فرمایا: "لوگو! اپنے رب سے ڈر جاؤ جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا فرمایا، اس سے اس کی زوجہ کو پیدا فرمایا، اور پھر ان دونوں سے بہت سے مرد اور بہت سی خواتین پھیلا دیں، اور اللہ سے ڈر جاؤ جس کے نام کے واسطے سے تم باہم سوال کرتے ہو اور رشتے داریوں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ تم پر نگران ہے"۔ اور- "اللہ سے ڈر جاؤ، اور ہر نفس دیکھے اس نے کل کے لیے کیا آگے بھیجا ہے"۔ ایک آدمی نے اپنے دینار سے صدقہ کیا، درہموں میں سے صدقہ کیا، اپنے کپڑوں میں سے صدقہ کیا، صاع گندم صدقہ کیا اور صاع کھجور صدقہ کیا، فرمایا: خواہ کھجور کے ٹکڑے کے ذریعے ہوں، پس انصار کا ایک آدمی تھیلی لے کر آیا اس کا ہاتھ اسے اٹھانے سے عاجز آ جانے کے قریب تھا بلکہ عاجز آ گیا تھا، پھر لوگوں کا تانتا بندھ گیا، حتی کہ میں نے کھانے اور کپڑوں کے دو ڈھیر دیکھے، حتی کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کو دیکھا وہ چمک دمک رہا تھا گویا کہ وہ سونا ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے اسلام میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

کوئی اچھا کام جاری کیا تو اس کے لیے اس کا اجر ہے اور اس پر عمل کرنے والوں، کا اجر ہے اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوتی، اور جس نے اسلام میں کوئی برا کام جاری کیا تو اس کا گناہ اس پر ہے اور اس پر عمل کرنے والوں کا گناہ بھی اس پر ہے، اور ان کے گناہ بوجھ میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۰۱۷/ ۱۵، ۱۰۱۷/ ۶۹، ۱۰۱۷/ ۷۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۰۳)، انظر تحفة الأشراف: ۳۲۳۲]۔

2556: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَارِثَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ تَصَدَّقُوا فَإِنَّهُ سَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَيَقُولُ الَّذِي يُعْطَاهَا لَوْ جِئْتَ بِهَا بِالْأَمْسِ قَبِلْتُهَا فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَا۔

سیدنا حارث رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، "صدقہ کرو، اس لیے کہ تم پر ایک ایسا دور بھی آئے گا کہ آدمی اپنا صدقہ لے کر پھرے گا تو وہ شخص جو شخص دیا گیا ہو گا کہے گا: اگر تو کل اسے لے آتا تو میں اسے لے لیتا، رہا آج تو آج (میں اس کو قبول نہیں کرتا)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۴۱۱، ۱۴۲۴، ۷۱۲۰)، مسلم: (الحدیث: ۱۰۱۱/ ۸۵)، انظر تحفة الأشراف: ۳۲۸۶]۔

65- بَابُ الشَّفَاعَةِ فِي الصَّدَقَةِ

65- صدقہ کرنے میں سفارش کرنا

2557: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بُرْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسٰى رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اشْفَعُوا تُشَفَّعُوا وَيَقْضِيَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا شَاءَ۔

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "سفارش کرو تمہاری سفارش قبول کی جائے گی، اور اللہ عزوجل اپنے نبی کی زبان سے جو فیصلہ چاہے گا وہ دے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۴۳۲، ۶۰۲۸، ۷۴۷۶، ۶۰۲۷)، مسلم: (الحدیث: ۲۶۲۷/ ۱۴۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۵۱۳۱)، ترمذی: (الحدیث: ۲۶۷۲)، انظر تحفة الأشراف: ۹۰۳۶]۔

2558: أَخْبَرَنَا هٰرُونُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ

سیدنا معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَمْرٍو عَنِ ابْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَخِيْهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَسْاَلُنِي الشَّيْءَ فَاَمْنَعُهُ حَتّٰى تَشْفَعُوْا فِيْهِ فَتُؤْجَرُوْا وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْفَعُوْا تُؤْجَرُوْا۔

اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آدمی مجھ سے کسی چیز کا سوال کرتا ہے تو میں اسے نہیں دیتا تاکہ تم اس کے متعلق سفارش کرو تو اجر پاؤ۔“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سفارش کرو اجر پاؤ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٥١٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٤٧]۔

66-بَابُ الْاِخْتِيَالِ فِي الصَّدَقَةِ

66-صدقے میں فخر کرنا

2559: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ اَبِيْهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَمِنَ الْخُيَلَاءِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فَاَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِيْ يُحِبُّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيْبَةِ وَاَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِيْ يُبْغِضُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فَالْغَيْرَةُ فِيْ غَيْرِ رِيْبَةٍ وَالْاِخْتِيَالُ الَّذِيْ يُحِبُّ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اخْتِيَالُ الرَّجُلِ بِنَفْسِهِ عِنْدَ الْقِتَالِ وَعِنْدَ الصَّدَقَةِ وَالْاِخْتِيَالُ الَّذِيْ يُبْغِضُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْخُيَلَاءُ فِي الْبَاطِلِ۔

سیدنا جابر ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک غیرت وہ ہے جسے اللہ عزوجل پسند فرماتا ہے، اور ایک غیرت وہ ہے جسے اللہ عزوجل ناپسند کرتا ہے، اسی طرح ایک فخر ہے جسے اللہ عزوجل پسند فرماتا ہے، اور ایک فخر ہے جسے اللہ عزوجل ناپسند کرتا ہے، رہی وہ غیرت جسے اللہ عزوجل پسند فرماتا ہے وہ تہمت میں غیرت ہے (کہ آدمی تہمت والی جگہوں پر نہ جائے) رہی وہ غیرت جسے اللہ عزوجل ناپسند فرماتا ہے، وہ غیرت ہے جو تہمت کے علاوہ امور میں ہو، رہا وہ فخر جسے اللہ عزوجل پسند فرماتا ہے وہ آدمی کا قتال اور صدقہ کے وقت اپنی ذات پر فخر کرنا ہے، اور وہ فخر جسے اللہ عزوجل ناپسند فرماتا ہے، وہ باطل میں فخر کرنا ہے۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٦٥٩)، انظر تحفة الأشراف: ٣١٧٤]۔

2560: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوْا وَتَصَدَّقُوْا وَالْبَسُوْا فِيْ غَيْرِ اِسْرَافٍ وَّلَا مَخِيْلَةٍ۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اس کے دادا سے روایت کیا، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کھاؤ، (پیو) صدقہ کرو اور لباس پہنو، لیکن اسراف اور تکبر نہ ہو۔“

حکم الحدیث: (حسن)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٣٦٠٥)، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٧٣]۔

67-بَابُ اَجْرِ الْخَادِمِ اِذَا تَصَدَّقَ بِاِذْنِ مَوْلَاهُ

67- جب خزانچی اپنے مالک کی اجازت سے خرچ کرے اس کا ثواب

2561: اَخْبَرَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ الْهَيْثَمِ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ اَبِي مُوْسٰى ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهٗ بَعْضًا وَ قَالَ الْخَازِنُ الْاَمِيْنُ الَّذِيْ يُعْطِيْ مَا اُمِرَبِهٖ طَيِّبًا بِهَا نَفْسُهٗ اَحَدُ الْمُتَصَدِّقِيْنَ۔

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "مومن دوسرے مومن کے لیے عمارت کے مانند ہے وہ ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتا ہے"۔ اور فرمایا "امانت دار خزانچی جب کہ اسے صدقہ کرنے کا حکم دیا جائے اور وہ اسے خوش دلی سے صدقہ کرے تو وہ بھی صدقہ کرنے والوں میں سے ایک ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٤٣٨، ٢٣١٩، ٢٢٦٠)، مسلم: (الحديث: ١٠٢٣/ ٧٩)، ابو داؤد: (الحديث: ١٦٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ٩٠٣٨]۔

68-بَابُ الْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ

68- مخفی طور صدقہ کرنے والا

2562: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْاٰنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ۔

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بلند آواز سے قرآن پڑھنے والا علانیہ صدقہ کرنے والے کے مانند ہے، اور پست آواز سے قرآن پڑھنے والا مخفی صدقہ کرنے والے کے مانند ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٦٦٢)]۔

69-بَابُ الْمَنَّانِ بِمَا اَعْطٰى

69- صدقہ کے بعد احسان جتلانے والا

2563: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ عزوجل قیامت کے دن تین قسم کے لوگوں کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ اَبِيْهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ ثَلَاثَةٌ لَايَنْظُرُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَلْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ وَالْمَرْاَةُ الْمُتَرَجِّلَةُ وَالدَّيُّوْثُ وَثَلَاثَةٌ لَايَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اَلْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ وَالْمُدْمِنُ عَلَى الْخَمْرِ وَالْمَنَّانُ بِمَا اَعْطٰى۔

طرف نظر (رحمت) نہیں فرمائے گا: اپنے والدین کا نافرمان، مردوں سے مشابہت کرنے والی عورت اور دیوث (بے غیرت شخص) اور تین قسم کے لوگ جنت میں داخل نہیں ہوں گے: اپنے والدین کا نافرمان، دائمی شراب نوش اور کچھ دے کر احسان جتلانے والا۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٧٦٧]۔

2564: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُدْرِكِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَايَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فَقَرَاَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبُوْ ذَرٍّ خَابُوْا وَخَسِرُوْا خَابُوْا وَخَسِرُوْا قَالَ الْمُسْبِلُ اِزَارَهٗ وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتَهٗ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ وَالْمَنَّانُ عَطَاءَهٗ۔

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "تین قسم کے لوگ ہیں جن سے اللہ عزوجل قیامت کے دن نہ تو کلام فرمائے گا نہ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا اور نہ ہی ان کو پاک کرے گا، اور ان کے لیے درد ناک عذاب ہے"۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اسے پڑھا، تو ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: وہ ناکام و نامراد ہو گئے، وہ ناکام و نامراد ہو گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنا ازار ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا، جھوٹی قسم کھا کر اپنا سودا فروخت کرنے والا اور کچھ دے کر احسان جتلانے والا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٠٦/ ١٧١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٠٨٧، ٤٠٨٨)، ترمذی: (الحدیث: ١٢١١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٢٠٨)، نسائي: (الحدیث: ٢٥٦٣، ٣٣، ٤٤٧١، ٤٤٧٠، ٥٣٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٠٩]۔

2565: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ وَهُوَ الْاَعْمَشُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ ثَلَاثَةٌ لَايُكَلِّمُهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَايُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ الْمَنَّانُ بِمَا اَعْطٰى وَالْمُسْبِلُ اِزَارَهٗ وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتَهٗ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ۔

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تین قسم کے لوگ ہیں کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا، اور ان کے لیے درد ناک عذاب ہے: کچھ دے کر احسان جتلانے والا، اپنا ازار ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا اور جھوٹی قسم کھا کر سودا بیچنے والا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٠٦/ ١٧١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٠٨٧، ٤٠٨٨)، ترمذی: (الحدیث: ١٢١١)، ابن

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ماجه: (الحديث: ٢٢٠٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٠٩]-

70-بَابُ رَدِّ السَّآئِلِ

70-سائل کو (کچھ دے کر) لوٹانا

2566: اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَاَنْبَاَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ ابْنِ مُجَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ جَدَّتِهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُدُّوا السَّآئِلَ وَلَوْ بِظِلْفٍ فِيْ حَدِيْثِ هٰرُوْنَ مُحْرَقٍ-

ابن بجید الانصاری نے اپنی دادی سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سائل کو (کچھ دے کر) لوٹاؤ خواہ جلا ہوا کھر ہی کیوں نہ ہو ہوا کھر دے کر لوٹاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١٦٦٧)، ترمذی: (الحديث: ٦٦٥)، نسائی: (الحديث: ٢٥٧٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٣٠٥]-

71-بَابُ مَنْ يُّسْاَلُ وَلَا يُعْطِي

71-جس سے سوال کیا جائے اور وہ نہ دے

2567: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ بَهْزَ بْنَ حَكِيْمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَاْتِيْ رَجُلٌ مَوْلَاهُ يَسْاَلُهٗ مِنْ فَضْلٍ عِنْدَهٗ فَيَمْنَعُهٗ اِيَّاهُ اِلَّا دُعِيَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعٌ اَقْرَعُ يَتَلَمَّظُ فَضْلَهُ الَّذِيْ مَنَعَ-

بہز بن حکیم نے اپنے والد سے، انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا، انہوں نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جو شخص اپنے مالک کے پاس آتا ہے اور اس سے اس کے پاس موجود فاضل (ضرورت سے بچی ہوئی) چیز طلب کرے اور وہ اسے نہ دے، تو اسے قیامت کے دن گنجے سانپ کی شکل میں بلایا جائے گا وہ اس کی اس زائد چیز کو جسے اس نے روک رکھا تھا چباتا ہوگا۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٢٥٣٦)، نسائی: (الحديث: ٢٤٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ١١٣٨٨]-

72-بَابُ مَنْ سَاَلَ بِاللهِ عَزَّوَجَلَّ

72-جو اللہ عزوجل کے نام پر سوال کرے

2568: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنِ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الْاَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَعَاذَ بِاللّٰهِ فَاَعِيْذُوْهُ وَمَنْ سَاَلَكُمْ بِاللّٰهِ فَاَعْطُوْهُ وَمَنِ اسْتَجَارَ بِاللّٰهِ فَاَجِيْرُوْهُ وَمَنْ اَتٰى اِلَيْكُمْ مَعْرُوْفًا فَكَافِئُوْهُ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَادْعُوْا لَهٗ حَتّٰى تَعْلَمُوْا اَنْ قَدْ كَافَاْتُمُوْهُ۔

فرمایا: ”جو اللہ کے نام پر پناہ طلب کرے تو اسے پناہ دے دو، جو اللہ کے نام پر تم سے سوال کرے تو اسے عطا کرو اور جو اللہ کے نام پر امان حاصل کرے تو اسے امان دے دو، جو تم سے اچھا سلوک کرے تو اس کا بدلہ دو، اگر تم نہ پاؤ تو اس کے لیے دعا کرو حتیٰ کہ تم جان لو کہ تم نے اس کا بدلہ چکا دیا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۵۱۰۹، ۱۶۷۲)، انظر تحفة الأشراف: ۷۳۹۱]۔

73-بَابُ مَنْ سَاَلَ بِوَجْهِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

73-جو اللہ عزوجل کے واسطے سے سوال کرے

2569: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ بَهْزَ بْنَ حَكِيْمٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَتَيْتُكَ حَتّٰى حَلَفْتُ اَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ هٰذِهٖ لِاَصَابِعِ يَدَيْهِ اَلَّا اُتِيَكَ وَلَا اُتِيْ دِيْنَكَ وَاِنِّيْ كُنْتُ امْرَأً لَا اَعْقِلُ شَيْئًا اِلَّا مَا عَلَّمَنِيَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَاِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِوَجْهِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ بِمَا بَعَثَكَ رَبُّكَ اِلَيْنَا قَالَ بِالْاِسْلَامِ قَالَ قُلْتُ وَمَا اٰيَاتُ الْاِسْلَامِ قَالَ اَنْ تَقُوْلَ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَتَخَلَّيْتُ وَتُقِيْمَ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكٰوةَ كُلُّ مُسْلِمٍ عَلٰى مُسْلِمٍ مُحَرَّمٌ اَخَوَانِ نَصِيْرَانِ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ مُّشْرِكٍ بَعْدَ مَا اَسْلَمَ عَمَلًا اَوْ يُفَارِقَ الْمُشْرِكِيْنَ اِلَى الْمُسْلِمِيْنَ۔

بہز بن حکیم نے اپنے والد سے انہوں نے اس کے دادا سے روایت کیا، انہوں نے کہا: میں نے عرض کیا، اللہ کے نبی ﷺ میں آپ کے پاس نہیں آیا حتیٰ کہ میں نے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے زائد بار قسم اٹھائی کہ میں آپ کے پاس آؤں گا نہ آپ کا دین اختیار کروں گا، اور میں ایک ایسا شخص تھا کہ میں کچھ نہیں سمجھتا تھا، سوائے اس کے جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے مجھے سکھایا، میں آپ کو اللہ عزوجل کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کے آپ کے رب نے کس چیز کے ساتھ آپ کو ہماری طرف مبعوث فرمایا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسلام کے ساتھ“۔ میں نے عرض کیا: اسلام کی نشانیوں کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ کہ تم کہو: میں نے اپنے چہرے کو خلوص کے ساتھ اس کی طرف متوجہ کر لیا، تم نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو، مسلمان کی ہر چیز دوسرے مسلمان پر حرام ہے، وہ معاون بھائی ہیں، اللہ عزوجل کسی مشرک شخص کا اس کے مسلمان ہونے کے بعد کوئی عمل قبول نہیں کرتا حتیٰ کہ وہ مشرکوں کو چھوڑ کر مسلمانوں کی طرف آجائے۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۴۳۵)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

74-بَابُ مَنْ يُّسْأَلُ بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَا يُعْطِي بِهٖ

74-جو شخص اللہ عزوجل کے نام پر نہ دے

2570: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْقَارِظِيِّ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَطَآءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ مَنْزِلًا قُلْنَا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ اٰخِذٌ بِرَاْسِ فَرَسِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ حَتّٰى يَمُوْتَ اَوْ يُقْتَلَ وَاُخْبِرُكُمْ بِالَّذِيْ يَلِيْهِ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِيْ شِعْبٍ يُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَيَعْتَزِلُ شُرُوْرَ النَّاسِ وَ اُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الَّذِيْ يُسْاَلُ بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَا يُعْطِي بِهٖ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا میں تمہیں اس شخص کے متعلق نہ بتاؤں جس کا مقام و مرتبہ سب سے بہتر ہے؟“ ہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ ضرور بتائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”آدمی جو اپنے گھوڑے کا سر تھام کر اللہ عزوجل کی راہ میں مصروف رہتا ہے حتیٰ کہ وہ فوت ہو جائے یا شہید کر دیا جائے، اور میں تمہیں اس کے بعد والے شخص کے متعلق بتاؤں؟“ ہم نے عرض کیا، اللہ عزوجل کے رسول ﷺ بتائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ آدمی جو کسی گھاٹی میں الگ تھلگ رہتا ہے نماز قائم کرتا ہے، زکوٰۃ ادا کرتا ہے اور لوگوں کی شرارتوں سے الگ رہتا ہے، اور میں تمہیں بدترین شخص کے متعلق بتاؤں؟“ ہم نے عرض کیا: جی ہاں، اللہ کے رسول ﷺ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس سے اللہ عزوجل کے نام پر سوال کیا جاتا ہے اور وہ اس کے نام پر نہیں دیتا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٦٥٢)، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٨٠]۔

75-بَابُ ثَوَابِ مَنْ يُّعْطِيْ

75-اللہ تعالیٰ کے نام پر دینے والے کا ثواب

2571: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَّنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا يُّحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ظَبْيَانَ رَفَعَهٗ اِلٰى اَبِيْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُّحِبُّهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَثَلَاثَةٌ يُّبْغِضُهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فَرَجُلٌ اَتٰى قَوْمًا فَسَاَلَهُمْ بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَلَمْ يَسْاَلْهُمْ

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تین قسم کے لوگ ہیں جن سے اللہ محبت کرتا ہے، اور تین قسم کے لوگ ہیں جن سے اللہ بغض رکھتا ہے، رہے وہ لوگ جن سے اللہ محبت کرتا ہے پس وہ شخص جو کسی قوم کے پاس آتا ہے اور وہ ان سے اللہ عزوجل کے نام پر سوال کرتا ہے۔ اور وہ ان سے اپنی باہمی قرابت کی وجہ سے سوال نہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بِقَرَابَةٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَمَنَعُوْهُ فَتَخَلَّفَهُ رَجُلٌ بِأَعْقَابِهِمْ فَأَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهِ إِلَّا اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَالَّذِي أَعْطَاهُ وَقَوْمٌ سَارُوْا لَيْلَتَهُمْ حَتّٰى إِذَا كَانَ النَّوْمُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمَّا يَعْدِلُ بِهِ نَزَلُوْا فَوَضَعُوْا رُءُوْسَهُمْ فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِي وَيَتْلُو آيَاتِي وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَهُزِمُوْا فَأَقْبَلَ بِصَدْرِهِ حَتّٰى يُقْتَلَ أَوْ يُفْتَحَ اللهُ لَهُ وَالثَّلَاثَةُ الَّذِيْنَ يُبْغِضُهُمُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ الشَّيْخُ الزَّانِي وَالْفَقِيْرُ الْمُخْتَالُ وَالْغَنِيُّ الظَّلُوْمُ۔

کرتا، پس وہ اسے نہیں دیتے، تو ایک آدمی ان کے پیچھے سے ہٹا اور چپکے سے اسے دے دیا، اور اس کے عطیہ کو صرف اللہ عزوجل ہی جانتا ہے، اور وہ جانتا ہے جسے اسے نے عطا کیا ہے، اور وہ لوگ جو رات بھر سفر کرتے ہیں، حتیٰ کہ جب وہ وقت آ جاتا ہے کہ انہیں نیند تمام چیزوں سے زیادہ اچھی لگتی ہے، انہوں نے پڑاؤ ڈالا اور سو گئے، پس ایک آدمی کھڑا ہوا میرے سامنے گڑگڑانے لگا اور میری آیات پڑھنے لگا، ایک آدمی لشکر میں تھا، پس ان کی دشمن سے مڈبھیڑ ہوئی تو وہ شکست کھا گئے، اور وہ آدمی سینہ سپر ہو کر ان سے مقابلہ کرتا ہے حتیٰ کہ وہ شہید کر دیا جاتا ہے یا اللہ اسے فتح عطا فرما دیتا ہے، اور وہ تین شخص جن سے اللہ بغض رکھتا ہے: بوڑھا زانی، متکبر فقیر اور مال دار ظلم کرنے والا۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٦١٤)]۔

76-بَابُ تَفْسِيْرِ الْمِسْكِيْنِ

76- مسکین کسے کہتے ہیں

2572: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ الَّذِي تَرُدُّهُ التَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَاللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ إِنَّ الْمِسْكِيْنَ الْمُتَعَفِّفُ اقْرَءُوْا إِنْ شِئْتُمْ: لَا يَسْأَلُوْنَ النَّاسَ إِلْحَافًا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مسکین وہ نہیں جسے کھجور دو کھجوریں اور لقمہ دو لقمے در در پھرائیں بلکہ مسکین تو وہ ہے جو سوال کرنے سے بچتا ہے، اگر چاہو تو یہ آیت پڑھو: "وہ لوگوں سے چمٹ کر سوال نہیں کرتے"۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٤٥٣٩)، مسلم: (الحديث: ١٠٣٩/ ١٠٢)، نسائي: (الحديث: ٧٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٢٢١]۔

2573: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ بِهٰذَا الطَّوَّافِ الَّذِي يَطُوْفُ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مسکین وہ نہیں جو لوگوں کے پاس بہت زیادہ چکر لگانے والا ہے، جسے لقمہ دو لقمے اور کھجور دو کھجوریں در در پھرائیں"۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَلَى النَّاسِ تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ قَالُوا فَمَا الْمِسْكِيْنُ قَالَ الَّذِيْ لَا يَجِدُ غِنًى يُغْنِيْهِ وَلَا يُفْطَنُ لَهُ فَيُتَصَدَّقَ عَلَيْهِ وَلَا يَقُوْمُ فَيَسْأَلَ النَّاسَ۔

انہوں نے عرض کہا، مسکین کون ہے؟ آپ نے فرمایا: ”مسکین وہ ہے جس کے پاس اتنا مال نہیں جو اسے بے نیاز کر دے، اور وہ پہچانا بھی نہیں جاتا کہ اس پر صدقہ کیا جائے اور نہ ہی وہ کھڑا ہو کر لوگوں سے سوال کرتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٨٢٩]۔

2574: اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ الَّذِيْ تَرُدُّهُ الْاُكْلَةُ وَالْاُكْلَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ قَالُوْا فَمَا الْمِسْكِيْنُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِيْ لَا يَجِدُ غِنًى وَّلَا يَعْلَمُ النَّاسُ حَاجَتَهُ فَيُتَصَدَّقَ عَلَيْهِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسکین وہ نہیں جسے لقمہ دو لقمے اور کھجور دو کھجوریں دربدر پھرائیں“۔ انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ تو پھر مسکین کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس کے پاس نہ مال ہے اور نہ لوگ اس کی ضرورت کے متعلق جانتے ہیں کہ اس پر صدقہ کیا جائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٢٧٧]۔

2575: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بُجَيْدٍ عَنْ جَدَّتِهٖ اُمِّ بُجَيْدٍ وَكَانَتْ مِمَّنْ بَايَعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الْمِسْكِيْنَ لَيَقُوْمُ عَلٰى بَابِيْ فَمَا اَجِدُ لَهُ شَيْئًا اُعْطِيْهِ اِيَّاهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنْ لَّمْ تَجِدِيْ شَيْئًا تُعْطِيْنَهُ اِيَّاهُ اِلَّا ظِلْفًا مُحْرَقًا فَادْفَعِيْهِ اِلَيْهِ۔

سیدہ ام بجید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا، مسکین میرے دروازے پر آتا ہے تو میں اسے دینے کے لیے اپنے پاس کوئی چیز نہیں پاتی، تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: ”اگر تمہارے پاس اسے دینے کے لیے صرف جلا ہوا کھر ہو تو اسے وہی دے دو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٦٧)، ترمذی: (الحدیث: ٦٦٥)، نسائی: (الحدیث: ٢٥٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٣٠٥]۔

77-بَابُ الْفَقِيْرِ الْمُخْتَالِ

77-متکبر فقیر

2576: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تین قسم کے لوگ ہیں جن سے اللہ عزوجل قیامت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَّا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الشَّيْخُ الزَّانِي وَالْعَائِلُ الْمَزْهُوُّ وَالْإِمَامُ الْكَذَّابُ۔

کے دن کلام نہیں کرے گا: بوڑھا زانی، متکبر محتاج، اور جھوٹا حکمران۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤١٤٥]۔

2577: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَادِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ سَعِيْدِ الْمُقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعَةٌ يُّبْغِضُهُمُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْبَيَّاعُ الْحَلَّافُ وَالْفَقِيْرُ الْمُخْتَالُ وَالشَّيْخُ الزَّانِي وَالْإِمَامُ الْجَائِرُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "چار قسم کے لوگوں سے اللہ بغض رکھتا ہے، بہت زیادہ قسم کھا کر مال بیچنے والا، متکبر فقیر، بوڑھا زانی اور ظالم حکمران۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٩٩٢]۔

78-بَابُ فَضْلِ السَّاعِيْ عَلَى الْاَرْمَلَةِ

78-بیواؤں کی دیکھ بھال کرنے والے کی فضیلت

2578: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيْلِيِّ عَنْ اَبِي الْغَيْثِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ السَّاعِيْ عَلَى الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ كَالْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بیواؤں کا اور مسکین کی دیکھ بھال کرنے والا اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٣٥٣، ٦٠٠٧، ٦٠٠٦)، مسلم: (الحدیث: ٢٩٨٢/ ٤١)، ترمذی: (الحدیث: ١٩٦٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢١٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٩١٤]۔

79-بَابُ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ

79-تالیف قلب

2579: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ نُعَيْمٍ عَنْ اَبِيْ

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے جب کہ وہ یمن میں تھے، کچا سونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذُهَيْبَةٍ بِتُرْبَتِهَا إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَسَمَهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ وَعُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَعَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَزَيْدِ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرٰى صَنَادِيْدُ قُرَيْشٍ فَقَالُوْا تُعْطِي صَنَادِيْدَ نَجْدٍ وَتَدَعُنَا قَالَ إِنَّمَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ لِأَتَأَلَّفَهُمْ فَجَاءَ رَجُلٌ كَثُّ اللِّحْيَةِ مُشْرِفُ الْوَجْنَتَيْنِ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْجَبِيْنِ مَحْلُوْقُ الرَّأْسِ فَقَالَ اتَّقِ اللهَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ فَمَنْ يُّطِعِ اللهَ عَزَّوَجَلَّ إِنْ عَصَيْتُهُ أَيَأْمَنُنِيْ عَلٰى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُوْنِيْ ثُمَّ أَدْبَرَ الرَّجُلُ فَاسْتَأْذَنَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ فِيْ قَتْلِهِ يَرَوْنَ أَنَّهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هٰذَا قَوْمًا يَقْرَءُوْنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَقْتُلُوْنَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدَعُوْنَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ۔

میں بھیجا تو رسول اللہ ﷺ نے چار آدمیوں اقرع بن حابس حنظلی، عیینہ بن بدر لفزاری، علقمہ بن علاثہ العامری اور زید الطائی رضی اللہ عنہم کے درمیان تقسیم فرما دیا، تو قریش کے سردار ناراض ہو گئے؟ انہوں نے کہا: آپ نجد کے سرداروں کو دیتے ہیں اور ہمیں نہیں دیتے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے یہ ان کی تالیف قلب کے لیے کیا ہے، پس ایک آدمی آیا اس کی داڑھی گھنی تھی، اس کے گال اور رخسار پھولے ہوئے تھے، آنکھیں دھنسی ہوئی تھیں پیشانی ابھری ہوئی اور سر کے بال منڈے ہوئے تھے، اس نے کہا: محمد ﷺ اللہ سے ڈر جائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر میں اللہ کی نافرمانی کروں تو پھر اللہ کی اطاعت کون کرے گا، کیا اس نے مجھے زمین والوں پر اپنا امین بنایا ہے جب کہ تم مجھے امین نہیں سمجھتے“۔ پھر وہ آدمی واپس چلا گیا، تو حاضرین میں سے ایک آدمی نے اس کو قتل کر دینے کی اجازت طلب کی، وہ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس کی نسل سے ایسے لوگ ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا، وہ مسلمانوں کو قتل کریں گے، مشرکوں کو کچھ نہیں کہیں گے، وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے پار ہو جاتا ہے، اگر میں نے ان کا زمانہ پالیا تو میں عاد کی طرح انہیں قتل کروں گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٣٤٤، ٤٦٦٧، ٧٤٣٢، ٤٣٥١)، مسلم: (الحدیث: ١٤٣، ١٤٤، ١٤٥، ١٤٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٧٦٤)، نسائی: (الحدیث: ٤١١٢، ٢٤١)، انظر تحفة الأشراف: ٤١٣٢]۔

80-بَابُ الصَّدَقَةِ لِمَنْ تَحَمَّلَ بِحَمَالَةٍ

80-ضامن شخص کے لیے صدقہ

2580: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ هٰرُوْنَ بْنِ رِئَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ كِنَانَةُ بْنُ نُعَيْمٍ ح

سیدنا قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے کسی کی طرف سے ضمانت دے دی، تو میں نبی ﷺ کی خدمت میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَاَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ هُرُوْنَ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَسَاَلْتُهُ فِيْهَا فَقَالَ اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِثَلَاثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ بِحَمَالَةٍ بَيْنَ قَوْمٍ فَسَاَلَ فِيْهَا حَتّٰى يُؤَدِّيَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ

حاضر ہوا اور اس بارے میں آپ سے دریافت کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”صرف تین اشخاص کے لیے سوال کرنا جائز ہے: وہ شخص جو کسی کی ضمانت دے دے، پس وہ اس کے بارے میں سوال کرے حتیٰ کہ وہ اسے ادا کرے اور پھر (سوال کرنے سے) رک جائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٠٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٤٠)، نسائی: (الحدیث: ٢٥٧٩، ٢٥٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ١١٠٦٨]۔

2581: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هُرُوْنَ بْنِ رِئَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ كِنَانَةُ بْنُ نُعَيْمٍ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُهُ فِيْهَا فَقَالَ اَقِمْ يَا قَبِيْصَةُ حَتّٰى تَاْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَنَاْمُرَ لَكَ قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا قَبِيْصَةُ اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاَحَدِ ثَلَاثَةٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَ قِوَامًا مِّنْ عَيْشٍ اَوْ سِدَادًا مِّنْ عَيْشٍ وَرَجُلٍ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَاجْتَاحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٍ اَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتّٰى يَشْهَدَ ثَلَاثَةٌ مِّنْ ذَوِي الْحِجَا مِنْ قَوْمِهِ قَدْ اَصَابَتْ فُلَانًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْاَلَةُ حَتّٰى يُصِيْبَ قِوَامًا مِّنْ عَيْشٍ اَوْ سِدَادًا مِّنْ عَيْشٍ فَمَا سِوٰى هٰذَا مِنَ الْمَسْاَلَةِ يَا قَبِيْصَةُ سُحْتٌ يَاْكُلُهَا صَاحِبُهَا سُحْتًا۔

سیدنا قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے ضمانت دے دی اور میں اس بارے میں سوال کرنے کے لیے رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”قبیصہ رضی اللہ عنہ ٹھہرو حتیٰ کہ ہمارے پاس صدقہ آ جائے پس ہم تمہارے لیے حکم فرمائیں گے۔“ پھر فرمایا اے قبیصہ صدقہ صرف تین میں سے ایک کے لیے حلال ہے ایک اس کے لیے جس نے کسی کی ضمانت اٹھائی ہو تو محتاجی ختم ہونے تک سوال کر سکتا ہے حتیٰ کہ فارغ ہو جائے یا ناگہانی آفت سے جس کا مال تباہ ہو جائے تو وہ ضرورت پوری کرنے تک سوال کر سکتا ہے اور جس کو فاقہ پہنچا ہو کہ تین صاحب حیثیت لوگ اس کی تصدیق کریں تو ضروریات پوری کرنے تک وہ سوال کر سکتا ہے پس جو مانگنا اس کے علاوہ ہے پس وہ حرام ہے جس کو سوال کرنے والا حرام کھاتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٥٧٨)]۔

81-بَابُ الصَّدَقَةِ عَلَى الْيَتِيْمِ

81- یتیم پر صدقہ

2582: اَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ منبر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عُلَيَّةَ قَالَ اَخْبَرَنِي هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِلَالٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ جَلَسَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ اِنَّمَا اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ لَكُمْ مِّنْ زَهْرَةِ وَذَكَرَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَقَالَ رَجُلٌ اَوَيَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْلَ مَا شَاْنُكَ تُكَلِّمُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكَلِّمُكَ قَالَ وَ رَاَيْنَا اَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ فَاَفَاقَ يَمْسَحُ الرُّحَضَاءَ وَقَالَ اَشَاهِدُ السَّائِلَ اِنَّهُ لَايَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ وَاِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيْعُ يَقْتُلُ اَوْ يُلِمُّ اِلَّا اٰكِلَةَ الْخَضِرِ فَاِنَّهَا اَكَلَتْ حَتّٰى اِذَا امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ ثُمَّ بَالَتْ ثُمَّ رَتَعَتْ وَاِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَنِعْمَ صَاحِبُ الْمُسْلِمِ هُوَ اِنْ اَعْطٰى مِنْهُ الْيَتِيْمَ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَ اِنَّ الَّذِيْ يَاْخُذُهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَالَّذِيْ يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَ يَكُوْنُ عَلَيْهِ شَهِيْدًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

پر بیٹھے اور ہم آپ کے آس پاس بیٹھ گئے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں تمہارے متعلق اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تم پر دنیا کی خوشحالی کے ادوار کھول دیے جائیں گے،“ آپ نے دنیا اور اس کی زینت کا ذکر فرمایا: تو ایک آدمی نے عرض کیا: کیا خیر شر لائے گی؟ پس رسول اللہ ﷺ نے کوئی جواب نہ دیا تو اس سے کہا گیا: تمہارا کیا معاملہ ہے کہ تم رسول اللہ ﷺ سے بات کرتے ہو جب کہ آپ تجھ سے بات نہیں کرتے؟ ہم نے سمجھا کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے، پس افاقہ ہوا تو آپ نے پسینہ صاف کیا، اور فرمایا: ”میں سائل کے حق میں گواہی دیتا ہوں کہ خیر شر نہیں لاتی، موسم بہار میں بعض ایسی گھاس بھی اگتی ہے جو جان لیوا یا تکلیف دہ ثابت ہوتی ہے، سوائے ہریالی چرنے والے جانور کے، اس لیے کہ وہ چرتا ہے حتیٰ کہ جب اس کی دونوں کوکھیں بھر جاتی ہیں تو وہ سورج کی طرف رخ کر کے پیشاب اور لید وغیرہ کرتا ہے، اور پھر چرتا ہے، بے شک یہ مال خوش گوار سرسبز ہے اور مسلمان کا وہ مال کتنا عمدہ ہے جو یتیم، مسکین اور مسافر کو دیا جائے، اور جو اسے حق کے بغیر لیتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو کھاتا ہے لیکن شکم سیر نہیں ہوتا، اور قیامت کے دن وہ (مال) اس کے خلاف گواہ ہوگا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۸٤۲، ۹۲۱، ۱٤٦٥، ٦٤۲۷)، مسلم: (الحدیث: ۱۰۵۲/ ۱۲۲، ۱۲۳)، انظر تحفة الأشراف: ٤١٦٦]۔

82-بَابُ الصَّدَقَةِ عَلَى الْاَقَارِبِ

82-رشتہ داروں پر صدقہ

2583: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ الرَّائِحِ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَى

سیدنا سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”مسکین پر صدقہ کرنا صرف ایک صدقہ ہے، اور رشتہ داروں پر دوہرا ہے، صدقہ اور صلہ رحمی۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الْمِسْكِيْنِ صَدَقَةٌ وَعَلٰى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَّصِلَةٌ۔

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [ترمذی: (الحديث: ٦٥٨، ٩٦٥)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٣٥٥)، ابن ماجه: (الحديث: ١٨٤٤، ١٦٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ٤٤٨٦]۔

2584: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْ وَآئِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِاللهِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنِّسَآءِ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ قَالَتْ وَكَانَ عَبْدُاللهِ خَفِيْفَ ذَاتِ الْيَدِ فَقَالَتْ لَهُ اَيَسَعُنِيْ اَنْ اَضَعَ صَدَقَتِيْ فِيْكَ وَفِيْ يَتَامٰى اَحْجُرُ لِيْ يَتَامٰى فَقَالَ عَبْدُاللهِ سَلِيْ عَنْ ذٰلِكِ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا عَلٰى بَابِهِ امْرَاَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا زَيْنَبُ تَسْاَلُ عَمَّا اَسْاَلُ عَنْهُ فَخَرَجَ اِلَيْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا لَهُ انْطَلِقْ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلْهُ عَنْ ذٰلِكَ وَلَا تُخْبِرْهُ مَنْ نَحْنُ فَانْطَلَقَ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هُمَا قَالَ زَيْنَبُ قَالَ زَيْنَبُ امْرَاَةُ عَبْدِاللهِ وَزَيْنَبُ الْاَنْصَارِيَّةُ قَالَ نَعَمْ لَهُمَا اَجْرَانِ اَجْرُ الْقَرَابَةِ وَاَجْرُ الصَّدَقَةِ۔

سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے خواتین سے فرمایا: ”صدقہ کرو خواہ اپنے زیورات سے کرو، سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا نے فرمایا: عبد اللہ رضی اللہ عنہ (ان کے شوہر) مفلس شخص تھے، انہوں نے ان سے کہا: کیا میرے لیے ممکن ہے کہ میں اپنا صدقہ تم پر اور اپنے یتیم بھائیوں پر خرچ کر دوں؟ سیّدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کرو، انہوں نے بیان کیا: پس میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ کے دروازے پر انصار کی زینب نامی خاتون کو دیکھا وہ بھی میرے والا مسئلہ پوچھ رہی تھیں، پس سیّدنا بلال رضی اللہ عنہ آئے تو ہم نے انہیں کہا جاؤ اور اس بارے آپ سے دریافت کرو اور آپ کو بتانا نہیں کہ ہم کون ہیں، پس وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ دونوں کون ہیں؟“ انہوں نے کہا: زینب آپ نے فرمایا: ”کون سی زینب رضی اللہ عنہا؟“ انہوں نے عرض کیا: عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ زینب اور انصار کی زینب آپ نے فرمایا: ”ہاں، ان دونوں کے لیے دہرا اجر ہے، اجر قرابت اور اجر صدقہ۔“

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [بخاری: (الحديث: ١٤٦٦)، مسلم: (الحديث: ١٠٠/ ٤٥، ١٠٠/ ٤٦)، ترمذی: (الحديث: ٦٣٥، ٦٣٦)، ابن ماجه: (الحديث: ١٨٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٨٧]۔

83-بَابُ الْمَسْئَلَةِ

83-سوال کرنا

2585: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم میں سے کوئی لکڑیوں کا گٹھا باندھ کی اپنی پیٹھ پر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

أَبَا عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ أَزْهَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُرَيْرَةَ رضي الله عنه يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَأَنْ يَحْتَزِمَ أَحَدُكُمْ حُزْمَةَ حَطَبٍ عَلٰى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا خَيْرٌ مِّنْ أَنْ يَسْأَلَ رَجُلًا فَيُعْطِيَهُ أَوْ يَمْنَعَهُ.

رکھے اور اسے فروخت کرے تو یہ اس کے لیے کسی شخص سے سوال کرنے سے بہتر ہے، وہ اسے دے یا نہ دے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٠٧٤، ٢٣٧٤)، مسلم: (الحدیث: ١٠٤٢/ ١٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٩٣٠].

2586: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِاللهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ رضي الله عنهما يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْأَلُ حَتّٰى يَأْتِيَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَيْسَ فِي وَجْهِهِ مُزْعَةُ لَحْمٍ.

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "آدمی مانگتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ قیامت کے دن آئے گا تو اس کے چہرے پر گوشت کا ٹکڑا بھی نہیں ہوگا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٧٤)، مسلم: (الحدیث: ١٠٤٠/ ١٠٣، ١٠٤٠/ ١٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ٦٧٠٢].

2587: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بِسْطَامِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَسَأَلَهُ فَأَعْطَاهُ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ عَلٰى أُسْكُفَّةِ الْبَابِ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا فِي الْمَسْئَلَةِ مَا مَشٰى أَحَدٌ إِلٰى أَحَدٍ يَسْأَلُهُ شَيْئًا.

سیدنا عائذ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے آپ سے سوال کیا، آپ نے اسے عطا فرما دیا، پس جب اس نے دروازے کی چوکھٹ پر اپنا پاؤں رکھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر تم جان لو کہ مانگنے میں کیا ہے تو تم میں سے کوئی بھی کسی دوسرے کے پاس سوال کرنے نہ جائے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٠٦٠].

84-بَابُ سُوَالِ الصَّالِحِيْنَ

84-نیک لوگوں سے سوال کرنا

2588: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ أَنَّ الْفِرَاسِيَّ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ أَسْأَلُ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا وَإِنْ كُنْتَ سَائِلًا لَا بُدَّ فَاسْأَلِ الصَّالِحِينَ.

ابن الفراسی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میں سوال کروں (مانگوں)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں، اگر تم نے ضرور ہی سوال کرنا ہے تو پھر نیک لوگوں سے سوال کر۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٥٢٤]۔

85-بَابُ الْاِسْتِعْفَافِ عَنِ الْمَسْاَلَةِ

85-سوال کرنے (مانگنے) سے بچنا

2589: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ نَاسًا مِّنَ الْاَنْصَارِ سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَاَلُوْهُ فَاَعْطَاهُمْ حَتّٰى اِذَا نَفِدَ مَا عِنْدَهٗ قَالَ مَا يَكُوْنُ عِنْدِيْ مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ اَدَّخِرَهٗ عَنْكُمْ وَمَنْ يَّسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَمَنْ يَّصْبِرْ يُصَبِّرْهُ اللهُ وَمَا اُعْطِيَ اَحَدٌ عَطَاءً هُوَ خَيْرٌ وَّاَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا تو آپ نے انہیں عطا فرما دیا، انہوں نے پھر آپ سے سوال کیا تو آپ نے انہیں عطا فرمایا حتی کہ جب وہ جو کچھ آپ کے پاس تھا ختم ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میرے پاس جو مال ہو میں تم سے بچا کر نہیں رکھوں گا، جو سوال کرنے سے بچتا ہے تو اللہ عزوجل اسے (سوال کرنے سے) محفوظ رکھتا ہے، جو صبر کرتا ہے تو اللہ اسے صابر بنا دیتا ہے، اور کسی شخص کو صبر سے بہتر اور وسیع خیر نہیں ملی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٦٩، ٦٤٧٠)، مسلم: (الحدیث: ١٠٥٣/ ١٢٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٤٤)، ترمذی: (الحدیث: ٢٠٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ٤١٥٢]۔

2590: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَاَنْ يَّاْخُذَ اَحَدُكُمْ حَبْلَهٗ فَيَحْتَطِبَ عَلٰى ظَهْرِهٖ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّاْتِيَ رَجُلًا اَعْطَاهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ فَضْلِهٖ فَيَسْاَلَهٗ اَعْطَاهُ اَوْ مَنَعَهٗ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی رسی لے، اپنی پشت پر لکڑیاں رکھے، تو یہ اس کے لیے اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی آدمی کے پاس آئے جسے اللہ عزوجل نے اپنے فضل سے عطا فرمایا ہو، پس وہ اس سے سوال کرے، اب وہ اسے دے یا اسے نہ دے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٨٣٠]۔

86-بَابُ فَضْلِ مَنْ لَّا يَسْاَلُ النَّاسَ شَيْئًا

86-اس شخص کی فضیلت جو لوگوں سے کوئی چیز نہیں مانگتا

2591: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ ثَوْبَانَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ يَّضْمَنْ لِيْ وَاحِدَةً وَلَهُ الْجَنَّةُ قَالَ يَحْيٰى هٰهُنَا كَلِمَةٌ مَّعْنَاهَا اَنْ لَّا يَسْاَلَ النَّاسَ شَيْئًا۔

مجھے ایک چیز کی ضمانت دے دے اس کے لیے جنت ہے"۔ یحییٰ نے بیان کیا: یہاں ایک کلمہ ہے جس کا معنی ہے، کہ وہ لوگوں سے کوئی چیز نہیں مانگے گا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۸۳۷)، انظر تحفة الأشراف: ۲۰۹۸]۔

2592: اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ هٰرُوْنَ بْنِ رِئَابٍ اَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ قَبِيْصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا تَصْلُحُ الْمَسْاَلَةُ اِلَّا لِثَلَاثَةٍ رَجُلٍ اَصَابَتْ مَالَهُ جَآئِحَةٌ فَيَسْاَلُ حَتّٰى يُصِيْبَ سِدَادًا مِّنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَيَسْاَلُ حَتّٰى يُؤَدِّيَ اِلَيْهِمْ حَمَالَتَهُمْ ثُمَّ يُمْسِكُ عَنِ الْمَسْاَلَةِ وَرَجُلٍ يَخْلِفُ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِنْ قَوْمِهٖ مِنْ ذَوِي الْحِجَا بِاللّٰهِ لَقَدْ حَلَّتِ الْمَسْاَلَةُ لِفُلَانٍ فَيَسْاَلُ حَتّٰى يُصِيْبَ قِوَامًا مِّنْ مَّعِيْشَةٍ ثُمَّ يُمْسِكُ عَنِ الْمَسْاَلَةِ فَمَا سِوٰى ذٰلِكَ سُحْتٌ۔

سیدنا قبیصہ بن مخارق ﷺ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "تین قسم کے افراد کے لیے سوال کرنا درست ہے: ایک وہ آدمی جس کے مال کو آفت تباہ کر دے، پس وہ سوال کرے حتی کہ اس کی ضروریات زندگی پوری ہو جائیں تو پھر سوال کرنے سے رک جائے، ایک وہ سوال کر سکتا ہے جس نے کسی کی ضمانت اٹھائی ہو تو وہ ضمانت کی ادائیگی تک سوال کر سکتا ہے پھر وہ سوال کرنے سے رک جائے، اور ایک وہ آدمی کہ اس کی قوم کے تین عقل مند افراد اللہ کی قسم کھا کر کہہ دیں کہ فلاں شخص کے لیے سوال کرنا جائز ہے، پس وہ سوال کرے گا حتی کہ گزران ہونے لگے اور پھر وہ سوال کرنے سے باز رہے، پس ان کے علاوہ حرام ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۵۷۸)]۔

87-بَابُ حَدِّ الْغِنٰى

87-تونگری کی حد

2593: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ سَاَلَ وَلَهُ مَا يُغْنِيْهِ جَآءَتْ خُمُوْشًا اَوْ كُدُوْحًا فِيْ وَجْهِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَمَا ذَا يُغْنِيْهِ اَوْمَاذَا اَغْنَاهُ قَالَ

سیدنا عبد اللہ بن مسعود ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص سوال کرے جب کہ اس کے پاس اس قدر مال ہو جو اسے بے نیاز کر دے تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے چہرے پر خراشیں ہوں گی عرض کیا گیا: اللہ کے رسول ﷺ وہ کتنی مقدار ہے جو اسے بے نیاز کر سکتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "پچاس درہم یا اس حساب سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

خَمْسُوْنَ دِرْهَمًا اَوْحِسَابُهَا مِنَ الذَّهَبِ قَالَ يَحْيٰى رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ قَالَ سُفْيَانُ وَسَمِعْتُ زُبَيْدًا يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ۔

سونا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٢٦)، ترمذی: (الحدیث: ٦٥٠، ٦٥١)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ٩٣٨٧]۔

88-بَابُ الْاِلْحَافِ فِي الْمَسْئَلَةِ

88-چمٹ کر سوال کرنا

2594: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَخِيْهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تُلْحِفُوْا فِي الْمَسْاَلَةِ وَلَا يَسْاَلُنِيْ اَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا وَاَنَا لَهٗ كَارِهٌ فَيُبَارَكُ لَهٗ فِيْمَا اَعْطَيْتُهٗ۔

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "چمٹ کر سوال نہ کرو، اور تم میں سے کوئی مجھ سے کوئی چیز مانگتا ہے جب کہ میں اسے ناپسند کرتا ہوں تو پھر میں اسے جو دے دوں گا اس میں برکت نہیں ہوگی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٠٣٨/ ٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٤٦]۔

89-بَابُ مَنِ الْمُلْحِفُ؟

89-چمٹ کر سوال کرنے والا کون ہے؟

2595: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ شَابُوْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ سَاَلَ وَلَهٗ اَرْبَعُوْنَ دِرْهَمًا فَهُوَ الْمُلْحِفُ۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اس کے دادا سے روایت کیا، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص کے پاس چالیس درہم ہوں اور وہ پھر بھی سوال کرے تو وہ چمٹ کر سوال کرنے والا ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٨٦٩٩]۔

2596: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الرِّجَالِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَرَّحَتْنِيْ اُمِّيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهٗ وَ قَعَدْتُ

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میری والدہ نے مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا ہے میں آپ کی خدمت میں پہنچا تو بیٹھ گیا، پس آپ نے میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: "جو بے نیازی چاہتا ہے تو اللہ عزوجل اسے بے نیاز کر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فَاسْتَقْبَلَنِي وَ قَالَ مَنِ اسْتَغْنٰى اَغْنَاهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَمَنِ اسْتَعَفَّ اَعَفَّهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَمَنِ اسْتَكْفٰى كَفَاهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَ مَنْ سَاَلَ وَلَهٗ قِيْمَةُ اُوْقِيَّةٍ فَقَدْ اَلْحَفَ فَقُلْتُ نَاقَتِي الْيَاقُوْتَةُ خَيْرٌ مِّنْ اُوْقِيَّةٍ فَرَجَعْتُ وَلَمْ اَسْاَلْهُ۔

دیتا ہے، جو سوال سے بچنا چاہتا ہے تو اللہ عزوجل اسے سوال سے بچا لیتا ہے، جو کفایت کرنے والا بننا چاہتا ہے تو اللہ عزوجل اسے کفایت کرنے والا بنا دیتا ہے، اور جو سوال کرے جب کہ اس کے پاس ایک اوقیہ کی چاندی کی قیمت موجود ہو تو وہ شخص چمٹ کر سوال کرنے والا ہے"۔ پس میں نے کہا: میری الیاقوتہ اونٹنی تو ایک اوقیہ سے بہتر ہے، پس میں پلٹ آیا، اور آپ سے سوال نہ کیا۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ٤١٢١]۔

90-بَابٌ اِذَا لَمْ يَكُنْ لَّهٗ دَرَاهِمُ وَكَانَ لَهٗ عِدْلُهَا

90-جب کسی شخص کے پاس درہم نہ ہوں اور اس کے پاس اس کے برابر کچھ ہو

2597: اَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ بَنِيْ اَسَدٍ قَالَ نَزَلْتُ اَنَا وَ اَهْلِيْ بِبَقِيْعِ الْغَرْقَدِ فَقَالَتْ لِيْ اَهْلِيْ اِذْهَبْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسْلْهُ لَنَا شَيْئًا نَّاْكُلُهٗ فَذَهَبْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُّ عِنْدَهٗ رَجُلًا يَّسْاَلُهٗ وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا اَجِدُ مَا اُعْطِيْكَ فَوَلَّى الرَّجُلُ عَنْهُ وَهُوَ مُغْضَبٌ وَهُوَ يَقُوْلُ لَعَمْرِيْ اِنَّكَ لَتُعْطِيْ مَنْ شِئْتَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ لَيَغْضَبُ عَلَيَّ اَنْ لَّا اَجِدَ مَا اُعْطِيْهِ مَنْ سَاَلَ مِنْكُمْ وَلَهٗ اُوْقِيَّةٌ اَوْ عِدْلُهَا فَقَدْ سَاَلَ اِلْحَافًا قَالَ الْاَسَدِيُّ فَقُلْتُ لَلَقْحَةٌ لَنَا خَيْرٌ مِّنْ اُوْقِيَّةٍ وَالْاُوْقِيَّةُ اَرْبَعُوْنَ دِرْهَمًا فَرَجَعْتُ وَلَمْ اَسْاَلْهُ فَقَدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ شَعِيْرٌ وَزَبِيْبٌ فَقَسَمَ لَنَا مِنْهُ حَتّٰى اَغْنَانَا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ۔

بنو اسد قبیلے کے ایک شخص نے کہا: میں اور میری اہلیہ نے بقیع الغرقد میں پڑاؤ ڈالا، تو میری اہلیہ نے مجھے کہا: رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ اور آپ سے ہمارے لیے کوئی چیز مانگ لاؤ ہم اسے کھائیں گے، پس میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچا تو میں نے آپ کے پاس ایک آدمی کو دیکھا وہ آپ سے سوال کر رہا تھا اور رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے، "تمہیں دینے کے لیے میرے پاس کچھ نہیں"۔ پس وہ آدمی آپ سے ناراض ہو کر واپس جا رہا تھا اور کہہ رہا تھا: میری عمر کی قسم آپ جسے دینا چاہیں اس کو دیتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ مجھ پر ناراض ہوتا ہے کہ اسے دینے کے لیے میرے پاس کچھ بھی نہیں، تم میں سے جو شخص سوال کرے جب کہ اس کے پاس ایک اوقیہ چاندی یا اس کے مساوی کچھ ہو تو وہ چمٹ کر سوال کرتا ہے"۔ اس اسدی نے بیان کیا، میں نے (دل میں) کہا، ہمارے پاس جو اونٹ ہے وہ اوقیہ سے بہتر ہے، اور اوقیہ چالیس درہم کے برابر ہے، پس میں واپس آ گیا اور آپ سے سوال نہ کیا، پس اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس جو اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

منتی آیا تو آپ نے اس میں سے ہمیں بھی عطا فرمایا حتیٰ کہ اللہ عزوجل نے ہمیں بے نیاز کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٦٤٠]۔

2598: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِي حَصِيْنٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِيْ مِرَّةٍ سَوِيٍّ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مال دار شخص اور صحت مند شخص کے لیے صدقہ حلال نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ١٨٣٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٩١٠]۔

91-بَابُ مَسْئَلَةِ الْقَوِيِّ الْمُكْتَسِبِ

91-طاقت ور کمائی کرنے والے کا سوال کرنا

2599: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ اَنَّ رَجُلَيْنِ حَدَّثَاهُ اَنَّهُمَا اَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَسْاَلَانِهِ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَلَّبَ فِيْهِمَا الْبَصَرَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ بَصَرَهُ فَرَاٰهُمَا جَلْدَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنْ شِئْتُمَا وَلَا حَظَّ فِيْهِمَا لِغَنِيٍّ وَلَا لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ۔

عبید اللہ بن عدی بن الخیار نے بیان کیا کہ دو آدمیوں نے انہیں حدیث بیان کی کہ وہ دونوں صدقے کا سوال کرنے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ نے ان دونوں کو غور سے دیکھا تو آپ نے انہیں طاقت ور دیکھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر تم چاہو (تو لے لو) اور اس میں کسی مال دار کا کوئی حصہ ہے نہ کسی طاقت ور کمائی کرنے والے کا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٣٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٦٣٥]۔

92-بَابُ مَسْاَلَةِ الرَّجُلِ ذَا سُلْطَانٍ

92-آدمی کا بادشاہ سے سوال کرنا

2600: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الْمَسَائِلَ كُدُوْحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ فَمَنْ شَاءَ تَرَكَ اِلَّا اَنْ يَّسْاَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ اَوْ شَيْئًا لَّا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا۔

سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مسائل (مانگنا) خراشیں ہیں، جن کے ذریعے آدمی اپنے چہرے کو زخمی کرتا ہے، پس جو چاہے اپنے چہرے کو زخمی کر لے اور جو چاہے زخمی نہ کرے، اِلّا یہ کہ آدمی کسی بادشاہ سے سوال کرے یا کسی ایسی چیز کا سوال کرے جو انتہائی ضروری ہو۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٣٩)، ترمذی: (الحدیث: ٦٨١)، نسائی: (الحدیث: ٢٥٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ٤٦١٤]-

93-بَابُ مَسْئَلَةِ الرَّجُلِ فِيْ اَمْرٍ لَّا بُدَّ لَهُ مِنْهُ

93-انتہائی ضروری چیز کے بارے میں سوال کرنا

2601: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَلْمَسْاَلَةُ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ اِلَّا اَنْ يَّسْاَلَ الرَّجُلُ سُلْطَانًا اَوْ فِيْ اَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ-

سیّدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سوال کرنا ایک زخم ہے جس کے ذریعے آدمی اپنے چہرے کو زخمی کرتا ہے، البتہ یہ کہ آدمی کسی بادشاہ سے سوال کرے یا کسی ایسے معاملے میں سوال کرے جس کے بغیر گزارہ نہ ہوتا ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٥٩٨)]-

2602: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ ﷺ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَانِيْ ثُمَّ سَاَلْتُهُ فَاَعْطَانِيْ ثُمَّ سَاَلْتُهُ فَاَعْطَانِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَكِيْمُ اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ اَخَذَهُ بِطِيْبِ نَفْسٍ بُوْرِكَ لَهُ فِيْهِ وَكَانَ كَالَّذِيْ يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى-

سیّدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے عطا فرمادیا، میں نے پھر آپ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے عطا فرمادیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”حکیم یہ مال بڑا سرسبز اور شیریں ہوتا ہے جو اسے خوش دلی سے لیا ہے اس کے لیے اس میں برکت ڈالی جاتی ہے، اور جو اسے لالچ کے ساتھ لیتا ہے تو اس کی دولت میں کچھ برکت نہیں ہوتی، اور وہ اس شخص جیسا ہوتا ہے جو کھاتا ہے لیکن شکم سیر نہیں ہوتا، اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٧٢)، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٣١]-

94-بَابُ الْيَدِ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى

94- اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے

2603: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْكِيْنُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ

سیّدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے عطا فرمایا، پھر میں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الْمُسَيَّبِ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ ﷺ قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فَأَعْطَانِيْ ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِيْ ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِيْ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَاحَكِيْمُ إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ مَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُوْرِكَ لَهُ فِيْهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ النَّفْسِ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيْهِ وَكَانَ كَالَّذِيْ يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى۔

آپ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے عطا فرمایا، میں نے پھر آپ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے عطا فرمایا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”حکیم یہ مال سر سبز و شیریں ہے، جس نے اسے اپنے دل کی سخاوت کے ساتھ لیا تو اس کے لیے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے، اور جس نے اسے دل کے لالچ کے ساتھ لیا تو اس کے لیے اس میں برکت نہیں ڈالی جاتی، اور وہ اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو کھاتا ہے لیکن وہ سیر نہیں ہوتا، اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۵۳۰)]۔

2604: أَخْبَرَنِي الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَكِيْمَ بْنَ حِزَامٍ ﷺ قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فَأَعْطَانِيْ ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِيْ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَاحَكِيْمُ إِنَّ هٰذَا الْمَالَ حُلْوَةٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُوْرِكَ لَهُ فِيْهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيْهِ وَكَانَ كَالَّذِيْ يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى قَالَ حَكِيْمٌ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَرْزَأُ أَحَدًا بَعْدَكَ حَتّٰى أُفَارِقَ الدُّنْيَا بِشَيْءٍ۔

سیدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے عطا فرمایا، میں نے پھر آپ سے سوال کیا تو آپ نے مجھے عطا فرمایا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”حکیم بے شک یہ مال سر سبز و شیریں ہے، پس جس نے اسے دل کی سخاوت کے ساتھ لیا تو اس کے مال میں برکت دی جائے گی، اور جس نے اسے دل کے لالچ کے ساتھ لیا تو اس کے مال میں برکت نہیں ہوگی، اور وہ اس شخص کی طرح ہوگا جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا، اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔“ سیدنا حکیم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میں آپ کے بعد پوری زندگی کسی شخص سے کوئی چیز نہیں لوں گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۵۳۰)]۔

95- بَابُ مَنْ أَتَاهُ اللهُ مَالًا مِّنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ

95- اللہ عزوجل جس شخص کو بن مانگے مال عطا فرمائے

2605: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنِ ابن السعدی المالکی نے بیان کیا، سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ ابْنِ السَّاعِدِ الْمَالِكِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا فَأَدَّيْتُهَا إِلَيْهِ أَمَرَلِيْ بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّمَا عَمِلْتُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَأَجْرِيْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ خُذْ مَا أَعْطَيْتُكَ فَإِنِّيْ قَدْ عَمِلْتُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ قَوْلِكَ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُعْطِيْتَ شَيْئًا مِّنْ غَيْرِ أَنْ تَسْأَلَ فَكُلْ وَتَصَدَّقْ۔

نے مجھے صدقہ وصول کرنے پر مقرر فرمایا، پس جب میں اس سے فارغ ہوا تو میں نے وہ انہیں ادا کر دیا تو انہوں نے مجھے اجرت دینے کا حکم فرمایا، تو میں نے انہیں کہا: میں نے تو اللہ عزوجل کے لیے کام کیا ہے، اور میرا جو اجر ہے وہ اللہ عزوجل کے ذمے ہے، تو انہوں نے فرمایا: میں تمہیں جو دے رہا ہوں، اسے لے لو، میں نے بھی رسول اللہ ﷺ کے دور میں یہ کام کیا تھا، تو میں نے بھی آپ سے اسی طرح کہا تھا جس طرح تم نے مجھے کہا ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا تھا، "جب میں تجھے ایسی چیز دوں جو تم نے نہ مانگی ہو تو اسے کھاؤ اور صدقہ کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧١٦٣)، مسلم: (الحدیث: ١١١، ١١٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٤٧، ٢٩٤٤)، نسائی: (الحدیث: ٢٦٠٤، ٢٦٠٥، ٢٦٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٤٨٧]۔

2606: أَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُوْ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمَخْزُوْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزّٰى قَالَ أَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّعْدِيِّ أَنَّهُ قَدِمَ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ الشَّامِ فَقَالَ أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَعْمَلُ عَلٰى عَمَلٍ مِّنْ أَعْمَالِ الْمُسْلِمِيْنَ فَتُعْطٰى عَلَيْهِ عُمَالَةً فَلَا تَقْبَلُهَا قَالَ أَجَلْ إِنَّ لِيْ أَفْرَاسًا وَّأَعْبُدًا وَأَنَا بِخَيْرٍ وَّأُرِيْدُ أَنْ يَّكُوْنَ عَمَلِيْ صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ عُمَرُ إِنِّيْ أَرَدْتُ الَّذِيْ أَرَدْتَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيْنِي الْمَالَ فَأَقُوْلُ أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَفْقَرُ إِلَيْهِ مِنِّيْ وَإِنَّهُ أَعْطَانِيْ مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ لَهُ أَعْطِهِ مَنْ هُوَ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنِّيْ فَقَالَ مَا أَتَاكَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ هٰذَا الْمَالِ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَّلَا إِشْرَافٍ فَخُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ۔

عبداللہ بن السعدی نے بیان کیا کہ وہ شام سے سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، تو انہوں نے فرمایا: کیا مجھے ایسی خبر نہیں ملی کہ آپ مسلمانوں کے اعمال میں سے کوئی ذمہ داری ادا کرتے ہیں اور اس پر آپ کو اجرت دی جاتی ہے تو آپ اسے نہیں لیتے، انہوں نے کہا: جی ہاں، میرے پاس گھوڑے ہیں اور غلام ہیں، اور میں اچھی حالت میں ہوں، اور میں چاہتا ہوں کہ میری یہ ذمہ داری مسلمانوں پر صدقہ ہو، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے بھی یہی ارادہ کیا تھا جو آپ نے ارادہ کیا ہے، نبی ﷺ مجھے مال عطا کیا کرتے تھے تو میں کہا کرتا تھا: آپ اسے اسے عطا فرمائیں جو کہ اس کا مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہے، آپ نے ایک مرتبہ مجھے مال عطا فرمایا تھا میں نے آپ سے عرض کیا: آپ اسے اس شخص کو عطا فرمائیں جو اس کا مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہو، تو آپ نے فرمایا: "اللہ عزوجل اس مال میں سے تمہیں جو عطا فرمائے جسے تم نے مانگا ہو نہ اس کا لالچ کیا ہو تو اسے لے لو، اسے اپنے مال میں شامل کر لو یا اسے صدقہ کر دو، اور جو نہ ملے تو پھر اس کے پیچھے نہ پڑ۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۶۰۳)]۔

2607: اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّ حُوَيْطِبَ بْنَ عَبْدِالْعُزّٰى اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ السَّعْدِيِّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَدِمَ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِيْ خِلَافَتِهٖ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ اَلَمْ اُحَدَّثْ اَنَّكَ تَلِيْ مِنْ اَعْمَالِ النَّاسِ اَعْمَالًا فَاِذَا اُعْطِيْتَ الْعُمَالَةَ رَدَدْتَّهَا فَقُلْتُ بَلٰى فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَمَا تُرِيْدُ اِلٰى ذٰلِكَ فَقُلْتُ لِيْ اَفْرَاسٌ وَّاَعْبُدٌ وَّاَنَا بِخَيْرٍ وَّاُرِيْدُ اَنْ يَّكُوْنَ عَمَلِيْ صَدَقَةً عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَلَا تَفْعَلْ فَاِنِّيْ كُنْتُ اَرَدْتُّ مِثْلَ الَّذِيْ اَرَدْتَّ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيْنِي الْعَطَاءَ فَاَقُوْلُ اَعْطِهٖ اَفْقَرَ اِلَيْهِ مِنِّيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ اَوْ تَصَدَّقْ بِهٖ مَاجَآءَكَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَ اَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَّلَا سَآئِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ۔

عبداللہ بن سعدی نے بیان کیا، کہ وہ سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ان کے پاس آئے تو سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ لوگوں کے اعمال کی ذمہ داری ادا کرتے ہیں، اور جب آپ کو اجرت دی جاتی ہے تو اسے واپس کر دیتے ہیں، میں نے کہا، جی ہاں، تو سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ اس سے کیا مراد لیتے ہیں؟ میں نے کہا: میرے پاس گھوڑے اور غلام ہیں اور میں اچھی حالت میں ہوں، اور میں چاہتا ہوں کہ میری یہ خدمت مسلمانوں پر صدقہ ہو، تو سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: ایسا نہ کیا کر، میں بھی یہی ارادہ کیا کرتا تھا جو تم نے ارادہ کیا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی چیز عطا فرماتے تھے تو میں کہتا تھا آپ اسے اس شخص کو عطا فرمائیں جو اس کا مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اسے لے لو اور اسے اپنے مال میں شامل کر لو یا اسے صدقہ کر دو، جب اس مال میں سے تمہیں اس طرح ملے کہ تم اس کی لالچ کرو نہ اس کا سوال کرو تو اسے لے لو، اور جو نہ ملے تو پھر اس کے پیچھے نہ پڑو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۶۰۳)]۔

2608: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ وَ اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيْدَ اَنَّ حُوَيْطِبَ بْنَ عَبْدِالْعُزّٰى اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ السَّعْدِيِّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَدِمَ عَلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِيْ خِلَافَتِهٖ فَقَالَ عُمَرُ اَلَمْ اُخْبَرْ اَنَّكَ تَلِيْ مِنْ اَعْمَالِ النَّاسِ اَعْمَالًا فَاِذَا اُعْطِيْتَ الْعُمَالَةَ كَرِهْتَهَا قَالَ فَقُلْتُ بَلٰى قَالَ فَمَا تُرِيْدُ اِلٰى ذٰلِكَ فَقُلْتُ اِنَّ لِيْ اَفْرَاسًا وَّاَعْبُدًا وَاَنَا بِخَيْرٍ وَ اُرِيْدُ اَنْ يَّكُوْنَ عَمَلِيْ صَدَقَةً

عبداللہ بن سعدی نے بیان کیا، کہ وہ سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی خلافت میں آئے، تو سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے خبر ملی ہے کہ آپ لوگوں کے امور کی سرپرستی کرتے ہیں، پس جب آپ کو اجرت دی جاتی ہے تو آپ اسے ناپسند کرتے ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں انہوں نے فرمایا: آپ اس سے کیا مراد لیتے ہیں؟ میں نے کہا: میرے گھوڑے اور غلام ہیں اور میں اچھی حالت میں ہوں، اور میں چاہتا ہوں کہ میری خدمات مسلمانوں پر صدقہ ہوں، سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ عُمَرُ فَلَا تَفْعَلْ فَاِنِّيْ كُنْتُ اَرَدْتُّ الَّذِيْ اَرَدْتَّ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيْنِي الْعَطَآءَ فَاَقُوْلُ اَعْطِهِ اَفْقَرَ اِلَيْهِ مِنِّيْ حَتّٰى اَعْطَانِيْ مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ اَعْطِهِ اَفْقَرَ اِلَيْهِ مِنِّيْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهٖ فَمَا جَآءَكَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَاَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَآئِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ۔

ایسا نہ کر، اس لیے کہ جو تمہارا ارادہ ہے وہی میں نے ارادہ کیا تھا، پس نبی ﷺ مجھے کچھ چیز عطا فرماتے تھے تو میں عرض کرتا تھا، آپ اسے اس شخص کو عطا فرمائیں جو اس کا مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہو، حتیٰ کہ آپ نے ایک بار مجھے مال عطا فرمایا، تو میں نے عرض کیا: آپ اسے اس شخص کو عطا فرمائیں جو مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہے، تو نبی ﷺ نے فرمایا: "اسے لے کر اپنے مال میں شامل کر لے اور اسے صدقہ کر، اور جب تجھے اس مال میں سے اس طرح ملے کہ تو اس کا لالچ رکھتا ہو نہ اس کا سوال کرتا ہو اسے لے لے، اور جو نہ ملے تو اس کے پیچھے نہ پڑو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٦٠٣)]۔

2609: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللهِ اَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُوْلُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيْنِي الْعَطَآءَ فَاَقُوْلُ اَعْطِهِ اَفْقَرَ اِلَيْهِ مِنِّيْ حَتّٰى اَعْطَانِيْ مَرَّةً مَالًا فَقُلْتُ لَهٗ اَعْطِهِ اَفْقَرَ اِلَيْهِ مِنِّيْ فَقَالَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهٖ وَمَا جَآءَكَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَاَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَلَا سَآئِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی ﷺ مجھے کچھ عطا فرماتے تو میں کہتا: آپ اسے مجھ سے زیادہ محتاج شخص کو دے دیں، حتیٰ کہ آپ نے ایک مرتبہ مجھے کچھ مال عطا فرمایا، تو میں نے عرض کیا: آپ اسے مجھ سے زیادہ ضرورت مند کو عطا فرمادیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے لے لو اور اپنے مال میں شامل کر لو اور اسے صدقہ کرو، اور اگر تمہیں کوئی ایسا مال ملے جس کا تم لالچ رکھو نہ اس کا سوال کرو تو اسے لے لو، اور جو نہ ملے تو اس کے پیچھے نہ پڑو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٤٧٣، ٧١٦٤)، مسلم: (الحديث: ١٠٤٥/ ١١٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٥٢٠]۔

96- بَابُ اِسْتِعْمَالِ اٰلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّدَقَةِ

96- آل نبی ﷺ کو صدقہ وصول کرنے پر عامل مقرر کرنا

2610: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ الْهَاشِمِيِّ اَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ

عبدالمطلب بن ربیعہ بن الحارث بن عبدالمطلب نے بیان کیا کہ ابو ربیعہ بن الحارث نے عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث اور فضل بن عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہما سے کہا: رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بْنَ رَبِيْعَةَ بْنِ الْحٰرِثِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَاهُ رَبِيْعَةَ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيْعَةَ بْنِ الْحٰرِثِ وَالْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ ائْتِيَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فَقُوْلَا لَهٗ اِسْتَعْمِلْنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ عَلَى الصَّدَقَاتِ فَاَتٰى عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَ نَحْنُ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ فَقَالَ لَهُمَا اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ لَا يَسْتَعْمِلُ مِنْكُمْ اَحَدًا عَلَى الصَّدَقَةِ قَالَ عَبْدُالْمُطَّلِبِ فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَالْفَضْلُ حَتّٰى اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فَقَالَ لَنَا اِنَّ هٰذِهِ الصَّدَقَةَ اِنَّمَا هِيَ اَوْسَاخُ النَّاسِ وَاِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَّلَا لِاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

کے پاس جاؤ اور ان سے عرض کرو، اللہ کے رسول ﷺ ہمیں صدقات وصول کرنے پر عامل مقرر فرمائیں، پس سیدنا علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب تشریف لائے جب کہ ہم اسی حال پر تھے، انہوں نے ان دونوں سے فرمایا: رسول اللہ ﷺ تم میں سے کسی کو صدقہ وصول کرنے پر عامل مقرر نہیں کریں گے، عبدالمطلب نے بیان کیا: میں اور فضل رضی اللہ عنہ چلے حتیٰ کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچے تو آپ نے ہمیں فرمایا: "یہ جو صدقہ ہے یہ لوگوں (کے اموال) کا میل کچیل ہے، اور یہ محمد (ﷺ) اور آل محمد ﷺ کے لیے حلال نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۰۷۲/ ۱۶۷، ۱۰۷۲/ ۱۶۸)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۹۸۵)، انظر تحفة الأشراف: ۹۷۳۷]۔

97-بَابُ اِبْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ

97- کسی قوم کا بھانجا انہی میں سے ہوتا ہے

2611: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِاِيَاسِ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ اَسَمِعْتَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْ اَنْفُسِهِمْ قَالَ نَعَمْ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کسی قوم کا بھانجا انہی میں سے ہوتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۹۸]۔

2612: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ ابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: "قوم کا بھانجا انہی میں سے ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحدیث: ۳۵۲۸، ۴۳۳۴، ۶۷۶۲، ۳۱۴۶)، مسلم: (الحدیث: ۱۰۵۹/ ۱۳۳)، ترمذي: (الحدیث: ۳۹۰۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۴۴]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

98-بَابُ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ

98-قوم کا آزاد کردہ غلام انہی میں سے ہے

2613: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا مِّنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ عَلَى الصَّدَقَةِ فَاَرَادَ اَبُوْ رَافِعٍ اَنْ يَّتْبَعَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا وَاِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ۔

سیدنا ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو مخزوم کے ایک آدمی کو صدقہ وصول کرنے پر مامور فرمایا تو ابو رافع رضی اللہ عنہ نے اس کے ساتھ جانا چاہا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”صدقہ ہمارے لیے حلال نہیں، اور قوم کا آزاد کردہ غلام انہی میں سے ہوتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٥٠)، ترمذی: (الحدیث: ٦٧٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٦٨]۔

99-بَابُ الصَّدَقَةِ لَا تَحِلُّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

99- نبی ﷺ کے لیے صدقہ حلال نہیں

2614: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِشَيْءٍ سَاَلَ عَنْهُ اَهَدِيَّةٌ اَمْ صَدَقَةٌ فَاِنْ قِيْلَ صَدَقَةٌ لَمْ يَاْكُلْ وَاِنْ قِيْلَ هَدِيَّةٌ بَسَطَ يَدَهٗ۔

بہز بن حکیم نے اپنے والد سے اور انہوں نے اس کے دادا سے روایت کیا، انہوں نے کہا: جب نبی ﷺ کی خدمت میں کوئی چیز پیش کی جاتی تھی تو آپ اس کے متعلق دریافت کرتے تھے: کیا یہ ہدیہ ہے یا صدقہ ہے؟“ اگر کہا جاتا کہ صدقہ ہے تو پھر آپ اسے تناول نہیں فرماتے تھے، اور اگر کہا جاتا کہ ہدیہ ہے تو پھر آپ اپنا دست مبارک بڑھاتے تھے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٦٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ١١٣٨٦]۔

100-بَابُ اِذَا تُحُوِّلَتِ الصَّدَقَةُ

100-جب صدقہ ایک سے ہو کر دوسرے کے پاس آئے

2615: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيْرَةَ فَتُعْتِقَهَا وَاَنَّهُمْ اشْتَرَطُوْا وَلَاءَهَا فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے ارادہ فرمایا کہ وہ بریرہ رضی اللہ عنہا کو خرید کر آزاد کر دیں گی، انہوں نے اس کے ولاء (آزاد کرنے والے اور آزاد ہونے والے کے درمیان جو رشتہ قائم ہوتا ہے) کی شرط عائد کی، پس میں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِشْتَرِيْهَا وَ اَعْتِقِيْهَا فَاِنَّ الْوَلَآءَ لِمَنْ اَعْتَقَ وَخُيِّرَتْ حِيْنَ اُعْتِقَتْ وَاُتِيَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ فَقِيْلَ هٰذَا مِمَّا تُصُدِّقَ بِهٖ عَلٰى بَرِيْرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَّلَنَا هَدِيَّةٌ وَّكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا۔

اس کا رسول اللہ ﷺ سے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے خرید کر آزاد کر دو، اس لیے کہ ولاء آزاد کرنے والے کا حق ہے"۔ جس وقت انہیں آزاد کیا گیا تو انہیں اختیار دیا گیا، اور (ایک دفعہ) رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا، اور بتایا گیا کہ اس میں وہ گوشت ہے جو بریرہ رضی اللہ عنہا پر صدقہ کیا گیا تھا کہ تو آپ نے فرمایا: "وہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔" اور ان کا شوہر آزاد تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح دون قوله :((حر)) والمحفوظ ((عبد))

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٦١٧، ٥٢٨٤م، ١٤٩٣، ٦٧٥١)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٣٠].

101-بَابُ شِرَاءِ الصَّدَقَةِ

101-صدقے کا مال خریدنا

2616: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ حَمَلْتُ عَلٰى فَرَسٍ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فَاَضَاعَهُ الَّذِيْ كَانَ عِنْدَهٗ وَ اَرَدْتُ اَنْ اَبْتَاعَهٗ مِنْهُ وَ ظَنَنْتُ اَنَّهٗ يَبِيْعُهٗ بِرُخْصٍ فَسَاَلْتُ عَنْ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهٖ وَ اِنْ اَعْطَاكَهٗ بِدِرْهَمٍ فَاِنَّ الْعَآئِدَ فِيْ صَدَقَتِهٖ كَالْكَلْبِ يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اللہ عزوجل کی راہ میں ایک گھوڑا وقف کیا، پس جس شخص کے پاس وہ گھوڑا تھا اس نے اسے ضائع کر دیا، میں نے اسے اس سے خریدنا چاہا، اور گمان کیا کہ وہ اسے سستا بیچ دے گا، پس میں نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر وہ تمہیں ایک درہم میں بھی دے تو اسے نہ خریدو، اس لیے کہ اپنے صدقے کو پھیر لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو اپنی قے کر کے اسے چاٹ لیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٠٠٣، ١٤٩٠، ٢٦٢٣، ٢٦٣٦، ٢٩٧٠)، مسلم: (الحدیث: ١/٦٢٠، ٢/٦٢٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٣٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٣٨٥].

2617: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ حَمَلَ عَلٰى فَرَسٍ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ فَرَاٰهَا تُبَاعُ فَاَرَادَ شِرَاءَهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کی راہ میں ایک گھوڑا وقف کیا، پس انہوں نے اسے فروخت ہوتا دیکھا تو اسے خریدنا چاہا، تو نبی ﷺ نے اسے فرمایا: "اپنے صدقے میں مت لوٹ۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَا تَعْرِضْ فِي صَدَقَتِكَ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٦٦٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٥٢٦]۔

2618: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ اَنْبَاَنَا مُجَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ عُمَرَ تَصَدَّقَ بِفَرَسٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَوَجَدَهَا تُبَاعُ بَعْدَ ذَالِكَ فَاَرَادَ اَنْ يَّشْتَرِيَهَ ثُمَّ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتَاْمَرَهٗ فِيْ ذَالِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَعُدْ فِيْ صَدَقَتِكَ۔

سیّدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اللہ عزوجل کی راہ میں ایک گھوڑا صدقہ کیا، پس انہوں نے اس کے بعد اسے فروخت ہوتا دیکھا تو انہوں نے اسے خریدنا چاہا، پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو اس بارے آپ سے مشورہ طلب کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اپنے صدقے میں دوبارہ نہ آؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٤٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٨٢]۔

2619: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَيَزِيْدُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَ عَتَّابَ بْنَ اُسَيْدٍ اَنْ يَّخْرِصَ الْعِنَبَ فَتُؤَدّٰى زَكٰوتُهٗ زَبِيْبًا كَمَا تُؤَدّٰى زَكٰوةُ النَّخْلِ تَمْرًا۔

سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عتاب بن اسید کو حکم فرمایا کہ انگوروں کا اندازہ لگاؤ، پس ان کی زکوٰۃ منقیٰ کی صورت میں ادا کی جاتی جس طرح کھجوروں کی زکوٰۃ خشک کھجوروں کی صورت میں ادا کی جاتی تھی۔

حکم الحدیث: (حسن الاسناد مرسلاً)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٠٣، ١٦٠٤)، ترمذی: (الحدیث: ٦٤٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨١٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٤٨]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

24

كِتَابُ مَنَاسِكِ الْحَجِّ

مناسکِ حج سے متعلقہ احادیث

1-بَابُ وُجُوْبِ الْحَجِّ

1- وجوبِ حج

2620: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ وَاسْمُهُ الْمُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ خَطَبَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَقَالَ اِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ فَرَضَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَقَالَ رَجُلٌ فِيْ كُلِّ عَامٍ فَسَكَتَ عَنْهُ حَتّٰى اَعَادَهٗ ثَلَاثًا فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَوْ وَجَبَتْ مَا قُمْتُمْ بِهَا ذَرُوْنِيْ مَا تَرَكْتُكُمْ فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلٰى اَنْبِيَائِهِمْ فَاِذَا اَمَرْتُكُمْ بِالشَّيْءِ فَخُذُوْا بِهٖ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوْهُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا تو فرمایا: ”اللہ عزوجل نے تم پر حج فرض کیا ہے۔“ تو ایک آدمی نے عرض کیا: ہر سال؟ پس آپ نے اسے کوئی جواب نہ دیا حتیٰ کہ اس نے تین بار اعادہ کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اگر میں نے کہہ دیا: ہاں، تو پھر واجب ہو جائے گا، تو پھر تم اسے ادا نہ کر سکو گے، میں جب تک تمہیں (کوئی چیز بتانے میں) چھوڑے رکھوں تم مجھے (سوال کرنے میں) چھوڑے رکھو، تم سے پہلے لوگ اپنے انبیاء علیہم السلام سے بہت زیادہ سوال کرنے اور پھر ان سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے، جب میں تمہیں کسی چیز کا حکم دوں تو جہاں تک ہو سکے اس پر عمل کرو اور جب میں تمہیں کسی چیز سے منع کروں تو اس سے اجتناب کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٣٣٧/ ٤١٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٣٦٧]۔

2621: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِاللهِ النَّيْسَابُوْرِيُّ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَامَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ فَقَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ كُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللهِ فَسَكَتَ فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ ثُمَّ إِذًا لَا تَسْمَعُونَ وَلَا تُطِيعُونَ وَلَكِنَّهُ حَجَّةٌ وَاحِدَةٌ۔

فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض قرار دیا ہے۔“ تو اقرع بن حابس التمیمی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول کیا ہر سال؟ تو آپ خاموش رہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر میں کہتا: ہاں تو واجب ہو جاتا، پھر تم نہ سنتے اور نہ اطاعت کرتے، لیکن وہ ایک ہی حج فرض ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ۱۷۲۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۸۸۶)، انظر تحفة الأشراف: ۶۵۵۶]۔

2-بَابُ وُجُوبِ الْعُمْرَةِ

2-وجوب عمرہ

2622: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعْنَ قَالَ فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ۔

سیدنا ابو رزین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ میرے والد عمر رسیدہ ہیں، وہ حج کر سکتے ہیں نہ عمرہ اور نہ ہی سواری پر بیٹھ سکتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے والد کی طرف سے حج کر اور عمرہ کر۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ۱۸۱۰)، ترمذی: (الحدیث: ۹۳۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۹۰۶)، نسائی: (الحدیث: ۲۶۳۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۱۷۳]۔

3-بَابُ الْحَجِّ الْمَبْرُورِ

3-حج مبرور کی فضیلت

2623: أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الصَّفَّارُ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْحَجَّةُ الْمَبْرُورَةُ لَيْسَ لَهَا جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ وَالْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”حج مبرور کی جزا جنت ہی ہے اور عمرہ دوسرے عمرے کے درمیانی وقفے کے گناہوں کا کفارہ ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحديث: ١٣٤٩/ ٤٣٧)، نسائي: (الحديث: ٢٦٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٥٦١]۔

2624: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي سُهَيْلٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْحَجَّةُ الْمَبْرُوْرَةُ لَيْسَ لَهَا ثَوَابٌ اِلَّا الْجَنَّةُ مِثْلُهُ سَوَاءً اَنَّهُ قَالَ تُكَفِّرُ مَا بَيْنَهُمَا۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”حج مبرور کا ثواب جنت ہی ہے۔“ حدیث سابق کے مطابق البتہ یہ کہا: ”وہ (عمرہ) دونوں کے درمیانی وقفے کے گناہ مٹا دیتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٢٦٢١)]۔

4-بَابُ فَضْلِ الْحَجِّ

4-حج کی فضیلت

2625: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَاَلَ رَجُلُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ الْاِيْمَانُ بِاللهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْحَجُّ الْمَبْرُوْرُ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے دریافت کیا تو عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ کون سا عمل بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ پر ایمان لانا۔“ اس نے عرض کیا: پھر اس کے بعد؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔“ اس نے عرض کیا: پھر اس کے بعد؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”پھر حج مبرور۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحديث: ١٣٥)، نسائي: (الحديث: ٣١٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٢٨٠]۔

2626: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَرْوَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ اَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِي يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَفْدُ اللهِ ثَلَاثَةٌ الْغَازِيْ وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے ایلچی تین ہیں: جہاد کرنے والا، حج کرنے والا اور عمرہ کرنے والا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٣١٢١)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٥٩٤]۔

2627: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ اَبِي هِلَالٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ جِهَادُ

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا ”عمر رسیدہ، کم سن، ناتواں اور عورت کا جہاد، حج اور عمرہ ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْكَبِيرِ وَالصَّغِيرِ وَالضَّعِيفِ وَالْمَرْاَةِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٠٠٢]۔

2628: اَخْبَرَنَا اَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ وَهُوَ ابْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَجَّ هٰذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهُ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے اس گھر (بیت اللہ کا حج کیا کہ اس نے اس دوران) کوئی فحش بات کی نہ کوئی گناہ کیا تو وہ اس طرح گناہوں سے پاک واپس ہوتا ہے جیسے اس کی ماں نے اسے (گناہوں سے پاک) جنا تھا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٨١٩، ١٨٢٠)، مسلم: (الحدیث: ١٣٥٠/ ٤٣٨)، ترمذی: (الحدیث: ٨١١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٨٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٤٣١]۔

2629: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيرٌ عَنْ حَبِيبٍ وَهُوَ ابْنُ اَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ قَالَتْ اَخْبَرَتْنِي اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ اَلَا نَخْرُجُ فَنُجَاهِدَ مَعَكَ فَاِنِّي لَا اَرٰى عَمَلًا فِي الْقُرْاٰنِ اَفْضَلَ مِنَ الْجِهَادِ قَالَ لَا وَلٰكُنَّ اَحْسَنُ الْجِهَادِ وَاَجْمَلُهُ حَجٌّ الْبَيْتِ حَجٌّ مَبْرُورٌ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا۔ میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم بھی آپ کے ساتھ جا کر جہاد نہ کریں؟ اس لیے کہ میں قرآن میں جہاد سے افضل کوئی عمل نہیں دیکھتی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نہیں، بہترین جہاد اور بہت اچھا جہاد بیت اللہ کا حج مبرور ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٥٢٠، ٢٧٨٤، ١٨٦١، ٢٨٧٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٩٠١)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨٧١]۔

5- بَابُ فَضْلِ الْعُمْرَةِ

5- عمرہ کی فضیلت

2630: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَلْعُمْرَةُ اِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”عمرہ دوسرے عمرے تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے، اور حج مبرور کی جزا جنت ہی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٧٧٣)، مسلم: (الحدیث: ١٣٤٩/ ٤٣٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٨٨٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٥٧٣]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

6-بَابُ فَضْلِ الْمُتَابَعَةِ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

6-حج وعمرہ کے درمیان متابعت کی فضیلت

2631: اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَابِعُوْا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَاِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوْبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”حج اور عمرے مسلسل کرو، اس لیے کہ وہ فقر اور گناہوں کو مٹا دیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے کے میل کچیل کو ختم کر دیتی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٠٨]۔

2632: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ اَبُوْ خَالِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَابِعُوْا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَاِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوْبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَيْسَ لِلْحَجِّ الْمَبْرُوْرِ ثَوَابٌ دُوْنَ الْجَنَّةِ۔

سیّدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”حج اور عمرے پے در پے کرو، اس لیے کہ وہ فقر اور گناہوں کو ختم کر دیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔ اور حج مبرور کی جزا جنت ہی ہے۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٨١٠)، انظر تحفة الأشراف: ٩٢٧٤]۔

7-بَابُ الْحَجِّ عَنِ الْمَيِّتِ الَّذِيْ نَذَرَ اَنْ يَّحُجَّ

7-اس میت کی طرف سے حج کرنا جس نے حج کرنے کی نذر مانی ہو

2633: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ امْرَاَةً نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ فَمَاتَتْ فَاَتَى اَخُوْهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلٰى اُخْتِكَ دَيْنٌ اَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاقْضُوا اللّٰهَ فَهُوَ اَحَقُّ بِالْوَفَاءِ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نذر مانی کہ وہ حج کرے گی، پس وہ فوت ہو گئی تو اس کا بھائی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس بارے میں آپ سے مسئلہ دریافت کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے بتاؤ اگر تمہاری بہن کے ذمے قرض ہوتا تو تم اسے ادا کرتے؟“ اس نے عرض کیا، جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”پس اللہ (کے قرض) کی ادائیگی کرو وہ وفا (ادا کرنے) کا زیادہ حق دار ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۸۵۲، ۷۳۱۵، ۶۶۹۹)، انظر تحفة الأشراف: ۵۴۵۷]۔

8-بَابُ الْحَجِّ عَنِ الْمَيِّتِ الَّذِيْ لَمْ يَحُجَّ

8-اس میت کی طرف سے حج کرنا جس نے حج نہ کیا ہو

2634: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو التَّيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُوْسَى بْنُ سَلَمَةَ الْهُذَلِيُّ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ اَمَرَتِ امْرَاَةٌ سِنَانَ بْنَ سَلَمَةَ الْجُهَنِيَّ اَنْ يَّسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اُمَّهَا مَاتَتْ وَلَمْ تَحُجَّ اَفَيُجْزِئُ عَنْ اُمِّهَا اَنْ تَحُجَّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ لَوْ كَانَ عَلٰى اُمِّهَا دَيْنٌ فَقَضَتْهُ عَنْهَا اَلَمْ يَكُنْ يُجْزِئُ عَنْهَا فَلْتَحُجَّ عَنْ اُمِّهَا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نے سنان بن سلمہ الجہنی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت کریں کہ اس کی والدہ فوت ہو گئیں اور انہوں نے حج نہیں کیا، اگر وہ اپنی والدہ کی طرف سے حج کرے تو کیا وہ ان کی طرف سے ہو جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہاں اگر اس کی والدہ کے ذمے قرض ہوتا تو وہ اس کی طرف سے اسے ادا کرتی، کیا وہ اس کی طرف سے نہیں ہو گا؟ پس وہ اپنی والدہ کی طرف سے حج کرے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۶۵۰۵]۔

2635: اَخْبَرَنِيْ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيْمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الرُّؤَاسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ اَبِيْهَا مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ قَالَ حُجِّيْ عَنْ اَبِيْكِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے والد کے متعلق سوال کیا کہ وہ فوت ہو گئے ہیں اور انہوں نے حج نہیں کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اپنے والد کی طرف سے حج کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۵۱۳، ۱۸۵۴، ۱۸۵۵، ۴۳۹۹، ۶۲۲۸)، مسلم: (الحدیث: ۴۰۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۸۰۹)، انظر تحفة الأشراف: ۵۶۷۰]۔

9-بَابُ الْحَجِّ عَنِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَسْتَمْسِكُ عَلَى الرَّحْلِ

9-زندہ شخص کی طرف سے حج کرنا جو کہ سواری پر بیٹھ نہ سکتا ہو

2636: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ خَثْعَمَ سَاَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ غَدَاةَ جَمْعٍ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ خثعم قبیلے کی ایک عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مزدلفے کی صبح مسئلہ دریافت کیا تو عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کا فریضہ حج کے حوالے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللهِ ﷺ فَرِيضَةُ اللهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَمْسِكُ عَلَى الرَّحْلِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ۔

سے اپنے بندوں پر فرض ہے اس (فریضے نے) میرے باپ کو اس حالت میں پالیا ہے کہ میرے والد عمر رسیدہ ہو گئے ہیں، وہ سواری پر بیٹھ نہیں سکتے کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٦٣٣)]۔

2637: أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو عُبَيْدِ اللهِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ۔

ابن طاؤس نے اپنے والد کے حوالے سے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کی مثل روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٢٥]۔

10-بَابُ الْعُمْرَةِ عَنِ الرَّجُلِ الَّذِي لَا يَسْتَطِيعُ

10-جو شخص استطاعت نہ رکھتا ہو اس کی طرف سے عمرہ کرنا

2638: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَالظَّعْنَ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ۔

ابو رزین العقیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ میرے والد عمر رسیدہ ہیں، وہ حج وعمرے کی استطاعت نہیں رکھتے ہیں اور نہ سواری کی آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے والد کی طرف سے حج کر اور عمرہ کر۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٦٢٠)]۔

11-بَابُ تَشْبِيهِ قَضَاءِ الْحَجِّ بِقَضَاءِ الدَّيْنِ

11-حج کی ادائیگی کی قرض کی ادائیگی سے تشبیہ

2639: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رضی اللہ عنہما قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ خَثْعَمَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الرُّكُوبَ وَ أَدْرَكَتْهُ فَرِيضَةُ اللهِ فِي الْحَجِّ فَهَلْ

سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا خثعم قبیلے کا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: میرے والد بوڑھے شخص ہیں، وہ سواری نہیں کر سکتے، ان پر اللہ کا فریضہ حج فرض ہو چکا ہے، کیا یہ ٹھیک رہے گا کہ میں ان کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم اس کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

يُجْزِئُ اَنْ اَحُجَّ عَنْهُ قَالَ اَنْتَ اَكْبَرُ وَلَدِهٖ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ اَكُنْتَ تَقْضِيْهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْهُ۔

سب سے بڑے بیٹے ہو؟" اس نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: "مجھے بتاؤ اگر اس کے ذمے قرض ہوتا تو تم اسے ادا کرتے؟" اس نے عرض کیا، جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی طرف سے حج کر۔"

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ٢٦٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٩٢]۔

2640: اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ اَصْرَمَ النَّسَائِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اُمِّيْ مَاتَتْ وَلَمْ تَحُجَّ اَفَاَحُجُّ عَنْهَا قَالَ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلٰى اُمِّكَ دَيْنٌ اَكُنْتَ قَاضِيَهٗ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَدَيْنُ اللّٰهِ اَحَقُّ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، ایک آدمی نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ میرے والد وفات پا گئے اور انہوں نے حج نہیں کیا، کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "مجھے بتاؤ اگر تمہارے والد کے ذمے قرض ہوتا تو تم ادا کرتے؟" اس نے عرض کیا: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "پس اللہ کا قرض ادائیگی کا زیادہ حق دار ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٠٤١]۔

2641: اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يَحْيَى ابْنِ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اَبِيْ اَدْرَكَهُ الْحَجُّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيْرٌ لَا يَثْبُتُ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ فَاِنْ شَدَدْتُّهُ خَشِيْتُ اَنْ يَّمُوْتَ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ قَالَ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهٗ اَكَانَ مُجْزِئًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ اَبِيْكَ۔

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ میرے والد پر حج فرض ہو چکا ہے اور وہ عمر رسیدہ ہیں، سواری پر جم کر بیٹھ نہیں سکتے، اگر میں انہیں باندھ دوں تو ان کے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہے، کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "مجھ بتائیں اگر اس کے ذمے قرض ہو تو تم اسے ادا کرو گے؟ کیا وہ ادا ہو جائے گا؟" اس نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: "پس اپنے والد کی طرف سے حج کرو۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [بخاری. (الحدیث: ١٥١٣، ١٨٥٥، ١٨٥٤، ٤٣٩٩، ٦٢٢٨)، مسلم: (الحدیث: ٤٠٧)، د، (الحدیث: ١٨٠٩)، نسائی: (الحدیث: ٢٦٣٤، ٢٦٤٠، ٢٦٤١، ٢٠٠٩، ٢٥٤٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٧٠]۔

12- بَابُ حَجِّ الْمَرْاَةِ عَنِ الرَّجُلِ

12- عورت مرد کی طرف سے حج کر سکتی ہے

2642: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، فضل بن عباس رضی اللہ عنہما

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيْفَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَجَائَتْهُ امْرَاَةٌ مِّنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيْهِ وَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ اِلَيْهَا وَتَنْظُرُ اِلَيْهِ وَجَعَلَ رَسُوْلُ اللهِ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ اِلَى الشِّقِّ الْاٰخَرِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّ فَرِيْضَةَ اللهِ فِي الْحَجِّ عَلٰى عِبَادِهٖ اَدْرَكَتْ اَبِيْ شَيْخًا كَبِيْرًا لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذٰلِكَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ۔

رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر سوار تھے، تو خثعم قبیلے کی ایک عورت مسئلہ پوچھنے آپ کے پاس آئی اور فضل (رضی اللہ عنہ) اس کی طرف اور وہ ان کی طرف دیکھنے لگے اور رسول اللہ ﷺ فضل رضی اللہ عنہ کے چہرے کو دوسری جانب پھیرنے لگے، اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ اللہ کا فریضہ حج جو اس کے بندوں پر فرض ہے، وہ میرے بوڑھے باپ پر فرض ہو چکا ہے، وہ سواری پر صحیح طرح بیٹھ نہیں سکتا، کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں" یہ حجۃ الوداع کا واقعہ ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۶۳۳)]۔

2643: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَخْبَرَهٗ اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيْفُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّ فَرِيْضَةَ اللهِ فِي الْحَجِّ عَلٰى عِبَادِهٖ اَدْرَكَتْ اَبِيْ شَيْخًا كَبِيْرًا لَا يَسْتَوِيْ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِيْ عَنْهُ اَنْ اَحُجَّ عَنْهُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَاَخَذَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ يَلْتَفِتُ اِلَيْهَا وَكَانَتِ امْرَاَةً حَسْنَاءَ وَاَخَذَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلَ فَحَوَّلَ وَجْهَهٗ مِنَ الشِّقِّ الْاٰخَرِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ خثعم قبیلے کی ایک عورت نے حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا جب کہ سیدنا فضل بن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر سوار تھے، اس نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ حج کے حوالے سے اللہ کا فریضہ جو کہ اس کے بندوں پر فرض ہے وہ میرے بوڑھے باپ پر فرض ہو چکا ہے اور وہ صحیح طرح سواری پر بیٹھ نہیں سکتے، اگر میں ان کی طرف سے حج کروں تو کیا ان کی طرف سے ادا ہو جائے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہاں۔" پس فضل ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس کی طرف دیکھنا شروع کر دیا، وہ خاتون انتہائی حسین تھی، رسول اللہ ﷺ نے فضل رضی اللہ عنہ کو پکڑا اور ان کے چہرے کو دوسری جانب پھیر لیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۶۳۳)]۔

13- بَابُ حَجِّ الرَّجُلِ عَنِ الْمَرْاَةِ

13- آدمی کا عورت کی طرف سے حج کرنا

2644: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ

سیدنا فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ابْنُ هُرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ﷺ اَنَّهُ كَانَ رَدِيْفَ النَّبِيِّ ﷺ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمِّيْ عَجُوْزٌ كَبِيْرَةٌ وَاِنْ حَمَلْتُهَا لَمْ تَسْتَمْسِكْ وَاِنْ رَبَطْتُهَا خَشِيْتُ اَنْ اَقْتُلَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلٰى اُمِّكَ دَيْنٌ اَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ اُمِّكَ۔

اللہ ﷺ کے ساتھ سواری کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے، پس ایک آدمی آپ کے پاس آیا تو اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میری والدہ بہت بوڑھی ہیں، اگر میں انہیں سواری پر بٹھاتا ہوں تو وہ صحیح طرح بیٹھ نہیں سکتیں، اور اگر انہیں باندھ دیتا ہوں تو مجھے اندیشہ ہے کہ میں انہیں مار ڈالوں گا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے بتاؤ اگر تمہاری والدہ پر قرض ہوتا تو کیا تم اسے ادا کرتے؟“ اس نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنی والدہ کی طرف سے حج کرو۔“

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [نسائي: (الحديث: ٥٤١٠)، انظر تحفة الأشراف: ١١٠٤٤]۔

14- بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ اَنْ يَّحُجَّ عَنِ الرَّجُلِ اَكْبَرُ وَلَدِهٖ

14- آدمی کی طرف سے اس کا بڑا بیٹا حج کرے (یہ مستحب ہے)

2645: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُوْسُفَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِرَجُلٍ اَنْتَ اَكْبَرُ وَلَدِ اَبِيْكَ فَحُجَّ عَنْهُ۔

ابن زبیر ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: ”تم اپنے والد کے بڑے بیٹے ہو پس اس کی طرف سے حج کرو۔“

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٦٣٧)]۔

15- بَابُ الْحَجِّ بِالصَّغِيْرِ

15- کم سن کے ساتھ حج

2646: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ اَنَّ امْرَاَةً رَفَعَتْ صَبِيًّا لَهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ اَجْرٌ۔

سیدنا ابن عباس ﷺ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے اپنا بچہ اٹھا کر رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کیا تو عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ کیا اس کا حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں، اور تمہارے لیے اجر ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٤١٠، ٤١١)، نسائي: (الحديث: ٢٦٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٦٠]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

2647: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ رَفَعَتِ امْرَاَةٌ صَبِيًّا لَهَا مِنْ هَوْدَجٍ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ اَجْرٌ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، ایک عورت نے ہودج سے اپنے بچے کو اٹھا کر عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ کیا اس کا حج ہے؟ آپ نے فرمایا: ”ہاں، اور تمہارے لیے اجر ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٦٤٤)]۔

2648: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ رَفَعَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ صَبِيًّا فَقَالَتْ اَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ اَجْرٌ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، ایک عورت نے نبی ﷺ کے سامنے ایک بچہ اٹھا کر عرض کیا، کیا اس کا حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں، اور تمہارے لیے اجر ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٤٠٩، ٤١١)، ابو داؤد: (الحديث: ١٧٣٦)، نسائي: (الحديث: ٢٦٤٧، ٢٦٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٣٦]۔

2649: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ صَدَرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ بِالرَّوْحَاءِ لَقِيَ قَوْمًا فَقَالَ مَنْ اَنْتُمْ قَالُوا الْمُسْلِمُوْنَ قَالُوْا مَنْ اَنْتُمْ قَالُوْا رَسُوْلُ اللهِ قَالَ فَاَخْرَجَتِ امْرَاَةٌ صَبِيًّا مِنَ الْمِحَفَّةِ فَقَالَتْ اَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ اَجْرٌ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے سفر شروع فرمایا، پس جب آپ روحاء کے مقام پر تھے تو آپ کچھ لوگوں سے ملے تو فرمایا: ”تم کون ہو؟“ انہوں نے عرض کیا: مسلمان، انہوں نے پوچھا: تم کون ہو؟ انہوں نے بتایا: اللہ کے رسول پس ایک عورت نے کجاوے سے بچہ نکالا تو عرض کیا، کیا اس کا حج ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں، اور تمہارے لیے اجر ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٦٤٦)]۔

2650: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَخِي رِشْدِيْنَ بْنِ سَعْدٍ اَبُو الرَّبِيْعِ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک پردہ نشین عورت کے پاس سے گزرے اس کے ساتھ ایک بچہ تھا، اس نے عرض کیا کیا اس کا حج ہے؟ آپ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

أَنَسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَرَّ بِامْرَأَةٍ وَهِيَ فِي خِدْرِهَا مَعَهَا صَبِيٌّ فَقَالَتْ أَلِهَذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ۔

فرمایا: ہاں، اور تمہارے لیے اجر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٦٤٦)]۔

16-بَابُ الْوَقْتِ الَّذِي خَرَجَ فِيهِ النَّبِيُّ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ لِلْحَجِّ

16- نبی ﷺ جس وقت مدینہ سے حج کے لیے روانہ ہوئے

2651: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَمْرَةُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ لَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ أَنْ يَحِلَّ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہم حج کے ارادے سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے جب کہ ذوالقعدہ کے ابھی پانچ دن باقی تھے حتیٰ کہ جب ہم مکہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا کہ جس شخص کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو تو وہ جب بیت اللہ کا طواف کر لے تو احرام کھول دے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٧٠٩، ١٧٢٠، ٢٩٥٢)، مسلم: (الحديث: ١٢٥)، نسائي: (الحديث: ٢٨٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٣٣]۔

17-بَابُ الْمَوَاقِيتِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

17-مدینہ والوں کا میقات

2652: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ عَبْدُ اللهِ وَبَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَ يُهِلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ۔

سیّدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مدینہ والے ذوالحلیفہ سے، شام والے جحفہ سے اور نجد والے قرن سے احرام باندھیں گے۔" سیّدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، مجھے خبر ملی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یمن والے یلملم سے احرام باندھیں گے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٥٢٥)، مسلم: (الحديث: ١١٨٢/ ١٣)، ابو داؤد: (الحديث: ١٧٣٧)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٩١٤)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٢٦]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

18-بَابُ مِيْقَاتِ اَهْلِ الشَّامِ

18-شام والوں کا میقات

2653: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَجُلًا قَامَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَيْنَ تَاْمُرُنَا اَنْ نُهِلَّ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ يُهِلُّ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَ يُهِلُّ اَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَ يُهِلُّ اَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَ يُهِلُّ اَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُوْلُ لَمْ اَفْقَهْ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی مسجد میں کھڑا ہوا تو اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ آپ ہمیں کہاں سے احرام باندھنے کا حکم فرماتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مدینہ والے ذوالحلیفہ سے شام والے جحفہ سے نجد والے قرن سے احرام باندھیں گے۔“ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ گمان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یمن والے یلملم سے احرام باندھیں گے۔“ اور سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: میں نے اسے رسول اللہ ﷺ سے نہیں سمجھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۳۳)، انظر تحفة الأشراف: ۸۲۹۱]۔

19-بَابُ مِيْقَاتِ اَهْلِ مِصْرَ

19-مصر والوں کا میقات

2654: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ بَهْرَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافٰى عَنْ اَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَ لِاَهْلِ الشَّامِ وَمِصْرَ الْجُحْفَةَ وَلِاَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ، شام والوں اور مصر والوں کے لیے جحفہ، عراق والوں کے لیے ذات عرق اور یمن والوں کے لیے یلملم کو میقات مقرر فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷۳۹)، نسائی: (الحدیث: ۲۶۵۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۴۳۸]۔

20-بَابُ مِيْقَاتِ اَهْلِ الْيَمَنِ

20- یمن والوں کا میقات

2655: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ صَاحِبُ الشَّافِعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ وَحَمَّادُ بْنُ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ، شام والوں کے لیے جحفہ، نجد

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

زَيْدٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَقَالَ هُنَّ لَهُنَّ وَلِكُلِّ اٰتٍ اَتٰى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِنَّ فَمَنْ كَانَ اَهْلُهُ دُوْنَ الْمِيْقَاتِ حَيْثُ يُنْشِئُ حَتّٰى يَاْتِيَ ذٰلِكَ عَلٰى اَهْلِ مَكَّةَ۔

والوں کے لیے قرن، اور یمن والوں کے لیے یلملم کو میقات مقرر کیا، اور فرمایا: یہاں سے ان مقامات والے بھی احرام باندھیں اور ان کے علاوہ وہ لوگ بھی جو ان راستوں سے (حج یا عمرے کے ارادے سے) آئیں، اور جو میقات کے اندر رہتے ہوں تو وہ احرام وہاں سے باندھیں جہاں سے انہوں نے سفر شروع کرنا ہے حتیٰ کہ مکہ والوں کا میقات مکہ ہی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٥٢٤، ١٥٣٠، ١٨٤٥)، مسلم: (الحدیث: ١٢)، نسائی: (الحدیث: ٢٦٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧١١]۔

21-بَابُ مِيْقَاتِ اَهْلِ نَجْدٍ

21- نجد والوں کا میقات

2656: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ يُهِلُّ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَاَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَاَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَذُكِرَ لِيْ وَلَمْ اَسْمَعْ اَنَّهُ قَالَ وَيُهِلُّ اَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مدینہ والے ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں گے، شام والے جحفہ سے اور نجد والے قرن سے احرام باندھیں گے۔" اور مجھے بیان کیا گیا جب کہ میں نے سنا نہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یمن والے یلملم سے احرام باندھیں گے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٥٢٧)، مسلم: (الحدیث: ١١٨٢/ ١٧)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٢٤]۔

22-بَابُ مِيْقَاتِ اَهْلِ الْعِرَاقِ

22- عراق والوں کا میقات

2657: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هَاشِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْمُعَافٰى عَنْ اَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ وَقَّتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِاَهْلِ الشَّامِ وَمِصْرَ الْجُحْفَةَ وَلِاَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ، شام والوں اور مصر والوں کے لیے جحفہ عراق والوں کے لیے ذات عرق، نجد والوں کے لیے قرن اور یمن والوں کے لیے یلملم کو میقات مقرر فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٦٥٢)]۔

23-بَابُ مَنْ كَانَ اَهْلُـــهُ دُوْنَ الْمِيْقَاتِ

23-جو لوگ میقات کے اندر رہتے ہوں

2658: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ وَقَّتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَ لِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ قَالَ هُنَّ لَهُمْ وَلِمَنْ اَتٰى عَلَيْهِنَّ مِمَّنْ سِوَاهُنَّ لِمَنْ اَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُوْنَ ذٰلِكَ مِنْ حَيْثُ بَدَا حَتّٰى يَبْلُغَ ذٰلِكَ اَهْلُ مَكَّةَ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ، شام والوں کے لیے جحفہ، نجد والوں کے لیے قرن اور یمن والوں کے لیے یلملم کو میقات مقرر فرمایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ ان (وہاں کے مکینوں) کے لیے بھی ہیں اور ان کے لیے بھی جو ان کے علاوہ حج اور عمرے کے ارادے سے ان راستوں سے آئیں، اور جو اس (میقات) کے اندر ہیں (یعنی میقات اور مکہ کے درمیان ہیں) تو وہ جہاں سے سفر شروع کریں وہاں سے احرام باندھیں گے حتیٰ کہ مکہ والے مکہ سے احرام باندھیں گے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٦٥٣)]۔

2659: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَ لِاَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِاَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَلِاَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا فَهُنَّ لَهُمْ وَلِمَنْ اَتٰى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ اَهْلِهِنَّ مِمَّنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُوْنَهُنَّ فَمِنْ اَهْلِهِ حَتّٰى اَنَّ اَهْلَ مَكَّةَ يُهِلُّوْنَ مِنْهَا۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ، شام والوں کے لیے جحفہ، یمن والوں کیلئے یلملم اور نجد والوں کیلئے قرن کو میقات مقرر فرمایا، پس وہ ان کے لیے ہیں اور ان کیلئے جو وہاں کے رہنے والے نہ ہوں لیکن وہ حج اور عمرے کے ارادے سے ان راستوں سے آئیں، پس جو ان کے اندر رہتے ہوں تو وہ اپنے گھر سے احرام باندھیں گے حتیٰ کہ جو مکہ والے ہوں وہ (مکہ) ہی سے احرام باندھیں گے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٥٢٦، ١٥٢٩)، مسلم: (الحديث: ١١٨١/ ١١)، ابو داؤد: (الحديث: ١٧٣٨)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٢٨]۔

24-بَابُ التَّعْرِيْسِ بِذِى الْحُلَيْفَةِ

24-ذوالحلیفہ میں رات بسر کرنا

2660: اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْمُوْدٍ عَنِ ابْنِ

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ اَبَاهُ قَالَ بَاتَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِذِي الْحُلَيْفَةِ بِبَيْدَاءَ وَصَلّٰى فِي مَسْجِدِهَا۔

نے بیداء میں ذوالحلیفہ میں رات بسر کی اور وہاں کی مسجد میں نماز پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١١٨٨/ ٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٠٨]۔

2661: اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِاللهِ عَنْ سُوَيْدٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ اَنَّهُ وَهُوَ فِي الْمُعَرَّسِ بِذِي الْحُلَيْفَةِ اُتِيَ فَقِيلَ لَهُ اِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، جبکہ آپ ذوالحلیفہ کے ایک مقام معرس پر تھے تو آپ کے پاس فرشتہ آیا اور آپ سے کہا گیا: آپ بابرکت جگہ میں ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٥٣٥، ٧٣٤٥، ٢٣٣٦)، مسلم: (الحديث: ١٣٤٦/ ٤٣٤، ١٣٤٦/ ٤٣٣)، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٢٥]۔

2662: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ اَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَصَلّٰى بِهَا۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ذوالحلیفہ کے پتھریلے میدان میں اونٹ بٹھایا اور وہاں نماز پڑھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٥٣٢)، مسلم: (الحديث: ١٢٥٧/ ٤٣٠)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٠٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٣٨]۔

25-بَابُ الْبَيْدَاءِ

25-بیداء

2663: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِالْمَلِكِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْبَيْدَاءِ ثُمَّ رَكِبَ وَ صَعِدَ جَبَلَ الْبَيْدَاءِ فَاَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز بیداء میں پڑھی، پھر آپ سواری میں سوار ہو کر بیداء کے پہاڑ پر چڑھ گئے تو جس وقت ظہر پڑھی تھی آپ نے حج اور عمرے کا احرام باندھا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١٧٧٤)، نسائي: (الحديث: ٢٧٥٤، ٢٩٣١)، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٤]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

26-بَابُ الْغُسْلِ لِلْإِهْلَالِ

26-احرام کے لیے غسل کرنا

2664: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحُرُّ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ رضی اللہ عنہا أَنَّهَا وَلَدَتْ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقَ بِالْبَيْدَاءِ فَذَكَرَ أَبُوبَكْرٍ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مُرْهَا فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لْتُهِلَّ۔

سیّدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے بیداء کے مقام پر محمد بن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہ کو جنم دیا، پس ابو بکر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے حکم دو کہ وہ غسل کرے اور پھر احرام باندھے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٧٦١]۔

2665: أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ حَاجًّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَجَّةَ الْوَدَاعِ وَمَعَهُ امْرَأَتُهُ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ الْخَثْعَمِيَّةُ فَلَمَّا كَانُوا بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ أَسْمَاءُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَتَى أَبُوبَكْرٍ النَّبِيَّ فَأَخْبَرَهُ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ أَنْ يَأْمُرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ ثُمَّ تُهِلَّ بِالْحَجِّ وَتَصْنَعَ مَا يَصْنَعُ النَّاسُ إِلَّا أَنَّهَا لَا تَطُوفُ بِالْبَيْتِ۔

سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج پر روانہ ہوئے، ان کی اہلیہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا بھی ان کے ساتھ تھیں، پس جب وہ ذوالحلیفہ کے مقام پر تھے تو اسماء رضی اللہ عنہا نے محمد بن ابی بکر کو جنم دیا، سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور آپ کو بتایا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا کہ وہ اسے کہیں کہ وہ غسل کرے، پھر حج کے لیے احرام باندھے، اور جس طرح باقی لوگ کریں ویسے وہ بھی کرتی جائے مگر بیت اللہ کا طواف نہ کرے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه:(الحديث: ٢٩١٢)، انظر تحفة الأشراف: ٦٦١٧]۔

27-بَابُ غُسْلِ الْمُحْرِمِ

27-احرام باندھنے والے کا (دوبارہ) غسل کرنا

2666: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُمَا اخْتَلَفَا

عبد اللہ بن حنین نے عبد اللہ بن عباس اور مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ ان دونوں کا ابواء کے مقام پر اختلاف ہو گیا، تو سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: احرام والا شخص اپنا سر دھو سکتا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بِالْأَبْوَاءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا يَغْسِلُ رَأْسَهُ فَأَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ قَرْنَيِ الْبِئْرِ وَهُوَ مُسْتَتِرٌ بِثَوْبٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ عَبْدُاللهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَسْأَلُكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَأْطَأَهُ حَتَّى بَدَا رَأْسُهُ ثُمَّ قَالَ لِإِنْسَانٍ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ وَقَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ۔

ہے، جب کہ مسور رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ اپنا سر نہیں دھو سکتا، پس سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے سیدنا ابو ایوب الانصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تاکہ میں اس کے متعلق ان سے دریافت کروں، پس میں نے انہیں کنویں کی دو لکڑیوں کے درمیان کپڑے کا پردہ بنا کر غسل کرتے ہوئے دیکھا، پس میں نے انہیں سلام کیا، اور کہا سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے تاکہ میں آپ سے دریافت کروں کہ رسول اللہ ﷺ جب احرام کی حالت میں ہوتے تھے تو وہ کس طرح اپنا سر دھویا کرتے تھے؟ پس سیدنا ابو ایوب رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ کپڑے پر رکھا، اور اسے جھکایا حتیٰ کہ اپنا سر ظاہر کیا، پھر انہوں نے اس آدمی سے کہا جو کہ ان کے سر پر پانی ڈالتا تھا کہ وہ ان کے سر پر پانی ڈالے، پھر انہوں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنا سر ملا، وہ انہیں آگے لائے اور پیچھے لے گئے، اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۸٤۰)، مسلم: (الحدیث: ۱۲۰۵/ ۹۱، ۱۲۰۵/ ۹۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۸٤۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۹۳٤)، انظر تحفة الأشراف: ۳٤٦۳]۔

28-بَابُ النَّهْيِ عَنِ الثِّيَابِ الْمَصْبُوغَةِ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ فِي الْإِحْرَامِ

28-احرام میں ورس اور زعفران سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے کی ممانعت

2667: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا بِزَعْفَرَانٍ أَوْ وَرْسٍ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ احرام والا شخص زعفران یا ورس سے رنگا ہوا کپڑا پہنے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۸۵۲)، مسلم: (الحدیث: ۱۱۷۷/ ۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۹۳۲)، انظر تحفة الأشراف: ۷۲۲٦]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

2668: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْقَمِيْصَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا السَّرَاوِيْلَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ وَلَا خُفَّيْنِ اِلَّا لِمَنْ لَّا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا حَتّٰى يَكُوْنَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ۔

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا احرام والا شخص کون سا کپڑا پہن سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ قمیض پہنے گا نہ باران کوٹ اور پاجامہ پہنے گا نہ عمامہ باندھے گا، اور وہ ایسا کوئی کپڑا نہیں پہنے“ جسے ورس (زرد گھاس) یا زعفران لگا ہوا ہو، اور وہ موزے بھی نہیں پہنے گا، سوائے اس کے جو جوتے نہ پائے، اگر وہ جوتے نہ پائے تو وہ ان (موزوں) کو کاٹ لے حتیٰ کہ وہ ٹخنوں کے نیچے ہو جائیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٨٠٦)، مسلم: (الحدیث: ٢/١١٧٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٨٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨١٧]۔

29-بَابُ الْجُبَّةِ فِي الْاِحْرَامِ

29-احرام میں جبہ پہننا

2669: اَخْبَرَنَا نُوْحُ بْنُ حَبِيْبٍ الْقَوْمَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ قَالَ لَيْتَنِيْ اَرٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ فَبَيْنَا نَحْنُ بِالْجِعِرَّانَةِ وَالنَّبِيُّ فِيْ قُبَّةٍ فَاَتَاهُ الْوَحْيُ فَاَشَارَ اِلَيَّ عُمَرُ اَنْ تَعَالَ فَاَدْخَلْتُ رَاْسِيَ الْقُبَّةَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ قَدْ اَحْرَمَ فِيْ جُبَّةٍ بِعُمْرَةٍ مُتَضَمِّخٌ بِطِيْبٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَقُوْلُ فِيْ رَجُلٍ قَدْ اَحْرَمَ فِيْ جُبَّةٍ اِذْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فَجَعَلَ النَّبِيُّ يَغِطُّ لِذٰلِكَ فَسُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ اَيْنَ الرَّجُلُ الَّذِيْ سَاَلَنِيْ اٰنِفًا فَاُتِيَ بِالرَّجُلِ فَقَالَ اَمَّا الْجُبَّةُ فَاخْلَعْهَا وَاَمَّا الطِّيْبُ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اَحْدِثْ اِحْرَامًا قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثُمَّ اَحْدِثْ اِحْرَامًا مَا اَعْلَمُ اَحَدًا قَالَهُ غَيْرَ نُوْحِ بْنِ حَبِيْبٍ وَلَا اَحْسِبُهُ مَحْفُوْظًا وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى اَعْلَمُ۔

سیدنا یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: کاش میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھتا جب کہ آپ پر وحی نازل ہوئی، اس اثنا میں کہ ہم جعرانہ میں تھے جب کہ نبی ﷺ ایک خیمے میں تھے، پس آپ پر وحی نازل ہوئی تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے میری طرف اشارہ فرمایا کہ آؤ، پس میں نے اپنا سر اس خیمے میں داخل کیا، ایک آدمی آپ کے پاس آیا اس نے عمرے کے لیے خوشبو سے لتھڑے ہوئے جبے کا احرام باندھ رکھا تھا، اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ جس نے جبے میں احرام باندھا ہو آپ اس کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ جب آپ پر وحی نازل ہو رہی تھی؟ پس نبی ﷺ اس سے ایسی آواز نکال رہے تھے جیسے سونے میں خراٹے کی آواز ہو، پس جب وہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ نے فرمایا: وہ آدمی کہاں ہے جس نے ابھی مجھ سے مسئلہ دریافت کیا تھا؟“ پس وہ آدمی پیش کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”رہا جبہ تو اسے اتار دے، رہی خوشبو تو اسے دھو دے، پھر نئے سرے سے احرام باندھ۔“ ابو عبد الرحمن نے فرمایا: پھر نئے سرے سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

احرام باندھ اسے نوح بن حبیب کے علاوہ کسی اور نے نہیں کہا
اور میں ان الفاظ کو محفوظ نہیں جانتا، واللہ سبحانہ اللہ تعالیٰ اعلم

حکم الحدیث: (صحیح دون قوله: ((ثم احدث احراماً)) فانه شاذ)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٥٣٦، ١٧٨٩، ٤٣٢٩، ٤٩٨٥، ١٨٤٧)، مسلم: (الحدیث: ٦، ٧، ٨، ٩، ١٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٨١٩، ١٨٢٠، ١٨٢١، ١٨٢٢)، ترمذی: (الحدیث: ٨٣٦)، نسائی: (الحدیث: ٢٧٠٩، ٢٧٠٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٣٦]۔

30-بَابُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الْقَمِيْصِ لِلْمُحْرِمِ

30-محرم قمیض نہیں پہن سکتا

2670: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ اِلَّا اَحَدٌ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوْا شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: محرم کون سا لباس پہن سکتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم قمیض پہنو نہ عمامہ باندھو، اور نہ پاجامہ پہنو نہ باران کوٹ اور نہ ہی موزے پہنو، اِلّا یہ کہ کوئی جوتے نہ پائے، تو وہ موزے پہن لے اور انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے، اور ایسی کوئی چیز نہ پہنو جسے زعفران اور ورس لگا ہوا ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٥٤٢، ٥٨٠٣)، مسلم: (الحدیث: ١١٧٧/ ١)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٨٢٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٩٢٩، ٢٩٣٢)، نسائی: (الحدیث: ٢٦٧٣)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٢٥]۔

31-بَابُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ السَّرَاوِيْلِ فِي الْاِحْرَامِ

31-احرام میں پاجامہ پہننے کی ممانعت

2671: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ مَا نَلْبَسُ مِنَ الثِّيَابِ اِذَا اَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيْصَ وَقَالَ عَمْرٌو مَرَّةً اُخْرٰى الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ وَلَا الْخُفَّيْنِ اِلَّا اَنْ لَّا يَكُوْنَ لِاَحَدِكُمْ نَعْلَانِ فَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوْا شَيْئًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ جب ہم احرام باندھیں تو ہم کون سے کپڑے پہن سکتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تم قمیض نہ پہنو۔" عمرو نے دوسری بار کہا قمیصیں، "اور عمامہ باندھو نہ پاجامے پہنو اور نہ ہی موزے، مگر یہ کہ تم میں سے کسی کے پاس جوتے نہ ہوں، تو وہ ان دونوں (موزوں) کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے اور ایسا کوئی کپڑا نہ پہنے جسے ورس لگا ہو اور نہ ہی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

زعفران۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٨٢١٥]۔

32-بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ لُبْسِ السَّرَاوِيْلِ لِمَنْ لَّا يَجِدُ الْاِزَارَ

32- جسے ازار نہ ملے وہ پاجامہ پہن سکتا ہے

2672: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُوْلُ السَّرَاوِيْلُ لِمَنْ لَّا يَجِدُ الْاِزَارَ وَالْخُفَّيْنِ لِمَنْ لَّا يَجِدُ النَّعْلَيْنِ لِلْمُحْرِمِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "محرم شخص ازار نہ پائے تو پاجامہ اور جوتے نہ پائے تو موزے پہن سکتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٧٤٠، ١٨٤١، ١٨٤٣، ٥٨٠٤، ٥٨٥٣)، ترمذی: (الحدیث: ٨٣٤)، مسلم: (الحدیث: ١١٧٨/ ٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٩٣١)، نسائی: (الحدیث: ٢٦٧١، ٢٦٧٨، ٥٣٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٧٥]۔

2673: اَخْبَرَنِيْ اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ لَّمْ يَجِدْ اِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيْلَ وَمَنْ لَّمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جو شخص ازار نہ پائے تو وہ پاجامہ پہن لے اور جو جوتے نہ پائے تو وہ موزے پہن لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٦٧٠)، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٧٥]۔

33-بَابُ النَّهْيِ عَنْ اَنْ تَنْتَقِبَ الْمَرْاَةُ الْحَرَامُ

33- عورت احرام کی حالت میں نقاب نہ کرے

2674: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَاذَا تَاْمُرُنَا اَنْ نَلْبَسَ مِنَ الثِّيَابِ فِي الْاِحْرَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيْصَ وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ اَحَدٌ لَيْسَتْ لَهٗ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ مَا

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: ایک آدمی کھڑا ہوا تو اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ آپ احرام میں کون سے کپڑے پہننے کا ہمیں حکم فرماتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، "قمیض پہنو نہ پاجامے، عمامے باندھو نہ باران کوٹ اور نہ ہی موزے، مگر یہ کہ کسی کے پاس جوتے نہ ہوں، تو وہ ٹخنوں سے نیچے تک موزے پہن لے، اور ایسا کپڑا نہ پہنو جسے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز
www.KitaboSunnat.com

أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مِّنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ وَلَا تَنْتَقِبُ الْمَرْأَةُ الْحَرَامُ وَلَا تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ۔

زعفران یا ورس لگا ہو، اور محرم عورت نقاب کرے نہ دستانے پہنے۔" (نقاب نہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ چادر سے پردہ کرے)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۸۳۸، ۱۸۲۵) و ترمذی: (الحدیث: ۸۳۳)، انظر تحفة الأشراف: ۸۲۷۵]۔

34-بَابُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الْبَرَانِسِ فِي الْإِحْرَامِ

34-احرام میں بارانی کوٹ پہننے کی ممانعت

2675: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا، محرم کون سے کپڑے پہن سکتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم قمیض پہنو نہ عمامے باندھو، پاجامے پہنو نہ باران کوٹ اور نہ ہی موزے البتہ وہ شخص پہن سکتا ہے جو جوتے نہ پائے پس وہ ان دونوں (موزوں) کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے، اور تم ایسا کپڑا نہ پہنو جسے زعفران اور ورس لگا ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۶۶۸)]۔

2676: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَا تَلْبَسُ مِنَ الثِّيَابِ إِذَا أَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَلَا السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَحَدٌ لَيْسَتْ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا، جب ہم احرام باندھیں تو ہم کون سے کپڑے پہنیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "قمیض پہنو نہ پاجامے، عمامہ باندھو نہ باران کوٹ پہنو اور نہ ہی موزے، مگر یہ کہ کسی کے پاس جوتے نہ ہوں، پس وہ ٹخنوں کے نیچے موزے پہن لے، اور ایسا کوئی کپڑا نہ پہنو جسے ورس اور زعفران لگا ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۸۲۴۵]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

35-بَابُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الْعِمَامَةِ فِي الْإِحْرَامِ

35-احرام میں عمامہ باندھنے کی ممانعت

2677: اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَادَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ مَا نَلْبَسُ اِذَا اَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسِ الْقَمِيْصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا السَّرَاوِيْلَ وَلَا الْبُرْنُسَ وَلَا الْخُفَّيْنِ اِلَّا اَنْ لَّا تَجِدَ نَعْلَيْنِ فَاِنْ لَّمْ تَجِدِ النَّعْلَيْنِ فَمَا دُوْنَ الْكَعْبَيْنِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: ایک آدمی نے نبی ﷺ کو آواز دی اور عرض کیا: جب ہم احرام باندھیں تو ہم کون سا لباس پہنیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم قمیض پہنو نہ عمامہ باندھو، پاجامہ پہنو نہ باران کوٹ اور نہ ہی موزے مگر یہ کہ تم جوتے نہ پاؤ، پس اگر تم جوتے نہ پاؤ تو ٹخنوں کے نیچے۔“ (موزے پہن لو)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٧٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ٧٥٣٥]۔

2678: اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ نَادَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ مَا نَلْبَسُ اِذَا اَحْرَمْنَا قَالَ لَا تَلْبَسِ الْقَمِيْصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ وَلَا الْخِفَافَ اِلَّا اَنْ لَّا يَكُوْنَ نِعَالٌ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ نِعَالٌ فَخُفَّيْنِ دُوْنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا ثَوْبًا مَصْبُوْغًا بِوَرْسٍ اَوْ زَعْفَرَانٍ اَوْ مَسَّهُ وَرْسٌ اَوْ زَعْفَرَانٌ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، ایک آدمی نے نبی ﷺ کو آواز دی تو اس نے عرض کیا: جب ہم احرام باندھیں تو کون سا لباس پہنیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم قمیض پہنو نہ عمامے باندھو، باران کوٹ پہنو نہ پاجامے اور نہ ہی موزے مگر یہ کہ جوتے نہ ہوں، اگر جوتے نہ ہوں تو ٹخنوں کے نیچے موزے، اور ورس یا زعفران سے رنگا ہوا کوئی کپڑا نہ پہنو یا اسے ورس یا زعفران لگا ہو تو اسے بھی نہ پہنو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ٢٦٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ٧٧٤٩]۔

36-بَابُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الْخُفَّيْنِ فِي الْإِحْرَامِ

36-احرام میں موزے پہننے کی ممانعت

2679: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ لَا تَلْبَسُوْا فِي الْاِحْرَامِ الْقَمِيْصَ وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”تم احرام میں قمیض پہنو نہ پاجامے، عمامے باندھو نہ باران کوٹ پہنو اور نہ ہی موزے پہنو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨١٣٩]۔

37-بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ لُبْسِ الْخُفَّيْنِ فِي الْاِحْرَامِ لِمَنْ لَّا يَجِدْ نَعْلَيْنِ

37- محرم جوتے نہ ملنے کی وجہ سے موزے پہن سکتا ہے

2680: اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَيُّوْبُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا لَمْ يَجِدْ اِزَارًا فَلْيَلْبَسِ السَّرَاوِيْلَ وَاِذَا لَمْ يَجِدِ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جب وہ ازار نہ پائے تو وہ پاجامہ پہن لے، جب جوتے نہ پائے تو موزے پہن لے، اور ان کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٦٧٠)]۔

38-بَابُ قَطْعِهِمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

38-ان (موزوں) کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹنا

2681: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جب محرم جوتے نہ پائے تو وہ موزے پہن لے، اور ان دونوں (موزوں) کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٦٧٦)]۔

39-بَابُ النَّهْيِ عَنْ اَنْ تَلْبَسَ الْمُحْرِمَةُ الْقُفَّازَيْنِ

39- محرمہ خاتون دستانے نہ پہنے

2682: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلًا قَامَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَاذَا تَاْمُرُنَا اَنْ نَلْبَسَ مِنَ الثِّيَابِ فِي الْاِحْرَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ وَلَا الْخِفَافَ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ رَجُلٌ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی کھڑا ہوا تو اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ آپ احرام میں ہمیں کون سا لباس پہننے کا حکم فرماتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم قمیض پہنو نہ پاجامے اور نہ ہی موزے۔ الّا یہ کہ کوئی ایسا آدمی ہو جس کے پاس جوتے نہ ہوں، تو وہ ٹخنوں کے نیچے تک موزے پہن لے، اور وہ ایسا کوئی کپڑا نہ پہنے جسے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَلَا يَلْبَسْ شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ وَلَا تَنْتَقِبُ الْمَرْاَةُ الْحَرَامُ وَلَا تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ۔

زعفران اور ورس لگا ہو، اور احرام والی عورت نقاب کرے نہ دستانے پہنے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: تعلیقاً (۱۸۳۸)، انظر تحفة الأشراف: ۸٤۷۰]۔

40-بَابُ التَّلْبِيْدِ عِنْدَ الْاِحْرَامِ

40-احرام کے وقت بالوں کو جمانا

2683: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِاللهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اُخْتِهٖ حَفْصَةَ ﷺ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاْنُ النَّاسِ حَلُّوْا وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ اِنِّيْ لَبَّدْتُ رَاْسِيْ وَقَلَّدْتُ هَدْيِيْ فَلَا اُحِلُّ حَتّٰى اُحِلَّ مِنَ الْحَجِّ۔

سیّدہ حفصہ ﷺ نے بیان کیا، میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ لوگوں کو کیا ہوا کہ انہوں نے احرام کھول دیا آپ نے اپنے عمرے سے احرام نہیں کھولا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "میں نے اپنے سر کے بالوں کو جمایا ہے اور اپنی قربانی کے جانور کو قلادہ پہنایا ہے، پس میں احرام نہیں کھولوں گا حتیٰ کہ میں حج سے احرام کھول دوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۵٦٦، ۱٦۹۷، ۱۷۲۵، ٤۳۹۸، ۵۹۱٦)، مسلم: (الحدیث: ۱۷٦، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۸۰٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۰٤٦)، نسائی: (الحدیث: ۲۷۸۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۸۰۰]۔

2684: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يُهِلُّ مُلَبِّدًا۔

سیّدنا عبد اللہ ﷺ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو تلبید کی حالت میں تلبیہ پکارتے ہوئے سنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۵٤۰، ۵۹۱۵)، مسلم: (الحدیث: ۲۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷٤۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۰٤۷)، نسائی: (الحدیث: ۲۷٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ٦۹۷٦]۔

41-بَابُ اِبَاحَةِ الطِّيْبِ عِنْدَ الْاِحْرَامِ

41-احرام کے وقت خوشبو لگانا

2685: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے بیان کیا، میں نے رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

سَالِمٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ إِحْرَامِهِ حِينَ أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ وَعِنْدَ إِحْلَالِهِ قَبْلَ أَنْ يُحِلَّ بِيَدَيَّ۔

اللہ ﷺ کو آپ کے احرام کے وقت جس وقت آپ نے احرام باندھنے کا ارادہ فرمایا اور آپ کے احرام کھولنے کے وقت اس سے پہلے کہ آپ احرام کھولتے اپنے ہاتھوں سے خوشبو لگائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٩١]۔

2686: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو آپ کے احرام کے لیے اس سے پہلے کہ آپ احرام باندھتے اور بیت اللہ کے طواف زیارت سے پہلے آپ کے احرام کھولنے کے لیے خوشبو لگائی گئی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٥٣٩)، مسلم: (الحدیث: ١١٨٩/ ٣٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٧٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٥١٨]۔

2687: أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو آپ کو احرام کے لیے آپ کے احرام باندھنے سے پہلے اور آپ کے احرام کھولنے کے لیے جس وقت آپ احرام کھولتے خوشبو لگائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٩٢٢) نسائی: (الحدیث: ٢٦٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٥٢٩]۔

2688: أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ بَعْدَ مَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ جس وقت احرام باندھتے تو میں آپ کے احرام کے لیے اور جمرہ عقبہ کی رمی کے بعد اس سے پہلے کہ آپ بیت اللہ کا طواف کریں آپ کے حلال ہونے کے لیے آپ کو خوشبو لگایا کرتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١١٨٩/ ٣١)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٤٦]۔

2689: أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عُمَيْرٍ عَنْ ضَمْرَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو آپ کے حلال ہونے کے لیے اور آپ کے احرام

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لِإِحْلَالِهٖ وَطَيَّبْتُهٗ لِإِحْرَامِهٖ بِطِيْبًا لَا يُشْبِهُ طِيْبَكُمْ هٰذَا تَعْنِيْ لَيْسَ لَهٗ بَقَاءٌ۔

باندھنے کے لیے خوشبو لگائی، ایسی خوشبو کہ وہ تمہاری خوشبو جیسی نہ تھی، مراد یہ تھی کہ وہ جلد ختم ہو جاتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٥٢٣]۔

2690: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ بِاَيِّ شَيْءٍ طَيَّبْتِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بِاَطْيَبِ الطِّيْبِ عِنْدَ حُرْمِهٖ وَحِلِّهٖ۔

عروہ نے بیان کیا: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو کس چیز کی خوشبو لگائی تھی؟ انہوں نے فرمایا: آپ کے احرام باندھتے اور آپ کے احرام کھولتے وقت بہترین خوشبو لگائی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٩٢٨)، مسلم: (الحدیث: ٣٦، ٣٧)، نسائی: (الحدیث: ٢٦٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٣٦٥]۔

2691: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ اِحْرَامِهٖ بِاَطْيَبِ مَا اَجِدُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، میں رسول اللہ ﷺ کو آپ کے احرام کے وقت وہ بہترین خوشبو لگائی تھی جو مجھے میسر ہوئی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٦٨٨)]۔

2692: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِاَطْيَبِ مَا اَجِدُ لِحُرْمِهٖ وَلِحِلِّهٖ حِيْنَ يُرِيْدُ اَنْ يَّزُوْرَ الْبَيْتَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، میں رسول اللہ ﷺ کو بہترین خوشبو لگایا کرتی تھی جو کہ مجھے میسر ہوتی تھی، آپ کے احرام باندھتے وقت، احرام کھولتے وقت اور جس وقت آپ بیت اللہ کی زیارت کا ارادہ فرماتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٦٨٥)]۔

2693: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ طَيَّبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَبْلَ اَنْ يُّحْرِمَ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو آپ کے احرام باندھنے سے پہلے، دس ذوالحجہ کے دن اس سے پہلے کہ آپ بیت اللہ کا طواف کریں، میں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ اَنْ يَّطُوْفَ بِالْبَيْتِ بِطِيْبٍ فِيْهِ مِسْكٌ۔ آپ کو وہ خوشبو لگائی تھی جس میں کستوری تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۲۹۱/ ٤٦)، ترمذی: (الحدیث: ۹۱۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۵۲٦]۔

2694: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْوَلِيْدِ يَعْنِي الْعَدَنِيَّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ يَعْنِي الْاَزْرَقَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ الطِّيْبِ فِيْ رَاْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَقَالَ اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَبِيْصِ طِيْبِ الْمِسْكِ فِيْ مَفْرَقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سر (کی مانگ) میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں جب کہ آپ محرم تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۱۹۰/ ٤٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۹۲۵]۔

2695: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ قَالَ لِيْ اِبْرَاهِيْمُ حَدَّثَتْنِي الْاَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يُرٰى وَبِيْصُ الطِّيْبِ فِيْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ حالت احرام میں ہوتے تھے اور آپ کی مانگ میں خوشبو کی چمک دکھائی دیتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۵۳۸)، مسلم: (الحدیث: ۱۱۹۰/ ۳۹)، نسائی: (الحدیث: ۲٦۹٤، ۲٦۹۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۹۸۸]۔

42-بَابُ مَوْضِعِ الطِّيْبِ

42-خوشبو کی جگہ

2696: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ الطِّيْبِ فِيْ رَاْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ حالت احرام میں ہیں اور گویا میں رسول اللہ ﷺ کے سر میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٦٩٣)]۔

2697: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ الطِّيْبِ فِيْ اُصُوْلِ شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کی حالت احرام میں آپ کے بالوں کی جڑوں میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٦٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٨٨]۔

2698: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي بْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ الطِّيْبِ فِيْ مَفْرِقِ رَاْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ حالت احرام میں تھے اور گویا میں رسول اللہ ﷺ کے سر کے بالوں کی مانگ میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٧١، ٥٩١٨)، مسلم: (الحديث: ٤٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٢٨]۔

2699: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدِ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُ وَبِيْصَ الطِّيْبِ فِيْ رَاْسِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ حالت احرام میں تھے اور میں نے آپ کے سر میں خوشبو کی چمک دیکھی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١١٩٠/ ٤٠، ١١٩٠/ ٤١)، نسائي: (الحديث: ٢٦٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٥٤]۔

2700: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ الطِّيْبِ فِيْ مَفَارِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يُهِلُّ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: گویا میں رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں جب کہ آپ تلبیہ پکار رہے ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٦٩٧)]۔

2701: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَ هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ ادَّهَنَ بِأَطْيَبِ مَا يَجِدُهُ حَتّٰى أَرٰى وَبِيصَهُ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ تَابَعَهُ إِسْرَائِيلُ عَلٰى هٰذَا الْكَلَامِ وَقَالَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ۔

جب احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو آپ کو جو بہترین خوشبو میسر آتی وہ استعمال کرتے تھے۔ حتیٰ کہ میں اس کی چمک آپ کے سر اور داڑھی میں دیکھتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٣٥]۔

2702: أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بِأَطْيَبِ مَا كُنْتُ أَجِدُ مِنَ الطِّيبِ حَتّٰى أَرٰى وَبِيصَ الطِّيبِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، میں نے تین دن بعد بھی رسول اللہ ﷺ کو احرام باندھنے سے پہلے بہترین خوشبو لگایا کرتی تھی، حتیٰ کہ میں اس خوشبو کی چمک آپ کے سر اور داڑھی میں دیکھتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٥٩٢٣)، مسلم: (الحديث: ١١٩٠/ ٤٣، ١١٩٠/ ٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠١٠]۔

2703: أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ ثَلَاثٍ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، میں نے تین دن بعد بھی رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں خوشبو کی چمک دیکھی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٧٥]۔

2704: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ أَرٰى وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ ثَلَاثٍ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے تین دن بعد بھی رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں خوشبو کی چمک دیکھی تھی۔

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٢٩٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٢٦]۔

2705: أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الطِّيبِ عِنْدَ

محمد بن المنتشر نے بیان کیا میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے احرام کے وقت خوشبو لگانے کے متعلق دریافت کیا، تو انہوں نے کہا: اگر میں قطران کے تیل کی مالش کر لوں تو وہ مجھے اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الْإِحْرَامِ فَقَالَ لَأَنْ أَظَّلَ بِالْقَطِرَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللّٰهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَقَدْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَطُوفُ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ يُصْبِحُ يَنْضَخُ طِيبًا۔

سے زیادہ پسند ہے، پس میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا: اللہ ابو عبدالرحمن پر رحم کرے میں نبی ﷺ کو خوشبو لگاتی تو آپ اپنی عورتوں کے پاس صبح کرتے جبکہ آپ کی خوشبو مہک رہی ہوتی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٥)]۔

2706: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَأَنْ أُصْبِحَ مُظَلِّيًا بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَحُ طِيبًا فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِهِ فَقَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَطَافَ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اگر میں تارکول کی مالش کر کے صبح کروں تو وہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں احرام کی حالت میں صبح کروں جب کہ مجھ سے خوشبو کی مہک آتی ہو، پس (راوی نے کہا) میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور انہیں ان کا موقف بیان کیا، تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگائی، آپ اپنی ازواج مطہرات کے پاس گئے، اور پھر آپ نے احرام باندھ لیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٤١٥)]۔

43-بَابُ الزَّعْفَرَانِ لِلْمُحْرِمِ

43- محرم کے لیے زعفران لگانا

2707: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی (احرام کی حالت میں) زعفران لگائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢١٠١/ ٧٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٧٩)، ترمذی: (الحدیث: ٢٨١٥)، نسائی: (الحدیث: ٢٧٠٦، ٥٢٧١)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٢]۔

2708: أَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بَقِيَّةَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الزَّعْفَرِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زعفران کے استعمال سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٧٠٥)]۔

2709: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ التَّزَعْفُرِ قَالَ حَمَّادٌ يَعْنِيْ لِلرِّجَالِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (آدمیوں کو حالت احرام میں) زعفران کے استعمال سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢١٠١/ ٧٧)، ابو داؤد: (الحديث: ٤١٧٩)، ترمذی: (الحديث: ٢٨١٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٠١١]۔

44-بَابٌ فِي الْخَلُوْقِ لِلْمُحْرِمِ

44- محرم کے لیے خلوق (ایک قسم کی خوشبو) کا استعمال

2710: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم وَقَدْ اَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَعَلَيْهِ مُقَطَّعَاتٌ وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِخَلُوْقٍ فَقَالَ اَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَمَا اَصْنَعُ فَقَالَ النَّبِيُّ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِيْ حَجِّكَ قَالَ كُنْتُ اَتَّقِيْ هٰذَا وَ اَغْسِلُهُ فَقَالَ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِيْ حَجِّكَ فَاصْنَعْهُ فِيْ عُمْرَتِكَ۔

سیدنا یعلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا اور وہ خلوق کے ساتھ لتھڑا ہوا تھا تو اس نے عرض کیا: میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے پس میں کیا کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم نے اپنے حج میں جو کرنا تھا وہی اپنے عمرے میں کر۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٦٦٧)]۔

2711: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلٰى عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم رَجُلٌ وَهُوَ بِالْجِعِرَّانَةِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ وَهُوَ مُصَفِّرٌ لِحْيَتَهٗ وَرَاْسَهٗ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِنِّيْ اَحْرَمْتُ بِعُمْرَةٍ وَاَنَا كَمَا تَرٰى فَقَالَ انْزَعْ عَنْكَ الْجُبَّةَ وَاغْسِلْ عَنْكَ الصُّفْرَةَ وَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِيْ حَجَّتِكَ فَاصْنَعْهُ فِيْ عُمْرَتِكَ۔

سیدنا یعلی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا جب کہ آپ جعران میں تھے اس پر جبہ تھا اور اس نے اپنی داڑھی اور سر کو پیلا رنگ کیا ہوا تھا، اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور میں اسے عمرہ بنالوں، میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے اور آپ میری حالت دیکھ رہے ہیں، آپ نے فرمایا: "جبہ اتار اور اپنے سے اس پیلے رنگ (زعفران) کو دھو دے، اور اپنے حج میں جو کرنا ہے وہی اپنے عمرے میں کر۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٦٦٧)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

45-بَابُ الْكُحْلِ لِلْمُحْرِمِ

45- محرم کا سرمہ لگانا

2712: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمُحْرِمِ اِذَا اشْتَكٰى رَاْسَهُ وَعَيْنَيْهِ اَنْ يُضَمِّدَهُمَا بِصَبِرٍ۔

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے محرم کے بارے میں جب کہ اس کے سر اور آنکھوں میں تکلیف ہو فرمایا: ''کہ وہ ان پر ایلوے کی لیپ کرے۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٢٠٤/ ٨٩، ١٢٠٤/ ٩٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٨٣٨، ١٨٣٩)، ترمذی: (الحدیث: ٩٥٢)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٧٧]۔

46-بَابُ الْكَرَاهِيَةِ فِي الثِّيَابِ الْمُصْبَغَةِ لِلْمُحْرِمِ

46- محرم کے لیے رنگین کپڑے پہننے کی کراہیت

2713: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ اَتَيْنَا جَابِرًا فَسَاَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ اَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُحْلِلْ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً وَقَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ بِهَدْيٍ وَسَاقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ هَدْيًا وَاِذَا فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَدْ لَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيْغًا وَاكْتَحَلَتْ قَالَ فَانْطَلَقْتُ مُحَرِّشًا اَسْتَفْتِي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فَاطِمَةَ لَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيْغًا وَاكْتَحَلَتْ وَقَالَتْ اَمَرَنِي بِهٖ اَبِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَدَقَتْ صَدَقَتْ صَدَقَتْ اَنَا اَمَرْتُهَا۔

محمد نے بیان کیا: ہم سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو ہم نے ان سے نبی ﷺ کے حج کے متعلق سوال کیا، تو انہوں نے ہمیں بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس چیز کا مجھے بعد میں علم ہوا اگر اس کا پہلے علم ہو جاتا تو میں قربانی کے جانور کے ساتھ نہ لاتا اور اس کو عمرہ بنا دیتا تو جس کے پاس قربانی نہ ہو تو وہ حلال ہو جائے اور اس کو عمرہ کر دے اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ یمن سے آئے اور قربانی لائے اور رسول اللہ ﷺ مدینہ سے قربانی کا جانور ساتھ لائے تھے، فاطمہ رضی اللہ عنہا رنگ کیے ہوئے کپڑے پہنے ہوئے تھی اور سرمہ لگایا ہوا تھا، انہوں نے کہا: میں غضبناک ہو کر رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ پوچھنے کیلئے چلا، اور عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ فاطمہ (رضی اللہ عنہا) نے رنگ دار کپڑے پہن رکھے ہیں اور سرمہ بھی لگایا ہوا ہے، اور انہوں نے کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس کا حکم فرمایا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس نے سچ کہا ہے، سچ کہا ہے، میں نے اسے حکم فرمایا ہے۔'' (کیونکہ سیدہ فاطمہ عمرہ کر کے احرام کھول چکی تھیں)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٤٧، ١٤٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٩٠٥، ١٩٠٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٠٧٤)، نسائی: (الحدیث: ٢٧٣٩، ٢٧٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ٢٥٩٣]۔

47-بَابُ تَخْمِيرِ الْمُحْرِمِ وَجْهَهُ وَ رَأْسَهُ

47- محرم کا چہرہ اور سر ڈھانپنا

2714: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَابِشْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَأَقْعَصَتْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَ يُكَفَّنُ فِي ثَوْبَيْنِ خَارِجًا رَأْسُهُ وَوَجْهُهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا۔

سیدنا ابن عباس ﷺ سے روایت ہے کہ ایک آدمی اپنی سواری سے گر کر فوت ہو گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو، اس کے دونوں کپڑوں میں اسے کفن دو، سر اور چہرہ ننگا رکھو، وہ قیامت کے دن تلبیہ پکارتا ہوا اٹھایا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٢٦٧، ١٨٥١)، مسلم: (الحدیث: ٩٩، ١٠٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٠٨٤)، نسائی: (الحدیث: ٢٨٥٣، ٢٨٥٤، ٢٨٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ٥٤٥٣]۔

2715: أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِاللهِ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْدَاوُدَ يَعْنِي الْحَفَرِيَّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ مَاتَ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَ كَفِّنُوهُ فِي ثِيَابِهِ وَلَا تُخَمِّرُوا وَجْهَهُ وَرَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا۔

سیدنا ابن عباس ﷺ نے بیان کیا، ایک آدمی فوت ہو گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: "اسے پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو، اس کے (احرام کے) کپڑوں میں کفن دو، اس کے چہرے اور سر کو نہ ڈھانپو، اس لیے کہ وہ قیامت کے دن تلبیہ پکارتا ہوا اٹھایا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٩٠٣)]۔

48-بَابُ إِفْرَادِ الْحَجِّ

48- حج افراد

2716: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَفْرَدَ الْحَجَّ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حج افراد کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۲۱۱/ ۱۲۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷۷۷)، ترمذی: (الحدیث: ۸۲۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۹٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۵۱۷]۔

2717: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِالْحَجِّ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے حج کے لیے احرام باندھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٤٠٨، ١٥٦٢)، مسلم: (الحدیث: ۱۲۱۱/ ۱۱۸)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷۷۹، ۱۷۸۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۹٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ۱٦۳۸۹]۔

2718: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مُوَافِيْنَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ شَاءَ اَنْ يُّهِلَّ بِحَجٍّ فَلْيُهِلَّ وَمَنْ شَاءَ اَنْ يُّهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم ذوالحجہ کے ماہ میں روانہ ہوئے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو (صرف) حج کے لیے احرام باندھنا چاہے تو وہ حج کے لیے احرام باندھے اور جو عمرے کے لیے احرام باندھنا چاہے تو وہ عمرے کے لیے احرام باندھے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷۷۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱٦۸٦۳]۔

2719: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ الطَّبَرَانِيُّ اَبُوْبَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي مَنْصُوْرٌ وَّ سُلَيْمَانُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَا نَرٰى اِلَّا اَنَّهُ الْحَجُّ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، ہم محض حج کے ارادے سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱٥٦۱، ۱۷٦۲)، مسلم: (الحدیث: ۱۲۱۱/ ۱۲۸، ۱۲۹)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷۸۳)، نسائی: (الحدیث: ۲۸۰۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱٥۹۸٤، ۱٥۹٥۷]۔

49-بَابُ الْقِرَانِ

49-حج قران

2720: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ كُنْتُ اَعْرَابِيًّا نَصْرَانِيًّا فَاَسْلَمْتُ فَكُنْتُ حَرِيْصًا عَلَى الْجِهَادِ

الصبی بن معبد نے بیان کیا: میں ایک نصرانی اعرابی تھا، پس میں نے اسلام قبول کر لیا، میں جہاد کرنے کی خواہش رکھتا تھا، پس میں نے حج اور عمرے کو اپنے اوپر فرض پایا، تو میں اپنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فَوَجَدْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوبَيْنِ عَلَيَّ فَأَتَيْتُ رَجُلًا مِنْ عَشِيرَتِي يُقَالُ لَهُ هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِاللهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ اجْمَعْهُمَا ثُمَّ اذْبَحْ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَأَهْلَلْتُ بِهِمَا فَلَمَّا أَتَيْتُ الْعُذَيْبَ لَقِيَنِي سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَأَنَا أُهِلُّ بِهِمَا فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ مَا هٰذَا بِأَفْقَهَ مِنْ بَعِيرِهِ فَأَتَيْتُ عُمَرَ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَأَنَا حَرِيصٌ عَلَى الْجِهَادِ وَإِنِّي وَجَدْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوبَيْنِ عَلَيَّ فَأَتَيْتُ هُرَيْمَ بْنَ عَبْدِاللهِ فَقُلْتُ يَا هَنَاهُ إِنِّي وَجَدْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوبَيْنِ عَلَيَّ فَقَالَ اجْمَعْهُمَا ثُمَّ اذْبَحْ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَأَهْلَلْتُ بِهِمَا فَلَمَّا أَتَيْنَا الْعُذَيْبَ لَقِيَنِي سَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ مَا هٰذَا بِأَفْقَهَ مِنْ بَعِيرِهِ فَقَالَ عُمَرُ هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

خاندان کے ایک آدمی کے پاس آیا جس کا نام ہریم بن عبداللہ تھا، پس میں نے اس سے سوال کیا، تو اس نے کہا: ان دونوں کو ایک ساتھ ملا لو، پھر تمہارے پاس قربانی کا جو جانور موجود ہو اسے ذبح کر، پس میں نے ان دونوں کا احرام باندھا، جب ہم عذیب کے مقام پر آئے تو سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان مجھے ملے، اور میں ان دونوں (حج کے ساتھ عمرہ) کا تلبیہ پکارتا تھا، ان دونوں میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: یہ اپنے اونٹ سے زیادہ سمجھ دار نہیں، پس میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو میں نے کہا: امیر المومنین میں نے اسلام قبول کیا، اور میں جہاد کرنے کی بہت خواہش رکھتا ہوں، اور میں نے حج اور عمرے کو اپنے اوپر فرض پایا ہے، پس میں ہریم بن عبد اللہ کے پاس آیا تو میں نے کہا: میں نے حج اور عمرے کو اپنے اوپر فرض پایا ہے، اس نے کہا: ان دنوں کو اکٹھا کر، پھر تمہارے پاس جو قربانی موجود ہو اسے ذبح کر، پس میں نے دونوں کا احرام باندھ لیا، جب میں عذیب کے مقام پر آیا تو سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان مجھے ملے تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: یہ اپنے اونٹ سے زیادہ سمجھ دار نہیں، پس سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہیں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی طرف راہنمائی کر دی گئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷۹۸، ۱۷۹۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۹۷۰)، نسائی: (الحدیث: ۲۷۱۹، ۲۷۲۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰٤٦٦]۔

2721: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الصُّبَيُّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ فَأَتَيْتُ عُمَرَ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ إِلَّا قَوْلَهُ يَا هَنَاهُ.

شقیق نے بیان کیا: الصبی نے ہمیں بیان کیا تو اسی مثل ذکر کیا، انہوں نے کہا: میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو میں نے انہیں (یاھناہ) کے علاوہ اسی طرح بیان کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۷۱۸)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

2722: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ اِسْحٰقَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَغَيْرِهٖ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ يُقَالُ لَهٗ شَقِيْقُ بْنُ سَلَمَةَ اَبُوْ وَائِلٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِيْ تَغْلِبَ يُقَالُ لَهُ الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ وَكَانَ نَصْرَانِيًّا فَاَسْلَمَ فَاَقْبَلَ فِيْ اَوَّلِ مَا حَجَّ فَلَبّٰى بِحَجٍّ وَّعُمْرَةٍ جَمِيْعًا فَهُوَ كَذٰلِكَ يُلَبِّيْ بِهِمَا جَمِيْعًا فَمَرَّ عَلٰى سَلْمَانَ بْنِ رَبِيْعَةَ وَزَيْدِ بْنِ صُوْحَانَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لَاَنْتَ اَضَلُّ مِنْ جَمَلِكَ هٰذَا فَقَالَ الصُّبَيُّ فَلَمْ يَزَلْ فِيْ نَفْسِيْ حَتّٰى لَقِيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ هُدِيْتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ ﷺ قَالَ شَقِيْقٌ وَكُنْتُ اَخْتَلِفُ اَنَا وَمَسْرُوْقُ بْنُ الْاَجْدَعِ اِلَى الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ نَسْتَذْكِرُهٗ فَلَقَدِ اخْتَلَفْنَا اِلَيْهِ مِرَارًا اَنَا وَمَسْرُوْقُ بْنُ الْاَجْدَعِ۔

ابو وائل نے بیان کیا کہ بنو تغلب کا الصبی بن معبد نامی شخص نصرانی تھا، پس وہ مسلمان ہو گیا، اس نے جو پہلا حج کیا اس میں حج اور عمرے کا ایک ساتھ تلبیہ پکارا، وہ اسی طرح ان دونوں کا ایک ساتھ تلبیہ پکار رہا تھا، تو وہ سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان کے پاس سے گزرا، ان میں سے ایک نے کہا: تم اپنے اس اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ناسمجھ ہو، الصبی نے کہا: پس یہ بات میرے ذہن میں رہی حتیٰ کہ میں سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ملا، تو میں نے ان سے اس کا ذکر کیا، انہوں نے فرمایا: تم نے اپنے نبی ﷺ کی سنت کو پالیا، شقیق نے کہا: میں اور مسروق بن اجدع، الصبی بن معبد کے پاس آیا جایا کرتے تھے، ہم اس سے پوچھا کرتے تھے، پس میں اور مسروق بن اجدع کئی بار اس کے پاس گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۷۱۸)]۔

2723: اَخْبَرَنِيْ عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَشْعَثُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِيْنِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عُثْمَانَ فَسَمِعَ عَلِيًّا يُلَبِّيْ بِعُمْرَةٍ وَّحَجَّةٍ فَقَالَ اَلَمْ تَكُنْ تُنْهٰى عَنْ هٰذَا قَالَ بَلٰى وَلٰكِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُلَبِّيْ بِهِمَا جَمِيْعًا فَلَمْ اَدَعْ قَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لِقَوْلِكَ۔

مروان بن حکم نے بیان کیا، میں سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، تو انہوں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو عمرے اور حج کا تلبیہ پکارتے ہوئے سنا، تو انہوں نے کہا: کیا آپ کو اس سے منع نہیں کیا گیا تھا؟ انہوں نے کہا: ہاں، لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان دونوں کا تلبیہ پکارتے ہوئے سنا ہے، پس میں نے رسول اللہ ﷺ کے فرمان کو تمہارے قول کی وجہ سے نہ چھوڑا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۵۶۳)، نسائی: (الحدیث: ۲۷۲۲، ۲۷۷۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۲۷۴]۔

2724: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنْ مَرْوَانَ اَنَّ عُثْمَانَ نَهٰى عَنِ الْمُتْعَةِ وَاَنْ يَّجْمَعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ

مروان سے روایت ہے کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے حج تمتع اور حج قران سے منع فرمایا، تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں حج اور عمرے کا اکٹھا تلبیہ پکارتا ہوں، سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ یہ کرتے ہیں جب کہ میں اس سے منع کرتا ہوں، سیدنا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَعُمْرَةٍ مَعًا فَقَالَ عُثْمَانُ اَتَفْعَلُهَا وَاَنَا اَنْهٰى عَنْهَا فَقَالَ عَلِيٌّ لَمْ اَكُنْ لِاَدَعَ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لِاَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ۔

علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں کسی شخص کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کی سنت نہیں چھوڑ سکتا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۷۲۱)]۔

2725: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهٗ۔

نضر نے شعبہ سے اس اسناد سے اسی کی مثل روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۷۲۱)]۔

2726: اَخْبَرَنِيْ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ مَعِيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ حِيْنَ اَمَّرَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَمَنِ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلِيٌّ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ صَنَعْتَ قُلْتُ اَهْلَلْتُ بِاِهْلَالِكَ قَالَ فَاِنِّيْ سُقْتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ قَالَ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهٖ لَوِاسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِيْ مَا اسْتَدْبَرْتُ لَفَعَلْتُ كَمَا فَعَلْتُمْ وَلٰكِنِّيْ سُقْتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ۔

سیدنا براء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، جس وقت رسول اللہ ﷺ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو یمن کا امیر حکمران مقرر فرمایا تھا میں ان کے ساتھ تھا، پس جب وہ نبی ﷺ کے پاس آئے تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، پس میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ”تم نے کس کا احرام باندھا ہے؟“ میں نے عرض کیا: میں نے آپ کے احرام والا احرام باندھا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں قربانی کا جانور لے کر آیا ہوں اور میں نے حج قران کا احرام باندھا ہے۔“ اور آپ ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: ”جس چیز کا مجھے بعد میں علم ہوا اگر میں اسے پہلے جان لیتا تو میں بھی اسی طرح کرتا جس طرح تم نے کیا ہے۔ لیکن میں قربانی کا جانور ساتھ لے کر آیا ہوں اور میں نے حج قران کا احرام باندھا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷۹۷)، نسائی: (الحدیث: ۲۷۴۴)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۰۲۶]۔

2727: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يَقُوْلُ قَالَ لِيْ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ حَجٍّ وَّ عُمْرَةٍ ثُمَّ تُوُفِّيَ قَبْلَ اَنْ يَّنْهٰى عَنْهَا وَقَبْلَ اَنْ يَّنْزِلَ الْقُرْاٰنُ بِتَحْرِيْمِهٖ۔

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرے کو جمع کیا، پھر آپ اس سے منع کرنے اور اس کی تحریم کے بارے میں قران نازل ہونے سے پہلے ہی وفات پا گئے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٢٢٦/ ١٦٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨٤٦]-

2728: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ فِيْهَا كِتَابٌ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُمَا النَّبِيُّ ﷺ قَالَ فِيْهِمَا رَجُلٌ بِرَأْيِهٖ مَا شَاءَ۔

عمران رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرے کو اکٹھا کیا، پھر اس بارے میں کوئی کتاب (قرآن حکیم کا حکم) نازل ہوئی اور نہ ہی نبی ﷺ نے ان دونوں سے منع فرمایا، اور ان دونوں کے بارے جس نے کہا وہ اپنی رائے سے کہا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٢٢٦/ ١٦٨، ١٦٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨٥١]-

2729: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ قَالَ لِيْ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ ثَلَاثَةٌ هٰذَا اَحَدُهُمْ لَابَأْسَ بِهٖ وَ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ شَيْخٌ يَرْوِيْ عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ لَا بَأْسَ بِهٖ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ يَرْوِيْ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَالْحَسَنِ مَتْرُوْكُ الْحَدِيْثِ۔

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج تمتع کیا۔

ابو عبدالرحمن نے فرمایا: اسماعیل بن مسلم تین ہیں، یہ ان میں سے ایک ہے، اس میں کوئی مضائقہ نہیں، اور اسماعیل بن مسلم ایک ایسے شیخ ہیں وہ ابو الطفیل اس روایت کرتے ہیں ان میں بھی کوئی حرج نہیں، اور اسماعیل بن مسلم زہری اور حسن سے روایت کرتا ہے، وہ متروک الحدیث ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٧١)، نسائي: (الحديث: ٢٧٣٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٨٥٣]-

2730: اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يَحْيٰى وَعَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ ح وَاَنْبَاَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدُ الطَّوِيْلُ وَيَحْيَى بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ كُلُّهُمْ عَنْ اَنَسٍ سَمِعُوْهُ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَّحَجًّا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَّحَجًّا۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "عمرے اور حج کے لیے حاضر ہوں، عمرے اور حج کے لیے حاضر ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢١٤)، ابو داؤد: (الحديث: ١٧٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ٧٨١]-

2731: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُلَبِّي بِهِمَا۔

دونوں کا تلبیہ پکارتے ہوئے سنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧١٢]۔

2732: أَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيْلُ قَالَ أَنْبَأَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ الْمُزَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُلَبِّي بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ جَمِيْعًا فَحَدَّثْتُ بِذَالِكَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ لَبَّى بِالْحَجِّ وَحْدَهُ فَلَقِيْتُ أَنَسًا فَحَدَّثْتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ أَنَسٌ مَا تَعُدُّوْنَا إِلَّا صِبْيَانًا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ عُمْرَةً وَحَجًّا مَعًا۔

بکر بن عبداللہ مزنی کہتے ہیں: سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے نبی ﷺ کو عمرے اور حج کا ایک ساتھ تلبیہ پکارتے ہوئے سنا، میں نے اس کے متعلق ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ذکر کیا، تو انہوں نے فرمایا: آپ نے اکیلے حج کا تلبیہ پکارا پس میں انس رضی اللہ عنہ سے ملا تو ان سے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کا موقف پیش کیا، تو انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ہمیں بچہ ہی سمجھتے ہو، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "میں عمرے اور حج کے لیے ایک ساتھ حاضر ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٣٥٣، ٤٣٥٤)، مسلم: (الحدیث: ١٣٢/ ١٨٥، ١٣٢/ ١٨٦)، انظر تحفة الأشراف: ٦٦٥٧]۔

50-بَابُ التَّمَتُّعِ

50-حج تمتع

2733: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ أَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ ﷺ قَالَ تَمَتَّعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَأَهْدٰى وَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَبَدَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَكَانَ مِنَ النَّاسِ مَنْ أَهْدٰى فَسَاقَ الْهَدْيَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يُهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں حج تمتع کیا، اور قربانی کا جانور بھیجا ذوالحلیفہ کے مقام پر قربانی کا جانور آپ کے ساتھ تھا، رسول اللہ ﷺ نے پہلے عمرے کا احرام باندھا اور پھر حج کا احرام باندھا، اور لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج تمتع کیا، لوگوں میں سے کچھ حضرات قربانی کے جانور ساتھ لائے تھے اور ان میں سے کچھ ایسے تھے جو قربان کے جانور ساتھ نہیں لائے تھے، جب رسول اللہ ﷺ مکہ پہنچے تو آپ نے لوگوں سے فرمایا: "تم میں سے جو قربانی کا جانور ساتھ لایا ہے وہ اپنے لیے کسی ایسی چیز کو حلال نہ جانے جو اس پر حرام تھی حتیٰ کہ وہ حج کر لے، اور جو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ اَهْدٰى فَاِنَّهٗ لَا يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى يَقْضِيَ حَجَّهٗ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْدٰى فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيُقَصِّرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيُهِلَّ بِالْحَجِّ ثُمَّ لِيُهْدِ وَمَنْ لَّمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً اِذَا رَجَعَ اِلٰى اَهْلِهٖ فَطَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ قَدِمَ مَكَّةَ وَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ اَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ خَبَّ ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ مِنَ السَّبْعِ وَمَشٰى اَرْبَعَةَ اَطْوَافٍ ثُمَّ رَكَعَ حِيْنَ قَضٰى طَوَافَهٗ بِالْبَيْتِ فَصَلّٰى عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْصَرَفَ فَاَتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ اَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتّٰى قَضٰى حَجَّهٗ وَنَحَرَ هَدْيَهٗ يَوْمَ النَّحْرِ وَاَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَهْدٰى وَسَاقَ الْهَدْيَ مِنَ النَّاسِ۔

اپنے ساتھ قربانی کا جانور نہیں لایا وہ بیت اللہ کا طواف کرے، صفا اور مروہ کی سعی کرے، بال کترائے اور احرام کھول دے، پھر وہ حج کے لیے احرام باندھے اور قربانی کرے، اور جو قربانی کا جانور نہ پائے تو وہ حج کے دوران تین روزے رکھے، اور جب اپنے گھر پہنچ جائے تو سات روزے وہاں رکھے، پس رسول اللہ ﷺ جس وقت مکہ پہنچے تو آپ نے طواف کیا، سب سے پہلے رکن (حجر اسود) کا استلام کیا، سات چکروں میں سے تین چکر تیز تیز چل کر لگائے اور چار چکر عام چال چل کر لگائے، پھر جس وقت بیت اللہ کا طواف مکمل کر چکے تو آپ نے مقام ابراہیم کے پاس دو رکعتیں پڑھیں، پھر سلام پھیرا تو صفا تشریف لائے، آپ نے صفا اور مروہ کے سات چکر لگائے، پھر آپ نے احرام نہیں کھولا حتیٰ کہ آپ نے قربانی کے دن قربانی کی، بیت اللہ کا طواف افاضہ کیا، پھر آپ کے لیے احرام کی وجہ سے جو چیزیں حرام تھیں وہ حلال ہو گئیں، اور جو شخص اپنے ساتھ قربانی کا جانور لایا تھا اس نے بھی اسی طرح کیا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا، اور کچھ لوگ قربانی کا جانور ساتھ لائے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٩١)، مسلم: (الحدیث: ١٢٢٧/ ١٧٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٨٠٥)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٧٨]۔

2734: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ حَرْمَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ حَجَّ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ فَلَمَّا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ نَهٰى عُثْمَانُ عَنِ التَّمَتُّعِ فَقَالَ عَلِيٌّ اِذَا رَاَيْتُمُوْهُ قَدِ ارْتَحَلَ فَارْتَحِلُوْا فَلَبّٰى عَلِيٌّ وَاَصْحَابُهٗ بِالْعُمْرَةِ فَلَمْ يَنْهَهُمْ عُثْمَانُ فَقَالَ عَلِيٌّ اَلَمْ اُخْبَرْ اَنَّكَ تَنْهٰى عَنِ التَّمَتُّعِ قَالَ بَلٰى قَالَ لَهٗ عَلِيٌّ اَلَمْ تَسْمَعْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَتَّعَ قَالَ بَلٰى۔

سعید بن المسیب بیان کرتے ہیں: سیدنا علی اور سیدنا عثمان رضی اللہ عنہما نے حج کیا، پس جب ہم راستے میں تھے تو سیدنا عثمان نے سیدنا علی رضی اللہ عنہما کو حج تمتع سے منع فرمایا: تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم دیکھو کہ انہوں نے کوچ کر لیا ہے تو تم بھی کوچ کرو، پس سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں نے عمرے کا تلبیہ پکارا تو سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں منع نہ فرمایا: سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا مجھے بتایا نہیں گیا کہ آپ تمتع سے منع کرتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں؟ علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

کیا آپ نے سنا نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تمتع کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۵۶۹)، مسلم: (الحدیث: ۱۲۳۳/ ۱۵۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۱۱٤]۔

2735: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحُرِثِ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ وَالضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ ﷺ عَامَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ وَهُمَا يَذْكُرَانِ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَقَالَ الضَّحَّاكُ لَا يَصْنَعُ ذٰلِكَ إِلَّا مَنْ جَهِلَ أَمْرَ اللهِ تَعَالَى فَقَالَ سَعْدٌ بِئْسَمَا قُلْتَ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ الضَّحَّاكُ فَإِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ قَالَ سَعْدٌ قَدْ صَنَعَهَا رَسُولُ اللهِ وَصَنَعْنَاهَا مَعَهُ۔

محمد بن عبداللہ بن حارث بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب سے روایت ہے کہ انہوں نے سعد بن ابی وقاص اور ضحاک بن قیس ﷺ کو اس سال حج تمتع کا ذکر کرتے ہوئے سنا جس سال سیدنا معاویہ بن ابی سفیان ﷺ نے حج کیا تھا، ضحاک نے کہا، اسے صرف وہی کرے گا جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے نابلد ہو، تو سعد ﷺ نے فرمایا: بھتیجے تم نے جو کہا ہے برا کہا ہے، ضحاک نے کہا: سیدنا عمر بن خطاب ﷺ اس سے منع فرماتے ہیں، سیدنا سعد ﷺ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے یہ کیا ہے اور ہم نے یہ آپ کے ساتھ کیا ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۸۲۳)، انظر تحفة الأشراف: ۳۹۲۸]۔

2736: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسٰى عَنْ أَبِي مُوسٰى ﷺ أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِالْمُتْعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رُوَيْدَكَ بِبَعْضِ فُتْيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النُّسُكِ بَعْدُ حَتّٰى لَقِيتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلَهُ وَلٰكِنْ كَرِهْتُ أَنْ يَظَلُّوا مُعَرِّسِينَ بِهِنَّ فِي الْأَرَاكِ ثُمَّ يَرُوحُوا بِالْحَجِّ تَقْطُرُ رُءُوسُهُمْ۔

سیدنا ابو موسیٰ ﷺ سے روایت ہے کہ وہ تمتع کا فتویٰ دیا کرتے تھے، ایک آدمی نے ان سے کہا: اپنے بعض فتوے سوچ سمجھ کر دیا کرو، اس لیے کہ آپ کو معلوم نہیں کہ بعد میں امیرالمومنین نے اس عبادت کے بارے میں کیا نیا حکم دیا ہے، حتیٰ کہ میں ان سے ملا اور دریافت کیا، تو سیدنا عمر ﷺ نے فرمایا: مجھے معلوم ہے کہ نبی ﷺ نے کیا ہے، لیکن مجھے یہ پسند نہیں کہ وہ پیلو کے درختوں تلے اپنی ازواج کے ساتھ شب باشی کریں، پھر حج کے لیے روانہ ہوں اور ان کے سروں سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۲۲۲/ ۱۵۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۹۷۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۵۸٤]۔

2737: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبِي قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ

سیدنا ابن عباس ﷺ نے بیان کیا، میں نے سیدنا عمر ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، اللہ کی قسم میں تمہیں حج تمتع سے منع کرتا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

كُهَيْلٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ وَاللهِ إِنِّي لَأَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُتْعَةِ وَإِنَّهَا لَفِي كِتَابِ اللهِ وَلَقَدْ فَعَلَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَعْنِي الْعُمْرَةَ فِي الْحَجِّ۔

ہوں، حالانکہ وہ اللہ کی کتاب میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے اسے کیا بھی ہے یعنی حج کے ساتھ عمرہ۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٥٠٢]۔

2738: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَعَلِمْتَ أَنِّي قَصَّرْتُ مِنْ رَأْسِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْمَرْوَةِ قَالَ لَا يَقُولُ ابْنُ عَبَّاسٍ هٰذَا مُعَاوِيَةُ يَنْهَى النَّاسَ عَنِ الْمُتْعَةِ وَقَدْ تَمَتَّعَ النَّبِيُّ ﷺ۔

طاؤس نے بیان کیا، سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ میں نے مروہ کے پاس رسول اللہ ﷺ کے سر کے بال کترے تھے، انہوں نے کہا: نہیں، سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، یہ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ لوگوں کو حج تمتع سے منع فرماتے ہیں، جب کہ نبی ﷺ نے حج تمتع کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٧٣٠)، مسلم: (الحدیث: ١٢٤٦/ ٢٠٩، ١٢٤٦/ ٢١٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٨٠٢، ١٨٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٦٢، ١١٤٢٣]۔

2739: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسٍ وَهُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسٰى رضی اللہ عنہ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ بِمَا أَهْلَلْتَ قُلْتُ أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ هَلْ سُقْتَ مِنْ هَدْيٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حِلَّ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِي فَمَشَطَتْنِي وَغَسَلَتْ رَأْسِي فَكُنْتُ أُفْتِي النَّاسَ بِذٰلِكَ فِي إِمَارَةِ أَبِي بَكْرٍ وَإِمَارَةِ عُمَرَ وَإِنِّي لَقَائِمٌ بِالْمَوْسِمِ إِذْ جَاءَنِي رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي شَأْنِ النُّسُكِ قُلْتُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْتَيْنَاهُ بِشَيْءٍ فَلْيَتَّئِدْ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَائْتَمُّوا بِهِ فَلَمَّا قَدِمَ قُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا هٰذَا الَّذِي أَحْدَثْتَ فِي شَأْنِ النُّسُكِ قَالَ إِنْ نَأْخُذْ

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ بطحاء میں تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے کس کا احرام باندھا ہے؟“ میں نے عرض کیا: میں نے نبی ﷺ کے احرام کے ساتھ ہی احرام باندھا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم کوئی قربانی کا جانور ساتھ لائے ہو؟“ میں نے کہا، نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”بیت اللہ کا طواف کر، صفاء مروہ کی سعی کر اور پھر احرام کھول دے۔“ پس میں نے بیت اللہ کا طواف کیا، صفا اور مروہ کی سعی کی، پھر میں اپنی قوم کی ایک عورت کے پاس آیا تو اس نے میرے بالوں میں کنگھی کی، اور اس نے میرا سر دھویا، میں سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کی امارت میں اسی کا فتوی دیا کرتا تھا، میں حج کے موقع پر کھڑا تھا کہ ایک آدمی میرے پاس آیا تو اس نے کہا: کیا آپ نہیں جانتے کہ امیر المومنین نے اس کے بعد اس عبادت کے متعلق کیا حکم فرمایا ہے؟ میں نے کہا: لوگو! میں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بِكِتَابِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فَإِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ قَالَ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ وَإِنْ تَأْخُذْ بِسُنَّةِ نَبِيِّنَا فَإِنَّ نَبِيَّنَا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتّٰى نَحَرَ الْهَدْيَ۔

جس کو کسی چیز کا حکم دیا تھا تو وہ تامل کرے، اس لیے کہ امیر المومنین تمہارے پاس آنے والے ہیں، ان کی اقتدا کرو، پس جب وہ تشریف لائے میں نے کہا: امیر المومنین آپ نے حج کے متعلق کیا نیا حکم جاری فرمایا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اگر ہم اللہ کی کتاب پر عمل کریں تو اللہ عزوجل نے فرمایا ہے؟ "اللہ کے لیے حج اور عمرہ پورا کرو۔" اور اگر ہم اپنے نبی ﷺ کی سنت پر عمل کریں تو ہمارے نبی ﷺ نے احرام نہیں کھولا حتیٰ کہ آپ نے قربانی کر لی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۵۵۹، ۱۷۹۵، ۱۵۶۵، ۱۷۲۴، ۴۳۹۷، ۴۳۴۶)، مسلم: (الحدیث: ۱۲۲۱/ ۱۵۴، ۱۲۲۱/ ۱۵۵/ ۱۲۲۱/ ۱۵۶)، انظر تحفة الأشراف: ۹۰۰۸]۔

2740: اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ ﷺ اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدْ تَمَتَّعَ وَتَمَتَّعْنَا مَعَهُ قَالَ فِيهَا قَائِلٌ بِرَأْيِهِ۔

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے تمتع کیا اور ہم نے آپ کے ساتھ تمتع کیا، اس بارے میں جس نے بھی کیا اس نے اپنی رائے سے کہا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۷۲۷)]۔

51-بَابُ تَرْكِ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الْاِهْلَالِ

51-احرام باندھتے وقت حج یا عمرہ کا نام نہ لینا

2741: اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ اَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فَسَاَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَكَثَ بِالْمَدِينَةِ تِسْعَ حِجَجٍ ثُمَّ اُذِّنَ فِي النَّاسِ اَنَّ رَسُولَ اللهِ حَاجٌّ فِي هٰذَا الْعَامِ فَنَزَلَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ كَثِيرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ اَنْ يَاْتَمَّ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جعفر بن محمد نے بیان کیا، میرے والد نے مجھے بتایا کہ ہم سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو ہم نے ان سے نبی ﷺ کے حج کے متعلق دریافت کیا، تو انہوں نے ہمیں بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں نو سال قیام کیا، پھر لوگوں میں اعلان کر دیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ اس سال حج کریں گے، پس مدینہ میں بہت سے لوگوں نے قیام کیا، سب کی یہی آرزو تھی کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی اقتدا کریں، اور جو آپ کریں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَيَفْعَلُ فَخَرَجَ لِخَمْسٍ بَقِيْنَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَا مَعَهُ قَالَ جَابِرٌ وَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا عَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْاٰنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَاْوِيْلَهُ وَمَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَا فَخَرَجْنَا لَا نَنْوِيْ اِلَّا الْحَجَّ۔

وہی کچھ وہ کریں، پس رسول اللہ ﷺ ذوالقعدہ کے پانچ دن باقی تھے وہاں سے روانہ ہوئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ روانہ ہوئے، سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ہمارے درمیان موجود تھے، آپ پر قرآن نازل ہوتا تھا اور آپ اس کی تفسیر جانتے تھے، آپ نے جو عمل کیا وہ ہم نے کیا، پس ہم روانہ ہوئے تو ہم نے صرف حج کی نیت کی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۷۱۱)]۔

2742: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيْدَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ خَرَجْنَا لَا نَنْوِيْ اِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِيْ فَقَالَ اَحِضْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اِنَّ هٰذَا شَيْءٌ كَتَبَهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ فَاقْضِيْ مَا يَقْضِي الْمُحْرِمُ غَيْرَ اَنْ لَّا تَطُوْفِيْ بِالْبَيْتِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، ہم صرف حج کی نیت سے روانہ ہوئے تھے، پس جب ہم سرف کے مقام پر پہنچے تھے تو مجھے حیض آ گیا، رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے جب کہ میں رو رہی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تمہیں حیض آ گیا ہے؟" میں نے کہا: جی ہاں، آپ نے فرمایا: "یہ ایسی چیز ہے جسے اللہ عزوجل نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں پر لکھ دیا ہے، پس بیت اللہ کے طواف کے علاوہ باقی سارے مناسک ادا کرو جس طرح باقی احرام والے ادا کرتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۸۹)]۔

52-بَابُ الْحَجِّ بِغَيْرِ نِيَّةٍ يَقْصِدُهُ الْمُحْرِمُ

52-دوسرے شخص کی نیت پر احرام باندھنا

2743: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ مُوْسٰى اَقْبَلْتُ مِنَ الْيَمَنِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنِيْخٌ بِالْبَطْحَاءِ حَيْثُ حَجَّ فَقَالَ اَحَجَجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ بِاِهْلَالٍ كَاِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں یمن سے واپس آیا جب کہ نبی ﷺ نے بطحاء میں قیام کیا ہوا تھا، جہاں سے حج کیا تھا، آپ نے فرمایا: "کیا تم نے حج کیا؟" میں نے عرض کیا، جی ہاں، آپ نے فرمایا: "تم نے کس طرح کہا تھا؟" میں نے کہا تھا: میں اس نیت سے احرام باندھتا ہوں جس نیت سے نبی ﷺ نے احرام باندھا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: "بیت اللہ کا طواف کر صفا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قَالَ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَآحِلَّ فَفَعَلْتُ ثُمَّ آتَيْتُ امْرَاَةً فَفَلَتْ رَاْسِيْ فَجَعَلْتُ اُفْتِي النَّاسَ بِذٰلِكَ حَتّٰى كَانَ فِيْ خِلَافَةِ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا اَبَا مُوْسٰى رُوَيْدَكَ بَعْضَ فُتْيَاكَ فَاِنَّكَ لَاتَدْرِيْ مَا اَحْدَثَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي النُّسُكِ بَعْدَكَ قَالَ اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا اَفْتَيْنَاهُ فَلْيَتَئِدْ فَاِنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فَائْتَمُّوْا بِهٖ وَقَالَ عُمَرُ اِنْ نَّاْخُذْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاِنَّهُ يَاْمُرُنَا بِالتَّمَامِ وَاِنْ نَّاْخُذْ بِسُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحِلَّ حَتّٰى بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ۔

مروہ کی سعی کر اور پھر احرام کھول دے۔" پس میں نے اسی طرح کیا، پھر میں ایک عورت کے پاس آیا، اس نے میرے سر کی جوئیں نکالیں، میں لوگوں کو بھی اس کا فتویٰ دینے لگا، حتیٰ کہ عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کا دور آیا تو ایک آدمی نے ان سے کہا: ابو موسیٰ فتویٰ سوچ سمجھ کر دیا کرو، اس لیے کہ آپ نہیں جانتے کہ آپ کے بعد امیر المومنین نے حج کے متعلق کیا نیا حکم جاری کیا ہے، سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگو! میں نے جسے فتویٰ دیا ہے وہ توقف کرے اس لیے کہ امیر المومنین تشریف لانے والے ہیں پس تم ان کی اقتدا کرنا، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ہم اللہ کی کتاب پر عمل کریں تو وہ ہمیں (حج اور عمرہ) پورا کرنے کا حکم دیتا ہے اور اگر ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کریں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام نہیں کھولا حتیٰ کہ قربانی اپنی قربانی کی جگہ پہنچ گئی، (یعنی منیٰ اور ۱۰ ذوالحجہ)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۷۳۷)]۔

2744: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ اَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ فَسَاَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا اَنَّ عَلِيًّا قَدِمَ مِنَ الْيَمَنِ بِهَدْيٍ وَسَاقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ هَدْيًا قَالَ لِعَلِيٍّ بِمَا اَهْلَلْتَ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُهِلُّ بِمَا اَهَلَّ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِيَ الْهَدْيُ قَالَ فَلَا تَحِلَّ۔

جعفر بن محمد نے بیان کیا، میرے والد نے مجھے بیان کیا کہ ہم جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو ہم ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے ہمیں بیان کیا کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ یمن سے قربانی کا جانور ساتھ لے کر آئے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ سے جانور ساتھ لائے تھے، آپ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "آپ نے کس کا احرام باندھا تھا؟" انہوں نے عرض کیا: میں نے کہا تھا: اے اللہ میں اس کا احرام باندھتا ہوں جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا ہے، اور میرے ساتھ قربانی کا جانور ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "پس تم احرام نہ کھولو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۷۱۱)]۔

2745: اَخْبَرَنِيْ عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، سیدنا علی رضی اللہ عنہ صدقات کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ قَدِمَ عَلِيٌّ مِنْ سِعَايَتِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا أَهْلَلْتَ يَا عَلِيُّ قَالَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا كَمَا أَنْتَ قَالَ وَأَهْدَى عَلِيٌّ لَهُ هَدْيًا۔

وصولی کے بعد آئے تو نبی ﷺ نے ان سے کہا: ”سیدنا علی رضی اللہ عنہ تم نے کس کا احرام باندھا ہے؟“ انہوں نے عرض کیا: جس کا اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے احرام باندھا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہدی دے اور جس طرح تم حالت احرام میں ہو اسی طرح رہو۔“ راوی نے بیان کیا: اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ اپنے لیے ہدی لائے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۵۵۷، ۴۳۵۲)، انظر تحفة الأشراف: ۲۴۵۷]۔

2746: أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ رضي الله عنه قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ حِينَ أَمَّرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَمَنِ فَأَصَبْتُ مَعَهُ أَوَاقِيَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلِيٌّ وَجَدْتُ فَاطِمَةَ قَدْ نَضَحَتِ الْبَيْتَ بِنَضُوحٍ قَالَ فَتَخَطَّيْتُهُ فَقَالَتْ لِي مَالَكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ أَصْحَابَهُ فَأَحَلُّوا قَالَ قُلْتُ إِنِّي أَهْلَلْتُ بِإِهْلَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي كَيْفَ صَنَعْتَ قُلْتُ إِنِّي أَهْلَلْتُ بِمَا أَهْلَلْتَ قَالَ فَإِنِّي قَدْ سُقْتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ۔

سیدنا براء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جس وقت نبی ﷺ نے انہیں یمن کا حکمران مقرر فرمایا، پس میں نے ان کے ساتھ کئی اوقیہ حاصل کیے، جب سیدنا علی رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ انہوں نے گھر کو خوشبو سے معطر کر دیا ہے، انہوں نے بیان کیا، میں نے اسے زائل کیا تو انہوں نے مجھے کہا: آپ کو کیا ہوا؟ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب کو حکم فرمایا تو انہوں نے احرام کھول دیے، انہوں نے کہا: میں نے تو نبی ﷺ کے احرام کے مطابق احرام باندھا ہے، پس میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے مجھے فرمایا: ”تم نے کس طرح احرام باندھا تھا؟“ میں نے کہا: میں نے آپ کے احرام کے مطابق احرام باندھا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ’میں تو قربانی کا جانور ساتھ لایا ہوں اور حج قران کی نیت کی ہے۔‘

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۷۲۴)]۔

53-بَابٌ إِذَا أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ هَلْ يَجْعَلُ مَعَهَا حَجًّا

53-جب عمرہ کے لیے احرام باندھا ہو تو کیا وہ اس کے ساتھ حج کر سکتا ہے

2747: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَرَادَ الْحَجَّ عَامَ نَزَلَ

نافع سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سال حج کا ارادہ کیا جس سال حجاج، سیدنا ابن الزبیر رضی اللہ عنہما سے لڑنے آیا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ كَائِنٌ بَيْنَهُمْ قِتَالٌ وَأَنَا أَخَافُ أَنْ يَصُدُّوكَ قَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ إِذَا أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَاهِرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا شَأْنُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ إِلَّا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجًّا مَعَ عُمْرَتِي وَأَهْدَى هَدْيًا اشْتَرَاهُ بِقُدَيْدٍ ثُمَّ انْطَلَقَ يُهِلُّ بِهِمَا جَمِيعًا حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ وَلَمْ يَنْحَرْ وَلَمْ يَحْلِقْ وَلَمْ يُقَصِّرْ وَلَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَنَحَرَ وَحَلَقَ فَرَأَى أَنْ قَدْ قَضَى طَوَافَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِطَوَافِهِ الْأَوَّلِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَذَلِكَ فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

تھا، ان سے کہا گیا: ان کے درمیان قتال ہونے والا ہے، اور مجھے اندیشہ ہے کہ وہ آپ کو روک دیں گے، انہوں نے کہا، تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرے کو واجب کر لیا ہے، پھر وہ نکلے حتیٰ کہ جب وہ بیداء کے مقام پر تھے، انہوں نے کہا: حج اور عمرے کی ایک ہی حالت ہے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے عمرے کے ساتھ حج واجب کر لیا ہے، اور انہوں قدید کے مقام سے قربانی کا جانور خریدا اور اسے ساتھ لے گئے، پھر وہ ان دونوں کا اکٹھا احرام باندھ کر چلے حتیٰ کہ مکہ پہنچے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفاء مروہ کی سعی کی، اس سے زیادہ کچھ نہ کیا، قربانی کی نہ سر کے بال منڈوائے اور نہ بال کتروائے، اور جو چیز حرام ہوئی تھی اس سے کوئی چیز حلال نہ ہوئی حتیٰ کہ قربانی کا دن آ گیا انہوں نے قربانی کی سر کے بال منڈائے، اور انہوں نے سمجھا کہ انہوں نے حج اور عمرے کا طواف وہ طواف اول ہی کیا، اور سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٤٠)، مسلم: (الحدیث: ١٢٣٠/ ١٨٢)، انظر تحفة الأشراف: ٨٢٧٩]۔

54-بَابُ كَيْفَ التَّلْبِيَةُ

54- تلبیہ کے الفاظ

2748: أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ إِنَّ سَالِمًا أَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَإِنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَرْكَعُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ النَّاقَةُ قَائِمَةً

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو تلبیہ پکارتے ہوئے سنا: "میں حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک ہر قسم کی حمد تمام نعمتیں اور ساری بادشاہت تیرے ہی لیے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔" سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: رسول اللہ ﷺ ذوالحلیفہ کے مقام پر دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے، پھر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ۔

جب ذوالحلیفہ کی مسجد کے پاس اونٹنی آپ کو لے کر سیدھی کھڑی ہو گئی تو آپ نے ان کلمات کے ساتھ تلبیہ پکارا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۹۱۵، ۱۵۴۰)، مسلم: (الحدیث: ۲۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷۴۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۰۴۷)، (نسائی: ۲۶۸۲)]۔

2749: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدًا وَأَبَا بَكْرٍ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرمایا کرتے تھے۔ "لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۷۶۶۵]۔

2750: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ یہ تھا: "لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۵۴۹)، مسلم: (الحدیث: ۱۱۸۴/ ۱۹)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۸۱۲)، انظر تحفة الأشراف: ۸۳۴۴]۔

2751: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَزَادَ فِيهِ ابْنُ عُمَرَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کے تلبیہ کے الفاظ یہ تھے: "لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ"۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس میں یہ اضافہ نقل کیا ہے: "لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۷۳۱۳]۔

2752: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ کا تلبیہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَنْ اَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ﷺ قَالَ كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ النَّبِيِّ ﷺ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ۔

یہ تھا: "لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ"

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٣٩٨]۔

2753: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ النَّبِيِّ ﷺ لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا اَسْنَدَ هٰذَا عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ اِلَّا عَبْدَالْعَزِيْزِ رَوَاهُ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْهُ مُرْسَلًا۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے بیان کیا: نبی ﷺ کا تلبیہ یہ تھا: "لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ" ابوعبدالرحمٰن نسائی فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ کسی نے یہ حدیث عبداللہ بن فضل سے متصل بیان کی ہو سوائے عبدالعزیز اور اسے اسماعیل بن امیہ نے اس سے مرسل بیان کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٢٩٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٩٤١]۔

55-بَابُ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْاِهْلَالِ

55-بلند آواز سے تلبیہ پکارنا

2754: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ جَآئَنِيْ جِبْرِيْلُ فَقَالَ لِيْ يَا مُحَمَّدُ مُرْ اَصْحَابَكَ اَنْ يَّرْفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ۔

سائب ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے تو انہوں نے مجھے کہا: محمد (ﷺ) اپنے اصحاب کو حکم دیں کہ وہ بلند آواز سے تلبیہ پکاریں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ١٨١٤)، ترمذي: (الحديث: ٨٢٩)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٩٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ٣٧٨٨]۔

56-بَابُ الْعَمَلِ فِي الْاِهْلَالِ

56-تلبیہ احرام میں عمل

2755: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالسَّلَامِ عَنْ

سیدنا ابن عباس ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

خُصَيْفٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ فِيْ دُبُرِ الصَّلٰوةِ۔

نماز کے بعد احرام باندھا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۸۱۹)، انظر تحفة الأشراف: ۵۵۰۲]۔

2756: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم صَلَّى الظُّهْرَ بِالْبَيْدَآءِ ثُمَّ رَكِبَ وَصَعِدَ جَبَلَ الْبَيْدَآءِ وَاَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ حِيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیداء کے مقام پر ظہر کی نماز پڑھی، پھر سواری پر سوار ہو کر جبل بیداء پر چڑھے اور جس وقت ظہر کی نماز پڑھ لی تو حج اور عمرے کا احرام باندھا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۶۶۱)]۔

2757: اَخْبَرَنِيْ عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ فِيْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَلَمَّا اَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ صَلّٰى وَهُوَ صَامِتٌ حَتّٰى اَتَى الْبَيْدَآءَ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے بارے میں مروی ہے پس جب آپ ذوالحلیفہ پہنچے تو نماز پڑھی جب کہ آپ خاموش تھے حتیٰ کہ آپ بیداء کے مقام پر تشریف لائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۲۶۱۹]۔

2758: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُ يَقُوْلُ بَيْدَاؤُكُمْ هٰذِهِ الَّتِيْ تَكْذِبُوْنَ فِيْهَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَا اَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا مِنْ مَّسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: یہ تمہارا بیداء ہے جس کے متعلق تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھتے ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد ذوالحلیفہ ہی سے احرام باندھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۵۴۱)، مسلم: (الحدیث: ۱۱۸۶/ ۲۳، ۱۱۸۶/ ۲۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷۷۱)، ترمذی: (الحدیث: ۸۱۸)، انظر تحفة الأشراف: ۷۰۲۰]۔

2759: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَرْكَبُ رَاحِلَتَهٗ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ يُهِلُّ حِيْنَ تَسْتَوِيْ بِهٖ قَآئِمَةً۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ذوالحلیفہ سے اپنی سواری پر سوار ہوتے ہوئے دیکھا، پھر جس وقت وہ آپ کو لے کر پوری طرح کھڑی ہو گئی تو آپ نے تلبیہ پکارا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۵۴۱)، مسلم: (الحدیث: ۱۱۸۷/ ۲۹)، انظر تحفة الأشراف: ۶۹۸۰]۔

2760: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ ح وَاَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّهٗ كَانَ يُخْبِرُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَهَلَّ حِيْنَ اسْتَوَتْ بِهٖ رَاحِلَتُهٗ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جس وقت نبی ﷺ کو لے کر آپ کی سواری پوری طرح کھڑی ہو گئی تو آپ نے اس وقت تلبیہ پکارا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۵۵۲)، مسلم: (الحدیث: ۱۱۸۷/ ۲۸)، انظر تحفة الأشراف: ۷۶۸۰]۔

2761: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَابْنِ اِسْحٰقَ وَمَالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَاَيْتُكَ تُهِلُّ اِذَا اسْتَوَتْ بِكَ نَاقَتُكَ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُهِلُّ اِذَا اسْتَوَتْ بِهٖ نَاقَتُهٗ وَانْبَعَثَتْ۔

سیدنا عبداللہ بن جریج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے ابن عمر سے کہا تم لبیک پکارتے ہو جب اونٹنی تم کو اٹھاتی ہے انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ لبیک پکارتے تھے جب اونٹنی آپ کو لے کر کھڑی ہوتی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۶۶، ۵۸۵۱)، مسلم: (الحدیث: ۲۵، ۲۶)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷۷۲)، ترمذی: (الحدیث: ۷۴)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۶۲۶)، نسائی: (الحدیث: ۱۱۷، ۲۹۵۰، ۵۲۵۸)، انظر تحفة الأشراف: ۷۳۱۶]۔

57- بَابُ اِهْلَالِ النُّفَسَآءِ

57- نفاس والی عورتوں کا تلبیہ

2762: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ اَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تِسْعَ سِنِيْنَ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ اَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ فَلَمْ يَبْقَ اَحَدٌ يَقْدِرُ اَنْ يَّاْتِيَ رَاكِبًا اَوْ رَاجِلًا اِلَّا قَدِمَ فَتَدَارَكَ النَّاسُ لِيَخْرُجُوْا مَعَهٗ حَتّٰى جَآءَ ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ اَسْمَآءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ فَاَرْسَلَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اغْتَسِلِيْ

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے (مدینہ میں) نو سال قیام کیا اور آپ نے حج نہیں کیا تھا، پھر آپ نے لوگوں میں حج کا اعلان کرا دیا، پھر جو بھی سواری پر یا پیدل آسکتا تھا وہ آگیا اور کوئی بھی باقی نہ رہا پس لوگ آپ کے ساتھ روانہ ہونے میں ایک دوسرے کے پیچھے نکلے حتیٰ کہ آپ ذوالحلیفہ پہنچ گئے، تو اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کو جنم دیا، انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو پیغام بھیجا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”غسل کر اور کسی کپڑے کا لنگوٹ کس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَاسْتَثْفِرِيْ بِثَوْبٍ ثُمَّ اَهِلِّيْ فَفَعَلَتْ مُخْتَصَرٌ۔

لے، پھر تلبیہ پکار۔" پس میں نے (ایسے ہی) کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢١٤)]۔

2763: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ نَفِسَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِيْ بَكْرٍ فَاَرْسَلَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ تَسْاَلُهُ كَيْفَ تَفْعَلُ فَاَمَرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتَسْتَثْفِرَ بِثَوْبِهَا وَتُهِلَّ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کو جنم دیا، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کرنے کے لیے پیغام بھیجا کہ وہ کس طرح کرے، تو آپ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ غسل کرے اپنے کپڑے کا لنگوٹ کس لے اور تلبیہ پکارے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢١٤)]۔

58- بَابٌ فِي الْمُهِلَّةِ بِالْعُمْرَةِ تَحِيْضُ وَ تَخَافُ فَوْتَ الْحَجِّ

58- عمرے کا احرام باندھنے والی کو حیض آجائے اور اسے حج کے چھوٹ جانے کا اندیشہ ہو

2764: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اَقْبَلْنَا مُهِلِّيْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ وَاَقْبَلَتْ عَائِشَةُ مُهِلَّةً بِعُمْرَةٍ حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِسَرِفَ عَرَكَتْ حَتّٰى اِذَا قَدِمْنَا طُفْنَا بِالْكَعْبَةِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَاَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّحِلَّ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَ فَقُلْنَا حِلٌّ مَاذَا قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ فَوَاقَعْنَا النِّسَاءَ وَتَطَيَّبْنَا بِالطِّيْبِ وَلَبِسْنَا ثِيَابَنَا وَلَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ اِلَّا اَرْبَعُ لَيَالٍ ثُمَّ اَهْلَلْنَا يَوْمَ التَّرْوِيَةِ ثُمَّ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَوَجَدَهَا تَبْكِيْ فَقَالَ مَا شَاْنُكِ فَقَالَتْ شَاْنِيْ اَنِّيْ قَدْ حِضْتُ وَقَدْ حَلَّ النَّاسُ وَلَمْ اُحْلِلْ وَلَمْ اَطُفْ بِالْبَيْتِ وَالنَّاسُ يَذْهَبُوْنَ اِلَى الْحَجِّ الْاٰنَ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا اَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلٰى بَنَاتِ اٰدَمَ فَاغْتَسِلِيْ ثُمَّ اَهِلِّيْ بِالْحَجِّ فَفَعَلَتْ وَوَقَفَتِ الْمَوَاقِفَ حَتّٰى

سیّدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم رسول اللہ ﷺ کے حج افراد کا تلبیہ پکارتے ہوئے آئے جب کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عمرے کا تلبیہ پکارا حتیٰ کہ جب ہم سرف کے مقام پر تھے تو انہیں حیض آگیا، حتیٰ کہ جب ہم پہنچے، ہم نے کعبہ کا طواف کیا، صفاء مروہ کی سعی کی تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم میں سے جس کے پاس قربانی کا جانور نہیں وہ احرام کھول دے، ہم نے عرض کیا: کیا چیز حلال ہوئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہر چیز حلال ہو گئی۔" پس ہم نے اپنی عورتوں سے تعلق زن وشو قائم کیا، خوشبو لگائی، اپنے سلے ہوئے کپڑے پہنے، ہمارے اور عرفہ (حج کے دن) کے درمیان صرف چار دن باقی تھے، پھر ہم نے ترویہ کے دن (آٹھ ذوالحجہ کو) احرام باندھا، پھر رسول اللہ ﷺ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لائے تو آپ نے انہیں روتا ہوا پایا، تو فرمایا: "تمہیں کیا ہوا؟" انہوں نے کہا: مجھے یہ ہوا ہے کہ مجھے حیض آگیا ہے۔ لوگ احرام کھول چکے ہیں، اور میں نے احرام

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

إِذَا طَهُرَتْ طَافَتْ بِالْكَعْبَةِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَالَ قَدْ حَلَلْتِ مِنْ حَجَّتِكِ وَعُمْرَتِكِ جَمِيعًا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي أَنِّي لَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى حَجَجْتُ قَالَ فَاذْهَبْ بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعْمِرْهَا مِنَ التَّنْعِيمِ وَذَلِكَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ.

کھولا نہ بیت اللہ کا طواف کیا جب کہ لوگ اب حج کی طرف جا رہے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ ایک ایسا معاملہ ہے جسے اللہ نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں پر فرض کر دیا ہے، تو غسل کرو، پھر حج کے لیے تلبیہ پکارو۔" پس انہوں نے ایسے ہی کیا، اور انہوں نے وقوف کی تمام جگہوں پر وقوف کیا حتیٰ کہ جب وہ حیض سے پاک ہو گئیں تو انہوں نے کعبہ کا طواف کیا، صفا اور مروہ کی سعی کی، پھر فرمایا: تم اپنے حج اور عمرے سے ایک ساتھ حلال ہو گئی ہو۔" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میں اپنے دل میں کچھ خلش سی پاتی ہوں کہ میں نے بیت اللہ کا طواف نہیں کیا حتیٰ کہ میں نے حج کر لیا، فرمایا: "عبد الرحمن انہیں ساتھ لے جاؤ، اور انہیں مقام تنعیم سے عمرہ کرا لاؤ۔" اور یہ وادی محصب میں قیام کی رات کا واقعہ ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٢١٣/ ١٣٦)، ابو داؤد: (الحديث: ١٧٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ٢٩٠٨].

2765: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهْلِلْ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْتُ الْحَجَّ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ قَالَ هٰذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكِ فَطَافَ الَّذِينَ أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: ہم حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے تو ہم نے عمرے کا احرام باندھا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس کے پاس قربانی کا جانور ہو تو وہ حج اور عمرے کا ایک ساتھ احرام باندھے، پھر وہ حلال نہ ہو حتیٰ کہ ان دونوں سے ایک ساتھ حلال ہو جائے۔" پس میں مکہ پہنچی تو میں حائضہ تھی، میں نے بیت اللہ کا طواف کیا نہ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی، پس میں نے اس کی رسول ﷺ سے شکایت کی، تو آپ نے فرمایا: "اپنے سر کے بال کھول، کنگھی کر اور حج کے لیے احرام باندھ اور عمرہ چھوڑ دے۔" پس میں نے ایسے ہی کیا، جب میں نے حج کر لیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تنعیم کی طرف بھیجا تو میں نے عمرہ کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ تمہارے عمرے کی جگہ ہے۔" پس جن لوگوں نے عمرے کا احرام باندھا تھا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بَعْدَ اَنْ رَجَعُوْا مِنْ مِّنًى لِحَجِّهِمْ وَاَمَّا الَّذِيْنَ جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَاِنَّمَا طَافُوْا طَوَافًا وَّاحِدًا۔

انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا، صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی، پھر احرام کھول دیا، پھر انہوں نے منیٰ سے واپسی پر اپنے حج کے لیے ایک طواف کیا، اور جنہوں نے حج اور عمرہ اکٹھا کیا انہوں نے ایک ہی طواف کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٢)]۔

59-بَابُ الْاِشْتِرَاطِ فِي الْحَجِّ

59-حج میں شرط مقرر کر لینا

2766: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ ضُبَاعَةَ اَرَادَتِ الْحَجَّ فَاَمَرَهَا النَّبِيُّ ﷺ اَنْ تَشْتَرِطَ فَفَعَلَتْ عَنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدہ ضباعہ رضی اللہ عنہا نے حج کرنے کا ارادہ فرمایا تو نبی ﷺ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ شرط مقرر کر لے، پس انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے حکم سے (اسی طرح) کر لیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٢٠٨/ ١٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ٥٥٩٥]۔

60-بَابٌ كَيْفَ يَقُوْلُ اِذَا اشْتَرَطَ

60-جب شرط مقرر کرے تو کس طرح کہے

2767: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيْدَ الْاَحْوَلُ قَالَ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ خَبَّابٍ قَالَ سَاَلْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الرَّجُلِ يَحُجُّ يَشْتَرِطُ قَالَ الشَّرْطُ بَيْنَ النَّاسِ فَحَدَّثْتُهٗ حَدِيْثَهٗ يَعْنِيْ عِكْرِمَةَ فَحَدَّثَنِيْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِالْمُطَّلِبِ اَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اُرِيْدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ اَقُوْلُ قَالَ قُوْلِيْ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ وَمَحِلِّيْ مِنَ الْاَرْضِ حَيْثُ تَحْبِسُنِيْ فَاِنَّ لَكِ عَلٰى رَبِّكِ مَا اسْتَثْنَيْتِ۔

ہلال بن خباب نے بیان کیا: میں نے سعید بن جبیر سے اس آدمی کے متعلق دریافت کیا، جو حج کرتا ہے اور شرط قائم کر لیتا ہے انہوں نے کہا: شرط تو لوگوں کے درمیان ہوتی ہے۔ پس میں نے انہیں عکرمہ کی حدیث بیان کی، انہوں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مجھے حدیث بیان کی کہ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے پاس آئیں تو انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ میں حج کرنا چاہتی ہوں تو میں کس طرح کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "کہو، میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، جہاں تو مجھے روک دے گا میں اسی جگہ احرام کھول دوں گی، اس لیے کہ تم نے جو شرط مقرر کی وہ تمہارے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

لیے تمہارے رب پر ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ١٧٧٦)، ترمذی: (الحدیث: ٩٤١)، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٣٢]۔

2768: اَخْبَرَنِیْ عِمْرَانُ بْنُ یَزِیْدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَیْبٌ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ طَاوُسًا وَّعِکْرِمَةَ یُخْبِرَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتْ ضُبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَیْرِ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّی امْرَاَةٌ ثَقِیْلَةٌ وَ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَکَیْفَ تَاْمُرُنِیْ اَنْ اُهِلَّ قَالَ اَهِلِّیْ وَاشْتَرِطِیْ اَنَّ مَحِلِّیْ حَیْثُ حَبَسْتَنِیْ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: سیّدہ ضباعہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں تو انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں بیمار خاتون ہوں اور میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں، پس آپ مجھے احرام باندھنے کے حوالے سے کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "احرام باندھ اور یہ شرط مقرر کر لے کہ تو مجھے جس جگہ روک لے گا میں وہیں احرام کھول دوں گی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ١٢٠٨/ ١٠٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٩٣٨)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧٥٤]۔

2769: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰی ضُبَاعَةَ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ شَاکِیَةٌ وَاِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَقَالَ لَهَا النَّبِیُّ ﷺ حُجِّیْ وَاشْتَرِطِیْ اِنَّ مَحِلِّیْ حَیْثُ تَحْبِسُنِیْ قَالَ اِسْحٰقُ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ کِلَاهُمَا عَنْ عَائِشَةَ هِشَامٌ وَالزُّهْرِیُّ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا اَسْنَدَ هٰذَا الْحَدِیْثَ عَنِ الزُّهْرِیِّ غَیْرَ مَعْمَرٍ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی اَعْلَمُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: سیّدہ ضباعہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں بیمار ہوں اور میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: "حج کر اور شرط مقرر کر لے کہ جس جگہ تو مجھے روک لے گا میں وہیں احرام کھول لوں گی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ١٢٠٧/ ١٠٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٦٤٤ و ١٧٢٤٥]۔

61-بَابُ مَا یَفْعَلُ مَنْ حُبِسَ عَنِ الْحَجِّ وَلَمْ یَکُنِ اشْتَرَطَ

61- جس نے شرط مقرر نہ کی ہو اور اسے حج سے روک لیا جائے تو وہ کیا کرے؟

2770: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْکِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ

سالم نے بیان کیا: سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما حج میں شرط مقرر کرنے کا انکار کیا کرتے تھے، اور وہ فرماتے تھے کیا تمہارے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُنْكِرُ الْاِشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ وَيَقُوْلُ اَلَيْسَ حَسْبُكُمْ سُنَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِنْ حُبِسَ اَحَدُكُمْ عَنِ الْحَجِّ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى يَحُجَّ عَامًا قَابِلًا وَيُهْدِيَ وَيَصُوْمُ اِنْ لَّمْ يَجِدْ هَدْيًا۔

لیے رسول اللہ ﷺ کی سُنت کافی نہیں، اگر تم میں سے کسی کو حج سے روک دیا جائے، وہ بیت اللہ کا طواف کر لے اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کر لے تو وہ ہر چیز سے حلال ہو جائے گا حتیٰ کہ وہ آئندہ سال حج کر لے، پھر وہ قربانی کرے، اگر قربانی نہ ملے تو پھر روزہ رکھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۸۱۰)، انظر تحفة الأشراف: ۶۹۹۷]۔

2771: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ كَانَ يُنْكِرُ الْاِشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ وَيَقُوْلُ مَا حَسْبُكُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ لَمْ يَشْتَرِطْ فَاِنْ حَبَسَ اَحَدَكُمْ حَابِسٌ فَلْيَاْتِ الْبَيْتَ فَلْيَطُفْ بِهٖ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ لْيَحْلِقْ اَوْ ثُمَّ لْيُحْلِلْ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ۔

سالم نے اپنے والد (عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ) سے روایت کیا کہ وہ حج میں شرط مقرر کرنے کا انکار کیا کرتے تھے، اور فرماتے تھے، تمہارے لیے تمہارے نبی ﷺ کی سُنت کافی نہیں؟ اس لیے کہ آپ نے شرط مقرر نہیں کی، اگر تم میں سے کسی کو کوئی روکنے والا روک لے تو وہ بیت اللہ آئے، اس کا طواف کرے، صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرے، پھر سر کے بال منڈائے یا کترائے، پھر وہ احرام کھول دے، اور آئندہ سال وہ حج کرے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۸۱۰)، ترمذی: (الحدیث: ۹۴۲)، انظر تحفة الأشراف: ۶۹۳۷]۔

62-بَابُ اِشْعَارِ الْهَدْيِ

62-قربانی کے جانور کو اشعار کرنا

2772-73: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ح وَاَنْبَاَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِيْ بِضْعِ عَشْرَةَ مِائَةٍ مِنْ اَصْحَابِهٖ حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ

مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ اپنے ہزار سے کچھ زیادہ اصحاب کے ساتھ صلح حدیبیہ کے سال روانہ ہوئے، حتیٰ کہ جب آپ ذوالحلیفہ کے مقام پر پہنچے تو قربانی کے جانور کو ہار پہنایا، اس کا اشعار کیا اور عمرے کا احرام باندھا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الْهَدْيَ وَاَشْعَرَ وَاَحْرَمَ بِالْعُمْرَةِ مُخْتَصَرٌ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٩٤، ١٦٩٥، ١٨١١، ٢٧٣١، ٢٧٣٢، ٤١٥٧، ٤١٥٨، ٤١٧٩، ٤١٧٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٧٥٤، ٤٦٥٥، ٢٧٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ١١٢٥٠و ١١٢٧٠]۔

2774: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي اَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْعَرَ بُدْنَهٗ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی قربانی کے جانور کا اشعار کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٩٦، ١٦٩٩)، مسلم: (الحدیث: ٣٦٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٧٥٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٠٩٧)، نسائی: (الحدیث: ٢٧٨٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٣٣]۔

63-بَابُ اَيِّ الشِّقَّيْنِ يُشْعِرُ

63- جانور کو کس جانب سے اشعار کیا جائے گا

2775: اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي حَسَّانَ الْاَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْعَرَ بُدْنَهٗ مِنَ الْجَانِبِ الْاَيْمَنِ وَسَلَتَ الدَّمَ عَنْهَا وَاَشْعَرَهَا۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنی اونٹنی کا دائیں جانب سے اشعار کیا اور اس سے خون صاف کر دیا اور اس کا اشعار کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٧٥٢، ١٧٥٣)، ترمذی: (الحدیث: ٩٠٦)، مسلم: (الحدیث: ٢٠٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٠٩٧)، انظر تحفة الأشراف: ٦٤٥٩]۔

64-بَابُ سَلْتِ الدَّمِ عَنِ الْبُدْنِ

64- قربانی کے اونٹوں سے خون صاف کرنا

2776: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي حَسَّانَ الْاَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا كَانَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ اَمَرَ بِبَدَنَتِهٖ فَاُشْعِرَ فِي سَنَامِهَا مِنَ الشِّقِّ الْاَيْمَنِ ثُمَّ سَلَتَ عَنْهَا وَقَلَّدَهَا نَعْلَيْنِ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهٖ عَلَى الْبَيْدَاءِ اَهَلَّ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب ذوالحلیفہ کے مقام پر تھے تو آپ نے اپنی قربانی کے اونٹ کے متعلق حکم فرمایا تو اس کی کوہان میں دائیں جانب سے اشعار کیا گیا، پھر اس سے خون صاف کیا، اسے جوتوں کا ہار ڈالا، پس جب وہ آپ کو لے کر بیداء کے مقام پر سیدھی کھڑی ہو گئی تو آپ ﷺ نے تلبیہ پکارا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٧٧٢)]۔

65-بَابُ فَتْلِ الْقَلَآئِدِ

65-قلادے بٹنا

2777: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ اَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُهْدِيْ مِنَ الْمَدِيْنَةِ فَاَفْتِلُ قَلَائِدَهَدْيِهٖ ثُمَّ لَايَجْتَنِبُ شَيْئًا مِّمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ صحیح

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ مدینہ سے قربانی کا جانور حرم بھیجتے تھے، میں آپ کی قربانی کے جانور کے قلادے بٹتی تھی، پھر آپ کسی ایسی چیز سے اجتناب نہیں کرتے تھے جس سے احرام والا شخص اجتناب کرتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٦٩٨)، مسلم: (الحديث: ١٣٢١/ ٣٥٩)، ابو داؤد: (الحديث: ١٧٥٨)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٠٩٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٢٣]۔

2778: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كُنْتُ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَيَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ يَاْتِيْ مَايَاْتِي الْحَلَالُ قَبْلَ اَنْ يَّبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ۔ صحیح

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کی قربانی کے جانور کے قلادے بٹا کرتی تھی، آپ اسے حرم بھیجتے، پھر آپ قربانی کے جانور کے اپنی جگہ پہنچ جانے سے پہلے وہ سب کام کرتے تھے جو ایک حلال شخص (جس نے احرام نہ باندھا ہو) کرتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٥٣٠]۔

2779: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ اِنْ كُنْتُ لَاَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ يُقِيْمُ وَلَا يُحْرِمُ۔ صحیح

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کی قربانی کے جانور کے قلادے بٹتی تھی، پھر آپ قیام کرتے (خود حرم کے لیے روانہ نہیں ہوتے تھے) اور احرام نہیں باندھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٧٠٤)، مسلم: (الحديث: ١٣٢١/ ٣٧٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦١٦]۔

2780: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ الضَّعِيْفُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كُنْتُ اَفْتِلُ الْقَلَائِدَ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کی قربانی کے جانور کے قلادے بٹا کرتی تھی، آپ اپنی قربانی کے جانور کو ہار (قلادہ) پہناتے، پھر اسے روانہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

لِهَدْيِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَيُقَلِّدُ هَدْيَهُ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ يُقِيمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ۔

کرتے، آپ قیام کرتے، اور آپ اس کسی چیز سے اجتناب نہیں کرتے تھے جس سے احرام والا شخص اجتناب کرتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۷۰۲)، مسلم: (الحدیث: ۱۳۲۱/ ۳٦٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۰۹۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۹٤۷]۔

2781: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْتِلُ قَلَائِدَ الْغَنَمِ لِهَدْيِ رَسُولِ اللهِ ﷺ ثُمَّ يُمْكُثُ حَلَالًا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کی قربانی کی بکریوں کے قلادے بٹتے ہوئے دیکھا، پھر آپ حلال ہونے کی حالت میں (اپنے گھر) ٹھہرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۷۰۳)، مسلم: (الحدیث: ۱۳۲۱/ ۳٦۵)، ترمذی: (الحدیث: ۹۰۹)، نسائی: (الحدیث: ۲۷۸٤، ۲۷۸۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۹۸۵]۔

66-بَابُ مَا يُفْتَلُ مِنْهُ الْقَلَائِدُ

66- قلادے کس چیز کے بٹنے چاہئیں

2782: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ حَسَنٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ أَنَا فَتَلْتُ تِلْكَ الْقَلَائِدَ مِنْ عِهْنٍ كَانَ عِنْدَنَا ثُمَّ أَصْبَحَ فِينَا فَيَأْتِي مَا يَأْتِي الْحَلَالُ مِنْ أَهْلِهِ وَمَا يَأْتِي الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ۔

ام المومنین رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے وہ قلادے اون سے بٹے تھے جو کہ ہمارے پاس موجود تھی، پھر آپ ہمارے پاس ہی رہے اور حالتِ حلال والا شخص اور عام شخص اپنے اہل سے جو کام کرتا ہے وہی کام آپ کرتے رہے، (یعنی حالت احرام کی کوئی پابندی نہیں تھی)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۷۰۵)، مسلم: (الحدیث: ۱۳۲۱/ ۳٦٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷۵۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷٤٦٦]۔

67-بَابُ تَقْلِيدِ الْهَدْيِ

67- قربانی کے جانور کو ہار ڈالنا

2783: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ ام المؤمنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ لوگوں کا معاملہ ہے کہ وہ عمرہ کر کے احرام کھول چکے ہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ قَدْ حَلُّوا بِعُمْرَةٍ وَلَمْ تَحِلِّ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَدْيِي فَلَا أُحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ۔

جب کہ آپ نے اپنا عمرہ کر کے احرام نہیں کھولا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے اپنے سر کے بال جمائے ہیں، اپنی قربانی کے جانور کے گلے میں قلادہ ڈالا ہے پس میں احرام نہیں کھولوں گا حتیٰ کہ میں قربانی کر لوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٦٨١)]۔

2784: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ لَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ أَشْعَرَ الْهَدْيَ فِي جَانِبِ السَّنَامِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ أَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ وَقَلَّدَهُ نَعْلَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ نَاقَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ الْبَيْدَاءُ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَ أَحْرَمَ عِنْدَ الظُّهْرِ وَ أَهَلَّ بِالْحَجِّ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ جب ذوالحلیفہ تشریف لائے تو آپ نے قربانی کے جانور کا کوہان کی دائیں جانب سے اشعار کیا، پھر اس سے خون صاف کر دیا، اسے جوتوں کا ہار ڈالا، پھر اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے، جب وہ بیداء پر آپ کو لے کر سیدھی کھڑی ہو گئی تو آپ نے ظہر کے وقت حج کے لیے احرام باندھا اور تلبیہ پکارا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٠٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٧٥٢، ١٧٥٣)، ترمذی: (الحدیث: ٩٠٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٠٩٧)نسائی: (الحدیث: ٢٧٧٢، ٢٧٧٣، ٢٧٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ٦٤٥٩]۔

68-بَابُ تَقْلِيدِ الْإِبِلِ

68-اونٹوں کو ہار ڈالنا

2785: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِيَدَيَّ ثُمَّ قَلَّدَهَا وَأَشْعَرَهَا وَوَجَّهَهَا إِلَى الْبَيْتِ وَبَعَثَ بِهَا وَأَقَامَ فَمَا حُرِّمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ لَهُ حَلَالًا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے قربانی کے اونٹوں کے قلادے اپنے ہاتھ سے بٹے، پھر آپ نے انہیں ہار پہنایا، ان کا اشعار کیا، اور انہیں بیت اللہ کی طرف بھیجا، اور خود مدینہ میں قیام فرمایا، اور آپ کے لیے جو کچھ حلال تھا اس میں کوئی چیز آپ پر حرام نہ ہوئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٣٢١/ ٣٦٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٧٥٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٠٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٣٣]۔

2786: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے اونٹوں کے قلادے بٹے، پھر آپ نے احرام

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَتَلْتُ قَلَائِدَ بُدْنِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَمْ يُحْرِمْ وَلَمْ يَتْرُكْ شَيْئًا مِّنَ الثِّيَابِ۔

باندھا نہ اپنے لباس میں سے کوئی کپڑا پہننا ترک کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۹۰۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۵۱۳]۔

69-بَابُ تَقْلِيدِ الْغَنَمِ

69- بکریوں کو ہار پہنانا

2787: أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللهِ ﷺ غَنَمًا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کی قربانی کی بکریوں کے قلادے بٹا کرتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۷۷۸)]۔

2788: أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُهْدِي الْغَنَمَ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بکریاں قربانی کے لیے بیت اللہ بھیجا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۷۰۱)، مسلم: (الحدیث: ۱۳۲۱/ ۳۶۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷۵۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۰۹۶)، نسائی: (الحدیث: ۲۷۸۶، ۲۷۸۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۹۴۴]۔

2789: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى مَرَّةً غَنَمًا وَقَلَّدَهَا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بار بکریاں قربانی کے لیے بھیجیں اور انہیں ہار ڈالے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۷۸۵)]۔

2790: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللهِ ﷺ غَنَمًا ثُمَّ لَا يُحْرِمُ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کی قربانی والی بکریوں کے قلادے بٹا کرتی تھی، پھر آپ احرام نہیں باندھتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۷۸۵)]۔

2791: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ غَنَمًا ثُمَّ لَا يُحْرِمُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے میں رسول اللہ ﷺ کی بکریوں کے ہار بٹتی تھی جو ہدی بھیجی جاتیں تھیں پھر آپ محرم نہ ہوتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۷۷۸)]۔

2792: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسٰى ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالصَّمَدِ بْنُ عَبْدِالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ ح وَاَنْبَاَنَا عَبْدُالْوَارِثِ بْنُ عَبْدِالصَّمَدِ بْنِ عَبْدِالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْمَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنَّا نُقَلِّدُ الشَّاةَ فَيُرْسِلُ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَلَالًا لَمْ يُحْرِمْ مِنْ شَيْءٍ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم بکری کو ہار ڈالتے رسول اللہ ﷺ اسے بیت اللہ بھیجتے، اور آپ حالت حلال میں رہتے تھے اور آپ کسی چیز کے حوالے سے محرم (حالت احرام والے) نہیں ہوئے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۳۲۱/ ۳۶۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۹۳۱]۔

70-بَابُ تَقْلِيْدِ الْهَدْيِ نَعْلَيْنِ

70-قربانی کے جانوروں کو دو جوتوں کا ہار ڈالنا

2793: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ حَسَّانَ الْاَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ اَشْعَرَ الْهَدْيَ مِنْ جَانِبِ السَّنَامِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ اَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ ثُمَّ قَلَّدَهٗ نَعْلَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ نَاقَتَهٗ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ الْبَيْدَآءُ اَحْرَمَ بِالْحَجِّ عِنْدَ الظُّهْرِ وَاَهَلَّ بِالْحَجِّ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب ذوالحلیفہ کے مقام پر پہنچے تو آپ نے قربانی کے جانور کی کوہان کی دائیں جانب اشعار کیا، پھر وہاں سے خون صاف کیا، پھر اسے جوتوں کا ہار پہنایا، پھر آپ اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے جب وہ بیداء کے مقام پر آپ کو پوری طرح لے کر کھڑی ہو گئی، تو آپ نے ظہر کے وقت حج کے لیے احرام باندھا اور حج کے لیے تلبیہ پکارا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۰۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷۵۲، ۱۷۵۳)، ترمذی: (الحدیث: ۹۰۶)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۰۹۷)، نسائی: (الحدیث: ۲۷۷۳، ۲۷۷۲)، انظر تحفة الأشراف: ٦٤٥٩]-

71-بَابُ هَلْ يُحْرِمُ إِذَا قَلَّدَ

71-جب قربانی کے جانور کے گلے میں ہار ڈالے تو کیا وہ شخص احرام باندھے گا؟

2794: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا كَانُوا حَاضِرِينَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ بَعَثَ بِالْهَدْيِ فَمَنْ شَاءَ أَحْرَمَ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب وہ مدینہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ نے قربانی کا جانور بیت اللہ بھیجا تو جس نے چاہا احرام باندھا اور جس چاہا احرام نہ باندھا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٩٢٨]-

72-بَابُ هَلْ يُوجِبُ تَقْلِيدُ الْهَدْيِ إِحْرَامًا

72- کیا قربانی کے جانور کو قلادہ ہار ڈالنے سے احرام واجب ہو جاتا ہے

2795: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِيَدَيَّ ثُمَّ يُقَلِّدُهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِيَدِهِ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَا يَدَعُ رَسُولُ اللهِ ﷺ شَيْئًا أَحَلَّهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ حَتّٰى يُنْحَرَ الْهَدْيُ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قربانی کے جانور کے قلادے اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ سے اسے قلادہ ڈالتے، پھر آپ اسے میرے والد کے ساتھ بھیج دیتے تھے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ عزوجل کی طرف سے حلال کردہ کسی چیز کو نہیں چھوڑتے تھے حتیٰ کہ قربانی کا جانور ذبح کر دیا جاتا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث:۲۳۱۷، ۱۷۰۰)، مسلم: (الحدیث: ۱۳۲۱/ ۳٦۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۸۹۹]-

2796: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی کے جانور کے قلادے بٹا کرتی تھی، پھر آپ ایسی کسی چیز سے اجتناب نہیں کرتے تھے جس سے محرم اجتناب کرتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۳۲۱/ ۳٦۰)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٤٧]-

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

2797: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا كُنْتُ اُفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا وَلَا نَعْلَمُ الْحَجَّ يُحِلُّهُ اِلَّا الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کی قربانی کے جانور کے قلادے اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی، آپ کس چیز سے اجتناب نہیں کرتے تھے، انہوں نے فرمایا: اور ہم تو یہی جانتے ہیں کہ حج کرنے والا بیت اللہ کا طواف کرتے ہی سے حلال ہوتا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٣٦١)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٨٧]۔

2798: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اِنْ كُنْتُ لَاَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَيُخْرِجُ بِالْهَدْيِ مُقَلَّدًا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُقِيْمٌ مَّا يَمْتَنِعُ مِنْ شَيْءٍ مِنْ نِّسَائِهٖ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، میں رسول اللہ ﷺ کی قربانی کے جانور کے قلادے بٹا کرتی تھی، آپ قربانی کے جانور کو قلادہ ڈال کر روانہ کرتے تھے، رسول اللہ ﷺ مدینہ میں مقیم ہوتے تھے، اور آپ اپنی ازواج مطہرات کے پاس بھی جاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٠٣٦]۔

2799: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ لَقَدْ رَاَيْتُنِيْ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْغَنَمِ فَيَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ يُقِيْمُ فِيْنَا حَلَالًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کی قربانی کی بکریوں کے قلادے بٹتے ہوئے دیکھا، آپ انہیں بھیجتے اور پھر حالت حلال میں ہم میں مقیم رہتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٧٧٨)]۔

73-بَابُ سَوْقِ الْهَدْيِ

73-قربانی کے جانور کو ساتھ لے کر جانا

2800: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَاقَ هَدْيًا فِيْ حَجِّهٖ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کہ نبی ﷺ اپنے حج کے موقع پر قربانی کا جانور ساتھ لے کر گئے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٢٠]۔

74-بَابُ رُكُوْبِ الْبَدَنَةِ

74-قربانی کے جانور پر سوار ہونا

2801: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَّسُوْقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ يَارَسُوْلَ اللهِ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ فِي الثَّانِيَةِ اَوْ فِي الثَّالِثَةِ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ قربانی کا جانور لے کر جا رہا ہے، آپ نے فرمایا: "اس پر سوار ہو جا۔" اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو قربانی کا جانور ہے، آپ نے دوسری یا تیسری بار میں فرمایا: "تیرا برا ہو اس پر سوار ہو جا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٨٩، ٢٧٥٥، ٦١٦٠)، مسلم: (الحدیث: ٣٧١)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٧٦٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٨٠١]۔

2802: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَّسُوْقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ قربانی کا جانور لے کر جا رہا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اس پر سوار ہو جا" اس نے عرض کیا: یہ تو قربانی کا جانور ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اس پر سوار ہو جا۔" اس نے پھر عرض کیا: یہ تو قربانی کا جانور ہے، آپ نے چوتھی بار فرمایا: "تیرا برا ہو، اس پر سوار ہو جا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٩]۔

75-بَابُ رُكُوْبِ الْبَدَنَةِ لِمَنْ جَهَدَهُ الْمَشْيُ

75-جسے چلنا مشکل ہو جائے تو وہ قربانی کے جانور پر سوار ہو جائے

2803: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى رَجُلًا يَّسُوْقُ بَدَنَةً وَقَدْ جَهَدَهُ الْمَشْيُ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ اِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا وَاِنْ كَانَتْ بَدَنَةً۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو قربانی کا جانور ہانکتے ہوئے دیکھا، چل چل کر وہ تھک گیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: "اس پر سوار ہو جا۔" اس نے عرض کیا: یہ تو قربانی کا جانور ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اس پر سوار ہو جا خواہ وہ قربانی کا جانور ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٣٢٣/ ٣٧٣)، انظر تحفة الأشراف: ٣٩٦]۔

76-بَابُ رُكُوْبِ الْبَدَنَةِ بِالْمَعْرُوْفِ

76- بھلے اور معروف طریقے سے قربانی کے جانور پر سواری کرنا

2804: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوالزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ يُسْاَلُ عَنْ رُكُوْبِ الْبَدَنَةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوْفِ اِذَا اُلْجِئْتَ اِلَيْهَا حَتّٰى تَجِدَ ظَهْرًا۔

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے قربانی کے جانور پر بیٹھنے کے متعلق سوال کرتے ہوئے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "اس پر بھلے اور معروف طریقے سے سواری کر جب کہ تو اس کا ضرورت مند ہو جائے حتیٰ کہ تجھے کوئی اور سواری مل جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٣٧٥)، ابو داؤد: (الحديث: ١٧٦١)، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٠٨]۔

77-بَابُ اِبَاحَةِ فَسْخِ الْحَجِّ لِمَنْ لَّمْ يَسُقِ الْهَدْيَ

77- جو شخص قربانی کا جانور ساتھ لے کر نہ جائے اس کے لیے حج کو عمرہ سے فسخ کرنے کی اباحت

2805: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نُرٰى اِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ اَنْ يَّحِلَّ فَحَلَّ مَنْ لَّمْ يَكُنْ سَاقَ الْهَدْيَ وَنِسَاءُهٗ لَمْ يَسُقْنَ فَاَحْلَلْنَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَحِضْتُ فَلَمْ اَطُفْ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْجِعُ النَّاسُ بِعُمْرَةٍ وَّحَجَّةٍ وَ اَرْجِعُ اَنَا بِحَجَّةٍ قَالَ اَوَمَا كُنْتِ طُفْتِ لَيَالِيَ قَدِمْنَا مَكَّةَ قُلْتُ لَا قَالَ فَاذْهَبِيْ مَعَ اَخِيْكِ اِلَى التَّنْعِيْمِ فَاَهِلِّيْ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ مَوْعِدُكِ مَكَانُ كَذَا وَ كَذَا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: ہم محض حج کے ارادے سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے پس جب ہم مکہ پہنچے تو بیت اللہ کا طواف کیا، رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا: کہ جو قربانی کا جانور ساتھ نہ لایا ہو وہ احرام کھول دے تو جو قربانی کا جانور ساتھ نہیں لایا تھا اس نے احرام کھول دیا، آپ کی ازواج مطہرات ہدی ساتھ نہیں لائی تھیں، پس انہوں نے بھی احرام کھول دیا، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے حیض آگیا، اور میں نے بیت اللہ کا طواف نہیں کیا، جب وادی محصب کی رات آئی تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ لوگ تو حج اور عمرے کے ساتھ واپس جائیں گے اور میں صرف حج کے ساتھ جاؤں گی، آپ ﷺ نے فرمایا: جب ہم مکہ آئے تھے تو کیا تم نے طواف نہیں کیا تھا؟" میں نے عرض کیا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "پس اپنے بھائی کے ساتھ تنعیم جاؤ اور عمرے کا احرام باندھو، پھر ہمیں فلاں اور فلاں جگہ آکر ملنا۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٥٦١، ١٧٦٢)، مسلم: (الحدیث: ١٢١١/ ١٢٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٧٨٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٨٤]-

2806: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ يَحْيٰى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَا نُرٰى اِلَّا اَنَّهُ الْحَجُّ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ اَنْ يُّقِيْمَ عَلٰى اِحْرَامِهٖ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهُ هَدْيٌ اَنْ يَّحِلَّ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ محض حج کے ارادے سے روانہ ہوئے، جب ہم مکہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا: ”جس کے پاس قربانی کا جانور ہو تو وہ اپنے احرام (کی حالت) پر قائم رہے اور جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو تو وہ (عمرہ کر کے) احرام کھول دے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٦٤٩)]-

2807: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَطَآءٌ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اَهْلَلْنَا اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ خَالِصًا لَيْسَ مَعَهُ غَيْرُهُ خَالِصًا وَحْدَهُ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ صَبِيْحَةَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَاَمَرَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحِلُّوْا وَاجْعَلُوْهَا عُمْرَةً فَبَلَغَهُ عَنَّا اَنَّا نَقُوْلُ لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ اِلَّا خَمْسٌ اَمَرَنَا اَنْ نَّحِلَّ فَنَرُوْحَ اِلٰى مِنًى وَمَذَاكِيْرُنَا تَقْطُرُ مِنَ الْمَنِيِّ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ قَدْ بَلَغَنِي الَّذِيْ قُلْتُمْ وَاِنِّيْ لَاَبَرُّكُمْ وَاَتْقَاكُمْ وَلَوْلَا الْهَدْيُ لَحَلَلْتُ وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِيْ مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا اَهْدَيْتُ قَالَ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِّنَ الْيَمَنِ فَقَالَ بِمَا اَهْلَلْتَ قَالَ بِمَا اَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا كَمَا اَنْتَ قَالَ وَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَءَيْتَ عُمْرَتَنَا هٰذِهٖ لِعَامِنَا هٰذَا اَوْ لِلْاَبَدِ قَالَ هِيَ لِلْاَبَدِ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم نبی ﷺ کے اصحاب نے خالص حج کے لیے احرام باندھا، آپ کے ساتھ کسی اور نے اس کا احرام نہ باندھا تھا، ہم ذوالحجہ کی چار تاریخ کو مکہ پہنچے تھے، پس نبی ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا: تو فرمایا: ”احرام کھول دو اسے عمرہ بنالو۔“ آپ کو ہمارے حوالے سے یہ خبر پہنچی کہ ہم کہہ رہے ہیں: کہ عرفات جانے میں صرف پانچ دن باقی رہ گئے ہیں، آپ نے ہمیں احرام کھولنے کا حکم فرمایا ہے، پس ہم منیٰ کی طرف جائیں گے تو ہماری شرم گاہوں سے منیٰ کے قطرے ٹپک رہے ہوں گے، پس نبی ﷺ کھڑے ہوئے تو فرمایا: ”تم نے جو کہا ہے مجھے اس کی خبر مل چکی ہے بے شک میں تم سب سے زیادہ نیک اور متقی ہوں، اگر میرے پاس قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں احرام کھول دیتا، اور جس چیز کا مجھے بعد میں علم ہوا اگر مجھے پہلے علم ہو جاتا تو میں قربانی کا جانور ساتھ نہ لاتا۔“ راوی نے بیان کیا: سیّدنا علی رضی اللہ عنہ یمن سے تشریف لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے کس کا احرام باندھا تھا؟“ انہوں نے عرض کیا: جس کا نبی ﷺ نے احرام باندھا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم ہدی دو، اور اپنی اس حالت احرام ہی میں رہو۔“ سراقہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ آپ بتائیں ہمارا یہ عمرہ ہمارے اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ آپ نے فرمایا: "وہ ہمیشہ کے لیے ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٥٩]۔

2808: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ عُمْرَتَنَا هٰذِهِ لِعَامِنَا أَمْ لِلأَبَدِ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ هِيَ لِلأَبَدِ۔

سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ بتایئے کیا ہمارا یہ عمرہ ہمارے اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ ہمیشہ کے لیے ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابن ماجه: (الحديث: ٢٩٧٧)، نسائي: (الحديث: ٢٨٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ٣٨١٥]۔

2809: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ سُرَاقَةُ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَتَمَتَّعْنَا مَعَهُ فَقُلْنَا أَلَنَا خَاصَّةً أَمْ لِلأَبَدِ قَالَ بَلْ لِلأَبَدِ۔

سیدنا سراقہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے حج تمتع کیا، اور ہم بھی آپ کے ساتھ تمتع کیا، تو ہم نے عرض کیا، کیا یہ ہمیں ہمارے لیے خاص ہے یا ہمیشہ کے لیے ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٢٨٠٥)]۔

2810: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ أَفَسْخُ الْحَجِّ لَنَا خَاصَّةً أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً قَالَ بَلْ لَنَا خَاصَّةً۔

سیدنا بلال رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ کیا حج کو فسخ کرنا ہمارے لیے خاص ہے یا لوگوں کے لیے عام ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں بلکہ ہمارے لیے خاص ہے۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث:[ابو داود: (الحديث: ١٨٠٨)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٩٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ٢٠٢٧]۔

2811: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ وَعَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ فِي مُتْعَةِ الْحَجِّ قَالَ

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے حج تمتع کے بارہ میں مروی ہے انہوں نے فرمایا: وہ ہمارے لیے ایک رخصت تھی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

كَانَتْ لَنَا رُخْصَةً۔

حكم الحديث: (صحیح موقوف)

تخريج الحديث: [مسلم: (الحديث: ١٦٠، ١٦١، ١٦٢، ١٦٣)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٩٨٥)، نسائي: (الحديث: ٢٨٠٩، ٢٨١٠، ٢٨١١)، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٩٥]۔

2812: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَالْوَارِثِ بْنَ اَبِي حَنِيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ فِي مُتْعَةِ الْحَجِّ لَيْسَتْ لَكُمْ وَلَسْتُمْ مِنْهَا فِي شَيْءٍ اِنَّمَا كَانَتْ رُخْصَةً لَّنَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ ﷺ۔

سیّدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے حج تمتع کے بارے میں روایت ہے انہوں نے فرمایا: وہ تمہارے لیے نہیں ہے، نہ تمہارا اس سے کوئی تعلق ہے، وہ تو ہم اصحاب محمد ﷺ کے لیے رخصت تھی۔

حكم الحديث: (صحیح موقوف)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٢٨٠٨)]۔

2813: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَتِ الْمُتْعَةُ رُخْصَةً لَّنَا۔

سیّدنا ابوذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: حج تمتع ہمارے لیے رخصت تھی۔

حكم الحديث: (صحیح موقوف)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٢٨٠٨)]۔

2814: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهَلٍ عَنْ بَيَانٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ كُنْتُ مَعَ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ وَاِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ فَقُلْتُ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَجْمَعَ الْعَامَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ لَوْ كَانَ اَبُوْكَ لَمْ يَهُمَّ بِذٰلِكَ قَالَ وَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ اِنَّمَا كَانَتِ الْمُتْعَةُ لَنَا خَاصَّةً۔

عبدالرحمن بن ابی الشعثاء نے بیان کیا: میں ابراہیم النخعی اور ابراہیم التیمی کے ساتھ تھا، تو میں نے کہا: میں نے اس سال حج اور عمرہ ایک ساتھ کرنے کا قصد کیا ہے۔ تو ابراہیم نے کہا: اگر تمہارے والد ہوتے تو وہ اس کا قصد نہ کرتے، ابراہیم التیمی نے اپنے والد کے حوالے سے ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا انہوں نے کہا: تمتع ہمارے لیے خاص تھا۔

حكم الحديث: (صحیح موقوف)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٢٨٠٨)]۔

2815: اَخْبَرَنَا عَبْدُالْاَعْلٰى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ وُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: وہ (زمانہ جاہلیت میں) سمجھتے تھے کہ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا زمین پر سب سے بڑا گناہ ہے، وہ محرم کو صفر بنا دیتے تھے اور کہتے تھے: جب

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

كَانُوا يُرَوْنَ اَنَّ الْعُمْرَةَ فِي اَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ اَفْجَرِ الْفُجُوْرِ فِي الْاَرْضِ وَيَجْعَلُوْنَ الْمُحَرَّمَ صَفَرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِذَا بَرَاَ الدَّبَرُ وَعَفَا الْوَبَرُ وَانْسَلَخَ صَفَرُ اَوْ قَالَ دَخَلَ صَفَرُ فَقَدْ حَلَّتِ الْعُمْرَةُ لِمَنِ اعْتَمَرَ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ صَبِيْحَةَ رَابِعَةٍ مُهِلِّيْنَ بِالْحَجِّ فَاَمَرَهُمْ اَنْ يَجْعَلُوْهَا عُمْرَةً فَتَعَاظَمَ ذٰلِكَ عِنْدَهُمْ فَقَالُوْا يَارَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ۔

اونٹ کا زخم ٹھیک ہو جائے، اس کے بال بڑھ جائیں، اور صفر گزر جائے تو عمرہ کرنے والے کے لیے عمرہ کرنا حلال ہو جاتا ہے، پس نبی ﷺ اور آپ کے اصحاب (ذوالحجہ کی) چار تاریخ کو حج کا احرام باندھے ہوئے آئے، تو آپ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ اسے عمرہ بنالیں، پس یہ ان کے ہاں بہت گراں تھا، انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ کیا کیا حلال ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: "تمام چیزیں حلال ہو گئیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٥٦٤، ٣٨٣٢)، مسلم: (الحدیث: ١٢٤٠/ ١٩٨)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧١٤]۔

2816: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمٍ وَهُوَ الْقُرِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما يَقُوْلُ اَهَلَّ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِالْعُمْرَةِ وَاَهَلَّ اَصْحَابُهُ بِالْحَجِّ وَ اَمَرَ مَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهُ الْهَدْيُ اَنْ يَّحِلَّ وَكَانَ فِيْمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِاللهِ وَرَجُلٌ اٰخَرُ فَاَحَلَّا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے عمرے کا احرام باندھا جب کہ آپ کے اصحاب نے حج کا احرام باندھا، اور آپ نے حکم فرمایا کہ جس کے پاس ہدی نہ ہو تو وہ احرام کھول دے، اور جن کے پاس ہدی نہ تھی ان میں طلحہ بن عبید اللہ اور ایک دوسرے آدمی بھی شامل تھے پس ان دونوں نے احرام کھول دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٩٦، ١٩٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٨٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ٦٤٦٢]۔

2817: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا فَمَنْ لَّمْ يَكُنْ عِنْدَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ فَقَدْ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ عمرہ ہے ہم نے اس سے فائدہ اٹھایا، پس جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو تو وہ مکمل طور پر حلال ہو جائے، پس عمرہ حج میں داخل ہو گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٢٤١/ ٢٠٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٧٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٨٧]۔

78- بَابُ مَا يَجُوْزُ لِلْمُحْرِمِ اَكْلُهُ مِنَ الصَّيْدِ

78- محرم کے لیے کون سا شکار کھانا جائز ہے

2818: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي النَّضْرِ عَنْ نَافِعٍ

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مَوْلٰى اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيْقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ اَصْحَابٍ لَّهٗ مُحْرِمِيْنَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ وَّرَاٰى حِمَارًا وَّحْشِيًّا فَاسْتَوٰى عَلٰى فَرَسِهٖ ثُمَّ سَاَلَ اَصْحَابَهٗ اَنْ يُّنَاوِلُوْهُ سَوْطَهٗ فَاَبَوْا فَسَاَلَهُمْ رُمْحَهٗ فَاَبَوْا فَاَخَذَهٗ ثُمَّ شَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهٗ فَاَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبٰى بَعْضُهُمْ فَاَدْرَكُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلُوْهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ اَطْعَمَكُمُوْهَا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ۔

ساتھ تھے حتیٰ کہ جب وہ مکہ کے راستے میں تھے تو اپنے اصحاب کے ساتھ پیچھے رہ گئے وہ حالت احرام میں تھے جب کہ وہ محرم نہیں تھے، انہوں نے ایک گورخر دیکھا تو وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہو گئے، پھر اپنے ساتھیوں سے کہا کہ وہ انہیں ان کا کوڑا پکڑا دیں، پس انہوں نے انکار کر دیا، انہوں نے ان سے نیزہ طلب کیا تو بھی انہوں نے انکار کر دیا، پس انہوں نے اسے پکڑ لیا، پھر اس گورخر پر حملہ کر کے اسے مار ڈالا، نبی ﷺ کے بعض اصحاب نے اسے کھایا اور بعض نے انکار کر دیا، پس وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے اس کے متعلق آپ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ ایک کھانا تھا اللہ عزوجل نے وہ تمہیں کھلا دیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۹۱٤، ۵٤۹۱، ۵٤۹۲، ۱۸۲۳)، مسلم: (الحدیث: ۱۱۹۶/ ۵۷، ۱۱۹۶/ ۵۶)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۸۵۲)، ترمذی: (الحدیث: ۸٤۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۱۳۱]۔

2819: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ وَنَحْنُ مُحْرِمُوْنَ فَاُهْدِيَ لَهٗ طَيْرٌ وَهُوَ رَاقِدٌ فَاَكَلَ بَعْضُنَا وَتَوَرَّعَ بَعْضُنَا فَاسْتَيْقَظَ طَلْحَةُ فَوَفَّقَ مَنْ اَكَلَهٗ وَقَالَ اَكَلْنَاهُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

معاذ بن عبدالرحمن التیمی نے اپنے والد سے روایت کیا، انہوں نے کہا: ہم طلحہ ابن عبیداللہ کے ساتھ تھے، ہم احرام باندھے ہوئے تھے، پس ان کی خدمت میں ایک پرندے کا تحفہ بھیجا گیا جب کہ وہ سو رہے تھے، پس ہم میں سے بعض نے کھالیا اور بعض نے نہ کھایا سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے تو انہوں نے کھانے والوں کی موافقت کی، اور فرمایا: ہم نے اسے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۱۹۷/ ٦۵)، انظر تحفة الأشراف: ۵۰۰۲]۔

2820: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ عِيْسٰى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ عَنِ الْبَهْزِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

سیدنا البہزی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ کے ارادے سے روانہ ہوئے جب کہ آپ محرم تھے حتیٰ کہ جب وہ روحاء کے مقام پر تھے تو ایک زخمی گورخر دیکھا، اس کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا گیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے چھوڑ دو ہو سکتا ہے کہ اس کا مالک آ جائے۔" پس بہزی رضی اللہ عنہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

خَرَجَ يُرِيدُ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالرَّوْحَاءِ إِذَا حِمَارُ وَحْشٍ عَقِيرٌ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللهِ فَقَالَ دَعُوهُ فَإِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ صَاحِبُهُ فَجَاءَ الْبَهْزِيُّ وَهُوَ صَاحِبُهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ شَأْنُكُمْ بِهٰذَا الْحِمَارِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَابَكْرٍ فَقَسَمَهُ بَيْنَ الرِّفَاقِ ثُمَّ مَضَى حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْأُثَايَةِ بَيْنَ الرُّوَيْثَةِ وَالْعَرْجِ إِذَا ظَبْيٌ حَاقِفٌ فِي ظِلٍّ وَفِيهِ سَهْمُهُ فَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا يَقِفُ عِنْدَهُ لَا يُرِيبُهُ مِنَ النَّاسِ حَتَّى يُجَاوِزَهُ۔

آئے وہ اس کے مالک تھے، انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ اس گورخر کے آپ مالک ہیں، پس رسول اللہ ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا: تو انہوں نے اسے تمام رفقاء سفر میں تقسیم کر دیا، پھر سفر جاری رکھا حتیٰ کہ جب الرویثہ اور العرض کے درمیان اثابہ کے مقام پر تھے ایک ہرن اپنا سر جھکائے سائے میں کھڑا تھا، اس میں ایک تیر پیوست تھا، پس اس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو حکم فرمایا کہ وہ اس کے پاس کھڑا ہو لوگوں میں سے کوئی اسے تکلیف نہ پہنچائے حتیٰ کہ وہ اس سے آگے بڑھ جائیں۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٦٥٥]۔

79-بَابُ مَالَا يَجُوزُ أَكْلُهُ مِنَ الصَّيْدِ

79- محرم کے لیے کون سا شکار کھانا جائز نہیں ہے

2821: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ ﷺ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللهِ ﷺ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللهِ مَا فِي وَجْهِي قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ۔

سیدنا صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ابواء یا ودان کے مقام پر تھے کہ میں نے آپ کی خدمت میں گورخر کا ہدیہ پیش کیا، رسول اللہ ﷺ نے اسے واپس کر دیا، جب رسول اللہ ﷺ نے میرے چہرے کے آثار دیکھے تو فرمایا: "ہم نے اسے صرف اس لیے تمہیں واپس کر دیا ہے کہ ہم حالت احرام میں ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٨٢٥، ٢٥٧٣، ٢٥٩٦)، مسلم: (الحدیث: ١١٩٣/ ٥٠، ١١٩٣/ ٥١، ١١٩٣/ ٥٢)، ترمذی: (الحدیث: ٨٤٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٠٩٠)، نسائی: (الحدیث: ٢٨١٩)، انظر تحفة الأشراف: ٤٩٤٠]۔

2822: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَقْبَلَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِوَدَّانَ رَأَى حِمَارَ وَحْشٍ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّا حُرُمٌ لَا نَأْكُلُ الصَّيْدَ۔

سیدنا صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ تشریف لائے جب آپ ودان کے مقام پر تھے تو آپ نے ایک گورخر دیکھا، آپ نے اسے واپس کر دیا اور فرمایا: "ہم حالت احرام میں ہیں ہم شکار نہیں کھاتے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٢٨١٨)]۔

2823: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ مَا عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أُهْدِيَ لَهُ عُضْوُ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يَقْبَلْهُ قَالَ نَعَمْ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے زید بن ارقم سے کہا تم کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ہدیہ بھیجا گیا شکار کے جانور کا ایک ٹکڑا آپ نے قبول نہ کیا انہوں نے کہا ہاں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحديث: ١٨٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ٣٦٧٧]۔

2824: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى وَسَمِعْتُ أَبَا عَاصِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَذْكِرُهُ كَيْفَ أَخْبَرْتَنِي عَنْ لَحْمِ صَيْدٍ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللهِ وَهُوَ حَرَامٌ قَالَ نَعَمْ أَهْدَى لَهُ رَجُلٌ عُضْوًا مِنْ لَحْمِ صَيْدٍ فَرَدَّهُ وَقَالَ إِنَّا لَا نَأْكُلُ إِنَّا حُرُمٌ۔

عطاء سے روایت ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: زید بن ارقم رضی اللہ عنہ آئے تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انہیں یاد دلانے کے لیے ان سے پوچھا: آپ نے مجھے کس طرح اس شکار کے گوشت کے متعلق خبر دی تھی جو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں تحفہ پیش کیا گیا تھا جب کہ آپ محرم تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، ایک آدمی نے شکار کے گوشت کا ایک عضو آپ کی خدمت میں بطور تحفہ پیش کیا تو آپ نے اسے واپس کر دیا اور فرمایا: "ہم نہیں کھاتے اس لیے کہ ہم حالت احرام میں ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحديث: ١١٩٥/ ٥٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣٦٦٣]۔

2825: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ حِمَارٍ وَحْشٍ تَقْطُرُ دَمًا وَهُوَ مُحْرِمٌ وَهُوَ بِقُدَيْدٍ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: سیدنا صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گورخر کی ٹانگ، ران بھیجی اس سے خون کے قطرے ٹپک رہے تھے جب کہ آپ محرم تھے اور قدید کے مقام پر تھے تو آپ نے اسے واپس کروا دیا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحديث: ١١٩٤/ ٥٤)، نسائي: (الحديث: ٢٨٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ٥٤٩٩]۔

2826: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَحَبِيبٍ وَهُوَ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدنا صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی خدمت میں گورخر کا ہدیہ بھیجا جب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابْنُ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما اَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ اَهْدٰى لِلنَّبِيِّ ﷺ حِمَارًا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهٗ عَلَيْهِ۔

کہ آپ محرم تھے تو آپ نے اسے واپس کر دیا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۸۲۲)]۔

80-بَابٌ اِذَا ضَحِكَ الْمُحْرِمُ فَفَطِنَ الْحَلَالُ لِلصَّيْدِ فَقَتَلَهُ اَيَاْكُلُهُ اَمْ لَا

80-جب محرم (شکار دیکھ کر) ہنس دے جس سے وہ شخص جو کہ محرم نہیں شکار کے متعلق سمجھ جائے وہ اسے مار ڈالے تو کیا وہ (محرم) اسے کھائے گا یا نہیں؟

2827: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ انْطَلَقَ اَبِيْ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَّةِ فَاَحْرَمَ اَصْحَابُهٗ وَلَمْ يُحْرِمْ فَبَيْنَمَا اَنَا مَعَ اَصْحَابِيْ ضَحِكَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ فَنَظَرْتُ فَاِذَا حِمَارُ وَحْشٍ فَطَعَنْتُهٗ فَاسْتَعَنْتُهُمْ فَاَبَوْا اَنْ يُّعِيْنُوْنِيْ فَاَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهٖ وَخَشِيْنَا اَنْ نُّقْتَطَعَ فَطَلَبْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرَفِّعُ فَرَسِيْ شَاْوًا وَاَسِيْرُ شَاْوًا فَلَقِيْتُ رَجُلًا مِنْ غِفَارٍ فِيْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَقُلْتُ اَيْنَ تَرَكْتَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَرَكْتُهٗ وَهُوَ قَائِلٌ بِالسُّقْيَا فَلَحِقْتُهٗ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَصْحَابَكَ يَقْرَءُوْنَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَاِنَّهُمْ قَدْ خَشُوْا اَنْ يُّقْتَطَعُوْا دُوْنَكَ فَانْتَظِرْهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ اَصَبْتُ حِمَارَ وَحْشٍ وَعِنْدِيْ مِنْهُ فَقَالَ لِلْقَوْمِ كُلُوْا وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ۔

عبد اللہ بن ابی قتادہ نے بیان کیا، صلح حدیبیہ کے سال میرے والد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے، تو آپ کے اصحاب نے احرام باندھا جب کہ انہوں نے احرام نہ باندھا، پس اس اثنا میں کہ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ تھا تو وہ ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنس دیے، میں نے دیکھا تو ایک گورخر تھا، پس میں نے اس پر حملہ کیا اور ان سے مدد طلب کی تو انہوں نے میری مدد کرنے سے انکار کر دیا، پس ہم نے اس کا کچھ گوشت کھایا، اور ہمیں اندیشہ ہوا کہ کہیں دور نہ رہ جائیں، پس میں نے رسول اللہ ﷺ کو تلاش کیا، میں کبھی اپنے گھوڑے کو تیز کر دیتا اور کبھی آہستہ، پس رات گئے میں غفار قبیلے کے ایک شخص سے ملا تو میں نے کہا: تم نے رسول اللہ ﷺ کو کہاں چھوڑا ہے؟ اس نے کہا: میں نے آپ کو سقیاء کے مقام پر آرام کرتے ہوئے چھوڑا ہے پس میں نے آپ سے ملاقات کی تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ آپ کے اصحاب آپ سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عرض کرتے ہیں، اور انہیں اندیشہ ہے کہ وہ آپ سے بہت پیچھے نہ رہ جائیں آپ ان کا انتظار فرمالیں، آپ نے ان کا انتظار فرمایا، تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میں نے ایک گورخر شکار کیا تھا اس کا کچھ حصہ میرے پاس موجود ہے، آپ نے حاضرین سے فرمایا آؤ اور "کھاؤ" جب کہ وہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

سارے احرام باندھے ہوئے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۸۲۱، ۱۸۲۲، ٤١٢٩)، مسلم: (الحدیث: ٥٩، ٦٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۰۹۳)، نسائی: (الحدیث: ۲۸۲٥)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۱۰۹]۔

2828: اَخْبَرَنِیْ عُبَیْدُاللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ النَّسَآئِیُّ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ الصُّوْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اَبِیْ قَتَادَةَ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ غَزْوَةَ الْحُدَیْبِیَةِ قَالَ فَاَهَلُّوْا بِعُمْرَةٍ غَیْرِیْ فَاصْطَدْتُّ حِمَارَ وَحْشٍ فَاَطْعَمْتُ اَصْحَابِیْ مِنْهُ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ ثُمَّ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَاَنْبَاْتُهُ اَنَّ عِنْدَنَا مِنْ لَحْمِهٖ فَاضِلَةً فَقَالَ كُلُوْهُ وَهُمْ مُحْرِمُوْنَ۔

سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ غزوہ حدیبیہ کے موقع پر وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، میرے علاوہ انہوں نے عمرے کا احرام باندھا تھا، پس میں نے گورخر کا شکار کیا اور اس میں سے کچھ اپنے ساتھیوں کو کھلایا جب کہ وہ محرم تھے، پھر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ کو بتایا کہ ہمارے پاس اس کا کچھ بچا ہوا گوشت ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے کھاؤ۔" جب کہ وہ محرم تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۸۲٤)]۔

81- بَابٌ اِذَا اَشَارَ الْمُحْرِمُ اِلَى الصَّیْدِ فَقَتَلَهُ الْحَلَالُ

81- جب محرم شکار کی طرف اشارہ کرے اور حلال اسے مار ڈالے

2829: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ اَبِیْ قَتَادَةَ یُحَدِّثُ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّهُمْ كَانُوْا فِیْ مَسِیْرٍ لَّهُمْ بَعْضُهُمْ مُحْرِمٌ وَبَعْضُهُمْ لَیْسَ بِمُحْرِمٍ قَالَ فَرَاَیْتُ حِمَارَ وَحْشٍ فَرَكِبْتُ فَرَسِیْ وَاَخَذْتُ الرُّمْحَ فَاسْتَعَنْتُهُمْ فَاَبَوْا اَنْ یُّعِیْنُوْنِیْ فَاخْتَلَسْتُ سَوْطًا مِنْ بَعْضِهِمْ فَشَدَدْتُّ عَلَى الْحِمَارِ فَاَصَبْتُهٗ فَاَكَلُوْا مِنْهُ فَاَشْفَقُوْا قَالَ فَسُئِلَ عَنْ ذٰلِكَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ اَشَرْتُمْ اَوْ اَعَنْتُمْ قَالُوْا لَا قَالَ فَكُلُوْا۔

سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ کسی سفر میں تھے، ان میں سے کچھ محرم تھے اور کچھ محرم نہیں تھے، انہوں نے بیان کیا: میں نے ایک گورخر دیکھا تو میں اپنے گھوڑے پر سوار ہوا، اپنا نیزہ پکڑا اور ان سے مدد طلب کی تو انہوں نے میرے مدد کرنے سے انکار کر دیا، پس میں نے ان میں سے کسی سے کوڑا چھینا تو میں نے اس گورخر پر حملہ کیا، اور اس کا شکار کر لیا، پس انہوں نے اس میں سے کھایا اور انہیں ڈر بھی تھا؟ پس نبی ﷺ سے اس کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم نے اشارہ کیا یا مدد کی تھی؟" انہوں نے عرض کیا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "پس کھاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ١٨٢٤)، مسلم: (الحدیث: ١١٩٦/ ٦٠، ١١٩٦/ ٦١)، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٠٢]۔

2830: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ صَيْدُ الْبَرِّ لَكُمْ حَلَالٌ مَا لَمْ تَصِيْدُوْهُ اَوْ يُصَادُ لَكُمْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَمْرُو بْنُ اَبِيْ عَمْرٍو لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيْثِ وَاِنْ كَانَ قَدْ رَوٰى عَنْهُ مَالِكٌ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "(حالت احرام میں) تمہارے لیے خشکی کا شکار حلال ہے جب کہ تم نے اس کا شکار نہ کیا ہو اور نہ وہ تمہارے لیے شکار کیا گیا ہو۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ١٨٥١)، ترمذی: (الحدیث: ٨٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ٣٠٩٨]۔

82-بَابُ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ وَ قَتْلُ الْكَلْبِ الْعَقُوْرِ

82- محرم کون کون سے جانور مار سکتا ہے؟ کاٹ کھانے والا کتا مار سکتا ہے

2831: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِيْ قَتْلِهِنَّ جُنَاحٌ الْغُرَابُ وَالْحِدَاَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پانچ (جانور) ایسے ہیں جنہیں مارنے میں محرم پر کوئی گناہ نہیں: کوا، چیل بچھو، چوہا اور کاٹ کھانے والا کتا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ١٨٢٦)، مسلم: (الحدیث: ١١٩٩/ ٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٦٥]۔

83-بَابُ قَتْلِ الْحَيَّةِ

83-سانپ کو مارنا

2832: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ يَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْحِدَاَةُ وَالْغُرَابُ الْاَبْقَعُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "پانچ (جانور) ایسے ہیں جنہیں احرام والا شخص مار سکتا ہے: سانپ، چوہا، چیل، چت کبرا (داغ دھبوں والا) کوا، اور کاٹ کھانے والا کتا"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ١١٩٨/ ٦٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٠٨٧)، نسائی: (الحدیث: ٢٨٨٢)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

84-بَابُ قَتْلِ الْفَأْرَةِ

84-چوہے کو مارنا

2833: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَذِنَ فِيْ قَتْلِ خَمْسٍ مِنَ الدَّوَابِّ لِلْمُحْرِمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَاَةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْعَقْرَبُ.

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احرام والے شخص کو پانچ جانور مارنے کی اجازت دی ہے: کوا، چیل، چوہا، کاٹ کھانے والا کتا اور بچھو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١١٩٩/ ٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ٨٢٩٨]-

85-بَابُ قَتْلِ الْوَزَغِ

85-چھپکلی کو مارنا

2834: اَخْبَرَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ امْرَاَةً دَخَلَتْ عَلٰى عَائِشَةَ وَبِيَدِهَا عُكَّازٌ فَقَالَتْ مَا هٰذَا فَقَالَتْ لِهٰذِهِ الْوَزَغِ لِاَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ اِلَّا يُطْفِئُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِلَّا هٰذِهِ الدَّابَّةُ فَاَمَرَنَا بِقَتْلِهَا وَنَهٰى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ اِلَّا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْاَبْتَرَ فَاِنَّهُمَا يُطْمِسَانِ الْبَصَرَ وَ يُسْقِطَانِ مَا فِيْ بُطُوْنِ النِّسَاءِ.

سعید بن المسیب سے روایت ہے کہ ایک عورت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی اس کے ہاتھ میں چھڑی تھی، انہوں نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: اس چھپکلی (کو مارنے) کے لیے، اس لیے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے حدیث بیان کی کہ اس جانور کے علاوہ تمام چیزیں ابراہیم علیہ السلام کی آگ بجھا رہی تھیں، پس آپ نے اسے قتل کرنے کا ہمیں حکم فرمایا، اور آپ نے دو نقطوں والے اور دم کٹے سانپوں کے علاوہ دیگر سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا اس لیے کہ وہ دونوں قسم کے سانپ بینائی ختم کر دیتے ہیں اور خواتین کے حمل گرا دیتے ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٢٤]-

86-بَابُ قَتْلِ الْعَقْرَبِ

86-بچھو کو مارنا

2835: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ اَبُوْ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَاجُنَاحَ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "پانچ قسم کے جانور ہیں جنہیں حالت احرام میں مار ڈالنے والے شخص پر کوئی گناہ نہیں، چیل، کوا، کاٹ کھانے والا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ اَوْ فِيْ قَتْلِهِنَّ وَهُوَ حَرَامٌ الْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ وَ الْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ۔

کتا، بچھو اور کوا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٢١٧]۔

87-بَابُ قَتْلِ الْحِدَأَةِ

87-چیل کو مارنا

2836: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا نَقْتُلُ مِنَ الدَّوَابِّ اِذَا اَحْرَمْنَا قَالَ خَمْسٌ لَاجُنَاحَ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ الْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، ایک آدمی نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ جب ہم حالت احرام میں ہوں تو ہم کون سے جانور مار سکتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "پانچ جانور ایسے ہیں جنہیں مار ڈالنے میں کوئی گناہ نہیں: چیل، کوا، چوہا، بچھو اور کاٹ کھانے والا کتا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحديث: ١١٩٩/ ٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ٧٥٤٣]۔

88-بَابُ قَتْلِ الْغُرَابِ

88-کوے کو مارنا

2837: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ قَالَ يَقْتُلُ الْعَقْرَبَ وَالْفُوَيْسِقَةَ وَالْحِدَأَةَ وَالْغُرَابَ وَالْكَلْبَ الْعَقُوْرَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے سوال کیا گیا کہ احرام والا شخص کس (جانور) کو مار سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ بچھو، چوہا، چیل، کوا اور کاٹ کھانے والا کتا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحديث: ١١٩٩/ ٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ٨٥٢٣]۔

2838: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَاجُنَاحَ فِيْ قَتْلِهِنَّ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْاِحْرَامِ الْفَارَةُ وَالْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ۔

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: "پانچ قسم کے جانور ہیں جو انہیں حالت احرام میں حرم میں مار ڈالے اس پر کوئی گناہ نہیں؟ چوہا، چیل، کوا، سانپ اور کاٹ کھانے والا کتا۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۱۹۹/ ۷۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۸٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٢٥]۔

89-بَابُ مَالَا يَقْتُلُهُ الْمُحْرِمُ

89-احرام والا شخص کس جانور کو نہیں مار سکتا

2839: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ اَبِيْ عَمَّارٍ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللهِ عَنِ الضَّبُعِ فَاَمَرَنِيْ بِاَكْلِهَا قُلْتُ اَصَيْدٌ هِيَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اَسَمِعْتَهٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ۔

ابن ابی عمار نے بیان کیا: میں نے سیّدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے لکڑ بھگے بجو کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے اسے کھانے کا مجھے حکم فرمایا، میں نے کہا: کیا وہ شکار ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، میں نے کہا: کیا آپ نے اسے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۸۰۱)، ترمذی: (الحدیث: ۸۵۱، ۱۷۹۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۰۸۵، ۳۲۳٦)، نسائی: (الحدیث: ٤٣٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ۲۳۸۱]۔

90-بَابُ الرُّخْصَةِ فِي النِّكَاحِ لِلْمُحْرِمِ

90-احرام والا شخص نکاح کر سکتا ہے

2840: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الشَّعْثَاءِ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ ﷺ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا جب کہ آپ احرام میں تھے۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥١١٤)، مسلم: (الحدیث: ٤٦، ٤٧)، ترمذی: (الحدیث: ٨٤٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٩٦٥)، نسائی: (الحدیث: ۲۸۳۸، ۲۳۷۲)، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٧٦]۔

2841: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّ اَبَا الشَّعْثَاءِ حَدَّثَهٗ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ حَرَامًا۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے احرام کی حالت میں نکاح کیا۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۸۳۷)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

2842: اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُمَا مُحْرِمَانِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی جب کہ وہ دونوں احرام کی حالت میں تھے۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٩١]۔

2843: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ الصَّاغَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی جب کہ آپ احرام میں تھے۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٠٤٥]۔

2844: اَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحٰقَ وَ صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو الْحِمْصِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی جب کہ آپ حالت احرام میں تھے۔ (دراصل حضرت عبداللہ بن عباس کو اس نکاح کا علم حالتِ احرام میں ہوا جبکہ نکاح پہلے ہو چکا تھا، جس طرح آئندہ روایات میں وضاحت ہے)۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ١٨٣٧)، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٠٣]۔

91- بَابُ النَّهْيِ عَنْ ذٰلِكَ

91- احرام والے شخص کو شادی کرنے کی ممانعت

2845: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ اَنَّ اَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَخْطُبُ وَلَا يُنْكِحُ۔

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "احرام والا شخص نکاح کر سکتا ہے، نہ پیغام نکاح دے سکتا اور نہ ہی کسی دوسرے کا نکاح کر سکتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٤١، ٤٢، ٤٣، ٤٤، ٤٥)، ابو داود: (الحديث: ١٨٤١، ١٨٤٢)، ترمذي: (الحديث: ٨٤٠)، ابن ماجه: (الحديث: ١٩٦٦)، نسائي: (الحديث: ٢٨٤٣، ٢٨٤٤، ٣٢٧٥، ٣٢٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٧٦]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

2846: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ مَالِكٍ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ نَهٰى اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْرِمُ اَوْ يُنْكِحَ اَوْ يَخْطُبَ.

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ نے منع فرمایا کہ احرام والا شخص نکاح کرے یا کسی دوسرے کا نکاح کرے یا پیغام نکاح بھیجے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۸٤۲)]۔

2847: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ اَرْسَلَ عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ مَعْمَرٍ اِلٰى اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ يَسْاَلُهٗ اَيَنْكِحُ الْمُحْرِمُ فَقَالَ اَبَانُ اِنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ حَدَّثَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَخْطُبُ.

نبیہ بن وہب نے بیان کیا: عمر بن عبید اللہ بن معمر نے ابان بن عثمان کے پاس یہ پوچھنے کے لیے بھیجا کیا احرام والا شخص نکاح کر سکتا ہے؟ تو ابان نے کہا: سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”احرام والا شخص نکاح کرے نہ پیغام نکاح بھیجے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۸٤۲)]۔

92-بَابُ الْحِجَامَةِ لِلْمُحْرِمِ

92-احرام والے شخص کا پچھنے لگوانا

2848: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نے پچھنے لگوائے جب کہ آپ احرام کی حالت میں تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۸۳۵، ۵٦۹۵)، مسلم: (الحدیث: ۱۲۰۲/ ۸۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۸۳۵)، ترمذی: (الحدیث: ۸۳۹)، نسائی: (الحدیث: ۲۸٤٦، ۲۸٤۷)، انظر تحفة الأشراف: ۵۷۳۷]۔

2849: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوٗسٍ وَعَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے پچھنے لگوائے جب کہ آپ احرام کی حالت میں تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انظر الحدیث السابق، وھو فی الکبریٰ، (الحدیث: ۳۸۲۹)]۔

2850: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی ﷺ نے پچھنے لگوائے جب کہ آپ احرام میں تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ يَقُولُ احْتَجَمَ النَّبِيُّ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٢٨٤٥)]۔

93-بَابُ حِجَامَةِ الْمُحْرِمِ مِنْ عِلَّةٍ تَكُوْنُ بِهِ

93-احرام والا شخص کسی تکلیف کی وجہ سے پچھنے لگوا سکتا ہے

2851: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے احرام کی حالت میں گم چوٹ کی وجہ سے پچھنے لگوائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٩٩٨]۔

94-بَابُ حِجَامَةِ الْمُحْرِمِ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمِ

94-احرام والا شخص پاؤں پر پچھنے لگوا سکتا ہے

2852: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمِ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاؤں میں موچ آگئی تھی جس وجہ سے آپ نے حالت احرام میں اسی پر پچھنے لگوائے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحديث: ١٨٣٧)، ترمذي: (الحديث: ٣٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٣٥]۔

95-بَابُ حِجَامَةِ الْمُحْرِمِ وَسَطَ رَأْسِهِ

95-احرام والا شخص سر کے وسط میں پچھنے لگوا سکتا ہے

2853: أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ عَثْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ قَالَ عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الْأَعْرَجَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللهِ بْنَ بُحَيْنَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ احْتَجَمَ وَسَطَ رَأْسِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ بِلَحْيِ جَمَلٍ مِنْ طَرِيقِ مَكَّةَ۔

عبد اللہ ابن بحینہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ کے راستے میں لحی جمل کے مقام پر حالت احرام میں اپنے سر کے وسط میں پچھنے لگوائے۔

www.KitaboSunnat.com
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۸۳۶، ۵۶۹۸)، مسلم: (الحدیث:۱۲۰۳/ ۸۸)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۰۸۱)، انظر تحفة الأشراف: ۹۱۵۶]۔

96-بَابٌ فِي الْمُحْرِمِ يُؤْذِيهِ الْقَمْلُ فِي رَأْسِهِ

96-احرام والے شخص کے سر میں جوئیں ہوں

2854: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ﷺ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ مُحْرِمًا فَآذَاهُ الْقَمْلُ فِي رَأْسِهِ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يَحْلِقَ رَأْسَهُ وَقَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ مُدَّيْنِ مُدَّيْنِ أَوِ انْسُكْ شَاةً أَيَّ ذٰلِكَ فَعَلْتَ أَجْزَأَ عَنْكَ۔

سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ احرام کی حالت میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، پس ان کے سر میں جوئیں پڑ گئیں، تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ اپنا سر مونڈ ڈالیں، اور فرمایا: "تین روزے رکھو یا چھ مسکینوں کو دو دو مد (تقریباً سوا کلو) اناج دو یا ایک بکری قربان کرو، تم نے ان مذکورہ چیزوں میں سے جو بھی کر لیا وہ تجھے کافی ہو جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۸۱۴، ۱۸۱۵، ۱۸۱۷، ۱۸۱۸، ۴۱۵۹، ۴۱۹۰، ۴۱۹۱، ۵۶۶۵، ۵۷۰۳، ۶۷۰۸)، مسلم: (الحدیث:۱۲۰۱/ ۸۰، ۱۲۰۱/ ۸۱، ۱۲۰۱/ ۸۲، ۸۳، ۸۴)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۸۵۶، ۱۸۵۷، ۱۸۵۸، ۱۸۵۹، ۱۸۶۰، ۱۸۶۱)، ترمذی: (الحدیث: ۹۵۳، ۲۹۷۳، ۲۹۷۴)، نسائی: (الحدیث: ۵۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۱۱۴]۔

2855: أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرِّبَاطِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَهُوَ الدَّشْتَكِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنِ الزُّبَيْرِ وَهُوَ ابْنُ عَدِيٍّ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ﷺ قَالَ أَحْرَمْتُ فَكَثُرَ قَمْلُ رَأْسِي فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَأَتَانِي وَأَنَا أَطْبَخُ قِدْرًا لِأَصْحَابِي فَمَسَّ رَأْسِي بِإِصْبَعِهِ فَقَالَ انْطَلِقْ فَاحْلِقْهُ وَتَصَدَّقْ عَلَى سِتَّةِ مَسَاكِينَ۔

سیدنا کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے احرام باندھا تو میرے سر میں بہت جوئیں پڑ گئیں نبی ﷺ کو خبر ملی تو آپ میرے پاس تشریف لائے، جب کہ میں اپنے ساتھیوں کے لیے سالن پکا رہا تھا، آپ نے اپنی انگشت مبارک میرے سر پر لگائی تو فرمایا: "جاؤ اسے مونڈو اور چھ مسکینوں پر صدقہ کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۱۰۸]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

97-بَابُ غُسْلِ الْمُحْرِمِ بِالسِّدْرِ إِذَا مَاتَ

97-احرام والے شخص کو فوت ہو جانے کی صورت میں بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دینا

2856: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما أَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُمِسُّوهُ بِطِيبٍ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے ساتھ تھا، پس اس کی اونٹنی نے اسے گرا کر اس کی گردن توڑ دی پس وہ فوت ہو گیا جب کہ وہ احرام کی حالت میں تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو اس کے دونوں کپڑوں میں اسے کفن دو اور اسے خوشبو لگاؤ نہ اس کے سر کو ڈھانپو اس لیے کہ وہ قیامت کے دن تلبیہ پکارتا ہوا اٹھایا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٧١٢)]۔

98-بَابُ فِي كَمْ يُكَفَّنُ الْمُحْرِمُ إِذَا مَاتَ

98-محرم جب فوت ہو جائے تو اسے کتنے کپڑوں میں کفن دیا جائے

2857: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما أَنَّ رَجُلًا مُحْرِمًا صُرِعَ عَنْ نَاقَتِهِ فَأَوْقَصَ ذُكِرَ أَنَّهُ قَدْ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ ثُمَّ قَالَ عَلَى إِثْرِهِ خَارِجًا رَأْسَهُ قَالَ وَلَا تُمِسُّوهُ طِيبًا فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا قَالَ شُعْبَةُ فَسَأَلْتُهُ بَعْدَ عَشْرِ سِنِينَ فَجَاءَ بِالْحَدِيثِ كَمَا كَانَ يَجِيءُ بِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَا تُخَمِّرُوا وَجْهَهُ وَرَأْسَهُ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک محرم شخص اپنی اونٹنی سے گرا اور اس کی گردن ٹوٹ گئی بتایا گیا کہ وہ فوت ہو گیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: "اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو اور اسے دو کپڑوں میں کفن دو۔" پھر اس کے بعد فرمایا: اس کا سر باہر رہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے خوشبو نہ لگانا اس لیے کہ وہ قیامت کے دن تلبیہ پکارتا ہوا اٹھایا جائے گا۔" شعبہ نے بیان کیا، میں نے دس سال بعد ان (ابو بشر) سے یہی حدیث پھر پوچھی تو انہوں نے بالکل اسی طرح بیان کیا، البتہ انہوں نے یہ کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کے چہرے اور اس کے سر کو نہ ڈھانپو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٧١٢)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

99-بَابُ النَّهْيِ عَنْ اَنْ يُحَنَّطَ الْمُحْرِمُ اِذَا مَاتَ

99- محرم جب مرجائے تو اسے حنوط (خوشبو) لگانے کی ممانعت

2858: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذَا وَقَعَ مِنْ رَاحِلَتِهٖ فَاقْعَصَهُ اَوْ قَالَ فَاقْعَصَتْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْسِلُوْهُ بِمَآءٍ وَّسِدْرٍ وَ كَفِّنُوْهُ فِيْ ثَوْبَيْنِ وَلَا تُحَنِّطُوْهُ وَلَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَبْعَثُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: اس اثنا میں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عرفات میں وقوف کیا ہوا تھا، کہ وہ اچانک اپنی سواری سے گر پڑا اور اس کی گردن ٹوٹ گئی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو، اسے دو کپڑوں میں کفن دو، اسے خوشبو نہ لگاؤ اور نہ اس کے سر کو ڈھانپو، اس لیے کہ اللہ عزوجل اسے قیامت کے دن اسی حال میں اٹھائے گا کہ وہ تلبیہ پکار رہا ہوگا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۸، ۱۸۵۰)، مسلم: (الحدیث:۲۲۰۶/ ۹۴)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۲۳۹، ۳۲۴۰)، انظر تحفة الأشراف: ۵۴۳۷]۔

2859: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ وَقَصَتْ رَجُلًا مُحْرِمًا نَاقَتُهٗ فَقَتَلَتْهُ فَاُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اغْسِلُوْهُ وَ كَفِّنُوْهُ وَلَا تُغَطُّوْا رَاْسَهٗ وَلَا تُقَرِّبُوْهُ طِيْبًا فَاِنَّهٗ يُبْعَثُ يُهِلُّ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، ایک احرام والے شخص کو اس کی اونٹنی نے گرا کر اس کی گردن توڑ کر اسے ہلاک کر دیا، اسے رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے غسل دو، کفن دو اور اس کا سر نہ ڈھانپو نہ اسے خوشبو لگاؤ اس لیے کہ وہ تلبیہ پکارتا ہوا اٹھایا جائے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۸۳۹)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۲۴۱)، انظر تحفة الأشراف: ۵۴۹۷]۔

100-بَابُ النَّهْيِ اَنْ يُخَمَّرَ وَجْهُ الْمُحْرِمِ وَ رَاْسُهٗ اِذَا مَاتَ

100- محرم جب وفات پا جائے تو اس کا چہرہ اور سر ڈھانپنے کی ممانعت

2860: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيْفَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَجُلًا كَانَ حَاجًّا مَّعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَّهٗ لَفَظَهٗ بَعِيْرُهٗ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُغَسَّلُ وَيُكَفَّنُ فِيْ ثَوْبَيْنِ وَلَا يُغَطَّى رَاْسُهٗ وَوَجْهُهٗ فَاِنَّهٗ يَقُوْمُ يَوْمَ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کر رہا تھا، اس کے اونٹ نے اسے نیچے پھینک دیا تو وہ فوت ہو گیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسے غسل دیا جائے پھر کفن دیا جائے اور اس کے سر اور چہرے کو نہ ڈھانپا جائے، اس لیے کہ وہ قیامت کے دن تلبیہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الْقِيٰمَةِ مُلَبِّيًا۔

پکارتے ہوئے کھڑا ہوگا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۷۱۲)]۔

101- بَابُ النَّهْيِ عَنْ تَخْمِيرِ رَأْسِ الْمُحْرِمِ إِذَا مَاتَ

101- محرم جب فوت ہو جائے تو اس کا سر ڈھانپنے کی ممانعت

2861: أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما أَخْبَرَهُ قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَخَرَّ مِنْ فَوْقِ بَعِيرِهِ فَوَقَصَ وَقْصًا فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَأَلْبِسُوهُ ثَوْبَيْهِ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُلَبِّي۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: ایک آدمی احرام کی حالت میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آیا، پس وہ اپنے اونٹ سے گرا تو اس کی گردن ٹوٹ گئی اور وہ فوت ہو گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو، اس کے دونوں کپڑوں کا اسے کفن دو، اور اس کے سر کو نہ ڈھانپو، اس لیے کہ وہ قیامت کے دن تلبیہ پکارتا ہوا آئے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۱۹۰۳)]۔

102- بَابُ فِيمَنْ أُحْصِرَ بِعَدُوٍّ

102- جس شخص کو دشمن کی وجہ سے (حج یا عمرہ) سے روک دیا جائے

2862: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا كَلَّمَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا لَمَّا نَزَلَ الْجَيْشُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ قَبْلَ أَنْ يُقْتَلَ فَقَالَا لَا يَضُرُّكَ أَنْ لَّا تَحُجَّ الْعَامَ إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُحَالَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ دُونَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيَهُ وَحَلَقَ رَأْسَهُ وَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً إِنْ شَاءَ اللّٰهُ أَنْطَلِقُ فَإِنْ خُلِّيَ بَيْنِي وَبَيْنَ

نافع سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عبد اللہ اور سالم بن عبد اللہ دونوں سے اسے بیان کیا کہ انہوں نے سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کیا وہ اس سال جب ابن زبیر رضی اللہ عنہ کی شہادت سے پہلے ان کے خلاف لشکر کشی ہوئی حج نہ کرے تو ان کے لیے کوئی نقصان نہیں، اس لیے کہ ہمیں اندیشہ ہے کہ ہمارے اور بیت اللہ کے درمیان رکاوٹ ہو جائے گی، انہوں نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے تھے، تو بیت اللہ کے سامنے کفار قریش رکاوٹ بن گئے تو رسول اللہ ﷺ نے اپنی قربانی کا جانور ذبح کیا، اپنا سر منڈایا، اور میں تمہیں گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے عمرہ واجب کر لیا ہے میں ان شاء اللہ جاؤ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الْبَيْتِ طُفْتُ وَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَعَلْتُ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ فَإِنَّمَا شَأْنُهُمَا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَتِي فَلَمْ يَحِلَّ مِنْهُمَا حَتَّى أَحَلَّ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَهْدَى.

ں گا اگر مجھے بیت اللہ تک نہ جانے دیا گیا تو میں بھی اسی طرح کروں گا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا جب کہ میں آپ کے ساتھ تھا، پھر وہ کچھ دیر چلے، پھر فرمایا: ان دونوں کی ایک ہی حیثیت ہے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے حج کو اپنے عمرے کے ساتھ واجب کر لیا ہے، پس آپ ان دونوں سے حلال نہ ہوئے حتیٰ کہ قربانی کے دن احرام کھولا اور قربانی کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٨٠٧، ٤١٨٥، ١٨٠٨)، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٣٢]۔

2863: أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ عَرِجَ أَوْ كُسِرَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَا صَدَقَ.

حجاج بن عمرو الانصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جو لنگڑا ہو جائے یا اس کی ہڈی ٹوٹ جائے تو وہ حلال ہو گیا (احرام ختم ہوا) اس پر ایک دوسرا حج کرنا فرض ہے۔" راوی نے بیان کیا: میں نے سیدنا ابن عباس اور سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے اس بارے دریافت کیا تو ان دونوں نے فرمایا: "انہوں (حجاج) نے سچ فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٨٦٢، ١٨٦٣)، ترمذی: (الحدیث: ٩٤٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٠٧٧، ٣٠٧٨)، نسائی: (الحدیث: ٢٨٦١)، انظر تحفة الأشراف: ٣٢٩٤]۔

2864: أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَجَّاجٍ بْنِ الصَّوَّافِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ كُسِرَ أَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى وَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا صَدَقَ وَقَالَ شُعَيْبٌ فِي حَدِيثِهِ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

سیدنا حجاج بن عمرو رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جس کی ہڈی ٹوٹ جائے یا وہ لنگڑا ہو جائے تو وہ حلال ہو گیا اور وہ دوسرے سال حج کرے۔" عکرمہ نے کہا: میں نے سیدنا ابن عباس اور سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا، تو ان دونوں نے کہا: انہوں (حجاج) نے سچ کہا ہے، اور شعیب نے اپنی روایت میں ذکر کیا: وہ اگلے سال حج کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٨٦٠)]۔

103- بَابُ دُخُولِ مَكَّةَ

103- مکے میں داخلہ

2865: أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ سیدنا عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي كَافِعٌ أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَنْزِلُ بِذِي طُوًى يَبِيتُ بِهِ حَتَّى يُصَلِّيَ صَلَاةَ الصُّبْحِ حِينَ يَقْدَمُ إِلَى مَكَّةَ وَمُصَلَّى رَسُولِ اللهِ ﷺ ذٰلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ غَلِيظَةٍ لَّيْسَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي بُنِيَ ثَمَّ وَلٰكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ عَلَى أَكَمَةٍ خَشِنَةٍ غَلِيظَةٍ۔

اللہ ﷺ ذی طوی میں پڑاؤ ڈالتے تھے اور وہیں رات گزارتے حتی کہ صبح کی نماز پڑھتے جس وقت مکہ کی طرف پیش قدمی فرماتے اور رسول اللہ ﷺ کی جائے نماز وہ ایک ٹیلے پر تھی اس مسجد میں نہیں تھی جو کہ وہاں بن گئی ہے لیکن اس سے نیچے ایک سخت ٹیلے پر۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٨٤)، مسلم: (الحدیث: ١٢٥٩/ ٢٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ٨٤٦٠]۔

104-بَابُ دُخُولِ مَكَّةَ لَيْلاً

104-رات کے وقت مکہ میں داخل ہونا

2866: أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُزَاحِمُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ لَيْلاً مِنَ الْجِعِرَّانَةِ حِينَ مَشَى مُعْتَمِرًا فَأَصْبَحَ بِالْجِعِرَّانَةِ كَبَائِتٍ حَتَّى إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ خَرَجَ عَنِ الْجِعِرَّانَةِ فِي بَطْنِ سَرِفَ حَتَّى جَامَعَ الطَّرِيقَ طَرِيقَ الْمَدِينَةِ مِنْ سَرِفَ۔

محرش الکعبی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جس وقت عمرے کے لیے تشریف لائے تو آپ جعرانہ سے رات کے وقت روانہ ہوئے، پس آپ نے صبح جعرانہ میں کی رات گزارنے والے کی طرح حتی کہ جب سورج ڈھل گیا تو آپ جعرانہ سے وادی سرف میں تشریف لائے حتی کہ سرف سے مدینے کی راہ پر گامزن ہوئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث:١٩٩٦)، ترمذی: (الحدیث:٩٣٥)، نسائی: (الحدیث: ٢٨٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ١١٢٢٠]۔

2867: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أُسَيْدٍ عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ مِنَ الْجِعِرَّانَةِ لَيْلاً كَأَنَّهُ سَبِيكَةُ فِضَّةٍ فَاعْتَمَرَ ثُمَّ أَصْبَحَ بِهَا كَبَائِتٍ۔

محرش الکعبی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ رات کے وقت جعرانہ سے روانہ ہوئے، گویا کہ آپ چاندی کا ٹکڑا ہوں، پس آپ نے عمرہ کیا پھر آپ نے صبح کی گویا کہ آپ نے رات ہی وہاں بسر کی ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٨٦٣)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

105-بَابٌ مِنْ اَيْنَ يَدْخُلُ مَكَّةَ

105-مکہ میں کدھر سے داخل ہو

2868: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا الَّتِي بِالْبَطْحَاءِ وَخَرَجَ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلٰى۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بطحاء کی بلند گھاٹی کی طرف سے مکہ میں داخل ہوئے اور نیچے والی گھاٹی کی طرف سے باہر نکلے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث:۱۷۵۶)، مسلم: (الحدیث:۱۲۵۷/ ۲۲۳)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۸۶۶)، انظر تحفة الأشراف: ۸۱۴۰]۔

106-بَابُ دُخُوْلِ مَكَّةَ بِاللِّوَاءِ

106-پرچم کے ساتھ مکہ میں داخل ہونا

2869: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ وَلِوَاؤُهُ اَبْيَضُ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مکہ میں داخل ہوئے جب کہ آپ کا پرچم سفید تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث:۲۵۹۲)، ترمذی: (الحدیث:۱۶۷۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۸۱۷)، انظر تحفة الأشراف: ۲۸۸۹]۔

107-بَابُ دُخُوْلِ مَكَّةَ بِغَيْرِ اِحْرَامٍ

107-احرام کے بغیر مکہ میں داخل ہونا

2870: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَقِيْلَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوْهُ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ مکہ میں داخل ہوئے جب کہ آپ کے سر پر خود تھا، آپ کو بتایا گیا کہ ابن خطل کعبے کے غلافوں کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے قتل کر دو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۸۴۶، ۳۰۴۴، ۴۲۸۶، ۵۸۰۴)، مسلم: (الحدیث: ۴۵۰)، د، (الحدیث: ۴۵۰)، ترمذی: (الحدیث: ۱۶۹۳، ۱۰۶)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۰۸۵)، نسائی: (الحدیث: ۲۸۶۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۲۷]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

2871: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلٰى رَاْسِهِ الْمِغْفَرُ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فتح مکہ کے سال مکہ میں داخل ہوئے جب کہ آپ کے سر پر خود تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٨٦٧)]۔

2872: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ الْمَكِّيُّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ اِحْرَامٍ۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے آپ کے سر پر کالا عمامہ تھا اور آپ احرام کے بغیر تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٥١)، نسائی: (الحدیث: ٥٣٥٩)، انظر تحفة الأشراف: ٢٩٤٧]۔

108- بَابُ الْوَقْتِ الَّذِيْ وَافٰى فِيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ

108- نبی ﷺ کس وقت مکہ میں داخل ہوئے

2873: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَاَصْحَابُهُ لِصُبْحِ رَابِعَةٍ وَّهُمْ يُلَبُّوْنَ بِالْحَجِّ فَاَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّحِلُّوْا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب چار ذوالحجہ کی صبح حج کا تلبیہ پکارتے ہوئے داخل ہوئے، رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ احرام کھول دیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٠٨٥)، مسلم: (الحدیث: ١٩٩، ٢٠٠، ٢٠١، ٢٠٢)، نسائی: (الحدیث: ٢٨٧١)، انظر تحفة الأشراف: ٦٥٦٥]۔

2874: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ كَثِيْرٍ اَبُوْ غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لِاَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَقَدْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ فَصَلَّى الصُّبْحَ بِالْبَطْحَاءِ وَقَالَ مَنْ شَاءَ اَنْ يَّجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَفْعَلْ۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ چار ذوالحجہ کو مکہ تشریف لائے، آپ نے حج کا احرام باندھا تھا، پس آپ نے صبح کی نماز بطحاء میں پڑھی، اور فرمایا: ”جو اس کو عمرہ بنانا چاہے تو بنالے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٨٧٠)]۔

109-بَابُ اِنْشَادِ الشِّعْرِ فِي الْحَرَمِ وَالْمَشْيِ بَيْنَ يَدَيِ الْاِمَامِ

109-حرم میں شعر پڑھنا اور امام کے آگے چلنا

2875: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَآءٌ قَالَ جَابِرٌ قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ مَكَّةَ صَبِيْحَةَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ چار ذوالحجہ کی صبح مکہ تشریف لائے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث:٢٥٠٥)، مسلم: (الحديث:١٢١٦/ ١٤١)، ابن ماجه: (الحديث: ١٠٧٤)، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٤٨]۔

2876: اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ اَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ فِيْ عُمْرَةِ الْقَضَآءِ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ يَمْشِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُوَ يَقُوْلُ:

خَلُّوْا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيْلِهٖ
اَلْيَوْمَ نَضْرِبْكُمْ عَلٰى تَنْزِيْلِهٖ
ضَرْبًا يُزِيْلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيْلِهٖ
وَيُذْهِلُ الْخَلِيْلَ عَنْ خَلِيْلِهٖ

فَقَالَ لَهٗ عُمَرُ يَابْنَ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَفِيْ حَرَمِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تَقُوْلُ الشِّعْرَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ خَلِّ عَنْهُ فَلَهُوَ اَسْرَعُ فِيْهِمْ مِنْ نَضْحِ النَّبْلِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ عمرہ قضاء میں مکہ میں داخل ہوئے جب کہ عبداللہ بن رواحہ آپ کے آگے آگے چلتے ہوئے یہ شعر پڑھ رہے تھے۔ ”کفار کی اولاد آپ کی راہ چھوڑ دو، آج ہم ان کے حکم پر تمہیں ایسی مار ماریں گے کہ گردنیں اپنے مقام سے جدا ہو جائیں گی اور جگری دوست کو جگری دوست سے بے خبر کر دے گا۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: ابن رواحہ تم اللہ عزوجل کے حرم میں اور رسول اللہ ﷺ آگے آگے شعر کہتے ہو؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا: ”اسے چھوڑ دو، پس وہ ان کے لیے تیر کی مار سے بھی زیادہ کارگر ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحديث:٢٨٤٧)، نسائی: (الحديث:٢٨٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٦]۔

110-بَابُ حُرْمَةِ مَكَّةَ

110-حرم مکہ

2877: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا: ”اس شہر کو اللہ نے اسی روز سے حرم قرار دیا جس روز اس نے آسمانوں اور زمین کو تخلیق فرمایا تھا، پس وہ اللہ کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الْفَتْحِ هٰذَا الْبَلَدُ حَرَّمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللّٰهِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا يَلْتَقِطُ لُقَطَتَهُ إِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا وَلَا يُخْتَلٰى خَلَاهُ قَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا إِلَّا الْإِذْخِرَ۔

حرمت سے قیامت کے دن تک حرام ہے۔ پس اس کے (درختوں کے) کانٹے تک بھی نہیں کاٹے جا سکتے، اس کا شکار بھی نہیں ہنکایا جا سکتا، اور اس کی گری پڑی چیز بھی صرف وہی شخص اٹھا سکتا ہے جو اس کا اعلان کرے، اور اس کی گھاس بھی نہیں کاٹی جا سکتی۔" سیدنا عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ اذخر (گھاس کی ایک قسم) کی اجازت دے دیں، پس آپ ﷺ نے فرمایا: "اذخر کی اجازت ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۳۴۹، ۱۵۸۷، ۱۸۳۴، ۳۰۷۷، ۳۱۸۹، ۲۸۲۵، ۲۷۸۳)، مسلم: (الحدیث: ۸۵، ٤٤٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۰۱۸، ۲٤۸۰)، ترمذی: (الحدیث: ۱۵۹۰)، نسائی: (الحدیث: ۲۸۷۵، ٤۱۸۱)، انظر تحفة الأشراف: ۵۷٤۸]۔

111- بَابُ تَحْرِيمِ الْقِتَالِ فِيهِ

111- حرم میں قتال کا حرام ہونا

2878: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ إِنَّ هٰذَا الْبَلَدَ حَرَامٌ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَمْ يَحِلَّ فِيهِ الْقِتَالُ لِأَحَدٍ قَبْلِي وَأُحِلَّ لِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا: "یہ شہر حرام (حرمت والا) ہے۔ اللہ عزوجل نے اس کو حرام قرار دیا ہے۔ اس میں قتال کرنا مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال قرار نہیں دیا گیا، اور میرے لیے بھی دن کی ایک گھڑی حلال کیا گیا، پس وہ اللہ عزوجل کی حرمت کی وجہ سے (قیامت تک) حرام ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۸۷٤)]۔

2879: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَبْعَثُ الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ ائْذَنْ لِي أَيُّهَا الْأَمِيرُ أُحَدِّثْكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَ مِنْ يَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي وَأَبْصَرَتْهُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ حَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَّمَهَا اللّٰهُ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ وَلَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ

ابو شریح نے بیان کیا کہ انہوں نے عمرو بن سعید سے کہا جب کہ وہ مکہ کی طرف لشکر بھیج رہا تھا، جناب امیر مجھے اجازت دیں میں آپ سے ایک بات کرتا ہوں رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کی صبح خطبہ ارشاد فرمایا، میرے کانوں نے اسے سنا، میرے دل نے اسے یاد کیا اور میری آنکھوں نے دیکھا جس وقت آپ نے کلام فرمایا، اللہ کی حمد و ثنا بیان کی، پھر فرمایا "مکہ کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے لوگوں نے اسے حرام قرار نہیں دیا،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يَّسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَعْضُدَ بِهَا شَجَرًا فَاِنْ تَرَخَّصَ اَحَدٌ لِّقِتَالِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهَا فَقُوْلُوْا لَهٗ اِنَّ اللّٰهَ اَذِنَ لِرَسُوْلِهٖ وَلَمْ يَاْذَنْ لَكُمْ وَاِنَّمَا اَذِنَ لِيْ فِيْهَا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ وَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْاَمْسِ وَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ۔

اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ وہاں خون ریزی کرے، وہاں سے کسی درخت کو نہیں کاٹا جائے گا، پس اگر کوئی کہے کہ رسول اللہ ﷺ کو اس میں قتال کی اجازت دی گئی تو اسے کہو: اللہ نے صرف اپنے رسول اللہ ﷺ کو اجازت دی تھی، اور وہ جس طرح کل حرمت والا تھا وہ آج بھی حرمت والا ہے۔ پس جو یہاں موجود ہے وہ اسے اس تک پہنچا دے جو یہاں موجود نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٠٤، ١٨٣٢، ٤٢٩٥)، مسلم: (الحدیث: ١٣٥٤/ ٤٤٦)، ترمذی: (الحدیث: ٨٠٩، ١٤٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٥٧]۔

112-بَابُ حُرْمَةِ الْحَرَمِ

112-حرم کی حرمت

2880: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ سُحَيْمٌ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَغْزُوْ هٰذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ فَيُخْسَفُ بِهِمْ بِالْبَيْدَاءِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایک لشکر اس گھر (بیت اللہ) پر حملہ کرے گا پس اسے بیداء کے مقام پر دھنسا دیا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٢٩٢٨]۔

2881: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ اَبِيْ مُسْلِمٍ الْاَغَرِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَنْتَهِي الْبُعُوْثُ عَنْ غَزْوِ هٰذَا الْبَيْتِ حَتّٰى يُخْسَفَ بِجَيْشٍ مِّنْهُمْ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "لشکر اس گھر پر حملہ کرتے رہیں گے حتی کہ ان میں سے ایک لشکر کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٦٩]۔

2882: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ دَاوٗدَ الْمِصِّيْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَابِقٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنِ الدَّالَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ

سیدہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایک لشکر اس حرم کی طرف روانہ کیا جائے گا، پس جب وہ بیداء کے مقام پر ہوں گے وہ اول و آخر سب دھنسا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ اَخِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي رَبِيعَةَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُبْعَثُ جُنْدٌ اِلٰى هٰذَا الْحَرَمِ فَاِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ خُسِفَ بِاَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ وَلَمْ يَنْجُ اَوْسَطُهُمْ قُلْتُ اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ فِيهِمْ مُؤْمِنُونَ قَالَ تَكُونُ لَهُمْ قُبُورًا۔

دیے جائیں گے اور ان کے اوسط (درمیان) میں سے بھی کوئی نہیں بچے گا" میں نے عرض کیا: مجھے بتائیں اگر ان میں مومن ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: "ان کے لیے قبریں ہوں گی۔"

حکم الحدیث: (منکر)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث:۲۲۸۳/ ٦، ۲۲۸۳/ ۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۷۹۳]۔

2883: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ سَمِعَ جَدَّهُ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ رضی اللہ عنہا اَنَّهُ قَالَ ﷺ لَيَؤُمَّنَّ هٰذَا الْبَيْتَ جَيْشٌ يَغْزُونَهُ حَتّٰى اِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ خُسِفَ بِاَوْسَطِهِمْ فَيُنَادِي اَوَّلُهُمْ وَاٰخِرُهُمْ فَيُخْسَفُ بِهِمْ جَمِيعًا وَلَا يَنْجُو اِلَّا الشَّرِيدُ الَّذِي يُخْبِرُ عَنْهُمْ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ اَشْهَدُ عَلَيْكَ اَنَّكَ مَا كَذَبْتَ عَلٰى جَدِّكَ وَاَشْهَدُ عَلٰى جَدِّكَ اَنَّهُ مَا كَذَبَ عَلٰى حَفْصَةَ وَاَشْهَدُ عَلٰى حَفْصَةَ اَنَّهَا لَمْ تَكْذِبْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ۔

سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "ایک لشکر اس گھر (بیت اللہ) پر حملے کا قصد کرے گا حتیٰ کہ جب وہ بیداء کے علاقے میں پہنچے گا تو ان کے وسط والے حصے کو دھنسا دیا جائے گا۔ پس ان کے اول و آخر آواز دیں گے تو ان سب کو دھنسا دیا جائے گا، پس ان کے متعلق خبر دینے کے لیے بھاگ کر آنے والا شخص ہی بچے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابن ماجه: (الحدیث:٤٠٦٣)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۷۹۹]۔

113-بَابُ مَا يُقْتَلُ مِنَ الدَّوَابِّ فِي الْحَرَمِ

113-ایسے جانور جن کا حرم میں قتل کیا جانا جائز ہے

2884: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَاَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَاْرَةُ۔

ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "پانچ موذی جانور حل و حرم میں مار دیے جائیں گے: کوا، چیل، کاٹ کھانے والا کتا، بچھو اور چوہا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۲۸۳]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

114-بَابُ قَتْلِ الْحَيَّةِ فِي الْحَرَمِ

114-حرم میں سانپ کو مارنا

2885: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْغُرَابُ الْاَبْقَعُ وَالْحِدَاَةُ وَالْفَاْرَةُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”پانچ موذی جانور ہیں انہیں حل وحرم میں مار دیا جائے گا: سانپ، کاٹ کھانے والا کتا، چیل اور چوہا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٨٢٩)]۔

2886: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِالْخَيْفِ مِنْ مِّنًى حَتّٰى نَزَلَتْ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اقْتُلُوْهَا فَابْتَدَرْنَاهَا فَدَخَلَتْ فِيْ جُحْرِهَا۔

سیّدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم منیٰ کے علاقے خیف میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے حتیٰ کہ سورہ المرسلات نازل ہوئی۔ پس ایک سانپ نکل آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسے مار ڈالو، ہم اس کی طرف لپکے تو وہ بل میں داخل ہو گیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث:٢٣٣١٧، ٤٩٣١، ٤٩٣٤، ١٨٣٠)، مسلم: (الحديث:٢٣٣٤/ ١٣٧، ٢٣٣٤/ ١٣٨)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٦٣]۔

2887: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ عَرَفَةَ الَّتِيْ قَبْلَ يَوْمِ عَرَفَةَ فَاِذَا حِسُّ الْحَيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اقْتُلُوْهَا فَدَخَلَتْ شَقَّ جُحْرٍ فَاَدْخَلْنَا عُوْدًا فَقَلَعْنَا بَعْضَ الْجُحْرِ فَاَخَذْنَا سَعَفَةً فَاَضْرَمْنَا فِيْهَا نَارًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَقَاهَا اللّٰهُ شَرَّكُمْ وَوَقَاكُمْ شَرَّهَا۔

ابو عبیدہ نے اپنے والد سے روایت کیا۔ انہوں نے کہا: ہم عرفہ کی رات جو کہ عرفہ کے دن (نو ذوالحجہ) سے پہلے تھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے جب سانپ کی آہٹ محسوس ہوئی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسے مار ڈالو“ پس وہ بل کے دراڑ / شگاف میں داخل ہو گیا، پس ہم نے ایک لکڑی داخل کی اور بل کا کچھ حصہ کریدا، تو پھر اس میں لکڑیاں بھر دیں اور آگ لگا دی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ نے اسے تمہارے شر سے بچالیا اور تمہیں اس کے شر سے بچالیا۔“

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٦٣٠]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

115-بَابُ قَتْلِ الْوَزَغِ

115-چھپکلی مارنا

2888: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُالْحَمِيْدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اُمِّ شَرِيْكٍ قَالَتْ اَمَرَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِقَتْلِ الْاَوْزَاغِ۔

سیّدہ ام شریک رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے چھپکلی مارنے کا مجھے حکم فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث:۳۳۰۷، ۳۳۵۹)، مسلم: (الحدیث:۲۲۳۷/ ۱۴۲، ۲۲۳۷/ ۱۴۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۲۲۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۳۲۹]۔

2889: اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ وَّيُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْوَزَغُ الْفُوَيْسِقُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”چھپکلی موذی جانور ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۸۳۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۵۹۸]۔

116-بَابُ قَتْلِ الْعَقْرَبِ

116-بچھو کو مار ڈالنا

2890: اَخْبَرَنِيْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُرْوَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ خَمْسٌ مِّنَ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَاءَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: نبی ﷺ نے فرمایا: ”پانچ جانور ایسے ہیں کہ وہ سب کے سب موذی ہیں۔ انہیں حل میں حرم میں قتل کر دیا جائے گا: کاٹ کھانے والا کتا، کوا، چیل، بچھو اور چوہا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۴۰۱]۔

117-بَابُ قَتْلِ الْفَأْرَةِ فِي الْحَرَمِ

117-چوہے کو حرم میں مار ڈالنا

2891: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَمْسٌ مِّنَ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَاَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْفَارَةُ وَالْعَقْرَبُ۔

نے فرمایا: "پانچ جانور ایسے ہیں کہ وہ سب کے سب موذی ہیں انہیں حرم میں بھی مار ڈالا جائے گا۔ کوا، چیل، کاٹ کھانے والا کتا، چوہا اور بچھو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث:۱۸۲۹)و مسلم: (الحدیث:۱۱۹۸/ ۷۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۶۹۹]۔

2892: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ ﷺ قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا حَرَجَ عَلٰى مَنْ قَتَلَهُنَّ الْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَاَةُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر ﷺ نے بیان کیا: نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ حفصہ ﷺ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پانچ جانور ایسے ہیں جن کو مار ڈالنے والے پر کوئی حرج نہیں، بچھو، کوا، چیل، چوہا اور کاٹ کھانے والا کتا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث:۱۸۲۸)، مسلم: (الحدیث:۱۲۰۰/ ۷۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۸۰٤]۔

118-بَابُ قَتْلِ الْحِدَاَةِ فِي الْحَرَمِ

118-حرم میں چیل کو مار ڈالنا

2893: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحِدَاَةُ وَالْغُرَابُ وَالْفَارَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَذَكَرَ بَعْضُ اَصْحَابِنَا اَنَّ مَعْمَرًا كَانَ يَذْكُرُهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ وَعَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پانچ موذی جانور ہیں وہ حل و حرم میں مار دیئے جائیں گے۔ چیل، کوا، چوہا، بچھو اور کاٹ کھانے والا کتا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث:۳۳۱٤)، مسلم: (الحدیث:۱۱۹۸/ ٦۹، ۱۱۹۸/۷۰)، ترمذی: (الحدیث: ۸۳۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱٦٦۲۹]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

119-بَابُ قَتْلِ الْغُرَابِ فِي الْحَرَمِ

119- کوے کو حرم میں مار ڈالنا

2894: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْغُرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُوْرُ وَالْحِدَأَةُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پانچ جانور موذی ہیں، انہیں حرم میں بھی مار دیا جائے گا: بچھو، چوہا، کوا، کاٹ کھانے والا کتا، اور چیل۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث:۱۱۹۸/ ٦٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٨٦٢]۔

120-بَابُ النَّهْيِ اَنْ يُّنَفَّرَ صَيْدُ الْحَرَمِ

120-حرم کے شکار ہانکے نہ جائیں

2895: اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذِهِ مَكَّةُ حَرَّمَهَا اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَمْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِيْ وَلَا لِاَحَدٍ بَعْدِيْ وَاِنَّمَا اُحِلَّتْ لِيْ سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ وَهِيَ سَاعَتِيْ هٰذِهِ حَرَامٌ بِحَرَامِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا يُخْتَلٰى خَلَاهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهَا وَلَا تَحِلُّ لُقْطَتُهَا اِلَّا لِمُنْشِدٍ فَقَامَ الْعَبَّاسُ وَكَانَ رَجُلًا مُجَرَّبًا فَقَالَ اِلَّا الْاِذْخِرَ فَاِنَّهُ لِبُيُوْتِنَا وَقُبُوْرِنَا فَقَالَ اِلَّا الْاِذْخِرَ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ مکہ ہے اللہ عزوجل نے اسے آسمانوں اور زمین کی تخلیق کے روز سے حرمت والا بنایا ہے، مجھ سے پہلے بھی کسی کے لیے حلال تھا نہ میرے بعد کسی کے لیے حلال ہوگا، میرے لیے بھی ایک دن گھڑی بھر کے لیے حلال ہوا تھا، اور وہ اللہ کی حرمت کی وجہ سے اس گھڑی سے قیامت کے دن تک حرام ہے، اس کی گھاس اکھاڑی جائے گی نہ اس کے شکار ہانکے جائیں گے اور نہ وہاں کی کوئی گری ہوئی چیز اٹھائی جائے گی، البتہ اعلان کرنے والا اٹھا سکتا ہے" پس سیّدنا عباس رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے وہ تجربہ کار شخصیت تھے، انہوں نے عرض کیا: اذخر (گھاس) کی اجازت دے دیجیے۔ اس لیے کہ وہ ہمارے گھروں اور ہماری قبروں کے کام آتی ہے" آپ ﷺ نے فرمایا: "اذخر کی اجازت ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری تعلیقاً: (الحدیث:۳٤۳۳)، انظر تحفة الأشراف: ٦١٦٩]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

121-بَابُ اِسْتِقْبَالِ الْحَجِّ

121-حاجی کا استقبال کرنا

2896: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ زَنْجُوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ مَكَّةَ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ وَابْنُ رَوَاحَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ يَقُوْلُ:

خَلُّوْا بَنِي الْكُفَّارِ عَنْ سَبِيْلِهٖ
اَلْيَوْمَ نَضْرِبُكُمْ عَلٰى تَنْزِيْلِهٖ
ضَرْبًا يُزِيْلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيْلِهٖ
وَيُذْهِلُ الْخَلِيْلَ عَنْ خَلِيْلِهٖ

قَالَ عُمَرُ يَا ابْنَ رَوَاحَةَ فِي حَرَمِ اللّٰهِ وَبَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ تَقُوْلُ هٰذَا الشِّعْرَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ خَلِّ عَنْهُ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَكَلَامُهٗ اَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ وَقْعِ النَّبْلِ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ عمرہ قضاء میں مکہ میں داخل ہوئے جبکہ سیّدنا ابن رواحہ رضی اللہ عنہ آپ کے آگے یہ اشعار پڑھ رہے تھے: ”اے اولاد کفار آپ کی راہ چھوڑ دو، ہم آج تمہیں اس کے حکم پر ایسا ماریں گے کہ کھوپڑی اپنے اصل مقام سے سرک جائے گی“ اور وہ (مار) جگری دوست کو جگری دوست سے بے خبر کر دے گی۔“

سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابن رواحہ! کیا اللہ کے حرم میں، اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے اشعار پڑھتے ہو؟ نبی ﷺ نے فرمایا: ”اسے چھوڑ دو، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اس کا کلام ان پر تیر کی مار کی طرح ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٨٧٣)]۔

2897: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ اسْتَقْبَلَهٗ اُغَيْلِمَةُ بَنِيْ هَاشِمٍ قَالَ فَحَمَلَ وَاحِدًا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاٰخَرَ خَلْفَهٗ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب مکہ تشریف لائے تو بنو ہاشم کے بچوں نے آپ کا استقبال کیا، پس آپ نے ایک کو اپنے آگے اور ایک کو اپنے پیچھے سوار کر لیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٧٩٨، ٥٩٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ٦٠٥٣]۔

122-بَابُ تَرْكِ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ رُؤْيَةِ الْبَيْتِ

122-بیت اللہ نظر آنے پر ترک رفع الیدین

2898: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا قَزَعَةَ الْبَاهِلِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ

المہاجر المکی نے بیان کیا: سیّدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جو بیت اللہ دیکھتا ہے کیا وہ اپنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الْمُهَاجِرِ الْمَكِّيِّ قَالَ سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِاللهِ عَنِ الرَّجُلِ يَرَى الْبَيْتَ أَيَرْفَعُ يَدَيْهِ قَالَ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَحَدًا يَفْعَلُ هٰذَا إِلَّا الْيَهُودَ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَلَمْ نَكُنْ نَفْعَلُهُ۔

ہاتھ اٹھائے گا؟ انہوں نے کہا: میرے خیال میں صرف یہود ہی اس طرح کرتے ہیں۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا تو ہم اس طرح نہیں کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۸۷۰)، ترمذی: (الحدیث: ۸۵۵)، انظر تحفة الأشراف: ۳۱۱۶]۔

123-بَابُ الدُّعَاءِ عِنْدَ رُؤْيَةِ الْبَيْتِ

123- بیت اللہ دیکھنے پر دعا کرنا

2899: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُاللهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ طَارِقِ بْنِ عَلْقَمَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا جَاءَ مَكَانًا فِي دَارِ يَعْلٰى اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَدَعَا۔

عبدالرحمن بن طارق ابن علقمہ نے اپنی والدہ سے روایت کیا کہ نبی ﷺ جب یعلیٰ کے گھر میں ایک جگہ پر تشریف لاتے تو آپ قبلہ رخ ہو کر دعا فرماتے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۰۰۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۳۷٤]۔

124-بَابُ فَضْلِ الصَّلٰوةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

124- مسجد حرام میں نماز کی فضیلت

2900: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِاللهِ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ صَلٰوةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلٰوةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا رَوٰى هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ غَيْرَ مُوسَى الْجُهَنِيِّ وَخَالَفَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُ۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "میری مسجد میں ایک نماز مسجد حرام کے علاوہ دیگر مساجد کی ایک ہزار نماز سے افضل ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٣٩٥/ ٥٠٩)، انظر تحفة الأشراف: ٨٤٥١]-

2901: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَنْبَاَنَا وَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَّقُوْلُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ اَنَّ مَيْمُوْنَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ يَقُوْلُ صَلٰوةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْكَعْبَةَ۔

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ میمونہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "میری اس مسجد میں ایک نماز مسجد کعبہ کے علاوہ دیگر مساجد کی ایک ہزار نماز سے افضل ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٦٩٠)]-

2902: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَاسَلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ الْاَغَرَّ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ فَحَدَّثَ الْاَغَرُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يُحَدِّثُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ صَلَاةٌ فِيْ مَسْجِدِيْ هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْكَعْبَةَ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "میری اس مسجد میں ایک نماز کعبہ (کی مسجد) کے علاوہ دیگر مساجد کی ہزار نماز سے افضل ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١١٩٠)، مسلم: (الحدیث: ١٣٩٤/ ٥٠٧)، ترمذی: (الحدیث: ٣٢٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٤٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٤٦٤ و ١٤٩٦٠]-

125-بَابُ بِنَاءِ الْكَعْبَةِ

125-تعمیر کعبہ

2903: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ اَخْبَرَ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلَمْ تَرَيْ اَنَّ قَوْمَكِ حِيْنَ بَنُوا الْكَعْبَةَ اقْتَصَرُوْا عَنْ قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَلَا تَرُدُّهَا عَلٰى قَوَاعِدِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَوْلَا حِدْثَانُ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ فَقَالَ عَبْدُاللّٰهِ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا تمہیں معلوم نہیں کہ تمہاری قوم نے جس وقت کعبہ کو تعمیر کیا تو انہوں نے ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں سے کم بنایا" میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ کیا آپ اسے ابراہیم علیہ السلام کی قواعد ر بنیادوں پر نہیں لوٹا دیتے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی (تو میں اسی طرح کر دیتا)" سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے رسول اللہ ﷺ سے سن رکھا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بْنُ عُمَرَ لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ مَا أَرَى تَرْكَ اسْتِلَامِ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمَّمْ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

تھا تو میرا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حطیم کے پاس والے دونوں رکنوں کا استلام اسی لیے چھوڑا کہ بیت اللہ ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر تعمیر نہیں ہوا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث:۱۵۸۳، ۳۳۶۸، ٤٤٨٤)، مسلم: (الحدیث:۱۳۳۳/ ۳۹۹، ۱۳۳۳/ ٤۰۰)، نسائی: (الحدیث: ۱۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱٦۲۸۷]۔

2904: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِ قَوْمِكِ بِالْكُفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ فَبَنَيْتُهُ عَلَى أَسَاسِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلْتُ لَهُ خَلْفًا فَإِنَّ قُرَيْشًا لَمَّا بَنَتِ الْبَيْتَ اسْتَقْصَرَتْ.

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی تو میں بیت اللہ کو گرا کر اسے ابراہیم علیہ السلام کی بنیاد پر تعمیر کرتا، اور میں اس کے لیے ایک پیچھے (دروازہ) بناتا، اس لیے کہ جب قریش نے بیت اللہ بنایا تو اس میں کمی کی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۰۹۳]۔

2905: أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَوْلَا أَنَّ قَوْمِي وَفِي حَدِيثِ مُحَمَّدٍ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ فَلَمَّا مَلَكَ ابْنُ الزُّبَيْرِ جَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ.

ام المومنین رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر میری قوم" محمد بن عبدالاعلیٰ کی روایت میں ہے: "تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی تو میں کعبہ کو گرا کر اس کے دو دروازے بنا دیتا" پس جب ابن الزبیر کی حکومت آئی تو انہوں نے اس کے دو دروازے بنا دیئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث:۸۷۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱٦۰۳۰]۔

2906: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَأَمَرْتُ بِالْبَيْتِ فَهُدِمَ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "عائشہ (رضی اللہ عنہا) اگر تمہاری قوم نئی نئی مسلمان نہ ہوئی ہوتی تو میں بیت اللہ کے متعلق حکم دیتا تو اسے گرا دیا جاتا، پس اس میں سے جو حصہ نکال دیا گیا تھا اسے اس میں داخل کر دیتا، میں اسے زمین کے ساتھ ملا دیتا، اور اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَأَدْخَلْتُ فِيهِ مَا أُخْرِجَ مِنْهُ وَأَلْزَقْتُهُ بِالْأَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهُ بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَبَابًا غَرْبِيًّا فَإِنَّهُمْ قَدْ عَجَزُوا عَنْ بِنَائِهِ فَبَلَغْتُ بِهِ أَسَاسَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ فَذَلِكَ الَّذِي حَمَلَ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى هَدْمِهِ قَالَ يَزِيدُ وَقَدْ شَهِدْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ حِينَ هَدَمَهُ وَبَنَاهُ وَأَدْخَلَ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ وَقَدْ رَأَيْتُ أَسَاسَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِجَارَةً كَأَسْنِمَةِ الْإِبِلِ مُتَلَاحِكَةً۔

کے دو دروازے بنا دیتا، شرقی دروازہ اور غربی دروازہ، اس لیے کہ وہ (قریش) اس کی تعمیر سے عاجز آ گئے تھے پس میں اس کو ابراہیم علیہ السلام کی اساس تک پہنچا دیتا" راوی نے بیان کیا: اس چیز نے ابن الزبیر رضی اللہ عنہما کو اس کے گرانے پر آمادہ کیا، یزید نے بیان کیا: جس وقت ابن الزبیر رضی اللہ عنہما نے اسے گرایا اور بنایا تھا میں موجود تھا، انہوں نے حجر (حطیم) کے حصے کو اس میں داخل کر دیا تھا، میں نے ابراہیم علیہ السلام کی اساس کو دیکھا تھا وہ ایسے پتھر تھے جو اونٹ کے کوہان کی طرح آپس میں پیوست تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٥٨٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٣٥٣]۔

2907: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "حبشہ کا دو چھوٹی پنڈلیوں والا شخص کعبہ کو خراب کرے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٥٩١)، مسلم: (الحدیث: ٢٩٠٩/ ٥٧)، نسائی: (الحدیث: ١٧٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٣١١٦]۔

126-بَابُ دُخُولِ الْبَيْتِ

126- بیت اللہ میں داخل

2908: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ دَخَلَهَا النَّبِيُّ ﷺ وَبِلَالٌ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَأَجَافَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْبَابَ فَمَكَثُوا فِيهَا مَلِيًّا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ وَرَكِبْتُ الدَّرَجَةَ وَدَخَلْتُ الْبَيْتَ فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ قَالُوا هٰهُنَا وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُمْ كَمْ صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ فِي الْبَيْتِ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ کعبہ کے پاس پہنچے۔ جب کہ نبی ﷺ، بلال اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما اس کے اندر تشریف لے گئے تھے، اور سیدنا عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ نے دروازہ بند کر لیا، وہ کچھ دیر اس کے اندر رہے، پھر انہوں نے دروازہ کھولا تو نبی ﷺ باہر تشریف لائے، میں سیڑھی پر چڑھ کر بیت اللہ کے اندر داخل ہوا۔ تو میں نے کہا: نبی ﷺ نے کہاں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے بتایا: یہاں۔ میں ان سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ آپ نے کتنی رکعتیں پڑھی تھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٦٩١)]۔

2909: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْبَيْتَ وَمَعَهُ الْفَضْلُ ابْنُ عَبَّاسٍ وَّاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَّ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَبِلَالٌ فَاَجَافُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَمَكَثَ فِيْهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ خَرَجَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ كَانَ اَوَّلُ مَنْ لَقِيْتُ بِلَالًا قُلْتُ اَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ قَالَ مَا بَيْنَ الْاُسْطُوَانَتَيْنِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کو بیت اللہ میں داخل ہوئے جبکہ فضل بن عباس، اسامہ بن زید، عثمان بن طلحہ اور بلال رضی اللہ عنہم آپ کے ساتھ تھے، انہوں نے دروازہ بند کر لیا، پس جس قدر اللہ نے چاہا آپ اس کے اندر رہے۔ پھر باہر تشریف لے آئے۔ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: میں سب سے پہلے بلال رضی اللہ عنہ سے ملا، میں نے کہا: نبی ﷺ نے کہاں نماز پڑھی؟ انہوں نے فرمایا: دو ستونوں کے درمیان۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٦٩١)]۔

127-بَابُ مَوْضِعِ الصَّلَاةِ فِي الْبَيْتِ

127- بیت اللہ میں نماز پڑھنے کی جگہ

2910: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْكَعْبَةَ وَدَنَا خُرُوْجُهُ وَوَجَدْتُ شَيْئًا فَذَهَبْتُ سَرِيْعًا فَوَجَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَارِجًا فَسَاَلْتُ بِلَالًا اَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ قَالَ نَعَمْ رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے آپ کے باہر تشریف لانے کا وقت قریب ہوا تو میں نے دل میں کوئی خیال محسوس کیا پس میں گیا اور جلدی سے آیا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو باہر نکلتے ہوئے دیکھا، تو میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے سوال کیا، کیا رسول اللہ ﷺ نے کعبہ میں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں، دو ستونوں کے درمیان۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٦٩١)، انظر تحفة الأشراف: ٢٠٣٧ و ٧٢٧٩]۔

2911: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُوْلُ اُتِيَ ابْنُ عُمَرَ فِي مَنْزِلِهِ فَقِيْلَ هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فَاَقْبَلْتُ فَاَجِدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ خَرَجَ وَاَجِدُ بِلَالًا عَلَى الْبَابِ فَاَمَّا فَقُلْتُ يَا بِلَالُ اَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اَيْنَ

مجاہد بیان کرتے ہیں: سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے گھر لائے گئے تو ان سے کہا گیا: یہ رسول اللہ ﷺ کعبہ میں تشریف لے گئے، پس میں آیا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو باہر تشریف لاتے ہوئے دیکھا، میں نے سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کو دروازے پر کھڑا دیکھا تو میں نے کہا: بلال! کیا رسول اللہ ﷺ نے کعبہ میں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ میں نے کہا: کہاں؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ الْأُسْطُوَانَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي وَجْهِ الْكَعْبَةِ۔

انہوں نے کہا: ان دونوں ستونوں کے درمیان دو رکعتیں، پھر آپ باہر تشریف لائے تو کعبہ کے سامنے دو رکعتیں پڑھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٦٩١)]۔

2912: أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُنْبِجِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ﷺ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْكَعْبَةَ فَسَبَّحَ فِي نَوَاحِيهَا وَكَبَّرَ وَلَمْ يُصَلِّ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هٰذِهِ الْقِبْلَةُ۔

سیّدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کعبہ کے اندر تشریف لے گئے، آپ نے اس کے کونوں میں تسبیح و تکبیر کہی اور نماز نہ پڑھی، پھر آپ باہر تشریف لے آئے تو مقام ابراہیم کے پاس دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر فرمایا: "یہ قبلہ ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٩١٤، ٢٩١٥، ٢٩١٦)، انظر تحفة الأشراف: ١١٠]۔

128-بَابُ الْحِجْرِ

128-حطیم کا بیان

2913: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عَائِشَةَ ﷺ تَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَوْلَا أَنَّ النَّاسَ حَدِيثُ عَهْدِهِمْ بِكُفْرٍ وَلَيْسَ عِنْدِي مِنَ النَّفَقَةِ مَا يُقَوِّي عَلَى بِنَائِهِ لَكُنْتُ أَدْخَلْتُ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ خَمْسَةَ أَذْرُعٍ وَجَعَلْتُ لَهُ بَابًا يَدْخُلُ النَّاسُ مِنْهُ وَبَابًا يَخْرُجُونَ مِنْهُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر لوگ نئے نئے مسلمان نہ ہوئے ہوتے جبکہ میرے پاس اتنے وسائل / خرچہ نہیں جو اس کی تعمیر پر میری قوت کا باعث بنتا تو میں حطیم سے پانچ ہاتھ جگہ بیت اللہ میں داخل کر دیتا، اور میں اس کے لیے ایک دروازہ داخل ہونے کے لیے اور دوسرا دروازہ اس میں سے نکلنے کے لیے بنا دیتا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحديث:١٣٣٣/ ٤٠١، ١٣٣٣/ ٤٠٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٩٠]۔

2914: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرِّبَاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ ﷺ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ أَلَا أَدْخُلُ الْبَيْتَ قَالَ ادْخُلِي الْحِجْرَ فَإِنَّهُ مِنَ الْبَيْتِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کیا میں بیت اللہ میں داخل نہیں ہو سکتی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "حطیم میں داخل ہو جاؤ۔ وہ بھی بیت اللہ کا حصہ ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٣٤)، نسائی: (الحدیث: ٣٥٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨٥٢]۔

129-بَابُ الصَّلَاةِ فِي الْحِجْرِ

129- حطیم میں نماز

2915: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ اَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ اُمِّهٖ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كُنْتُ اُحِبُّ اَنْ اَدْخُلَ الْبَيْتَ فَاُصَلِّيَ فِيْهِ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِيْ فَاَدْخَلَنِي الْحِجْرَ فَقَالَ اِذَا اَرَدْتِ دُخُوْلَ الْبَيْتِ فَصَلِّي هٰهُنَا فَاِنَّمَا هُوَ قِطْعَةٌ مِنَ الْبَيْتِ وَلٰكِنَّ قَوْمَكِ اقْتَصَرُوْا حِيْثُ بَنَوْهُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے بیان کیا، میں بیت اللہ میں داخل ہو کر وہاں نماز پڑھنا چاہتی تھی۔ پس رسول اللہ ﷺ نے مجھے ہاتھ سے پکڑ کر حطیم میں داخل فرمادیا۔ اور فرمایا: "جب تم بیت اللہ میں داخل ہونا چاہو تو یہاں نماز پڑھ لیا کرو وہ بیت اللہ ہی کا ایک حصہ ہے۔ لیکن تمہاری قوم نے جس وقت اسے بنایا تو انہوں نے کمی کی۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٠٢٨)، ترمذی: (الحدیث: ٨٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٦١]۔

130-بَابُ التَّكْبِيْرِ فِيْ نَوَاحِي الْكَعْبَةِ

130- کعبہ کے کونوں میں تکبیر کہنا

2916: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ لَمْ يُصَلِّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ وَلٰكِنَّهٗ كَبَّرَ فِيْ نَوَاحِيْهِ۔

سیّدنا ابن عباس ﷺ نے بیان کیا: نبی ﷺ نے کعبہ میں نماز نہیں پڑھی لیکن انہوں نے اس کے کونوں میں تکبیریں کہی ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٨٧٤)، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٠٢]۔

131-بَابُ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ فِي الْبَيْتِ

131- بیت اللہ میں ذکر و دعا

2917: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهٗ دَخَلَ هُوَ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ فَاَمَرَ بِلَالًا فَاَجَافَ الْبَابَ

سیّدنا اسامہ بن زید ﷺ سے روایت ہے کہ وہ اور رسول اللہ ﷺ بیت اللہ میں داخل ہوئے تو آپ نے بلال ﷺ کو حکم فرمایا کہ وہ دروازہ بند کر دیں۔ اس وقت بیت اللہ کے چھ ستون تھے پس آپ چلے گئے حتیٰ کہ جب آپ ان دو ستونوں کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَالْبَيْتُ إِذْذَاكَ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ فَمَضَى حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ الْأُسْطُوَانَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ بَابَ الْكَعْبَةِ جَلَسَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَسَأَلَهُ وَاسْتَغْفَرَهُ ثُمَّ قَامَ حَتَّى أَتَى مَا اسْتَقْبَلَ مِنْ دُبُرِ الْكَعْبَةِ فَوَضَعَ وَجْهَهُ وَخَدَّهُ عَلَيْهِ وَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَسَأَلَهُ وَاسْتَغْفَرَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ عَلَى كُلِّ رُكْنٍ مِنْ أَرْكَانِ الْكَعْبَةِ فَاسْتَقْبَلَهُ بِالتَّكْبِيرِ وَالتَّهْلِيلِ وَالتَّسْبِيحِ وَالثَّنَاءِ عَلَى اللهِ وَالْمَسْأَلَةِ وَالْإِسْتِغْفَارِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ وَجْهِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ هٰذِهِ الْقِبْلَةُ، هٰذِهِ الْقِبْلَةُ۔

درمیان تھے جو کہ دروازے کے پاس ہیں تو آپ بیٹھ گئے۔ اللہ کی حمد وثنا بیان کی، اس سے دعائیں کیں، استغفار کیا، پھر کھڑے ہوئے حتیٰ کہ آپ وہاں تشریف لائے جو کعبہ کی پشت سے سامنے تھا آپ نے اپنا چہرہ اور رخسار اس پر رکھ کر اللہ کی حمد وثنا بیان کی، دعائیں کیں اور استغفار کیا، پھر آپ کعبہ کے ہر کونے میں گئے اس کے سامنے تکبیر وتہلیل (لا الہ الا اللہ)، تسبیح کی اور اللہ کی ثنا بیان کی، اللہ سے مانگا اور مغفرت طلب کی، پھر باہر تشریف لے آئے کعبہ کی طرف رخ کر کے دو رکعتیں پڑھیں پھر مڑے تو فرمایا: "یہ قبلہ ہے یہ قبلہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۹۰۹)]۔

132-بَابُ وَضْعِ الصَّدْرِ وَالْوَجْهِ عَلَى مَا اسْتَقْبَلَ مِنْ دُبُرِ الْكَعْبَةِ

132- کعبے کی پشت کے سامنے والی دیوار پر چہرہ اور سینہ رکھنا

2918: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ﷺ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ الْبَيْتَ فَجَلَسَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَكَبَّرَ وَهَلَّلَ ثُمَّ مَالَ إِلَى مَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْبَيْتِ فَوَضَعَ صَدْرَهُ عَلَيْهِ وَخَدَّهُ وَيَدَيْهِ ثُمَّ كَبَّرَ وَهَلَّلَ وَدَعَا فَعَلَ ذٰلِكَ بِالْأَرْكَانِ كُلِّهَا ثُمَّ خَرَجَ فَأَقْبَلَ عَلَى الْقِبْلَةِ وَهُوَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ هٰذِهِ الْقِبْلَةُ هٰذِهِ الْقِبْلَةُ۔

سیدنا اسامہ بن زید ؓ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیت اللہ میں داخل ہوا تو آپ بیٹھ گئے اللہ کی حمد وثنا بیان کی، تکبیر وتہلیل بیان کی، پھر آپ بیت اللہ کی اپنے سامنے والی دیوار پر جھکے تو اپنا سینہ، چہرہ اور ہاتھ اس پر رکھ دیئے، پھر تکبیر وتہلیل اور دعا کی، آپ نے تمام کونوں میں اسی طرح کیا، پھر باہر تشریف لائے تو قبلے کی طرف رخ فرمایا جبکہ آپ دروازے پر تھے تو فرمایا: "یہ قبلہ ہے، یہ قبلہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ۲۹۱۴، ۲۹۰۹، ۲۹۱۶)، انظر تحفة الأشراف: ۲۱۱۰]۔

133-بَابُ مَوْضِعِ الصَّلَاةِ مِنَ الْكَعْبَةِ

133- کعبہ میں نماز پڑھنے کی جگہ

2919: أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ

سیدنا اسامہ ؓ نے بیان کیا رسول اللہ ﷺ بیت اللہ سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ اُسَامَةَ ﷺ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبَيْتِ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فِيْ قُبُلِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا الْقِبْلَةُ۔

باہر تشریف لائے تو کعبہ کے سامنے دو رکعتیں پڑھیں پھر فرمایا: ”یہ قبلہ ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۹۰۹، ۲۹۱۴، ۲۹۱۵)]۔

2920: اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ اَصْرَمَ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَآءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ الْبَيْتَ فَدَعَا فِيْ نَوَاحِيْهِ كُلِّهَا وَلَمْ يُصَلِّ فِيْهِ حَتّٰى خَرَجَ مِنْهُ فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِيْ قُبُلِ الْكَعْبَةِ۔

سیّدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بیت اللہ میں داخل ہوئے تو آپ نے اس کے تمام کونوں میں دعا فرمائی، اور وہاں نماز نہیں پڑھی حتیٰ کہ وہاں سے باہر تشریف لے آئے، جب آپ باہر تشریف لائے تو کعبہ کے سامنے دو رکعتیں پڑھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۳۳۰/ ۳۹۵)، انظر تحفة الأشراف: ۹۶]۔

2921: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْدُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَيُقِيْمُهُ عِنْدَ الشُّقَّةِ الثَّالِثَةِ مِمَّا يَلِي الرُّكْنَ الَّذِيْ يَلِي الْحَجَرَ مِمَّا يَلِي الْبَابَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَمَا اُنْبِئْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّيْ هٰهُنَا فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيَتَقَدَّمُ فَيُصَلِّيْ۔

عبد اللہ بن سائب سے روایت ہے کہ وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کو لے کر آتے اور انہیں تیسرے حصے کے پاس کھڑا کر دیتے تھے جو کہ اس کونے کے پاس ہے جو کہ حجر اسود کے پاس ہے اس سے جو کہ دروازے کے پاس ہے، پس سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا مجھے یہ نہیں بتایا گیا کہ رسول اللہ ﷺ اس جگہ نماز پڑھا کرتے تھے؟ وہ کہتے: ہاں۔ پس وہ آگے بڑھتے اور نماز پڑھتے تھے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۹۰۰)، انظر تحفة الأشراف: ۵۳۱۷]۔

134- بَابُ ذِكْرِ الْفَضْلِ فِي الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ

134- بیت اللہ کے طواف کی فضیلت

2922: حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ مِنْ لَفْظِهٖ قَالَ اَنْبَاَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا اَبَا عَبْدِالرَّحْمٰنِ مَا اَرَاكَ تَسْتَلِمُ اِلَّا هٰذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ قَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ

عبد اللہ بن عبید بن عمیر سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کہا: ابو عبد الرحمن! میں آپ کو صرف ان دو کونوں کا استلام کرتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”ان دونوں کو ہاتھ لگانے سے گناہ گر جاتے ہیں۔“ اور میں نے آپ کو فرماتے ہوئے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مَسْحَهُمَا يَحُطَّانِ الْخَطِيئَةَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ طَافَ سَبْعًا فَهُوَ كَعِدْلِ رَقَبَةٍ۔

سنا: "جو بیت اللہ کے سات چکر لگائے تو اسے غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۹۵۹)، انظر تحفة الأشراف: ۷۳۱۷]۔

135-بَابُ الْكَلَامِ فِي الطَّوَافِ

135- طواف کے دوران باتیں کرنا

2923: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِإِنْسَانٍ يَقُودُهُ إِنْسَانٌ بِخِزَامَةٍ فِي أَنْفِهِ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ بِيَدِهِ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَقُودَهُ بِيَدِهِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جب کہ آپ کعبہ کا طواف کر رہے تھے کہ ایک دوسرا انسان اس کی ناک میں نکیل ڈال کر اسے لا رہا تھا، پس نبی ﷺ نے اپنے دست مبارک کے ساتھ اسے کاٹ دیا، پھر اسے حکم فرمایا کہ وہ اس کے ہاتھ سے پکڑ کر اسے لے کر چلے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۶۲۰، ۶۷۳۰، ۱۶۲۱، ۶۷۰۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۳۰۲)، نسائی: (الحدیث: ۲۹۲۱، ۳۸۱۹، ۳۸۲۰)، انظر تحفة الأشراف: ۵۷۰۴]۔

2924: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِرَجُلٍ يَقُودُهُ رَجُلٌ بِشَيْءٍ ذَكَرَهُ فِي نَذْرٍ فَتَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَقَطَعَهُ قَالَ إِنَّهُ نَذْرٌ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جسے ایک آدمی کسی چیز کے ساتھ لے کر چل رہا تھا، اس نے اس بارے میں نذر کا ذکر کیا، تو نبی ﷺ نے اسے پکڑ کر کاٹ دیا اور فرمایا: "یہ نذر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۹۲۰)]۔

136-بَابُ إِبَاحَةِ الْكَلَامِ فِي الطَّوَافِ

136- طواف کے دوران باتیں کرنا جائز ہے

2925: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ ح وَالْحَارِثُ بْنُ

طاؤس نے نبی ﷺ کے ایک صحابی سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "بیت اللہ کا طواف کرنا ایک نماز ہے، پس باتیں کم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ رَجُلٍ أَدْرَكَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ صَلَاةٌ فَأَقِلُّوا مِنَ الْكَلَامِ اللَّفْظُ لِيُوسُفَ خَالَفَهُ حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ۔

کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٩٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٩٤]۔

2926: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَقِلُّوا الْكَلَامَ فِي الطَّوَافِ فَإِنَّمَا أَنْتُمْ فِي الصَّلَاةِ۔

سیّدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: طواف کے دوران باتیں کم کرو تم (اس وقت) نماز میں ہوتے ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد موقوف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٩٢٢)]۔

137- بَابُ إِبَاحَةِ الطَّوَافِ فِي كُلِّ الْأَوْقَاتِ

137- تمام اوقات میں طواف کرنا جائز ہے

2927: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُنَّ أَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ وَصَلّٰى أَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ۔

جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "بنو عبد مناف! تم کسی کو اس گھر کا طواف کرنے اور نماز پڑھنے سے منع نہ کرنا وہ رات یا دن کے جس وقت میں چاہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٥٨٤)]۔

138- بَابُ كَيْفَ طَوَافُ الْمَرِيضِ

138- مریض کس طرح طواف کرے

2928: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے بیمار ہونے کی شکایت کی، انہوں نے فرمایا: "تم سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے پیچھے طواف کرو" پس میں نے طواف کیا۔ جبکہ رسول اللہ ﷺ اس وقت بیت اللہ کی ایک جانب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللهِ ﷺ اِنِّيْ اَشْتَكِيْ فَقَالَ طُوْفِيْ مِنْ وَّرَآءِ النَّاسِ وَاَنْتِ رَاكِبَةٌ فَطُفْتُ وَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يُصَلِّيْ اِلٰى جَنْبِ الْبَيْتِ يَقْرَأُ بِالطُّوْرِ وَ كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ۔

نماز پڑھ رہے تھے اور آپ سورہ الطور کی تلاوت فرما رہے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٦٤، ١٦١٩، ١٦٣٣، ٤٨٥٣، ١٦٢٦)، مسلم: (الحدیث: ٢٥٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٨٨٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٩٦١)، نسائی: (الحدیث: ٢٩٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٢٦٢]۔

139-بَابُ طَوَافِ الرِّجَالِ مَعَ النِّسَآءِ

139-مردوں کا خواتین کے ساتھ طواف کرنا

2929: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ وَاللهِ مَا طُفْتُ طَوَافَ الْخُرُوْجِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ فَطُوْفِيْ عَلٰى بَعِيْرِكِ مِنْ وَّرَآءِ النَّاسِ عُرْوَةُ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ اُمِّ سَلَمَةَ۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اللہ کی قسم! میں نے طواف وداع نہیں کیا۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: "جب نماز کے لیے اقامت ہو جائے تو اپنے اونٹ پر سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے پیچھے طواف کر لے۔"

حکم الحدیث: (صحیح: ماقبل اور مابعد سے مل کر صحیح ہے)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٨١٩٨]۔

2930: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّهَا قَدِمَتْ مَكَّةَ وَهِيَ مَرِيْضَةٌ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ طُوْفِيْ مِنْ وَّرَآءِ الْمُصَلِّيْنَ وَاَنْتِ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ وَهُوَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ يَقْرَأُ وَالطُّوْرِ۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ مکہ آئیں جبکہ وہ بیمار تھیں۔ پس انہوں نے اس کا رسول اللہ ﷺ سے تذکرہ کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "سواری پر سوار ہو کر نمازیوں کے پیچھے پیچھے سے ہو کر طواف کر لو۔" انہوں نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو کعبہ کے پاس سورہ الطور کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٩٢٥)]۔

140-بَابُ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

140-سواری پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کرنا

2931: اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ وَهُوَ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ

اکتبر و سنت کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ابْنُ إِسْحٰقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ طَافَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَوْلَ الْكَعْبَةِ عَلٰى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنِهِ.

نے حجۃ الوداع کے موقع پر ایک اونٹ پر سوار ہو کر کعبہ کے گرد طواف کیا۔ آپ اپنی خم دار چھڑی کے ذریعے حجر اسود کا استلام کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٢٧٤/ ٢٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٩٥٧]۔

141-بَابُ طَوَافِ مَنْ أَفْرَدَ الْحَجَّ

141-حج افراد کرنے والے کا طواف

2932: أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ عَنْ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَيَانٌ أَنَّ وَبَرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ ﷺ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ أَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَقَدْ أَحْرَمْتُ بِالْحَجِّ قَالَ وَمَا يَمْنَعُكَ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَنْهٰى عَنْ ذٰلِكَ وَأَنْتَ أَعْجَبُ إِلَيْنَا مِنْهُ قَالَ رَأَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعٰى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

وبرہ نے بیان کیا: میں نے سیدنا عبد اللہ بن عمر ﷺ سے سنا جب کہ ایک آدمی نے ان سے مسئلہ دریافت کیا میں بیت اللہ کا طواف کر رہا ہوں جبکہ میں نے حج کا احرام باندھا ہے۔ انہوں نے کہا: تمہیں کون منع کرتا ہے۔ اس نے کہا: میں نے عبد اللہ بن عباس ﷺ کو اس سے منع کرتے ہوئے دیکھا ہے جبکہ آپ مجھے ان سے زیادہ اچھے لگتے ہیں۔ انہوں نے کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نے حج کے لیے احرام باندھا، بیت اللہ کا طواف کیا، اور صفا و مروہ کی سعی کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٢٣٣/ ١٨٧، ١٢٣٣/ ١٨٨)، انظر تحفة الأشراف: ٨٥٥٥]۔

142-بَابُ طَوَافِ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ

142-عمرے کا احرام باندھنے والے کا طواف

2933: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَسَأَلْنَاهُ عَنْ رَجُلٍ قَدِمَ مُعْتَمِرًا فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَيَأْتِي أَهْلَهُ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَافَ سَبْعًا وَصَلّٰى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

عمرو نے بیان کیا: میں نے سیدنا ابن عمر ﷺ سے سنا جب کہ ہم نے ان سے ایک آدمی کے متعلق پوچھا جو عمرہ کرنے آیا: اس نے بیت اللہ کا طواف کر لیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی نہیں کی۔ تو کیا وہ اپنی اہلیہ کے پاس آ سکتا ہے؟ انہوں نے کہا: جب رسول اللہ ﷺ مکہ تشریف لائے تو آپ نے بیت اللہ کے سات چکر لگا کر طواف کیا۔ مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں۔ صفا و مروہ کے درمیان سعی کی، اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ میں بہترین نمونہ موجود ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۹۵، ۱۶۲۳، ۱۶۲۷، ۱۶۴۵، ۱۶۴۷، ۱۷۹۳)، مسلم: (الحدیث: ۱۸۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۹۵۹)، نسائی: (الحدیث: ۲۹۶۰، ۲۹۶۶)، انظر تحفة الأشراف: ۷۳۵۲]۔

143-بَابُ كَيْفَ يَفْعَلُ مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَلَمْ يَسُقِ الْهَدْيَ

143-جو شخص حج اور عمرہ کا احرام باندھے لیکن وہ قربانی کا جانور ساتھ نہ لائے

2934: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْاَزْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ الْاَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ فَلَمَّا بَلَغَ ذَا الْحُلَيْفَةِ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيْعًا فَاَهْلَلْنَا مَعَهُ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَطُفْنَا اَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَحِلُّوْا فَهَابَ الْقَوْمُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ لَاَحْلَلْتُ فَحَلَّ الْقَوْمُ حَتَّى حَلُّوْا اِلَى النِّسَاءِ وَلَمْ يَحِلَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يُقَصِّرْ اِلَى يَوْمِ النَّحْرِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ روانہ ہوئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ روانہ ہوئے، جب آپ ذوالحلیفہ کے مقام پر پہنچے تو آپ نے ظہر کی نماز پڑھی۔ اپنی سواری پر سوار ہوئے پس جب وہ بیداء کے مقام پر آپ کو لے کر سیدھی کھڑی ہو گئی تو آپ نے حج اور عمرے کا ایک ساتھ تلبیہ پکارا۔ پس ہم نے بھی آپ کے ساتھ ہی تلبیہ پکارا۔ پس جب رسول اللہ ﷺ مکہ پہنچے اور آپ نے طواف کر لیا تو آپ نے لوگوں کو حکم فرمایا کہ وہ احرام کھول دیں۔ پس لوگ ڈر گئے، تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "اگر میرے پاس قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں بھی احرام کھول دیتا" پس صحابہ کرام نے احرام کھول دیئے حتیٰ کہ خواتین نے بھی۔ جب کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن (دس ذوالحجہ) تک احرام کھولا نہ بال کترائے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۷۷۴)، نسائی: (الحدیث: ۲۶۶۱، ۲۷۵۴)، انظر تحفة الأشراف: ۵۲۴]۔

144-بَابُ طَوَافِ الْقَارِنِ

144-حج قران والے کا طواف

2935: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَطَافَ طَوَافًا وَاحِدًا وَقَالَ هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَفْعَلُهُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: انہوں نے حج اور عمرے کو ملا لیا۔ (حج قران کیا) تو آپ نے ایک طواف کیا۔ اور فرمایا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر7ر تحفة الأشراف: ٧٦٠٢]۔

2936: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَأَيُّوبَ بْنِ مُوسَى وَ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَعُبَيْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ خَرَجَ عَبْدُاللهِ بْنُ عُمَرَ فَلَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ فَسَارَ قَلِيلًا فَخَشِيَ أَنْ يُصَدَّ عَنِ الْبَيْتِ فَقَالَ إِنْ صُدِدْتُ صَنَعْتُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللهِ مَا سَبِيلُ الْحَجِّ إِلَّا سَبِيلُ الْعُمْرَةِ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ مَعَ عُمْرَتِي حَجًّا فَسَارَ حَتَّى أَتَى قُدَيْدًا فَاشْتَرَى مِنْهَا هَدْيًا ثُمَّ قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ۔

نافع نے بیان کیا: سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روانہ ہوئے پس جب وہ ذوالحلیفہ کے مقام پر پہنچے تو عمرہ کا احرام باندھا، پس تھوڑا سا چلے تو انہیں اندیشہ ہوا کہ وہ بیت اللہ سے روک نہ دیئے جائیں، پس انہوں نے کہا: اگر مجھے روک دیا گیا تو میں اسی طرح کروں گا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا، انہوں نے کہا: اللہ کی قسم حج کی وہی راہ ہے جو عمرے کی راہ ہے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنے عمرے کے ساتھ حج بھی واجب کر لیا، پس وہ چلے حتی کہ قدید کے مقام پر آئے پس انہوں نے وہاں سے قربانی کا جانور خریدا، پھر مکہ آئے ساتھ چکروں کے ساتھ بیت اللہ کا طواف کیا، صفا و مروہ کی سعی کی، اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٩٣٢)]۔

2937: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ أَخْبَرَنِي هَانِئُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ طَافَ طَوَافًا وَّاحِدًا۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک طواف کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٢٢٨٥]۔

145- بَابُ ذِكْرِ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ

145- حجر اسود کا بیان

2938: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنَ الْجَنَّةِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "حجر اسود جنت سے (آیا) ہے۔"

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٨٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ٥٥٧١]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

146-بَابُ اِسْتِلَامِ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ

146- حجر اسود کا استلام

2939: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ اَنَّ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَالْتَزَمَهُ وَقَالَ رَاَيْتُ اَبَا الْقَاسِمِ ﷺ بِكَ حَفِيًّا۔

سوید بن غفلہ سے روایت ہے کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور اسے گلے لگایا اور فرمایا: میں نے ابوالقاسم ﷺ کو تجھ پر مہربان دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۲۷۱/ ۲۵۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۴۶۰]۔

147-بَابُ تَقْبِيْلِ الْحَجَرِ

147- حجر اسود کو بوسہ دینا

2940: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ وَجَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيْعَةَ قَالَ رَاَيْتُ عُمَرَ جَاءَ اِلَى الْحَجَرِ فَقَالَ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا اَنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ ثُمَّ دَنَا مِنْهُ فَقَبَّلَهُ۔

عابس بن ربیعہ نے بیان کیا، میں نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ حجر اسود کی طرف آئے اور فرمایا: میں خوب جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا، پھر وہ اس کے قریب ہوئے اور اسے بوسہ دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۵۹۷)، مسلم: (الحدیث: ۲۵۱)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۸۷۳)، ترمذی: (الحدیث: ۸۶۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۴۷۳]۔

148-بَابُ كَيْفَ يُقْبَلُ

148- حجر اسود کو بوسہ دینے کا طریقہ

2941: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ رَاَيْتُ طَاوُسًا يَمُرُّ بِالرُّكْنِ فَاِنْ وَجَدَ عَلَيْهِ زِحَامًا مَرَّ وَلَمْ يُزَاحِمْ وَاِنْ رَاٰهُ خَالِيًا قَبَّلَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَاَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ اِنَّكَ حَجَرٌ

حنظلہ نے بیان کیا: میں نے طاؤس کو رکن (حجر اسود) کے پاس سے گزرتے دیکھا، اگر وہ اس پر ہجوم دیکھتے تو گزر جاتے اور وہاں مزید ہجوم نہ کرتے، اور اگر اسے خالی دیکھتے تو پھر اسے تین بار بوسہ دیتے تھے، پھر فرمایا: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا انہوں نے اسی کے مثل کیا، اور سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَا تَنْفَعُ وَلَا تَضُرُّ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ مَا قَبَّلْتُكَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

میں نے سیّدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے اسی کے مثل کیا، پھر فرمایا: تو ایک پتھر ہے تو نفع پہنچا سکتا ہے نہ نقصان، اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا، پھر سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے اسی طرح کیا۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٥٠٣]۔

149-بَابُ كَيْفَ يَطُوفُ أَوَّلَ مَا يَقْدُمُ وَ عَلٰى أَيِّ شِقَّيْهِ يَأْخُذُ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ

149- طواف قدوم کس طرح کرنا چاہیے اور حجر اسود کا استلام کرنے کے بعد کس جانب سے طواف کرنا چاہیے

2942: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْأَعْلٰى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ ثُمَّ مَضٰى عَلٰى يَمِينِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشٰى أَرْبَعًا ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ فَقَالَ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَالْمَقَامُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ ثُمَّ أَتَى الْبَيْتَ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ فَاسْتَلَمَ الْحَجَرَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ تشریف لائے تو آپ مسجد میں داخل ہوئے، حجر اسود کا استلام کیا، پھر اپنی دائیں جانب چلے تین چکروں میں رمل کیا، اور چار چکر عام چال چل کر پورے کیے، پھر مقام ابراہیم پر تشریف لائے تو فرمایا: ”مقام ابراہیم کو جائے نماز بناؤ“ پس آپ دو رکعتیں پڑھنے کے بعد بیت اللہ کے پاس آئے حجر اسود کا استلام کیا، پھر صفا کی طرف تشریف لے گئے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٢١٨/ ١٥٠)، ترمذي: (الحديث: ٨٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ٢٥٩٧]۔

150-بَابُ كَمْ يَسْعٰى

150- طواف کے کتنے چکر تیز چل کر لگانے چاہیں

2943: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہ كَانَ يَرْمُلُ

نافع سے روایت ہے کہ سیّدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ تین چکروں میں دوڑ کر چلتے اور چار میں حسب معمول چلتے، اور وہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الثَّلَاثَ وَيَمْشِي الْأَرْبَعَ وَيَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ۔

فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٢١٨]۔

151-بَابُ كَمْ يَمْشِي

151-طواف کے کتنے چکر معمول کی چال چل کر لگانے چاہئیں

2944: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدُمُ فَإِنَّهُ يَسْعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَّ يَمْشِي أَرْبَعًا ثُمَّ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب حج اور عمرے کا طواف قدوم فرماتے تو آپ تین چکروں میں دوڑ کر چلتے اور چار میں حسب معمول چلتے، پھر دو رکعتیں پڑھتے اور پھر صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ١٦١٦)، مسلم: (الحديث: ١٢٦١/ ٢٣١)، ابو داؤد: (الحديث: ١٨٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ٨٤٥٣]۔

152-بَابُ الْخَبَبِ فِي الثَّلَاثَةِ مِنَ السَّبْعِ

152-سات چکروں میں سے تین میں دوڑ کر چلنا

2945: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حِينَ يَقْدُمُ مَكَّةَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ أَوَّلَ مَا يَطُوفُ يَخُبُّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِّنَ السَّبْعِ۔

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ جس وقت مکہ تشریف لاتے تو حجر اسود کا استلام کرتے اور پہلے طواف میں سات میں سے تین چکر دوڑ کر لگاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ١٦٠٣)، مسلم: (الحديث: ١٢٦١/ ٢٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٨١]۔

153-بَابُ الرَّمَلِ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

153-حج وعمرے میں (طواف کے دوران) رمل کرنا

2946: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جس وقت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ ﷺ كَانَ يُحِبُّ فِيْ طَوَافِهِ حِيْنَ يَقْدُمُ فِيْ حَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ ثَلَاثًا وَيَمْشِيْ اَرْبَعًا قَالَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَفْعَلُ ذٰلِكَ۔

حج یا عمرہ کرنے آتے تو پہلے تین چکر دوڑ کر لگاتے اور چار چکر چل کر لگاتے تھے، اور انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اسی طرح کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ٨٢٦٢]۔

154-بَابُ الرَّمْلِ مِنَ الْحَجَرِ اِلَى الْحَجَرِ

154- حجر اسود سے حجر اسود تک رمل کرنا

2947: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ اِلَى الْحَجَرِ حَتّٰى انْتَهٰى اِلَيْهِ ثَلَاثَةَ اَطْوَافٍ۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ ﷺ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ نے حجر اسود سے حجر اسود تک (طواف کے پہلے) تین چکروں میں رمل کیا (یہ چکر دوڑ کر لگائے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٢٦٣/ ٢٣٥، ١٢٦٣/ ٢٣٦)، ترمذی: (الحدیث: ٨٥٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٩٥١)، انظر تحفة الأشراف: ٢٥٩٤]۔

155-بَابُ الْعِلَّةِ الَّتِيْ مِنْ اَجْلِهَا سَعَى النَّبِيُّ ﷺ بِالْبَيْتِ

155- نبی ﷺ نے کس وجہ سے بیت اللہ کا طواف دوڑ کر کیا

2948: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ مَكَّةَ قَالَ الْمُشْرِكُوْنَ وَهَنَتْهُمْ حُمّٰى يَثْرِبَ وَلَقُوْا مِنْهَا شَرًّا فَاَطْلَعَ اللّٰهُ نَبِيَّهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى ذٰلِكَ فَاَمَرَ اَصْحَابَهُ اَنْ يَّرْمُلُوْا وَاَنْ يَّمْشُوْا مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ وَكَانَ الْمُشْرِكُوْنَ مِنْ نَاحِيَةِ الْحِجْرِ فَقَالُوْا لَهٰؤُلَاءِ اَجْلَدُ مِنْ كَذَا۔

سیدنا ابن عباس ﷺ نے بیان کیا: جب نبی ﷺ اور آپ کے اصحاب مکہ تشریف لائے تو مشرکوں نے کہا: یثرب کے بخار نے انہیں کمزور کر دیا، اور وہاں انہیں نقصان ہی اٹھانا پڑا، پس اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو اس پر مطلع فرما دیا، تو آپ نے اپنے اصحاب کو حکم فرمایا کہ وہ دو رکنوں رکن یمانی سے حجر اسود تک کے درمیان معمول کی چال چلیں، مشرک حطیم کے ایک جانب تھے، انہوں نے کہا: یہ تو پہلے سے بھی زیادہ مضبوط ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٢٥٦، ١٦٠٢)، مسلم: (الحدیث: ٢٢٦٦/ ٢٤٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٨٨٦)،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

انظر تحفة الأشراف: ٥٤٣٨]۔

2949: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ سَأَلَ رَجُلُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ اسْتِلَامِ الْحَجَرِ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ فَقَالَ الرَّجُلُ أَرَأَيْتَ إِنْ زُحِمْتُ عَلَيْهِ أَوْ غُلِبْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اجْعَلْ أَرَأَيْتَ بِالْيَمَنِ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ۔

زبیر بن عدی نے بیان کیا: ایک آدمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حجر اسود کو بوسہ دینے کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس کا استلام کرتے اور اسے بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔ اس آدمی نے کہا: مجھے بتائیں کہ اگر ہجوم ہو جائے یا میں عاجز آ جاؤں (تو کیا کروں)؟ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس اگر مگر کو یمن میں رکھو میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس کا استلام کرتے ہوئے اور اسے بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ١٦١١)، ترمذی: (الحدیث: ٨٦١)، انظر تحفة الأشراف: ٦٧١٩]۔

156-بَابُ اِسْتِلَامِ الرُّكْنَيْنِ فِيْ كُلِّ طَوَافٍ

156- ہر طواف (چکر) میں دونوں رکنوں کو چھونا

2950: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ وَالْحَجَرَ فِيْ كُلِّ طَوَافٍ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ہر پھیرے میں رکن یمانی اور حجر اسود کا استلام کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ١٨٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ٧٧٦١]۔

2951: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَسْتَلِمُ اِلَّا الْحَجَرَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صرف حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ١٢٦٧/ ٢٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ٧٨٨٠]۔

157-بَابُ مَسْحِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَّيْنِ

157-دونوں رکن یمانی کو ہاتھ لگانا

2952: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَمْسَحُ مِنَ الْبَيْتِ اِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ۔

بیت اللہ کے صرف دونوں رکن یمانی کو ہاتھ لگائے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٠٩)، مسلم: (الحدیث: ١٢٦٧/ ٢٤٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٨٧٤)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٠٦]۔

158-بَابُ تَرْكِ اسْتِلَامِ الرُّكْنَيْنِ الْاٰخَرَيْنِ

158- آخری دو رکنوں کا استلام نہ کرنا

2953: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَمَالِكٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَاَيْتُكَ لَا تَسْتَلِمُ مِنَ الْاَرْكَانِ اِلَّا هٰذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ قَالَ لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَلِمُ اِلَّا هٰذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ مُخْتَصَرٌ۔

عبید بن جریج نے بیان کیا: میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ صرف انہی دو رکن یمانی (حجر اسود اور رکن یمانی) کا ہی استلام کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو صرف انہی دو رکنوں کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٦، ٥٨٥١)، مسلم: (الحدیث: ٢٥، ٢٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٧٧٢)، ترمذی: (الحدیث: ٧٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٦٢٦)، نسائی: (الحدیث: ١١٧، ٢٧٥٩ ٥٢٥٨)، انظر تحفة الأشراف: ٧٣١٦]۔

2954: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَلِمُ مِنْ اَرْكَانِ الْبَيْتِ اِلَّا الرُّكْنَ الْاَسْوَدَ وَالَّذِيْ يَلِيْهِ مِنْ نَحْوِ دُوْرِ الْجُمَحِيِّيْنَ۔

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کے ارکان میں سے صرف حجر اسود کے کونے اور ساتھ والے رکن کا استلام کرتے تھے جو کہ جمحی گھرانوں کی طرف ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٢٦٧/ ٢٤٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٩٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٨٨]۔

2955: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا تَرَكْتُ اِسْتِلَامَ هٰذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ مُنْذُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَلِمُهُمَا الْيَمَانِيَ وَالْحَجَرَ فِيْ شِدَّةٍ وَّلَا رَخَاءٍ۔

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں جب سے رسول اللہ ﷺ کو ان دو رکنوں کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے میں نے تب سے تنگی اور آسانی کسی حال میں بھی ان دونوں رکنوں کا استلام نہیں چھوڑا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٠٦)، مسلم: (الحدیث: ١٢٦٨/ ٢٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ٨١٥٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

2956: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ مَا تَرَكْتُ اسْتِلَامَ الْحَجَرِ فِيْ رَخَاءٍ وَّلَا شِدَّةٍ مُنْذُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَسْتَلِمُهٗ.

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: میں نے حجر اسود کا استلام کبھی ترک نہیں کیا آسانی ہو یا تنگی ہو، جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس کا استلام کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٥٩٦]۔

159-بَابُ اِسْتِلَامِ الرُّكْنِ بِالْمِحْجَنِ

159-حجر اسود کو چھڑی کے ساتھ استلام کرنا

2958: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ طَافَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلٰى بَعِيْرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ.

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر بیت اللہ کا طواف کرتے تھے پر جب آپ حجر اسود تک پہنچتے تو اس کی طرف چھڑی کے ساتھ اشارہ فرماتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٧١٢)]۔

160-بَابُ الْاِشَارَةِ اِلَى الرُّكْنِ

160-رکن کی طرف اشارہ کرنا

2958: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالْوَارِثِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ عَلٰى رَاحِلَتِهٖ فَاِذَا انْتَهٰى اِلَى الرُّكْنِ اَشَارَ اِلَيْهِ.

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر بیت اللہ کا طواف کرتے تھے، پس جب آپ رکن تک پہنچتے تو اس کی طرف اشارہ فرماتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٦١٢، ١٦٣٢، ١٦١٣، ٥٢٩٣)، ترمذی: (الحديث: ٨٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ٦٠٥٠]۔

161-بَابُ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ: ﴿خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾ [الأعراف: ٣١]

161-اللہ تعالیٰ کا فرمان: ﴿خذوا زینتکم عند کل مسجد﴾ کی تفسیر

2959: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: عورت برہنہ حالت میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبَطِيْنَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَتِ الْمَرْاَةُ تَطُوْفُ بِالْبَيْتِ وَهِيَ عُرْيَانَةٌ تَقُوْلُ: اَلْيَوْمَ يَبْدُوْ بَعْضُهُ اَوْ كُلُّهُ · وَمَا بَدَا مِنْهُ فَلَا اُحِلُّهُ قَالَ فَنَزَلَتْ: يَابَنِيْ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ۔

طواف کر رہی تھی اور وہ یہ شعر پڑھ رہی تھی: آج اس کا بعض حصہ یا اس کا سارا حصہ ظاہر ہو جائے گا، اور اس میں سے جو ظاہر ہو گیا میں اسے حلال نہیں کروں گی۔" فرمایا: تب یہ آیت نازل ہوئی: "اے انسانو! ہر مسجد کے پاس اپنی زینت (لباس) اختیار کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۳۰۲۸/ ۲۵)، نسائی: (الحدیث: ۲۰۲)، انظر تحفة الأشراف: ۵۶۱۵]۔

2960: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَابَكْرٍ بَعَثَهٗ فِي الْحَجَّةِ الَّتِيْ اَمَّرَهٗ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فِيْ رَهْطٍ يُؤَذِّنُ فِي النَّاسِ اَلَا لَا يَحُجَّنَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اس حج میں جس کا رسول اللہ ﷺ نے انہیں حجۃ الوداع سے پہلے امیر مقرر کیا تھا، چند آدمیوں کے ہمراہ لوگوں میں اعلان کرنے کے لیے بھیجا: سنو! اس سال کے بعد کوئی مشرک بیت اللہ کا طواف کرے گا نہ کوئی عریاں شخص۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۱۷۷، ۴۳۶۳، ۱۶۲۲، ۴۶۵۵، ۴۶۵۶، ۳۶۹)، مسلم: (الحدیث: ۱۳۴۷/ ۴۳۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۹۴۶)، انظر تحفة الأشراف: ۶۶۲۴]۔

2961: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيْرَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْمُحَرَّرِ بْنِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جِئْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ حِيْنَ بَعَثَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَهْلِ مَكَّةَ بِبَرَاءَةٍ قَالَ مَا كُنْتُمْ تُنَادُوْنَ قَالَ كُنَّا نُنَادِيْ اَنَّهٗ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ وَلَا يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَمَنْ كَانَ بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَهْدٌ فَاَجَلُهٗ اَوْ اَمَدُهٗ اِلٰى اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ فَاِذَا مَضَتْ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بَرِيْءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ فَكُنْتُ اُنَادِيْ حَتّٰى صَحِلَ صَوْتِيْ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جس وقت رسول اللہ ﷺ نے علی رضی اللہ عنہ کو مکہ والوں کی طرف اعلان برأت کے لیے بھیجا تو میں بھی ان کے ساتھ آیا تھا، انہوں نے کہا: تم کیا اعلان کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: ہم اعلان کرتے تھے: صرف مومن شخص ہی جنت میں جائے گا، کوئی شخص برہنہ حالت میں بیت اللہ کا طواف نہیں کرے گا، جس شخص کا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کوئی معاہدہ تھا تو اس کی مدت چار ماہ تک ہے، پس جب چار ماہ گزر جائیں گے تو اللہ اور اس کے رسول مشرکوں سے لاتعلق ہیں، اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کرے گا، میں اعلان کرتا رہا حتیٰ کہ میری آواز بیٹھ گئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ۲۳۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۳۵۳]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

162-بَابٌ أَيْنَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ

162- طواف کی دو رکعتیں کہاں پڑھی جائیں گی

2962: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَرَغَ مِنْ سَبْعِهِ جَاءَ حَاشِيَةَ الْمَطَافِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَافِينَ أَحَدٌ۔

المطلب بن ابی وداعہ نے بیان کیا، نبی ﷺ جب طواف کے سات چکروں سے فارغ ہوئے تو میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ طواف والی جگہ کے کنارے پر تشریف لائے تو دو رکعتیں پڑھیں آپ کے اور طواف کرنے والوں کے درمیان کوئی نہ تھا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۷۵۷)]۔

2963: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ : لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔ [الأحزاب: ۲۱]

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ (مکہ) تشریف لائے بیت اللہ کے طواف میں سات چکر لگائے، مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں، صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی، اور فرمایا: "تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۹۳۰)]۔

163-بَابُ الْقَوْلِ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ

163- طواف کی دو رکعتوں کے بعد کیا پڑھنا چاہیے

2964: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه قَالَ طَافَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا رَمَلَ مِنْهَا ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ قَامَ عِنْدَ الْمَقَامِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَرَأَ: ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ [البقرة : ۱۲۵] وَرَفَعَ صَوْتَهُ يُسْمِعُ النَّاسَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَاسْتَلَمَ ثُمَّ ذَهَبَ فَقَالَ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهَا حَتَّى بَدَا لَهُ

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ کا سات چکروں کے ساتھ طواف کیا، آپ نے ان میں سے تین میں رمل کیا اور چار میں معمول کی چال چلے، پھر مقام ابراہیم کے پاس کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھیں، پھر یہ آیت پڑھی: "مقام ابراہیم کو جائے نماز بناؤ۔" آپ آواز بلند کر کے لوگوں کو سنا رہے تھے، پھر آپ مڑے اور استلام کیا، پھر چلے گئے اور فرمایا: "ہم بھی وہاں سے ابتدا کریں گے جہاں سے اللہ نے ابتدا فرمائی ہے۔" پس آپ نے صفا سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الْبَيْتُ فَقَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فَكَبَّرَ اللهَ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَا قُدِّرَ لَهُ ثُمَّ نَزَلَ مَاشِيًا حَتَّى تَصَوَّبَتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ فَسَعَى حَتَّى صَعِدَتْ قَدَمَاهُ ثُمَّ مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ فَصَعِدَ فِيهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ الْبَيْتُ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ ذَكَرَ اللهَ وَسَبَّحَهُ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهَا بِمَا شَاءَ اللهُ فَعَلَ هٰذَا حَتَّى فَرَغَ مِنَ الطَّوَافِ۔

آغاز فرمایا، آپ اس پر چڑھے حتیٰ کہ بیت اللہ نظر آنے لگا تو آپ نے تین بار فرمایا: ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر قسم کی بادشاہت ہے اور اس کے لیے ساری تعریفیں ہیں، وہی زندہ کرتا اور وہی مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“ آپ نے اللہ کی کبریائی بیان کی اس کی حمد بیان کی پھر جتنا مقدر میں تھا اتنی دعا کی، پھر چلتے ہوئے نیچے اترے، حتیٰ کہ وادی کے نشیب میں آپ کے پاؤں جھک گئے، پس آپ نے سعی کی حتیٰ کہ آپ کے پاؤں اونچے ہو گئے، پھر آپ کو بیت اللہ نظر آنے لگا، تو تین بار یہ دعا کی: ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ساری بادشاہی ہے۔ اور ہر قسم کی حمد اسی کے لیے زیبا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ پھر آپ نے اللہ کا ذکر کیا، اس کی تسبیح و تحمید بیان کی، پھر اللہ نے جو چاہا آپ نے دعا کی، پس آپ اس طرح کرتے رہے حتیٰ کہ طواف (سعی) سے فارغ ہو گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٨٥٦، ٨٦٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٠٠٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٩٦٩)، نسائی: (الحدیث: ٢٩٦٢، ٢٩٦٣، ٢٩٧٤)، انظر تحفة الأشراف: ٢٥٩٥]۔

2965: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ سَبْعًا رَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ قَرَأَ ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ فَصَلَّى سَجْدَتَيْنِ وَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَعْبَةِ ثُمَّ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ﴾ فَابْدَءُوا بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سات چکروں میں طواف کیا۔ ان میں سے تین میں رمل کیا اور چار میں معمول کی چال چلے۔ پھر یہ آیت پڑھی: ((مقام ابراہیم کو جائے نماز بناؤ)) پس آپ نے دو رکعتیں پڑھیں۔ اور اس مقام کو اپنے اور کعبہ کے درمیان رکھا۔ پھر حجر اسود کا استلام کیا۔ پھر آپ تشریف لے گئے اور فرمایا: ”صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، پس جہاں سے اللہ نے شروع کیا ہے وہاں سے تم بھی شروع کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ٢٩٦١)]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

164-بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ

164- طواف کی دو رکعتوں میں قراءت

2966: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرِ بْنِ دِيْنَارٍ الْحِمْصِيُّ عَنِ الْوَلِيْدِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا انْتَهٰى اِلٰى مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ قَرَاَ : وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ فَقَرَاَ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَقُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُمَّ عَادَ اِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهٗ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّفَا۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب مقام ابراہیم پر پہنچے تو یہ آیت تلاوت فرمائی: ”مقام ابراہیم کو جائے نماز بناؤ“ پس آپ نے دو رکعتیں پڑھیں، سورہ الفاتحہ پڑھی، سورہ الکافرون اور سورہ الاخلاص پڑھی۔ پھر آپ دوبارہ حجر اسود کے پاس تشریف لائے اس کا استلام کیا اور پھر صفا کی طرف تشریف لے گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۹۶۹)، ترمذی: (الحدیث: ۸۵۶، ۸۶۲)، نسائی: (الحدیث: ۲۹۶۱، ۲۹۶۲، ۲۹۷۴)، انظر تحفة الأشراف: ۲۵۹۵]۔

165-بَابُ الشُّرْبِ مِنْ زَمْزَمَ

165- آب زم زم پینا

2967: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَاصِمٌ وَّمُغِيْرَةُ ح وَاَنْبَاَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ شَرِبَ مِنْ مَّآءِ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آب زم زم نوش فرمایا جبکہ آپ کھڑے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۶۳۷، ۵۶۱۷)، مسلم: (الحدیث: ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰)، ترمذی: (الحدیث: ۱۸۸۲، ۱۹۷، ۱۹۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۴۲۲)، نسائی: (الحدیث: ۲۹۶۵)، انظر تحفة الأشراف: ۵۷۶۷]۔

166-بَابُ الشُّرْبِ مِنْ زَمْزَمَ قَائِمًا

166- کھڑے ہو کر آب زم زم پینا

2968: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو زم زم پلایا تو آپ نے اسے کھڑے ہو کر نوش فرمایا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

سَقَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَهُ وَهُوَ قَائِمٌ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٩٦٤)]۔

167-بَابُ ذِكْرِ خُرُوْجِ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى الصَّفَا مِنَ الْبَابِ الَّذِيْ يُخْرَجُ مِنْهُ

167- نبی ﷺ کا صفا کی طرف اسی دروازے سے نکلنا جس سے حرم سے نکلا جاتا ہے:

2969: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رضي الله عنهما يَقُوْلُ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَكَّةَ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلّٰى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا مِنَ الْبَابِ الَّذِيْ يَخْرُجُ مِنْهُ فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِيْ أَيُّوْبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ سُنَّةٌ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ مکہ تشریف لائے تو سات چکروں سے بیت اللہ کا طواف کیا، پھر مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر اسی دروازے سے نکل کر صفا کی طرف تشریف لے گئے جہاں سے نکلا جاتا ہے۔ آپ نے صفا اور مروہ کی سعی کی۔ شعبہ نے بیان کیا: ایوب نے عمرو بن دینار کے حوالے سے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مجھے خبر دی کہ انہوں نے کہا: وہ سُنت ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٣٩٥، ١٦٢٣، ١٦٢٧، ١٦٤٥، ١٦٤٧، ١٧٩٣)، مسلم: (الحديث: ١٨٩)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٩٥٩)، نسائي: (الحديث: ٢٩٣٠، ٢٩٦٠)، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٥٢]۔

168-بَابُ ذِكْرِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

168-صفا اور مروہ کا بیان

2970: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى عَائِشَةَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا قُلْتُ مَا أُبَالِيْ أَنْ لَّا أَطُوْفَ بَيْنَهُمَا فَقَالَتْ بِئْسَمَا قُلْتَ إِنَّمَا كَانَ نَاسٌ مِّنْ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ....﴾ [البقرة: ١٥٨] فَطَافَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطُفْنَا مَعَهُ فَكَانَتْ سُنَّةً۔

عروہ نے بیان کیا: میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ آیت پڑھ کر سنائی: "اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں (صفا و مروہ) کا طواف (سعی) کرے" میں نے کہا: اگر میں ان دونوں کے درمیان سعی نہ کروں تو کوئی پرواہ نہیں، انہوں نے فرمایا: تم نے برا کہا، دور جاہلیت میں ایسے لوگ تھے جو ان دونوں کی سعی نہیں کیا کرتے تھے، پس جب اسلام آیا اور قرآن نازل ہوا: "صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں" تو رسول اللہ ﷺ نے ان کی سعی کی، آپ کے ساتھ ہم نے بھی سعی کی، پس وہ سُنت ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٨٦١)، مسلم: (الحدیث: ٢٦١)، ترمذی: (الحدیث: ٢٩٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٣٨]-

2971: اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ سَاَلْتُ عَاْئِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ: ﴿فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا﴾ فَوَاللهِ مَا عَلٰى اَحَدٍ جُنَاحٌ اَنْ لَّا يَطُوْفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ عَاْئِشَةُ بِئْسَمَا قُلْتَ يَا ابْنَ اُخْتِيْ اِنَّ هٰذِهِ الْاٰيَةَ لَوْ كَانَتْ كَمَا اَوَّلْتَهَا كَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ لَّا يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَلٰكِنَّهَا نَزَلَتْ فِي الْاَنْصَارِ قَبْلَ اَنْ يُّسْلِمُوْا كَانُوْا يُهِلُّوْنَ لِمَنَاةَ الطَّاغِيَةِ الَّتِيْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ عِنْدَ الْمُشَلَّلِ وَكَانَ مَنْ اَهَلَّ لَهَا يَتَحَرَّجُ اَنْ يَّطُوْفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا سَاَلُوْا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ اَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ: ﴿اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا﴾ ثُمَّ قَدْ سَنَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّوَافَ بَيْنَهُمَا فَلَيْسَ لِاَحَدٍ اَنْ يَّتْرُكَ الطَّوَافَ بِهِمَا۔

عروہ نے بیان کیا: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ عزوجل کا فرمان سنا: "پس اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کی سعی کرے" اللہ کی قسم! جو شخص ان دونوں کی سعی نہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بھانجے! تم نے یہ بری بات کی ہے، یہ آیت اگر تمہاری تفسیر کے مطابق ہوتی تو وہ اس طرح ہوتی: اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان کے درمیان طواف نہ کرے۔ لیکن وہ انصار کے بارے میں نازل ہوئی جبکہ وہ ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے، وہ منات بت کے نام پر احرام باندھا کرتے تھے جس کی وہ مشلل کے مقام پر پوجا کیا کرتے تھے، جو شخص اس کے نام پر احرام باندھتا تھا تو وہ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے میں حرج محسوس کرتا تھا، پس جب انہوں نے اس بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، پس جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے" پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کی سعی کی سنت جاری کی، پس کسی کے لیے مناسب نہیں کہ وہ ان دونوں کی سعی ترک کر دے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٧١]-

2972: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم حِيْنَ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يُرِيْدُ الصَّفَا وَهُوَ يَقُوْلُ نَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللهُ بِهٖ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جس وقت کہ آپ صفا جانے کے لیے مسجد حرام سے نکلے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: "ہم بھی وہاں سے شروع کریں گے جہاں سے اللہ نے شروع فرمایا ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٢١]۔

2973: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى الصَّفَا وَقَالَ نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ ثُمَّ قَرَأَ: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ﴾۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ صفا کی طرف روانہ ہوئے اور فرمایا: "ہم وہیں سے شروع کریں گے جہاں سے اللہ نے شروع فرمایا، پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: "صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٩٦٩)]۔

169-بَابُ مَوْضِعِ الْقِيَامِ عَلَى الصَّفَا

169-صفا پر کھڑا ہونے کی جگہ

2974: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَقِيَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى إِذَا نَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ كَبَّرَ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صفا پر چڑھے حتیٰ کہ جب بیت اللہ دیکھ لیا تو اللہ اکبر کہا (اور وہاں ٹھہر گئے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٢٢]۔

170-بَابُ التَّكْبِيرِ عَلَى الصَّفَا

170-صفا پر اللہ اکبر کہنا

2975: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا وَقَفَ عَلَى الصَّفَا يُكَبِّرُ ثَلَاثًا وَيَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَصْنَعُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَدْعُو وَيَصْنَعُ عَلَى الْمَرْوَةِ مِثْلَ ذَلِكَ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب صفا پر کھڑے ہوئے تو تین بار اللہ اکبر کہا، اور یہ دعا پڑھی: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ساری بادشاہت اسی کے لیے ہے، ہر قسم کی حمد اسی کے لیے زیبا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے" آپ تین بار اسے پڑھتے تھے، اور دعا کرتے تھے، اور آپ مروہ پر بھی اسی طرح کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ۲۹۷۳، ۳۰۵٤)، انظر تحفة الأشراف: ۲٦۲۳]۔

171-بَابُ التَّهْلِيلِ عَلَى الصَّفَا

171-صفا پر لا الہ الا اللہ پڑھنا

2976: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ قَالَ اَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ وَقَفَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى الصَّفَا يُهَلِّلُ اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَيَدْعُو بَيْنَ ذٰلِكَ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج کے بارے میں بیان کرتے ہیں، پھر نبی ﷺ صفا پر کھڑے ہوئے اور اس دوران اللہ عزوجل کی تہلیل بیان کرتے تھے اور دعا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۹۷۲)]۔

172-بَابُ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ عَلَى الصَّفَا

172-صفا پر ذکر و دعا

2977: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ طَافَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا رَمَلَ مِنْهَا ثَلَاثًا وَّمَشٰى اَرْبَعًا ثُمَّ قَامَ عِنْدَ الْمَقَامِ فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ وَقَرَاَ ﴿وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى﴾ وَرَفَعَ صَوْتَهُ يُسْمِعُ النَّاسَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَاسْتَلَمَ ثُمَّ ذَهَبَ فَقَالَ نَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللهُ بِهٖ فَبَدَاَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهَا حَتّٰى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ وَقَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ كَبَّرَ اللهَ وَحَمِدَهٗ ثُمَّ دَعَا بِمَا قُدِّرَ لَهٗ ثُمَّ نَزَلَ مَاشِيًا حَتّٰى تَصَوَّبَتْ قَدَمَاهُ فِيْ بَطْنِ الْمَسِيْلِ فَسَعٰى حَتّٰى صَعِدَتْ قَدَمَاهُ ثُمَّ مَشٰى حَتّٰى اَتَى الْمَرْوَةَ فَصَعِدَ فِيْهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ الْكَعْبَةُ فَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے سات چکروں کے ساتھ بیت اللہ کا طواف کیا، ان میں سے تین میں رمل کیا اور چار میں معمول کی چال چلے، پھر مقام ابراہیم کے پاس کھڑے ہو کر دو رکعتیں پڑھیں۔ اور یہ آیت پڑھی "مقام ابراہیم کو جائے نماز بناؤ" اور آپ بلند آواز کر کے لوگوں کو سناتے تھے، پھر آپ مڑے اور حجر اسود کا استلام کیا، پھر تشریف لے گئے اور فرمایا: "ہم وہیں سے شروع کریں گے جہاں سے اللہ نے شروع کیا ہے" پس آپ نے صفا سے شروع کیا، اس پر چڑھ گئے حتی کہ بیت اللہ نظر آنے لگا اور تین بار فرمایا: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور ہر قسم کی حمد اسی کے لیے سزاوار ہے، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے" اللہ کی تکبیر و تحمید بیان کی۔ پھر جس قدر مقدر میں تھا اس سے دعائیں کیں، پھر چلتے ہوئے وادی کے نشیب

اصل کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ ذَكَرَ اللهَ وَسَبَّحَهُ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهَا بِمَا شَاءَ اللهُ فَعَلَ هٰذَا حَتّٰى فَرَغَ مِنَ الطَّوَافِ۔

میں نیچے اترے حتیٰ کہ آپ کے قدم نیچے کو ہوئے پس آپ دوڑے حتیٰ کہ آپ کے قدم اوپر کی طرف ہوئے، پھر آپ چلے حتیٰ کہ مروہ پر پہنچے تو اوپر چڑھے، پھر آپ کو بیت اللہ نظر آنے لگا، تو آپ نے تین بار یہ دعا پڑھی: ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ہر قسم کی بادشاہت اسی کیلئے ہے، اور ہر قسم کی حمد کا وہی سزاوار ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے'' پھر آپ نے اللہ کا ذکر کیا، اس کی تسبیح وتحمید بیان کی، پھر جس قدر اللہ نے چاہا دعائیں کیں، آپ اسی طرح مصروف عمل رہے حتیٰ کہ سعی سے فارغ ہوگئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٦٩١)]۔

173-بَابُ الطَّوَافِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى الرَّاحِلَةِ

173- سواری پر صفا اور مروہ کی سعی کرنا

2978: اَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللهِ ﷺ يَقُوْلُ طَافَ النَّبِيُّ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلٰى رَاحِلَتِهِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ وَلِيَسْأَلُوْهُ اِنَّ النَّاسَ غَشُوْهُ۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی ﷺ نے حجۃ الوداع میں بیت اللہ کا طواف اور صفا ومروہ کی سعی اپنی اونٹنی / سواری پر کی تھی، تاکہ لوگ آپ کو دیکھ سکیں، آپ بلند رہیں، اور وہ آپ سے سوال کر سکیں، اس لیے کہ لوگوں نے آپ کو ڈھانپ رکھا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٢٧٣/ ٢٥٤، ١٢٧٣/ ٢٥٥)، ترمذی: (الحديث: ١٨٨٠)، انظر تحفة الأشراف ٢٨٠٣]۔

174-بَابُ الْمَشْيِ بَيْنَهُمَا

174- صفا ومروہ کے درمیان چلنا

2979: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ جُمْهَانَ قَالَ رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ﷺ يَمْشِي بَيْنَ

کثیر بن جمہان نے بیان کیا: میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صفا اور مروہ کے درمیان چلتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے فرمایا: اگر میں چلوں تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو چلتے ہوئے دیکھا ہے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ إِنْ أَمْشِيْ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَمْشِيْ وَإِنْ أَسْعَى فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَسْعَى۔

اور اگر دوڑوں تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دوڑتے ہوئے بھی دیکھا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٩٠٤)، ترمذی: (الحدیث: ٨٦٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٩٨٨)، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٧٩]۔

2980: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَأَنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ۔

سعید بن جبیر نے بیان کیا: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، انہوں نے اس کی مانند ذکر کیا، البتہ انہوں نے یہ کہا: میں عمر رسیدہ شخص ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٦٧]۔

175-بَابُ الرَّمَلِ بَيْنَهُمَا

175-صفا و مروہ کے درمیان رمل کرنا

2981: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَأَلُوا ابْنَ عُمَرَ هَلْ رَأَيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَمَلَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ كَانَ فِيْ جَمَاعَةٍ مِنَ النَّاسِ فَرَمَلُوْا فَلَا أُرَاهُمْ رَمَلُوْا إِلَّا بِرَمَلِهٖ۔

زہری نے بیان کیا، انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو صفا اور مروہ کے درمیان رمل کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا: آپ صحابہ کرام کی ایک جماعت میں تھے، پس انہوں نے رمل کیا میرا خیال ہے کہ انہوں نے بھی آپ کے رمل کرنے کی وجہ ہی سے رمل کیا ہوگا۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٧٤٤٦]۔

176-بَابُ السَّعْيِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

176-صفا اور مروہ کے درمیان سعی

2982: أَخْبَرَنَا أَبُوْ عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ إِنَّمَا سَعَى النَّبِيُّ ﷺ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِيْنَ قُوَّتَهٗ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، نبی ﷺ نے صفا و مروہ کے درمیان سعی کی تاکہ آپ مشرکوں کو اپنی قوت دکھائیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [سنن کبری، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٠٤]۔

کتابیہ: سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

177-بَابُ السَّعْيِ فِيْ بَطْنِ الْمَسِيْلِ

177- وادی کے نشیب میں دوڑنا

2983: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُدَيْلٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنِ امْرَأَةٍ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعٰى فِيْ بَطْنِ الْمَسِيْلِ وَيَقُوْلُ لَا يُقْطَعُ الْوَادِيْ إِلَّا شَدًّا۔

صفیہ بنت شیبہ نے ایک عورت سے بیان کیا، انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو وادی کے نشیب میں دوڑتے ہوئے دیکھا اور آپ ﷺ فرما رہے تھے: ”وادی کو دوڑ کر ہی عبور کرنا چاہیے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٢٩٨٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٣٨٢]۔

178-بَابُ مَوْضِعِ الْمَشْيِ

178-چلنے کی جگہ

2984: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا نَزَلَ مِنَ الصَّفَا مَشٰى حَتّٰى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِيْ بَطْنِ الْوَادِيْ سَعٰى حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْهُ۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب صفا سے اترتے تو چلتے حتیٰ کہ جب وادی کے نشیب میں آپ کے قدم نیچے کو جھکتے تو آپ دوڑتے حتیٰ کہ وہاں سے نکل جاتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٢٩٨٢، ٢٩٨٣)، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٢٤]۔

179-بَابُ مَوْضِعِ الرَّمَلِ

179-رمل کی جگہ

2985: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ لَمَّا تَصَوَّبَتْ قَدَمَا رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فِيْ بَطْنِ الْوَادِيْ رَمَلَ حَتّٰى خَرَجَ مِنْهُ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب رسول اللہ ﷺ کے قدم وادی میں جھکتے تو آپ دوڑتے حتیٰ کہ وہاں سے نکل جاتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٩٨١)]۔

2986: أَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صفا سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَزَلَ يَعْنِي عَنِ الصَّفَا حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي الْوَادِي رَمَلَ حَتَّى إِذَا صَعِدَ مَشَى۔

اترے حتیٰ کہ جب آپ کے قدم وادی میں جھکے تو آپ دوڑے حتیٰ کہ جب اوپر چڑھے تو چلنے لگے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٩٨١، ٢٩٨٢)]۔

180-بَابُ مَوْضِعِ الْقِيَامِ عَلَى الْمَرْوَةِ

180-مروہ پر قیام کی جگہ

2987: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَتَى الْمَرْوَةَ فَصَعِدَ فِيهَا ثُمَّ بَدَا لَهُ الْبَيْتُ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قَالَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ ذَكَرَ اللهَ وَسَبَّحَهُ وَحَمِدَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَا شَاءَ اللهُ فَعَلَ هٰذَا حَتَّى فَرَغَ مِنَ الطَّوَافِ۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مروہ پر تشریف لائے تو اس پر چڑھے پھر بیت اللہ دکھائی دینے لگا تو آپ نے تین بار یہ کلمات پڑھے: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ساری بادشاہت اسی کے لیے ہے، اور ہر قسم کی حمد اس کے لیے زیبا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے" پھر آپ نے اللہ کا ذکر کیا، اس کی تسبیح و تحمید بیان کی، پھر اللہ نے جو چاہا دعا فرمائی، آپ نے ایسے ہی کیا حتیٰ کہ طواف سے فارغ ہو گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٩٧٤)]۔

181-بَابُ التَّكْبِيرِ عَلَيْهَا

181-اس (مروہ) پر تکبیر کہنا

2988: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى الصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهَا حَتَّى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ ثُمَّ وَحَّدَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَبَّرَهُ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ثُمَّ مَشَى حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ سَعَى حَتَّى إِذَا صَعِدَتْ قَدَمَاهُ مَشَى حَتَّى

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صفا کی طرف تشریف لے گئے، پس اس پر چڑھے حتیٰ کہ بیت اللہ دکھائی دینے لگا۔ پھر آپ نے اللہ عزوجل کی توحید بیان کی، اس کی کبریائی بیان کی، اور فرمایا، "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ساری بادشاہت ہے، اور ہر قسم کی حمد اسی کے لیے زیبا ہے، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے" پھر آپ چلے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَنَّ الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَيْهَا كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى قَضَى طَوَافَهُ۔

کی کہ جب آپ کے قدم جھکے تو آپ دوڑے حتیٰ کہ جب آپ کے قدم اوپر کی طرف ہوئے تو آپ چلے حتیٰ کہ مروہ پر تشریف لائے، آپ نے وہاں بھی اسی طرح کیا جس طرح صفا پر کیا تھا حتیٰ کہ اپنا طواف مکمل فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۹۷۲)]۔

182-بَابُ كَمْ طَوَافُ الْقَارِنِ وَالْمُتَمَتِّعِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

182-حج قران کرنے والا اور حج تمتع کرنے والا صفا اور مروہ کے درمیان کتنے طواف کرے

2989: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا ﷺ يَقُولُ لَمْ يَطُفِ النَّبِيُّ ﷺ وَأَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام نے صفا اور مروہ کے درمیان صرف ایک طواف کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۲۱۵/ ۱۴۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۸۹۵)، انظر تحفة الأشراف: ۲۸۰۲]۔

183-بَابُ أَيْنَ يُقَصِّرُ الْمُعْتَمِرُ

183-عمرہ کرنے والا بال کہاں کترائے گا

2990: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ ﷺ أَنَّهُ قَصَّرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِشْقَصٍ فِي عُمْرَةٍ عَلَى الْمَرْوَةِ۔

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے چوڑے پھل کے نیزے کے ساتھ مروہ پر نبی ﷺ کے عمرے کے موقع پر بال کترے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۷۳۶)]۔

2991: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ ﷺ قَالَ قَصَّرْتُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَلَى الْمَرْوَةِ بِمِشْقَصٍ أَعْرَابِيٍّ۔

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے ایک اعرابی کے چوڑے پھل کے نیزے کے ساتھ مروہ پر رسول اللہ ﷺ کے بال کترے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٧٣٦)]۔

184-بَابُ كَيْفَ يُقَصِّرُ

184-بال کس طرح کترے جائیں گے

2992: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ ﷺ قَالَ اَخَذْتُ مِنْ اَطْرَافِ شَعْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمِشْقَصٍ كَانَ مَعِيَ بَعْدَ مَاطَافَ بِالْبَيْتِ وَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فِيْ اَيَّامِ الْعَشْرِ قَالَ قَيْسٌ وَالنَّاسُ يُنْكِرُوْنَ هٰذَا عَلٰى مُعَاوِيَةَ۔

سیدنا معاویہ ﷺ نے بیان کیا: دس دنوں میں صفا و مروہ کی سعی اور بیت اللہ کا طواف کرنے کے بعد میں نے اپنے پاس موجود تیر کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے بالوں کے کنارے کترے تھے۔

قیس نے بیان کیا: لوگ اس کا معاویہ ﷺ پر انکار کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٣٠]۔

185-بَابُ مَا يَفْعَلُ مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَ اَهْدٰى

185-جو شخص حج کا احرام باندھے اور قربانی کا جانور ساتھ لائے تو وہ کیا کرے گا

2993: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَا نُرٰى اِلَّا الْحَجَّ قَالَتْ فَلَمَّا اَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ مَنْ كَانَ مَعَهٗ هَدْيٌ فَلْيُقِمْ عَلٰى اِحْرَامِهٖ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مَّعَهٗ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ نے بیان کیا، ہم حج کے ارادے سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے، انہوں نے فرمایا: جب آپ بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کر چکے تو فرمایا: ”جس شخص کے پاس اس کی قربانی کا جانور موجود ہو تو وہ اپنے احرام کی حالت پر برقرار رہے۔ اور جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو تو وہ احرام کھول دے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٩٤، ٥٥٥٩، ٥٥٤٨)، مسلم: (الحديث: ١٢١١/ ١١٩)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٩٦٣)، نسائي: (الحديث: ٢٨٩، ٣٤٧، ٢٧٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٨٢]۔

186-بَابُ مَا يَفْعَلُ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَّاَهْدٰى

186-جو شخص عمرے کا احرام باندھے اور قربانی کا جانور ساتھ لے کر جائے

2994: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا سُوَيْدٌ قَالَ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ نے بیان کیا: ہم حجۃ الوداع کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَأَهْدَى، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَلْيَحْلِلْ وَمَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَلَا يَحِلُّ وَمَنْ أَهَلَّ بِحَجَّةٍ فَلْيُتِمَّ حَجَّهُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَكُنْتُ مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ۔

موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے، ہم میں سے کسی نے حج کا احرام باندھا تھا اور کسی نے عمرے کا احرام باندھا تھا اور قربانی کا جانور ساتھ لایا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے عمرے کا احرام باندھا ہے اور وہ قربانی کا جانور ساتھ نہیں لایا تو وہ احرام کھول دے، اور جو عمرے کا احرام باندھنے کے ساتھ قربانی کا جانور بھی ساتھ لایا ہے تو وہ احرام نہ کھولے، اور جس نے حج کا احرام باندھا ہے تو وہ اپنا حج پورا کرے“ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں ان میں سے تھی جس نے عمرے کا احرام باندھا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٧٤٩]۔

2995: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رضي الله عنها قَالَتْ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُقِمْ عَلَى إِحْرَامِهِ قَالَتْ وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْيٌ فَأَقَامَ عَلَى إِحْرَامِهِ وَلَمْ يَكُنْ مَعِي هَدْيٌ فَأَحْلَلْتُ فَلَبِسْتُ ثِيَابِي وَتَطَيَّبْتُ مِنْ طِيبِي ثُمَّ جَلَسْتُ إِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ اسْتَأْخِرِي عَنِّي قُلْتُ أَتَخْشَى أَنْ أَثِبَ عَلَيْكَ۔

سیّدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کا احرام باندھے ہوئے آئے، پس جب ہم مکہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس کے پاس قربانی کا جانور نہ ہو تو وہ احرام کھول دے، اور جس کے پاس قربانی کا جانور ہو تو وہ احرام نہ کھولے“ انہوں نے فرمایا: سیّدنا زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس قربانی کا جانور تھا تو وہ اپنے احرام کی حالت پر برقرار رہے، اور میرے پاس قربانی کا جانور نہیں تھا پس میں نے احرام کھول دیا اور اپنا عام لباس پہن لیا، اور خوشبو بھی لگالی، پھر میں زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھ گئی تو انہوں نے کہا: مجھ سے دور رہو، میں نے کہا: کیا آپ کو اندیشہ ہے کہ میں آپ پر کود نہ پڑوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٢٣٦/ ١٩١، ١٢٣٦/ ١٩٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٩٨٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٧٣٩]۔

187- بَابُ الْخُطْبَةِ قَبْلَ يَوْمِ التَّرْوِيَةِ

187- آٹھ ذوالحجہ سے پہلے خطبہ

2996: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جس وقت عمرہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُرَّةُ مُوسَى بْنِ طَارِقٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ رَجَعَ مِنْ عُمْرَةِ الْجِعِرَّانَةِ بَعَثَ اَبَابَكْرٍ عَلَى الْحَجِّ فَاَقْبَلْنَا مَعَهُ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالْعَرْجِ ثَوَّبَ بِالصُّبْحِ ثُمَّ اسْتَوٰى لِيُكَبِّرَ فَسَمِعَ الرُّغْوَةَ خَلْفَ ظَهْرِهٖ فَوَقَفَ عَلَى التَّكْبِيْرِ فَقَالَ هٰذِهٖ رُغْوَةُ نَاقَةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُدْعَاءِ لَقَدْ بَدَا لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَجِّ فَلَعَلَّهٗ اَنْ يَّكُوْنَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُصَلِّيَ مَعَهٗ فَاِذَا عَلِيٌّ عَلَيْهَا فَقَالَ لَهٗ اَبُوْبَكْرٍ اَمِيْرٌ اَمْ رَسُوْلٌ قَالَ لَابَلْ رَسُوْلٌ اَرْسَلَنِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَرَائَةَ اَقْرَؤُهَا عَلَى النَّاسِ فِيْ مَوَاقِفِ الْحَجِّ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ قَامَ اَبُوْبَكْرٍ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ مَنَاسِكِهِمْ حَتّٰى اِذَا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَرَاَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةَ حَتّٰى خَتَمَهَا ثُمَّ خَرَجْنَا مَعَهٗ حَتّٰى اِذَا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَاَفَضْنَا فَلَمَّا رَجَعَ اَبُوْبَكْرٍ خَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ اِفَاضَتِهِمْ وَعَنْ نَحْرِهِمْ وَعَنْ مَنَاسِكِهِمْ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَرَاَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةَ حَتّٰى خَتَمَهَا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّفْرِ الْاَوَّلُ قَامَ اَبُوْبَكْرٍ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ كَيْفَ يَنْفِرُوْنَ وَكَيْفَ يَرْمُوْنَ فَعَلَّمَهُمْ مَنَاسِكَهُمْ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ فَقَرَاَ بَرَاءَةَ عَلَى النَّاسِ حَتّٰى خَتَمَهَا قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنُ خُثَيْمٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيْثِ وَاِنَّمَا اَخْرَجْتُ هٰذَا لِئَلَّا يُجْعَلَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ وَمَا كَتَبْنَاهُ اِلَّا عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْقَطَّانِ لَمْ يَتْرُكْ حَدِيْثَ ابْنِ خُثَيْمٍ وَلَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِلَّا اَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِيْنِيِّ قَالَ ابْنُ خُثَيْمٍ مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِيْنِيِّ خُلِقَ لِلْحَدِيْثِ۔

جعرانہ سے واپس تشریف لائے تو آپ نے سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کو امیر حج بنا کر بھیجا، پس ہم ان کے ساتھ آئے حتیٰ کہ جب وہ عرج کے مقام پر تھے تو صبح کی نماز کے لیے اقامت کہی گئی، پھر وہ اللہ اکبر کہنے ہی والے تھے کہ اپنے پیچھے اونٹ کی آواز سنی، تو انہوں نے تکبیر نہ کہی، اور فرمایا: یہ تو رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی جدعاء کی آواز ہے۔ ہو سکتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو حج میں آنے کا خیال آ گیا ہو! اور ہو سکتا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ ہوں۔ پس ہم آپ ہی کے ساتھ نماز پڑھیں گے، دیکھا تو اس پر سیّدنا علی رضی اللہ عنہ تھے۔ سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: آپ امیر کی حیثیت سے آئے ہیں یا قاصد کی حیثیت سے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں بلکہ ایک قاصد ہوں رسول اللہ ﷺ نے برأت کے ساتھ مجھے بھیجا ہے میں اسے حج کے موقع پر لوگوں کو پڑھ کر سناؤں گا، پس ہم مکہ پہنچے، جب سات ذوالحجہ ہوئی تو سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا: "انہیں مناسک بتائے حتیٰ کہ جب فارغ ہوئے تو سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تو انہوں نے وہ پیغام برأت پڑھ کر سنایا حتیٰ کہ اسے مکمل کیا، پھر ہم ان کے ساتھ روانہ ہوئے حتیٰ کہ جب نو ذوالحجہ ہوئی تو سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا۔ انہیں ان کے مناسک بتائے حتیٰ کہ جب فارغ ہوئے تو علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے لوگوں کو برأت کا پیغام پڑھ کر سنایا حتیٰ کہ اسے ختم کیا۔ پھر دس ذوالحجہ ہوئی تو ہم لوٹے (منیٰ کی طرف) پس جب سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ واپس تشریف لائے انہوں نے انہیں خطبہ ارشاد فرمایا: انہیں ان کے لوٹنے، قربانی کرنے اور دیگر مناسک کے متعلق بیان کیا۔ پس جب وہ فارغ ہوئے تو سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے لوگوں کو برأت کا پیغام پڑھ کر سنایا، حتیٰ کہ اسے ختم کیا۔ جب کوچ کا پہلا دن ہوا تو سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا تو انہیں اس کے کہنے کے کہ کس طرح کوچ کے پڑاؤ کیے جائیں گے اور طریقہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رمی کریں گے۔ پس ان کے مناسک انہیں سکھائے، جب فارغ ہوئے تو سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے لوگوں کو برأت کا اعلان پڑھ کر سنایا حتیٰ کہ اسے ختم کیا۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٧٧٧]۔

188-بَابُ الْمُتَمَتِّعِ مَتٰى يُهِلُّ بِالْحَجِّ

188-حج تمتع کرنے والا حج کے لیے احرام کب باندھے گا؟

2997: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ عَنْ عَطَآءٍ عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَحِلُّوْا وَاجْعَلُوْهَا عُمْرَةً فَضَاقَتْ بِذٰلِكَ صُدُوْرُنَا وَكُبُرَ عَلَيْنَا فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اَحِلُّوْا فَلَوْلَا الْهَدْيُ الَّذِيْ مَعِيَ لَفَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِيْ تَفْعَلُوْنَ فَاَحْلَلْنَا حَتّٰى وَطِئْنَا النِّسَآءَ وَفَعَلْنَا مَا يَفْعَلُ الْحَلَالُ حَتّٰى اِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَجَعَلْنَا مَكَّةَ بِظَهْرٍ لَبَّيْنَا بِالْحَجِّ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم چار ذوالحجہ کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آئے تھے، تو نبی ﷺ نے فرمایا: ”احرام کھول دو اور اسے عمرہ بنالو‘ پس اس سے ہم نے تنگ دلی محسوس کی، اور یہ ہم پر گراں گزرا۔ نبی ﷺ کو اس کی خبر ملی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”لوگو! احرام کھول دو، اگر قربانی کا جانور جو کہ میرے پاس ہے، میرے پاس نہ ہوتا تو میں بھی وہی کرتا جو کہ تم کر رہے ہو“ پس ہم نے احرام کھول دیئے حتیٰ کہ ہم نے بیویوں کے ساتھ تعلق زن وشوہر قائم کیا، اور ہم نے وہ کچھ کیا جو ایک حلال (احرام کے بغیر) مخص کر سکتا ہے حتیٰ کہ جب آٹھ ذوالحجہ کا دن ہوا تو ہم نے مکہ سے نکل کر حج کا تلبیہ پکارا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٤٥]۔

189-بَابُ مَا ذُكِرَ فِيْ مِنًى

189-منیٰ کے متعلق

2998: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدُّؤَلِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ عَدَلَ اِلَيَّ عَبْدُاللهِ بْنُ عُمَرَ وَاَنَا نَازِلٌ تَحْتَ سَرْحَةٍ بِطَرِيْقِ مَكَّةَ فَقَالَ مَا اَنْزَلَكَ تَحْتَ

عمران انصاری نے بیان کیا، سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما میری طرف مڑے جبکہ میں مکہ کی راہ میں ایک بڑے درخت کے نیچے قیام پذیر تھا، انہوں نے فرمایا: آپ اس درخت کے نیچے کس وجہ سے ڈیرہ لگائے بیٹھے ہیں؟ میں نے کہا: اس کے سائے کی وجہ سے میں نے یہاں قیام کیا ہے، تو سیّدنا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

هٰذِهِ الشَّجَرَةِ فَقُلْتُ أَنْزَلَنِي ظِلُّهَا قَالَ عَبْدُاللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا كُنْتَ بَيْنَ الْأَخْشَبَيْنِ مِنْ مِنًى وَنَفَخَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَإِنَّ هُنَاكَ وَادِيًا يُقَالُ لَهُ السُّرَّبَةُ وَفِي حَدِيثِ الْحَارِثِ يُقَالُ لَهُ السُّرَرُ بِهِ سَرْحَةٌ سُرَّ تَحْتَهَا سَبْعُونَ نَبِيًّا۔

عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم منیٰ کے دو پہاڑوں کے درمیان میں ہو اور آپ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی جانب اشارہ کیا، کہ وہاں ایک وادی ہے جسے السربہ کہتے ہیں“ حارث کی روایت میں ہے: اسے ’السرر‘ کہا جاتا ہے، اس درخت کے نیچے ستر نبیوں کے نال کاٹے گئے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٦٧]۔

2999: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ عَبْدِالْوَارِثِ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الْأَعْرَجُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِمِنًى فَفَتَحَ اللهُ أَسْمَاعَنَا حَتّٰى إِنْ كُنَّا لَنَسْمَعُ مَا يَقُولُ وَنَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا فَطَفِقَ النَّبِيُّ ﷺ يُعَلِّمُهُمْ مَنَاسِكَهُمْ حَتّٰى بَلَغَ الْجِمَارَ فَقَالَ بِحَصَى الْخَذْفِ وَأَمَرَ الْمُهَاجِرِينَ أَنْ يَنْزِلُوا فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ وَأَمَرَ الْأَنْصَارَ أَنْ يَنْزِلُوا فِي مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ۔

سیدنا عبدالرحمن بن معاذ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے منیٰ میں ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا، تو اللہ نے ہمارے کان کھول دیئے حتیٰ کہ ہم آپ جو فرما رہے تھے اسے اپنے ٹھکانوں / قیام گاہوں پر سن رہے تھے، پس نبی ﷺ انہیں ان کے مناسک سکھا رہے تھے حتیٰ کہ آپ جمار تک پہنچے، تو مارنے والی کنکریوں کے متعلق فرمایا کہ وہ خذف (چھوٹی کنکریاں) ماریں، اور آپ نے مہاجرین کو حکم فرمایا کہ وہ مسجد کے اگلے حصے میں پڑاؤ ڈالیں، اور انصار کو حکم فرمایا کہ وہ مسجد کے پچھلے حصے میں پڑاؤ ڈالیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٩٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٣٤]۔

190- بَابُ أَيْنَ يُصَلِّي الْإِمَامُ الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ

190- آٹھ ذوالحجہ کو امام ظہر کی نماز کہاں پڑھے گا

3000: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ الْأَزْرَقُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَيْنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ قَالَ بِمِنًى فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفْرِ قَالَ بِالْأَبْطَحِ

عبدالعزیز بن رفیع نے بیان کیا، میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو میں نے کہا: مجھے کسی ایسی چیز کے متعلق بتائیں جسے آپ نے رسول اللہ ﷺ سے یاد کیا ہو کہ آپ نے آٹھ ذوالحجہ کو ظہر کی نماز کہاں پڑھی تھی؟ انہوں نے فرمایا: منیٰ میں، میں نے کہا: کوچ والے دن عصر کی نماز کہاں پڑھی تھی؟ انہوں نے فرمایا: ابطح میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۷۶۳، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴)، مسلم: (الحدیث: ۱۳۰۹/ ۳۳۶)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۹۱۲)، ترمذی: (الحدیث: ۹۶۴)، انظر تحفة الأشراف: ۹۸۸]۔

191-بَابُ الْغُدُوِّ مِنْ مِّنًى اِلٰى عَرَفَاتٍ

191- منیٰ سے عرفات کی طرف جانا

3001: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ مِنًى اِلٰى عَرَفَةَ فَمِنَّا الْمُلَبِّيْ وَمِنَّا الْمُكَبِّرُ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ سے عرفات کی طرف سفر کیا، ہم میں سے کوئی تلبیہ پکار رہا تھا اور کوئی تکبیر پڑھ رہا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ۲۹۹۹)، انظر تحفة الأشراف: ۷۲۶۶]۔

3002: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ غَدَوْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى عَرَفَاتٍ فَمِنَّا الْمُلَبِّيْ وَمِنَّا الْمُكَبِّرُ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۹۹۸)]۔

192-بَابُ التَّكْبِيْرِ فِي الْمَسِيْرِ اِلٰى عَرَفَةَ

192- عرفات کی طرف جاتے ہوئے تکبیر پڑھنا

3003: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُلَائِيُّ يَعْنِيْ اَبَانُعَيْمٍ الْفَضْلَ بْنَ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرِ الثَّقَفِيُّ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسٍ وَنَحْنُ غَادِيَانِ مِنْ مِّنًى اِلٰى عَرَفَاتٍ مَا كُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ فِي التَّلْبِيَةِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ قَالَ كَانَ الْمُلَبِّيْ يُلَبِّيْ فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ۔

محمد بن ابی بکر الثقفی نے بیان کیا: ہم منیٰ سے عرفات کی طرف جا رہے تھے تو میں نے سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ اس دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کس طرح تلبیہ پکارا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: تلبیہ پکارنے والا تلبیہ پکارتا تھا اور کوئی اس پر اعتراض نہیں کرتا تھا، اور تکبیر کہنے والا اللہ اکبر پڑھتا تھا اور کوئی اس پر اعتراض نہیں کرتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۶۵۹)، مسلم: (الحدیث: ۲۷۴/ ۱۲۷۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۰۰۸)،

کتب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

نسائی: (الحدیث: ۳۰۰۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱٤٥۲]۔

193-بَابُ التَّلْبِيَةِ فِيهِ

193-اس روز تلبیہ پکارنا

3004: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ الثَّقَفِيُّ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ غَدَاةَ عَرَفَةَ مَا تَقُولُ فِي التَّلْبِيَةِ فِي هٰذَا الْيَوْمِ قَالَ سِرْتُ هٰذَا الْمَسِيرَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَأَصْحَابِهِ وَكَانَ مِنْهُمُ الْمُهِلُّ وَمِنْهُمُ الْمُكَبِّرُ فَلَا يُنْكِرُ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَلَى صَاحِبِهِ۔

محمد بن ابی بکر الثقفی نے بیان کیا: میں نے عرفات کے دن سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ اس دن تلبیہ پکارنے کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں نے یہ سفر رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب کے ساتھ کیا ہے، ان میں سے کوئی تلبیہ پکار رہا تھا اور کوئی تکبیر، ان میں سے کوئی اپنے ساتھ والے پر کوئی اعتراض نہیں کرتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۰۰۰)]۔

194-بَابُ مَا ذُكِرَ فِي يَوْمِ عَرَفَةَ

194-عرفہ کے دن (نو ذوالحجہ) کی فضیلت

3005: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ لِعُمَرَ لَوْ عَلَيْنَا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ لَاتَّخَذْنَاهُ عِيدًا: ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ﴾ قَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ الْيَوْمَ الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ وَاللَّيْلَةَ الَّتِي أُنْزِلَتْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِعَرَفَاتٍ۔

طارق بن شہاب نے بیان کیا، ایک یہودی نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر یہ آیت: ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ﴾ ہم پر نازل ہوتی تو ہم اس (دن) کو عید بنا لیتے، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے وہ دن یاد ہے جس روز وہ آیت نازل ہوئی تھی، اور وہ رات بھی یاد ہے، وہ جمعہ کی رات نازل ہوئی جبکہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ میدان عرفات میں تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٥، ٤٤٠٧، ٤٦٠٦، ٧٢٦٨)، مسلم: (الحدیث: ۳، ٤، ٥)، ترمذی: (الحدیث: ۳۰٤)، نسائی: (الحدیث: ٥۰۲۷، ۱٥۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰٤٦۸]۔

3006: أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ مِنْ

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ عزوجل عرفہ کے دن (نو ذوالحجہ) کو تمام ایام کی نسبت بہت زیادہ بندوں یا لونڈیوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے، اس لیے کہ وہ نزدیک ہو کر ان کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَ اَنَّهُ لَيَدْنُوْ ثُمَّ يُبَاهِيْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةَ وَيَقُوْلُ مَا اَرَادَ هٰؤُلَاءِ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ يُشْبِهُ اَنْ يَّكُوْنَ يُوْنُسَ بْنَ يُوْسُفَ الَّذِيْ رَوٰى عَنْهُ مَالِكٌ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

فرشتوں پر فخر کرتا ہے اور فرماتا ہے: یہ لوگ کیا چاہتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٣٤٨/ ٤٣٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٠١٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٣١]۔

195-بَابُ النَّهْيِ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ

195-عرفہ کے دن روزہ رکھنے کی ممانعت

3007: اَخْبَرَنِيْ عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ يَوْمَ عَرَفَةَ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَ اَيَّامَ التَّشْرِيْقِ عِيْدُنَا اَهْلَ الْاِسْلَامِ وَهِيَ اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ۔

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عرفہ کا دن، قربانی کا دن اور ایام تشریق ہم اہل اسلام کی عید کے دن ہیں، اور وہ کھانے پینے کے دن ہیں۔" (یوم عرفہ کے روز کی ممانعت صرف حاجیوں کے ساتھ خاص ہے۔)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٤١٩)، ترمذی: (الحدیث: ٧٧٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٤١]۔

196-بَابُ الرَّوَاحِ يَوْمَ عَرَفَةَ

196-عرفہ کے دن شروع دن میں کوچ کرنا

3008: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَشْهَبُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ كَتَبَ عَبْدُالْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ اِلَى الْحَجَّاجِ بْنِ يُوْسُفَ يَاْمُرُهُ اَنْ لَّا يُخَالِفَ ابْنَ عُمَرَ فِيْ اَمْرِ الْحَجِّ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ جَاءَهُ ابْنُ عُمَرَ حِيْنَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَاَنَا مَعَهُ فَصَاحَ عِنْدَ سُرَادِقِهِ اَيْنَ هٰذَا فَخَرَجَ اِلَيْهِ الْحَجَّاجُ وَعَلَيْهِ مِلْحَفَةٌ مُعَصْفَرَةٌ فَقَالَ لَهُ مَالَكَ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ الرَّوَاحَ اِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ السُّنَّةَ فَقَالَ لَهُ هٰذِهِ السَّاعَةَ فَقَالَ لَهُ نَعَمْ فَقَالَ اُفِيْضُ عَلَيَّ

سالم بن عبد اللہ نے بیان کیا: عبد الملک بن مروان نے حجاج بن یوسف کے نام خط لکھا، وہ اسے حکم دیتا تھا کہ وہ حج کے مسئلے میں سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کی مخالفت نہ کرے۔ پس جب عرفہ (نو ذوالحجہ) کا دن آیا تو سورج ڈھلنے کے وقت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کے پاس آئے جبکہ میں ان کے ساتھ تھا پس انہوں نے اس کے خیمے کے پاس آواز دی، یہ کہاں ہے؟ پس حجاج ان کے پاس آیا اس پر زرد رنگ کی چادر تھی، اس نے ان سے کہا: ابو عبد الرحمن! کیا معاملہ ہے؟ انہوں فرمایا: کوچ کرو، اگر تم سنت کا ارادہ رکھتے ہو، اس نے ان سے کہا: اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

مَاءٍ ثُمَّ اَخْرُجُ اِلَيْكَ فَانْتَظِرْهُ حَتّٰى خَرَجَ فَسَارَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَبِيْ فَقُلْتُ اِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ اَنْ تُصِيْبَ السُّنَّةَ فَاقْصِرِ الْخُطْبَةَ وَعَجِّلِ الْوُقُوْفَ فَجَعَلَ يَنْظُرُ اِلَى ابْنِ عُمَرَ كَيْمَا يَسْمَعَ ذٰلِكَ مِنْهُ فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ صَدَقَ۔

وقت، انہوں نے فرمایا: ہاں، اس نے کہا: میں اپنے اوپر پانی ڈال لوں۔ پھر آپ کے پاس آتا ہوں، پس انہوں نے اس کا انتظار کیا حتیٰ کہ وہ باہر آیا، پس وہ میرے اور میرے والد کے درمیان چلنے لگا، تو میں نے کہا: اگر تم سنت کے مطابق عمل کرنا چاہتے ہو تو پھر خطبہ چھوٹا رکھنا اور وقوف میں جلدی کرنا، پس وہ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف دیکھنے لگا تاکہ وہ اس کے متعلق ان سے سنے، جب ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ کیفیت دیکھی تو فرمایا: اس (سالم) نے سچ کہا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٦٠، ١٦٦٢، ١٦٦٣)، نسائی: (الحدیث: ٣٠٠٩)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩١٦]۔

197-بَابُ التَّلْبِيَةِ بِعَرَفَةَ

197-میدان عرفات میں تلبیہ

3009: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ الْاَوْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ مَالِيْ لَا اَسْمَعُ النَّاسَ يُلَبُّوْنَ قُلْتُ يَخَافُوْنَ مِنْ مُعَاوِيَةَ فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ مِنْ فُسْطَاطِهٖ فَقَالَ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ فَاِنَّهُمْ قَدْ تَرَكُوا السُّنَّةَ مِنْ بُغْضِ عَلِيٍّ۔

سعید بن جبیر نے بیان کیا: میں عرفات میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، انہوں نے مجھ سے کہا: کیا وجہ ہے کہ میں لوگوں کو تلبیہ پکارتے ہوئے نہیں سن رہا۔ میں نے کہا: وہ معاویہ رضی اللہ عنہ سے ڈرتے ہیں، پس سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنے خیمے سے باہر تشریف لائے، تو فرمایا: "لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ" انہوں بغض علی (رضی اللہ عنہ) کی وجہ سے سنت ترک کر دی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٣٠]۔

198-بَابُ الْخُطْبَةِ بِعَرَفَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ

198-نماز سے پہلے عرفات میں خطبہ

3010: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ عَلٰى جَمَلٍ اَحْمَرَ بِعَرَفَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ۔

سلمہ بن نبیط نے اپنے والد سے روایت کیا، انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو میدان عرفات میں سرخ اونٹ پر نماز سے پہلے خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٩١٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٢٨٦)، نسائي: (الحدیث: ٣٠٠٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١٥٨٩]۔

199-بَابُ الْخُطْبَةِ يَوْمَ عَرَفَةَ عَلَى النَّاقَةِ

199-عرفہ کے دن اونٹنی پر خطبہ ارشاد فرمانا

3011: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ عَرَفَةَ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ۔

سیدنا نبیط رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو عرفہ کے دن سرخ اونٹ پر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٠٠٧)]۔

200-بَابُ قَصْرِ الْخُطْبَةِ بِعَرَفَةَ

200-عرفہ میں خطبہ مختصر ہونا

3012: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللهِ أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ رضي الله عنهما جَاءَ إِلَى الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ يَوْمَ عَرَفَةَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَأَنَا مَعَهُ فَقَالَ الرَّوَاحَ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ السُّنَّةَ فَقَالَ هٰذِهِ السَّاعَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَالِمٌ فَقُلْتُ لِلْحَجَّاجِ إِنْ كُنْتَ تُرِيدُ أَنْ تُصِيبَ الْيَوْمَ السُّنَّةَ فَاقْصِرِ الْخُطْبَةَ وَعَجِّلِ الصَّلَاةَ فَقَالَ عَبْدُاللهِ بْنُ عُمَرَ صَدَقَ۔

سالم بن عبداللہ سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عرفہ کے دن سورج ڈھلنے پر حجاج بن یوسف کے پاس آئے جب کہ میں ان کے ساتھ تھا، انہوں نے فرمایا: کوچ کرو، اگر تم سنت کا ارادہ رکھتے ہو، اس نے کہا: اس وقت! انہوں نے فرمایا: ہاں۔ سالم نے کہا: میں نے حجاج سے کہا: اگر تم آج سنت کے مطابق عمل کرنا چاہتے ہو تو پھر خطبہ مختصر کرو اور نماز پڑھنے میں جلدی کرو، پس سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس نے سچ کہا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٠٠٥)]۔

201-بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ

201-میدان عرفات میں ظہر و عصر کو جمع کرنا

3013: أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ مزدلفہ اور عرفات کے علاوہ نماز کو اس کے وقت ہی پر پڑھا کرتے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي الصَّلٰوةَ لِوَقْتِهَا اِلَّا بِجَمْعٍ وَعَرَفَاتٍ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٨٢)، مسلم: (الحدیث: ٢٩٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٩٣٤)، نسائی: (الحدیث: ٦٠٧، ٣٠٢٧، ٣٠٣٨)، انظر تحفة الأشراف: ٩٣٨٤]۔

202-بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الدُّعَاءِ بِعَرَفَةَ

202-عرفات میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا

3014: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْمَلِكِ عَنْ عَطَآءٍ قَالَ قَالَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ كُنْتُ رَدِيْفَ النَّبِيِّ ﷺ بِعَرَفَاتٍ فَرَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُوْ فَمَالَتْ بِهٖ نَاقَتُهٗ فَسَقَطَ خِطَامُهَا فَتَنَاوَلَ الْخِطَامَ بِاِحْدٰى يَدَيْهِ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَهُ الْاُخْرٰى۔

سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں عرفات میں نبی ﷺ کے پیچھے سوار تھا، پس آپ ہاتھ اٹھا کر دعا کر رہے تھے، پس آپ کی اونٹنی ایک طرف کو ہوئی تو اس کی لگام گر گئی، آپ نے اپنے ایک ہاتھ سے لگام تھام لی جبکہ آپ دوسرے ہاتھ کو اٹھائے دعا کر رہے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١١]۔

3015: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَتْ قُرَيْشٌ تَقِفُ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَيُسَمُّوْنَ الْحُمْسَ وَسَائِرُ الْعَرَبِ تَقِفُ بِعَرَفَةَ فَاَمَرَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى نَبِيَّهٗ ﷺ اَنْ يَقِفَ بِعَرَفَةَ ثُمَّ يَدْفَعُ مِنْهَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: ﴿ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ﴾۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: قریش مزدلفہ میں وقوف کیا کرتے تھے اور انہیں "حمس" کہا جاتا تھا جبکہ باقی عرب عرفات میں وقوف کرتے تھے، پھر وہ وہیں سے واپس آتے تھے تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "پھر تم وہیں سے لوٹو جہاں سے دوسرے لوگ لوٹتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٥٢٠)، مسلم: (الحدیث: ١٢١٩/ ١٥١)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٩١٠)، نسائی: (الحدیث: ٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٧١٩٥]۔

3016: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَضْلَلْتُ بَعِيْرًا لِيْ فَذَهَبْتُ اَطْلُبُهٗ بِعَرَفَةَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَاقِفًا فَقُلْتُ مَا شَاْنُ هٰذَا اِنَّمَا هٰذَا مِنَ الْحُمْسِ۔

سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میرا اونٹ گم ہو گیا، تو میں عرفہ کے دن عرفہ میں اسے تلاش کرنے گیا۔ میں نے نبی ﷺ کو وقوف کیے ہوئے دیکھا، تو میں نے کہا: ان کا کیا معاملہ ہے یہ تو حمس میں سے ہیں؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٦٤)، مسلم: (الحدیث: ١٢٢٠/ ١٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ٣١٩٣]۔

3017: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ صَفْوَانَ اَنَّ يَزِيْدَ بْنَ شَيْبَانَ قَالَ كُنَّا وُقُوْفًا بِعَرَفَةَ مَكَانًا بَعِيْدًا مِّنَ الْمَوْقِفِ فَاَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ اِلَيْكُمْ يَقُوْلُ كُوْنُوْا عَلٰى مَشَاعِرِكُمْ فَاِنَّكُمْ عَلٰى اِرْثٍ مِّنْ اِرْثِ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ۔

سیّدنا یزید بن شیبان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہم نے عرفات میں موقف سے ایک دور جگہ پر وقوف کیا ہوا تھا، تو ابن مربع الانصاری رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: میں تمہاری طرف اللہ کے رسول ﷺ کا قاصد ہوں، آپ فرماتے ہیں: ”اپنے اپنے مشاعر پر رہو، اس لیے کہ تم اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی میراث کے وارث ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٩١٩)، ترمذی: (الحدیث: ٨٨٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٠١١)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٥٢٦]۔

3018: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ اَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللهِ فَسَاَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَا اَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ۔

جعفر بن محمد نے بیان کیا: میرے والد نے مجھے حدیث بیان کی کہ ہم سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئے تو ہم نے ان سے نبی ﷺ کے حج کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے ہمیں بیان کیا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: ”عرفہ سارے کا سارا وقوف کی جگہ ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٤٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٩٠٧، ١٩٠٨)، نسائی: (الحدیث: ٣٠٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ٢٥٩٦]۔

203- بَابُ فَرْضِ الْوُقُوْفِ بِعَرَفَةَ

203- عرفہ میں وقوف فرض ہے

3019: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمُرَ قَالَ شَهِدْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فَاَتَاهُ نَاسٌ فَسَاَلُوْهُ عَنِ الْحَجِّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَلْحَجُّ عَرَفَةُ فَمَنْ اَدْرَكَ لَيْلَةَ عَرَفَةَ قَبْلَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ مِنْ لَيْلَةِ جَمْعٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهٗ۔

سیّدنا عبدالرحمن بن یعمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا کہ کچھ لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے آپ سے حج کے متعلق دریافت کیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”حج تو عرفہ (میں وقوف) ہے۔ پس جس نے مزدلفہ کی رات سے طلوع فجر سے پہلے عرفہ کی رات پالی تو اس کا حج مکمل ہو گیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۹۴۹)، ترمذی: (الحدیث: ۸۸۹، ۹۹۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۰۱۵)، نسائی: (الحدیث: ۳۰۴۴)، انظر تحفة الأشراف: ۹۷۳۵]۔

3020: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ أَفَاضَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ عَرَفَاتٍ وَرِدْفُهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَجَالَتْ بِهِ النَّاقَةُ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ لَا تُجَاوِزَانِ رَأْسَهُ فَمَا زَالَ يَسِيرُ عَلَى هِيْنَتِهِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى جَمْعٍ۔

سیّدنا فضل بن عباس ﷺ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ عرفات سے واپس تشریف لائے جبکہ سیّدنا اسامہ بن زید ﷺ آپ کے پیچھے سوار تھے، پس اونٹنی آپ کو لے کر اٹھی جب کہ آپ (دعا کے لیے) اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے، وہ آپ کے سر سے اونچے نہ تھے پس آپ اپنی اسی حالت میں چلتے گئے حتیٰ کہ مزدلفہ پہنچ گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۰۵۳]۔

3021: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ ﷺ قَالَ أَفَاضَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ عَرَفَةَ وَأَنَا رَدِيفُهُ فَجَعَلَ يَكْبَحُ رَاحِلَتَهُ حَتَّى أَنَّ ذِفْرَاهَا لَيَكَادُ يُصِيبُ قَادِمَةَ الرَّحْلِ وَهُوَ يَقُولُ يَأَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَالْوَقَارِ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ فِي إِيضَاعِ الْإِبِلِ۔

اسامہ بن زید ﷺ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ عرفات سے لوٹے جبکہ میں آپ کے پیچھے سوار تھا، آپ اپنی سواری کی لگام کھینچنے لگے حتیٰ کہ اس کے کان کے پیچھے کی ابھری ہوئی ہڈی پالان کے اگلے حصے کے ساتھ لگنے کو آ گئی اور آپ فرما رہے تھے: "لوگو! آہستگی اور وقار اپنے اوپر لازم کر لو۔ اس لیے کہ اونٹ تیز دوڑانے میں نیکی نہیں ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۵۴۳)، مسلم: (الحدیث: ۱۲۸۶/ ۲۸۲)، انظر تحفة الأشراف: ۹۵]۔

204- بَابُ الْأَمْرِ بِالسَّكِينَةِ فِي الْإِفَاضَةِ مِنْ عَرَفَةَ

204- عرفات سے لوٹتے وقت سکون اختیار کرنے کا حکم

3022: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ الْوَضَّاحِ عَنْ إِسْمَعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي غَطَفَانَ بْنِ طَرِيفٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ ﷺ يَقُولُ لَمَّا دَفَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ شَنَقَ نَاقَتَهُ حَتَّى إِنَّ رَأْسَهَا لَيَمَسُّ وَاسِطَةَ رَحْلِهِ وَهُوَ يَقُولُ لِلنَّاسِ السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ۔

سیّدنا ابن عباس ﷺ بیان کرتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ عرفہ کی شام لوٹے تو آپ نے اپنی اونٹنی کی لگام کھینچی حتیٰ کہ اس کا سر اس کے پالان کے وسط کو چھو رہا تھا، اور آپ لوگوں سے فرما رہے تھے: "سکون اختیار کرو، سکون اختیار کرو۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٦٥٦٨]۔

3023: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ﷺ وَكَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فِي عَشِيَّةِ عَرَفَةَ وَغَدَاةِ جَمْعٍ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَلَيْكُمُ السَّكِينَةَ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ مُحَسِّرًا وَهُوَ مِنْ مِنًى قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِي يُرْمَى بِهِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ۔

فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے جبکہ وہ رسول اللہ ﷺ کی سواری کے پیچھے سوار تھے، کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفہ کی شام اور مزدلفہ کی صبح جب لوٹے تھے فرمایا: "تم آہستگی کو اپنے اوپر لازم کر لو" جب کہ آپ اپنی اونٹنی کو روک رہے تھے حتیٰ کہ جب آپ وادی محسر میں داخل ہوئے جو کہ منیٰ میں ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "رمی کرنے کے لیے کنکریاں لے لو" پس رسول اللہ ﷺ جمرہ عقبہ کی رمی کرنے تک تلبیہ پکارتے رہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ١٢٨٢/ ٢٦٨)، نسائی: (الحدیث: ٣٠٥٢، ٣٠٥٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١٠٥٧]۔

3024: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَأَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرْمُوا الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ (عرفہ سے) لوٹے جب کہ آپ پر سکینت و ٹھہراؤ تھا، اور آپ نے انہیں بھی سکینت کا حکم فرمایا۔ اور وادی محسر میں اونٹ کو تیز چلایا اور انہیں حکم فرمایا کہ وہ انگلی پر رکھ کر پھینکی جانے والی کنکری کے مثل کنکری کے ساتھ جمرہ کی رمی کریں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ١٩٤٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٠٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ٢٧٤٧]۔

3025: أَخْبَرَنِي أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ وَجَعَلَ يَقُولُ السَّكِينَةَ عِبَادَ اللَّهِ يَقُولُ بِيَدِهِ هٰكَذَا وَأَشَارَ أَيُّوبُ بِبَاطِنِ كَفِّهِ إِلَى السَّمَاءِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ عرفہ سے لوٹے اور آپ فرمانے لگے: "اللہ کے بندو! آرام و سکون اختیار کرو" آپ اپنے ہاتھ سے اس طرح کر کے اشارہ فرما رہے تھے، اور ایوب (راوی) نے اپنے ہاتھ کی اندرونی جانب کو آسمان کی طرف کر کے اشارہ کیا۔

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٧٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

205-بَابٌ كَيْفَ السَّيْرُ مِنْ عَرَفَةَ

205-عرفات سے کس طرح چلنا چاہیے

3026: اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مَسِيرِ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ فَاِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ وَالنَّصُّ فَوْقَ الْعَنَقِ۔

سیّدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے نبی ﷺ کے حجۃ الوداع میں چلنے کے متعلق دریافت کیا گیا۔ تو انہوں نے فرمایا: آپ پاؤں اٹھا کر چلتے تھے ذرا تیز لیکن جب کشادہ جگہ پاتے تو تیز چلتے تھے۔ راوی نے بیان کیا: "العنق" سے مراد تیز چلنا ہے اور "النص" عنق سے زیادہ تیز چلنے کو کہتے ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٦٦٦، ٢٩٩٩، ٤٤١٣)، مسلم: (الحدیث: ٢٨٣، ٢٨٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٩٢٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٠١٧)، نسائی: (الحدیث: ٣٠٥١)انظر تحفة الأشراف: ١٠٤]۔

206-بَابُ النُّزُولِ بَعْدَ الدَّفْعِ مِنْ عَرَفَةَ

206-عرفات سے لوٹنے کے بعد راستے میں اترنا

3027: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ حِينَ اَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ مَالَ اِلَى الشِّعْبِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ اَتُصَلِّي الْمَغْرِبَ قَالَ الْمُصَلّٰى اَمَامَكَ۔

سیّدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب عرفات سے لوٹے تھے تو آپ ایک گھاٹی کی طرف مڑے، تو میں نے عرض کیا: کیا آپ مغرب کی نماز پڑھیں گے؟ آپ نے فرمایا: "نماز کی جگہ تمہارے آگے ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٣٩، ١٨١، ١٦٦٧، ١٦٧٢)، مسلم: (الحدیث: ٢٧٦، ٢٧٧، ٢٧٨، ٢٧٩، ٢٨٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٩٢٥)، نسائی: (الحدیث: ٣٠٢٥)، انظر تحفة الأشراف: ١١٥]۔

3028: اَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ﷺ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ الشِّعْبَ الَّذِي يَنْزِلُهُ الْاُمَرَاءُ فَبَالَ ثُمَّ تَوَضَّاَ وُضُوءًا خَفِيفًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الصَّلَاةَ قَالَ الصَّلَاةُ اَمَامَكَ فَلَمَّا اَتَيْنَا الْمُزْدَلِفَةَ لَمْ يَحُلَّ اٰخِرُ النَّاسِ حَتّٰى صَلّٰى۔

سیّدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے بیان کیا: کہ رسول اللہ ﷺ اس گھاٹی میں اترے جہاں امراء اترتے ہیں۔ پس آپ نے پیشاب کیا، پھر مختصر سا وضوء کیا، تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ نماز (پڑھیں گے) آپ ﷺ نے فرمایا: "نماز تمہارے آگے ہے" پس جب ہم مزدلفہ آئے تو آخری شخص آنے سے پہلے آپ نماز پڑھ چکے تھے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۰۲٤)]۔

207- بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

207- مزدلفہ میں دو نمازیں جمع کر کے پڑھنا

3029: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ بِجَمْعٍ۔

سیّدنا ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مغرب اور عشاء کو مزدلفہ میں جمع کر کے پڑھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٦٠٤)]۔

3030: اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنْ دَاوٗدَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ بِجَمْعٍ۔

سیّدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے مغرب اور عشاء کو مزدلفہ میں جمع کر کے پڑھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٦٠٧)]۔

3031: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ بِجَمْعٍ بِاِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ لَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلٰى اِثْرِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا۔

سیّدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مغرب اور عشاء کو مزدلفہ میں ایک اقامت کے ساتھ پڑھا، اور آپ نے ان دونوں کے درمیان نفل پڑھے نہ ان دونوں میں سے کسی ایک کے بعد۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٦٥٩)]۔

3032: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُبَيْدَاللّٰهِ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ اَبَاهُ قَالَ جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَآءِ لَيْسَ بَيْنَهُمَا سَجْدَةٌ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكْعَاتٍ وَالْعِشَآءَ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَجْمَعُ كَذٰلِكَ حَتّٰى لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

سیّدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے مغرب اور عشاء کو جمع کیا، ان دونوں کے درمیان کوئی نماز نہیں پڑھی، آپ نے مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں اور عشاء کی دو رکعتیں، اور سیّدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما پوری زندگی اسی طرح جمع کرتے رہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۲۸۸/ ۲۸۷)، انظر تحفة الأشراف: ۷۳۰۹]۔

3033: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِاِقَامَةٍ وَّاحِدَةٍ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب اور عشاء کو مزدلفہ میں ایک اقامت کے ساتھ پڑھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۴۸۰)]۔

3034: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عُقْبَةَ اَنَّ كُرَيْبًا قَالَ سَاَلْتُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَكَانَ رِدْفَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَقُلْتُ كَيْفَ فَعَلْتُمْ قَالَ اَقْبَلْنَا نَسِيْرُ حَتّٰى بَلَغْنَا الْمُزْدَلِفَةَ فَاَنَاخَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ بَعَثَ اِلَى الْقَوْمِ فَاَنَاخُوْا فِيْ مَنَازِلِهِمْ فَلَمْ يَحُلُّوْا حَتّٰى صَلّٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ ثُمَّ حَلَّ النَّاسُ فَنَزَلُوْا فَلَمَّا اَصْبَحْنَا انْطَلَقْتُ عَلٰى رِجْلِيْ فِيْ سُمَّاقِ قُرَيْشٍ وَرَدِفَهُ الْفَضْلُ۔

کریب نے بیان کیا، میں نے سیّدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، جبکہ وہ عرفہ کی شام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر سوار تھے، میں نے کہا: تم نے کس طرح کیا تھا؟ انہوں نے کہا: ہم چلتے آئے حتیٰ کہ ہم مزدلفہ پہنچے تو آپ نے اونٹ بٹھا کر مغرب پڑھی، پھر لوگوں کی طرف بھیجا انہوں نے اپنے ٹھکانوں پر اونٹ بٹھائے پس انہوں نے ابھی پالان اتارے نہ تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز پڑھ لی، پھر لوگوں نے پڑاؤ ڈالا۔ پس جب ہم نے صبح کی تو میں قریش کے آگے چلنے والوں کے ساتھ پیدل چلا جبکہ سیّدنا فضل رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے سواری پر سوار تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۹۲۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۰۱۹)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۶]۔

208-بَابُ تَقْدِيْمِ النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ اِلٰى مَنَازِلِهِمْ بِمُزْدَلِفَةَ

208- عورتوں اور بچوں کو مزدلفہ کی رات ان کی منازل کی طرف آگے روانہ کر دینا:

3035: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ اَبِيْ يَزِيْدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما يَقُوْلُ اَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فِيْ ضَعَفَةِ اَهْلِهٖ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کی رات اپنے اہل (گھر) کے جن کمزور لوگوں کو منیٰ بھیج دیا تھا میں بھی ان لوگوں میں تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۶۷۸، ۴۵۸۷، ۱۳۵۷، ۱۸۵۶)، مسلم: (الحدیث: ۱۲۹۳/ ۳۰۰، ۱۲۹۳/ ۳۰۱)،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ابو داؤد: (الحديث: ١٩٣٩)، انظر تحفة الأشراف: ٥٨٦٤]۔

3036: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ كُنْتُ فِيْمَنْ قَدَّمَ النَّبِيُّ ﷺ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فِيْ ضَعَفَةِ اَهْلِهٖ۔

سیّدنا ابن عباس ﷺ نے بیان کیا میں ان لوگوں میں تھا جن کو نبی ﷺ نے اپنے گھر کے کمزور لوگوں کے ساتھ مزدلفہ کی رات ہی منیٰ بھیج دیا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٢٩٣/ ٣٠٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٠٢٦)، نسائي: (الحديث: ٣٠٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٤٤]۔

3037: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ وَعَفَّانُ وَسُلَيْمَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُغِيْثٍ عَنْ عَطَآءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ عَنِ الْفَضْلِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَمَرَ ضَعَفَةَ بَنِيْ هَاشِمٍ اَنْ يَّنْفِرُوْا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ۔

سیّدنا فضل ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے بنو ہاشم کے کمزور لوگوں کو حکم فرمایا: کہ وہ مزدلفہ کی رات ہی کوچ کر جائیں۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٠٥٢]۔

3038: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَآءٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ شَوَّالٍ اَنَّ اُمَّ حَبِيْبَةَ ﷺ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَمَرَهَا اَنْ تُغَلِّسَ مِنْ جَمْعٍ اِلٰى مِنًى۔

سیّدہ ام حبیبہ ﷺ نے بیان کیا: کہ نبی ﷺ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ رات کے آخری حصے (صبح کی تاریکی) میں مزدلفہ سے منیٰ چلی جائیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٢٩٨، ٢٩٩)، نسائي: (الحديث: ٣٠٣٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٥٠]۔

3039: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَآءِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَالِمِ بْنِ شَوَّالٍ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ ﷺ قَالَتْ كُنَّا نُغَلِّسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ اِلٰى مِنًى۔

سیّدہ ام حبیبہ ﷺ نے بیان کیا۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں رات کے آخری حصے میں مزدلفہ سے منیٰ کی طرف چلے جایا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٠٣٥)]۔

209-بَابُ الرُّخْصَةِ لِلنِّسَآءِ فِي الْاِفَاضَةِ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ الصُّبْحِ

209-خواتین صبح ہونے سے پہلے مزدلفہ سے کوچ کر سکتی ہے

3040: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے بیان کیا: نبی ﷺ نے سودہ ﷺ کو مزدلفہ سے صبح ہونے سے پہلے کوچ کرنے کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ إِنَّمَا أَذِنَ النَّبِيُّ ﷺ لِسَوْدَةَ فِي الْإِفَاضَةِ قَبْلَ الصُّبْحِ مِنْ جَمْعٍ لِأَنَّهَا كَانَتِ امْرَأَةً ثَبْطَةً۔

اجازت دے دی تھی اس لیے کہ وہ بھاری خاتون تھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٥٢٧]۔

210-بَابُ الْوَقْتِ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ الصُّبْحَ بِالْمُزْدَلِفَةِ

210-مزدلفہ میں صبح کی نماز پڑھنے کا وقت

3041: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى صَلَاةً قَطُّ إِلَّا لِمِيقَاتِهَا إِلَّا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ صَلَّاهُمَا بِجَمْعٍ وَصَلَاةَ الْفَجْرِ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيقَاتِهَا۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز مغرب اور نماز عشاء کے علاوہ اور کوئی نماز بغیر وقت پڑھتے نہیں دیکھا۔ آپ نے ان دونوں نمازوں کو مزدلفہ میں پڑھا۔ اور اس دن فجر کی نماز کو اس کے (معمول کے) وقت سے پہلے پڑھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٦٠٧)]۔

211-بَابُ فِيمَنْ لَمْ يُدْرِكْ صَلَاةَ الصُّبْحِ مَعَ الْإِمَامِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

211-جو فجر کی نماز امام کے ساتھ مزدلفہ میں نہ پڑھ سکے

3042: أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَدَاوُدَ وَزَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَاقِفًا بِالْمُزْدَلِفَةِ فَقَالَ مَنْ صَلَّى مَعَنَا صَلَاتَنَا هٰذِهِ هٰهُنَا ثُمَّ أَقَامَ مَعَنَا وَقَدْ وَقَفَ قَبْلَ ذٰلِكَ بِعَرَفَةَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ۔

سیدنا عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو مزدلفہ میں وقوف کیے دیکھا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "جس نے اس نماز کو ہمارے ساتھ یہاں پڑھا۔ پھر ہمارے ساتھ قیام کیا اور اس نے اس سے پہلے ایک رات یا ایک دن عرفات میں وقوف کیا تو اس کا حج پورا ہو گیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١٩٥٠)، ترمذي: (الحديث: ٨٩١)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٠١٦)، نسائي: (الحديث: ٣٠٤٠، ٣٠٤١، ٣٠٤٢، ٣٠٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٠٠]۔

3043: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ

سیدنا عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے امام اور لوگوں کے ساتھ مزدلفہ پالیا حتیٰ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ جَمْعًا مَّعَ الْاِمَامِ وَالنَّاسِ حَتّٰى يُفِيْضَ مِنْهَا فَقَدْ اَدْرَكَ الْحَجَّ وَمَنْ لَّمْ يُدْرِكْ مَعَ النَّاسِ وَالْاِمَامِ فَلَمْ يُدْرِكْ۔

کہ وہ وہاں سے لوٹے تو اس نے حج پا لیا۔ اور جس نے لوگوں اور امام کے ساتھ نہ پایا تو اس نے حج نہ پایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۰۳۹)]۔

3044: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا اُمَيَّةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَسَارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ ﷺ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِجَمْعٍ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنِّيْ اَقْبَلْتُ مِنْ جَبَلَيْ طَيِّءٍ لَمْ اَدَعْ جَبَلًا اِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِيْ مِنْ حَجٍّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى هٰذِهِ الصَّلَاةَ مَعَنَا وَقَدْ وَقَفَ قَبْلَ ذٰلِكَ بِعَرَفَةَ لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهٗ وَقَضٰى تَفَثَهٗ۔

سیّدنا عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں مزدلفہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو میں نے عرض کیا: میں طیء کے دو پہاڑوں سے آیا ہوں اور میں نے ہر پہاڑ پر وقوف کیا ہے، تو کیا میرا حج ہو گیا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز پڑھی اور اس نے اس سے پہلے عرفات میں ایک رات یا ایک دن وقوف کیا۔ تو اس کا حج مکمل ہو گیا۔ اور اس نے اپنا میل کچیل دور کر لیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۰۳۹)]۔

3045: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ اَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ مُضَرِّسِ بْنِ اَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَأْمٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِجَمْعٍ فَقُلْتُ هَلْ لِيْ مِنْ حَجٍّ فَقَالَ مَنْ صَلّٰى هٰذِهِ الصَّلَاةَ مَعَنَا وَوَقَفَ هٰذَا الْمَوْقِفَ حَتّٰى يُفِيْضَ وَاَفَاضَ قَبْلَ ذٰلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهٗ وَقَضٰى تَفَثَهٗ۔

عروہ بن مضرس بن اوس بن حارثہ بن لام نے بیان کیا۔ میں مزدلفہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا: کیا میرا حج ہو گیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے یہ نماز ہمارے ساتھ پڑھی اور اس جگہ ہمارے ساتھ وقوف کیا حتیٰ کہ یہاں سے واپس ہوا اور وہ اس سے پہلے رات یا دن کے وقت عرفات سے لوٹا تو اس کا حج ہو گیا اور اس نے اپنا میل کچیل دور کر لیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۰۳۹)]۔

3046: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَامِرٌ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ مُضَرِّسٍ الطَّائِيُّ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اَتَيْتُكَ مِنْ جَبَلَيْ طَيِّءٍ اَكْلَلْتُ مَطِيَّتِيْ وَاَتْعَبْتُ نَفْسِيْ مَا بَقِيَ مِنْ جَبَلٍ اِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِيْ

عروہ بن مضرس الطائی نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا: میں طیء کے پہاڑوں سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں۔ میں نے اپنی سواری کے جانور کو اور اپنے آپ کو تھکا دیا ہے، میں نے ہر پہاڑ پر وقوف کیا ہے تو کیا میرا حج ہو گیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مِنْ جَمْعٍ فَقَالَ مَنْ صَلّٰى صَلَاةَ الْغَدَاةِ هٰهُنَا مَعَنَا وَقَدْ اَتٰى عَرَفَةَ قَبْلَ ذٰلِكَ فَقَدْ قَضٰى تَفَثَهٗ وَتَمَّ حَجُّهٗ۔

نے صبح کی نماز ہمارے ساتھ یہاں پڑھی اور اس سے پہلے وہ عرفات کے میدان میں بھی آیا تو اس نے اپنا میل کچیل دور کر لیا اور اس کا حج مکمل ہو گیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۰۳۹)]۔

3047: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ يَعْمُرَ الدِّيْلِيَّ ﷺ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ وَاَتَاهُ نَاسٌ مِّنْ نَجْدٍ فَاَمَرُوْا رَجُلًا فَسَاَلَهٗ عَنِ الْحَجِّ فَقَالَ الْحَجُّ عَرَفَةُ مَنْ جَآءَ لَيْلَةَ جَمْعٍ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَدْ اَدْرَكَ حَجَّهٗ اَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ مَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ثُمَّ اَرْدَفَ رَجُلًا فَجَعَلَ يُنَادِيْ بِهَا فِي النَّاسِ.

سیدنا عبدالرحمن بن یعمر الدیلی ﷺ نے بیان کیا۔ میں عرفات میں نبی ﷺ کے ساتھ موجود تھا۔ کچھ نجد کے لوگ آپ کے پاس آئے تو انہوں نے ایک آدمی کو حکم دیا تو اس نے آپ سے حج کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: "حج تو عرفہ (کا وقوف) ہے، جو صبح کی نماز سے پہلے مزدلفہ کی رات آ جائے تو اس نے اپنا حج مکمل کر لیا۔ منیٰ کے دن، تین دن ہیں۔ پس جو دو دن میں جلدی کر لے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ اور جو مؤخر کر لے تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں" پھر آپ نے ایک آدمی کو پیچھے سوار کر لیا۔ تو وہ لوگوں میں اس کا اعلان کرنے لگا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۰۱۶)]۔

3048: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ اَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ فَحَدَّثَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ۔

سیدنا جابر بن عبداللہ ﷺ نے بیان کیا: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مزدلفہ سارے کا سارا وقوف کی جگہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۴۹)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۹۰۷، ۱۹۰۸)، نسائی: (الحدیث: ۳۰۱۵)، انظر تحفة الأشراف: ۲۵۹۶]۔

212-بَابُ التَّلْبِيَةِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

212-مزدلفہ میں تلبیہ

3049: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ كُثَيِّرٍ وَهُوَ ابْنُ مُدْرِكٍ عَنْ

سیدنا ابن مسعود ﷺ نے بیان کیا: جب کہ ہم مزدلفہ میں تھے، میں نے اس شخصیت سے سنا جن پر سورہ البقرہ نازل

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ وَ نَحْنُ بِجَمْعٍ سَمِعْتُ الَّذِيْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ يَقُوْلُ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ۔

ہوئی وہ اس جگہ فرما رہے تھے: "لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٢٨٣/ ٢٦٩، ١٢٨٣/ ٢٧٠، ١٢٨٣/ ٢٧١)، انظر تحفة الأشراف: ٩٣٩١]۔

213-بَابُ وَقْتِ الْاِفَاضَةِ مِنْ جَمْعٍ

213-مزدلفہ سے لوٹنے کا وقت

3050: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ شَهِدْتُّ عُمَرَ بِجَمْعٍ فَقَالَ اِنَّ اَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوْا لَا يُفِيْضُوْنَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَ يَقُوْلُوْنَ اَشْرِقْ ثَبِيْرُ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ خَالَفَهُمْ ثُمَّ اَفَاضَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔

عمرو بن میمون نے بیان کیا: میں مزدلفہ میں سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، تو انہوں نے کہا: جاہلیت والے لوٹتے نہیں تھے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جاتا اور وہ کہتے: ثبیر (پہاڑ) روشن ہو جا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی مخالفت کی پھر آپ طلوع آفتاب سے پہلے لوٹے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ١٦٨٤، ٣٨٣٨)، ابو داؤد: (الحديث: ١٩٣٨)، ترمذی: (الحديث: ٨٩٦)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٠٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٦١٦]۔

214-بَابُ الرُّخْصَةِ لِلضَّعَفَةِ اَنْ يُّصَلُّوْا يَوْمَ النَّحْرِ الصُّبْحَ بِمِنًى

214-ناتوانوں کے لیے رخصت ہے کہ وہ قربانی کے دن فجر کی نماز منیٰ میں پڑھ لیں

3051: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ اَشْهَبَ اَنَّ دَاوٗدَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُمْ اَنَّ عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ حَدَّثَهُ اَنَّ عَطَاءَ بْنَ اَبِيْ رَبَاحٍ حَدَّثَهُمْ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ اَرْسَلَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ ضَعَفَةِ اَهْلِهٖ فَصَلَّيْنَا الصُّبْحَ بِمِنًى وَرَمَيْنَا الْجَمْرَةَ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنے گھر کے ناتوانوں کے ساتھ بھیج دیا۔ پس ہم نے فجر کی نماز منیٰ میں پڑھی اور ہم نے جمرہ کی رمی کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٠٣٣)]۔

3052: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے چاہا کہ میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَبْدُ الرَّحِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ وَدِدْتُ أَنِّي اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللهِ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ فَصَلَّيْتُ الْفَجْرَ بِمِنًى قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ وَكَانَتْ سَوْدَةُ امْرَأَةً ثَقِيلَةً ثَبِطَةً فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهَا فَصَلَّتِ الْفَجْرَ بِمِنًى وَرَمَتْ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ۔

رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کر لیتی جس طرح سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے اجازت طلب کی۔ پس میں لوگوں کے آنے سے پہلے منیٰ میں فجر کی نماز پڑھ لیتی، سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا بھاری جسم والی خاتون تھیں انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کر لی تھی تو آپ نے انہیں اجازت دے دی تھی۔ پس انہوں نے فجر کی نماز منیٰ میں پڑھی تھی اور لوگوں کے پہنچنے سے پہلے رمی کر لی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٢٩٠/ ٢٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٥٠٣]۔

3053: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ مَوْلًى لِأَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ قَالَ جِئْتُ مَعَ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ مِنًى بِغَلَسٍ فَقُلْتُ لَهَا لَقَدْ جِئْنَا مِنًى بِغَلَسٍ فَقَالَتْ قَدْ كُنَّا نَصْنَعُ هٰذَا مَعَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ۔

عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام نے انہیں بتایا کہ میں سیدہ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کے ساتھ پچھلی رات منیٰ پہنچ گیا تھا میں نے ان سے کہا: ہم تو پچھلی رات ہی منیٰ پہنچ گئے ہیں تو انہوں نے فرمایا: ہم اس شخصیت کی موجودگی میں اس طرح کیا کرتے تھے جو کہ تجھ سے بہتر تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ١٩٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٧٣٧]۔

3054: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَأَنَا جَالِسٌ مَعَهُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَسِيرُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حِينَ دَفَعَ قَالَ كَانَ يُسَيِّرُ نَاقَتَهُ فَإِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ۔

عروہ نے بیان کیا: سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا جب کہ میں ان کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع میں جس وقت (عرفات سے) لوٹے تھے تو آپ کس طرح چلتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: آپ اپنے اونٹ کو چلاتے تھے پس جب کشادہ جگہ پاتے تھے تو دوڑاتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٠٢٣)]۔

215- بَابُ الْإِيضَاعِ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ

215- وادی محسر میں تیز دوڑانا

3055: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے وادی محسر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ۔

میں اونٹ کو تیز دوڑایا۔

حکم الحدیث: (مابعد سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٠٢٠)]۔

3056: اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ فَقُلْتُ اَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَاَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ الْعَبَّاسِ حَتّٰى اَتٰى مُحَسِّرًا حَرَّكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوُسْطٰى الَّتِي تُخْرِجُكَ عَلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرٰى حَتّٰى اَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمٰى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا حَصَى الْخَذْفِ رَمٰى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي۔

محمد نے بیان کیا: ہم سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے پاس گئے تو میں نے کہا: نبی ﷺ کے حج کے بارے میں ہمیں بتائیں تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ سورج طلوع ہونے سے پہلے مزدلفہ سے لوٹے اور سیدنا فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو اپنے پیچھے سوار کیا حتی کہ وادی محسر میں پہنچے تو کچھ تیز چلے۔ پھر آپ درمیانے راستے پر چلے جو جمرہ کبری کی طرف لے جاتا ہے حتی کہ آپ اس جمرہ پر آئے جو کہ درخت کے پاس ہے آپ نے سات کنکریاں ماریں آپ ان میں سے ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہتے تھے۔ انگلی پر رکھ کر پھینکی جانے والی کنکری۔ آپ نے وادی کے نشیب سے رمی کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائي: (الحديث: ٢٩٧٢، ٢٩٧٣، ٢٩٨٤، ٣٠٧٦)، انظر تحفة الأشراف: ٢٦٢٣، ٢٦٣٦]۔

216- بَابُ التَّلْبِيَةِ فِي السَّيْرِ

216- چلتے ہوئے تلبیہ پکارنا

3057: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ وَعَبْدِالْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ﷺ اَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ۔

سیدنا فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کی سواری پر آپ کے پیچھے بیٹھے تھے تو آپ تلبیہ پکارتے رہے حتی کہ جمرہ کی رمی کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ١٦٨٥)، مسلم: (الحديث: ١٢٨٠/ ٢٦٧)، ابو داؤد: (الحديث: ١٨١٥)، ترمذي: (الحديث: ٩١٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١٠٥٠]۔

3058: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَبّٰى حَتّٰى رَمَى الْجَمْرَةَ۔

تلبیہ پکارا حتیٰ کہ جمرہ کی رمی کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٤٨٥]۔

217-بَابُ اِلْتِقَاطِ الْحَصٰى

217-کنکریاں چننا

3059: اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ حُصَيْنٍ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ وَهُوَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ هَاتِ الْقُطْ لِي فَلَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ هُنَّ حَصَى الْخَذْفِ فَلَمَّا وَضَعْتُهُنَّ فِي يَدِهِ قَالَ بِأَمْثَالِ هٰؤُلَاءِ وَاِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ فَاِنَّمَا اَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمُ الْغُلُوُّ فِي الدِّينِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے عقبہ کی صبح مجھے حکم فرمایا جبکہ آپ اپنی اونٹنی پر تھے: "آؤ میرے لیے کنکریاں چنو" پس میں نے آپ کے لیے کنکریاں چنیں وہ انگلی پر رکھ کر پھینکی جانے والی کنکریاں تھیں۔ جب میں نے ان کو آپ کے دست مبارک میں رکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "ان جیسی (کنکریوں کے ساتھ رمی کرو)! دین میں غلو کرنے سے بچو، دین میں غلو کرنے نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٣٠٢٩)، نسائي: (الحديث: ٣٠٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ٥٤٢٧]۔

218-بَابٌ مِنْ اَيْنَ يَلْتَقِطُ الْحَصٰى

218-کنکریاں کہاں سے اٹھائی / چنی جائیں

3060: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِي مَعْبَدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا عَشِيَّةَ عَرَفَةَ وَغَدَاةَ جَمْعٍ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَهُوَ كَافٌّ نَاقَتَهُ حَتّٰى اِذَا دَخَلَ مِنًى فَهَبَطَ حِينَ هَبَطَ مُحَسِّرًا قَالَ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّذِي تُرْمٰى بِهِ الْجَمْرَةُ قَالَ وَالنَّبِيُّ ﷺ يُشِيرُ بِيَدِهِ كَمَا يَخْذِفُ الْاِنْسَانُ۔

سیدنا فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ جس وقت عرفہ کی شام لوٹے اور مزدلفہ کی صبح کے وقت چلے تو آپ لوگوں سے فرما رہے تھے: آہستگی اور وقار اپنے اوپر لازم کر لو۔" جب کہ آپ اپنی اونٹنی کو روکے ہوئے تھے حتیٰ کہ جب آپ منیٰ میں داخل ہوئے اور وادی محسر میں جس وقت اترے تو فرمایا: "جمرہ کی رمی کرنے کے لیے کنکریاں اٹھا لو۔" راوی نے بیان کیا: نبی ﷺ اشارہ فرما رہے تھے جس طرح انسان انگلی پر کنکری رکھ کر پھینکتا ہے اس طرح کی کنکری اٹھاؤ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۰۲۰)]۔

219-بَابُ قَدْرِ حَصَى الرَّمْيِ

219- کنکری کا سائز

3061: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى رَاحِلَتِهِ هَاتِ الْقُطْ لِي فَلَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ هُنَّ حَصَى الْخَذْفِ فَوَضَعْتُهُنَّ فِي يَدِهِ وَجَعَلَ يَقُولُ بِهِنَّ فِي يَدِهِ وَوَصَفَ يَحْيَى تَحْرِيكَهُنَّ فِي يَدِهِ بِأَمْثَالِ هَؤُلَاءِ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عقبہ کی صبح جب کہ آپ اونٹنی پر تھے، فرمایا: "آؤ میرے لیے کنکریاں اٹھاؤ۔" پس میں نے آپ کے لیے کنکریاں اٹھائیں وہ انگلی پر رکھ کر پھینکی جانے والی کنکری کے برابر تھیں، پس آپ نے انہیں اپنے ہاتھ میں رکھا اور آپ انہیں اپنے ہاتھ میں ہلانے لگے، حدیث کے راوی یحییٰ نے اپنے ہاتھ میں ان کے ہلانے کا وصف بیان کیا کہ ہاں ان جیسی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۰۵۷)]۔

220-بَابُ الرُّكُوبِ إِلَى الْجِمَارِ وَاسْتِظْلَالِ الْمُحْرِمِ

220- سوار ہو کر رمی جمار کرنا اور احرام والے شخص پر سایہ کرنا

3062: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِالرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ حُصَيْنٍ قَالَتْ حَجَجْتُ فِي حَجَّةِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَرَأَيْتُ بِلَالًا يَقُودُ بِخِطَامِ رَاحِلَتِهِ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَافِعٌ عَلَيْهِ ثَوْبَهُ يُظِلُّهُ مِنَ الْحَرِّ وَهُوَ مُحْرِمٌ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَذَكَرَ قَوْلًا كَثِيرًا۔

سیّدہ ام حصین رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا، پس میں نے سیّدنا بلال رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ آپ کی سواری کی لگام کھینچ رہے تھے جب کہ سیّدنا اسامہ رضی اللہ عنہ آپ کو دھوپ سے بچانے کے لیے اپنے کپڑے سے آپ پر سایہ کیے ہوئے تھے جب کہ آپ حالت احرام میں تھے حتیٰ کہ آپ نے جمرہ عقبہ کی رمی کی، پھر آپ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا: اللہ کی حمد و ثنا بیان کی اور بہت زیادہ گفتگو فرمائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۲۹۸/ ۳۱۱، ۱۲۹۸/ ۳۱۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۸۳٤)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۳۱۰]۔

3063: أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِاللهِ قَالَ رَأَيْتُ

سیّدنا قدامہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی صہباء اونٹنی پر سوار ہو کر قربانی کے دن جمرہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ عَلٰى نَاقَةٍ لَّهُ صَهْبَاءَ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ۔

عقبہ کی رمی کرتے ہوئے دیکھا، آپ نے مارا نہ ڈانٹا اور نہ ہی دور ہونے کو کہا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۹۰۳، ۳۰۳۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۰۷۷]۔

3064: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَرْمِي الْجَمْرَةَ وَهُوَ عَلٰى بَعِيْرِهِ وَهُوَ يَقُوْلُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ خُذُوْا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ عَامِي هٰذَا۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے اونٹ پر سوار ہو کر رمی کرتے ہوئے دیکھا اور آپ ﷺ فرما رہے تھے: ”لوگو! اپنی عبادات کے طریقے سیکھ لو اس لیے ہو سکتا ہے کہ میں اس سال کے بعد حج نہ کر سکوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۲۹۷/ ۳۱۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۹۷۰)، انظر تحفة الأشراف: ۲۸۰٤]۔

221-بَابُ وَقْتِ رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

221-قربانی کے دن جمرہ عقبہ کی رمی کا وقت

3065: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوْبَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ الثَّقَفِيُّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ رَمٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى وَرَمٰى بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن چاشت کے وقت جمرہ کی رمی کی اور قربانی کے دن کے بعد سورج ڈھلنے پر رمی کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۲۹۹/ ۳۱٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۹۷۱)، ترمذی: (الحدیث: ۸۹٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۰۵۳)، انظر تحفة الأشراف: ۲۷۹۵]۔

222-بَابُ النَّهْيِ عَنْ رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

222-طلوع آفتاب سے پہلے جمرہ عقبہ کی رمی کی ممانعت

3066: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أُغَيْلِمَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلٰى حُمُرَاتٍ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے ہم بنو عبدالمطلب کے لڑکوں کو گدھوں پر سوار کر کے بھیجا، آپ ہماری رانوں پر مار کر فرماتے تھے: ”بیٹو! جمرہ عقبہ کی رمی نہ کرنا حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

يَلْطَحُ أَفْخَاذَنَا وَيَقُولُ أُبَيْنِيَّ لَا تَرْمُوا جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ١٩٤٠)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٠٢٥)، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٩٦]۔

3067: أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَدَّمَ أَهْلَهُ وَأَمَرَهُمْ أَنْ لَا يَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے گھر والوں کو پہلے روانہ فرما دیا اور انہیں حکم فرمایا کہ وہ جمرہ کی رمی نہ کریں حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ١٩٤١)، انظر تحفة الأشراف: ٥٨٨٨]۔

223-بَابُ الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ لِلنِّسَاءِ

223-اس بارے میں خواتین کے لیے رخصت

3068: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ خَالَتِهَا عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ إِحْدَى نِسَائِهِ أَنْ تَنْفِرَ مِنْ جَمْعٍ لَيْلَةَ جَمْعٍ فَتَأْتِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَتَرْمِيَهَا وَتُصْبِحَ فِي مَنْزِلِهَا وَكَانَ عَطَاءٌ يَفْعَلُهُ حَتَّى مَاتَ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ایک زوجہ محترمہ کو حکم فرمایا کہ وہ مزدلفہ کی رات مزدلفہ سے کوچ کر جائیں، جمرہ عقبہ جا کر اس کی رمی کریں اور صبح کو اپنی قیام گاہ پر آ جائیں، عطاء اسی طرح کیا کرتے تھے حتیٰ کہ وہ وفات پا گئے۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨٧٧]۔

224-بَابُ الرَّمْيِ بَعْدَ الْمَسَاءِ

224-شام کے بعد رمی کرنا

3069: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيغَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ سے منیٰ کے ایام میں سوالات کیے جاتے تھے تو آپ یہی فرماتے تھے: "کوئی حرج نہیں۔" ایک آدمی نے آپ سے سوال کیا تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ يُسْئَلُ اَيَّامَ مِنًى فَيَقُوْلُ لَاحَرَجَ فَسَاَلَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَذْبَحَ قَالَ لَاحَرَجَ فَقَالَ رَجُلٌ رَمَيْتُ بَعْدَمَا اَمْسَيْتُ قَالَ لَاحَرَجَ۔

اس نے عرض کیا: میں نے ذبح کرنے سے پہلے سر کے بال مونڈ لیے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "کوئی حرج نہیں۔" ایک آدمی نے عرض کیا: میں نے شام کے بعد رمی کی ہے، آپ نے فرمایا: "کوئی حرج نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۷۲۳، ۱۷۳۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۹۸۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۰۵۰)، انظر تحفة الأشراف: ۶۰۴۷]۔

225-بَابُ رَمْيِ الرُّعَاةِ

225-چرواہوں کی رمی کا بیان

3070: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَخَّصَ لِلرُّعَاةِ اَنْ يَّرْمُوْا يَوْمًا وَيَدَعُوْا يَوْمًا۔

سیدنا عدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے چرواہوں کے لیے اجازت دی کہ وہ ایک دن رمی کریں اور ایک دن رمی نہ کریں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۹۷۵/ ۱۹۷۶)، ترمذی: (الحدیث: ۹۵۴، ۹۵۵)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۰۳۶، ۳۰۳۷)، نسائی: (الحدیث: ۳۰۶۹)، انظر تحفة الأشراف: ۵۰۳۰]۔

3071: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَخَّصَ لِلرُّعَاةِ فِي الْبَيْتُوْتَةِ يَرْمُوْنَ يَوْمَ النَّحْرِ وَالْيَوْمَيْنِ الَّذِيْنِ بَعْدَهٗ يَجْمَعُوْنَهُمَا فِيْ اَحَدِهِمَا۔

عاصم بن عدی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے چرواہوں کو (منیٰ میں) رات گزارنے کے بارے میں رخصت دی (کہ وہ وہاں رات نہ گزاریں) وہ قربانی کے دن رمی کریں اور اس کے بعد دو دن کی رمی کو ان میں سے ایک دن میں جمع کر لیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۰۶۸)]۔

226-بَابُ الْمَكَانِ الَّذِيْ تُرْمٰى مِنْهُ جَمْرَةُ الْعَقَبَةِ

226-وہ جگہ جہاں سے جمرہ عقبہ کی رمی کی جائے گی

3072: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ مُعَيَّاةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ قَالَ

عبدالرحمن یعنی ابن یزید نے بیان کیا، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

کتاب کا اردو ترجمہ اسلام کیا گیا ہے اور اسلام کی خدمت کر رہا ہے

www.KitaboSunnat.com

لِعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ إِنَّ نَاسًا يَرْمُونَ الْجَمْرَةَ مِنْ فَوْقِ الْعَقَبَةِ قَالَ فَرَمَى عَبْدُاللهِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ قَالَ مِنْ هٰهُنَا وَالَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ رَمَى الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ.

ہیں، انہوں (راوی) نے کہا: پس سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے وادی کے نشیب سے رمی کی پھر فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، جس شخصیت (صلی اللہ علیہ وسلم) پر سورۃ البقرہ نازل ہوئی انہوں نے یہاں (وادی کے نشیب) سے رمی کی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۵۰)، مسلم: (الحدیث: ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۹۷۴)، ترمذی: (الحدیث: ۹۰۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۰۳۰)، نسائی: (الحدیث: ۳۰۷۱، ۳۰۷۲، ۳۰۷۳)، انظر تحفة الأشراف: ۹۳۸۲].

3073: أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ وَمَالِكُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ وَالْمَنْصُورِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ رَمَى عَبْدُاللهِ الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ جَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَعَرَفَةَ عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ هٰهُنَا مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ مَنْصُورٌ غَيْرَ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ وَاللهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ.

عبد الرحمن بن یزید نے کہا: سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے سات کنکریوں کے ساتھ جمرہ کی رمی کی انہوں نے بیت اللہ کو اپنی بائیں جانب کیا اور عرفہ کو اپنی دائیں جانب اور فرمایا: یہ اس شخصیت (صلی اللہ علیہ وسلم) کا مقام ہے جن پر سورہ البقرہ نازل ہوئی تھی، ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: اس حدیث میں ابن ابی عدی کے علاوہ کسی نے منصور کا ذکر نہیں کیا، واللہ تعالیٰ اعلم۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۰۷۰)].

3074: أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسٰى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ قَالَ هٰهُنَا وَالَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ.

عبد الرحمن بن یزید نے بیان کیا، میں نے سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے وادی کے نشیب سے جمرہ عقبہ کی رمی کی، پھر فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں! یہ مقام اس شخصیت (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ہے جن پر سورۃ البقرہ نازل ہوئی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۰۷۰)].

3075: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ يَقُولُ لَا تَقُولُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ قُولُوا السُّورَةَ الَّتِي يُذْكَرُ فِيهَا

اعمش نے بیان کیا: میں نے حجاج کو بیان کرتے ہوئے سنا: تم سورۃ البقرہ نہ کہو بلکہ یوں کہو وہ سورت جس میں گائے کا ذکر کیا جاتا ہے، پس میں نے اس کا ابراہیم سے ذکر کیا تو انہوں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

الْبَقَرَةُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ حِينَ رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَاسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ وَاسْتَعْرَضَهَا يَعْنِي الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَكَبَّرَ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ فَقُلْتُ إِنَّ أُنَاسًا يَصْعَدُونَ الْجَبَلَ فَقَالَ هٰهُنَا وَالَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ رَأَيْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ رَمٰى۔

کہا: عبدالرحمن بن یزید نے مجھے بیان کیا: کہ جس وقت سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جمرہ عقبہ رمی کی وہ اس وقت ان کے ساتھ تھے، وہ وادی کے نشیب میں آئے اور اس یعنی جمرہ کے سامنے ہو کر سات کنکریوں کے ساتھ اس کی رمی کی اور ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہا تو میں نے کہا: لوگ تو پہاڑ پر چڑھتے ہیں تو انہوں نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! میں نے اس شخصیت کو جن پر سورۃ البقرہ نازل ہوئی یہیں دیکھا تھا اور انہوں نے رمی کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٣٠٧٠)]۔

3076: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَذَكَرَ آخَرَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَمَى الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انگلی پر رکھ کر پھینکی جانے والی کنکری کے مثل کنکریوں کے ساتھ رمی کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٨٣]۔

3077: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَرْمِي الْجِمَارَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو انگلی پر رکھ کر پھینکی جانے والی کنکری کے مثل کنکریوں کے ساتھ رمی کرتے ہوئے دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخريج الحديث: [مسلم: (الحديث: ١٢٩٩/ ٣١٣)، ترمذي: (الحديث: ٨٩٧)، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٠٩]۔

227-بَابُ عَدَدِ الْحَصَى الَّتِي يُرْمٰى بِهَا الْجِمَارُ

227-رمی جمار کے لیے کنکریوں کی تعداد

3078: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ هٰرُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ بِسَبْعِ

محمد بن علی بن حسین نے بیان کیا ہم سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو میں نے کہا: مجھے نبی ﷺ کے حج کے متعلق بتائیں تو انہوں نے فرمایا: کہ رسول اللہ ﷺ نے اس جمرہ کی جو کہ درخت کے پاس ہے سات کنکریوں کے ساتھ رمی کی آپ ﷺ ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہتے تھے، آپ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِّنْهَا حَصَى الْخَذْفِ رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ۔

نے وادی کے نشیب سے رمی کی، پھر قربان گاہ کی طرف مڑے تو قربانی کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٠٥٤)]۔

3079: أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ قَالَ مُجَاهِدٌ قَالَ سَعْدٌ رَجَعْنَا فِي الْحَجَّةِ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَ بَعْضُنَا يَقُولُ رَمَيْتُ بِسِتٍّ فَلَمْ يَعِبْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ۔

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ہم حج کر کے نبی ﷺ کے ساتھ لوٹے جب کہ ہم میں سے کوئی کہہ رہا تھا: میں نے سات کنکریوں کے ساتھ رمی کی، اور کوئی کہہ رہا تھا کہ میں نے چھ کے ساتھ رمی کی، اور کسی نے کسی دوسرے پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٩١٧]۔

3080: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مِجْلَزٍ يَقُولُ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما عَنْ شَيْءٍ مِّنْ أَمْرِ الْجِمَارِ فَقَالَ مَا أَدْرِي رَمَاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسِتٍّ أَوْ بِسَبْعٍ۔

ابو مجلز بیان کرتے ہیں، میں نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے رمی جمار کے متعلق کسی چیز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چھ کنکریوں کے ساتھ اس کی رمی کی یا سات کے ساتھ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ١٩٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ٦٥٤١]۔

228-بَابُ التَّكْبِيرِ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ

228-ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہنا

3081: أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ رضی اللہ عنہم عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما عَنْ أَخِيهِ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ۔

سیدنا فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، میں رسول اللہ ﷺ کی سواری پر آپ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، پس آپ تلبیہ پکارتے رہے حتیٰ کہ جمرہ عقبہ کی رمی کی، آپ نے سات کنکریوں کے ساتھ رمی کی اور آپ ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر پڑھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٠٥٤]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

229-بَابُ قَطْعِ الْمُحْرِمِ التَّلْبِيَةَ إِذَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ

229-جب محرم جمرہ عقبہ کی رمی کرلے گا تو وہ تلبیہ پکارنا بند کردے گا

3082: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ كُنْتُ رِدْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَمَا زِلْتُ أَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَلَمَّا رَمَى قَطَعَ التَّلْبِيَةَ۔

سیّدنا فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کی سواری پر آپ کے پیچھے سوار تھا تو میں آپ کو تلبیہ پکارتے ہوئے سنتا رہا حتیٰ کہ آپ نے جمرہ عقبہ کی رمی کی پس جب آپ نے رمی کی تو تلبیہ پکارنا ختم کردیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٣٠٤٠)، نسائي: (الحديث: ٣٠٨١)، انظر تحفة الأشراف: ١١٠٥٦]۔

3083: أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَامِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ الْفَضْلَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَنَّهُ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیّدنا فضل رضی اللہ عنہ نے انہیں بیان کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی سواری پر آپ کے پیچھے سوار تھے اور آپ تلبیہ پکارتے رہے حتیٰ کہ جمرہ کی رمی کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٠٨٠)]۔

3084: أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ رضی اللہ عنہما أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ۔

سیّدنا فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کی سواری پر آپ کے پیچھے سوار تھے تو آپ تلبیہ پکارتے رہے حتیٰ کہ آپ نے جمرہ عقبہ کی رمی کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٠٤٦]۔

230-بَابُ الدُّعَاءِ بَعْدَ رَمْيِ الْجِمَارِ

230-رمی جمار کے بعد دعا

3085: أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ اَنْبَاَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَلَغَنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ الَّتِيْ تَلِي الْمَنْحَرَ مَنْحَرَ مِنًى رَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمٰى بِحَصَاةٍ ثُمَّ تَقَدَّمَ اَمَامَهَا فَوَقَفَ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُوْ يُطِيْلُ الْوُقُوْفَ ثُمَّ يَاْتِي الْجَمْرَةَ الثَّانِيَةَ فَيَرْمِيْهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ كُلَّمَا رَمٰى بِحَصَاةٍ ثُمَّ يَنْحَدِرُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيَقِفُ مُسْتَقْبِلَ الْبَيْتِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُوْ ثُمَّ يَاْتِي الْجَمْرَةَ الَّتِيْ عِنْدَ الْعَقَبَةِ فَيَرْمِيْهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا قَالَ الزُّهْرِيُّ سَمِعْتُ سَالِمًا يُحَدِّثُ بِهٰذَا عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ۔

جب قربان گاہ کے پاس والے جمرہ کی رمی کیا کرتے تھے تو آپ سات کنکریوں کے ساتھ رمی کرتے تھے اور آپ جب رمی کرتے تھے تو ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہتے تھے، پھر اس سے آگے بڑھتے اور قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے تھے اور دیر تک وقوف کرتے تھے، پھر دوسرے جمرے کے پاس آتے تو اس کی بھی سات کنکریوں کے ساتھ رمی کرتے تھے اور آپ جب بھی کنکری کے ساتھ رمی کرتے تھے تو اللہ اکبر کہتے تھے، پھر بائیں جانب اتر جاتے تو قبلہ رخ ہو کر کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے، پھر عقبہ کے پاس والے جمرے کے پاس آتے تو اس کی سات کنکریوں کے ساتھ رمی کرتے تھے اور اس کے پاس نہیں ٹھہرتے، زہری نے کہا: میں نے اسے سالم کو اپنے والد کے حوالے سے نبی ﷺ سے بیان کرتے ہوئے سنا اور ابن عمر رضی اللہ عنہما ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۳۰۳۲)، انظر تحفة الأشراف: ۶۹۸۶]۔

231-بَابُ مَا يَحِلُّ لِلْمُحْرِمِ بَعْدَ رَمْيِ الْجِمَارِ

231-رمی جمار کے بعد احرام والے کے لیے کیا حلال ہوتا ہے

3086: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ اِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ اِلَّا النِّسَاءَ قِيْلَ وَالطِّيْبُ قَالَ اَمَّا اَنَا فَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَتَضَمَّخُ بِالْمِسْكِ اَفَطِيْبٌ هُوَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، جب وہ (احرام والا) جمرہ کی رمی کر لے تو اس کے لیے بیویوں کے علاوہ ہر چیز حلال ہو جاتی ہے، پوچھا گیا: خوشبو؟ انہوں نے فرمایا: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو خوب کستوری لگائے ہوئے دیکھا ہے، کیا وہ (کستوری) خوشبو ہے؟

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ۳۰۴۱)، انظر تحفة الأشراف: ۵۳۹۷]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

25

كِتَابُ الْجِهَادِ

جہاد سے متعلقہ احادیث

1-بَابُ وُجُوْبِ الْجِهَادِ

1-جہاد کی فرضیت

3087: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْاَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا اُخْرِجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَّكَّةَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَخْرَجُوْا نَبِيَّهُمْ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ لَيُهْلِكُنَّ فَنَزَلَتْ: ﴿اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقَاتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا وَاِنَّ اللهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ﴾ [الحج : ٣٩] فَعَرَفْتُ اَنَّهُ سَيَكُوْنُ قِتَالٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَهِيَ اَوَّلُ اٰيَةٍ نَزَلَتْ فِي الْقِتَالِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، جب نبی ﷺ کو مکہ سے نکال دیا گیا تو سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انہوں اپنے نبی ﷺ کو نکال دیا، انا للہ وانا الیہ راجعون، وہ ہلاک ہو جائیں گے، پس یہ آیت نازل ہوئی: "جن لوگوں سے لڑائی کی جاتی ہے انہیں اجازت دی گئی (کہ وہ بھی قتال کریں) اس لیے کہ ان پر ظلم کیا گیا، بے شک اللہ ان کی مدد کرنے پر قادر ہے۔" تو میں نے پہچان لیا کہ اب عنقریب قتال ہو گا، سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پس قتال کے بارے میں نازل ہونے والی وہ پہلی آیت ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٣١٧١)، انظر تحفة الأشراف: ٥٦١٨]۔

3088: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبِيْ قَالَ اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ وَاَصْحَابًا لَهُ اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدنا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھی مکہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ جب ہم مشرک تھے تو ہم عزت و غلبے میں تھے پس جب ہم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بِمَكَّةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُنَّا فِي عِزٍّ وَّ نَحْنُ مُشْرِكُونَ فَلَمَّا آمَنَّا صِرْنَا أَذِلَّةً فَقَالَ إِنِّي أُمِرْتُ بِالْعَفْوِ فَلَا تُقَاتِلُوا فَلَمَّا حَوَّلَنَا اللهُ إِلَى الْمَدِينَةِ أَمَرَنَا بِالْقِتَالِ فَكَفُّوا فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ : ﴿أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ﴾ [النساء: ٧٧]۔

ایمان لے آئے تو ہم ذلیل ہو گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: "مجھے درگزر سے کام لینے کا حکم دیا گیا ہے پس تم قتال نہ کرو۔" پس جب اللہ نے ہمیں مدینہ منتقل فرما دیا تو ہمیں قتال کا حکم فرمایا تو وہ لڑنے سے باز رہے، تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی، "کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنہیں کہا گیا کہ اپنے ہاتھوں کو (لڑائی سے) روکے رکھو، اور نماز قائم کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ١٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ٦١٧١]۔

3089: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قُلْتُ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدَيَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَنْتُمْ تَنْتَثِلُونَهَا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھے جوامع الکلم (کلام مختصر اور معانی زیادہ) کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے، اور رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے، اس اثنا میں کہ میں سو رہا تھا مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں عطا کی گئیں اور وہ میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔" سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ تو تشریف لے گئے اور تم انہیں نکال رہے ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح) صحیح

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٥٢٣/ ٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٢٨١ و ١٣٣٤٢]۔

3090: أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ نِزَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُورٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَحْوَهُ۔

ابو سلمہ نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا، انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، اور اسی کی مانند روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٣٤٦]۔

3091: أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا اَنَانَائِمٌ اُتِيْتُ بِمَفَاتِيْحِ خَزَائِنِ الْاَرْضِ فَوُضِعَتْ فِيْ يَدِيْ فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ فَقَدْ ذَهَبَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَاَنْتُمْ تَنْتَثِلُوْنَهَا۔

فرماتے ہوئے سنا: ”مجھے جوامع الکلم کے ساتھ مبعوث کیا گیا ہے، اور رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی ہے، اس اثنا میں کہ میں سو رہا تھا مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں عطا کی گئیں تو وہ میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔“ سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: پس رسول اللہ ﷺ تو تشریف لے گئے اور تم ان (خزانوں) کو نکال رہے ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۵۲۳/ ٦)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۲۵٦]۔

3092: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى وَالْحُرُّ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عَصَمَ مِنِّيْ مَالَهٗ وَنَفْسَهٗ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهٗ عَلَى اللهِ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں حتیٰ کہ وہ (لاالہ الااللہ) کا اقرار کر لیں، پس جس نے لاالہ الا اللہ کا اقرار کر لیا تو اس نے اس (اسلام) کے حق کے علاوہ اپنا مال اور اپنی جان مجھ سے بچالی اور اس کا حساب اللہ کے ذمے ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح متواتر)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۳۳)، نسائی: (الحدیث: ۳۹۸۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۳٤٤]۔

3093: اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ اَبُوْبَكْرٍ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا اَبَابَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عَصَمَ مِنِّيْ نَفْسَهٗ وَمَالَهٗ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهٗ عَلَى اللهِ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ وَاللهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكٰوةِ فَاِنَّ الزَّكٰوةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللهِ لَوْ مَنَعُوْنِيْ عَنَاقًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی اور سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو عرب کے کچھ لوگ کافر ہو گئے، سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابوبکر (رضی اللہ عنہ) آپ لوگوں سے کس طرح قتال کرو گے حالانکہ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں حتیٰ کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں۔ تو جس نے لا الہ الا اللہ کہہ دیا اس نے مجھ سے اپنی جان اور مال بچالیا، سوائے اس کے حق کے اور اس کا حساب اللہ کے ذمے ہے۔“ تو سیّدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم جس نے نماز اور زکوٰۃ میں فرق کیا تو میں اس سے ضرور قتال کروں گا، اس لیے کہ زکوٰۃ مال کا حق ہے، اللہ کی قسم اگر انہوں نے مجھے بکری کا بچہ بھی زکوٰۃ میں دینے سے انکار کیا جسے وہ رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مَنْعِهَا فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَاَيْتُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ اَبِيْ بَكْرٍ لِلْقِتَالِ وَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ۔

اللہ ﷺ کو دیا کرتے تھے تو میں اس کے ادا نہ کرنے پر ان سے قتال کروں گا، (سیدنا عمر کہتے ہیں) اللہ کی قسم میں تو یہی سمجھا تھا کہ اللہ عزوجل نے قتال کے لیے ابوبکر رضی اللہ عنہ کا سینہ کھول دیا تھا، اور میں نے جان لیا کہ وہی حق ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٤٤٢)]۔

3094: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُغِيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ ح وَاَنْبَاَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَانَ اَبُوْبَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا اَبَابَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّيْ مَالَهُ وَنَفْسَهُ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ وَاللّٰهِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكٰوةِ فَاِنَّ الزَّكٰوةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُوْنِيْ عَنَاقًا كَانُوْا يُؤَدُّوْنَهَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلٰى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ رَاَيْتُ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ شَرَحَ صَدْرَ اَبِيْ بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ الْحَقُّ وَاللَّفْظُ لِاَحْمَدَ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی اور آپ کے بعد سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے تو عرب کے کچھ قبائل کافر ہو گئے، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ لوگوں سے کیسے قتال کر سکتے ہیں جب کہ رسول اللہ ﷺ فرما چکے ہیں، "مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کرتا ہوں حتیٰ کہ وہ لا الہ الا اللہ کا اقرار کر لیں، پس جس نے لا الہ الا اللہ کا اقرار کر لیا تو اس نے مجھ سے اپنا مال اور اپنی جان بچا لی، سوائے اس کے حق کے، اور اس کا حساب اللہ کے ذمے ہے۔" سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص نماز اور زکوٰۃ میں فرق کرے گا میں اس سے ضرور قتال کروں گا بے شک زکوٰۃ مال کا حق ہے، اللہ کی قسم اگر انہوں نے زکوٰۃ میں بکری کا بچہ دینے سے انکار کر دیا جسے وہ رسول اللہ ﷺ کو ادا کیا کرتے تھے تو میں اس کے ادا نہ کرنے پر ان سے قتال کروں گا، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم میں نے تو یہی دیکھا کہ اللہ عزوجل نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کے سینے کو قتال کے لیے کھول دیا، پس میں نے جان لیا کہ وہی حق ہے، حدیث کے الفاظ احمد کے ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٤٤٢)]۔

3095: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَذَكَرَ اٰخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ لَمَّا جَمَعَ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان (مانعین زکوٰۃ) سے قتال کرنے کا قصد کیا تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابوبکر (رضی اللہ عنہ) آپ لوگوں سے کس طرح قتال کریں گے جب کہ رسول اللہ ﷺ فرما چکے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

أَبُوبَكْرٍ لِقِتَالِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا أَبَابَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا قَالَ أَبُوبَكْرٍ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَوٰةِ فَإِنَّ الزَّكَوٰةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ أَنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ۔

ہیں: ”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کروں حتیٰ کہ وہ لا الہ الا اللہ کا اقرار کر لیں، پس جب انہوں نے اس کا اقرار کر لیا تو انہوں نے اپنی جانیں اور اپنے اموال مجھ سے محفوظ کر لیے سوائے اس کے حق کے؟“ سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص نماز اور زکوٰۃ میں فرق کرے گا میں اس سے ضرور قتال کروں گا، اللہ کی قسم اگر انہوں نے مجھ سے بکری کا ایک بچہ بھی روک لیا جسے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ادا کیا کرتے تھے تو اس کے ادا نہ کرنے پر میں ان سے قتال کروں گا، سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم میں تو یہی سمجھا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے قتال کے لیے سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے سینے کو کھول دیا، پس میں نے جان لیا کہ وہی حق ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٤٤٢)]۔

3096: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ أَبُو الْعَوَّامِ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْتَدَّتِ الْعَرَبُ قَالَ عُمَرُ يَا أَبَابَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ الْعَرَبَ فَقَالَ أَبُوبَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ..... إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَوٰةَ وَاللهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا مِمَّا كَانُوا يُعْطُونَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَأْيَ أَبِي بَكْرٍ قَدْ شُرِحَ عَلِمْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ وَهٰذَا الْحَدِيثُ خَطَأٌ وَالَّذِي قَبْلَهُ الصَّوَابُ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو عرب کے کچھ قبائل مرتد ہو گئے، عمر نے فرمایا: ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ ان عربوں سے کس طرح قتال کریں گے؟ تو سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتل کرتا رہوں حتیٰ کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں، اور وہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔“ اللہ کی قسم اگر انہوں نے اس میں سے جسے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا کرتے تھے، بکری کا ایک بچہ مجھے دینے سے انکار کر دیا تو میں اس پر ان سے قتال کروں گا، سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کی رائے سے یہی سمجھا کہ ان کے سینے کو کھول دیا گیا ہے؟ اور میں نے جان لیا کہ وہی حق ہے۔ ابو عبد الرحمن نے فرمایا: عمران القطان حدیث میں قوی نہیں، یہ حدیث خطا ہے، اور اس سے پہلے والی حدیث درست ہے جو کہ زہری کی روایت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ عن ابی ہریرہ کی بڑا مفت مرکز

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ۳۹۷۹)، انظر تحفة الأشراف: ٦٥٨٥]-

3097: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَاَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَهَا فَقَدْ عَصَمَ مِنِّيْ نَفْسَهٗ وَمَالَهٗ اِلَّا بِحَقِّهٖ وَحِسَابُهٗ عَلَى اللّٰهِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے قتال کرتا رہوں حتیٰ کہ وہ اقرار کر لیں، کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، پس جس نے اس کا اقرار کر لیا تو اس نے اپنی جان اور اپنا مال مجھ سے بچا لیا سوائے، اس (اسلام) کے حق کے اور اس کا حساب اللہ کے ذمے ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ۲۹٤٦)، نسائی: (الحدیث: ۳۹۸٤)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۱٥۲]-

3098: اَخْبَرَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِيْنَ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ وَاَلْسِنَتِكُمْ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”مشرکوں کے ساتھ اپنے اموال، اپنے ہاتھوں اور اپنی زبانوں کے ساتھ جہاد کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ۲٥۰٤)، نسائی: (الحدیث: ۳۱۹۲)، انظر تحفة الأشراف: ٦۱۷]-

2-بَابُ التَّشْدِيْدِ فِيْ تَرْكِ الْجِهَادِ

2-ترک جہاد کی سنگینی

3099: اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِالرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ اَنْبَاَنَا وُهَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ الْوَرْدِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ مَّاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهٗ بِغَزْوٍ مَاتَ عَلٰى شُعْبَةٍ نِفَاقٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اس حال میں وفات پائے کہ اس نے جہاد کیا نہ اپنے دل میں جہاد کی نیت کی تو وہ نفاق کے شعبے پر وفات پاتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ۱۹۱۰/ ۱٥۸)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲٥۰۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲٥٦۷]-

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

3-بَابُ الرُّخْصَةِ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ السَّرِيَّةِ

3-کسی لشکر سے پیچھے رہ جانے کی رخصت

3100: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ عُفَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ مُسَافِرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ لَا اَنْ رِجَالًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَا تَطِيْبُ اَنْفُسُهُمْ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنِّيْ وَلَا اَجِدُ مَا اَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَغْزُوْ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوَدِدْتُ اَنِّيْ اُقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ ثُمَّ اُحْيَا ثُمَّ اُقْتَلُ ثُمَّ اُحْيَا ثُمَّ اُقْتَلُ ثُمَّ اُحْيَا ثُمَّ اُقْتَلُ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر مومنوں کے کچھ آدمیوں کے دلوں میں اس سے رنج نہ ہوتا کہ میں انہیں چھوڑ کر جہاد کر کے اپنے ساتھ لے چلوں تو میں کسی چھوٹے سے چھوٹے ایسے کسی لشکر کے ساتھ جانے سے بھی نہ رکتا جو اللہ عزوجل کے راستے میں جہاد کے لیے جا رہا ہوتا، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میری تو آرزو ہے کہ میں اللہ کی راہ میں قتل (شہید) کر دیا جاؤں، پھر زندہ کر دیا جاؤں، پھر قتل کر دیا جاؤں پھر زندہ کر دیا جاؤں، پھر شہید کر دیا جاؤں، پھر زندہ کر دیا جاؤں، پھر شہید کر دیا جاؤں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)۷

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۷۲۲۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۱۸۶]۔

3101: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيْغَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَاَيْتُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ جَالِسًا فَجِئْتُ حَتّٰى جَلَسْتُ اِلَيْهِ فَحَدَّثَنَا اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اُنْزِلَ عَلَيْهِ: لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ فَجَاءَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ وَهُوَ يُمِلُّهَا عَلَيَّ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ لَوْ اَسْتَطِيْعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ فَاَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَفَخِذُهٗ عَلٰى فَخِذِيْ فَثَقُلَتْ عَلَيَّ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنْ سَتُرَضَّ فَخِذِيْ ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ [النساء: ۹۵] قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحٰقَ هٰذَا لَيْسَ بِهٖ بَاْسٌ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحٰقَ يَرْوِيْ عَنْهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ

سہل بن سعد نے بیان کیا: میں نے مروان بن حکم کو بیٹھا ہوا دیکھا تو میں آ کر اس کے پاس بیٹھ گیا، اس نے ہمیں بیان کیا کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اسے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی: ”وہ مومن جو گھروں میں بیٹھ رہنے والے ہیں اور وہ جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہیں برابر نہیں ہو سکتے۔“ پس سیّدنا ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آئے جب کہ آپ اس (آیت) کو مجھے املا کرا رہے تھے، انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ اگر میں جہاد کرنے کی استطاعت رکھتا تو میں جہاد کرتا، تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”جو کسی طرح معذور نہیں۔“ اس وقت آپ کی ران میری ران پر تھی پس وہ مجھ پر بھاری ہو گئی حتیٰ کہ میں نے گمان کیا کہ میری ران ٹوٹ جائے گی پھر آپ سے وہ کیفیت ختم ہو گئی۔ ابو عبدالرحمن

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَعْدٍ لَيْسَ بِثِقَةٍ۔

نے بیان کیا، یہ عبد الرحمن بن اسحاق اس میں کوئی حرج نہیں، جب کہ عبد الرحمن بن اسحاق اس سے علی بن مسہر، ابو معاویہ اور عبد الواحد بن زیاد نے نعمان بن سعد کے حوالے سے اس کو روایت کیا وہ (عبد الرحمن بن اسحاق) ثقہ نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۸۳۲، ۴۵۹۲)، ترمذی: (الحدیث: ۳۰۳۳)، نسائی: (الحدیث: ۳۱۰۰)، انظر تحفة الأشراف: ۳۷۳۹]۔

4- بَابُ فَضْلِ الْمُجَاهِدِيْنَ عَلَى الْقَاعِدِيْنَ

4- جہاد کرنے والوں کو گھروں میں بیٹھ رہنے والوں پر فضیلت حاصل ہے

3102: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ مَرْوَانَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ فَأَقْبَلْتُ حَتَّى جَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَأَخْبَرَنَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمْلَى عَلَيْهِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ فَجَاءَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ يُمِلُّهَا عَلَيَّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ أَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ وَكَانَ رَجُلًا أَعْمَى فَأَنْزَلَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ ﷺ وَفَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي حَتَّى هَمَّتْ تَرُضُّ فَخِذِي ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ: غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ۔

سہل بن سعد نے بیان کیا: میں نے مروان کو مسجد میں بیٹھا ہوا دیکھا تو میں اس طرف آیا حتیٰ کہ اس کے پہلو میں بیٹھ گیا، اس نے ہمیں بتایا کہ زید بن ثابت نے ہمیں خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ آیت املا کرائی، "لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللهِ" پس آپ مجھے یہ آیت املا کرا رہے تھے تو ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آپ کے پاس آئے تو انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ اگر میں جہاد کرنے کی استطاعت رکھتا تو میں جہاد کرتا، وہ نابینا شخص تھے، پس اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ پر یہ آیت نازل فرمائی جب کہ آپ کی ران میری ران پر تھی اور بہت بھاری ہو گئی حتیٰ کہ میری ران ٹوٹ جانے کے قریب تھی پھر آپ سے وہ کیفیت ختم ہو گئی۔ اور "غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ" الفاظ نازل ہوئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۰۹۹)]۔

3103: أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا قَالَ ائْتُونِي بِالْكَتِفِ وَاللَّوْحِ فَكَتَبَ: لَا

سیدنا براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے پھر اسی کی مانند کلمہ ذکر کیا، فرمایا: "میرے پاس شانے کی ہڈی اور لوح لاؤ تو آپ نے لکھا "لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَعَمْرُو بْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ خَلْفَهُ فَقَالَ هَلْ لِي رُخْصَةٌ فَنَزَلَتْ: غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ۔

الْمُؤْمِنِينَ" جب کہ عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے تھے انہوں نے عرض کیا، کیا میرے لیے کوئی رخصت ہے؟ تو پھر یہ آیت نازل ہوئی: "جو کسی طرح معذور نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٦٧٠)، نسائی: (الحدیث: ١٣٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٥٩]۔

3104: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ رضی اللہ عنہ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ: لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ [النساء: ٩٥] جَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ أَعْمٰى فَقَالَ يَارَسُولَ اللهِ ﷺ فَكَيْفَ فِيَّ وَأَنَا أَعْمٰى قَالَ فَمَا بَرِحَ حَتّٰى نَزَلَتْ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ۔

سیدنا براء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، جب یہ آیت: "لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ" نازل ہوئی تو ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آئے وہ نابینا تھے، انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میرے بارے میں کیا حکم ہے جب کہ میں تو نابینا ہوں، فرمایا: وہ اسی جگہ تھے کہ یہ آیت نازل ہوئی: "جو کسی طور معذور نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٠٩]۔

5-بَابُ الرُّخْصَةِ فِي التَّخَلُّفِ لِمَنْ لَـــهُ وَالِدَانِ

5- جس شخص کے والدین ہوں اسے جہاد سے پیچھے رہ جانے کی اجازت ہے

3105: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى رَسُولِ اللهِ ﷺ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَحَيٌّ وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا وہ آپ سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہتا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟" اس نے عرض کیا: جی ہاں آپ ﷺ نے فرمایا: "پس ان دونوں میں جہاد کرو" (ان کی خوب خدمت کرو۔)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٠٠٤، ٥٩٧٢، ٥، ٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٥٢٩)، ترمذی: (الحدیث: ١٦٧١)، انظر تحفة الأشراف: ٨٦٣٤]۔

6-بَابُ الرُّخْصَةِ فِي التَّخَلُّفِ لِمَنْ لَّهُ وَالِدَةٌ

6- جس شخص کی والدہ ہو اس کے لیے جہاد سے پیچھے رہ جانے کی اجازت ہے

3106: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ

معاویہ ابن جاہمہ سلمی سے روایت ہے کہ جاہمہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کیا: اللہ کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَهُوَ ابْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ طَلْحَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِيِّ اَنَّ جَاهِمَةَ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَرَدْتُّ اَنْ اَغْزُوَ وَقَدْ جِئْتُ اَسْتَشِيْرُكَ فَقَالَ هَلْ لَّكَ مِنْ اُمٍّ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَالْزَمْهَا فَاِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ رِجْلَيْهَا۔

رسول ﷺ میں نے جہاد کرنے کا ارادہ کیا ہے، میں آپ سے مشورہ طلب کرنے کے لیے حاضر ہوا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تمہاری والدہ ہے؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں، آپ نے فرمایا: "پس اس کے ساتھ رہو اس لیے کہ اس کے پاؤں تلے جنت ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٢٧٨١م)، انظر تحفة الأشراف: ١١٣٧٥]۔

7-بَابُ فَضْلِ مَنْ يُّجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ بِنَفْسِهٖ وَمَا لِهٖ

7-اللہ کی راہ میں اپنی جان اور اپنے مال سے جہاد کرنے والے کی فضیلت

3107: اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى رَسُوْلَ اللهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اَيُّ النَّاسِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ جَاهَدَ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ ثُمَّ مُؤْمِنٌ فِيْ شِعْبٍ مِّنَ الشِّعَابِ يَتَّقِي اللهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهٖ۔

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ کون سا شخص افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "جس نے اپنی جان و مال کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔" اس نے عرض کیا اللہ کے رسول ﷺ پھر کون؟ آپ نے فرمایا: "پھر وہ مومن جو کسی گھاٹی میں ہے اللہ سے ڈرتا ہے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٧٨٦، ٦٤٩٤)، مسلم: (الحديث: ١٨٨٨/ ١٢٥، ١٨٨٨/ ١٢٢، ١٨٨٨/ ١٢٣)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٤٨٥)، ابن ماجه: (الحديث: ٣٩٧٨)، ترمذی: (الحديث: ١٦٦٠)، انظر تحفة الأشراف: ٤١٥١]۔

8-بَابُ فَضْلِ مَنْ عَمِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ عَلٰى قَدَمِهٖ

8-اللہ کی راہ میں اپنے قدم پر (پیادہ) عمل کرنے والے کی فضیلت

3108: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ اَبِي الْخَطَّابِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ﷺ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَامَ تَبُوْكَ يَخْطُبُ النَّاسَ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهٗ اِلٰى رَاحِلَتِهٖ فَقَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ اِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلًا عَمِلَ

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک کے سال لوگوں کو خطبہ ارشاد فرما رہے تھے جب کہ آپ نے اپنی اونٹنی کے ساتھ ٹیک لگا رکھی تھی اور آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا میں تمہیں بہترین شخص اور بدترین شخص کے متعلق نہ بتاؤں؟ بہترین شخص وہ ہے جس نے اللہ کی راہ میں اپنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فِيْ سَبِيْلِ اللهِ عَلٰى ظَهْرٍ فَرَسِهٖ اَوْعَلٰى ظَهْرِ بَعِيْرِهٖ اَوْ عَلٰى قَدَمِهٖ حَتّٰى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَاِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا يَّقْرَأُ كِتَابَ اللهِ لَا يَرْعَوِيْ اِلٰى شَيْءٍ مِّنْهُ۔

گھوڑے کی پشت پر یا اپنے اونٹ کی پشت پر یا پیادہ عمل کیا حتیٰ کہ اسے موت آجائے، اور بدترین شخص وہ فاجر آدمی ہے جو اللہ کی کتاب پڑھتا ہے لیکن وہ اس میں سے کسی چیز کی طرف خیال نہیں کرتا۔"

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٤١٢]۔

3109: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ لَا يَبْكِيْ اَحَدٌ مِّنْ خَشْيَةِ اللهِ فَتَطْعَمَهُ النَّارُ حَتّٰى يَرُدَّ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِيْ مَنْخَرَيْ مُسْلِمٍ اَبَدًا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جو شخص اللہ کے ڈر کی وجہ سے روتا ہے تو اسے جہنم کی آگ نہیں کھائے گی حتیٰ کہ دودھ تھنوں میں واپس چلا جائے، اور (اسی طرح) اللہ کی راہ میں پہنچنے والا غبار اور جہنم کا دھواں کبھی کسی مسلمان شخص کے نتھنوں میں جمع نہیں ہوں گے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذي: (الحديث: ٢٣١١)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٧٧٤)، نسائي: (الحديث: ٣١٠٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٢٨٥]۔

3110: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ الْمَسْعُوْدِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَلِجُ النَّارَ رَجُلٌ بَكٰى مِنْ خَشْيَةِ اللهِ تَعَالٰى حَتّٰى يَعُوْدَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَدُخَانُ نَارِ جَهَنَّمَ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کی آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کے ڈر کی وجہ سے رونے والا شخص جہنم میں نہیں جائے گا حتیٰ کہ دودھ تھنوں میں واپس چلا جائے، اور اللہ کی راہ میں پہنچنے والا غبار اور جہنم کی آگ کا دھواں اکٹھے نہیں ہوں گے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣١٠٧)]۔

3111: اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ مُسْلِمٌ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ وَقَارَبَ وَلَا يَجْتَمِعَانِ فِيْ جَوْفِ مُؤْمِنٍ غُبَارٌ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَفَيْحُ جَهَنَّمَ وَلَا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو افراد جہنم میں اکٹھے نہیں ہو سکتے: ایک مسلمان جس نے کسی کافر کو قتل کیا پھر وہ درست ہو گیا اور قربت تلاش کرتا رہا، اور دو چیزیں کسی مومن کے پیٹ میں اکٹھی نہیں ہو سکتیں: اللہ کی راہ میں پہنچنے والا غبار اور جہنم کی بھاپ اور کسی بندے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَجْتَمِعَانِ فِي قَلْبِ عَبْدٍ الْإِيمَانُ وَالْحَسَدُ۔

کے دل میں دو چیزیں اکٹھی نہیں ہو سکتیں: ایمان اور حسد۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٧٤٩]۔

3112: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ عَبْدٍ أَبَدًا وَلَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي قَلْبِ عَبْدٍ أَبَدًا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی راہ میں پہنچنے والا غبار اور جہنم کا دھواں کسی بندے کے پیٹ میں کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے ہیں نہ کبھی کسی بندے کے دل میں بخل و ایمان اکٹھے ہو سکتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٣١١١، ٣١١٢، ٣١١٣، ٣١١٤، ٣١١٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢٦٢]۔

3113: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي وَجْهِ رَجُلٍ أَبَدًا وَلَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي قَلْبِ عَبْدٍ أَبَدًا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی راہ میں پہنچنے والا غبار اور جہنم کا دھواں کسی شخص کے چہرے پر کبھی اکٹھے ہو سکتے ہیں نہ بخل و ایمان کسی بندے کے دل میں کبھی اکٹھے ہو سکتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣١١٠)]۔

3114: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي جَوْفِ عَبْدٍ وَلَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي جَوْفِ عَبْدٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی راہ میں پہنچنے والا غبار اور جہنم کا دھواں کسی بندے کے پیٹ میں جمع ہو سکتے ہیں نہ بخل اور ایمان کسی بندے کے پیٹ میں اکٹھے ہو سکتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣١١٠)]۔

3115: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْعَرَةُ بْنُ الْبِرِنْدِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ عزوجل کی راہ میں پہنچنے والا غبار اور جہنم کا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صَفْوَانَ بْنِ اَبِيْ يَزِيْدَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِيْ مَنْخَرَيْ مُسْلِمٍ اَبَدًا۔

دھواں کبھی بھی کسی مسلمان کے نتھنوں میں جمع نہیں ہو سکتے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۱۱۰)]۔

3116: اَخْبَرَنِيْ شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اَبِيْ يَزِيْدَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ اللَّجْلَاجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِيْ مَنْخَرَيْ مُسْلِمٍ وَّلَا يَجْتَمِعُ شُحٌّ وَاِيْمَانٌ فِيْ قَلْبِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی راہ میں پہنچنے والا غبار اور جہنم کا دھواں کسی مسلمان شخص کے نتھنوں میں جمع نہیں ہو سکتے، اور بخل و ایمان کسی مسلمان شخص کے دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۱۱۰)]۔

3117: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اَبِيْ يَزِيْدَ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ بْنِ اللَّجْلَاجِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ ﷺ يَقُوْلُ لَا يَجْمَعُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ غُبَارًا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَدُخَانَ جَهَنَّمَ فِيْ جَوْفِ امْرِيءٍ مُسْلِمٍ وَلَا يَجْمَعُ اللهُ فِيْ قَلْبِ امْرِيءٍ مُّسْلِمٍ الْاِيْمَانَ بِاللهِ وَالشُّحَّ جَمِيْعًا۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ عزوجل اللہ کی راہ میں پہنچنے والا غبار اور جہنم کا دھواں کسی مسلمان شخص کے پیٹ میں جمع نہیں کرے گا، اور اللہ کسی مسلمان شخص کے دل میں اللہ پر ایمان اور بخل کو ایک ساتھ جمع نہیں فرمائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۱۱۰)]۔

9-بَابُ ثَوَابِ مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ

9- جس شخص کے پاؤں اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوں اس کا ثواب

3118: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ مَرْيَمَ قَالَ لَحِقَنِيْ عَبَايَةُ بْنُ رَافِعٍ وَاَنَا مَاشٍ اِلَى الْجُمُعَةِ فَقَالَ اَبْشِرْ فَاِنَّ خُطَاكَ هٰذِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ سَمِعْتُ اَبَاعَبْسٍ يَقُوْلُ قَالَ

یزید بن ابی مریم نے بیان کیا: عبایہ بن رافع مجھے ملے جب کہ میں جمعہ کے لیے جا رہا تھا تو انہوں نے کہا: خوش ہو جاؤ تمہارا چلنا اللہ کی راہ میں ہے، میں نے سیّدنا ابو عبس رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ حَرَامٌ عَلَى النَّارِ۔

پاؤں اللہ کی راہ میں غبار آلود ہو گئے تو وہ جہنم کی آگ پر حرام ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۹۰۷، ۲۸۱۱)، ترمذی: (الحدیث: ۱۶۳۲)، انظر تحفة الأشراف: ۹۶۹۲]۔

10-بَابُ ثَوَابِ عَيْنٍ سَهِرَتْ فِي سَبِيلِ اللهِ

10-اللہ عزوجل کی راہ میں بیدار رہنے والی آنکھ کا ثواب

3119: أَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ شُمَيْرٍ الرُّعَيْنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ التُّجَيْبِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا رَيْحَانَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ حُرِّمَتْ عَيْنٌ عَلَى النَّارِ سَهِرَتْ فِي سَبِيلِ اللهِ۔

سیدنا ابوریحانہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "اللہ کی راہ میں بیدار رہنے والی آنکھ کو جہنم کی آگ پر حرام قرار دے دیا گیا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۰۴۰]۔

11-بَابُ فَضْلِ غَدْوَةٍ فِي سَبِيلِ اللهِ

11-اللہ عزوجل کی راہ میں صبح کو چلنے کی فضیلت

3120: أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْغَدْوَةُ وَالرَّوْحَةُ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ أَفْضَلُ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا۔

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ عزوجل کی راہ میں صبح کو چلنا اور شام کو چلنا دنیا اور اس میں موجود تمام چیزوں سے بہتر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۷۹۴)، مسلم: (الحدیث: ۱۸۸۱/ ۱۱۴)، انظر تحفة الأشراف: ۴۶۸۲]۔

12-بَابُ فَضْلِ الرَّوْحَةِ فِي سَبِيلِ اللهِ

12-اللہ عزوجل کی راہ میں شام کو چلنے کی فضیلت

3121: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَعَافِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

سیدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی راہ میں صبح کو چلنا یا شام کو چلنا ہر اس چیز سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع ہوتا اور غروب ہوتا ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ رضی اللہ عنہ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ.

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٨٨٣/ ١١٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣٤٦٦]-

3122: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ حَقٌّ عَلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ عَوْنُهُ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَالنَّاكِحُ الَّذِي يُرِيدُ الْعَفَافَ وَالْمُكَاتَبُ الَّذِي يُرِيدُ الْأَدَاءَ.

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”تین قسم کے افراد ہیں ان سب کی مدد کرنا اللہ عزوجل کے ذمے ہے، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا، عفت وپاک دامنی کے ارادے سے نکاح کرنے والا اور مکاتب (غلام) جو ادائیگی کرنا چاہتا ہے۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحديث: ١٦٥٥)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٥١٨)، نسائي: (الحديث: ٣٢١٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٠٣٩]-

13- بَابُ الْغُزَاةِ وَفْدُ اللهِ تَعَالَى

13- جہاد کرنے والے اللہ تعالیٰ کے نمائندے ہیں

3123: أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَفْدُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ ثَلَاثَةٌ الْغَازِي وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ.

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل کے نمائندے تین ہیں: جہاد کرنے والا، حج کرنے والا اور عمرہ کرنے والا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٦٢٤)]-

14- بَابُ مَا تَكَفَّلَ اللهُ لِمَنْ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِهِ

14- اللہ عزوجل اپنی راہ میں جہاد کرنے والے کو کس چیز کی ضمانت دی ہے

3124: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ تَكَفَّلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ لِمَنْ جَاهَدَ فِي سَبِيلِهِ لَا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل نے اپنی راہ میں جہاد کرنے والے ایسے شخص کو، جو کہ صرف اس کی راہ میں جہاد کرنے کے لیے نکلتا ہے اور وہ اس کے کلمے کی تصدیق کرتا ہے، اس چیز کی ضمانت دیتا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِهِ وَتَصْدِيقُ كَلِمَتِهِ بِأَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرُدَّهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ۔

ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا یا اسے اس کے اس مسکن میں اجر و ثواب یا مال غنیمت کے ساتھ لوٹائے گا جہاں سے وہ روانہ ہوا تھا۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [بخاری: (الحديث: ٧٤٦٣، ٧٤٥٧، ٣١٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٨٣٣]۔

3125: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ ﷺ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ انْتَدَبَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ يَخْرُجُ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْإِيمَانُ بِي وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِي أَنَّهُ ضَامِنٌ حَتَّى أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ بِأَيِّهِمَا كَانَ إِمَّا بِقَتْلٍ أَوْ وَفَاةٍ أَوْ أَرُدَّهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَالَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "جو شخص اللہ کی راہ میں نکلتا ہے، اور وہ صرف مجھ پر ایمان رکھنے اور میری راہ میں جہاد کرنے کی خاطر ہی نکلتا ہے تو اللہ اس کا ضامن ہے کہ وہ دونوں میں سے کسی صورت میں اسے جنت میں داخل فرمائے گا، شہادت کے ذریعے یا پھر فوت کر کے، یا اسے اس کے اس مسکن کی طرف جہاں سے وہ روانہ ہوا تھا اجر و ثواب یا مال غنیمت کے ساتھ لوٹا دے۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٥٠٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٢١١]۔

3126: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَاللهُ أَعْلَمُ بِمَنْ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ وَتَوَكَّلَ اللهُ لِلْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِهِ بِأَنْ يَتَوَفَّاهُ فَيُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ يَرْجِعَهُ سَالِمًا بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال، اور اللہ ہی جانتا ہے کہ کون اللہ کی رہ میں جہاد کرتا ہے، قیام کرنے والے روزہ دار کے مانند ہے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے والے کے لیے اللہ ضامن ہے کہ وہ اسے شہادت کے مرتبے پر فائز کر کے جنت میں داخل فرمائے یا اجر و ثواب یا مال غنیمت کے ساتھ صحیح سالم اسے واپس لوٹا دے۔"

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [بخاری: (الحديث: ٢٧٨٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٣١٥٣]۔

15- بَابُ ثَوَابِ السَّرِيَّةِ الَّتِي تُخْفِقُ

15- اس لشکر کا ثواب جسے مال غنیمت نہ ملے

3127: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي

سیدنا عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ اٰخَرَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْهَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَا مِنْ غَازِيَةٍ تَغْزُوْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُصِيْبُوْنَ غَنِيْمَةً اِلَّا تَعَجَّلُوْا ثُلُثَيْ اَجْرِهِمْ مِنَ الْاٰخِرَةِ وَيَبْقٰى لَهُمُ الثُّلُثُ فَاِنْ لَّمْ يُصِيْبُوْا غَنِيْمَةً تَمَّ لَهُمْ اَجْرُهُمْ۔

اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جو لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں، پس وہ مال غنیمت حاصل کرتے ہیں تو وہ اپنا آخرت کا دو تہائی ثواب دنیا میں حاصل کر لیتے ہیں، اور ان کا تہائی ثواب باقی رہ جاتا ہے، اگر انہیں مال غنیمت نہ ملے تو ان کا اجر مکمل ہو جاتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٩٠٦، ١٥٣/ ١٩٠٦/ ١٥٤)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٤٩٧)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٧٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٤٧]۔

3128: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِيْمَا يَحْكِيْهِ عَنْ رَّبِّهٖ عَزَّوَجَلَّ قَالَ اَيُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِيْ خَرَجَ مُجَاهِدًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِيْ ضَمِنْتُ لَهٗ اَنْ اُرْجِعَهٗ اِنْ اَرْجَعْتُهٗ بِمَا اَصَابَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ وَاِنْ قَبَضْتُهٗ غَفَرْتُ لَهٗ وَرَحِمْتُهٗ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، جسے آپ اپنے رب عزوجل سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: ”میرے بندوں میں سے جو بندہ میری رضامندی کے حصول کے لیے میری راہ میں جہاد کرنے نکلتا ہے، میں اسے ضمانت دیتا ہوں کہ میں اسے اجر و ثواب یا مال غنیمت کے ساتھ واپس لوٹاؤں گا اور اگر میں نے اس کی روح قبض کر لی تو میں اسے بخش دوں گا اور اس پر رحم فرماؤں گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٦٨٨]۔

16- بَابُ مَثَلِ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

16- اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال

3129: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَنْ يُّجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِهٖ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْخَاشِعِ الرَّاكِعِ السَّاجِدِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مثال، اور اللہ جانتا ہے کہ اس کی راہ میں کون جہاد کرتا ہے، روزہ رکھنے والے، قیام کرنے والے، خشوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، رکوع کرنے والے کی طرح ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٣٠٨]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

17-بَابُ مَا يَعْدِلُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

17-اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنے کے برابر کون سا عمل ہو سکتا ہے

3130: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْحُصَيْنٍ اَنَّ ذَكْوَانَ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دُلَّنِي عَلٰى عَمَلٍ يَّعْدِلُ الْجِهَادَ قَالَ لَا اَجِدُهُ هَلْ تَسْتَطِيْعُ اِذَا خَرَجَ الْمُجَاهِدُ تَدْخُلُ مَسْجِدًا فَتَقُوْمُ لَا تَفْتُرُ وَتَصُوْمُ لَا تُفْطِرُ قَالَ مَنْ يَّسْتَطِيْعُ ذٰلِكَ۔

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو جہاد کے برابر ہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میں ایسا کوئی عمل نہیں پاتا، کیا تم اس کی استطاعت رکھتے ہو کہ جب مجاہد (جہاد کے لیے) روانہ ہو اور تم مسجد میں داخل ہو کر مسلسل قیام کرو اور مسلسل روزہ رکھتے رہو۔“ اس آدمی نے عرض کیا: اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [بخاری: (الحديث: ٢٧٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٨٤٢]۔

3131: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ اَبِي مُرَاوِحٍ عَنْ اَبِي ذَرٍّ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ سَاَلَ نَبِيَّ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَيُّ الْعَمَلِ خَيْرٌ قَالَ اِيْمَانٌ بِاللهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيْلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ۔

سیّدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کون سا عمل بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ پر ایمان لانا اور اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنا۔“

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [بخاری: (الحديث: ٢٥١٨)، مسلم: (الحديث: ٨٤/ ١٣٦)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٥٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٠٤]۔

3132: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ اِيْمَانٌ بِاللهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللهِ قَالَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ حَجٌّ مَّبْرُوْرٌ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ پر ایمان لانا۔“ اس نے عرض کیا: پھر کیا؟ فرمایا: ”اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔“ اس نے عرض کیا: پھر کون سا؟ آپ نے فرمایا: ”حج مبرور۔“

حكم الحديث: (صحیح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٢٦٢٣)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

18-بَابُ دَرَجَةِ الْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

18-اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنے والے کا درجہ

3133: قَالَ الْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَ اَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْهَانِئٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ ِالْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا اَبَا سَعِيْدٍ مَنْ رَضِيَ بِاللهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ فَعَجِبَ لَهَا اَبُوْسَعِيْدٍ قَالَ اَعِدْهَا عَلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللهِ فَفَعَلَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَاُخْرٰى يُرْفَعُ بِهَا الْعَبْدُ مِائَةَ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ مَابَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ قَالَ وَمَا هِيَ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ۔

سیّدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ابو سعید رضی اللہ عنہ جو شخص اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہو جائے اس کے لیے جنّت واجب ہو جاتی ہے۔“ راوی نے بیان کیا: ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کو یہ کلمات بھلے معلوم ہوئے، تو عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ مجھے دوبارہ بتائیں، پس آپ نے وہ کلمات دہرا دیے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک دوسری عبادت ہے اس کے ذریعے بندے کے جنّت میں سو درجے بلند کر دیے جاتے ہیں، ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین کے درمیان فاصلہ ہے۔“ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ وہ (عبادت) کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کی راہ میں جہاد، اللہ کی راہ میں جہاد۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٨٨٤/ ١١٦)، نسائی: (الحدیث: ٦)، انظر تحفة الأشراف: ٤١١٢]۔

3134: اَخْبَرَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِاللهِ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَقَامَ الصَّلَاةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَمَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ اَنْ يَّغْفِرَلَهُ هَاجَرَ اَوْ مَاتَ فِيْ مَوْلِدِهٖ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا نُخْبِرُبِهَا النَّاسَ فَيَسْتَبْشِرُوْا بِهَا فَقَالَ اِنَّ لِلْجَنَّةِ مِائَةَ دَرَجَةٍ بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اَعَدَّهَا اللهُ لِلْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ

سیّدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص نماز قائم کرے زکوٰۃ ادا کرے اور اس حال میں وفات پائے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائے تو اللہ عزوجل پر حق ہے کہ وہ اسے بخش دے خواہ وہ ہجرت کرے یا وہ اپنی جائے پیدائش میں وفات پائے۔“ ہم نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ کیا ہم اس کے متعلق لوگوں کو نہ بتائیں پس وہ اس سے خوش ہو جائیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جنّت کے سو درجے ہیں، ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان وزمین کے درمیان فاصلہ ہے، اللہ نے انہیں اپنی راہ میں جہاد کرنے والوں کے لیے تیار کیا ہے، اگر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَلَوْ لَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا اَجِدُ مَا اَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَلَا تَطِيْبُ اَنْفُسُهُمْ اَنْ يَتَخَلَّفُوْا بَعْدِيْ مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ وَلَوَدِدْتُ اَنِّيْ اُقْتَلُ ثُمَّ اُحْيَا ثُمَّ اُقْتَلُ۔

میں مومنوں پر مشقت نہ جانتا اور میں انہیں سواریاں بھی مہیا نہیں کر سکتا اور انہیں میرے بعد جہاد سے پیچھے رہنا بھی پسند نہیں تو میں کسی سریہ سے پیچھے نہ رہتا اور میں نے تمنا کی کہ میں شہید کر دیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں اور پھر شہید کر دیا جاؤں۔"

حکم الحدیث: (حسن الاسناد)

تخریج الحدیث: [نسائي: (الحديث: ١١٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٩٤٣]۔

19-بَابُ مَا لِمَنْ اَسْلَمَ وَ هَاجَرَ وَ جَاهَدَ

19-اسلام قبول کرنے والے، ہجرت کرنے والے اور جہاد کرنے والے کا ثواب

3135: قَالَ الْحُرُّ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْهَانِئٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ الْجَنْبِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَنَا زَعِيْمٌ وَالزَّعِيْمُ الْحَمِيْلُ لِمَنْ اٰمَنَ بِيْ وَاَسْلَمَ وَ هَاجَرَ بِبَيْتٍ فِيْ رَبَضِ الْجَنَّةِ وَ بِبَيْتٍ فِيْ وَسَطِ الْجَنَّةِ وَاَنَا زَعِيْمٌ لِمَنْ اٰمَنَ بِيْ وَاَسْلَمَ وَ جَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِبَيْتٍ فِيْ رَبَضِ الْجَنَّةِ وَ بِبَيْتٍ فِيْ وَسَطِ الْجَنَّةِ وَبِبَيْتٍ فِيْ اَعْلٰى غُرَفِ الْجَنَّةِ مَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَلَمْ يَدَعْ لِلْخَيْرِ مَطْلَبًا وَلَا مِنَ الشَّرِّ مَهْرَبًا يَمُوْتُ حَيْثُ شَاءَ اَنْ يَمُوْتَ۔

سیدنا فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "جو شخص مجھ پر ایمان لائے، اسلام قبول کرے اور ہجرت کرے میں اس کے لیے جنت کے کنارے ایک گھر اور جنت کے وسط میں ایک گھر کی ضمانت دیتا ہوں، جو شخص مجھ پر ایمان لائے، اطاعت اختیار کرے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرے میں اس کے لیے جنت کے کنارے پر ایک گھر، جنت کے وسط میں ایک گھر اور جنت کے اعلیٰ درجے میں ایک گھر کی ضمانت دیتا ہوں، جو یہ کرے گا تو اس نے کوئی نیکی کا کام چھوڑا نہ شر سے فرار ہونے کی جگہ چھوڑی، پس وہ جہاں چاہے وفات پائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٠٣٧]۔

3136: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوالنَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعُقَيْلٍ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ عُقَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ سَبْرَةَ بْنِ اَبِيْ فَاكِهٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ الشَّيْطَانَ قَعَدَ لِابْنِ اٰدَمَ بِاَطْرُقِهٖ فَقَعَدَ لَهٗ بِطَرِيْقِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ تُسْلِمُ وَتَذَرُ دِيْنَكَ وَدِيْنَ اٰبَائِكَ وَاٰبَاءِ اَبِيْكَ فَعَصَاهُ

سبرہ بن ابی فاکہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "شیطان انسان کے راستوں میں بیٹھتا ہے پس وہ اسلام کے راستے میں اس کے لیے بیٹھتا ہے، تو کہتا ہے: تو اسلام قبول کرتا ہے، تم اپنے دین، اپنے آباء کے دین اور اپنے باپ کے آباء کے دین چھوڑتا ہے، پس وہ اس کی بات نہیں مانتا اور وہ اسلام قبول کر لیتا ہے، پھر وہ اس کے لیے راہِ ہجرت میں بیٹھتا ہے، تو وہ (شیطان) کہتا ہے: تم

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَأَسْلَمَ ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْهِجْرَةِ فَقَالَ تُهَاجِرُ وَتَدَعُ أَرْضَكَ وَسَمَاءَكَ وَإِنَّمَا مَثَلُ الْمُهَاجِرِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ فِي الطِّوَلِ فَعَصَاهُ فَهَاجَرَ ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْجِهَادِ فَقَالَ تُجَاهِدُ فَهُوَ جَهْدُ النَّفْسِ وَالْمَالِ فَتُقَاتِلُ فَتُقْتَلُ فَتُنْكَحُ الْمَرْأَةُ وَيُقْسَمُ الْمَالُ فَعَصَاهُ فَجَاهَدَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ قُتِلَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَإِنْ غَرِقَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ وَقَصَتْهُ دَابَّتُهُ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ۔

ہجرت کرتے ہو، اور تم اپنی زمین اور آسمان کو چھوڑتے ہو، مہاجر کی مثال اس گھوڑے کی طرح ہے جو لمبی رسی میں بندھا ہو، پس وہ اس کی بات کو رد کرتے ہوئے ہجرت کر لیتا ہے، پھر وہ اس کے لیے جہاد کی راہ میں بیٹھ جاتا ہے، تو کہتا ہے: تم جہاد کرتے ہو جب کہ وہ تو جان و مال کے لیے مشقت ہے، تم قتال کرو گے تو قتل کر دیے جاؤ گے، تمہاری بیوی کی کسی اور سے شادی کر دی جائے گی، مال تقسیم ہو جائے گا، پس وہ اس کی بات نہ مانتے ہوئے جہاد کر لیتا ہے۔" پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے ایسے کر لیا تو اللہ عزوجل پر حق ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل فرمائے، جو شہید کر دیا جائے تو اللہ عزوجل پر حق ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل فرمائے، اگر وہ ڈوب جائے تو اللہ پر حق ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل فرمائے یا اس کی سواری اسے گرا کر ہلاک کر دے تو اللہ پر حق ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل فرمائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٨٠٨]۔

20-بَابُ فَضْلِ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

20-اللہ عزوجل کی راہ میں جوڑا جوڑا خرچ کرنے والے کی فضیلت

3137: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللهِ نُودِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَاللهِ هٰذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ فَقَالَ أَبُوبَكْرٍ يَانَبِيَّ اللهِ مَا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے اللہ کی راہ میں جوڑا جوڑا خرچ کیا اسے جنت میں آواز دی جائے گی: اللہ کے بندے یہ بہتر ہے، پس جو نمازیوں میں سے ہوا اسے باب الصلاۃ سے آواز دی جائے گی، جو اہل جہاد میں سے ہوا اسے باب الجہاد سے آواز دی جائے گی، جو اہل صدقہ میں سے ہوا اسے باب الصدقہ سے آواز دی جائے گی، جو روزہ داروں سے ہوا اسے باب الریان سے بلایا جائے گا۔" سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے نبی ﷺ جسے ان تمام دروازوں سے بلایا جائے اسے کوئی ضرورت تو نہیں لیکن

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَلَى الَّذِي يُدْعَى مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا مِنْ ضَرُورَةٍ هَلْ يُدْعَى أَحَدٌ مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ۔

کیا کسی کو ان سب دروازوں سے بلایا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں اور مجھے امید ہے کہ تم ان میں سے ہو گے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٢٣٧)]۔

21-بَابُ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللهِ هِيَ الْعُلْيَا

21- جو اللہ کے کلمے کی سربلندی کے لیے قتال کرتا ہے

3138: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ مُرَّةَ أَخْبَرَهُمْ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ رضي الله عنه قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ لِيُذْكَرَ وَيُقَاتِلُ لِيَغْنَمَ وَيُقَاتِلُ لِيُرَى مَكَانُهُ فَمَنْ فِي سَبِيلِ اللهِ قَالَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا ایک آدمی شہرت کے لیے قتال کرتا ہے، ایک مال غنیمت کے لیے لڑتا ہے اور ایک اپنے مقام و مرتبے کو دکھانے کے لیے لڑتا ہے، تو اللہ کی راہ میں کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو اللہ کے کلمے کی سربلندی کے لیے لڑتا ہے تو وہ اللہ عزوجل کی راہ میں (لڑتا) ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٨١٠، ٣١٢٦، ٧٤٥٨)، مسلم: (الحديث: ١٩٠٤/ ١٤٩، ١٩٠٤/ ١٥٠)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٥١٧، ٢٥١٨)، ترمذی: (الحديث: ١٦٤٦)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٧٨٣)، انظر تحفة الأشراف: ٨٩٩٩]۔

22-بَابُ مَنْ قَاتَلَ لِيُقَالَ فُلَانٌ جَرِيءٌ

22- جو اس لیے لڑتا ہے کہ کہا جائے: فلاں بہادر شخص ہے

3139: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله تعالى عنه فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ أَيُّهَا الشَّيْخُ حَدِّثْنِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوَّلُ النَّاسِ يُقْضَى لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”قیامت کے دن سب سے پہلے تین اشخاص کا فیصلہ کیا جائے گا: ایک وہ آدمی جسے شہید کر دیا گیا اسے لایا جائے گا تو وہ اسے اپنی نعمتیں یاد دلائے گا، وہ ان کا اعتراف کرے گا تو وہ فرمائے گا: تم نے ان کے بدلے میں کیا کیا؟ وہ کہے گا: میں نے تیری خاطر قتال کیا حتی کہ میں شہید کر دیا گیا، وہ فرمائے گا تم نے جھوٹ کہا ہے، لیکن تم نے اس لیے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ اُسْتُشْهِدَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ قَاتَلْتُ فِيكَ حَتَّى اسْتُشْهِدْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ قَاتَلْتَ لِيُقَالَ فُلَانٌ جَرِيءٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهِ حَتّٰى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَ رَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْاٰنَ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْاٰنَ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ عَالِمٌ وَقَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ لِيُقَالَ قَارِئٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهِ حَتّٰى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَعْطَاهُ مِنْ اَصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهِ فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا فَقَالَ مَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ قَالَ اَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَلَمْ اَفْهَمْ تُحِبُّ كَمَا اَرَدْتُّ اَنْ يُّنْفَقَ فِيهَا اِلَّا اَنْفَقْتُ فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ وَلٰكِنْ لِّيُقَالَ اِنَّهُ جَوَّادٌ فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ اُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلٰى وَجْهِهِ فَأُلْقِيَ فِي النَّارِ۔

قتال کیا کہ تجھے بہادر کہا جائے گا، پس وہ کہہ دیا گیا پھر اس کے متعلق حکم دیا جائے گا تو اسے چہرے کے بل گھسیٹ کر جہنم کی آگ میں ڈال دیا جائے گا، ایک وہ آدمی جس نے علم حاصل کیا اور دوسروں کو اس کی تعلیم دی اور قرآن پڑھا، اسے لایا جائے گا تو وہ اسے اپنی نعمتیں یاد دلائے گا، وہ ان کا اعتراف کر لے گا، تو وہ فرمائے گا: تم نے ان کے بارے میں کیا کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے علم حاصل کیا، اس کی تعلیم دی تیری خاطر قرآن پڑھا، اللہ فرمائے گا: تم جھوٹ کہتے ہو، تم نے تو اس لیے علم حاصل کیا کہ تجھے عالم کہا جائے اور تم نے قرآن پڑھا تاکہ قاری کہا جائے، پس وہ کہہ دیا گیا، پھر اس کے متعلق حکم دیا جائے گا تو اسے چہرے کے بل گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا، اور ایک وہ آدمی جسے اللہ نے مختلف اصناف کا مال اور خوش حالی عطا کی ہو گی، پس اسے پیش کیا جائے گا، وہ اسے اپنی نعمتیں یاد دلائے گا تو وہ ان کا اعتراف کر لے گا، وہ فرمائے گا: تم نے ان کے بارے میں کیا کیا؟ وہ عرض کرے گا میں نے تیری تمام پسندیدہ جگہوں پر تیری خاطر خرچ کیا، وہ فرمائے گا: تم جھوٹ کہتے ہو، تم نے تو اس لیے خرچ کیا تاکہ سخی کہا جائے تو وہ کہہ دیا گیا، پھر اس کے متعلق حکم دیا جائے گا تو اسے بھی چہرے کے بل گھسیٹ کر جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۹۰۵/ ۱۵۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۴۸۲]۔

23-بَابُ مَنْ غَزَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَمْ يَنْوِ مِنْ غَزَاتِهِ اِلَّا عِقَالًا

23- جو شخص صرف رسی کے حصول کی نیت سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے

3140: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ لُوَلِيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اور وہ صرف ایک رسی کی نیت کرتا ہے تو اس کے لیے وہی کچھ ہے جس کی وہ نیت کرتا ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

غَزَا فِي سَبِيلِ اللهِ وَلَمْ يَنْوِ إِلَّا عِقَالًا فَلَهُ مَا نَوَى.

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٣١٣٩)، انظر تحفة الأشراف: ٥١٢٠]۔

3141: أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ غَزَا وَهُوَ لَا يُرِيدُ إِلَّا عِقَالًا فَلَهُ مَا نَوَى.

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص صرف ایک رسی کے ارادے سے جہاد کرتا ہے تو اس کے لیے وہی کچھ ہے جس کی وہ نیت کرتا ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣١٣٨)]۔

24- بَابُ مَنْ غَزَا يَلْتَمِسُ الْأَجْرَ وَالذِّكْرَ

24- جو شخص اجر و شہرت کی خاطر جہاد کرتا ہے

3142: أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ هِلَالٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ رَجُلًا غَزَا يَلْتَمِسُ الْأَجْرَ وَالذِّكْرَ مَالَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَيْءَ لَهُ فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَقُولُ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَيْءَ لَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللهَ لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا كَانَ لَهُ خَالِصًا وَابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُهُ.

سیدنا ابو امامہ الباہلی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: مجھے بتائیں کہ ایک آدمی اجر و شہرت کے حصول کی خاطر جہاد کرتا ہے تو اس کے لیے کیا اجر ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس کے لیے کچھ بھی نہیں۔" اس نے تین بار سوال دہرایا تو رسول اللہ ﷺ اسے یہی فرماتے رہے: "اس کے لیے کچھ بھی نہیں،" پھر فرمایا: اللہ صرف اسی عمل کو قبول فرماتا ہے جو اس کے لیے خالص ہو اور اس کے ذریعے اس کی رضامندی تلاش کی جائے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٤٨٨١]۔

25- بَابُ ثَوَابِ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ

25- جو شخص اللہ کی راہ میں اونٹنی کے دوبارہ دودھ اتارنے کے درمیانی وقفے جتنا قتال کرتا ہے اس کا ثواب

3143: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجًا

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يُخَامِرَ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ ﷺ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ سَأَلَ اللهَ الْقَتْلَ مِنْ عِنْدِ نَفْسِهِ صَادِقًا ثُمَّ مَاتَ أَوْقُتِلَ فَلَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ وَمَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْنُكِبَ نَكْبَةً فَإِنَّهَا تَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَغْزَرِ مَا كَانَتْ لَوْنُهَا كَالزَّعْفَرَانِ وَرِيحُهَا كَالْمِسْكِ وَمَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللهِ فَعَلَيْهِ طَابِعُ الشُّهَدَاءِ۔

نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جو مسلمان شخص اللہ عزوجل کی راہ میں اونٹنی کے دوبارہ دودھ اتارنے کے درمیانی وقفے کے وقت کے برابر قتال کرتا ہے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے، جو شخص اللہ سے سچے دل سے شہادت طلب کرتا ہے پھر وہ (طبعی موت) وفات پا جائے یا شہید کر دیا جائے تو اس کے لیے شہید کا اجر ہے، جس شخص کو اللہ کی راہ میں زخمی کر دیا جائے یا کسی مصیبت میں مبتلا ہو جائے تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے خون کا رنگ زعفران کی طرح اور اس کی خوشبو کستوری کے مانند ہوگی، اور جس شخص کو اللہ کی راہ میں کوئی زخم آجائے تو اس پر شہداء کی مہر ہوگی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٥٤١)، ترمذی: (الحدیث: ١٦٥٤، ١٦٥٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٧٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ١١٣٥٩]۔

26- بَابُ ثَوَابِ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

26-اللہ عزوجل کی راہ میں تیر چلانے والے کا ثواب

3144: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ صَفْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ يَا عَمْرُو حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى بَلَغَ الْعَدُوَّ أَوْلَمْ يَبْلُغْ كَانَ لَهُ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ وَمَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً كَانَتْ لَهُ فِدَاءَهُ مِنَ النَّارِ عُضْوًا بِعُضْوٍ۔

سیدنا عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بوڑھا ہو تو اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگا، جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں تیر اندازی کی وہ دشمن کو لگا یا نہیں لگا تو اس کے لیے غلام آزاد کرنے کے مانند ثواب ہے، اور جس نے کسی مومن شخص کو آزاد کیا تو وہ اس کے لیے عضو کے بدلے عضو جہنم سے خلاص کا فدیہ ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧٥٦]۔

3145: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ

سیدنا ابو نجیح السلمی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ لَهُ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ فَبَلَّغْتُ يَوْمَئِذٍ سِتَّةَ عَشَرَ سَهْمًا قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ فَهُوَ عِدْلُ مُحَرَّرٍ۔

کو فرماتے ہوئے سنا: ”جس نے اللہ کی راہ میں تیر پھینکا تو وہ اس کے لیے جنت میں ایک درجہ ہے۔“ پس میں نے اس دن سولہ تیر پھینکے انہوں نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جس نے اللہ کی راہ میں ایک تیر پھینکا تو وہ غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۹۶۵)، ترمذی: (الحدیث: ۱۶۳۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۷۶۸]۔

3146: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ قَالَ لِكَعْبِ بْنِ مُرَّةَ يَا كَعْبُ حَدِّثْنَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ فِي سَبِيلِ اللهِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لَهُ حَدِّثْنَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ ارْمُوا مَنْ بَلَغَ الْعَدُوَّ بِسَهْمٍ رَفَعَهُ اللهُ بِهِ دَرَجَةً قَالَ ابْنُ النَّحَّامِ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا الدَّرَجَةُ قَالَ أَمَا إِنَّهَا لَيْسَتْ بِعَتَبَةِ أُمِّكَ وَلَكِنْ مَا بَيْنَ الدَّرَجَتَيْنِ مِائَةُ عَامٍ۔

شرحبیل بن السمط سے روایت ہے کہ انہوں نے کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کعب! ہمیں رسول اللہ ﷺ سے حدیث بیان کریں اور احتیاط کرنا، انہوں نے کہا: میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جو شخص اسلام میں اللہ کی راہ میں بوڑھا ہوا اس کے لیے قیامت کے دن نور ہو گا۔“ انہوں نے ان سے (پھر) کہا: نبی ﷺ سے ہمیں حدیث بیان کریں اور احتیاط کریں، انہوں نے کہا: میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: ”تیر اندازی کرو، جس کا تیر دشمن تک پہنچے گا اس کے بدلے میں اللہ اس کا ایک درجہ بلند کرے گا آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ (درجہ) تیری ماں کی چوکھٹ نہیں، بلکہ دو درجوں کے درمیان سو سال کی مسافت ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۳۹۶۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۵۲۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۱۶۳]۔

3147: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّامِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ قُلْتُ يَا عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَيْسَ فِيهِ نِسْيَانٌ وَلَا تَنَقُّصٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ فَبَلَغَ الْعَدُوَّ أَخْطَأَ أَوْ أَصَابَ كَانَ لَهُ

سیدنا عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جس نے اللہ کی راہ (جہاد) میں تیر پھینکا پس وہ دشمن تک پہنچ گیا اب وہ اسے لگا ہے یا نہیں لگا تو اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہے، اور جس نے ایک مسلمان غلام کو آزاد کیا تو وہ جہنم کی آگ سے اس کے ہر عضو کے بدلے میں ایک ایک عضو کے حساب سے آزاد ہو جائے گا، اور جو شخص اللہ کی راہ میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كَعِدْلِ رَقَبَةٍ وَمَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً كَانَ فِدَاءَ كُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِّنْهُ مِنْ نَّارِ جَهَنَّمَ وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِيْ سَبِيْلِ اللهِ كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

بوڑھا ہو تو قیامت کے دن اس کے لیے نور ہوگا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧٥٤]۔

3148: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنِ الْوَلِيْدِ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَّامٍ الْاَسْوَدِ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ يُدْخِلُ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ صَانِعَهٗ يَحْتَسِبُ فِيْ صُنْعِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهٖ وَمُنَبِّلَهٗ۔

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ عزوجل ایک تیر کی وجہ سے تین افراد کو جنت میں داخل فرمائے گا: اسے بنانے والے کو جو اس کے بنانے میں خیر و بھلائی کی نیت رکھتا ہو، اسے چلانے والے کو اور تیر انداز کو تیر فراہم کرنے والے کو۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٥١٣)، نسائی: (الحدیث: ٣٥٨٠)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٢٢]۔

27- بَابُ مَنْ كُلِمَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

27- جو شخص اللہ عزوجل کی راہ میں زخمی کر دیا جائے

3149: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يُكْلَمُ اَحَدٌ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَاللهُ اَعْلَمُ بِمَنْ يُّكْلَمُ فِيْ سَبِيْلِهٖ اِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهٗ يَثْعَبُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ دَمٍ وَالرِّيْحُ رِيْحُ الْمِسْكِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جس شخص کو اللہ کی راہ میں زخم آتا ہے اللہ جانتا ہے کہ کون اللہ کی راہ میں زخمی ہوتا ہے وہ قیامت کے دن آئے گا جب کہ اس کے زخم سے خون ٹپکتا ہوگا، اس کا رنگ تو خون کے رنگ جیسا ہوگا جب کہ اس کی خوشبو کستوری کی خوشبو جیسی ہوگی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٠٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٦٩٠]۔

3150: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمِّلُوْهُمْ بِدِمَائِهِمْ فَاِنَّهٗ لَيْسَ كَلْمٌ يُكْلَمُ فِي اللهِ اِلَّا اَتٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ جُرْحُهٗ يَدْمٰى لَوْنُهٗ لَوْنُ دَمٍ وَرِيْحُهٗ رِيْحُ الْمِسْكِ۔

سیدنا عبداللہ ابن ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ان (شہداء) کو ان کے خون سمیت کفن دے دو، اس لیے کہ جسے بھی اللہ کی راہ میں کوئی زخم آتا ہے تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے زخم سے جو خون ٹپکتا ہوگا اس کا رنگ تو خون کے رنگ جیسا ہوگا اور اس کی خوشبو کستوری کی خوشبو جیسی ہوگی۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٠٠١)]۔

28-بَابُ مَا يَقُوْلُ مَنْ يَّطْعَنُهُ الْعَدُوُّ

28-دشمن زخم لگائے تو کیا کہنا چاہیے

3151: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَذَكَرَ اٰخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ وَ وَلَّى النَّاسُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَاحِيَةٍ فِي اثْنَيْ عَشَرَ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ وَفِيْهِمْ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِاللّٰهِ فَاَدْرَكَهُمُ الْمُشْرِكُوْنَ فَالْتَفَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَنْ لِّلْقَوْمِ فَقَالَ طَلْحَةُ اَنَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اَنْتَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اَنْتَ فَقَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَاِذَا الْمُشْرِكُوْنَ فَقَالَ مَنْ لِّلْقَوْمِ فَقَالَ طَلْحَةُ اَنَا قَالَ كَمَا اَنْتَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ اَنَا فَقَالَ اَنْتَ فَقَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَقُوْلُ ذٰلِكَ وَ يَخْرُجُ اِلَيْهِمْ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَيُقَاتِلُ قِتَالَ مَنْ قَبْلَهُ حَتّٰى يُقْتَلَ حَتّٰى بَقِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِاللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لِّلْقَوْمِ فَقَالَ طَلْحَةُ اَنَا فَقَاتَلَ طَلْحَةُ قِتَالَ الْاَحَدَ عَشَرَ حَتّٰى ضُرِبَتْ يَدُهُ فَقُطِعَتْ اَصَابِعُهُ فَقَالَ حَسِّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتَ بِسْمِ اللّٰهِ لَرَفَعَتْكَ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُوْنَ ثُمَّ رَدَّ اللّٰهُ الْمُشْرِكِيْنَ۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب غزوہ احد کا دن تھا تو لوگ (صحابہ کرام) چلے گئے، رسول اللہ ﷺ انصار کے بارہ افراد کے ساتھ ایک کونے میں تھے اور طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ بھی ان میں تھے، پس مشرک ان تک پہنچ گئے، تو رسول اللہ ﷺ نے ادھر دیکھ کر فرمایا: "ان لوگوں سے کون لڑے گا؟" سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم اپنی حالت پر رہو۔" انصار کے ایک آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں، آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں تم" پس اس نے قتال کیا حتی کہ وہ شہید ہو گئے، پھر دیکھا تو مشرک موجود تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: "ان سے کون لڑے گا؟" تو سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، میں، آپ ﷺ نے فرمایا: "تم اپنی حالت پر قائم رہو۔" انصار کے ایک آدمی نے عرض کیا، میں، آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں تم" پس اس نے قتال کیا، حتی کہ وہ شہید کر دیا گیا، پھر آپ اسی طرح فرماتے رہے اور انصار میں سے ایک آدمی ان کے مقابلے میں آتا رہا اور اپنے سے پہلے حضرات کی طرح لڑتا رہا حتی کہ وہ شہید ہوتے رہے اور پھر رسول اللہ ﷺ اور طلحہ رضی اللہ عنہ باقی رہ گئے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اب ان سے کون لڑے گا؟" تو طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میں، پس طلحہ رضی اللہ عنہ نے بھی ان گیارہ افراد کی طرح قتال کیا حتی کہ ان کے ہاتھ پر ضرب لگائی گئی تو ان کی انگلیاں کٹ گئیں، انہوں نے کہا: حس، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اگر تم بسم اللہ کہتے تو فرشتے تجھے اٹھا لیتے اور لوگ دیکھ رہے ہوتے۔" پھر اللہ نے مشرکوں کو پسپا کر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دیا۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۲۸۹۳]۔

29-بَابُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللهِ فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ

29- جو شخص اللہ کی راہ میں قتال کرے پس اس کی اپنی تلوار ہی اسے لگ جائے اور وہ شہید ہو جائے

3152: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدُ اللهِ ابْنَا كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ ﷺ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذٰلِكَ وَشَكُّوا فِيهِ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ قَالَ سَلَمَةُ فَقَفَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ائْذَنْ لِي أَنْ أُحَدِّثَ بِكَ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اعْلَمْ مَا تَقُولُ فَقُلْتُ:

وَاللهِ لَوْلَا اللهُ مَا اهْتَدَيْنَا
وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا
فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَدَقْتَ۔
فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا
وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا
وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا

فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِي قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَالَ هٰذَا قُلْتُ أَخِي قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَرْحَمُهُ اللهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ إِنَّ نَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ يَقُولُونَ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سیدنا سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب غزوہ خیبر کا دن تھا تو میرے بھائی نے رسول ﷺ کی معیت میں خوب لڑائی کی پس اس کی اپنی ہی تلوار انہیں لگ گئی تو وہ شہید ہو گئے اس بارہ میں رسول اللہ ﷺ کے اصحاب نے باتیں کیں اور اس کے متعلق شک کیا؟ ایک آدمی اپنے ہی ہتھیار سے فوت ہو گیا، سیدنا سلمہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ خیبر سے لوٹے تو میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! کیا آپ مجھے اپنے متعلق شعر کہنے کی اجازت دیتے ہیں؟ پس رسول اللہ ﷺ نے انہیں اجازت دے دی، تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جو کہو گے سوچ سمجھ کر کہنا، پس میں نے کہا:

اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ چاہتا تو ہم کبھی ہدایت پاتے نہ صدقہ دیتے اور نہ ہی نماز پڑھتے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم نے سچ کہا" پس تو ہم پر سکینت نازل فرما، اگر ہماری مڈبھیڑ ہو تو ہمیں ثابت قدم رکھنا، مشرکوں نے ہم پر زیادتی کی ہے۔

پس جب میں شعر پڑھ چکا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ کس کا کلام ہے؟" میں نے عرض کیا: میرے بھائی کا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ اس پر رحم فرمائے۔" میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ اللہ کی قسم! لوگ تو اس پر دعا کرتے ہوئے ڈرتے تھے وہ کہتے تھے کہ وہ اپنے ہتھیار کے ساتھ فوت ہوا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ جہاد کرتے ہوئے مجاہد کی موت مرا ہے۔" ابن شہاب نے بیان کیا: پھر

اس حدیث کو شیئر کریں اور دو اسلام کی خدمت والی ویب سائٹ سے جڑیں

www.KitaboSunnat.com

مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنَا لِسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ ذٰلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ حِينَ قُلْتُ إِنَّ نَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبُوا مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ۔

اپنے باپ کے حوالے سے مجھے اسی طرح بیان کیا، البتہ انہوں نے یہ بیان کیا کہ جس وقت میں نے کہا: کہ لوگ اس پر دعا کرتے ہوئے ڈرتے ہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”وہ جھوٹے ہیں، وہ تو جہاد کرتے ہوئے مجاہد کی موت مرا ہے، اور اس کے لیے دہرا اجر ہے، اور آپ نے اپنی دو انگلیوں کے ساتھ اشارہ فرمایا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۸۰۲/ ۱۲٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۵۳۸)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٣٢]۔

30-بَابُ تَمَنِّي الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى

30-اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی تمنا کرنا

3153: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ عَنْ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ حَدَّثَنِي ذَكْوَانُ أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ سَرِيَّةٍ وَلٰكِنْ لَا يَجِدُونَ حَمُولَةً وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ وَيَشُقُّ عَلَيْهِمْ أَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَوَدِدْتُ أَنِّي قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللهِ ثُمَّ أُحْيِيتُ ثُمَّ قُتِلْتُ ثُمَّ أُحْيِيتُ ثُمَّ قُتِلْتُ ثَلَاثًا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر میں اپنی امت پر مشقت نہ جانتا تو میں کسی لشکر سے پیچھے نہ رہتا، لیکن ان کے پاس سواری کے جانور ہیں نہ میرے پاس کوئی جانور ہے جو میں انہیں دے سکوں، اور انہیں میرے ساتھ نہ جانا بھی گراں گزرتا ہے، میں نے تو تمنا کی کہ میں اللہ کی راہ میں شہید کر دیا جاؤں، پھر زندہ کر دیا جاؤں، پھر شہید کر دیا جاؤں، پھر زندہ کر دیا جاؤں، پھر شہید کر دیا جاؤں۔“ تین بار فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۹۷۲)، مسلم: (الحدیث: ۱۸۷٦/ ۱۰٦)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۸۸۵]۔

3154: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ رِجَالًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ بِأَنْ يَتَخَلَّفُوا عَنِّي وَلَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُهُمْ عَلَيْهِ مَا تَخَلَّفْتُ عَنْ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللهِ ثُمَّ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر مومنوں کے کچھ افراد کو میرے ساتھ جہاد پر نہ جانے سے رنج نہ ہوتا اور میں انہیں سواری بھی فراہم نہیں کر سکتا، تو میں کسی لشکر سے پیچھے نہ رہتا اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! میں نے تمنا کی کہ میں اللہ کی راہ میں شہید کر دیا جاؤں، پھر زندہ کر دیا جاؤں، پھر شہید کر دیا جاؤں،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ ثُمَّ أُحْيَا ثُمَّ أُقْتَلُ۔

پھر زندہ کر دیا جاؤں، پھر شہید کر دیا جاؤں۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ۲۷۹۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۱۵٤]۔

3155: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بُحَيْرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَا مِنَ النَّاسِ مِنْ نَفْسٍ مُسْلِمَةٍ يَقْبِضُهَا رَبُّهَا تُحِبُّ أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْكُمْ وَ أَنَّ لَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا غَيْرَ الشَّهِيدِ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَلَأَنْ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَكُونَ لِي أَهْلُ الْوَبَرِ وَالْمَدَرِ۔

ابن ابی عمیرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "لوگوں میں سے کوئی بھی نفس مسلمہ جس کی اس کے رب نے روح قبض کی ہو تمہارے پاس واپس آنا پسند نہیں کرتی خواہ اس کے لیے ساری دنیا ہو اور اس کی تمام چیزیں اسے دے دی جائیں، سوائے شہید کے۔" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی راہ میں شہید ہو جانا مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ دنیا کے ہر طبقے والے مجھے مل جائیں۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۲۲۷]۔

31-بَابُ ثَوَابِ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

31-اللہ عزوجل کی راہ میں شہادت پانے والے کا ثواب

3156: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَوْمَ أُحُدٍ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَأَيْنَ أَنَا قَالَ فِي الْجَنَّةِ فَأَلْقَى تَمَرَاتٍ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے دن ایک آدمی نے عرض کیا: مجھے بتائیں کہ اگر میں اللہ کی راہ میں شہید کر دیا جاؤں تو میں کہاں ہوں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "جنت میں" پس اس نے اپنے ہاتھ میں موجود کھجوریں پھینک دیں، پھر قتال کیا حتی کہ شہید ہو گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ٤٠٤٦)، مسلم: (الحدیث: ۱۸۹۹/ ۱٤۳)، انظر تحفة الأشراف: ۲۵۳۰]۔

32-بَابُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللهِ تَعَالَى وَ عَلَيْهِ دَيْنٌ

32-اگر اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتال کرنے والے پر قرض ہو

3157: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، اس نے عرض کیا: مجھے بتائیں اگر میں صبر کے ساتھ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ قَاتَلْتُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ اَيُكَفِّرُ اللهُ عَنِّيْ سَيِّئَاتِيْ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ سَكَتَ سَاعَةً قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ اٰنِفًا فَقَالَ الرَّجُلُ هَا اَنَاذَا قَالَ مَاقُلْتَ قَالَ اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ اَيُكَفِّرُ اللهُ عَنِّيْ سَيِّئَاتِيْ قَالَ نَعَمْ اِلَّا الدَّيْنَ سَارَّنِيْ بِهٖ جِبْرِيْلُ اٰنِفًا۔

ثواب کی نیت سے پیش قدمی کرتے ہوئے نہ کہ پیچھے ہٹتے ہوئے اللہ کی راہ میں قتال کروں تو کیا اللہ میرے گناہ معاف فرما دے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں“ پھر آپ کچھ دیر خاموش رہے، فرمایا: ”ابھی ابھی جس نے سوال کیا تھا وہ کہاں ہے؟“ اس آدمی نے عرض کیا: میں ادھر ہی ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے کیا کہا تھا؟“ اس نے عرض کیا: مجھے بتائیں اگر میں اللہ کی راہ میں صبر کے ساتھ ثواب کی نیت سے پیش قدمی کرتے ہوئے نہ کہ پیچھے ہٹتے ہوئے اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہوئے شہید ہو جاؤں تو کیا اللہ میرے گناہ مٹا دے گا؟ آپ نے فرمایا: ”ہاں سوائے قرض کے، جبریل علیہ السلام نے ابھی ابھی مجھ سے سرگوشی کی ہے۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٠٥٦]۔

3158: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ اَيُكَفِّرُ اللهُ عَنِّيْ خَطَايَايَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ نَادَاهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ اَمَرَ بِهٖ فَنُوْدِيَ لَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَاَعَادَ عَلَيْهِ قَوْلَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ اِلَّا الدَّيْنَ كَذٰلِكَ قَالَ لِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول! مجھے بتائیں اگر میں صبر و احتساب کے ساتھ پیش قدمی کرنے والے نہ کہ پیچھے ہٹنے والے کی حیثیت سے اللہ کی راہ میں شہید کر دیا جاؤں تو کیا اللہ میری خطائیں معاف فرما دے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں“ پس جب وہ آدمی واپس مڑا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے آواز دی یا آپ کے حکم پر اسے بلایا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے کس طرح کہا؟ اس نے دوبارہ آپ کو بتایا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں، سوائے قرض کے، جبریل علیہ السلام نے مجھے اسی طرح کہا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم (الحدیث: ١٨٨٥/ ١١٧)، ترمذي (الحدیث: ١٧١٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٩٨]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3159: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ اَنَّهٗ قَامَ فِيْهِمْ فَذَكَرَ لَهُمْ اَنَّ الْجِهَادَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَالْاِيْمَانَ بِاللهِ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ اَيُكَفِّرُ اللهُ عَنِّيْ خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ نَعَمْ اِنْ قُتِلْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَاَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ اِلَّا الدَّيْنَ فَاِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِيْ ذٰلِكَ۔

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ایک دن انہیں خطبہ ارشاد فرمایا تو آپ نے ان سے تذکرہ فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد اور اللہ پر ایمان سب سے افضل اعمال ہیں، پس ایک آدمی کھڑا ہوا تو اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول! مجھے بتائیں کہ اگر میں اللہ کی راہ میں شہید کر دیا جاؤں تو کیا اللہ میری خطائیں معاف فرما دے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں، اگر تو اللہ کی راہ میں شہید کر دیا جائے جب کہ تو صابر و محتسب (ثواب کی نیت والا) پیش قدمی کرنے والا ہو نہ کہ پیچھے مڑنے والا، سوائے قرض کے، اس لیے کہ جبریل علیہ السلام نے اس بارے میں مجھے فرمایا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣١٥٦)]۔

3160: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ اَبِيْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَرَاَيْتَ اِنْ ضَرَبْتُ بِسَيْفِيْ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ حَتّٰى اُقْتَلَ اَيُكَفِّرُ اللهُ عَنِّيْ خَطَايَايَ قَالَ نَعَمْ، فَلَمَّا اَدْبَرَ دَعَاهُ فَقَالَ هٰذَا جِبْرِيْلُ يَقُوْلُ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيْكَ دَيْنٌ۔

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ منبر پر تھے، اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول! مجھے بتائیں اگر میں صابر و محتسب کی حیثیت سے پیش قدمی کرتے ہوئے نہ کہ پیچھے ہٹتے ہوئے اپنی اس تلوار کے ساتھ اللہ کی راہ میں قتال کروں حتیٰ کہ میں شہید کر دیا جاؤں، کیا اللہ میری خطائیں معاف فرما دے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں“ پس جب وہ واپس مڑا تو آپ نے اسے بلا کر فرمایا: ”جبریل علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر تمہارے ذمے قرض ہوا تو وہ معاف نہیں ہوگا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٨٨٥/ ١١٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٢١٠٤]۔

33- بَابُ مَا يَتَمَنّٰى فِيْ سَبِيْلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

33- اللہ عزوجل کی راہ میں شہید ہونے والا کیا آرزو کرتا ہے

3161: اَخْبَرَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”روئے زمین پر کوئی ایسا شخص نہیں جو وفات پا جائے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ اَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ حَدَّثَهُمْ اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَا عَلَى الْاَرْضِ مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ وَلَهَا عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ تُحِبُّ اَنْ تَرْجِعَ اِلَيْكُمْ وَلَهَا الدُّنْيَا اِلَّا الْقَتِيلُ فَاِنَّهُ يُحِبُّ اَنْ يَرْجِعَ فَيُقْتَلَ مَرَّةً اُخْرٰى۔

جب کہ اس کے لیے اللہ کے ہاں خیر ہو اور وہ تمہارے پاس (دنیا میں) واپس آنا پسند کرے خواہ اسے پوری دنیا مل جائے سوائے شہید کے، وہ پسند کرے گا کہ وہ واپس جا کر دوسری بار شہید کر دیا جائے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥١٠٨]۔

34-بَابُ مَا يَتَمَنّٰى اَهْلُ الْجَنَّةِ

34-جنتی کس چیز کی تمنّا کریں گے

3162: اَخْبَرَنَا اَبُوبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ يَا ابْنَ اٰدَمَ كَيْفَ وَجَدْتَّ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ اَيْ رَبِّ خَيْرَ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ سَلْ وَ تَمَنَّ فَيَقُولُ اَسْاَلُكَ اَنْ تَرُدَّنِي اِلَى الدُّنْيَا فَاُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرٰى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جنتیوں میں سے ایک آدمی کو لایا جائے گا تو اللہ عزوجل فرمائے گا: ابن آدم! تم نے اپنا ٹھکانا کیسا پایا؟ وہ عرض کرے گا: پروردگار! بہترین ٹھکانا، وہ فرمائے گا: سوال کر و اور تمنّا کرو، وہ عرض کرے گا: میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے دنیا کی طرف لوٹا دے پس میں تیری راہ میں دس بار شہید کر دیا جاؤں (وہ یہ سوال اس لیے کرے گا کہ) وہ شہادت کی فضیلت دیکھ لے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحديث: ٢٨٠٧/ ٥٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣٣٦]۔

35-بَابُ مَا يَجِدُ الشَّهِيدُ مِنَ الْاَلَمِ

35-شہید کو بوقت شہادت کتنی تکلیف ہوتی ہے

3163: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهِيدُ لَا يَجِدُ مَسَّ الْقَتْلِ اِلَّا كَمَا يَجِدُ اَحَدُكُمُ الْقَرْصَةَ يُقْرَصُهَا۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "شہید کو شہادت کے وقت بس اتنی سی تکلیف پہنچتی ہے جتنی چیونٹی کے کاٹنے سے تکلیف محسوس ہوتی ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٦٦٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٨٠٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٨٦١]۔

36-بَابُ مَسْأَلَةِ الشَّهَادَةِ

36- شہادت طلب کرنا

3164: أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شُرَيْحٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ سَأَلَ اللهَ عَزَّوَجَلَّ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ۔

سیدنا سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اللہ عزوجل سے صدق دل سے اللہ عزوجل سے شہادت طلب کرتا ہے تو اللہ اسے شہادت کے مقام پر پہنچا دیتا ہے خواہ وہ اپنے بستر پر وفات پائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٩٠٩/ ١٥٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ١٥٢٠)، ترمذی: (الحدیث: ١٦٥٣)، ابن ماجه: (الحدیث:٢٧٩٧)، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٥٥]۔

3165: أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ حُجَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ خَمْسٌ مَنْ قُبِضَ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ فَهُوَ شَهِيدٌ الْمَقْتُولُ فِي سَبِيلِ اللهِ شَهِيدٌ وَالْغَرِقُ فِي سَبِيلِ اللهِ شَهِيدٌ وَالْمَطْعُونُ فِي سَبِيلِ اللهِ شَهِيدٌ وَالنُّفَسَاءُ فِي سَبِيلِ اللهِ شَهِيدٌ۔

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پانچ صورتیں ایسی ہیں کہ جس کی ان پانچ میں سے کسی ایک چیز میں روح قبض ہو جائے تو وہ شہید ہے! اللہ کی راہ میں قتل ہو جانے والا شہید ہے، اللہ کی راہ میں ڈوب کر مر جانے والا شہید ہے، پیٹ کے مرض میں مبتلا ہو کر مر جانے والا شہید ہے، طاعون کی بیماری سے وفات پانے والا شہید ہے اور زچگی کی حالت میں وفات پا جانے والی خواتین شہید ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٣١]۔

3166: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا بُحَيْرٌ عَنْ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي بِلَالٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْتَصِمُ الشُّهَدَاءُ وَالْمُتَوَفَّوْنَ عَلَى فُرُشِهِمْ إِلَى رَبِّنَا فِي الَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنَ الطَّاعُونِ فَيَقُولُ الشُّهَدَاءُ إِخْوَانُنَا

سیدنا عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "شہداء اور اپنے بستروں پر وفات پانے والے طاعون کے مرض سے وفات پا جانے والوں کے متعلق ہمارے پروردگار کے حضور مقدمہ پیش کریں گے، تو شہداء کہیں گے یہ ہمارے بھائی ہیں یہ اسی طرح مارے گئے جس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قُتِلُوْا كَمَا قُتِلْنَا وَيَقُوْلُ الْمُتَوَفُّوْنَ عَلٰى فُرُشِهِمْ اِخْوَانُنَا مَاتُوْا عَلٰى فُرُشِهِمْ كَمَا مُتْنَا فَيَقُوْلُ رَبُّنَا انْظُرُوْا اِلٰى جَرَاحِهِمْ فَاِنْ اَشْبَهَ جِرَاحُهُمْ جِرَاحَ الْمَقْتُوْلِيْنَ فَاِنَّهُمْ مِنْهُمْ وَمَعَهُمْ فَاِذَا جِرَاحُهُمْ قَدْ اَشْبَهَتْ جِرَاحَهُمْ۔

طرح ہمیں مارا گیا، اور اپنے بستروں پر فوت ہو جانے والے کہیں گے: یہ ہمارے بھائی ہیں یہ اپنے بستروں پر اسی طرح فوت ہوئے جس طرح ہم فوت ہوئے، پس ہمارا پروردگار فرمائے گا: ان کے زخموں کی طرف دیکھو، اگر تو ان کے زخم شہداء کے زخم جیسے ہیں تو وہ ان میں سے ہیں، اور ان کے ساتھ ہیں، دیکھا تو ان کے زخم ان کے زخموں کے مشابہ تھے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٨٩]۔

37-بَابُ اِجْتِمَاعِ الْقَاتِلِ وَالْمَقْتُوْلِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فِي الْجَنَّةِ

37- قاتل اور اللہ کی راہ میں شہید ہونے والا جنّت میں

3167: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَعْجَبُ مِنْ رَّجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ وَقَالَ مَرَّةً اُخْرٰى لَيَضْحَكُ مِنْ رَّجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ ثُمَّ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ عزوجل دو آدمیوں سے خوش ہوتا ہے ان میں سے ایک اپنے ساتھی کو شہید کر دیتا ہے، اور دوسری مرتبہ بیان کیا: "وہ دو آدمیوں پر ہنستا ہے ان میں سے ایک اپنے ساتھی کو شہید کر دیتا ہے پھر وہ دونوں جنّت میں داخل ہو جاتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٨٩٠/ ١٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٦٨٥]۔

38-بَابُ تَفْسِيْرِ ذٰلِكَ

38-اس (سابقہ حدیث) کی تفسیر

3168: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللّٰهُ اِلٰى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ كِلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُقَاتِلُ

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ دو آدمیوں کی طرف دیکھ کر ہنستا ہے، ان میں سے ایک دوسرے کو شہید کر دیتا ہے، وہ دونوں جنّت میں داخل ہو جاتے ہیں، یہ اللہ کی راہ میں قتال کرتا ہے تو شہید کر دیا جاتا ہے، پھر اللہ قاتل کی توبہ قبول فرما لیتا ہے، پس وہ بھی قتال کرتا ہے تو اسے بھی شہید کر دیا جاتا ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فَيُسْتَشْهَدُ.

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [بخاری: (الحديث: ٢٨٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٨٣٤].

39-بَابُ فَضْلِ الرِّبَاطِ

39-اللہ کی راہ میں سرحد پر پہرہ دینے کی فضیلت

3169: قَالَ الْحُرُّ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِالْكَرِيمِ بْنِ الْحَرِثِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ السِّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُولِ اللهِ قَالَ مَنْ رَابَطَ يَوْمًا وَلَيْلَةً فِي سَبِيلِ اللهِ كَانَ لَهُ كَأَجْرِ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا أُجْرِيَ لَهُ مِثْلُ ذٰلِكَ مِنَ الْأَجْرِ وَأُجْرِيَ عَلَيْهِ الرِّزْقُ وَأَمِنَ مِنَ الْفَتَّانِ.

سیدنا سلمان الخیر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: ”جس نے اللہ کی راہ میں ایک دن اور ایک رات پہرہ دیا اور وہ پہرہ دیتے ہوئے فوت ہو گیا تو اس اجر کے مثل اس کا اجر جاری رہتا ہے، اس کا رزق بھی جاری رہتا ہے اور وہ قبر میں سوال کرنے والوں سے محفوظ رہتا ہے۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [مسلم: (الحديث: ١٦٣)، نسائی: (الحديث: ٣١٦٨)، انظر تحفة الأشراف: ٤٤٩١].

3170: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسٰى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ السِّمْطِ عَنْ سَلْمَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَابَطَ فِي سَبِيلِ اللهِ يَوْمًا وَلَيْلَةً كَانَتْ لَهُ كَصِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ فَإِنْ مَاتَ جَرٰى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ وَأَمِنَ الْفَتَّانَ وَأُجْرِيَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ.

سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا میں رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”جس شخص نے اللہ کی راہ میں ایک دن اور ایک رات مورچہ بند ہو کر پہرہ دیا تو اس کے لیے ایک ماہ کے روزوں اور اس کے قیام کے برابر ثواب ہے۔ اگر وہ وفات پا جائے تو اس کے عمل کا ثواب مسلسل ملتا رہتا ہے جسے وہ کیا کرتا تھا، اور وہ قبر میں سوال کرنے والے فرشتوں سے بے خوف ہو جاتا ہے، اور اس کا رزق جاری رہتا ہے۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٣١٦٧)].

3171: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ زَهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ مَوْلٰى عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ رِبَاطُ يَوْمٍ

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”اللہ کی راہ میں ایک دن پہرہ دینا اس کے علاوہ گھروں کے ہزار دنوں سے بہتر ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَازِلِ.

حكم الحديث: (حسن)

تخريج الحديث: [ترمذی: (الحديث: ١٦٦٧)، نسائی: (الحديث: ٣١٧٠)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٤٤]۔

3172: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ يَوْمٌ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ.

سیّدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”اللہ کی راہ میں ایک دن اس کے علاوہ دیگر جگہوں کے ہزار دنوں سے بہتر ہے۔“

حكم الحديث: (حسن)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٣١٦٩)]۔

40- بَابُ فَضْلِ الْجِهَادِ فِي الْبَحْرِ

40- بحری جہاد کی فضیلت

3173: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ إِلَى قُبَاءٍ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَتُطْعِمُهُ وَكَانَتْ أُمُّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ تَحْتَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَأَطْعَمَتْهُ وَ جَلَسَتْ تَفْلِي رَأْسَهُ فَنَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نَاسٌ مِّنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللهِ يَرْكَبُونَ ثَبَجَ هٰذَا الْبَحْرِ مُلُوكٌ عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْ مِثْلُ الْمُلُوكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ شَكَّ إِسْحٰقُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَّجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَامَ وَقَالَ الْحَرِثُ فَنَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ جب قبا تشریف لے جاتے تھے تو آپ ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے جاتے وہ آپ کو کھانا کھلاتی تھیں، ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا سیّدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں، رسول اللہ ﷺ ایک دن ان کے ہاں تشریف لے گئے، انہوں نے آپ کو کھانا کھلایا، اور بیٹھ کر آپ کے سر کی جوئیں دیکھنے لگیں، پس رسول اللہ ﷺ سو گئے، پھر بیدار ہوئے تو آپ ہنس رہے تھے، انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! آپ کس بات پر ہنس رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”میری امت کے کچھ لوگ مجھ پر پیش کیے گئے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے اس سمندر کے درمیانی بڑے حصے پر جا رہے ہیں جیسے بادشاہ تختوں پر ہوں“ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اللہ سے دعا کیجیے کہ وہ مجھے بھی ان میں سے کر دے، پس رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے دعا فرمائی اور پھر سو گئے، حارث (راوی) نے بیان کیا: پس آپ سو گئے پھر بیدار ہوئے تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فَضَحِكَ فَقُلْتُ لَهُ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ نَاسٌ مِّنْ أُمَّتِيْ عُرِضُوْا عَلَيَّ غُزَاةً فِيْ سَبِيْلِ اللهِ مُلُوْكٌ عَلَى الْأَسِرَّةِ أَوْمِثْلُ الْمُلُوْكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ كَمَا قَالَ فِي الْأَوَّلِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ ادْعُ اللهَ أَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِيْنَ فَرَكِبَتِ الْبَحْرَ فِيْ زَمَانِ مُعَاوِيَةَ فَصُرِعَتْ عَنْ دَابَّتِهَا حِيْنَ خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ.

ہنس دیے، میں نے آپ سے عرض کیا، اللہ کے رسول! آپ کس پر ہنس رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "میری امت کے کچھ لوگ مجھ پر پیش کیے گئے وہ اللہ کی راہ میں جہاد کر رہے ہیں جیسے بادشاہ تختوں پر ہوں" میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اللہ سے دعا فرمائیں کہ وہ مجھے ان میں سے کر دے، آپ ﷺ نے فرمایا: "تم سب سے پہلے لوگوں میں سے ہو" پس انہوں نے سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے دور میں سمندری سفر کیا، جس وقت سمندر سے باہر نکلیں تو وہ اپنی سواری سے گر گئیں اور وفات پا گئیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۷۸۸، ۷۰۰۱، ۶۲۸۲، ۶۲۸۳، ۲۷۸۹)، مسلم: (الحدیث: ۹۱۲/ ۱۶۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۴۹۱)، ترمذی: (الحدیث: ۱۶۴۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۹۹]۔

3174: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ أَتَانَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عِنْدَنَا فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِيْ وَأُمِّيْ مَا أَضْحَكَكَ قَالَ رَأَيْتُ قَوْمًا مِّنْ أُمَّتِيْ يَرْكَبُوْنَ هٰذَا الْبَحْرَ كَالْمُلُوْكِ عَلَى الْأَسِرَّةِ قُلْتُ ادْعُ اللهَ أَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ فَإِنَّكِ مِنْهُمْ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ يَعْنِيْ مِثْلَ مَقَالَتِهِ قُلْتُ ادْعُ اللهَ أَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَوَّلِيْنَ فَتَزَوَّجَهَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَرَكِبَ الْبَحْرَ وَرَكِبَتْ مَعَهُ فَلَمَّا خَرَجَتْ قُدِّمَتْ لَهَا بَغْلَةٌ فَرَكِبَتْهَا فَصَرَعَتْهَا فَانْدَقَّتْ عُنُقُهَا.

سیدہ ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے اور ہمارے ہاں قیلولہ فرمایا، پس آپ بیدار ہوئے تو ہنس رہے تھے، میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میرے والدین قربان ہوں آپ کس وجہ سے ہنس رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "میں نے اپنی امت کے کچھ لوگوں کو دیکھا وہ اس سمندر میں اس طرح جا رہے ہیں جس طرح بادشاہ تختوں پر ہوں" میں نے عرض کیا، اللہ سے دعا فرمائیں کہ وہ مجھے ان میں سے کر دے، آپ ﷺ نے فرمایا: "تم ان میں سے ہو" پھر آپ سو گئے، پھر بیدار ہوئے جب کہ آپ ہنس رہے تھے، پس میں نے آپ سے دریافت کیا تو آپ نے پہلے جیسی بات فرمائی، میں نے عرض کیا دعا فرمائیں اللہ مجھے ان میں سے کر دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "تم پہلے لشکر والوں کے ساتھ ہو گی" پس عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے ان سے شادی کر لی، پس انہوں نے بحری سفر کیا اور انہوں (ام حرام) نے بھی ان کے ساتھ بحری سفر کیا، پس جب نکلیں تو انہیں ایک خچر پیش کیا گیا، پس وہ اس پر سوار ہوئیں، تو اس نے انہیں گرا دیا جس سے ان کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

گردن ٹوٹ گئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۷۹۹، ۲۸۰۰، ۲۸۷۷، ۲۸۹۴، ۲۸۷۸، ۲۸۹۵)، مسلم: (الحدیث: ۱۶۱، ۱۶۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۴۹۰، ۲۴۹۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۷۷۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۳۰۷]۔

41-بَابُ غَزْوَةِ الْهِنْدِ

41-غزوہ ہند

3175: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ عَنْ سَيَّارٍ ح قَالَ وَاَنْبَاَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عُبَيْدَةَ وَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ عَنْ جُبَيْرٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ وَعَدَنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ غَزْوَةَ الْهِنْدِ فَاِنْ اَدْرَكْتُهَا اُنْفِقُ فِيْهَا نَفْسِيْ وَمَالِيْ فَاِنْ اُقْتَلْ كُنْتُ مِنْ اَفْضَلِ الشُّهَدَاءِ وَاِنْ اَرْجِعْ فَاَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ الْمُحَرَّرُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے ہم سے غزوہ ہند کا وعدہ فرمایا، پس اگر میں نے اسے پالیا تو میں اس میں اپنی جان اور اپنا مال صرف کر دوں گا، پس اگر میں شہید کر دیا گیا تو میں بہترین شہداء میں سے ہوں گا اور اگر میں (غازی بن کر) واپس آ گیا تو میں ابو ہریرہ محرر (جہنم کی آگ سے آزاد کیا ہوا) ہوں گا۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ۱۲۳۴)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۲۳۴]۔

3176: حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ اَبُو الْحَكَمِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ وَعَدَنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْهِنْدِ فَاِنْ اَدْرَكْتُهَا اُنْفِقُ فِيْهَا نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَاِنْ قُتِلْتُ كُنْتُ اَفْضَلَ الشُّهَدَاءِ وَاِنْ رَجَعْتُ فَاَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ الْمُحَرَّرُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے ہم سے غزوہ ہند کا وعدہ فرمایا، پس اگر میں نے اسے پالیا تو میں اپنی جان اور اپنے مال سے اس میں شرکت کروں گا، اگر میں شہید کر دیا گیا تو میں بہترین شہید ہوں گا، اگر میں واپس آ گیا تو میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ محرر ہوں گا۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۱۷۳)]۔

3177: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرٍ الزُّبَيْدِيُّ عَنْ اَخِيْهِ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى بْنِ عَدِيٍّ الْبَهْرَانِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ

رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام ثوبان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میری امت کی دو جماعتیں ہیں جنہیں اللہ نے جہنم کی آگ سے آزاد فرما دیا ہے، ایک جماعت جو ہندوستان (ہند) میں جہاد کرے گی اور ایک جماعت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مَوْلَى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عِصَابَتَانِ مِنْ أُمَّتِي أَحْرَزَهُمَا اللهُ مِنَ النَّارِ عِصَابَةٌ تَغْزُو الْهِنْدَ وَعِصَابَةٌ تَكُوْنُ مَعَ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ۔

عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے ساتھ ہوگی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٠٩٦]۔

42-بَابُ غَزْوَةِ التُّرْكِ وَالْحَبَشَةِ

42-غزوہ ترک وحبشہ

3178: أَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ السَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي سُكَيْنَةَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُحَرَّرِيْنَ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَمَّا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَفْرِ الْخَنْدَقِ عَرَضَتْ لَهُمْ صَخْرَةٌ حَالَتْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْحَفْرِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ الْمِعْوَلَ وَوَضَعَ رِدَاءَهُ نَاحِيَةَ الْخَنْدَقِ وَقَالَ: ﴿وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾ [الأنعام : ١١٥] فَنَدَرَ ثُلُثُ الْحَجَرِ وَسَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَائِمٌ يَّنْظُرُ فَبَرَقَ مَعَ ضَرْبَةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرْقَةٌ ثُمَّ ضَرَبَ الثَّانِيَةَ وَقَالَ : ﴿وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾ فَنَدَرَ الثُّلُثُ الْآخَرُ فَبَرَقَتْ بَرْقَةٌ فَرَاٰهَا سَلْمَانُ ثُمَّ ضَرَبَ الثَّالِثَةَ وَقَالَ : ﴿وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾ فَنَدَرَ الثُّلُثُ الْبَاقِيْ وَخَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ فَأَخَذَ رِدَاءَهُ وَجَلَسَ قَالَ سَلْمَانُ يَا رَسُوْلَ اللهِ رَأَيْتُكَ حِيْنَ ضَرَبْتَ مَا تَضْرِبُ ضَرْبَةً إِلَّا كَانَتْ مَعَهَا بَرْقَةٌ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ يَا سَلْمَانُ رَأَيْتَ ذٰلِكَ فَقَالَ إِيْ وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ فَإِنِّيْ حِيْنَ ضَرَبْتُ الضَّرْبَةَ الْأُوْلٰى رُفِعَتْ لِيْ مَدَائِنُ

نبی ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے انہوں نے کہا: جب نبی ﷺ نے خندق کھودنے کا حکم فرمایا تو ان کے اور خندق کھودنے کے درمیان ایک چٹان حائل ہو گئی، پس رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور کدال پکڑا، اپنی چادر خندق کے کنارے رکھی، اور فرمایا: "تیرے رب کے کلمات صدق وعدل میں پورے ہوئے، اس کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے" پس تہائی پتھر ٹوٹ گیا، سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کھڑے دیکھ رہے تھے، رسول اللہ ﷺ کی ضرب کے ساتھ ایک چمک سی پیدا ہوئی، پھر آپ نے دوسری ضرب لگائی اور فرمایا: "تیرے رب کے کلمات صدق وعدل میں پورے ہوئے، اس کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے" تو وہ ایک تہائی اور ٹوٹ گیا پس ایک چمک سی پیدا ہوئی تو سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ نے اسے دیکھا، پھر آپ نے تیسری ضرب لگائی، اور فرمایا: "اور تیرے رب کے کلمات صدق وعدل میں پورے ہوئے اور اس کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے" تو باقی تہائی بھی ٹوٹ گیا، اور رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لے آئے، اپنی چادر اٹھائی اور بیٹھ گئے، سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! جس وقت آپ ضرب لگا رہے تھے تو میں نے آپ کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

كِسْرٰى وَمَا حَوْلَهَا وَمَدَائِنُ كَثِيْرَةٌ حَتّٰى رَاَيْتُهَا بِعَيْنَيَّ قَالَ لَهُ مَنْ حَضَرَهُ مِنْ اَصْحَابِهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّفْتَحَهَا عَلَيْنَا وَيُغْنِمَنَا دِيَارَهُمْ وَيُخَرِّبَ بِاَيْدِيْنَا بِلَادَهُمْ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ ثُمَّ ضَرَبْتُ الضَّرْبَةَ الثَّانِيَةَ فَرُفِعَتْ لِيْ مَدَائِنُ قَيْصَرَ وَمَا حَوْلَهَا حَتّٰى رَاَيْتُهَا بِعَيْنَيَّ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّفْتَحَهَا عَلَيْنَا وَيُغْنِمَنَا دِيَارَهُمْ وَيُخَرِّبَ بِاَيْدِيْنَا بِلَادَهُمْ فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَالِكَ ثُمَّ ضَرَبْتُ الثَّالِثَةَ فَرُفِعَتْ لِيْ مَدَائِنُ الْحَبَشَةِ وَمَا حَوْلَهَا مِنَ الْقُرٰى حَتّٰى رَاَيْتُهَا بِعَيْنَيَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ دَعُوا الْحَبَشَةَ مَا وَدَعُوْكُمْ وَاتْرُكُوا التُّرْكَ مَا تَرَكُوْكُمْ۔

دیکھا کہ آپ کی ضرب کے ساتھ ایک چمک بھی تھی، رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ”سلمان! تم نے اسے دیکھا ہے؟“ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں اللہ کے رسول ﷺ قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے! آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے جس وقت پہلی ضرب لگائی تھی تو کسریٰ کے شہر اس کے گرد و نواح اور بہت سے شہر مجھے دکھائے گئے حتیٰ کہ میں نے انہیں اپنی آنکھوں سے دیکھا“ آپ کے اصحاب میں سے جو آپ کے پاس موجود تھے انہوں نے آپ سے عرض کیا، اللہ کے رسول! اللہ سے دعا فرمائیں کہ وہ ہمیں فتح عطا فرمائے، ان کے گھر/علاقے ہمیں مال غنیمت کے طور پر عطا فرمائے اور ہمارے ہاتھوں ان کے شہر برباد فرمائے، پس رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا فرمائی، ”پھر میں نے دوسری ضرب لگائی تو مجھے قیصر کے شہر اور اس کے گرد و نواح مجھے دکھائے گئے حتیٰ کہ میں نے اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا“ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ اللہ سے دعا فرمائیں کہ وہ ہمیں فتح عطا فرمائے، ان کے گھر/علاقے ہمیں غنیمت میں عطا فرمائے اور ہمارے ہاتھوں ان کے شہر و علاقے برباد فرمائے، پس رسول اللہ ﷺ نے اس کی دعا فرمائی، ”پھر میں نے تیسری ضرب لگائی تو حبشہ کے شہر اور اس کے آس پاس کی بستیاں مجھے دکھائی گئیں حتیٰ کہ میں نے انہیں اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا“ رسول اللہ ﷺ نے اس وقت فرمایا: ”جب تک حبشہ والے تمہیں چھوڑے رکھیں تم بھی انہیں چھوڑے رکھو اور ترکیوں کو چھوڑے رکھو جب تک وہ تمہیں چھوڑے رکھیں۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٣٠٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٦٨٩]۔

3179: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت قائم نہیں ہوگی حتیٰ کہ مسلمان ترکوں کی ایک

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ التُّرْكَ قَوْمًا وُجُوهُهُمْ كَالْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ يَلْبَسُونَ الشَّعْرَ وَيَمْشُونَ فِي الشَّعْرِ۔

قوم سے قتال کریں گے، ان کے چہرے تہہ بتہ ڈھالوں کے مانند ہوں گے، وہ بالوں کا بنا ہوا لباس پہنیں گے اور بالوں کے بنے ہوئے جوتے پہنیں گے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۹۱۲/ ٦٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤٣٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٧٦٦]۔

43-بَابُ الْاِسْتِنْصَارِ بِالضَّعِيفِ

43- ضعیف شخص کے ذریعے مدد طلب کرنا

3180: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ ظَنَّ أَنَّ لَهُ فَضْلًا عَلَى مَنْ دُونَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ إِنَّمَا يَنْصُرُ اللهُ هٰذِهِ الْأُمَّةَ بِضَعِيفِهَا بِدَعْوَتِهِمْ وَصَلَاتِهِمْ وَإِخْلَاصِهِمْ۔

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے گمان کیا کہ انہیں نبی ﷺ کے اپنے سے کم تر اصحاب پر فضلیت حاصل ہے تو اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: "اللہ اس امت کی اس کے ناتوانوں، ان کی دعاؤں، ان کی نمازوں اور ان کے اخلاص کی وجہ سے مدد کرتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۸۹٦)، انظر تحفة الأشراف: ۳۹۳۵]۔

3181: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَرْطَاةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ ابْغُونِي الضَّعِيفَ فَإِنَّكُمْ إِنَّمَا تُرْزَقُونَ وَتُنْصَرُونَ بِضُعَفَائِكُمْ۔

سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "مجھے ضعیف لوگوں میں تلاش کرو، تمہیں تمہارے ضعفاء کی وجہ سے رزق دیا جاتا ہے اور تمہاری مدد کی جاتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۵۹٤)، ترمذی: (الحدیث: ۱۷۰۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۹۲۳]۔

44-بَابُ فَضْلِ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا

44- مجاہد کا سامان تیار کرنے والے کی فضیلت

3182: أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو

سیدنا زید بن خالد رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بْنُ الْحُرِّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا۔

سامان تیار کیا تو (گویا) اس نے خود جہاد کیا، اور جس نے خیر وبھلائی کے ساتھ اس کے گھر بار کی نگرانی کی تو (گویا) اس نے خود جہاد کیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۸۴۳)، مسلم: (الحدیث: ۱۳۵، ۱۳۶)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۵۰۹)، ترمذی: (الحدیث: ۱۶۲۸، ۱۶۳۱)، نسائی: (الحدیث: ۳۱۸۱)، انظر تحفة الأشراف: ۳۷۴۷]۔

3183: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا۔

سیدنا زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے جہاد کرنے والے کسی شخص کا سامان تیار کیا تو (گویا) اس نے خود جہاد کیا، اور جس نے خیر وبھلائی کے ساتھ کسی جہاد کرنے والے کے گھر بار کی نگرانی کی تو (گویا) اس نے خود جہاد کیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۱۸۰)]۔

3184: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَاوَانَ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا حُجَّاجًا فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نُرِيدُ الْحَجَّ فَبَيْنَا نَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا نَضَعُ رِحَالَنَا إِذْ أَتَانَا آتٍ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدِ اجْتَمَعُوا فِي الْمَسْجِدِ وَفَزِعُوا فَانْطَلَقْنَا فَإِذَا النَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَى نَفَرٍ فِي وَسْطِ الْمَسْجِدِ وَفِيهِمْ عَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَأَتَيْنَا لِكَذٰلِكَ إِذْ جَاءَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ عَلَيْهِ مُلَاءَةٌ صَفْرَاءُ قَدْ قَنَّعَ بِهَا رَأْسَهُ فَقَالَ أَهٰهُنَا طَلْحَةُ أَهٰهُنَا الزُّبَيْرُ أَهٰهُنَا سَعْدٌ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَبْتَاعُ مِرْبَدَ بَنِي فُلَانٍ غَفَرَ اللهُ لَهُ فَابْتَعْتُهُ بِعِشْرِينَ أَلْفًا

سیدنا احنف بن قیس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ہم حج کرنے روانہ ہوئے پس ہم مدینہ پہنچے جب کہ ہم حج کا ارادہ رکھتے تھے، پس اس اثنا میں کہ ہم اپنی قیام گاہوں میں اپنا سامان اتار رہے تھے کہ کوئی آنے والا ہمارے پاس آیا تو اس نے عرض کیا، آؤ لوگ مسجد میں جمع ہو چکے ہیں، اور وہ دہشت زدہ ہیں، ان میں علی، زبیر، طلحہ اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم بھی تھے، ہم اسی طرح تھے کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ آئے ان پر زرد رنگ کی ایک چادر تھی، انہوں نے اس کے ساتھ اپنا سر ڈھانپ رکھا تھا، انہوں نے فرمایا: کیا یہاں طلحہ ہیں؟ کیا یہاں زبیر ہیں؟ کیا یہاں سعد ہیں؟ (رضی اللہ عنہم) انہوں نے کہا: جی ہاں، انہوں نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں! کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو بنو فلاں کی جگہ خریدے گا اللہ اسے بخش دے گا" پس میں نے اسے بیس ہزار یا پچیس[۲۵] ہزار میں خریدا، پس میں رسول اللہ ﷺ

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

أَوْ بِخَمْسَةٍ وَّعِشْرِيْنَ أَلْفًا فَأَتَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اجْعَلْهُ فِيْ مَسْجِدِنَا وَأَجْرُهُ لَكَ قَالُوْا اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُوْنَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ بِئْرَ رُوْمَةَ غَفَرَ اللهُ لَهُ فَابْتَعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا فَأَتَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدِ ابْتَعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا قَالَ اجْعَلْهَا سِقَايَةً لِّلْمُسْلِمِيْنَ وَأَجْرُهَا لَكَ قَالُوْا اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ أَتَعْلَمُوْنَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ فِيْ وُجُوْهِ الْقَوْمِ فَقَالَ مَنْ يُّجَهِّزْ هٰؤُلَاءِ غَفَرَ اللهُ لَهُ يَعْنِيْ جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَجَهَّزْتُهُمْ حَتّٰى لَمْ يَفْقِدُوْا عِقَالًا وَّلَا خِطَامًا فَقَالُوْا اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ۔

کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کو بتایا: آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے ہماری مسجد میں شامل کر دو، تمہیں اس کا اجر ملے گا“ انہوں نے کہا: یقیناً ایسے ہی ہے، انہوں نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں! کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو بئر رومہ (کنواں) خریدے گا اللہ اسے بخش دے گا“ پس میں نے اسے اتنی اور اتنی قیمت پر خریدا، پس میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو عرض کیا، میں نے اسے اتنی قیمت میں خریدا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے مسلمانوں کے پانی پینے کے لیے وقف کر دو اور تمہارے لیے اس کا اجر ہے“ انہوں نے کہا: یقیناً اسی طرح ہے، انہوں نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں! کیا تمہیں معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے چہروں کی طرف دیکھا تو فرمایا: ”جو ان سے یعنی غزوہ تبوک کے مجاہدین کا سامان تیار کر دے اللہ اسے بخش دے گا“ پس میں نے ان کا سامان تیار کر دیا حتیٰ کہ ان کے پاس تو رسی تھی نہ کوئی لگام، انہوں نے کہا: جی ہاں، انہوں نے فرمایا: اے اللہ! گواہ رہنا، اے اللہ! گواہ رہنا، اے اللہ! گواہ رہنا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٣٦٠٨، ٣٦٠٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧٨١].

45-بَابُ فَضْلِ النَّفَقَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ تَعَالٰى

45-اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت

3185: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ نُوْدِيَ فِي الْجَنَّةِ يَا عَبْدَ اللهِ هٰذَا خَيْرٌ فَمَنْ كَانَ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اللہ عزوجل کی راہ میں کسی چیز کا جوڑا جوڑا خرچ کیا اسے جنت میں آواز دی جائے گی: اللہ کے بندے! یہ بہتر ہے، پس جو نمازیوں میں سے ہوا تو اسے باب الصلوٰۃ سے آواز دی جائے گی، جو مجاہدین میں سے ہوا تو اسے باب الجہاد

کتب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مِنْ اَهْلِ الصَّلٰوةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلٰوةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الصِّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّيَّانِ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ هَلْ عَلٰى مَنْ دُعِيَ مِنْ هٰذِهِ الْاَبْوَابِ مِنْ ضَرُوْرَةٍ فَهَلْ يُدْعٰى اَحَدٌ مِنْ هٰذِهِ الْاَبْوَابِ كُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَارْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ۔

سے بلایا جائے گا، جو اہل صدقہ سے ہوا اسے باب صدقہ سے آواز دی جائے گی" پس ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جسے ان دروازوں سے بلایا جائے گا کیا اس پر کچھ حرج ہوگا، کیا کسی کو ان تمام دروازوں سے بھی بلایا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں، مجھے امید ہے کہ تم ان میں سے ہو گے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٤٣٨)]۔

3186: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْسَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ دَعَتْهُ خَزَنَةُ الْجَنَّةِ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَا فُلَانُ هَلُمَّ فَادْخُلْ فَقَالَ اَبُوْبَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذَاكَ الَّذِيْ لَا تَوٰى عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنِّيْ لَاَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنَ مِنْهُمْ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے اللہ کی راہ میں کسی چیز کا جوڑا جوڑا خرچ کیا تو جنت کے دربان اسے ابواب جنت سے بلائیں گے: اے فلاں! آ جاؤ، داخل ہو جاؤ" پس سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ اس کے ذمے تو پھر کوئی نقصان نہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھے امید ہے کہ تم ان میں سے ہو گے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٩٩٦]۔

3187: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ لَقِيْتُ اَبَا ذَرٍّ قُلْتُ حَدِّثْنِيْ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُنْفِقُ مِنْ كُلِّ مَالٍ لَهُ زَوْجَيْنِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِلَّا اسْتَقْبَلَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ كُلُّهُمْ يَدْعُوْهُ اِلٰى مَا عِنْدَهُ قُلْتُ وَكَيْفَ ذٰلِكَ قَالَ اِنْ كَانَتْ اِبِلًا فَبِعِيْرَيْنِ وَاِنْ كَانَتْ بَقَرًا فَبَقَرَتَيْنِ۔

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو مسلمان شخص اپنے سارے مال میں سے اللہ کی راہ میں جوڑا جوڑا خرچ کرتا ہے تو جنت کے دربان اس کا استقبال کرتے ہیں وہ سب اسے اس کی طرف دعوت دیتے ہیں جو ان کے پس ہے۔" میں نے عرض کیا: یہ کس طرح؟ فرمایا: "اگر اونٹ ہوں تو دو دو اونٹ اور اگر گائیں ہوں تو پھر دو دو گائیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٩٢٤]۔

3188: اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اَبِي النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوالنَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ الْاَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ

سیدنا خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے تو اس کے لیے سات سو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الثَّوْرِيِّ عَنِ الرُّكَيْنِ الْفَزَارِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ اَنْفَقَ نَفَقَةً فِيْ سَبِيْلِ اللهِ كُتِبَتْ لَهٗ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ۔

گنا لکھ دیا جاتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٦٢٥)، نسائی: (الحدیث: ٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ٣٥٢٦]۔

46-بَابُ فَضْلِ الصَّدَقَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ

46-اللہ عزوجل کی راہ میں صدقہ کی فضیلت

3189: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ ﷺ اَنَّ رَجُلًا تَصَدَّقَ بِنَاقَةٍ مَخْطُوْمَةٍ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَيَاْتِيَنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِسَبْعِ مِائَةِ نَاقَةٍ مَخْطُوْمَةٍ۔

سیدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے مہار والی ایک اونٹنی کا اللہ کی راہ میں صدقہ کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ قیامت کے دن مہار والے سات سو اونٹوں کے ساتھ آئے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٨٩٢/ ١٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٨٧]۔

3190: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بُحَيْرٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِيْ بَحْرِيَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ الْغَزْوُ غَزْوَانِ فَاَمَّا مَنِ ابْتَغٰى وَجْهَ اللهِ وَاَطَاعَ الْاِمَامَ وَاَنْفَقَ الْكَرِيْمَةَ وَيَاسَرَ الشَّرِيْكَ وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ كَانَ نَوْمُهٗ وَنُبْهُهٗ اَجْرًا كُلُّهٗ وَاَمَّا مَنْ غَزَا رِيَآءً وَّسُمْعَةً وَعَصَى الْاِمَامَ وَاَفْسَدَ فِي الْاَرْضِ فَاِنَّهٗ لَا يَرْجِعُ بِالْكَفَافِ۔

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "جہاد دو قسم کا ہے، رہا وہ جس نے اللہ کی رضا کی خاطر جہاد کیا، امام کی اطاعت کی، اپنی بہترین چیز خرچ کی، ساتھ والے شخص پر آسانی کی اور فساد سے اجتناب کیا تو اس کا سونا اور اس کا جاگنا سب کا سب اجر ہے، رہا وہ جس نے ریا کاری اور شہرت کی خاطر جہاد کیا، امام کی نافرمانی کی اور ملک میں فساد برپا کیا تو وہ برابر برابر (ثواب نہ گناہ کے ساتھ) بھی نہیں لوٹے گا۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٥١٥)، نسائی: (الحدیث: ٤٢٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ١١٣٢٨]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

47-بَابُ حُرْمَةِ نِسَآءِ الْمُجَاهِدِيْنَ

47-مجاہدین کی خواتین کی حرمت

3191: أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَاللَّفْظُ لِحُسَيْنٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُرْمَةُ نِسَآءِ الْمُجَاهِدِيْنَ عَلَى الْقَاعِدِيْنَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَّجُلٍ يَّخْلُفُ فِي امْرَأَةِ رَجُلٍ مِّنَ الْمُجَاهِدِيْنَ فَيَخُوْنُهُ فِيْهَا إِلَّا وُقِفَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأْخَذَ مِنْ عَمَلِهِ مَاشَآءَ فَمَا ظَنُّكُمْ۔

سیّدنا بریدہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مجاہدین کی خواتین کی حرمت گھروں میں بیٹھ رہنے والوں پر ان کی ماؤں کی حرمت کے مانند ہے، پس جو شخص مجاہدین میں سے کسی شخص کی اہلیہ کی خبر گیری کرتا ہے اور وہ اس کے متعلق اس سے خیانت کرتا ہے تو قیامت کے دن اس کے لیے اسے کھڑا کیا جائے گا پس وہ اس کے اعمال میں جتنا چاہے گا لے لے گا، پس تمہارا کیا خیال ہے“ (کیا وہ اس کی کوئی ایک نیکی بھی چھوڑے گا)۔

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [مسلم: (الحديث: ١٨٩٧/ ١٣٩، ١٨٩٧/ ١٤٠)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٤٩٦)، نسائي: (الحديث: ٣١٩٠، ٣١٩١)، انظر تحفة الأشراف: ١٩٣٣]۔

48-بَابُ مَنْ خَانَ غَازِيًا فِيْ أَهْلِهِ

48-جس نے کسی مجاہد سے اس کی اہلیہ کے بارے میں خیانت کی

3192: أَخْبَرَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُرْمَةُ نِسَآءِ الْمُجَاهِدِيْنَ عَلَى الْقَاعِدِيْنَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَإِذَا خَلَفَهُ فِيْ أَهْلِهِ فَخَانَهُ قِيْلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هٰذَا خَانَكَ فِيْ أَهْلِكَ فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهِ مَا شِئْتَ فَمَا ظَنُّكُمْ۔

سیّدنا بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مجاہدین کی خواتین کی حرمت جہاد سے بیٹھ رہنے والوں پر ان کی ماؤں کی حرمت کے مانند ہے، اور جب وہ اس کے بعد اس کے اہل کی خبر گیری کرتے ہوئے اس سے خیانت کرتا ہے تو اسے قیامت کے دن کہا جائے گا: اس شخص نے تمہارے اہل کے بارے میں تمہاری خیانت کی تھی، پس تم جتنی چاہو اس کی نیکیاں لے لو، پس تمہارا کیا خیال ہے!؟“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [تقدم (الحديث: ٣١٨٩)]۔

3193: أَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَعْنَبٌ كُوْفِيٌّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ

سیّدنا بریدہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: ”مجاہدین کی خواتین کی حرمت گھروں میں بیٹھ رہنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُرْمَةُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِيْنَ عَلَى الْقَاعِدِيْنَ فِي الْحُرْمَةِ كَاُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَاعِدِيْنَ يَخْلُفُ رَجُلًا مِنَ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ اَهْلِهٖ اِلَّا نُصِبَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ يَا فُلَانُ هٰذَا فُلَانٌ فَخُذْ مِنْ حَسَنَاتِهٖ مَا شِئْتَ ثُمَّ الْتَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَصْحَابِهٖ فَقَالَ مَا ظَنُّكُمْ تُرُوْنَ يَدَعُ لَهٗ مِنْ حَسَنَاتِهٖ شَيْئًا۔

والوں پر ان کی ماؤں کی حرمت کے مانند ہے، گھروں میں بیٹھ رہنے والوں میں سے کوئی شخص مجاہدین میں سے کسی شخص کے اہل کے بارے میں اس کی بری جانشینی کرتا ہے تو اس کو اس کے لیے کھڑا کیا جائے گا اور کہا جائے گا: اے فلاں! یہ فلاں شخص ہے اس کی نیکیوں میں سے جتنی نیکیاں چاہو لے لو۔" پھر نبی ﷺ نے اپنے صحابہ کی طرف دیکھ کر فرمایا: "تمہارا کیا خیال ہے تم سمجھتے ہو کہ وہ اس کے لیے اس کی کوئی نیکی چھوڑے گا؟"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۱۸۹)]۔

3194: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ جَاهِدُوْا بِاَيْدِيْكُمْ وَاَلْسِنَتِكُمْ وَاَمْوَالِكُمْ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اپنے ہاتھوں، اپنی زبانوں اور اپنے اموال کے ساتھ جہاد کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۰۹۶)]۔

3195: اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ مُوْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الشَّامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَيْمُوْنُ بْنُ الْاَصْبَغِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ اَنَّهٗ اَمَرَ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ وَ قَالَ مَنْ خَافَ ثَارَهُنَّ فَلَيْسَ مِنَّا۔

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سانپوں کو مار ڈالنے کا حکم فرمایا، اور فرمایا: "جو ان کے انتقام لینے سے ڈر گیا تو وہ ہم میں سے نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۵۲۴۹)، انظر تحفة الأشراف: ۹۳۵۷]۔

3196: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ اَبِيْ عُمَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَبْرٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ جَبْرًا فَلَمَّا دَخَلَ سَمِعَ النِّسَاءَ يَبْكِيْنَ وَيَقُلْنَ كُنَّا نَحْسَبُ وَفَاتَكَ قَتْلًا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ فَقَالَ وَمَا

سیدنا عبد اللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جبر رضی اللہ عنہ کی عیادت کی تو جب آپ داخل ہوئے تو آپ نے خواتین کے رونے کی آواز سنی وہ کہہ رہی تھیں: ہم تمہاری وفات کو اللہ کی راہ میں قتل ہونا خیال کرتی تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "تم صرف اللہ کی راہ میں شہید ہو جانے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تَعُدُّوْنَ الشَّهَادَةَ اِلَّا مَنْ قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ اِنَّ شُهَدَاءَ كُمْ اِذًا لَّقَلِيْلٌ الْقَتْلُ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ وَالْحَرَقُ شَهَادَةٌ وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ وَالْمَغْمُوْمُ يَعْنِي الْهَدَمَ شَهَادَةٌ وَالْمَجْنُوْبُ شَهَادَةٌ وَالْمَرْاَةُ تَمُوْتُ بِجُمْعٍ شَهِيْدَةٌ قَالَ رَجُلٌ اَتَبْكِيْنَ وَرَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ قَالَ دَعْهُنَّ فَاِذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِيَنَّ عَلَيْهِ بَاكِيَةٌ۔

والے کو ہی شہید شمار کرتے ہو؟ تب تو تمہارے شہداء بہت کم ہوں گے، اللہ کی راہ میں قتل ہو جانا شہادت ہے، پیٹ کی بیماری سے، جل کر، ڈوب کر، کسی چیز کے نیچے دب کر، نمونیے کی مرض سے وفات پا جانے والے شہید ہیں اور زچگی کی حالت میں وفات پا جانے والی خاتون بھی شہید ہے۔" ایک آدمی نے کہا: کیا تم روتی ہو جب کہ رسول اللہ ﷺ تشریف فرما ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "انہیں چھوڑ دو، پس جب وہ (موت) واقع ہو جائے تو پھر کوئی رونے والی اس پر نہ روئے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٨٤٥)]۔

3197: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ يَعْنِي الطَّائِيَّ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ دَخَلَ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَيِّتٍ فَبَكَى النِّسَاءُ فَقَالَ جَابِرٌ اَتَبْكِيْنَ مَادَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا قَالَ دَعْهُنَّ يَبْكِيْنَ مَادَامَ بَيْنَهُنَّ فَاِذَا وَجَبَ فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ ﷺ کی معیت میں ایک میت پر آئے تو خواتین رونے لگیں، سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم روتی ہو جب کہ رسول اللہ ﷺ تشریف فرما ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "انہیں چھوڑ دو جب تک وہ ان کے درمیان ہے تو وہ رولیں، پس جب واجب ہو گئی تو پھر کوئی رونے والی نہ روئے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١٨٤٥، ٣١٩٤)]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

26

كِتَابُ النِّكَاحِ

نکاح سے متعلقہ احادیث

1- بَابُ ذِكْرِ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي النِّكَاحِ وَاَزْوَاجِهِ وَمَا اَبَاحَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِنَبِيِّهِ ﷺ وَحَظَرَهُ عَلٰى خَلْقِهِ زِيَادَةً فِيْ كَرَامَتِهِ وَ تَنْبِيْهًا لِفَضِيْلَتِهِ

1- رسول اللہ ﷺ کے نکاح اور آپ کی ازواج مطہرات کے بارے میں بیان، اور اس بات کا بیان کہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ کے لیے کیا مباح قرار دیا اور اپنی مخلوق کو اس سے منع فرمایا، یہ آپ کی تکریم میں اضافہ اور آپ کی فضیلت سے آگاہی ہے

3198: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ مَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ بِسَرِفَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هٰذِهٖ مَيْمُوْنَةُ اِذَا رَفَعْتُمْ جَنَازَتَهَا فَلَا تُزَعْزِعُوْهَا وَلَا تُزَلْزِلُوْهَا فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ كَانَ مَعَهٗ تِسْعُ نِسْوَةٍ فَكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ وَّاحِدَةٌ لَّمْ يَكُنْ يَقْسِمُ لَهَا۔

عطاء رحمہ اللہ نے بیان کیا، ہم سرف کے مقام پر سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے جنازے میں شریک تھے، سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ میمونہ رضی اللہ عنہا ہیں، جب تم ان کا جنازہ اٹھاؤ تو اسے زور زور سے حرکت نہ دینا، رسول اللہ ﷺ کے پاس (آپ کی وفات کے وقت) نو بیویاں تھیں، آپ آٹھ کے لیے باری مقرر کرتے تھے اور ایک کے لیے باری مقرر نہیں فرماتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٠٦٧)، مسلم: (الحدیث: ١٤٦٥/ ٥١، ١٤٦٥/ ٥٢)، نسائی: (الحدیث: ٣٨)، انظر تحفة الأشراف: ٥٩١٤]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3199: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ تِسْعُ نِسْوَةٍ يُصِيبُهُنَّ إِلَّا سَوْدَةَ فَإِنَّهَا وَهَبَتْ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا لِعَائِشَةَ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو آپ کے پاس نو بیویاں تھیں، آپ سودہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ باقی سب کے پاس جاتے تھے، اس لیے کہ انہوں (سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا) نے اپنی باری سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہبہ کر دی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٥٠]۔

3200: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا رضي الله عنه حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي اللَّيْلَةِ الْوَاحِدَةِ وَلَهُ يَوْمَئِذٍ تِسْعُ نِسْوَةٍ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نو ازواج مطہرات تھیں اور آپ ایک ہی رات میں ان کے پاس جایا کرتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٨٤، ٥١١٥، ٥٠٦٨)، نسائی: (الحدیث: ١٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ١١٨٦]۔

3201: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَغَارُ عَلَى اللَّاتِي وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ لِلنَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَأَقُولُ أَوَتَهَبُ الْحُرَّةُ نَفْسَهَا فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ: ﴿تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ﴾ [الأحزاب: ٥١] قُلْتُ وَاللهِ مَا أَرَى رَبَّكَ إِلَّا يُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ۔

ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے ان خواتین پر بڑی غیرت آتی تھی جو اپنے آپ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہبہ کرنے آتی تھیں، پس میں کہتی تھی کیا آزاد عورت خود ہی اپنے آپ کو کسی کے لیے پیش کر سکتی ہے!؟ پس اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”((آپ ان میں سے جسے چاہیں اپنے سے دور رکھیں، اور جسے چاہیں اپنے قریب رکھیں))“ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں تو سمجھتی ہوں کہ آپ کا رب آپ کی خواہش جلد پوری کر دینا چاہتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٧٨٨)، مسلم: (الحدیث: ١٤٦٤/ ٤٩)، نسائی: (الحدیث: ٤١، ٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٧٩٩]۔

3202: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضي الله عنه قَالَ أَنَا فِي الْقَوْمِ إِذْ قَالَتِ امْرَأَةٌ إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأْيِ

سیّدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں حاضرین میں موجود تھا جب ایک عورت نے کہا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اپنے آپ کو آپ کے لیے ہبہ کر دیا، آپ میرے متعلق جو چاہیں فیصلہ فرمائیں، پس ایک آدمی کھڑا ہوا تو اس نے عرض

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَأَيْتُكَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ زَوِّجْنِيهَا فَقَالَ اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَعَكَ مِنْ سُوَرِ الْقُرْاٰنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَزَوَّجْتُهَا بِمَا مَعَهُ مِنْ سُوَرِ الْقُرْاٰنِ۔

کیا: میری اس سے شادی کر دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "جاؤ تلاش کرو خواہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہو۔" پس وہ گیا اس نے لوہے کی انگوٹھی پائی نہ کوئی اور چیز، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا تجھے قرآن کی کوئی سورت یاد ہے؟" اس نے عرض کیا: جی ہاں، پس آپ نے ان سورتوں کے بدلے میں، جو اسے یاد تھیں، اس کی شادی کر دی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۱۴۹)، مسلم: (الحدیث: ۷۷)، نسائی: (الحدیث: ۳۲۸۰)، انظر تحفة الأشراف: ۴۶۸۹]۔

2-بَابُ مَا افْتَرَضَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى رَسُوْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَحَرَّمَهُ عَلٰى خَلْقِهِ لِيَزِيْدَهُ اِنْ شَآءَ اللهُ قُرْبَةً اِلَيْهِ

2-اللہ عزوجل نے اپنے رسول ﷺ پر جو مقرر فرمایا اور اسے اپنی مخلوق پر حرام قرار دیا تاکہ اگر اللہ چاہے تو اپنی قربت میں اور اضافہ فرمائے

3203: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ خَالِدٍ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهَا حِيْنَ اَمَرَهُ اللهُ اَنْ يُخَيِّرَ اَزْوَاجَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَبَدَاَ بِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ ذَاكِرٌ لَكِ اَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ اَنْ لَا تَعْجَلِيْ حَتّٰى تَسْتَأْمِرِيْ اَبَوَيْكِ قَالَتْ وَقَدْ عَلِمَ اَنَّ اَبَوَيَّ لَا يَاْمُرَانِّيْ بِفِرَاقِهِ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: ﴿يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ﴾ [الأحزاب: ۲۸] فَقُلْتُ فِيْ هٰذَا اَسْتَأْمِرُ اَبَوَيَّ فَاِنِّيْ اُرِيْدُ اللهَ وَرَسُوْلَهُ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ۔

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کو جس وقت اللہ نے حکم فرمایا کہ آپ اپنی ازواج مطہرات کو (آپ کے ساتھ رہنے یا علیحدگی کا) اختیار دیں تو رسول اللہ ﷺ سب سے پہلے میرے پاس تشریف لائے تو فرمایا: "میں تم سے ایک معاملے کے متعلق کہنے آیا ہوں تم پر ضروری نہیں کہ جلد بازی سے کام لو تم اپنے والدین سے بھی مشورہ کر لو۔" انہوں نے فرمایا: آپ کو معلوم تھا کہ میرے والدین آپ سے جدائی کا مجھے کبھی حکم نہیں فرمائیں گے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے نبی! اپنی ازواج سے کہیں: اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں فائدہ پہنچاؤں..." میں نے عرض کیا: کیا میں اس کے متعلق اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں تو اللہ اس کے رسول اور عالم آخرت کو چاہتی ہوں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٧٨٥، ٤٧٨٦)، مسلم: (الحدیث: ٢٢)، ترمذی: (الحدیث: ٣٢٠٤)، نسائی: (الحدیث: ٣٤٣٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧٦٧]۔

3204: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَدْ خَيَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نِسَاءَهٗ اَوَكَانَ طَلَاقًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کو (اپنے ساتھ رہنے یا علیحدگی کا) اختیار دیا تھا، تو کیا وہ طلاق تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٢٦٢)، مسلم: (الحدیث: ٢٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٠٣، ١١٧٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٠٥٢)، نسائی: (الحدیث: ٣٤٤٤، ٣٤٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦٣٤]۔

3205: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم کو رسول اللہ ﷺ نے اختیار دیا تو ہم نے آپ کو اختیار کر لیا پس وہ طلاق نہ تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٢٦٣)، مسلم: (الحدیث: ٢٤، ٢٥، ٢٦، ٢٧)، ترمذی: (الحدیث: ١١٧٩)، نسائی: (الحدیث: ٣٤٤١، ٣٤٤٢، ٣٤٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٧١٤]۔

3206: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا مَامَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اُحِلَّ لَهُ النِّسَاءُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے وفات نہ پائی حتیٰ کہ آپ کے لیے بیویاں حلال کر دی گئیں۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٣٢١٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٣٨٩]۔

3207: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْهِشَامٍ وَهُوَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُوْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ مَا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اَحَلَّ اللّٰهُ لَهٗ اَنْ يَّتَزَوَّجَ مِنَ النِّسَاءِ مَاشَاءَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے وفات نہ پائی حتیٰ کہ اللہ نے آپ کے لیے حلال فرمایا کہ آپ جتنی خواتین سے چاہیں شادی کر لیں۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٦٣٢٨]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3-بَابُ الْحَثِّ عَلَى النِّكَاحِ

3-نکاح پر ترغیب

3208: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَهُوَ عِنْدَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ عُثْمَانُ خَرَجَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فِتْيَةٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ فَلَمْ اَفْهَمْ فِتْيَةً كَمَا اَرَدْتُ فَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ ذَا طَوْلٍ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّا فَالصَّوْمُ لَهٗ وِجَاءٌ۔

علقمہ نے بیان کیا، میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا جب کہ وہ عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس تھے، تو عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ چند نوجوانوں کے پاس تشریف لائے تو فرمایا: ”تم میں سے جو طاقت رکھتا ہو تو وہ شادی کرے، اس لیے کہ وہ باعث شرم وحیا اور باعث عفت و عصمت ہے، اور جو طاقت نہ رکھتا ہو تو روزہ اس کی خواہش نفسانی کو توڑ دے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۴۲)]۔

3209: اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ اَنَّ عُثْمَانَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ هَلْ لَّكَ فِيْ فَتَاةٍ اُزَوِّجُكَهَا فَدَعَا عَبْدُاللهِ عَلْقَمَةَ فَحَدَّثَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَصُمْ فَاِنَّهٗ لَهٗ وِجَاءٌ۔

علقمہ سے روایت ہے کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اگر آپ کو کسی عورت سے رغبت ہو تو میں اس سے تمہاری شادی کرا دیتا ہوں؟ پس عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے علقمہ کو بلا کر حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص قوت رکھتا ہو تو وہ شادی کر لے، اس لیے کہ وہ باعث شرم وحیا اور باعث عفت و عصمت ہے، اور جو قوت نہ رکھتا ہو تو وہ روزہ رکھے اس لیے کہ وہ نفسانی خواہش کو توڑنے والا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۳۹)]۔

3210: اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ الْكُوْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ عَنْ عَبْدِاللهِ ﷺ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَهٗ وِجَاءٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْاَسْوَدُ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ لَيْسَ بِمَحْفُوْظٍ۔

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا: ”تم میں سے جو قوت رکھتا ہو تو وہ شادی کر لے، اور جو استطاعت نہ رکھتا ہو تو وہ روزہ رکھے، اس لیے کہ وہ اس کی نفسانی خواہش کو توڑنے والا ہے۔“

ابو عبد الرحمن نے بیان کیا: اس حدیث میں اسود محفوظ نہیں۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۳۹)]۔

3211: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَنْكِحْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّا فَلْيَصُمْ فَاِنَّ الصَّوْمَ لَهٗ وِجَاءٌ۔

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا: ”نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو شادی کی طاقت رکھتا ہو تو وہ شادی کرے اس لیے کہ وہ باعث شرم وحیا اور باعث عفت وعصمت ہے، اور جو طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ روزہ رکھے، اس لیے کہ روزہ اس کے لیے خواہش نفسانی کو توڑنے والا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۳۸)]۔

3212: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا: ”نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو شادی کی طاقت رکھتا ہو تو وہ شادی کرلے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۳۸)]۔

3213: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ اَمْشِيْ مَعَ عَبْدِاللّٰهِ بِمِنًى فَلَقِيَهٗ عُثْمَانُ فَقَامَ مَعَهٗ يُحَدِّثُهٗ فَقَالَ يَا اَبَاعَبْدِالرَّحْمٰنِ اَلَا اُزَوِّجُكَ جَارِيَةً شَابَّةً فَلَعَلَّهَا اَنْ تُذَكِّرَكَ بَعْضَ مَا مَضٰى مِنْكَ فَقَالَ عَبْدُاللّٰهِ اَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ۔

علقمہ نے بیان کیا، میں عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ منی میں چل رہا تھا تو سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ ان سے ملے پس وہ کھڑے ہو کر ان سے باتیں کرنے لگے، تو انہوں نے کہا: ابو عبدالرحمن! کیا میں کسی نوجوان لڑکی سے تمہاری شادی نہ کر دوں؟ ہو سکتا ہے کہ وہ تمہیں تمہارا ماضی یاد دلا دے، سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے مجھے یہ بات بتائی ہے، رسول اللہ ﷺ نے بھی ہمیں فرمایا تھا: ”نوجوانوں کی جماعت! تم میں سے جو شادی کی استطاعت رکھتا ہو تو وہ شادی کرلے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۲۲۳۹)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4-بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّبَتُّلِ

4- مجرد رہنے کی ممانعت

3214: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ ﷺ قَالَ لَقَدْ رَدَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى عُثْمَانَ التَّبَتُّلَ وَلَوْأَذِنَ لَهُ لَاخْتَصَيْنَا۔

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے سیدنا عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کو مجرد (عورتوں سے الگ رہنے کی) زندگی سے منع فرمایا تھا، اور اگر آپ انہیں اجازت دے دیتے تو ہم خصی ہی ہو جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٠٧٣، ٥٠٧٤)، مسلم: (الحدیث: ١٤٠٢/ ٦، ١٤٠٢/ ٧، ١٤٠٢/ ٨)، ترمذی: (الحدیث: ١٠٨٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ٣٨٥٦]۔

3215: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ التَّبَتُّلِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجرد (نکاح کے بغیر) زندگی گزارنے سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحدیث: ٣٢١٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٠٠]۔

3216: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنِ التَّبَتُّلِ قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَتَادَةُ أَثْبَتُ وَأَحْفَظُ مِنْ أَشْعَثَ وَحَدِيثُ أَشْعَثَ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ۔

سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ نے مجرد زندگی گزارنے سے منع فرمایا ہے۔

ابو عبدالرحمن نے بیان کیا: قتادہ، اشعث سے اثبت واحفظ ہے اور اشعث کی روایت درست ہونے کے زیادہ مشابہ ہے، واللہ اعلم۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٠٨٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨٤٩)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٩٠]۔

3217: أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسٰى قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَاهُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي رَجُلٌ شَابٌّ قَدْ خَشِيتُ عَلٰى نَفْسِي الْعَنَتَ وَلَا أَجِدُ طَوْلًا أَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ أَفَأَخْتَصِي فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ ﷺ حَتّٰى

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میں نوجوان شخص ہوں، مجھے اپنے اوپر زنا کا خوف رہتا ہے، اور عورتوں سے شادی کرنے کے لیے میرے پاس مال و دولت نہیں، کیا میں خصی ہو جاؤں؟ پس نبی ﷺ نے اس سے اعراض فرمایا حتیٰ کہ انہوں نے تین بار عرض کیا، تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ ثَلَاثًا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ جَفَّ الْقَلَمُ بِمَا اَنْتَ لَاقٍ فَاخْتَصِ عَلٰى ذٰلِكَ اَوْدَعْ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَوْزَاعِيُّ لَمْ يَسْمَعْ هٰذَا الْحَدِيْثَ مِنَ الزُّهْرِيِّ وَهٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ قَدْ رَوَاهُ يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ۔

نبی ﷺ نے فرمایا: ”ابوہریرہ رضی اللہ عنہ تم نے جو کچھ کرنا ہے اسے لکھ کر قلم خشک ہو چکا ہے، خواہ تم اس پر خصی ہو جاؤ یا باز رہو۔“ ابو عبدالرحمٰن نے بیان کیا، اوزاعی نے اس حدیث کو زہری سے نہیں سنا، یہ حدیث صحیح ہے، یونس نے اسے زہری سے سنا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٢٠٧]۔

3218: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُلَنْجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ مَوْلٰى بَنِيْ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نَافِعٍ الْمَازِنِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ اِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ اَسْاَلَكِ عَنِ التَّبَتُّلِ فَمَا تَرَيْنَ فِيْهِ قَالَتْ فَلَا تَفْعَلْ اَمَا سَمِعْتَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يَقُوْلُ: ﴿وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً﴾ [الرعد : ٣٨] فَلَا تَتَبَتَّلْ۔

سعد بن ہشام نے بیان کیا، کہ وہ ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے میں نے عرض کیا: میں آپ سے مجرد زندگی گزارنے کے متعلق دریافت کرنا چاہتا ہوں پس آپ اس بارے میں کیا فرماتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: ایسے نہ کرو، کیا آپ نے اللہ عزوجل کو فرماتے ہوئے نہیں سنا: ((ہم نے آپ سے پہلے بھی رسول بھیجے اور ہم نے ان کے لیے بیویاں اور اولاد بنائی)) پس تم مجرد زندگی نہ گزارو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٣٢١٣)]۔

3219: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ نَفَرًا مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْضُهُمْ لَا اَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا اٰكُلُ اللَّحْمَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا اَنَامُ عَلٰى فِرَاشٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ اَصُوْمُ فَلَا اُفْطِرُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَّقُوْلُوْنَ كَذَا وَكَذَا لٰكِنِّيْ اُصَلِّيْ وَاَنَامُ وَاَصُوْمُ وَاُفْطِرُ وَاَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے اصحاب میں سے کچھ افراد نے کہا: ہم شادی ہی نہیں کریں گے، کسی نے کہا: میں گوشت نہیں کھاؤں گے کسی نے کہا: میں بلا ناغہ (نفلی) روزہ رکھوں گا رسول اللہ ﷺ کو یہ خبر ملی تو آپ نے اللہ کی حمد وثنا بیان فرمائی، پھر فرمایا: ”لوگوں کو کیا ہو گیا ہے، وہ یہ اور یہ کہتے ہیں؟ جب کہ میں تہجد پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، میں نفلی روزہ رکھتا ہوں اور ناغہ بھی کرتا ہوں، اور میں عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں، پس جس نے میری سنت سے اعراض کیا وہ مجھ سے نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحديث: ١٤٠١/ ٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣٣٤]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5-بَابُ مَعُوْنَةِ اللّٰهِ النَّاكِحَ الَّذِيْ يُرِيْدُ الْعَفَافَ

5- پاک دامنی کے ارادہ سے نکاح کرنے والے کا اللہ مددگار ہوتا ہے

3220: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ثَلَاثَةٌ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَوْنُهُمُ الْمُكَاتَبُ الَّذِيْ يُرِيْدُ الْاَدَاءَ وَالنَّاكِحُ الَّذِيْ يُرِيْدُ الْعَفَافَ وَالْمُجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تین قسم کے افراد کی مدد کرنا اللہ عزوجل کے ذمے ہے: وہ مکاتب (غلام) جو ادائیگی کرنا چاہتا ہو، نکاح کرنے والا جو پاک دامنی چاہتا ہو اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا۔“

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: تقدم (الحديث: ٣١٢٠)]۔

6-بَابُ نِكَاحِ الْاَبْكَارِ

6- کنواری دوشیزہ سے نکاح کرنا

3221: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ تَزَوَّجْتُ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ اَتَزَوَّجْتَ يَاجَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرًا اَمْ ثَيِّبًا فَقُلْتُ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے شادی کی تو میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”جابر! کیا تم نے شادی کر لی ہے؟“ میں نے عرض کیا، جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”کنواری سے یا شوہر دیدہ سے؟“ میں نے عرض کیا: شوہر دیدہ سے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”کسی کنواری سے کیوں نہ کی تم اس سے دل لگی کرتے اور وہ تم سے دل لگی کرتی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٥٣٦٧، ٦٣٨٧)، مسلم: (الحديث: ٧١٥/ ٥٦)، ترمذی: (الحديث: ١١٠٠)، نسائی: (الحديث: ٥١)، انظر تحفة الأشراف: ٢٥١٢]۔

3222: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ حَبِيْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ لَقِيَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا جَابِرُ هَلْ اَصَبْتَ امْرَاَةً بَعْدِيْ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَبِكْرًا اَمْ اَيِّمًا قُلْتُ اَيِّمًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُكَ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ مجھے ملے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”جابر! کیا تم نے میرے بعد کسی عورت سے شادی کر لی ہے؟“ میں نے عرض کیا: جی ہاں، اللہ کے رسول ﷺ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کنواری سے یا شوہر دیدہ سے؟“ میں نے عرض کیا: شوہر دیدہ سے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”کسی کنواری سے کیوں نہ کی وہ تم سے دل لگی کرتی؟“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٣٢٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٦٥]۔

7-بَابُ تَزَوُّجِ الْمَرْأَةِ مِثْلَهَا فِي السِّنِّ

7- عورت کی ہم عمر شخص سے شادی کرنا

3223: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ خَطَبَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ فَاطِمَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِنَّهَا صَغِيْرَةٌ فَخَطَبَهَا عَلِيٌّ فَزَوَّجَهَا مِنْهُ۔

سیّدنا بریدہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہما نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کا پیغام بھیجا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ تو کم سن ہیں" پس سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے پیغام نکاح بھیجا تو آپ نے ان کا ان سے نکاح کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٧٢]۔

8-بَابُ تَزَوُّجِ الْمَوْلَى الْعَرَبِيَّةَ

8- آزاد کردہ غلام کا آزاد عورت کے ساتھ شادی کرنا

3224: اَخْبَرَنَا كَثِيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ طَلَّقَ وَهُوَ غُلَامٌ شَابٌّ فِيْ اِمَارَةِ مَرْوَانَ ابْنَةَ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ وَاُمُّهَا بِنْتُ قَيْسٍ الْبَتَّةَ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهَا خَالَتُهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ تَاْمُرُهَا بِالْاِنْتِقَالِ مِنْ بَيْتِ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو وَسَمِعَ بِذٰلِكَ مَرْوَانُ فَاَرْسَلَ اِلَى ابْنَةِ سَعِيْدٍ فَاَمَرَهَا اَنْ تَرْجِعَ اِلٰى مَسْكَنِهَا وَسَاَلَهَا مَا حَمَلَهَا عَلَى الْاِنْتِقَالِ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَعْتَدَّ فِيْ مَسْكَنِهَا حَتّٰى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ تُخْبِرُهُ اَنَّ خَالَتَهَا اَمَرَتْهَا بِذٰلِكَ فَزَعَمَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ اَبِيْ عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ فَلَمَّا اَمَّرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ عَلَى الْيَمَنِ خَرَجَ مَعَهُ وَاَرْسَلَ اِلَيْهَا بِتَطْلِيْقَةٍ هِيَ بَقِيَّةُ طَلَاقِهَا وَاَمَرَ لَهَا الْحَرِثَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عمرو بن عثمان نے طلاق بائنہ دے دی جب کہ وہ نوجوان تھے، یہ مروان بن سعید بن زید کی خلافت کا واقعہ ہے، اس کی ماں بنت قیس تھی، اس کی خالہ فاطمہ بنت قیس نے اس کی طرف پیغام بھیجا کہ وہ عبد اللہ بن عمرو کے گھر سے منتقل ہو جائے، مروان نے اس کے متعلق سنا تو اس نے سعید کی بیٹی کی طرف پیغام بھیجا اور اسے حکم دیا کہ وہ اپنے مسکن کی طرف پلٹ آئے، اور اس سے دریافت کیا کہ اسے منتقل ہونے پر کس نے آمادہ کیا کہ وہ اپنے مسکن میں عدت پوری ہونے سے پہلے منتقل ہو جائے؟ پس اس نے ان کی طرف پیغام بھیجا اور بتایا کہ ان کی خالہ نے اس کے متعلق اسے حکم فرمایا ہے، پس فاطمہ بنت قیس نے کہا کہ وہ ابو عمرو بن حفص کے نکاح میں تھی، پس جب رسول اللہ ﷺ نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو یمن کا حکم ان بنا کر بھیجا وہ ان کے ساتھ گئے اور اسے ایک

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَبِيْ رَبِيْعَةَ بِنَفَقَتِهَا فَاَرْسَلَتْ زَعَمَتْ اِلَى الْحٰرِثِ وَعَيَّاشٍ تَسْاَلُهُمَا الَّذِيْ اَمَرَلَهَا بِهٖ زَوْجُهَا فَقَالَا وَاللهِ مَالَهَا عِنْدَنَا نَفَقَةٌ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ حَامِلًا وَمَا لَهَا اَنْ تَكُوْنَ فِيْ مَسْكَنِنَا اِلَّا بِاِذْنِنَا فَزَعَمَتْ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهٗ فَصَدَّقَهُمَا قَالَتْ فَاطِمَةُ فَاَيْنَ اَنْتَقِلُ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ انْتَقِلِيْ عِنْدَ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ الْاَعْمٰى الَّذِيْ سَمَّاهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ فِيْ كِتَابِهٖ قَالَتْ فَاطِمَةُ فَاعْتَدَدْتُّ عِنْدَهٗ وَكَانَ رَجُلًا قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهٗ فَكُنْتُ اَضَعُ ثِيَابِيْ عِنْدَهٗ حَتّٰى اَنْكَحَهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا مَرْوَانُ وَقَالَ لَمْ اَسْمَعْ هٰذَا الْحَدِيْثَ مِنْ اَحَدٍ قَبْلَكِ وَسَاٰخُذُ بِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ وَجَدْنَا النَّاسَ عَلَيْهَا مُخْتَصَرٌ۔

طلاق بھیج دی وہ اس کی بقیہ (تیسری) طلاق تھی، اور اس کے نان ونفقہ کے لیے حارث بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو حکم دیا، پس اس نے حارث اور عیاش کو پیغام بھیجا اور اس کے شوہر نے اس کے متعلق جو کہا تھا اس کے متعلق ان سے سوال کیا، ان دونوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہمارے ہاں اس کے لیے کوئی نفقہ نہیں الا یہ کہ وہ حاملہ ہو، اور وہ ہمارے مسکن میں بھی صرف ہماری اجازت سے رہ سکتی ہے، پس اس نے کہا: کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں تو انہوں نے آپ سے اس کا تذکرہ کیا تو آپ نے ان دونوں کی تصدیق کی، فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میں کہاں جاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہما کے ہاں منتقل ہو جاؤ وہ نابینا ہیں جن کا اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں نام ذکر کیا ہے“ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے ان کے ہاں عدت گزاری وہ نابینا شخص تھے، میں اپنے زائد کپڑے ان کے ہاں اتار دیا کرتی تھی حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ نے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے ان کی شادی کر دی، پس مروان نے اس کا ان پر اعتراض کیا، اور کہا: میں نے آپ سے پہلے کسی سے یہ حدیث نہیں سنی، اور ہم اسی فیصلے پر عمل کریں گے جس پر ہم نے لوگوں کو پایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٤١)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٢٩٠)، نسائي: (الحديث: ٣٥٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٣١]۔

3225: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ اَبَا حُذَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ تَبَنّٰى سَالِمًا وَاَنْكَحَهُ ابْنَةَ اَخِيْهِ هِنْدًا بِنْتَ الْوَلِيْدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيْعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ وَهُوَ مَوْلًى لِامْرَاَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ كَمَا تَبَنّٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس رضی اللہ عنہ انہوں نے غزوہ بدر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شرکت کی تھی انہوں نے سالم کو منہ بولا بیٹا بنایا تھا، اور اس کی اپنی بھتیجی ہند بنت ولید بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس رضی اللہ عنہما سے شادی کر دی تھی وہ انصار کی خاتون کا آزاد کردہ غلام تھا جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے زید رضی اللہ عنہ کو منہ بولا بیٹا بنایا تھا اور جاہلیت میں دستور تھا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَسَلَّمَ زَيْدًا وَكَانَ مَنْ تَبَنّٰى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ ابْنَهُ فَوَرِثَ مِنْ مِيرَاثِهِ حَتّٰى أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِي ذٰلِكَ ﴿اُدْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ فَإِنْ لَّمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ﴾ فَمَنْ لَّمْ يُعْلَمْ لَهُ أَبٌ كَانَ مَوْلًى وَأَخًا فِي الدِّينِ مُخْتَصَرٌ۔

کہ جو شخص کسی آدمی کو متبنّٰی بنالیتا تھا تو لوگ اسے اس کا بیٹا کہہ کر پکارتے تھے، اور وہ اس کی میراث سے بھی حصہ پاتا تھا، حتیٰ کہ اللہ عزوجل نے اس بارے میں یہ آیت نازل فرمائی: ((ان کو ان کے آباء کے نام سے پکارو، وہ اللہ کے نزدیک انصاف کا باعث ہے، پس اگر تم کو ان کے آباء کے متعلق معلوم نہیں تو وہ تمہارے دینی بھائی اور تمہارے موالی ہیں)) پس جس کے باپ کے متعلق معلوم نہ ہو تو وہ آزاد کردہ غلام اور دینی بھائی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۰۸۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۴۶۷]۔

3226: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُوبَكْرُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ قَالَ يَحْيٰى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ وَأَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ وَأُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا مَّعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ تَبَنّٰى سَالِمًا وَهُوَ مَوْلًى لِامْرَأَةٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ كَمَا تَبَنّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَأَنْكَحَ أَبُوحُذَيْفَةَ بْنُ عُتْبَةَ سَالِمًا ابْنَةَ أَخِيهِ هِنْدًا ابْنَةَ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَكَانَتْ هِنْدٌ بِنْتُ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ مِنْ أَفْضَلِ أَيَامٰى قُرَيْشٍ فَلَمَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِي زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ: ﴿اُدْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَاللّٰهِ﴾ رَدَّ كُلَّ أَحَدٍ يَنْتَمِي مِنْ أُولٰئِكَ إِلٰى أَبِيهِ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ يُعْلَمْ أَبُوهُ رُدَّ إِلٰى مَوَالِيهِ۔

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس رضی اللہ عنہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ بدر میں شرکت کی تھی نے سالم کو متبنّٰی بنایا ہوا تھا اور وہ انصار کی ایک خاتون کے آزاد کردہ غلام تھے، جس طرح رسول اللہ ﷺ نے زید ابن حارثہ رضی اللہ عنہ کو متبنّٰی بنایا ہوا تھا ابو حذیفہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ نے سالم کا اپنی بھتیجی ہند بنت ولید بن عتبہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کر دیا تھا، وہ ہند بنت ولید بن عتبہ ہجرت کرنے والی پہلی خواتین میں سے تھیں، اور وہ ان دنوں قریش کی تمام شوہر دیدہ خواتین سے افضل تھیں، پس جب اللہ عزوجل نے زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ آیت نازل فرمائی ((ان کو ان کے آباء سے پکارو وہ اللہ کے ہاں انصاف کی بات ہے)) تو پھر ان کی طرف منسوب تمام افراد کو ان کے آباء کی طرف منسوب کیا جانے لگا، اگر اس کے باپ کے متعلق معلوم نہ ہوتا تو اسے اس کے مالکوں کی طرف منسوب کیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۶۸۶]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

9-بَابُ الْحَسَبِ

9-حسب کا بیان

3227: اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو تُمَيْلَةَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَابَ اَهْلِ الدُّنْيَا الَّذِي يَذْهَبُونَ اِلَيْهِ الْمَالُ۔

بریدہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”حسب جس کی طرف دنیادار جاتے ہیں وہ مال ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٩٧٠]۔

10-بَابُ عَلَى مَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ

10-عورت سے کس چیز پر نکاح کیا جائے

3228: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ رَحِمَهُ اللهُ عَلَيْهِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَاَةً عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَزَوَّجْتَ يَا جَابِرُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرًا اَمْ ثَيِّبًا قَالَ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ لِي اَخَوَاتٌ فَخَشِيتُ اَنْ تَدْخُلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَاكَ اِذًا اَنَّ الْمَرْاَةَ تُنْكَحُ عَلٰى دِينِهَا وَمَالِهَا وَجَمَالِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک عورت سے شادی کر لی، پس نبی ﷺ ان سے ملے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”جابر! کیا تم نے شادی کر لی ہے؟“ میں نے عرض کیا، جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”کنواری سے یا شوہر دیدہ سے؟“ میں نے عرض کیا، نہیں بلکہ شوہر دیدہ سے آپ ﷺ نے فرمایا: ”کنواری سے کیوں نہ کی تم اس سے دل لگی کرتے اور وہ تم سے دل لگی کرتی؟“ میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ میری بہنیں تھیں، پس میں ڈرا کہ وہ میرے اور ان کے درمیان حائل نہ ہو جائے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تب ٹھیک ہے، عورت سے اس کے دین، اس کے مال اور اس کے حسن و جمال پر شادی کی جاتی ہے، پس تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں تم پر دین دار سے شادی کرنا ضروری ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٧١٥٠/ ٥٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨٦٠)، انظر تحفة الأشراف: ٢٤٣٦]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

11-بَابُ كَرَاهِيَةِ تَزْوِيجِ الْعَقِيمِ

11-بانجھ عورت سے شادی کرنے کی کراہیت

3229: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَأَنَا الْمُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رضی اللہ عنہ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّي اَصَبْتُ امْرَأَةً ذَاتَ حَسَبٍ وَّمَنْصِبٍ اِلَّا اَنَّهَا لَا تَلِدُ اَفَاَتَزَوَّجُهَا فَنَهَاهُ ثُمَّ اَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَنَهَاهُ ثُمَّ اَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَنَهَاهُ فَقَالَ تَزَوَّجُوا الْوَلُوْدَ الْوَدُوْدَ فَاِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمْ۔

معقل بن یسار رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: مجھے ایک عورت کے متعلق پتہ چلا ہے جو کہ حسب و نسب والی ہے البتہ اس کی اولاد نہیں ہوتی کیا میں اس سے شادی کر لوں؟ پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع فرمایا، پھر وہ دوسری مرتبہ آپ کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع فرمایا، پھر وہ تیری بار آپ کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع فرمایا اور فرمایا: "زیادہ بچوں کو جنم دینے والی زیادہ محبت کرنے والی سے شادی کرو، بے شک میں (قیامت کے دن) تمہاری کثرت کی وجہ سے فخر کروں گا۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۰۵۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۴۷۷]۔

12-بَابُ تَزْوِيجِ الزَّانِيَةِ

12-زانیہ سے شادی کرنا

3230: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى هُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ مَرْثَدَ بْنَ اَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَكَانَ رَجُلًا شَدِيْدًا وَكَانَ يَحْمِلُ الْاُسَارٰى مِنْ مَّكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ قَالَ فَدَعَوْتُ رَجُلًا لِاَحْمِلَهٗ وَ كَانَ بِمَكَّةَ بَغِيٌّ يُقَالُ لَهَا عَنَاقُ وَكَانَتْ صَدِيْقَتَهٗ فَجِئْتُ فَرَاَتْ سَوَادِيْ فِيْ ظِلِّ الْحَائِطِ فَقَالَتْ مَنْ هٰذَا مَرْثَدٌ مَرْحَبًا وَّاَهْلًا يَا مَرْثَدُ انْطَلِقِ اللَّيْلَةَ فَبِتْ عِنْدَنَا فِي الرَّحْلِ قُلْتُ يَا عَنَاقُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ الزِّنَا قَالَتْ يَا اَهْلَ الْخِيَامِ هٰذَا الرَّجُلُ هٰذَا الَّذِيْ يَحْمِلُ اُسَرَاءَكُمْ مِنْ مَّكَّةَ اِلَى

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا کہ مرثد بن ابی مرثد الغنوی رضی اللہ عنہ پہلوان آدمی تھا، وہ مکہ سے قیدیوں کو مدینہ پہنچایا کرتا تھا انہوں نے بیان کیا: میں نے ایک آدمی کو بلایا تاکہ میں اسے اٹھاؤں، اور مکہ میں عناق نامی ایک بدکار عورت تھی، وہ ان کی دوست تھی، پس وہ باہر نکلی تو اس نے دیوار کے سائے میں میرا عکس دیکھا تو کہا! کون ہے؟ مرثد خوش آمدید اے مرثد! آج رات چلو ہمارے ڈیرے پر ہمارے ہاں رات گزارو، میں نے کہا: عناق! اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے زنا حرام قرار دیا ہے۔ اس نے کہا: خیموں والو! یہ وہ دُل دُل ہے جو تمہارے قیدیوں کو مکہ سے اٹھا کر مدینہ پہنچاتا ہے، پس میں خندمہ (پہاڑ) کی طرف چلا، پس آٹھ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الْمَدِينَةِ فَسَلَكْتُ الْخَنْدَمَةَ فَطَلَبَنِي ثَمَانِيَةٌ فَجَاءُوا حَتَّى قَامُوا عَلَى رَأْسِي فَبَالُوا فَطَارَ بَوْلُهُمْ عَلَيَّ وَأَعْمَاهُمُ اللهُ عَنِّي فَجِئْتُ إِلَى صَاحِبِي فَحَمَلْتُهُ فَلَمَّا انْتَهَيْتُ بِهِ إِلَى الْأَرَاكِ فَكَكْتُ عَنْهُ كَبْلَهُ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْكِحُ عَنَاقَ فَسَكَتَ عَنِّي فَنَزَلَتْ: ﴿وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ﴾ [النور: ٣] فَدَعَانِي فَقَرَأَهَا عَلَيَّ وَقَالَ لَا تَنْكِحْهَا۔

افراد میری تلاش میں آئے حتی کہ وہ میرے سر پر آ کھڑے ہوئے، انہوں نے پیشاب کیا، ان کا پیشاب میرے اوپر آ پڑا، لیکن اللہ نے ان کو مجھے دیکھنے سے اندھا کر دیا، پس میں اپنے اس ساتھی کی طرف آیا اور اسے اٹھالیا، جب میں اسے لے کر اراک کے مقام پر پہنچا تو میں نے اس کی بیڑیاں اور ہتھ کڑیاں کھول دیں، پس میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ کیا میں عناق سے شادی کر لوں؟ پس آپ نے مجھے جواب نہ دیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ((زانیہ سے صرف زانی ہی نکاح کرتا ہے یا مشرک))۔ پس آپ نے مجھے بلا کر وہ آیت مجھے سنائی اور فرمایا: ”اس سے شادی نہ کرو۔“

حکم الحدیث: (حسن الاسناد)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ٢٠٥١)، ترمذی: (الحدیث: ٣١٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٥٣]۔

3231: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَغَيْرُهُ عَنْ هُرُونَ بْنِ رِئَابٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ وَعَبْدِالْكَرِيمِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَبْدُ الْكَرِيمِ يَرْفَعُهُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُرُونُ لَمْ يَرْفَعْهُ قَالَا جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي امْرَأَةً هِيَ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَهِيَ لَا تَمْنَعُ يَدَ لَامِسٍ قَالَ طَلِّقْهَا قَالَ لَا أَصْبِرُ عَنْهَا قَالَ اسْتَمْتِعْ بِهَا قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِثَابِتٍ وَعَبْدُ الْكَرِيمِ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَهَارُونُ بْنُ رِئَابٍ أَثْبَتُ مِنْهُ وَقَدْ أَرْسَلَ الْحَدِيثَ وَهَارُونُ ثِقَةٌ وَحَدِيثُهُ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْكَرِيمِ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: میرے پاس ایک عورت ہے وہ مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے لیکن وہ کسی ہاتھ لگانے والے کے ہاتھ کو نہیں روکتی، (اس کے کئی مطلب ہیں راجح مطلب یہ ہے کہ وہ اولاد نہیں جنتی)۔ آپ نے فرمایا: ”اسے طلاق دے دو۔“ اس نے عرض کیا: میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا، آپ نے فرمایا: ”پس اس سے فائدہ اٹھا۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر (الحدیث: ٣٤٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ٥٨٠٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

13-بَابُ كَرَاهِيَةِ تَزْوِيجِ الزُّنَاةِ

13-زناکاروں کی شادی کی کراہیت

3232: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِاللهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تُنْكَحُ النِّسَاءُ لِاَرْبَعَةٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِيْنِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "عورتوں سے چار چیزوں کی وجہ سے شادی کی جاتی ہے: اس کے مال کی وجہ سے، اس کے حسب کی وجہ سے، اس کے حسن و جمال کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے، تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں دین دار سے ساتھ شادی کر کے کامیابی حاصل کر۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۰۹۰)، مسلم: (الحدیث: ۱۴۶۶/ ۵۳)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۰۴۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۸۵۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۳۰۵]۔

14-بَابُ اَيِّ النِّسَآءِ خَيْرٌ

14- کون سی عورت سب سے بہتر ہے

3233: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ قَالَ الَّتِيْ تَسُرُّهُ اِذَا نَظَرَ وَتُطِيْعُهُ اِذَا اَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهُ فِيْ نَفْسِهَا وَمَالِهَا بِمَا يَكْرَهُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا: کون سی عورت سب سے بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "جب وہ (شوہر) کو دیکھے تو وہ اسے خوش کر دے، جب اُسے حکم دے تو اس کی اطاعت کرے، اور اپنی جان و مال میں اس کی ناپسندیدہ چیز کی وجہ سے اس کی مخالفت نہ کرے۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ۷۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۰۵۸]۔

15-بَابُ الْمَرْاَةِ الصَّالِحَةِ

15- نیک بیوی

3234: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ اٰخَرَ اَنْبَاَنَا شُرَحْبِيْلُ بْنُ شَرِيْكٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا عَبْدِالرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الدُّنْيَا

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "دنیا ساری کی ساری متاع ہے اور دنیا کا بہترین ساز و سامان نیک بیوی ہے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

كُلُّهَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٤٦٧/ ٦٤)، ابن ماجه: (الحديث: ١٨٥٥)، انظر تحفة الأشراف: ٨٨٤٩]۔

16-بَابُ الْمَرْاَةِ الْغَيْرَاءِ

16-غیرت مند عورت

3235: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلَا تَتَزَوَّجُ مِنْ نِّسَاءِ الْاَنْصَارِ قَالَ اِنَّ فِيْهِمْ لَغَيْرَةً شَدِيْدَةً۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ کیا آپ انصار کی خواتین سے شادی نہیں کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ان (انصار) میں بہت زیادہ غیرت ہوتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧١]۔

17-بَابُ اِبَاحَةِ النَّظَرِ قَبْلَ التَّزْوِيْجِ

17-شادی سے پہلے دیکھنے کی اجازت

3236: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ خَطَبَ رَجُلٌ امْرَأَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ هَلْ نَظَرْتَ اِلَيْهَا قَالَ لَا فَأَمَرَهٗ اَنْ يَنْظُرَ اِلَيْهَا۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک آدمی نے انصار کی عورت کو پیغام نکاح بھیجا، تو رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: "کیا تم نے اسے دیکھ لیا ہے؟" اس نے عرض کیا: نہیں، پس آپ ﷺ نے اسے حکم فرمایا کہ وہ اسے دیکھ لے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٧٤، ٧٥)، نسائي: (الحديث: ٣٢٤٦، ٣٢٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٤٤٦]۔

3237: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رِزْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِاللهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ خَطَبْتُ امْرَأَةً عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ اَنَظَرْتَ اِلَيْهَا قُلْتُ لَا قَالَ فَانْظُرْ اِلَيْهَا فَاِنَّهٗ اَجْدَرُ اَنْ يُّؤْدَمَ بَيْنَكُمَا۔

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، میں نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں ایک عورت کو پیغام نکاح بھیجا، تو نبی ﷺ نے فرمایا: "کیا تم نے اسے دیکھ لیا ہے؟" میں نے عرض کیا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے دیکھ لے، اس لیے کہ یہ زیادہ لائق ہے کہ تم دونوں میں الفت و محبّت زیادہ ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٨٥)، نسائي: (الحديث: ٣٢٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٤٨٩]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

18-بَابُ التَّزْوِيْجِ فِيْ شَوَّالٍ

18-شوال میں شادی کرنا

3238: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ شَوَّالٍ وَاُدْخِلْتُ عَلَيْهِ فِيْ شَوَّالٍ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تُحِبُّ اَنْ تُدْخِلَ نِسَاءَهَا فِيْ شَوَّالٍ فَاَيُّ نِسَائِهٖ كَانَتْ اَحْظٰى عِنْدَهٗ مِنِّيْ۔

ام المومنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے شوال میں مجھ سے شادی کی، شوال میں میری رخصتی کی گئی، اور عائشہ رضی اللہ عنہا پسند کرتی تھیں کہ خواتین کی شوال میں شادی کی جائے اور آپ کی کس زوجہ محترمہ کو آپ کے ہاں مجھ سے زیادہ مقام و مرتبہ حاصل تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۷۳)، ترمذی: (الحدیث: ۱۰۹۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۹۹۰)، نسائی: (الحدیث: ۳۳۷۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۳۵۵]۔

19-بَابُ الْخِطْبَةِ فِي النِّكَاحِ

19-پیغام نکاح

3239: اَخْبَرَنِيْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُالصَّمَدِ بْنُ عَبْدِالْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَامِرُ بْنُ شَرَاحِيْلَ الشَّعْبِيُّ اَنَّهٗ سَمِعَ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ قَالَتْ خَطَبَنِيْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فِيْ نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَطَبَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَوْلَاهُ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَقَدْ كُنْتُ حُدِّثْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّنِيْ فَلْيُحِبَّ اُسَامَةَ فَلَمَّا كَلَّمَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اَمْرِيْ بِيَدِكَ فَانْكِحْنِيْ مَنْ شِئْتَ فَقَالَ انْطَلِقِيْ اِلٰى اُمِّ شَرِيْكٍ وَاُمُّ شَرِيْكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا امْرَاَةٌ غَنِيَّةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ عَظِيْمَةُ النَّفَقَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ يَنْزِلُ عَلَيْهَا الضُّيْفَانُ فَقُلْتُ سَاَفْعَلُ قَالَ

سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا وہ اول ہجرت کرنے والوں میں سے تھیں نے فرمایا: سیّدنا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے محمد ﷺ کے اصحاب میں سے ایک جماعت میں مجھے پیغام نکاح بھیجا، اور رسول اللہ ﷺ نے اپنے آزاد کردہ غلام اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے لیے مجھے پیغام نکاح بھیجا، مجھے بتایا گیا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: "جو مجھ سے محبت کرتا ہے وہ اسامہ (رضی اللہ عنہ) سے محبت کرے۔" پس جب رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے بات کی تو میں نے عرض کیا: میرا معاملہ آپ کے ہاتھ میں ہے، آپ جس سے چاہیں میرا نکاح کر دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "ام شریک کے پاس چلی جائیں،" ام شریک رضی اللہ عنہا انصار کی مال دار خاتون تھیں، وہ اللہ عزوجل کی راہ میں بہت زیادہ خرچ کرتی تھیں، اور ان کے پاس مہمان آتے تھے پس میں نے کہا: میں ایسے ہی کرتی ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "تم ایسے نہ کرو، اس لیے کہ ام شریک کے پاس بہت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

لَا تَفْعَلِ فَإِنَّ أُمَّ شَرِيكٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا كَثِيرَةُ الضِّيفَانِ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَسْقُطَ عَنْكِ خِمَارُكِ أَوْ يَنْكَشِفَ الثَّوْبُ عَنْ سَاقَيْكِ فَيَرَى الْقَوْمُ مِنْكِ بَعْضَ مَا تَكْرَهِينَ وَلَكِنِ انْتَقِلِي إِلَى ابْنِ عَمِّكِ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فِهْرٍ فَانْتَقَلْتُ إِلَيْهِ مُخْتَصَرٌ۔

زیادہ مہمان آتے ہیں، اس لیے میں پسند نہیں کرتا کہ تجھ سے تمہاری اوڑھنی گر جائے یا تمہاری پنڈلی سے کپڑا اتر جائے اور لوگ تمہارے جسم کا کچھ حصہ دیکھ لیں جسے تم ناپسند کرتی ہو، لیکن تم اپنے چچازاد عبداللہ بن عمرو بن ام مکتوم (رضی اللہ عنہ) کے ہاں چلی جاؤ، وہ بنو فہر قبیلے کا آدمی ہے۔" پس میں ان کے پاس چلی گئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٧٨ و ١٨٣٨٤]۔

20-بَابُ النَّهْيِ أَنْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

20- پیغام نکاح پر پیغام نکاح بھیجنے کی ممانعت

3240: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ بَعْضٍ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی کسی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح نہ بھیجے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٤٩)، ترمذي: (الحديث: ١٢٩٢)، نسائي: (الحديث: ٤٥١٥)، انظر تحفة الأشراف: ٨٢٨٤]۔

3241: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقَالَ مُحَمَّدٌ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا يَبِعِ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ مَا فِي إِنَائِهَا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم محض قیمت بڑھانے کے لیے بولی نہ دو، شہری کسی دیہاتی کا مال فروخت نہ کرے، کوئی آدمی اپنے (مسلمان) بھائی کی بیع پر بیع کرے نہ اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر کوئی پیغام نکاح بھیجے اور نہ ہی کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ اس کے برتن میں جو ہے وہ اسے اوندھا کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٢١٤٠)، مسلم: (الحديث: ١٤١٣/ ٥١، ١٥٢٠/ ١٨)، ابو داؤد: (الحديث: ٣٤٣٨، ٢٠٨٠)، ترمذي: (الحديث: ١٢٢٢، ١٣٠٤، ١١٣٤، ١١٩٠)، ابن ماجه: (الحديث: ١٨٦٧، ٢١٧٤، ٢١٧٢، ٢١٧٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٣١٢٣]۔

3242: أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح نہ بھیجے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٩٦٨]۔

3243: أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرُكَ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی اپنے (مسلمان) بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح نہ بھیجے حتی کہ وہ نکاح کر لے یا چھوڑ دے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٣٧٢]۔

3244: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح نہ بھیجے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٥٤٥]۔

21- بَابُ خِطْبَةِ الرَّجُلِ إِذَا تَرَكَ الْخَاطِبُ أَوْ أَذِنَ لَهُ

21- جب پیغام نکاح دینے والا دست بردار ہو جائے یا اجازت دے دے تب کوئی دوسرا آدمی پیغام نکاح بھیجے

3245: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رضي الله عنهما كَانَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يَبِيعَ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ الرَّجُلِ حَتَّى يَتْرُكَ الْخَاطِبُ قَبْلَهُ أَوْ يَأْذَنَ لَهُ الْخَاطِبُ۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے: رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ تم میں سے کوئی دوسرے کی بیع پر بیع کرے، آدمی دوسرے آدمی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح نہ دے حتی کہ اس سے پہلے پیغام نکاح دینے والا چھوڑ دے یا وہ اسے اجازت دے دے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٥١٤٢)، انظر تحفة الأشراف: ٧٧٧٨]۔

3246: أَخْبَرَنِي حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ

فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میرے شوہر نے مجھے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَيَزِيْدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَعَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُمَا سَاَلَا فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا عَنْ اَمْرِهَا فَقَالَتْ طَلَّقَنِيْ زَوْجِيْ ثَلَاثًا فَكَانَ يَرْزُقُنِيْ طَعَامًا فِيْهِ شَيْءٌ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَئِنْ كَانَتْ لِيَ النَّفَقَةُ وَالسُّكْنٰى لَاَطْلُبَنَّهَا وَلَا اَقْبَلُ هٰذَا فَقَالَ الْوَكِيْلُ لَيْسَ لَكِ سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةٌ قَالَتْ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكِ سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةٌ فَاعْتَدِّيْ عِنْدَ فُلَانَةَ قَالَتْ وَكَانَ يَاْتِيْهَا اَصْحَابُهُ ثُمَّ قَالَ اعْتَدِّيْ عِنْدَ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَاِنَّهُ اَعْمٰى فَاِذَا حَلَلْتِ فَاٰذِنِيْنِيْ قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ اٰذَنْتُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ خَطَبَكِ فَقُلْتُ مُعَاوِيَةُ وَرَجُلٌ اٰخَرُ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا مُعَاوِيَةُ فَاِنَّهُ غُلَامٌ مِّنْ غِلْمَانِ قُرَيْشٍ لَا شَيْءَ لَهُ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَاِنَّهُ صَاحِبُ شَرٍّ لَا خَيْرَ فِيْهِ وَلٰكِنِ انْكِحِيْ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَتْ فَكَرِهْتُهُ فَقَالَ لَهَا ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَنَكَحْتُهُ۔

طلاقیں دے دیں، پس وہ مجھے اناج دیتا تھا اس میں کچھ تھا، میں نے کہا: اللہ کی قسم! اگر نان ونفقہ اور رہائش میرا حق ہے، تو میں اس کا مطالبہ کروں گی اور میں اسے قبول نہیں کروں گی، وکیل نے کہا: نان ونفقہ اور رہائش کا تمہیں کوئی حق حاصل نہیں، انہوں نے فرمایا: میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو اس کا آپ سے ذکر کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "تمہارے لیے نان ونفقہ ہے نہ رہائش پس تم فلاں خاتون کے ہاں عدت گزار دو۔" اس نے عرض کیا: اس کے پاس آپ کے اصحاب آیا کرتے تھے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: "تم ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے ہاں عدت گزار دو اس لیے کہ وہ نابینا شخص ہے، پس جب تم عدت پوری کر لو تو مجھے مطلع کرنا" انہوں نے بیان کیا: پس جب میں نے عدت پوری کر لی تو میں نے آپ کو مطلع کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تمہیں کس کس نے پیغام نکاح بھیجا ہے؟" میں نے عرض کیا، معاویہ رضی اللہ عنہ اور قریش کے ایک دوسرے آدمی نے، نبی ﷺ نے فرمایا: "رہا معاویہ تو وہ قریش کے لڑکوں میں سے ایک لڑکا ہے اس کے پاس کوئی چیز بھی نہیں، رہا دوسرا آدمی تو وہ شریر شخص ہے اس میں کوئی بھلائی نہیں، لیکن تم اسامہ بن زید سے شادی کر لو۔" انہوں نے بیان کیا: میں نے اسے ناپسند کیا، تو آپ نے اسے تین بار ایسے ہی فرمایا، تو اس نے اس سے نکاح کر لیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٨٤، ٢٢٨٥، ٢٢٨٦، ٢٢٨٩)، نسائی: (الحدیث: ٣٢٤٥، ٣٤٠٥، ٣٥٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٣٨]۔

22-بَابُ اِذَا اسْتَشَارَتِ الْمَرْاَةُ رَجُلًا فِيْمَنْ يَّخْطُبُهَا هَلْ يُخْبِرُهَا بِمَا يَعْلَمُ

22-جب عورت کسی شخص سے، اسے پیغام نکاح دینے والے شخص کے متعلق مشورہ طلب کرے تو کیا وہ شخص اس کے متعلق جو جانتا ہو وہ بتا دے

3247 اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَوْسَعَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو عمرو بن حفص نے

قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا أَنَّ أَبَاعَمْرِو بْنَ حَفْصٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا وَكِيْلُهُ بِشَعِيْرٍ فَسَخِطَتْهُ فَقَالَ وَاللهِ مَالَكِ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ فَجَاءَتْ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكِ نَفَقَةٌ فَأَمَرَهَا أَنْ تَعْتَدَّ فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيْكٍ ثُمَّ قَالَ تِلْكَ امْرَأَةٌ يَغْشَاهَا أَصْحَابِي فَاعْتَدِّي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُوْمٍ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمٰى تَضَعِيْنَ ثِيَابَكِ فَإِذَا حَلَلْتِ فَآذِنِيْنِي قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَأَبَاجَهْمٍ خَطَبَانِي فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَبُوْ جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَصُعْلُوْكٌ لَا مَالَ لَهُ وَلٰكِنِ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا فَكَرِهْتُهُ ثُمَّ قَالَ انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَنَكَحْتُهُ فَجَعَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ فِيْهِ خَيْرًا وَاغْتَبَطْتُ بِهِ۔

انہیں طلاق بائن دے دی جب کہ وہ موجود نہیں تھے،، پس اس نے اپنے وکیل کے ہاتھ انہیں کچھ جو بھیجے، پس وہ اس سے ناراض ہو گئیں، اس نے کہا: اللہ کی قسم! تمہارا ہم پر کوئی حق نہیں، پس وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں، اور آپ سے اس کا تذکرہ کیا، تو آپ نے فرمایا: ”تمہیں نان ونفقہ کا کوئی حق حاصل نہیں“ پس آپ ﷺ نے اسے ام شریک رضی اللہ عنہا کے گھر عدت گزارنے کا حکم فرمایا، پھر فرمایا: ”وہ ایک ایسی خاتون ہیں کہ میرے اصحاب مہمان بن کر اس کے پاس آتے رہتے ہیں، پس تم ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے ہاں عدت گزار دو، وہ نابینا شخص ہے، تم اپنے زائد کپڑے اس کے ہاں اتار سکتی ہو، پس جب تم عدت پوری کر لو تو مجھے مطلع کرنا۔“ انہوں نے بیان کیا: پس جب میں نے عدت پوری کر لی تو میں نے آپ سے ذکر کیا کہ معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما اور ابو جہم رضی اللہ عنہ نے مجھے پیغام نکاح بھیجا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہا ابو جہم تو وہ اپنے کندھے سے لاٹھی نہیں اتارتا (سخت مزاج ہے) رہا معاویہ تو وہ غریب آدمی ہے اس کے پاس کوئی مال نہیں، لیکن اسامہ بن زید سے نکاح کر لو، پس انہوں نے ان (اسامہ رضی اللہ عنہ) کو ناپسند کیا، آپ ﷺ نے پھر فرمایا: ”اسامہ بن زید سے نکاح کر لو“ پس انہوں نے ان سے نکاح کر لیا تو اللہ عزوجل نے اس میں خیر رکھ دی، مجھ سے اس پر رشک کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٢٤٤)]۔

23-بَابُ إِذَا اسْتَشَارَ رَجُلٌ رَجُلًا فِي الْمَرْأَةِ هَلْ يُخْبِرُهُ بِمَا يَعْلَمُ

23-جب آدمی کسی عورت کے بارے میں دوسرے آدمی سے مشورہ طلب کرے تو کیا وہ جو جانتا ہو اس کے متعلق بیان کر دے

3248: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيْدِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَلَا نَظَرْتَ إِلَيْهَا

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، انصار کا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: میں نے ایک عورت سے شادی کر لی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم نے اس کو دیکھا نہیں؟“ اس لیے کہ انصار کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَجَدْتُ هٰذَا الْحَدِيثَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللهِ حَدَّثَ وَالصَّوَابُ أَبُو هُرَيْرَةَ۔

آنکھوں میں کچھ (نقص) ہوتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٧٤، ٧٥)، نسائي: (الحدیث: ٣٢٧٤، ٣٢٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٤٤٦]۔

3249: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَجُلًا أَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَأَةً فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ انْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کسی عورت سے شادی کرنے کا ارادہ کیا، تو نبی ﷺ نے فرمایا: "اسے دیکھ لو، اس لیے کہ انصار کی آنکھوں میں کچھ (نقص) ہوتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٢٤٦)]۔

24- بَابُ عَرْضِ الرَّجُلِ ابْنَتَهُ عَلٰى مَنْ يَرْضٰى

24- کسی شخص کا اپنی بیٹی کو اپنے پسندیدہ شخص سے نکاح کے لیے پیش کرنا

3250: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رضي الله عنه قَالَ تَأَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ مِنْ خُنَيْسٍ يَعْنِي ابْنَ حُذَافَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ بِالْمَدِينَةِ فَلَقِيتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ فَقَالَ سَأَنْظُرُ فِي ذٰلِكَ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ فَلَقِيتُهُ فَقَالَ مَا أُرِيدُ أَنْ أَتَزَوَّجَ يَوْمِي هٰذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقِيتُ أَبَابَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقُلْتُ إِنْ شِئْتَ أَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيَّ شَيْئًا فَكُنْتُ عَلَيْهِ أَوْجَدَ مِنِّي عَلٰى عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ فَخَطَبَهَا إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَحْتُهَا إِيَّاهُ فَلَقِيَنِي أَبُوبَكْرٍ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَّ عَلَيَّ حِينَ عَرَضْتَ عَلَيَّ حَفْصَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَلَمْ

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہما خنیس بن حذافہ رضی اللہ عنہ کی وفات کی وجہ سے بیوہ ہو گئیں وہ نبی ﷺ کے صحابی تھے، غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے اور مدینہ میں فوت ہوئے، پس میں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی اور انہیں حفصہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی پیش کش کی، میں نے کہا: اگر آپ چاہیں تو میں آپ کا حفصہ کے نکاح کر دیتا ہوں، انہوں نے کہا میں اس بارے میں غور و فکر کروں گا، پس میں نے کچھ دن انتظار کیا، اور پھر ان سے ملاقات کی تو انہوں نے کہا، میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتا، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی تو میں نے کہا: اگر آپ چاہیں تو میں آپ کا حفصہ سے نکاح کرا دیتا ہوں، انہوں نے مجھے کوئی جواب نہ دیا، پس مجھے ان پر اس بے اعتنائی پر عثمان رضی اللہ عنہ سے بھی زیادہ رنج ہوا، پس میں نے کچھ دن انتظار کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے متعلق مجھے پیغام نکاح بھیج

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اَرْجِعُ اِلَيْكَ شَيْئًا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي حِيْنَ عَرَضْتَ عَلَيَّ اَنْ اَرْجِعَ اِلَيْكَ شَيْئًا اِلَّا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهَا وَلَمْ اَكُنْ لِاُفْشِيَ سِرَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا نَكَحْتُهَا۔

دیا، پس میں نے ان کا آپ سے نکاح کر دیا، سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ مجھے ملے تو انہوں نے کہا: ہو سکتا ہے کہ جس وقت آپ نے مجھے حفصہ (رضی اللہ عنہا) کے بارے میں پیش کش کی تھی تو میں نے آپ کو کوئی جواب نہیں دیا تھا تو اس وقت آپ مجھ سے ناراض ہوئے ہوں، میں نے کہا: جی ہاں، انہوں نے فرمایا: جس وقت آپ نے مجھے پیش کش کی تھی اور میں نے آپ کو صرف اس لیے کوئی جواب نہیں دیا تھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا تھا، اور میں رسول اللہ ﷺ کے راز کو ظاہر کرنا نہیں چاہتا تھا، اگر آپ ان سے نکاح نہ کرتے تو میں ان سے نکاح کر لیتا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٠٠٥، ٥١٢٢، ٥١٢٩، ٥١٤٥)، نسائی: (الحدیث: ٣٢٥٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٥٢٣]۔

25-بَابُ عَرْضِ الْمَرْاَةِ نَفْسَهَا عَلٰى مَنْ تَرْضٰى

25-عورت اپنے پسندیدہ شخص کو شادی کے لیے خود پیش کش کر سکتی ہے

3251: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنِي مَرْحُوْمُ بْنُ عَبْدِالْعَزِيْزِ الْعَطَّارُ اَبُوْعَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ يَقُوْلُ كُنْتُ عِنْدَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَعِنْدَهُ ابْنَةٌ لَهُ فَقَالَ جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ نَفْسَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَكَ فِيَّ حَاجَةٌ۔

ثابت البنانی بیان کرتے ہیں: میں سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس تھا جب کہ ان کی بیٹی بھی ان کے پاس تھی، انہوں نے فرمایا: ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی تو اس نے شادی کے لیے اپنے آپ کو آپ پر پیش کیا تو اس نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ کیا آپ کو میری کچھ ضرورت ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥١٢٠، ٦١٢٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٠٠١)، نسائی: (الحدیث: ٣٢٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ٤٦٨]۔

3252: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْحُوْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ امْرَاَةً عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَضَحِكَتِ ابْنَةُ اَنَسٍ فَقَالَتْ مَا كَانَ اَقَلَّ حَيَاءَهَا فَقَالَ اَنَسٌ هِيَ خَيْرٌ مِنْكِ عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے اپنے آپ کو نبی ﷺ پر پیش کیا، اس پر سیّدنا انس رضی اللہ عنہ کی بیٹی ہنس پڑیں اور کہا: اس میں حیا کی کتنی کمی تھی؟ سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ تم سے بہتر ہے اس نے اپنی ذات کو نبی ﷺ پر پیش کیا۔ (بہر حال یہ استدلال درست نہیں کیونکہ یہ نبی کا خاصہ تھا۔)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٢٤٩)]۔

26-بَابُ صَلٰوةِ الْمَرْاَةِ اِذَا خُطِبَتْ وَاسْتِخَارَتُهَا رَبَّهَا

26-جب عورت کو پیغام نکاح دیا جائے تو وہ نماز پڑھ کر اپنے رب سے استخارہ کرے

3253: اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رَّضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَ رَسُوْلُ اللهِ لِزَيْدٍ اُذْكُرْهَا عَلَيَّ قَالَ زَيْدٌ فَانْطَلَقْتُ فَقُلْتُ يَا زَيْنَبُ اَبْشِرِيْ اَرْسَلَنِيْ اِلَيْكِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُكِ فَقَالَتْ مَا اَنَا بِصَانِعَةٍ شَيْئًا حَتّٰى اَسْتَاْمِرَ رَبِّيْ فَقَامَتْ اِلٰى مَسْجِدِهَا وَنَزَلَ الْقُرْاٰنُ وَجَاءَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بِغَيْرِ اَمْرٍ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جب سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا کی عدت ختم ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے سیّدنا زید رضی اللہ عنہ سے کہا! "میرا اس سے ذکر کرو۔" سیّدنا زید رضی اللہ عنہ نے کہا: پس میں گیا تو میں نے کہا: زینب! خوش ہو جاؤ (مبارک ہو) رسول اللہ ﷺ نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے، رسول اللہ ﷺ آپ کو یاد کرتے تھے، انہوں نے فرمایا: میں کچھ بھی نہیں کروں گی حتیٰ کہ میں اپنے رب سے مشورہ کر لوں، پس وہ اپنی جائے نماز کی طرف گئیں، اور قرآن نازل ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے یعنی خود بخود اندر تشریف لے آئے۔ (کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زینب رضی اللہ عنہا کا نکاح رسول اللہ ﷺ سے کر دیا تھا۔)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٤٢٨/ ٨٩)، انظر تحفة الأشراف: ٤١٠]۔

3254: اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ طَهْمَانَ اَبُوْبَكْرٍ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ﷺ يَقُوْلُ كَانَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ تَفْخَرُ عَلٰى نِسَاءِ النَّبِيِّ تَقُوْلُ اِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ اَنْكَحَنِيْ مِنَ السَّمَاءِ وَفِيْهَا نَزَلَتْ اٰيَةُ الْحِجَابِ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی ازواج مطہرات پر فخر کیا کرتی تھیں اور فرماتی تھیں: اللہ عزوجل نے آسمان پر میرا نکاح کر دیا، اور آیت حجاب بھی ان کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٧٤٢١)، نسائی: (الحديث: ٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ١١٢٤]۔

27-بَابُ كَيْفَ الْاِسْتِخَارَةُ

27-استخارہ کرنے کا طریقہ

3255: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الْمَوَالِ عَنْ

سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ تمام

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ يَقُولُ اِذَا هَمَّ اَحَدُكُمْ بِالْاَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ يَقُولُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَعِينُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ اَمْرِي اَوْقَالَ فِي عَاجِلِ اَمْرِي وَاٰجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ اَمْرِي اَوْقَالَ فِي عَاجِلِ اَمْرِي وَاٰجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِي بِهِ قَالَ وَيُسَمِّي حَاجَتَهُ۔

امور میں ہمیں استخارہ اس طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح آپ ہمیں قرآن کی سورت سکھایا کرتے تھے، آپ فرماتے تھے: ”جب تم میں سے کوئی کسی امر کا قصد کرے تو وہ نفل کے طور پر دو رکعتیں پڑھے پھر یہ دعا کرے اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعے تجھ سے خیر و بھلائی کا سوال کرتا ہوں، تیری قدرت کے ذریعے تجھ سے مدد چاہتا ہوں، میں تیرے فضل عظیم سے تجھ سے سوال کرتا ہوں، بے شک تو قدرت رکھتا ہے جب کہ میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا، تو ہی عالم الغیب ہے، اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام جس کا قصد کیا ہے میرے لیے میرے دین و معاش اور میرے انجام کار کے حوالے سے بہتر ہے یا فرمایا: میری دنیا اور آخرت میں بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر فرما دے، اس کا حصول میرے لیے آسان فرما دے، پھر اس میں برکت فرما دے، اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام جس کا قصد کیا ہے میرے دین و معاش اور میرے انجام کار کے لیے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے، اور خیر و بھلائی جہاں بھی ہو اسے میرے مقدر میں کر دے، پھر مجھے اس پر خوش کر دے، اور فرمایا: وہ اپنے کام کا نام لے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۱۱۶۲، ۶۳۸۲، ۷۳۹۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۵۳۸)، ترمذی: (الحدیث: ۴۸۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۳۸۳)، انظر تحفة الأشراف: ۳۰۵۵]۔

28-بَابُ اِنْكَاحِ الْاِبْنِ اُمَّهُ

28- بیٹا اپنی ماں کا نکاح کرا سکتا ہے

3256: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ حَدَّثَنِي بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضي الله عنها لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا بَعَثَ اِلَيْهَا اَبُوبَكْرٍ يَخْطُبُهَا عَلَيْهِ فَلَمْ

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ان کی عدت ختم ہوئی تو سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کسی کو پیغام نکاح دے کر ان کے پاس بھیجا لیکن انہوں نے ان سے شادی نہ کی، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو پیغام نکاح دے کر بھیجا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تَزَوَّجْهُ فَبَعَثَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَخْطُبُهَا عَلَيْهِ فَقَالَتْ أَخْبِرْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي امْرَأَةٌ غَيْرَى وَأَنِّي امْرَأَةٌ مُصْبِيَةٌ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِي شَاهِدٌ فَأَتَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهَا فَقُلْ لَهَا أَمَّا قَوْلُكِ إِنِّي امْرَأَةٌ غَيْرَى فَسَأَدْعُو اللهَ لَكِ فَيُذْهِبُ غَيْرَتَكِ وَأَمَّا قَوْلُكِ إِنِّي امْرَأَةٌ مُصْبِيَةٌ فَسَتُكْفَيْنَ صِبْيَانَكِ وَأَمَّا قَوْلُكِ أَنْ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِي شَاهِدٌ فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِكِ شَاهِدٌ وَلَا غَائِبٌ يَكْرَهُ ذَلِكَ فَقَالَتْ لِابْنِهَا يَا عُمَرُ قُمْ فَزَوِّجْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَوَّجَهُ مُخْتَصَرٌ۔

تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کو بتاؤ کہ میں حمیت وغیرت والی خاتون ہوں، بال بچوں والی ہوں میرا کوئی سر پرست بھی موجود نہیں، پس وہ (سیدنا عمر رضی اللہ عنہ) رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ سے اس بات (جواب) کا تذکرہ کیا تو آپ نے فرمایا: "ان کے پاس واپس جاؤ اور انہیں بتاؤ: جہاں تک تمہارا یہ کہنا ہے کہ میں حمیت وغیرت والی خاتون ہوں تو میں اللہ سے دعا کروں گا تو وہ تمہاری اس کیفیت کو ختم کر دے گا، رہا تمہارا یہ کہنا کہ میں بال بچوں والی ہوں تو تم اپنے بچوں کے لیے کفایت کر دی جاؤ گی۔ رہا تمہارا یہ کہنا کہ میرا کوئی سرپرست موجود نہیں، تو تمہارا کوئی موجود یا غیر موجود سرپرست اسے ناپسند نہیں کرے گا۔" پس انہوں نے اپنے بیٹے سے کہا: عمر! اٹھو، رسول اللہ ﷺ سے شادی کر دو، پس انہوں نے آپ سے شادی کر دی۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٢٠٤]۔

29-بَابُ إِنْكَاحِ الرَّجُلِ ابْنَتَهُ الصَّغِيرَةَ

29- آدمی کا اپنی کم سن (نابالغ) بیٹی کا نکاح کرنا

3257: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سِتٍّ وَبَنَى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جب ان سے شادی کی تو وہ چھ برس کی تھیں، اور جب رخصتی ہوئی تو وہ نو برس کی تھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٤٢٢/ ٧٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٢٠٣]۔

3258: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَبْعِ سِنِينَ وَدَخَلَ عَلَيَّ لِتِسْعٍ سِنِينَ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے جب مجھ سے شادی کی تو میں سات برس کی تھی، اور جب آپ نے مجھ سے خلوت اختیار کی تو میں نو برس کی تھی۔

کتب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٦٧٨١]۔

3259: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا تَزَوَّجَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِتِسْعِ سِنِيْنَ وَصَحِبْتُهُ تِسْعًا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے شادی کی تو میں نو برس کی تھی، اور میں نو برس آپ ﷺ کے ساتھ رہی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧٩٦]۔

3260: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا تَزَوَّجَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِيْ عَشْرَةَ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے شادی کی جب کہ وہ نو برس کی تھیں، اور جب آپ نے وفات پائی تو وہ اٹھارہ برس کی تھیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٤٢٢/ ٧٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٥٦]۔

30- بَابُ اِنْكَاحِ الرَّجُلِ ابْنَتَهُ الْكَبِيْرَةَ

30- آدمی کا اپنی بڑی بیٹی (بالغ) کا نکاح کرنا

3261: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ حَدَّثَنَا قَالَ يَعْنِيْ تَاَيَّمَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا مِنْ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُوُفِّيَ بِالْمَدِيْنَةِ قَالَ عُمَرُ فَاَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ اِنْ شِئْتَ اَنْكَحْتُكَ حَفْصَةَ قَالَ سَاَنْظُرُ فِيْ اَمْرِيْ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ لَقِيَنِيْ فَقَالَ قَدْ بَدَا لِيْ اَنْ لَّا اَتَزَوَّجَ يَوْمِيْ هٰذَا قَالَ عُمَرُ فَلَقِيْتُ اَبَابَكْرٍ الصِّدِّيْقَ رَضِيَ اللّٰهُ

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: حفصہ رضی اللہ عنہا (آپ کی بیٹی) کے شوہر خنیس بن حذافہ السہمی رضی اللہ عنہ مدینہ میں وفات پا گئے تو وہ بیوہ ہو گئیں انہوں نے کہا: میں سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو میں نے انہیں حفصہ بنت عمر (رضی اللہ عنہا) سے شادی کرنے کی پیش کش کی، میں نے کہا: اگر آپ چاہیں تو میں آپ کا حفصہ سے نکاح کر دیتا ہوں، انہوں نے کہا: میں اپنے معاملے پر غور کروں گا، پس میں نے چند دن انتظار کیا، پھر وہ مجھے ملے تو انہوں نے کہا: مجھے تو ایسے محسوس ہوتا ہے کہ میں ابھی شادی کرنے کی حالت میں نہیں ہوں، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملا تو میں نے کہا: اگر آپ چاہیں تو میں آپ کی حفصہ بنت عمر سے شادی کر دیتا ہوں، پس سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے اور انہوں نے مجھے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْهُ فَقُلْتُ اِنْ شِئْتَ زَوَّجْتُكَ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ فَصَمَتَ اَبُوْبَكْرٍ فَلَمْ يَرْجِعْ اِلَيَّ شَيْئًا فَكُنْتُ عَلَيْهِ اَوْجَدَ مِنِّي عَلٰى عُثْمَانَ فَلَبِثْتُ لَيَالِيَ ثُمَّ خَطَبَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْكَحْتُهَا اِيَّاهُ فَلَقِيَنِيْ اَبُوْبَكْرٍ فَقَالَ لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ حِيْنَ عَرَضْتَ عَلَيَّ حَفْصَةَ فَلَمْ اَرْجِعْ اِلَيْكَ شَيْئًا قَالَ عُمَرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِيْ اَنْ اَرْجِعَ اِلَيْكَ شَيْئًا قِيْلَ عَرَضْتَ عَلَيَّ اِلَّا اَنِّيْ قَدْ كُنْتُ عَلِمْتُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ذَكَرَهَا وَلَمْ اَكُنْ لِاُفْشِيَ سِرَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ تَرَكَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِلْتُهَا۔

کوئی جواب نہ دیا، پس مجھے ان پر سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی نسبت زیادہ غصہ آیا، پس چند دن گزرے تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے پیغام نکاح بھیجا تو میں نے ان (حفصہ رضی اللہ عنہا) کا آپ سے نکاح کر دیا، پس سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ مجھے ملے تو انہوں نے فرمایا: ہو سکتا ہے کہ جس وقت آپ نے مجھے حفصہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی پیش کش کی تھی تو میں نے آپ کو کوئی جواب نہیں دیا تھا تو آپ مجھ سے ناراض ہوئے ہوں، عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں، انہوں نے فرمایا: آپ نے جو مجھے پیش کش کی تھی تو میں نے اس کے متعلق آپ کو صرف اس لیے جواب نہیں دیا تھا کہ مجھے معلوم تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کا ذکر کیا تھا، اور میں رسول اللہ ﷺ کے راز کو افشا نہیں کر سکتا تھا، (ہاں) اگر رسول اللہ ﷺ ان سے شادی نہ کرتے تو میں ان سے شادی کر لیتا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٢٤٨)]۔

31-بَابُ اِسْتِيْذَانِ الْبِكْرِ فِيْ نَفْسِهَا

31- کنواری عورت سے شادی کے حوالے سے اجازت لینا

3262: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْاَيِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَاْذَنُ فِيْ نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "شوہر دیدہ اپنی ذات کے بارے میں اپنے سرپرست سے زیادہ حق دار ہے، جب کہ کنواری سے اس کی ذات کے متعلق اجازت لی جائے گی، اور اس کا خاموش ہو جانا اس کی اجازت ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤١٢١/ ٦٦، ٤١٢١/ ٦٧، ٤١٢١/ ٦٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٠٩٨، ٢٠٩٩، ٢١٠٠)، ترمذی: (الحدیث: ١١٠٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨٧٠)، نسائی: (الحدیث: ٣٢٦١، ٣٢٦٢، ٣٢٦٣، ٣٢٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ٦٥١٧]۔

3263: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْهُ بَعْدَ مَوْتِ نَافِعٍ بِسَنَةٍ وَلَهُ يَوْمَئِذٍ حَلْقَةٌ قَالَ اَخْبَرَنِي عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْاَيِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَّلِيِّهَا وَالْيَتِيمَةُ تُسْتَأْمَرُ وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا۔

فرمایا: ”شوہر دیدہ خاتون اپنی ذات کے بارے میں اپنے سرپرست سے زیادہ حق دار ہے، کنواری سے مشورہ لیا جائے گا، اس کا خاموش رہنا اس کی اجازت ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۲۶۰)]۔

3264: اَخْبَرَنِي اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرِّبَاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْاَيِّمُ اَوْلٰى بِاَمْرِهَا وَالْيَتِيمَةُ تُسْتَأْمَرُ فِي نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”شوہر دیدہ خاتون اپنے معاملے کے بارے میں زیادہ حق دار ہے، جب کہ کنواری سے اس کی ذات کے متعلق مشورہ طلب کیا جائے گا اور اس کا خاموش رہنا ہی اس کی اجازت ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۲۶۰)]۔

3265: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَيْسَ لِلْوَلِيِّ مَعَ الثَّيِّبِ اَمْرٌ وَالْيَتِيمَةُ تُسْتَأْمَرُ فَصَمْتُهَا اِقْرَارُهَا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”سرپرست کو شوہر دیدہ خاتون کے معاملے میں کوئی اختیار نہیں، جب کہ کنواری خاتون سے مشورہ لیا جائے گا پس اس کا خاموش رہنا ہی اس کا اقرار ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۲۶۰)]۔

32- بَابُ اِسْتِيمَارِ الْاَبِ الْبِكْرَ فِي نَفْسِهَا

32- باپ کنواری لڑکی سے اس کی ذات (نکاح) کے بارے میں مشورہ طلب کرے

3266: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الثَّيِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا وَالْبِكْرُ يَسْتَأْمِرُهَا اَبُوهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”شوہر دیدہ خاتون اپنی ذات کے متعلق زیادہ حق دار ہے، کنواری سے اس کا والد مشورہ طلب کرے گا، اور اس کا خاموش رہنا ہی اس کی طرف سے اجازت ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۲۶۰)]۔

33-بَابُ اِسْتِیْمَارِ الثَّیِّبِ فِیْ نَفْسِهَا

33-شوہر دیدہ خاتون سے اس کی ذات کے متعلق مشورہ طلب کرنا

3267: اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمٰعِیْلَ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی اَنَّ اَبَاسَلَمَةَ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْکَحُ الثَّیِّبُ حَتّٰی تُسْتَاْذَنَ وَلَا تُنْکَحُ الْبِکْرُ حَتّٰی تُسْتَاْمَرَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ کَیْفَ اِذْنُهَا قَالَ اِذْنُهَا اَنْ تَسْکُتَ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "شوہر دیدہ خاتون کا (دوبارہ) نکاح نہ کیا جائے حتیٰ کہ اس سے اجازت لے لی جائے، اور کنواری خاتون کا نکاح نہ کیا جائے حتیٰ کہ اس سے مشورہ کر لیا جائے۔" انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اس کی اجازت کس طرح ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کا اجازت دینا اس طرح ہے کہ وہ خاموش رہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۴۳۳]۔

34-بَابُ اِذْنِ الْبِکْرِ

34- کنواری کا اجازت دینا

3268: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ اَبِیْ مُلَیْکَةَ یُحَدِّثُ عَنْ ذَکْوَانَ اَبِیْ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ ؓ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اسْتَاْمِرُوا النِّسَاءَ فِیْ اَبْضَاعِهِنَّ قِیْلَ فَاِنَّ الْبِکْرَ تَسْتَحْیِیْ وَتَسْکُتُ قَالَ هُوَ اِذْنُهَا۔

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "خواتین سے ان کے نکاح کے متعلق مشورہ طلب کر لیا کرو" عرض کیا گیا: کنواری دوشیزہ تو شرماتی ہے اور خاموش رہتی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "یہی اس کی اجازت ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۶۹۷۱، ۵۱۳۷)، مسلم: (الحدیث: ۱۴۲۰/ ۶۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۰۷۵]۔

3269: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْهُرَیْرَةَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تُنْکَحُ الْاَیِّمُ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "شوہر دیدہ خاتون کا نکاح نہ کیا جائے حتیٰ کہ اس سے اجازت طلب کی جائے اور کنواری لڑکی کا نکاح نہ کیا جائے حتیٰ کہ اس سے اجازت طلب کی جائے" انہوں نے عرض

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حَتّٰى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتّٰى تُسْتَأْذَنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ اَنْ تَسْكُتَ۔

کیا: اللہ کے رسول! اس کی اجازت کس طرح ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ کہ وہ خاموش رہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥١٣٦، ٦٩٦٨، ٦٩٤٦)، مسلم: (الحدیث: ١٤١٩/ ٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٤٢٥]۔

35-بَابُ الثَّيِّبِ يُزَوِّجُهَا اَبُوْهَا وَ هِيَ كَارِهَةٌ

35-اگر شوہر دیدہ خاتون کا والد اس کی رضامندی کے بغیر اس کا نکاح کر دے

3270: اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَمُجَمِّعٍ ابْنَيْ يَزِيْدَ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ اَنَّ اَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذٰلِكَ فَاَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَرَدَّ نِكَاحَهٗ۔

سیّدہ خنساء بنت خذام رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کے والد نے ان کی شادی کر دی وہ شوہر دیدہ تھیں پس انہوں نے اسے پسند نہ کیا، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں تو آپ نے اس کے نکاح کو فسخ قرار دے دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥١٣٨، ٦٩٤٥، ٦٩٦٩، ٥١٣٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢١٠١)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨٧٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٢٤]۔

36-بَابُ الْبِكْرِ يُزَوِّجُهَا اَبُوْهَا وَ هِيَ كَارِهَةٌ

36-اگر کنواری لڑکی کا باپ اس کی رضامندی کے بغیر اس کا نکاح کر دے

3271: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ فَتَاةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَقَالَتْ اِنَّ اَبِيْ زَوَّجَنِي ابْنَ اَخِيْهِ لِيَرْفَعَ بِيْ خَسِيْسَتَهٗ وَاَنَا كَارِهَةٌ قَالَتِ اجْلِسِيْ حَتّٰى يَاْتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَتْهُ فَاَرْسَلَ اِلٰى اَبِيْهَا فَدَعَاهُ فَجَعَلَ الْاَمْرَ اِلَيْهَا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَجَزْتُ مَا صَنَعَ اَبِيْ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک نوجوان دوشیزہ ان کے پاس آئی تو اس نے کہا: میرے والد نے اپنے بھتیجے کے ساتھ میری شادی کر دی ہے تاکہ وہ اس کے ذریعے سربلند ہو جائے جب کہ وہ خوش نہیں، انہوں نے فرمایا: بیٹھ جاؤ حتی کہ نبی ﷺ تشریف لے آئیں، پس رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے تو اس نے آپ کو بتایا، آپ نے اس کے والد کو بلا بھیجا، آپ نے اس کا اختیار اس خاتون کو دے دیا، تو اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ میرے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَلٰكِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَعْلَمَ اَلِلنِّسَاءِ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ۔

والد نے جو کیا میں نے اسے قبول کیا، لیکن میں نے تو یہ ارادہ کیا کہ میں جان لوں کہ کیا خواتین کو بھی کوئی اختیار ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف شاذ)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٨٦]۔

3272: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْسَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسْتَاْمَرُ الْيَتِيْمَةُ فِيْ نَفْسِهَا فَاِنْ سَكَتَتْ فَهُوَ اِذْنُهَا وَاِنْ اَبَتْ فَلَا جَوَازَ عَلَيْهَا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کنواری دوشیزہ سے اس کی ذات کے متعلق مشورہ طلب کیا جائے گا، اگر وہ خاموش رہے تو یہی اس کی اجازت ہے، اگر انکار کر دے تو پھر اس پر کوئی جبر نہیں۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥١١٠]۔

37-بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ نِكَاحِ الْمُحْرِمِ

37-احرام کی حالت میں نکاح کرنے کی رخصت

3273: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مَيْمُوْنَةَ بِنْتَ الْحَرِثِ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَفِيْ حَدِيْثِ يَعْلٰى بِسَرِفَ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے سیدہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے سرف کے مقام پر شادی کی جب کہ آپ حالت احرام میں تھے۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٢٠٠]۔

3274: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ ﷺ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَزَوَّجَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی جب کہ آپ احرام کی حالت میں تھے۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٨٣٧، ٢٨٣٨)]۔

3275: اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَكَحَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا جب کہ آپ احرام کی حالت میں تھے، پس انہوں (میمونہ رضی اللہ عنہا) نے اپنا معاملہ سیدنا عباس رضی اللہ عنہ کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جَعَلَتْ اَمْرَهَا اِلَى الْعَبَّاسِ فَاَنْكَحَهَا اِيَّاهُ۔

سپرد کر دیا تو انہوں نے ان کا آپ سے نکاح کر دیا۔

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر (الحديث: ٣٢٧٤)، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٢٩]۔

3276: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللهِ وَهُوَ ابْنُ مُوْسٰى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ تَزَوَّجَ مَيْمُوْنَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی جب کہ آپ حالت احرام میں تھے۔ (یہ روایت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا وہم ہے کیونکہ خود سیّدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کا بیان دوسری روایت میں موجود ہے کہ یہ نکاح حالتِ احرام میں نہیں ہوا تھا۔)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٣٢٧٣)]۔

38-بَابُ النَّهْيِ عَنْ نِكَاحِ الْمُحْرِمِ

38-احرام والا شخص شادی نہ کرے

3277: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ اَنَّ اَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ۔

سیّدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "احرام والا شخص نکاح کرے نہ کسی دوسرے کا نکاح کرائے اور نہ ہی پیغام نکاح بھیجے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٢٨٤٢)]۔

3278: حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ مَطَرٍ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ حَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ وَلَا يَخْطُبُ۔

سیّدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "احرام والا شخص نکاح کرے نہ کسی دوسرے شخص کا نکاح کرائے اور نہ ہی پیغام نکاح بھیجے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٢٨٤٢)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

39-بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْكَلَامِ عِنْدَ النِّكَاحِ

39-نکاح کے وقت خطبہ مسنونہ

3279: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ وَالتَّشَهُّدَ فِي الْحَاجَةِ قَالَ التَّشَهُّدُ فِي الْحَاجَةِ اَنِ الْحَمْدُلِلّٰهِ نَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَيَقْرَاُ ثَلَاثَ اٰيَاتٍ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے نماز میں تشہد سکھائی اور حاجت میں تشہد سکھائی، فرمایا: حاجت میں تشہد کے الفاظ یہ ہیں: "ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے زیبا ہے، ہم اس سے مدد طلب کرتے ہیں، اس سے مغفرت چاہتے ہیں، ہم اپنے نفوس کے شرور سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں، اللہ جسے ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں" اور آپ تین آیات پڑھتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢١١٨)، ترمذی: (الحدیث: ١١٠٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨٩٢)، نسائی: (الحدیث: ٤٨٨، ٤٨٩، ٤٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٥٠٦]۔

3280: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِيْ زَائِدَةَ عَنْ دَاوٗدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَجُلًا كَلَّمَ النَّبِيَّ ﷺ فِيْ شَيْءٍ فَقَالَ النَّبِيُّ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ رَسُوْلُهُ اَمَّا بَعْدُ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے کسی چیز کے بارے میں کلام کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: "ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے زیبا ہے، ہم اسی کی حمد بیان کرتے ہیں اور اسی سے مدد چاہتے ہیں، اللہ جسے ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا، اور جسے وہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٨٦٨/ ٤٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨٩٣)، انظر تحفة الأشراف: ٥٥٨٦]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

40-بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنَ الْخُطْبَةِ

40-ناپسندیدہ خطبہ

3281: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ تَشَهَّدَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَحَدُهُمَا مَنْ يُطِعِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوٰى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ.

سیدنا عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: دو آدمیوں نے نبی ﷺ کے پاس خطبہ پڑھا تو ان میں سے ایک نے کہا: جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے ہدایت پائی، اور جس نے ان دونوں کی نافرمانی کی تو وہ گمراہ ہو گیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم برے خطیب ہو۔" (اس خطیب نے اللہ اور اس کے رسول کی ضمیروں کو لفظ "يَعْصِهِمَا" میں جمع کر دیا تھا)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ٨٧/ ٤٨)، ابو داؤد: (الحديث: ١٠٩٩، ٤٩٨١)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٥٠].

41-بَابُ الْكَلَامِ الَّذِي يَنْعَقِدُ بِهِ النِّكَاحُ

41-وہ کلام جس کے ساتھ نکاح ہو جاتا ہے

3282: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ رضي الله عنه يَقُولُ إِنِّي لَفِي الْقَوْمِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَتِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَأْ فِيهَا رَأْيَكَ فَسَكَتَ فَلَمْ يُجِبْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ ثُمَّ قَامَتْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَأْ فِيهَا رَأْيَكَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ زَوِّجْنِيهَا يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَلْ مَعَكَ شَيْءٌ قَالَ لَا قَالَ اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ فَذَهَبَ فَطَلَبَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ لَمْ أَجِدْ شَيْئًا وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ قَالَ هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ مَعِيَ سُورَةُ كَذَا وَ سُورَةُ كَذَا قَالَ قَدْ أَنْكَحْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ.

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں کچھ حضرات کے ساتھ نبی ﷺ کے پاس تھا تو ایک عورت کھڑی ہوئی اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اس (میں) نے اپنے آپ کو آپ کے لیے ہبہ کر دیا، آپ اس کے متعلق جو چاہیں کریں، پس آپ خاموش رہے نبی ﷺ نے اسے کوئی جواب نہ دیا تو پھر کھڑی ہوئی تو اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول! اس نے اپنے آپ کو آپ کے لیے ہبہ کر دیا، آپ اس کے متعلق جو چاہیں کریں، پس ایک آدمی کھڑا ہوا، تو اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میرا اس سے نکاح کر دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟" اس نے عرض کیا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "جاؤ تلاش کرو خواہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہو۔" پس وہ صاحب گئے اور تلاش کیا پھر واپس آ کر عرض کیا: میں نے کچھ نہیں پایا لوہے کی ایک انگوٹھی بھی نہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ملی، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تمہیں قرآن کا کچھ حصہ یاد ہے؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں، مجھے فلاں اور فلاں سورت یاد ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "میں نے تمہارا اس سے قرآن کے اس حصے پر نکاح کیا جو تجھے یاد ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۲۰۰)]۔

42-بَابُ الشُّرُوْطِ فِی النِّکَاحِ

42-نکاح میں جو شرطیں کی جائیں (ان کا پورا کرنا ضروری ہے)

3283: اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ اَبِی الْخَیْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ؓ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اَحَقَّ الشُّرُوْطِ اَنْ یُّوْفٰی بِهٖ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوْجَ۔

سیدنا عقبہ بن عامر ؓ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "تمام شرطوں میں وہ شرطیں سب سے زیادہ پوری کی جانے کے لائق ہیں جن کے ذریعے تم نے شرم گاہوں کو حلال کیا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۷۲۱، ۵۱۵۱)، مسلم: (الحدیث: ۱٤۱۸/ ٦۳)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۱۳۹)، ترمذی: (الحدیث: ۱۱۲۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۹۵٤)، نسائی: (الحدیث: ۳۲۸۲)، انظر تحفة الأشراف: ۹۹۵۳]۔

3284: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِیْمٍ قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجًا یَقُوْلُ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ اَیُّوْبَ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ اَنَّ اَبَا الْخَیْرِ حَدَّثَهٗ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ؓ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ اِنَّ اَحَقَّ الشُّرُوْطِ اَنْ یُّوْفٰی بِهٖ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوْجَ۔

سیدنا عقبہ بن عامر ؓ نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "تمام شرطوں میں وہ شرطیں سب سے زیادہ پوری کی جانے کے لائق ہیں جن کے ذریعے تم نے شرم گاہوں کو حلال کیا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳٤۸۱)]۔

43-بَابُ النِّکَاحِ الَّذِیْ تَحِلُّ بِهِ الْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لِمُطَلِّقِهَا

43-وہ نکاح جس سے تین طلاقوں والی عورت اس شخص کے لیے حلال ہو جاتی ہے جس نے اسے طلاق دی تھی

3285: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ؓ قَالَتْ جَاءَتِ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ؓ نے بیان کیا: رفاعہ کی بیوی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو اس نے عرض

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

امْرَأَةُ رِفَاعَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي وَإِنِّي تَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَمَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ.

کیا، رفاعہ نے مجھے طلاق بائنہ دے دی، میں نے اس کے بعد عبدالرحمن بن زبیر سے شادی کر لی جب کہ وہ شادی کے قابل نہیں، پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "شاید کہ تم رفاعہ سے دوبارہ شادی کرنا چاہتی ہو؟، نہیں، حتیٰ کہ وہ تم سے لُطف اندوز ہو اور تم اس سے لُطف اندوز ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٦٣٩)، مسلم: (الحدیث: ١٤٣٣/ ١١١)، ترمذی: (الحدیث: ١١١٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٩٣٢)، نسائی: (الحدیث: ٣٤١١)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٣٦]۔

44-بَابُ تَحْرِيمِ الرَّبِيبَةِ الَّتِي فِي حِجْرِهِ

44- سوتیلی لڑکی جو کہ زیر پرورش ہو اس سے نکاح حرام ہے

3286: أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ وَ أُمُّهَا أُمُّ سَلَمَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ انْكِحْ أُخْتِي بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَتُحِبِّينَ ذٰلِكِ فَقُلْتُ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ شَارَكَنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُخْتَكِ لَا تَحِلُّ لِي فَقُلْتُ وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَنَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ وَاللهِ لَوْ لَا أَنَّهَا رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ.

سیّدہ ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! آپ ابو سفیان رضی اللہ عنہ کی بیٹی، میری بہن سے شادی کر لیں، انہوں نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم اسے پسند کرتے ہو؟" میں نے عرض کیا: جی ہاں، میں آپ کی اکیلی ہی بیوی تو نہیں ہوں، اور جو اس خیر و بھلائی میں میرے ساتھ شریک ہو تو اس ضمن میں میری بہن مجھے زیادہ پسند ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: "تمہاری بہن میرے لیے حلال نہیں۔" میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اللہ کی قسم! ہم باتیں کرتی ہیں کہ آپ درہ بنت ابی سلمہ سے نکاح کرنا چاہتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "ام سلمہ کی بیٹی؟" میں نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی قسم! اگر وہ میری پرورش میں نہ بھی ہوتی تو بھی وہ میرے لیے حلال نہیں، اس لیے کہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے، ثویبہ نے مجھے اور ابو سلمہ کو دودھ پلایا ہے، پس تم اپنی بیٹیاں اور اپنی بہنیں مجھ پر پیش نہ کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥١٠١، ٥١٠٦، ٥١٠٧، ٥١٢٣، ٥٣٧٢)، مسلم: (الحدیث: ١٥، ١٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٩٣٩)، نسائی: (الحدیث: ٣٢٨٥، ٣٢٨٦، ٣٢٨٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٧٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

45-بَابُ تَحْرِيمِ الْجَمْعِ بَيْنَ الْأُمِّ وَالْبِنْتِ

45-ماں اور بیٹی سے ایک ساتھ نکاح کرنے کی حرمت

3287: أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْكِحْ بِنْتَ أَبِي تَعْنِي أُخْتَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحِبِّينَ ذَلِكِ قَالَتْ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ يَشْرَكُنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ذَلِكِ لَا يَحِلُّ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ لَقَدْ تَحَدَّثْنَا أَنَّكَ تَنْكِحُ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللهِ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ أَنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ۔

زینب بنت ابی سلمہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ میری بہن سے شادی کر لیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم یہ پسند کرتی ہو؟" انہوں نے عرض کیا، جی ہاں، میں آپ کی کوئی اکیلی بیوی تو نہیں ہوں اور میں چاہتی ہوں کہ اس خیر میں میری بہن شریک ہو، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ حلال نہیں،" سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، اللہ کے رسول! اللہ کی قسم! ہم نے گفتگو کی کہ آپ درہ بنت ابی سلمہ سے شادی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "ام سلمہ کی بیٹی؟" سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، جی ہاں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی قسم! اگر وہ سوتیلی لڑکی میری پرورش میں نہ بھی ہوتی تو وہ میرے لیے حلال نہ تھی، اس لیے کہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے، ثویبہ نے مجھے اور ابو سلمہ کو دودھ پلایا ہے، پس تم اپنی بیٹیاں اور اپنی بہنیں مجھ پر پیش نہ کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٢٨٤)]۔

3288: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ إِنَّا قَدْ تَحَدَّثْنَا أَنَّكَ نَاكِحٌ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَعَلَى أُمِّ سَلَمَةَ لَوْ أَنِّي لَمْ أَنْكِحْ أُمَّ سَلَمَةَ مَا حَلَّتْ لِي إِنَّ أَبَاهَا أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ۔

زینب بنت ابی سلمہ نے بیان کیا کہ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا، ہم نے بات کی کہ آپ درّہ بنت ابی سلمہ سے نکاح کرنے والے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا ام سلمہ پر؟ اگر میں نے سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح نہ بھی کیا ہوتا تو وہ میرے لیے حلال نہ تھی، اس لیے کہ اس کا والد میرا رضاعی بھائی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٢٨٤)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

46-بَابُ تَحْرِيمِ الْجَمْعِ بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ

46-دو بہنوں سے ایک ساتھ نکاح کرنا حرام ہے

3289: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي قَالَ فَاصْنَعْ مَاذَا قَالَتْ تَزَوَّجُهَا قَالَ فَإِنَّ ذٰلِكِ أَحَبُّ إِلَيْكِ قَالَتْ نَعَمْ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ وَأَحَبُّ مَنْ يَشْرَكُنِي فِي خَيْرٍ أُخْتِي قَالَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي قَالَتْ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَخْطُبُ دُرَّةَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ وَاللهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا لَابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ فَلَا تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ۔

سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! کیا آپ میری بہن میں رغبت رکھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "میں کیا کروں؟" انہوں نے عرض کیا، اس سے شادی کر لیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا یہ تمہیں بھی پسند ہے؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں، میں کوئی تنہا تو نہیں ہوں، میں چاہتی ہوں کہ اس خیر و بھلائی میں میری بہن بھی شریک ہو جائے، آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ میرے لیے حلال نہیں" انہوں نے عرض کیا، مجھے خبر ملی ہے کہ آپ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی بیٹی دُرّہ سے شادی کرنا چاہتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "ابو سلمہ کی بیٹی؟" انہوں نے عرض کیا جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کی قسم! اگر وہ میری پرورش میں نہ ہوتی تب بھی میرے لیے حلال نہ تھی، اس لیے کہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے، پس تم اپنی بیٹیوں کو نکاح کے لیے مجھ پر پیش نہ کیا کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٢٨٤)]۔

47-بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَ عَمَّتِهَا

47-پھوپھی اور بھتیجی کو ایک ساتھ نکاح میں رکھنا

3290: أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پھوپھی بھتیجی کو ایک ساتھ نکاح میں رکھنا حلال ہے نہ خالہ اور اس کی بھانجی کو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥١٠٩)، مسلم: (الحدیث: ١٤٠٨/ ٣٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٨١٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

3291: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِالْوَهَّابِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ اَنْ تُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ پھوپھی اور بھتیجی سے ایک ساتھ نکاح کیا جائے اور نہ خالہ اور اس کی بھانجی سے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۱۱۰)، مسلم: (الحدیث: ۱۴۰۸/ ۳۵، ۱۴۰۸/ ۳۶)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۰۶۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۲۸۸]۔

3292: اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ اَنَّ جَعْفَرَ بْنَ رَبِيعَةَ حَدَّثَهُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ وَعَبْدِالرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ اَنَّهُ نَهَى اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا اَوْ خَالَتِهَا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے منع فرمایا کہ پھوپھی کی موجودگی میں بھتیجی کا یا خالہ کی موجودگی میں اس کی بھانجی کا کسی آدمی سے نکاح کیا جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۴۰۸/ ۳۴)، نسائی: (الحدیث: ۳۲۹۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۱۵۶]۔

3293: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ اَرْبَعٍ نِسْوَةٍ يُجْمَعُ بَيْنَهُنَّ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چار عورتوں کو (نکاح میں) جمع کرنے سے منع فرمایا: پھوپھی بھتیجی، اور خالہ بھانجی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۲۹۰)]۔

3294: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ اَخْبَرَنِي اَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ اِنَّهُ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَتِهَا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "کسی عورت کا اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کی موجودگی میں ایک آدمی کے ساتھ نکاح نہ کیا جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۴۱۰۳]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3295: اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا اَوْ عَلٰى خَالَتِهَا۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ کسی عورت کو اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کیا جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٤٠٨/ ٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٩٩٠]۔

3296: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ ﷺ اَنَّهٗ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کسی عورت کا کسی ایسے مرد سے نکاح نہ کیا جائے جس کے نکاح میں اس کی پھوپھی یا اس کی خالہ موجود ہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٤٣٤]۔

48-بَابُ تَحْرِيْمِ الْجَمْعِ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا

48- کسی عورت کو اس کی خالہ کے ساتھ نکاح میں جمع کرنے کی حرمت

3297: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "عورت کو اس کی پھوپھی کے ساتھ نکاح میں جمع کیا جائے نہ اس کی خالہ کے ساتھ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٥٥٢]۔

3298: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَالْعَمَّةُ عَلٰى بِنْتِ اَخِيْهَا۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ کسی عورت کو اس کی پھوپھی کے ساتھ نکاح میں جمع کیا جائے اور نہ پھوپھی کو اسی کی بھتیجی کے ساتھ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥١٠٨ م)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٠٦٥)، ترمذی: (الحدیث: ١١٢٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٥٣٩]۔

3299: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِي عَاصِمٌ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى الشَّعْبِيِّ كِتَابًا فِيهِ عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَعَلَى خَالَتِهَا قَالَ سَمِعْتُ هٰذَا مِنْ جَابِرٍ۔

فرمایا: ”عورت کو اس کی پھوپھی کے ساتھ نکاح میں جمع کیا جائے نہ اس کی خالہ کے ساتھ۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۱۰۸)، نسائی: (الحدیث: ۳۲۹۸)، انظر تحفة الأشراف: ۲۳۴۵]۔

3300: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِاللهِ رضي الله عنه يَقُولُ نَهٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَخَالَتِهَا۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ عورت کو اس کی پھوپھی کے ساتھ نکاح میں جمع کیا جائے یا اس کی خالہ کے ساتھ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۲۹۷)]۔

3301: اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضي الله عنه قَالَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا اَوْ عَلَى خَالَتِهَا۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ عورت کو اس کی پھوپھی کے ساتھ نکاح میں جمع کیا جائے یا اس کی خالہ کے ساتھ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۲۸۷۱]۔

49- بَابُ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ

49- حرمت رضاعت

3302: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ اَنْبَاَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا حَرَّمَتْهُ الْوِلَادَةُ حَرَّمَهُ الرَّضَاعُ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو رشتے ولادت سے حرام ہوتے ہیں وہی رشتے رضاعت سے حرام ہوتے ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۰۵۵)، ترمذی: (الحدیث: ۱۱۴۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۳۴۴]۔

3303: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها اَنَّهَا قَالَتْ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ان کے رضاعی چچا (افلح) نے اندر آنے کی اجازت طلب کی تو انہوں نے

محمد صابر حسین شاکر بن محمد امین عفی عنہ کی ذاتی لائبریری سے

اَخْبَرَتْهُ اَنَّ عَمَّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ يُسَمّٰى اَفْلَحَ اسْتَاْذَنَ عَلَيْهَا فَحَجَبَتْهُ فَاُخْبِرَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَقَالَ لَا تَحْتَجِبِيْ مِنْهُ فَاِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ۔

نے ان سے حجاب کیا، رسول اللہ ﷺ کو بتایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اس سے پردہ نہ کرو، اس لیے کہ جو رشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں وہی رشتے رضاعت سے حرام ہوتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٦٤٤)، مسلم: (الحدیث: ٩، ١٠)، نسائی: (الحدیث: ٣٣١٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٣٦٩]۔

3304: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "رضاعت سے وہی رشتے حرام ہوتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٤٤٤/ ٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٠٢]۔

3305: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو رشتے ولادت سے حرام ہوتے ہیں وہی رشتے رضاعت سے حرام ہوتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٥٥]۔

50-بَابُ تَحْرِيْمِ بِنْتِ الْاَخِ مِنَ الرَّضَاعَةِ

50-رضاعی بھتیجی کی حرمت

3306: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِيْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ مَالَكَ تَنَوَّقُ فِيْ قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا قَالَ وَعِنْدَكَ اَحَدٌ قُلْتُ نَعَمْ بِنْتُ حَمْزَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهَا لَا تَحِلُّ لِيْ اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ کیا وجہ ہے کہ آپ شادی کے لیے قریشیوں کا انتخاب کرتے ہیں اور ہمیں چھوڑ دیتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تمہارے پاس کوئی ہے؟" میں نے عرض کیا: جی ہاں! سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ میرے لیے حلال نہیں اس لیے کہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔"

www.KitaboSunnat.com کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٤٤٦/ ١١)، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٧١]۔

3307: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ بِنْتُ حَمْزَةَ فَقَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَ شُعْبَةُ هٰذَا سَمِعَهُ قَتَادَةُ مِنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ

سیدنا ابن عباس ﷺ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ سے حمزہ ﷺ کی بیٹی کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥١٠٠، ٢٦٤٥)، مسلم: (الحدیث: ١٤٤٧/ ١٢، ١٤٤٧/ ١٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٩٣٨)، نسائی: (الحدیث: ٣٣٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٧٨]۔

3308: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أُرِيدَ عَلَى بِنْتِ حَمْزَةَ فَقَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ وَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ۔

سیدنا ابن عباس ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے حمزہ ﷺ کی بیٹی سے نکاح کرنے کا تذکرہ کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے، اور رضاعت سے وہی رشتے حرام ہوتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٣٠٥)]۔

51- بَابُ الْقَدْرِ الَّذِي يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ

51- کس قدر دودھ پینے سے حرمت رضاعت ثابت ہوتی ہے

3309: أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَقَالَ الْحَرِثُ فِيمَا أُنْزِلَ مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَهِيَ مِمَّا يُقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے قرآن مجید میں دس مرتبہ دودھ پینے سے حرمت رضاعت کا حکم نازل فرمایا تھا، پھر وہ پانچ مرتبہ دودھ پینے سے حرمت رضاعت کے حکم سے منسوخ ہو گیا، پس نبی ﷺ وفات پا گئے اور یہ (پانچ بار رضاعت والی آیت) قرآن مجید میں پڑھی جاتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٤٥٢/ ٢٦)، ابن ماجه: (الحدیث:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کی سب سے بڑی مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

(الحديث: ١٩٤٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨٩٧]۔

3310: اَخْبَرَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ وَ اَيُّوْبَ عَنْ صَالِحٍ اَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْحَرِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ رضی اللہ عنہا اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ الرَّضَاعِ فَقَالَ لَا تُحَرِّمُ الْاِمْلَاجَةُ وَلَا الْاِمْلَاجَتَانِ وَقَالَ قَتَادَةُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ۔

سیّدہ ام فضل رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ سے رضاعت کے بارے میں سوال کیا گیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”ایک بار دودھ چوسنے سے حرمت ثابت ہوتی ہے نہ دو بار چوسنے سے۔“ اور قتادہ کی روایت میں بھی یوں ہی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٤٥١/ ١٨، ١٤٥١/ ١٩، ١٤٥١/ ٢٠، ١٤٥١/ ٢١، ١٤٥١/ ٢٢، ١٤٥١/ ٢٣)، ابن ماجه: (الحديث: ١٩٤٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٥١]۔

3311: اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٨١]۔

3312: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ۔

سیّدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”ایک بار دودھ چوسنے سے حرمت رضاعت ثابت ہوتی ہے نہ دو بار چوسنے سے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٤٥٠/ ١٧)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٠٦٣)، ترمذي: (الحديث: ١١٥٠)، ابن ماجه: (الحديث: ١٩٤١)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٨٩]۔

3313: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كَتَبْنَا اِلٰى اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يَزِيْدَ النَّخَعِيِّ نَسْاَلُهٗ عَنِ الرَّضَاعِ فَكَتَبَ اَنَّ شُرَيْحًا حَدَّثَنَا اَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ مَسْعُوْدٍ كَانَا يَقُوْلَانِ يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ قَلِيْلُهٗ وَكَثِيْرُهٗ وَكَانَ فِي كِتَابِهٖ اَنَّ اَبَا الشَّعْثَاءِ الْمُحَارِبِيَّ حَدَّثَنَا اَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ كَانَ

سیّدنا علی اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کیا کرتے تھے: قلیل و کثیر رضاعت سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے، جب کہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ اللہ کے نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے: ”ایک بار چھاتی سے دودھ چوسنے سے حرمت ثابت ہوتی ہے نہ دو بار چوسنے سے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

يَقُوْلُ لَا تُحَرِّمُ الْخَطْفَةُ وَالْخَطْفَتَانِ۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٢٤ و ١٦١٣٣]۔

3314: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِيْ حَدِيْثِهٖ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ ﷺ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِيْ رَجُلٌ قَاعِدٌ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِ وَرَاَيْتُ الْغَضَبَ فِيْ وَجْهِهٖ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ اَخِيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَقَالَ انْظُرْنَ مَا اِخْوَانُكُنَّ وَمَرَّةً اُخْرٰى انْظُرْنَ مَنْ اِخْوَانُكُنَّ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَاِنَّ الرَّضَاعَةَ مِنَ الْمَجَاعَةِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ میرے ہاں تشریف لائے جب کہ میرے پاس ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا آپ پر یہ گراں گزرا، اور میں نے آپ کے چہرے پر ناراضی کی آثار دیکھے، تو میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! یہ میرا رضاعی بھائی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "دیکھو سوچ سمجھ کر کہو کون تمہارا بھائی ہے؟ رضاعت وہ معتبر ہے جب یہ دودھ ہی بچے کی غذا ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٢٦٤٧، ٥١٠٢)، مسلم: (الحديث: ١٤٥٥/ ٣٢)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٠٥٨)، ابن ماجه: (الحديث: ١٩٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٦٥٨]۔

52-بَابُ لَبَنِ الْفَحْلِ

52- جس مرد کا دودھ ہو وہ بھی دودھ پینے والے پر حرام ہو جاتا ہے

3315: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ اَنَّ عَائِشَةَ ﷺ اَخْبَرَتْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَاَنَّهَا سَمِعَتْ رَجُلًا يَسْتَاْذِنُ فِيْ بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا رَجُلٌ يَسْتَاْذِنُ فِيْ بَيْتِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرَاهُ فُلَانًا لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَيًّا لِعَمِّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَيَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الرَّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا يُحَرِّمُ مِنَ الْوِلَادَةِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول ﷺ ان کے پاس تھے، کہ انہوں نے ایک آدمی کو سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں اندر آنے کی اجازت طلب کرتے ہوئے سنا، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! یہ آدمی آپ کے گھر میں آنے کی اجازت طلب کرتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میرا خیال ہے کہ وہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کا رضاعی چچا ہے۔" سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے کہا: اگر فلاں آدمی جو کہ میرا رضاعی چچا ہے زندہ ہوتا تو وہ میرے پاس آتا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "رضاعت سے وہی رشتے حرام ہوتے ہیں جو ولادت سے حرام ہوتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ٢٦٤٦، ٣١٠٥، ٥٠٩٩)، مسلم: (الحدیث: ١٤٤٤/ ١)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٩٠٠]۔

3316: أَخْبَرَنِي إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ جَاءَ عَمِّي أَبُو الْجَعْدِ مِنَ الرَّضَاعَةِ فَرَدَدْتُهُ قَالَ وَقَالَ هِشَامٌ هُوَ أَبُو الْقُعَيْسِ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ائْذَنِي لَهُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: ابو جعد میرے رضاعی چچا آئے تو میں نے انہیں اندر نہ آنے دیا، پس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں نے آپ کو بتایا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسے اجازت دے دو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ١٤٤٥/ ٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٣٧٥]۔

3317: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَيُّوبَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ اسْتَأْذَنَ عَلَى عَائِشَةَ بَعْدَ آيَةِ الْحِجَابِ فَأَبَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ فَقَالَ إِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ۔

عروہ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا: کہ ابوالقعیس کے بھائی نے آیت حجاب کے بعد سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آنے کی اجازت طلب کی تو انہوں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا، پس نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا گیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے اجازت دے دو اس لیے کہ وہ تمہارا چچا ہے۔" میں نے عرض کیا: عورت نے مجھے دودھ پلایا ہے مرد نے تو مجھے دودھ نہیں پلایا، آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ تمہارا چچا ہے وہ تمہارے پاس آسکتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٣٤٨]۔

3318: أَخْبَرَنَا هٰرُونُ بْنُ عَبْدِاللهِ أَنْبَأَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ وَهُوَ عَمِّي مِنَ الرَّضَاعَةِ فَأَبَيْتُ أَنْ أَذَنَ لَهُ حَتّٰى جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَذٰلِكَ بَعْدَ أَنْ نَزَلَ الْحِجَابُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: افلح، ابوالقعیس کا بھائی تھا، انہوں نے میرے پاس آنے کی اجازت طلب کی جب کہ وہ میرے رضاعی چچا تھے، پس میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کیا، حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں نے آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے اجازت دے دو اس لیے کہ وہ تمہارا (رضاعی) چچا ہے۔" سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ حجاب کا حکم نازل ہونے کے بعد کا واقعہ ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ٥١٠٣)، مسلم: (الحدیث: ١٤٤٥/ ٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٥٩٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

3319: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتِ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ عَمِّي أَفْلَحُ بَعْدَ مَا نَزَلَ الْحِجَابُ فَلَمْ أَذَنْ لَهُ فَأَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ قُلْتُ يَارَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ ائْذَنِي لَهُ تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَإِنَّهُ عَمُّكِ.

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: حجاب کا حکم نازل ہونے کے بعد میرے چچا افلح نے میرے پاس آنے کیلئے اجازت طلب کی تو میں نے انہیں اجازت نہ دی، پس نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے آپ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے اجازت دے دو اس لیے کہ وہ تمہارا چچا ہے" میں نے عرض کیا اللہ کے رسول! عورت نے مجھے دودھ پلایا ہے نہ کہ آدمی نے مجھے دودھ پلایا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے اجازت دے دو، تمہارا دایاں ہاتھ خاک آلود ہو، وہ تمہارا چچا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٤٤٥/ ٤)، ابن ماجه: (الحديث: ١٩٤٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٤٣ و ١٢٩٢٦].

3320: أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ وَإِسْحٰقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ جَاءَ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ فَقُلْتُ لَا أَذَنُ لَهُ حَتّٰى أَسْتَأْذِنَ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاءَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ لَهُ جَاءَ أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْسِ يَسْتَأْذِنُ فَأَبَيْتُ أَنْ أَذَنَ لَهُ فَقَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعَتْنِي امْرَأَةُ أَبِي الْقُعَيْسِ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ.

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، ابوالقعیس کے بھائی افلح آئے وہ اجازت طلب کرتے تھے، میں نے کہا: میں انہیں اجازت نہیں دوں گی حتیٰ کہ میں اللہ کے نبی ﷺ سے اجازت طلب کر لوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے اجازت دے دو وہ تمہارا چچا ہے" میں نے عرض کیا: ابوالقعیس کی اہلیہ نے مجھے دودھ پلایا ہے آدمی نے مجھے دودھ نہیں پلایا، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے اجازت دے دو وہ تمہارا چچا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٣٠١)].

53-بَابُ رَضَاعِ الْكَبِيرِ

53-بڑی عمر میں رضاعت

3321: أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ نَافِعٍ يَقُولُ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ كَانَتْ تَحْتَ النَّبِيِّ ﷺ تَقُولُ سَمِعَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لَكُمْ لَا تُرْضِعُ الَّتِي تُرْضِعُ

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں تو انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ جب سالم میرے پاس آتا

کتاب کے چہرے سے پڑا ہوا پردہ ہٹ گیا ہے اب ہر قاری کو اس کے انوار و ثمرات سے مالا مال ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا

سُهَيْلٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي لَأَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَرْضِعِيهِ قُلْتُ إِنَّهُ لَذُو لِحْيَةٍ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ يَذْهَبْ مَا فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ قَالَتْ وَاللهِ مَا عَرَفْتُهُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ بَعْدُ.

دیکھتی ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسے دودھ پلا دو،" میں نے عرض کیا: وہ تو داڑھی والا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے دودھ پلا دو، اس سے ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کی ناراضگی جاتی رہے گی" انہوں نے بیان کیا: اللہ کی قسم! میں نے اس کے بعد ابو حذیفہ کے چہرے پر ناراضگی کے آثار نہیں دیکھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٤٥٣/ ٢٩، ١٤٥٣/ ٣٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨٤١]۔

3322: أَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْنَاهُ مِنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ قَالَ فَأَرْضِعِيهِ قَالَتْ وَكَيْفَ أُرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَقَالَ أَلَسْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ ثُمَّ جَاءَتْ بَعْدُ فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ بَعْدُ شَيْئًا أَكْرَهُ.

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں، تو عرض کیا: سالم میرے پاس آتا ہے تو میں ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے چہرے پر ناراضگی دیکھتی ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے دودھ پلا دو،" انہوں نے عرض کیا: وہ کس طرح جب کہ وہ تو بڑی عُمر کا آدمی ہے؟ آپ نے فرمایا: "کیا مجھے معلوم نہیں کہ وہ بڑی عُمر کا آدمی ہے؟ پھر وہ اس کے بعد آئیں تو عرض کیا کہ اس ذات کی قسم جس نے حق کے ساتھ آپ کو نبی بنا کر مبعوث فرمایا! اس کے بعد میں نے ابو حذیفہ کے چہرے پر کبھی ناراضگی کے آثار نہیں دیکھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٤٥٣/ ٢٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٩٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٨٤]۔

3323: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى أَبُو الْوَزِيرِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ يَحْيَى وَرَبِيعَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةَ أَبِي حُذَيْفَةَ أَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ حَتَّى تَذْهَبَ غَيْرَةُ أَبِي حُذَيْفَةَ فَأَرْضَعَتْهُ وَهُوَ رَجُلٌ قَالَ رَبِيعَةُ فَكَانَتْ رُخْصَةً لِسَالِمٍ.

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: نبی ﷺ نے ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کو حکم فرمایا کہ وہ ابو حذیفہ کے آزاد کردہ غلام سالم کو دودھ پلا دے حتیٰ کہ ابو حذیفہ کی غیرت جاتی رہے، پس انہوں نے اسے دودھ پلا دیا جب کہ وہ ایک مرد تھا (یعنی بچہ نہیں تھا)، ربیعہ نے بیان کیا: یہ سالم کے لیے رخصت تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٥٢]۔

3324: أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: سہلہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں تو عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ جَائَتْ سَهْلَةُ إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ سَالِمًا يَّدْخُلُ عَلَيْنَا وَقَدْ عَقَلَ مَا يَعْقِلُ الرِّجَالُ وَعَلِمَ مَا يَعْلَمُ الرِّجَالُ قَالَ أَرْضِعِيْهِ تَحْرُمِيْ عَلَيْهِ بِذٰلِكِ فَمَكَثْتُ حَوْلًا لَا أُحَدِّثُ بِهٖ وَلَقِيْتُ الْقَاسِمَ فَقَالَ حَدِّثْ بِهٖ وَلَا تَهَابُهٗ۔

سالم ہمارے پاس آتا ہے جب کہ وہ عاقل بالغ ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے دودھ پلا دے اور اس کے ذریعے اس پر حرام ہو جا۔“ راوی بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک سال یہ حدیث بیان نہیں کی، پھر میں قاسم سے ملا تو انہوں نے کہا: اسے بیان کرو اور اس سے ڈرو نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۷، ۲۸)، نسائی: (الحدیث: ۳۳۲۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷٤٦٤]۔

3325: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِالْوَهَّابِ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوْبُ عَنْ أَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ سَالِمًا مَوْلٰى أَبِيْ حُذَيْفَةَ كَانَ مَعَ أَبِيْ حُذَيْفَةَ وَأَهْلِهٖ فِيْ بَيْتِهِمْ فَأَتَتْ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ سَالِمًا قَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ وَعَقَلَ مَا عَقَلُوْهُ وَأَنَّهٗ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَ إِنِّيْ أَظُنُّ فِيْ نَفْسِ أَبِيْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيْهِ تَحْرُمِيْ عَلَيْهِ فَأَرْضَعَتْهُ فَذَهَبَ الَّذِيْ فِيْ نَفْسِ أَبِيْ حُذَيْفَةَ فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ إِنِّيْ قَدْ أَرْضَعْتُهٗ فَذَهَبَ الَّذِيْ فِيْ نَفْسِ أَبِيْ حُذَيْفَةَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم، ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہی ان کے گھر میں رہتا تھا، پس بنت سہیل نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو عرض کیا: سالم عاقل بالغ ہو چکا ہے اور اسے تمام معاملات کی سوجھ بوجھ ہے اور وہ ہمارے پاس آتا جاتا ہے، اور میرا خیال ہے کہ ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کو اس کی یہ بات پسند نہیں، تو نبی ﷺ نے فرمایا، ”اسے دودھ پلا دو تم اس پر حرام ہو جاؤ گی“ پس میں نے اسے دودھ پلا دیا، تو ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے دل میں جو بات تھی وہ جاتی رہی، پس میں آپ کی خدمت میں دوبارہ حاضر ہوئی تو عرض کیا، میں نے اسے دودھ پلا دیا ہے، پس ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے دل میں جو بات تھی وہ جاتی رہی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۳۲۲)]۔

3326: أَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ وَمَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ أَبٰى سَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَّدْخُلَ عَلَيْهِنَّ بِتِلْكَ الرَّضْعَةِ أَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ يُرِيْدُ رَضَاعَةَ الْكَبِيْرِ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللهِ مَا نُرٰى الَّذِيْ أَمَرَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ إِلَّا رُخْصَةً فِيْ رَضَاعَةِ سَالِمٍ وَحْدَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

عروہ نے بیان کیا: نبی ﷺ کی تمام ازواج مطہرات نے اس بات کا انکار کیا کہ اس رضاعت یعنی رضاعت کبیر کی وجہ سے کوئی شخص ان کے پاس آئے، انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے جو سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا کو حکم فرمایا تھا وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے صرف سالم کی رضاعت کے بارے میں رخصت تھی، اللہ کی قسم! اس رضاعت کی وجہ سے کوئی شخص ہمارے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لَا يَدْخُلُ عَلَيْنَا أَحَدٌ بِهٰذِهِ الرَّضْعَةِ وَلَا يَرَانَا۔ دیکھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۰۶۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۳۷۷]۔

3327: أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَمْعَةَ أَنَّ أُمَّهُ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ كَانَتْ تَقُولُ أَبَى سَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنْ يُدْخِلَ عَلَيْهِنَّ بِتِلْكَ الرَّضَاعَةِ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللهِ مَا نَرَى هٰذِهِ إِلَّا رُخْصَةً رَخَّصَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ خَاصَّةً لِسَالِمٍ فَلَا يَدْخُلُ عَلَيْنَا أَحَدٌ بِهٰذِهِ الرَّضَاعَةِ وَلَا يَرَانَا۔

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کیا کرتی تھیں: نبی ﷺ کی تمام ازواج مطہرات نے اس بات کا انکار کیا ہے کہ اس رضاعت کی وجہ سے کوئی شخص ان کے ہاں داخل ہو، اور انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اللہ کی قسم! ہم تو اسے صرف یہی سمجھتے ہیں کہ وہ ایک رخصت تھی جو رسول اللہ ﷺ نے خاص طور پر سالم کو رخصت دی تھی، پس اس رضاعت کی وجہ سے کوئی شخص ہمارے پاس آئے نہ ہمیں دیکھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۴۵۴/ ۳۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۹۴۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۲۷۴]۔

54-بَابُ الْغِيْلَةِ

54- شیر خوارگی کے ایام میں جماع کرنا

3328: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا أَنَّ جُدَامَةَ بِنْتَ وَهْبٍ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهٰى عَنِ الْغِيْلَةِ حَتّٰى ذَكَرْتُ أَنَّ فَارِسَ وَالرُّوْمَ يَصْنَعُهُ وَقَالَ إِسْحٰقُ يَصْنَعُوْنَهُ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ۔

سیّدہ جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں نے ارادہ کیا کہ میں شیر خوارگی کے ایام میں جماع کرنے سے منع کردوں حتی کہ میں نے یاد کیا کہ فارس وروم والے ایسا کرتے ہیں اور یہ ان کی اولاد کے لیے مضر نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۴۴۲/ ۱۴۰، ۱۴۴۲/ ۱۴۱، ۱۴۴۲/ ۱۴۲)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۸۸۲)، ترمذی: (الحدیث: ۲۰۷۶، ۲۰۷۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۰۱۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۷۸۶]۔

55-بَابُ الْعَزْلِ

55- عزل

3329: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْعَدَةَ

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، اس کا رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ بِشْرِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَرَدَّ الْحَدِيْثَ حَتّٰى رَدَّهُ إِلٰى أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذُكِرَ ذٰلِكَ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَمَا ذَاكُمْ قُلْنَا الرَّجُلُ تَكُوْنُ لَهُ الْمَرْأَةُ فَيُصِيْبُهَا وَيَكْرَهُ الْحَمْلَ وَتَكُوْنَ لَهُ الْأَمَةُ فَيُصِيْبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوْا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ۔

کے پاس ذکر کیا گیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم کیا بات کر رہے ہو؟“ ہم نے کہا: آدمی کی بیوی ہو وہ اس سے جماع کرتا ہے لیکن اسے یہ پسند نہیں کہ وہ حاملہ ہو، اس کی لونڈی ہو وہ اس سے جماع کرتا ہے اور اسے پسند نہیں کہ وہ اس سے حاملہ ہو، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم ایسا نہ کرو تو تم پر کچھ گناہ نہیں، وہ تو تقدیر کا معاملہ ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ١٤٣٨/ ١٣٠، ١٤٣٨/ ٣١)، نسائی: (الحدیث: ٢٠٩، ٢١٠)، انظر تحفة الأشراف: ٤١١٣]۔

3330: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْفَيْضِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ مُرَّةَ الزُّرَقِيَّ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الزُّرَقِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِيْ تُرْضِعُ وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ مَا قُدِّرَ فِي الرَّحِمِ سَيَكُوْنُ۔

سیدنا ابو سعید الزرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے عزل کے متعلق مسئلہ دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: ”رحم میں جو مقدر کر دیا گیا ہے وہ ہو کر رہے گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٢٠٤٥]۔

56-بَابُ حَقِّ الرَّضَاعِ وَحُرْمَتِهِ

56-حق رضاعت اور اس کی حرمت

3331: أَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ وَحَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَا يُذْهِبُ عَنِّيْ مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ قَالَ غُرَّةُ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ۔

سیدنا حجاج رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھ سے حق رضاعت کس طرح ادا ہو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”غلام یا لونڈی عطا کرنے سے۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ٢٠٦٤)، ترمذی: (الحدیث: ١١٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ٣٢٩٥]۔

57-بَابُ الشَّهَادَةِ فِي الرَّضَاعِ

57-رضاعت کے بارے گواہی

3332: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيْلُ عَنْ سیدنا عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے ایک عورت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَرِثِ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ عُقْبَةَ وَلَكِنِّي لِحَدِيثِ عُبَيْدٍ أَحْفَظُ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَجَائَتْنَا امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَأَخْبَرْتُهُ فَقُلْتُ إِنِّي تَزَوَّجْتُ فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانٍ فَجَائَتْنِي امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَرْضَعْتُكُمَا فَأَعْرَضَ عَنِّي فَأَتَيْتُهُ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَقُلْتُ إِنَّهَا كَاذِبَةٌ قَالَ وَكَيْفَ بِهَا وَقَدْ زَعَمَتْ أَنَّهَا قَدْ أَرْضَعَتْكُمَا دَعْهَا عَنْكَ۔

سے شادی کی تو ایک سیاہ فام خاتون آئی، اس نے کہا: میں نے تم دونوں (میاں بیوی) کو دودھ پلایا ہے، پس میں نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ کو بتایا کہ میں نے فلاں کی بیٹی فلاں عورت سے شادی کی ہے، اب ایک سیاہ فام خاتون آئی ہے تو اس نے کہا ہے کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے، پس آپ ﷺ نے مجھ سے اعراض فرمایا، تو میں آپ کے سامنے آیا اور عرض کیا: کہ وہ جھوٹی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیسے تو اسے رکھ سکتا ہے؟ جب کہ وہ کہہ رہی ہے کہ "اس نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے؟ اسے اپنے سے الگ کر دو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٦٦٠، ٢٦٥٩، ٢٦٥٩م، ٢٦٤٠، ٨٨، ٢٠٥٢، ٢١٠٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٦٠٤، ٣٦٠٣)، ترمذی: (الحدیث: ١١٥١)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٠٥]۔

58-بَابُ نِكَاحِ مَا نَكَحَ الْآبَاءُ

58-باپ کی منکوحہ سے نکاح

3333: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ ﷺ قَالَ لَقِيتُ خَالِي وَمَعَهُ الرَّايَةُ فَقُلْتُ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ أَوْ أَقْتُلَهُ۔

سیّدنا براء ﷺ نے بیان کیا میں اپنے ماموں سے ملا جب کہ ان کے پاس پرچم تھا، میں نے کہا: کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک آدمی کی طرف بھیجا ہے اس نے اپنے والد کے بعد اس کی بیوی سے نکاح کر لیا ہے کہ میں اس کی گردن اڑادوں یا میں اسے قتل کر دوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٤٥٦، ٤٤٥٧)، ترمذی: (الحدیث: ١٣٦٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٦٠٧)، نسائی: (الحدیث: ٣٣٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٥٣٤]۔

3334: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ ﷺ قَالَ أَصَبْتُ عَمِّي وَمَعَهُ رَايَةٌ فَقُلْتُ أَيْنَ تُرِيدُ فَقَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ

سیّدنا براء ﷺ نے بیان کیا، میں نے اپنے چچا کو پایا ان کے پاس پرچم تھا میں نے کہا: کہاں کا ارادہ ہے تو انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک آدمی کی طرف بھیجا اس نے اپنے والد کی بیوی سے نکاح کر لیا تھا، آپ نے مجھے حکم فرمایا میں اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةَ أَبِيهِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ وَآخُذَ مَالَهُ۔

کی گردن اڑادوں اور اس کا مال قبضے میں لے لوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٣٣١)]۔

59-بَابُ تَأْوِيلِ قَوْلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ: ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء: ٢٤]

59- اللہ عزوجل کے فرمان ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ کی تفسیر

3335: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشًا إِلَى أَوْطَاسٍ فَلَقُوا عَدُوًّا فَقَاتَلُوهُمْ وَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ فَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا لَهُنَّ أَزْوَاجٌ فِي الْمُشْرِكِينَ فَكَانَ الْمُسْلِمُونَ تَحَرَّجُوا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ: ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ [النساء: ٢٤] أَيْ هٰذَا لَكُمْ حَلَالٌ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ۔

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے اوطاس کی طرف ایک لشکر بھیجا، ان کی دشمن سے مڈبھیڑ ہوئی تو انہوں نے ان سے قتال کیا اور ان پر غالب آ گئے، ان کے ہاتھ لونڈیاں لگیں جن کے شوہر مشرک تھے، پس مسلمانوں نے ان سے جماع کرنے میں حرج محسوس کیا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ((اور شادی شدہ آزاد عورتیں، مگر وہ جو لونڈیاں ہیں)) یعنی جب ان کی عدت ختم ہو جائے گی تو وہ تمہارے لیے حلال ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٤٥٦/ ٣٣، ١٤٥٦/ ٣٤، ١٤٥٦/ ٣٥)، ابو داؤد: (الحديث: ٢١٥٥)، ترمذی: (الحديث: ١١٣٢ م)، نسائی: (الحديث: ١١٦)، انظر تحفة الأشراف: ٤٤٣٤]۔

60-بَابُ الشِّغَارِ

60- شغار (بٹہ سٹہ)

3336: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شغار (بٹے سٹے) کے نکاح سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٦٩٦٠)، مسلم: (الحديث: ١٤١٥/ ٥٨)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٠٧٤)، انظر تحفة

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الأشراف: ٨١٤١]۔

3337: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْاِسْلَامِ وَمَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا۔

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسلام میں کوئی جلب (زکوۃ وصول کرنے والا اموال کو اپنے پاس منگوائے) ہے نہ جنب (کہ اموال کو ان کے اصل ٹھکانوں سے دور لے جائیں) اور نہ ہی شغار ہے، اور جس نے ڈاکہ زنی کی وہ ہم میں سے نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٥٨١)، ترمذی: (الحدیث: ١١٢٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٩٣٧)، نسائی: (الحدیث: ٣٥٩٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧٩٣]۔

3338: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنِ الْفَزَارِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْاِسْلَامِ قَالَ اَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ فَاحِشٌ وَّ الصَّوَابُ حَدِيْثُ بِشْرٍ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسلام میں ”جلب“ ہے نہ ”جنب“ اور نہ ہی شغار۔“ ابو عبدالرحمٰن نے بیان کیا: یہ فحش غلطی ہے، بشر کی روایت درست ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٥٦]۔

61-بَابُ تَفْسِيْرِ الشِّغَارِ

61- شغار کی تفسیر

3339: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ ح وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ مَالِكٌ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الشِّغَارِ وَ الشِّغَارُ اَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ ابْنَتَهُ عَلٰى اَنْ يُزَوِّجَهُ ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شغار سے منع فرمایا، اور شغار یہ ہے کہ کوئی آدمی اپنی بیٹی کی دوسرے آدمی سے اس شرط پر شادی کر دے کہ وہ اپنی بیٹی کی اس کے ساتھ شادی کر دے اور ان دونوں کے درمیان کوئی مہر نہ ہو۔ (مہر نہ ہونا یہ راوی کا بیان ہے لہٰذا مہر ہو یا نہ ہو بہ ہر حال جائز نہیں)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥١١٢)، مسلم: (الحدیث: ١٤١٥/ ٥٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٠٧٤)، ترمذی: (الحدیث: ١١٢٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨٨٣)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٢٣]۔

3340: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے شغار

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بْنِ سَلَّامٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْاَزْرَقُ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الشِّغَارِ قَالَ عُبَيْدُاللّٰهِ وَالشِّغَارُ كَانَ الرَّجُلُ يُزَوِّجُ ابْنَتَهٗ عَلٰى اَنْ يُّزَوِّجَهٗ اُخْتَهٗ۔

سے منع فرمایا، عبیداللہ نے بیان کیا، شغار یہ ہے کہ آدمی اپنی بیٹی کی کسی دوسرے شخص سے اس شرط پر شادی کرے کہ وہ اپنی بہن کی شادی اس سے کر دے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٤١٦/ ٦١)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨٨٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٧٩٦]۔

62-بَابُ التَّزْوِيْجِ عَلٰى سُوَرٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ

62-قرآن کی کچھ سورتوں پر شادی کرنا

3341: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ ﷺ اَنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِئْتُ لِاَهَبَ نَفْسِيْ لَكَ فَنَظَرَ اِلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ اِلَيْهَا وَصَوَّبَهٗ ثُمَّ طَاْطَاَ رَاْسَهٗ فَلَمَّا رَاَتِ الْمَرْاَةُ اَنَّهٗ لَمْ يَقْضِ فِيْهَا شَيْئًا جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ اَيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيْهَا قَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا فَقَالَ انْظُرْ وَلَوْ خَاتَمًا مِّنْ حَدِيْدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا خَاتَمًا مِّنْ حَدِيْدٍ وَّلٰكِنْ هٰذَا اِزَارِيْ قَالَ سَهْلٌ مَالَهٗ رِدَاءٌ فَلَهَا نِصْفُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعُ بِاِزَارِكَ اِنْ لَّبِسْتَهٗ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ وَاِنْ لَّبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتّٰى طَالَ مَجْلِسُهٗ ثُمَّ قَامَ فَرَاٰهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا فَاَمَرَ بِهٖ فَدُعِيَ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ قَالَ مَعِيْ سُوْرَةُ كَذَا وَ سُوْرَةُ كَذَا عَدَّدَهَا فَقَالَ هَلْ تَقْرَؤُهُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبٍ

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی تو اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میں اس لیے آئی ہوں کہ اپنے آپ کو آپ کے لیے ہبہ کر دوں، پس رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا اور نظر اٹھا کر دیکھا، پھر نظر نیچی کر لی اور سر کو جھکا لیا، پس جب اس عورت نے دیکھا کہ آپ نے اس کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں فرمایا تو وہ بیٹھ گئی، پس آپ کے اصحاب میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا تو اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں تو اس کا نکاح مجھ سے کر دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟" اس نے عرض کیا: اللہ کی قسم! میرے پاس کچھ بھی نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "دیکھو خواہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہو،" پس وہ صاحب گئے اور پھر واپس آ کر عرض کیا: اللہ کے رسول! اللہ کی قسم! لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں، بس یہ میرا ازار (تہ بند) ہے سہل نے بیان کیا: اس کے پاس چادر بھی نہیں تھی اس نے کہا اس کا نصف اسے دے دیتا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ تمہارے اس ازار کا کیا کرے گی اگر تم اسے پہنو گے تو اس میں سے اس پر کچھ نہیں ہو گا اور اگر اس نے اسے پہن لیا تو اس میں سے تجھ پر کچھ نہیں ہو گا" پس وہ آدمی بیٹھ گیا حتیٰ کہ دیر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ نَعَمْ قَالَ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ۔

تک بیٹھا رہا پھر کھڑا ہو گیا، رسول اللہ ﷺ نے اسے واپس جاتے ہوئے دیکھا تو آپ کے حکم پر اسے بلایا گیا، جب وہ آ گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کتنا قرآن مجید یاد ہے؟" اس نے عرض کیا: مجھے فلاں اور فلاں سورت یاد ہے اس نے انہیں شمار کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم انہیں زبانی پڑھ سکتے ہو؟" اس نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: "تمہیں جتنا قرآن یاد ہے میں نے اس کے بدل میں اسے تمہارے نکاح میں دیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۰۳۰)، مسلم: (الحدیث: ۱۴۲۵/ ۷۶)، انظر تحفة الأشراف: ۴۷۷۸]۔

63-بَابُ التَّزْوِيجِ عَلَى الْإِسْلَامِ

63-اسلام پر شادی کرنا

3342: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ تَزَوَّجَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ فَكَانَ صَدَاقُ مَا بَيْنَهُمَا الْإِسْلَامَ أَسْلَمَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ قَبْلَ أَبِي طَلْحَةَ فَخَطَبَهَا فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ فَإِنْ أَسْلَمْتَ نَكَحْتُكَ فَأَسْلَمَ فَكَانَ صَدَاقَ مَا بَيْنَهُمَا۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا سے شادی کی، ان کے درمیان جو مہر تھا وہ اسلام تھا، سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے پہلے اسلام قبول کیا تھا، پس انہوں نے انہیں پیغام نکاح بھیجا تو انہوں نے فرمایا: میں اسلام قبول کر چکی ہوں، اگر تم نے اسلام قبول کر لیا تو میں تم سے شادی کر لوں گی، پس وہ بھی مسلمان ہو گئے یہی ان دونوں کا حق مہر تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۹۶۸]۔

3343: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ خَطَبَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَتْ وَاللهِ مَا مِثْلُكَ يَا أَبَا طَلْحَةَ يُرَدُّ وَلَكِنَّكَ رَجُلٌ كَافِرٌ وَأَنَا امْرَأَةٌ مُسْلِمَةٌ وَلَا يَحِلُّ لِي أَنْ أَتَزَوَّجَكَ فَإِنْ تُسْلِمْ فَذَاكَ مَهْرِي وَمَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ فَأَسْلَمَ فَكَانَ ذَلِكَ مَهْرَهَا قَالَ ثَابِتٌ فَمَا سَمِعْتُ بِامْرَأَةٍ قَطُّ كَانَتْ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کو پیغام نکاح بھیجا تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! ابو طلحہ! تم جیسے آدمی کو رد نہیں کیا جا سکتا لیکن تم کافر ہو جب کہ میں مسلمان ہوں، میرے لیے حلال نہیں کہ میں تجھ سے شادی کروں، اگر تم اسلام قبول کر لو تو وہی میرا مہر ہو گا اور میں تم سے اس کے علاوہ کسی اور چیز کا مطالبہ نہیں کروں گی، پس وہ مسلمان ہو گئے اور یہی ان کا مہر تھا، ثابت نے بیان کیا: میں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَكْرَمَ مَهْرًا مِّنْ أُمِّ سُلَيْمٍ الْإِسْلَامَ فَدَخَلَ بِهَا فَوَلَدَتْ لَهُ۔

کسی عورت کے متعلق نہیں سنا کہ اس کا مہر سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا کے مہر سے بہتر ہو اور وہ اسلام ہے، پس انہوں نے ان کے ازدواجی تعلق قائم کیا اور انہوں نے ان کے بچوں کو جنم دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٢٧٨]۔

64-بَابُ التَّزْوِيجِ عَلَى الْعِتْقِ

64- آزادی پر شادی کرنا

3344: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَأَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَشُعَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَهُ صَدَاقَهَا۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور اس کو ان کا مہر قرار دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٩٤٧، ٥٠٨٦)، مسلم: (الحديث: ١٣٦٥/ ٨٥)، ابن ماجه: (الحديث: ١٩٥٧)، ترمذي: (الحديث: ١١١٥)، ابو داود: (الحديث: ٢٠٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ٢٩١ و ١٠٦٧]۔

3345: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ الْحُبَابِ عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه أَعْتَقَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا مَهْرَهَا وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کیا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٥١٦٩)، مسلم: (الحديث: ١٣٦٥/ ٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٢]۔

65-بَابُ عِتْقِ الرَّجُلِ جَارِيَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا

65-لونڈی کو آزاد کر کے اس سے شادی کرنا

3346: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ

سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تین قسم کے افراد کو دہرا اجر دیا جائے گا: ایک وہ آدمی جس کی لونڈی ہو وہ اس کی بہترین تعلیم و تربیت کرے پھر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللهِ ﷺ ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ أَدَبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا وَعَبْدٌ يُؤَدِّي حَقَّ اللهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ وَمُؤْمِنُ أَهْلِ الْكِتَابِ۔

اسے آزاد کر کے اس سے شادی کر لے، ایک وہ غلام جو اللہ کا حق ادا کرتا ہے اور اپنے مالکوں کا بھی حق ادا کرتا ہے، اور اہل کتاب میں سے ایمان لانے والا شخص۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۹۷، ۲۵۴۷، ۳۰۱۱، ۳۴۴۶، ۵۰۸۳)، مسلم: (الحدیث: ۱۵۴/ ۲۴۱)، ترمذی: (الحدیث: ۱۱۱۶)، ابن ماجه: (الحدیث: ۱۹۵۶)، انظر تحفة الأشراف: ۹۱۰۷]۔

3347: أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي زُبَيْدٍ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ جَارِيَتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ۔

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے اپنی لونڈی کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لی تو اس کے لیے دہرا اجر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۵۴۴)، مسلم: (الحدیث: ۱۵۰/ ۸۶)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۰۵۳)، انظر تحفة الأشراف: ۹۱۰۸]۔

66- بَابُ الْقِسْطِ فِي الْأَصْدِقَةِ

66- مہر میں انصاف

3348: أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ: ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ [النساء: ۳] قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي هِيَ الْيَتِيمَةُ تَكُونُ فِي حَجْرِ وَلِيِّهَا فَتُشَارِكُهُ فِي مَالِهِ فَيُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا فَيُرِيدُ وَلِيُّهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ أَنْ يُقْسِطَ فِي صَدَاقِهَا فَيُعْطِيَهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيهَا غَيْرُهُ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يُقْسِطُوا لَهُنَّ وَيَبْلُغُوا بِهِنَّ أَعْلَى سُنَّتِهِنَّ مِنَ الصَّدَاقِ فَأُمِرُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا طَابَ لَهُمْ مِنَ النِّسَاءِ سِوَاهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

عروہ بن زبیر نے بیان کیا کہ انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ عزوجل کے فرمان: ((اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو تو پھر خواتین میں سے جو تمہیں پسند ہوں ان سے شادی کرو)) کی تفسیر کے بارے میں پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: بھانجے! وہ یتیم لڑکی جو اپنے سرپرست کی پرورش میں ہو، وہ اس کے مال کی حصہ دار ہو، اس کو اس (لڑکی) کی مال داری اور خوبصورتی پسند آئے تو اس کا سرپرست اس سے شادی تو کرنا چاہے لیکن جتنا مہر اس کے علاوہ کوئی اور اسے دیتا ہو اتنا مہر یہ (سرپرست) نہ دیتا ہو، تو انہیں ان (یتیم لڑکیوں) سے نکاح کرنے سے منع کر دیا گیا مگر یہ کہ وہ انصاف کے ساتھ ان کا پورا پورا حق مہر دیں، پس انہیں حکم دیا گیا کہ وہ ان کے علاوہ دوسری عورتوں سے شادی کر لیں جو انہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ بَعْدُ فِيهِنَّ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ: ﴿وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ﴾ قَالَتْ عَائِشَةُ وَالَّذِي ذَكَرَ اللهُ تَعَالَى أَنَّهُ يُتْلَى فِي الْكِتَابِ الْآيَةُ الْأُولَى الَّتِي فِيهَا ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ﴾ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقَوْلُ اللهِ فِي الْآيَةِ الْأُخْرَى ﴿وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ﴾ رَغْبَةُ أَحَدِكُمْ عَنْ يَتِيمَتِهِ الَّتِي تَكُونُ فِي حَجْرِهِ حِينَ تَكُونُ قَلِيلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالِ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا رَغِبُوا فِي مَالِهَا وَمِنْ يَتَامَى النِّسَاءِ إِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ۔

بھلی لگیں، عروہ نے بیان کیا، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: پھر اس کے بعد لوگوں نے ان کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلہ دریافت کیا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ((وہ آپ سے عورتوں کے بارے میں سوال کرتے ہیں فرما دیجیے، اللہ ان کے بارے میں تمہیں فتویٰ دیتا ہے... اور تم ان سے نکاح کرنے کی رغبت رکھتے ہو)) ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ جس کا اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا کہ وہ اللہ کی کتاب میں تلاوت کی جاتی ہے پس پہلی آیت ہے جس میں یہ فرمایا: ((اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہیں کر سکو گے تو پھر تم دیگر عورتوں سے نکاح کرو جو تمہیں بھلی لگیں)) ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ کا فرمان: ((اور تم رغبت رکھتے ہو کہ ان سے نکاح کرو)) تم میں سے کوئی اپنی اس یتیم لڑکی سے نکاح کی رغبت نہیں رکھتا جو مال و جمال میں کم ہو، پس انہیں منع کیا گیا کہ وہ ان یتیم لڑکیوں سے بھی نکاح نہ کریں جن کی مال داری اور خوبصورتی انہیں پسند ہو مگر انصاف کے ساتھ اس وجہ سے کہ انہیں ان سے بے رغبتی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٤٩٤، ٥٠٦٤)، مسلم: (الحدیث: ٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٠٦٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٦٩٣]۔

3349: أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ رضي الله عنه قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَتْ فَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشٍّ وَذٰلِكَ خَمْسُمِائَةِ دِرْهَمٍ۔

سیّدنا ابو سلمہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، انہوں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں پوچھا، تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ساڑھے بارہ اوقیہ یعنی پانچ سو درہم مقرر فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٤٢٦/ ٧٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢١٠٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨٨٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧٣٩]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3350: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ الصِّدَاقُ اِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَشَرَةَ اَوَاقٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب رسول اللہ ﷺ ہم میں موجود تھے تو حق مہر دس اوقیہ ہوتا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٦٣٠]۔

3351: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ اِيَاسِ بْنِ مُقَاتِلِ بْنِ مُشْمِرِخِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَيُّوبَ وَابْنِ عَوْنٍ وَسَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ وَهِشَامِ بْنِ حَسَّانَ دَخَلَ حَدِيثُ بَعْضِهِمْ فِي بَعْضٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَلَمَةُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ نُبِّئْتُ عَنْ اَبِي الْعَجْفَاءِ وَقَالَ الْاٰخَرُونَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِي الْعَجْفَاءِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَلَا لَا تَغْلُوا صُدُقَ النِّسَاءِ فَاِنَّهُ لَوْ كَانَ مَكْرُمَةً فِي الدُّنْيَا اَوْ تَقْوٰى عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ كَانَ اَوْلَاكُمْ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَصْدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةً مِّنْ نِسَائِهِ وَلَا اُصْدِقَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ بَنَاتِهِ اَكْثَرَ مِنْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ اُوقِيَّةً وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيُغْلِي بِصُدُقَةِ امْرَاَتِهِ حَتّٰى يَكُونَ لَهَا عَدَاوَةً فِي نَفْسِهِ وَحَتّٰى يَقُولَ كُلِّفْتُ لَكُمْ عِلْقَ الْقِرْبَةِ وَكُنْتُ غُلَامًا عَرَبِيًّا مُوَلَّدًا فَلَمْ اَدْرِ مَا عِلْقُ الْقِرْبَةِ قَالَ وَاُخْرٰى يَقُولُونَهَا لِمَنْ قُتِلَ فِي مَغَازِيكُمْ اَوْمَاتَ قُتِلَ فُلَانٌ شَهِيدًا اَوْمَاتَ فُلَانٌ شَهِيدًا وَلَعَلَّهُ اَنْ يَكُونَ قَدْ اَوْقَرَ عَجْزَ دَابَّتِهِ اَوْدَفَّ رَاحِلَتِهِ ذَهَبًا اَوْ وَرِقًا يَطْلُبُ التِّجَارَةَ فَلَا تَقُولُوا ذَاكُمْ وَلٰكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ وَاٰلِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَوْمَاتَ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ۔

ابو العجفاء نے بیان کیا: سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سن لو! حق مہر میں غلو نہ کرو، اس لیے کہ اگر وہ دنیا میں کوئی قابل عزت چیز ہوتی یا اللہ عزوجل کے ہاں تقویٰ کی بات ہوتی تو نبی ﷺ اس کے تم سے زیادہ حق دار تھے رسول اللہ ﷺ نے اپنی کسی اہلیہ محترمہ کا بارہ اوقیہ سے زیادہ حق مہر ادا کیا نہ اپنی کسی لخت جگر کو اس سے زیادہ دلایا گیا، آدمی اپنی اہلیہ کا حق مہر مقرر کرنے میں غلو سے کام لیتا ہے حتیٰ کہ اس کے دل میں اس کے متعلق عداوت ہو جاتی ہے۔ اور حتیٰ کہ وہ کہتا ہے: میں نے تمہارے لیے بہت تکلیف اٹھائی اور مشکیزے کی رسی بھی مہیا کی اور دوسری بات وہ کہا کرتے ہیں: تم میں سے جو تمہاری لڑائیوں میں قتل کر دیا جائے یا وہ فوت ہو جائے فلاں شخص شہید کے طور پر قتل گیا اور فلاں شخص شہادت کی موت مرا ہے، جب کہ ہو سکتا ہے کہ اس نے اپنے اونٹ کے سرین پر بوجھ ڈالا ہو یا اپنی سواری پر سونے یا چاندی کا بوجھ لادا ہو اور وہ تجارت کرنا چاہتا ہو، پس تم اس طرح مت کہو، لیکن اس طرح کہو جس طرح نبی ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اللہ کی راہ میں قتل کر دیا جائے یا وہ وفات پا جائے تو وہ جنت میں ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢١٠٦)، ترمذی: (الحدیث: ١١١٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨٨٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٦٥٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3352: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِاَرْضِ الْحَبَشَةِ زَوَّجَهَا النَّجَاشِيُّ وَاَمْهَرَهَا اَرْبَعَةَ آلَافٍ وَجَهَّزَهَا مِنْ عِنْدِهٖ وَبَعَثَ بِهَا مَعَ شُرَحْبِيْلَ بْنِ حَسَنَةَ وَلَمْ يَبْعَثْ اِلَيْهَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِشَيْءٍ وَكَانَ مَهْرُ نِسَائِهٖ اَرْبَعَمِائَةِ دِرْهَمٍ۔

سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے شادی کی جب کہ وہ سر زمین حبشہ میں تھیں، نجاشی نے ان کی شادی کی تھی اور چار ہزار ان کا مہر مقرر کیا اور اسے اپنے پاس سے تیار کیا، اور انہیں شرجیل بن حسن کے ساتھ روانہ کیا، رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف کوئی چیز نہیں بھیجی تھی، اور آپ کی ازواج مطہرات کا مہر چار سو درہم تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٠٨٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٥٤]۔

67-بَابُ التَّزْوِيْجِ عَلٰى نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ

67-گٹھلی برابر سونے (کے مہر) پر شادی

3353: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَبِهٖ اَثَرُ الصُّفْرَةِ فَسَاَلَهٗ رَسُوْلُ اللهِ فَاَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ تَزَوَّجَ امْرَاَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ كَمْ سُقْتَ اِلَيْهَا قَالَ زِنَةَ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ۔

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ان پر زرد نشان تھا، رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا تو انہوں نے آپ کو بتایا کہ انہوں نے انصار کی ایک خاتون سے شادی کر لی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے اسے کتنا حق مہر ادا کیا؟“ انہوں نے عرض کیا: گٹھلی برابر سونا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ولیمہ کرو خواہ ایک بکری کا ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥١٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ٧٣٦]۔

3354: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ رَاٰنِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيَّ بَشَاشَةُ الْعُرْسِ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ قَالَ كَمْ اَصْدَقْتَهَا قَالَ زِنَةَ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ۔

سیّدنا عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھا جب کہ مجھ پر شادی کی خوشی کا نشان تھا، تو میں نے عرض کیا: میں نے انصار کی ایک خاتون سے شادی کر لی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم نے اسے کتنا حق مہر ادا کیا؟“ انہوں نے کہا: گٹھلی برابر سونا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ١٤٢٧/ ٨٢)، انظر تحفة الأشراف: ٩٧١٦]۔

3355: اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ ح وَاَخْبَرَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ سَمِعْتُ حَجَّاجًا يَقُوْلُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ نُكِحَتْ عَلٰى صَدَاقٍ اَوْحِبَاءٍ اَوْعِدَةٍ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ بَعْدَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لِمَنْ اَعْطَاهُ وَاَحَقُّ مَا اُكْرِمَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ ابْنَتُهُ اَوْاُخْتُهُ اللَّفْظُ لِعَبْدِاللهِ۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جس عورت نے رشتہ ازدواج سے منسلک ہونے سے پہلے حق مہر یا عطیے یا کسی وعدہ پر شادی کی تو وہ اس کی حق دار ہے، اور جو رشتہ ازدواج سے منسلک ہونے کے بعد ہو تو وہ اس کا ہے جس کو اس نے عطا کیا ہے، اور جس پر آدمی کی عزت کی گئی ہے اس کی سب سے زیادہ حق دار اس کی بیٹی یا اس کی بہن ہے" (یعنی بہن یا بیٹی کا رشتہ دینے والا زیادہ حقدار ہے کہ اس کی عزت کی جائے)۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ٢١٢٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٩٥٥)، انظر تحفة الأشراف: ٨٧٤٥]۔

68-بَابُ اِبَاحَةِ التَّزْوِيْجِ بِغَيْرِ صِدَاقٍ

68-حق مہر کے بغیر شادی کرنا جائز ہے

3356: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْسَعِيْدٍ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِاللهِ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْاَسْوَدِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَا اُتِيَ عَبْدُاللهِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ فِيْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا فَتُوُفِّيَ قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ بِهَا فَقَالَ عَبْدُاللهِ سَلُوْا هَلْ تَجِدُوْنَ فِيْهَا اَثَرًا قَالُوْا يَا اَبَاعَبْدِالرَّحْمٰنِ مَا نَجِدُ فِيْهَا يَعْنِيْ اَثَرًا قَالَ اَقُوْلُ بِرَاْيِيْ فَاِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنَ اللهِ لَهَا كَمَهْرِ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَلَهَا الْمِيْرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنْ اَشْجَعَ فَقَالَ فِيْ مِثْلِ هٰذَا قَضٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْنَا فِيْ امْرَاَةٍ يُقَالُ لَهَا بِرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ تَزَوَّجَتْ رَجُلًا فَمَاتَ قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ بِهَا فَقَضٰى لَهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ صَدَاقِ نِسَائِهَا وَلَهَا الْمِيْرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَرَفَعَ عَبْدُاللهِ يَدَيْهِ

علقمہ اور اسود نے بیان کیا: سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی کے متعلق مسئلہ پیش کیا گیا اس نے ایک عورت سے شادی کی، اس کا حق مہر مقرر نہ کیا پس وہ اس سے تعلق زن وشو قائم کرنے سے پہلے فوت ہو گیا، سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں سے پوچھو کیا تم اس مسئلے میں کوئی حدیث پاتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا: ابو عبدالرحمن! ہم اس بارے میں کوئی حدیث نہیں پاتے انہوں نے فرمایا: میں اپنی رائے سے کہتا ہوں اگر وہ درست ہوا تو وہ اللہ کی طرف سے ہے، اس کی حق مہر اتنا ہے جتنا اس خاتون کی سی دیگر خواتین کا ہے، اس میں کوئی کمی پیش نہیں ہو گی وہ میراث کی حق دار ہے، اور اس کے ذمے عدت ہے، پس اشجع قبیلے کا ایک آدمی کھڑا ہوا تو اس نے کہا: اس طرح کے مسئلے میں رسول اللہ ﷺ نے ہماری ایک عورت بروع بنت واشق رضی اللہ عنہا کے متعلق فیصلہ فرمایا تھا اس نے ایک آدمی سے شادی کی وہ اس سے تعلق زن وشو قائم کرنے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وَكَبَّرَ قَالَ اَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ لَا اَعْلَمُ اَحَدًا قَالَ فِي هٰذَا الْحَدِيْثِ الْاَسْوَدُ غَيْرَ زَائِدَةَ۔

سے پہلے فوت ہو گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے اس کی سی خواتین کے مثل حق مہر مقرر کیا، اور فرمایا کہ وہ میراث کی حق دار ہے اور وہ عدت پوری کرے گی، پس سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ہاتھ بلند کیے اور اللہ اکبر کہا، ابو عبدالرحمن نے فرمایا: اس حدیث میں صرف زائدہ نے اسود کا ذکر کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ٢١١٤، ٢١١٥)، ترمذی: (الحدیث: ١١٤٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨٩١)، نسائی: (الحدیث: ٣٣٥٥، ٣٣٥٦، ٣٣٥٧، ٣٣٥٨، ٣٥٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ١١٤٦١]۔

3357: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ اَنَّهُ اُتِيَ فِي امْرَاَةٍ تَزَوَّجَهَا رَجُلٌ فَمَاتَ عَنْهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَاخْتَلَفُوْا اِلَيْهِ قَرِيْبًا مِنْ شَهْرٍ لَا يُفْتِيْهِمْ ثُمَّ قَالَ اُرٰى لَهَا صَدَاقَ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَلَهَا الْمِيْرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَشَهِدَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانَ الْاَشْجَعِيُّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ بِمِثْلِ مَا قَضَيْتَ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے پاس ایک عورت کے بارے میں مسئلہ پیش کیا گیا اس سے ایک آدمی نے شادی کی وہ فوت ہو گیا اس نے اس لیے حق مہر مقرر کیا تھا نہ اس سے تعلق زن و شو قائم کیا تھا، وہ تقریباً ایک مہینہ ان کے پاس آتے رہے وہ انہیں کوئی فتویٰ نہیں دیتے تھے، پھر فرمایا: میرا خیال ہے کہ اس کے لیے اس کی رشتہ دار خواتین والا حق مہر ہو گا۔ کسی قسم کی کمی بیشی نہیں ہو گی، وہ میراث کی حق دار ہے اور وہ عدت گزارے گی، پس معقل بن سنان اشجعی رضی اللہ عنہ نے گواہی دی کہ رسول اللہ ﷺ نے بروع بنت واشق رضی اللہ عنہا کے بارے میں اسی طرح فیصلہ فرمایا تھا جس طرح آپ نے فیصلہ کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٣٥٤)]۔

3358: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً فَمَاتَ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا قَالَ لَهَا الصَّدَاقُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيْرَاثُ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ فَقَدْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَضٰى بِهٖ فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ایک مرد کے بارے میں ہے کہ اس نے ایک عورت سے شادی کی پس وہ فوت ہو گیا جب کہ اس نے اس سے جماع کیا تھا نہ اس کے لیے حق مہر مقرر کیا تھا، انہوں نے فرمایا: اسے حق مہر ملے گا۔ وہ عدت گزارے گی اور میراث پائے گی، معقل بن سنان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ سے سنا آپ نے بروع بنت واشق رضی اللہ عنہا کے بارے میں یہی فیصلہ فرمایا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٣٥٤)]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

3359: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ مِثْلَهٗ۔

عبدالرحمن نے سفیان عن منصور عن ابراہیم عن علقمہ کی سند سے عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٣٥٤)]۔

3360: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوٗدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ اَنَّهٗ اَتَاهُ قَوْمٌ فَقَالُوْا اِنَّ رَجُلًا مِّنَّا تَزَوَّجَ امْرَاَةً وَّلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَّلَمْ يُجَمِّعْهَا اِلَيْهِ حَتّٰى مَاتَ فَقَالَ عَبْدُاللّٰهِ مَا سُئِلْتُ مُنْذُ فَارَقْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ هٰذِهٖ فَاْتُوْا غَيْرِيْ فَاخْتَلَفُوْا اِلَيْهِ فِيْهَا شَهْرًا ثُمَّ قَالُوْا لَهٗ فِيْ اٰخِرِ ذٰلِكَ مَنْ نَّسْاَلُ اِنْ لَّمْ نَسْاَلْكَ وَاَنْتَ مِنْ جِلَّةِ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ بِهٰذَا الْبَلَدِ وَلَا نَجِدُ غَيْرَكَ قَالَ سَاَقُوْلُ فِيْهَا بِجَهْدِ رَاْيِيْ فَاِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنَ اللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاِنْ كَانَ خَطَاً فَمِنِّيْ وَمِنَ الشَّيْطَانِ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْهُ بُرَآءٌ اُرٰى اَنْ اَجْعَلَ لَهَا صَدَاقَ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَلَهَا الْمِيْرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَ وَذٰلِكَ بِسَمْعٍ اُنَاسٍ مِّنْ اَشْجَعَ فَقَامُوْا فَقَالُوْا نَشْهَدُ اَنَّكَ قَضَيْتَ بِمَا قَضٰى بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ امْرَاَةٍ مِّنَّا يُقَالُ لَهَا بِرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ قَالَ فَمَا رُؤِيَ عَبْدُاللّٰهِ فَرِحَ فَرْحَةً يَوْمَئِذٍ اِلَّا بِاِسْلَامِهٖ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کچھ لوگ ان کے پاس آئے تو انہوں نے عرض کیا: ہم میں سے ایک آدمی نے ایک عورت سے شادی کی، اس نے اس کے لیے حق مہر مقرر کیا نہ اس سے جماع کیا حتیٰ کہ وہ فوت ہو گیا، سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں جب سے رسول اللہ ﷺ سے الگ ہوا ہوں اس سے زیادہ مشکل سوال مجھ سے نہیں کیا گیا، پس تم میرے علاوہ کسی اور کے پاس جاؤ، پس وہ اس بارے میں ایک ماہ ان کے پاس آتے رہے، پھر انہوں نے آخر پر ان سے عرض کیا: اگر ہم آپ سے سوال نہ کریں تو پھر ہم کس سے سوال کریں جب کہ آپ محمد ﷺ کے جلیل القدر اصحاب میں سے ہیں اس شہر میں آپ کے علاوہ ہم کسی اور کو نہیں پاتے، انہوں نے فرمایا: میں اس بارے میں اپنی رائے سے جواب دیتا ہوں اگر درست ہے تو اللہ کی طرف سے ہے جو کہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور اگر وہ جواب غلط ہوا تو وہ میری طرف سے اور شیطان کی طرف سے ہے، اللہ اور اس کے رسول ﷺ اس سے لاتعلق ہیں، میرا خیال ہے کہ اس کو اس کی رشتہ دار خواتین کے مثل حق مہر ملے گا اس میں کوئی کمی بیشی نہیں ہوگی، وہ میراث پائے گی اور چار ماہ دس دن عدت گزارے گی، راوی نے بیان کیا: اس مسئلے کو اشجع قبیلے کے کچھ لوگوں نے سنا تھا، پس وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے وہی فیصلہ کیا ہے جو رسول اللہ ﷺ نے ہماری ایک خاتون بروع بنت واشق کے بارے میں فیصلہ فرمایا تھا، راوی نے بیان کیا: سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ کو ان کے اسلام قبول کرنے والے دن کے علاوہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کسی اور دن اتنا زیادہ خوش نہیں دیکھا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٣٥٤)]۔

69- بَابُ هِبَةِ الْمَرْاَةِ نَفْسَهَا لِرَجُلٍ بِغَيْرِ صِدَاقٍ

69- عورت کا حق مہر کے بغیر اپنا آپ کسی شخص کو ہبہ کرنا

3361: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ يَارَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِيْ لَكَ فَقَامَتْ قِيَامًا طَوِيْلًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ زَوِّجْنِيْهَا اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ قَالَ مَا اَجِدُ شَيْئًا قَالَ الْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيْدٍ فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ سُوْرَةُ كَذَا وَسُوْرَةُ كَذَا لِسُوَرٍ سَمَّاهَا قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلٰى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ۔

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میں نے اپنی ذات کو آپ کے لیے ہبہ کیا (یہ صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے خاص تھا)، وہ دیر تک کھڑی رہی (آپ نے کوئی جواب نہ دیا) تو ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے عرض کیا: اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں تو پھر میری اس سے شادی کرا دیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟" اس نے عرض کیا: میں کوئی چیز نہیں پاتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تلاش کرو خواہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہو۔" پس اس نے تلاش کیا لیکن کوئی چیز نہ پائی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہا: کیا تمہیں قرآن کا کوئی حصہ یاد ہے؟" اس نے عرض کیا: جی ہاں، اس نے کچھ سورتوں کے نام لے کر بتایا کہ فلاں سورت یاد ہے، فلاں سورت یاد ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تمہیں قرآن کا جتنا حصہ یاد ہے میں نے اس پر تمہاری اس سے شادی کر دی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٢٣١٠، ٥١٣٥، ٧٤١٧)، ابو داؤد: (الحديث: ٢١١١)، ترمذی: (الحديث: ١١١٤)، انظر تحفة الأشراف: ٤٧٤٢]۔

70- بَابُ اِحْلَالِ الْفَرْجِ

70- شرم گاہ کا حلال کر دینا

3362: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آدمی کے بارے میں روایت کیا جس نے اپنی اہلیہ کی لونڈی سے جماع کر

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ قَالَ إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ جَلَدْتُهُ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَهُ رَجَمْتُهُ.

لیا ہو، آپ نے فرمایا: "اگر تو اس (اہلیہ) نے اسے اس کے لیے حلال کیا ہو تو میں اسے سو کوڑے ماروں گا اور اگر اس نے اسے اس کے لیے حلال نہ کیا تو میں اسے رجم کروں گا۔"

حکم الحدیث: (ضَعِيف)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ٤٤٥٩، ٤٤٥٨)، ترمذی: (الحديث: ١٤٥١، ١٤٥٢)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٥٥١)، نسائی: (الحديث: ٣٣٦١، ٣٣٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ١١٦١٣]۔

3363: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ﷺ أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُنَيْنٍ وَيُنْسَبُ قُرْقُورًا أَنَّهُ وَقَعَ بِجَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَرُفِعَ إِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فَقَالَ لَأَقْضِيَنَّ فِيهَا بِقَضِيَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَكَ جَلَدْتُكَ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَكَ رَجَمْتُكَ بِالْحِجَارَةِ فَكَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ فَجَلَدَ مِائَةً قَالَ قَتَادَةُ فَكَتَبْتُ إِلَى حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ فَكَتَبَ إِلَيَّ بِهَذَا.

سیدنا نعمان بن بشیر ﷺ سے روایت ہے کہ ایک آدمی جسے عبدالرحمن بن حنین کہا جاتا تھا اور اسے قرقور بھی کہا جاتا تھا، اس نے اپنی اہلیہ کی لونڈی سے جماع کیا تھا، پس سیدنا نعمان بن بشیر ﷺ کے پاس مقدمہ لایا گیا تو انہوں نے کہا: میں ان میں رسول اللہ ﷺ کے فیصلے کے مطابق فیصلہ کروں گا، اگر تو اس (اہلیہ) نے اسے تمہارے لیے حلال کیا ہے تو میں تمہیں کوڑے ماروں گا، اور اگر اس نے اسے تمہارے لیے حلال نہیں کیا تو میں پتھروں کے ساتھ تمہیں رجم کروں گا، پس اس نے اسے اس کے لیے حلال کیا تھا تو اسے کوڑے مارے گئے، قتادہ نے بیان کیا: میں نے حبیب بن سالم کے نام خط لکھا تو انہوں نے مجھے یہی جواب دیا تھا۔

حکم الحدیث: (ضَعِيف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٣٦٠)]۔

3364: أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ فِي رَجُلٍ وَقَعَ بِجَارِيَةِ امْرَأَتِهِ إِنْ كَانَتْ أَحَلَّتْهَا لَهُ فَأَجْلِدُهُ مِائَةً وَإِنْ لَمْ تَكُنْ أَحَلَّتْهَا لَهُ فَأَرْجُمُهُ.

سیدنا نعمان بن بشیر ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کے متعلق فرمایا جس نے اپنی اہلیہ کی لونڈی سے جماع کر لیا تھا: "اگر تو اس نے اسے اس کے لیے حلال کیا تھا تو میں سو کوڑے ماروں گا، اور اگر اس نے اسے اس کے لیے حلال نہیں کیا تھا تو میں اسے رجم کروں گا۔"

حکم الحدیث: (ضَعِيف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٣٦٠)]۔

3365: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ

سیدنا سلمہ بن محبق ﷺ نے فرمایا: نبی ﷺ نے ایک آدمی کے بارے میں فیصلہ فرمایا جس نے اپنی اہلیہ کی لونڈی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حُرَيْثٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَضَى النَّبِيُّ ﷺ فِيْ رَجُلٍ وَّطِيءَ جَارِيَةَ امْرَاَتِهٖ اِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا وَاِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لَهٗ وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا۔

سے جماع کیا تھا: "اگر تو اس نے اس سے جبراً جماع کیا ہے تو وہ آزاد ہو جائے گی اور یہ اس کی مالکہ کو اس جیسی لونڈی دے گا، اور اگر اس لونڈی نے اپنی مرضی سے یہ فعل کرایا ہے تو وہ اس کی ہو جائے گی اور یہ اس کی مالکہ کو اس کے مثل ایک لونڈی دے گا۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٤٦٠، ٤٤٦١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٥٥٢)، نسائی: (الحدیث: ٣٣٦٤)، انظر تحفة الأشراف: ٤٥٥٩]۔

3366: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا غَشِيَ جَارِيَةً لِامْرَاَتِهٖ فَرُفِعَ ذٰلِكَ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ مِّنْ مَالِهٖ وَعَلَيْهِ الشَّرْوٰى لِسَيِّدَتِهَا وَاِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لِسَيِّدَتِهَا وَمِثْلُهَا مِنْ مَّالِهٖ۔

سیّدنا سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنی اہلیہ کی لونڈی سے جماع کر لیا، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اگر تو اس نے اسے مجبور کیا ہے تو وہ اس کے مال سے آزاد ہو گی، اور وہ اس کی مالکہ کو ایک لونڈی دے گا، اور اگر اس نے اس سے خوشی کے ساتھ یہ فعل کیا ہے تو وہ اس کی مالکہ کی ہو گی اور وہ اپنے مال سے اس جیسی لونڈی اسے مزید دے گا۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٣٦٣)]۔

71-بَابُ تَحْرِيْمِ الْمُتْعَةِ

71-متعہ کی حرمت

3367: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِاللهِ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِمَا اَنَّ عَلِيًّا بَلَغَهٗ اَنَّ رَجُلًا لَا يَرٰى بِالْمُتْعَةِ بَاْسًا فَقَالَ اِنَّكَ تَائِهٌ اِنَّهٗ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْهَا وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ۔

محمد کے دونوں بیٹوں حسن اور عبد اللہ نے اپنے والد سے روایت کیا کہ سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کو خبر ملی کہ ایک آدمی متعہ کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتا، تو انہوں نے فرمایا: تم گمراہ شخص ہو، رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر کے دن اس (متعہ) سے اور پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٢١٦، ٥١١٥، ٥٥٢٣، ٦٩٦١)، مسلم: (الحدیث: ٣٩، ٣٠، ٣١، ٣٢، ٢٢)، ترمذی: (الحدیث: ١١٢١، ١٧٩٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٩٦١)، نسائی: (الحدیث: ٣٣٦٦، ٤٣٤٥، ٤٣٤٦، ٣٣٦٧)انظر تحفة الأشراف: ٣٣٦٣]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3368: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِاللهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ نَهٰى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ۔

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن عورتوں سے متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۳۶۵)]۔

3369: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالُوْا اَنْبَاَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيْدٍ يَقُوْلُ اَخْبَرَنِيْ مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَاللهِ وَالْحَسَنَ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَخْبَرَاهُ اَنَّ اَبَاهُمَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَخْبَرَهُمَا اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى يَوْمَ حُنَيْنٍ وَقَالَ هٰكَذَا حَدَّثَنَا عَبْدُالْوَهَّابِ مِنْ كِتَابِهٖ۔

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر کے دن عورتوں کے متعہ کرنے سے منع فرمایا: ابن المثنی نے کہا: حنین کے دن اور کہا: عبد الوھاب نے اپنی کتاب سے ہمیں اسی طرح بیان کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۳۶۵)]۔

3370: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَذِنَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُتْعَةِ فَانْطَلَقْتُ اَنَا وَرَجُلٌ اِلٰى امْرَاَةٍ مِنْ بَنِيْ عَامِرٍ فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا اَنْفُسَنَا فَقَالَتْ مَا تُعْطِيْنِيْ فَقُلْتُ رِدَائِيْ وَقَالَ صَاحِبِيْ رِدَائِيْ وَكَانَ رِدَاءُ صَاحِبِيْ اَجْوَدَ مِنْ رِدَائِيْ وَكُنْتُ اَشَبَّ مِنْهُ فَاِذَا نَظَرَتْ اِلٰى رِدَاءِ صَاحِبِيْ اَعْجَبَهَا وَاِذَا نَظَرَتْ اِلَيَّ اَعْجَبْتُهَا ثُمَّ قَالَتْ اَنْتَ وَرِدَاؤُكَ يَكْفِيْنِيْ فَمَكَثْتُ مَعَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهٗ مِنْ هٰذِهِ النِّسَاءِ اللَّاتِيْ يَتَمَتَّعُ فَلْيُخَلِّ سَبِيْلَهَا۔

سیدنا سبرہ الجہنی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے متعہ کی اجازت دی تو میں اور ایک دوسرا آدمی بنو عامر کی ایک عورت کی طرف گئے، ہم نے اپنا آپ اس پر پیش کیا تو اس نے کہا: تم مجھے کیا دو گے؟ میں نے کہا: میری چادر اور میرے ساتھ والے نے کہا: میری چادر میرے ساتھ والے کی چادر میری چادر سے اچھی تھی، اور میں اس سے زیادہ نوجوان تھا، جب اس نے میرے ساتھی کی چادر کو دیکھا تو وہ اسے بھلی لگی، اور جب اس نے مجھے دیکھا تو میں اسے اچھا لگا۔ پھر اس نے کہا: تم اور تمہاری چادر میرے لیے کافی ہو پس میں تین دن اس کے ساتھ رہا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کے پاس متعہ کرانے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

والی کوئی عورت ہو تو وہ اسے چھوڑ دے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٤٠٦/ ١٩، ١٤٠٦/ ٢٣، ١٤٠٦/ ٢٢، ١٤٠٦/ ٢٠، ١٤٠٦/ ٢٦، ١٤٠٦/ ٢١، ١٤٠٦/ ٢١، ١٤٠٦/ ٢٤، ١٤٠٦/ ٢٥، ١٤٠٦/ ٢٧، ١٤٠٦/ ٢٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٠٧٣، ٢٠٧٢)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٩٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ٣٨٠٩]۔

72-بَابُ اِعْلَانِ النِّكَاحِ بِالصَّوْتِ وَ ضَرْبِ الدُّفِّ

72- آواز اور دف بجا کر نکاح کا اعلان کرنا

3371: اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ اَبِيْ بَلْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَصْلُ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الدُّفُّ وَالصَّوْتُ فِي النِّكَاحِ۔

محمد بن حاطب نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "حلال و حرام نکاح میں دف اور آواز کا فرق ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ١٠٨٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٨٩٦)، نسائی: (الحدیث: ٣٣٧٠)، انظر تحفة الأشراف: ١١٢٢١]۔

3372: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ بَلْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ حَاطِبٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ فَصْلَ مَا بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ الصَّوْتُ۔

محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "حلال و حرام میں فرق آواز (اعلان کرنا) ہے۔" (یعنی نکاح علانیہ ہو خفیہ نہ ہو)

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٣٦٩)]۔

73-بَابُ كَيْفَ يُدْعٰى لِلرَّجُلِ اِذَا تَزَوَّجَ

73- دولہا کو کن الفاظ سے دعا دی جائے

3373: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ تَزَوَّجَ عَقِيْلُ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ امْرَاَةً مِّنْ بَنِيْ جُشَمٍ فَقِيْلَ لَهٗ بِالرَّفَاءِ وَالْبَنِيْنِ قَالَ قُوْلُوْا كَمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَبَارَكَ لَكُمْ۔

حسن نے بیان کیا: سیدنا عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بنو جشم کی ایک خاتون سے شادی کر لی تو انہیں "رفاء و بنین" کے کلمات کے ساتھ دعا دی گئی، تو انہوں نے فرمایا: وہی کلمات کہو جو رسول اللہ ﷺ نے فرمائے ہیں: "اللہ تم میں برکت فرمائے اور تمہیں برکت عطا فرمائے۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحدیث: ١٩٠٦)، نسائی: (الحدیث: ٢٦٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٠١٤]۔

74-بَابُ دُعَاءِ مَنْ لَّمْ يَشْهَدِ التَّزْوِيْجَ

74-جو شخص شادی میں شریک نہ ہو وہ کس طرح دعا دے

3374: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى عَلٰى عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً عَلٰى وَزْنِ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللهُ لَكَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ پر زرد رنگ کا نشان دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ کیا ہے؟" انہوں نے عرض کیا: میں نے گٹھلی برابر سونے کے عوض ایک عورت سے شادی کر لی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تجھے برکت عطا فرمائے، ولیمہ کرو خواہ ایک بکری کا ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥١٥٥، ٦٣٨٦)، مسلم: (الحدیث: ٧٩)، ترمذی: (الحدیث: ١٠٩٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ١٩٠٧)، انظر تحفة الأشراف: ٢٨٨]۔

75-بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الصُّفْرَةِ عِنْدَ التَّزْوِيْجِ

75-شادی کے وقت زرد رنگ لگانے کی اجازت

3375: اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ جَاءَ وَعَلَيْهِ رَدْعٌ مِّنْ زَعْفَرَانٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمْ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً قَالَ وَمَا اَصْدَقْتَ قَالَ وَزْنَ نَوَاةٍ مِّنْ ذَهَبٍ قَالَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ آئے جب کہ ان پر زعفران کا نشان تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ کیا ہے؟" انہوں نے عرض کیا: میں نے ایک عورت سے شادی کر لی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے حق مہر کیا دیا؟" انہوں نے کہا: گٹھلی کے وزن برابر سونا، آپ نے فرمایا: "ولیمہ کرو خواہ ایک بکری کا ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢١٠٩)، انظر تحفة الأشراف: ٣٣٩]۔

3376: اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ الْوَزِيْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ عُفَيْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر زرد کا نشان دیکھا تو فرمایا: "یہ کیا ہے؟" انہوں نے عرض کیا: میں نے انصار کی ایک خاتون سے شادی کر لی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَیَّ كَاَنَّهٗ یَعْنِیْ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ اَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْیَمْ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ۔

فرمایا: "ولیمہ کرو خواہ ایک بکری کا ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر (الحدیث: ۳۳۸۸)، انظر تحفة الأشراف: ۷۹۸]۔

76-بَابُ نَحْلَةِ الْخَلْوَةِ

76-خلوت کے وقت تحفہ

3377: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ عَلِیًّا قَالَ تَزَوَّجْتُ فَاطِمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِبْنِهَا بِیْ قَالَ اَعْطِهَا شَیْئًا قُلْتُ مَا عِنْدِیْ مِنْ شَیْءٍ قَالَ فَاَیْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِیَّةُ قُلْتُ هِیَ عِنْدِیْ قَالَ فَاَعْطِهَا اِیَّاهُ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی، تو میں نے عرض کیا! اللہ کے رسول! اسے میرے پاس بھیج دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے کچھ عطا کرو" میں نے کہا: میرے پاس تو کچھ بھی نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "تمہاری حطمی زرہ کہاں ہے؟" میں نے عرض کیا: وہ تو میرے پاس ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے وہی دے دو۔"

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۱۹۹]۔

3378: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ عَلِیٌّ فَاطِمَةَ قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَعْطِهَا شَیْئًا قَالَ مَا عِنْدِیْ قَالَ فَاَیْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِیَّةُ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "اسے کچھ عطا کرو" انہوں نے عرض کیا: میرے پاس کچھ نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "تمہاری حطمی زرہ کہاں ہے؟"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۱۲۵)، انظر تحفة الأشراف: ۶۰۰۰]۔

77-بَابُ الْبِنَاءِ فِیْ شَوَّالٍ

77-شوال میں رخصتی

3379: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اِسْمَاعِیْلَ بْنِ اُمَیَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے شوال میں مجھ سے شادی کی، شوال میں مجھے آپ کے پاس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ تَزَوَّجَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ شَوَّالٍ وَ اُدْخِلْتُ عَلَيْهِ فِيْ شَوَّالٍ فَاَيُّ نِسَائِهِ كَانَ اَحْظٰى عِنْدَهٗ مِنِّيْ۔

بھیجا گیا، پس آپ کی ازواج مطہرات میں سے آپ کے ہاں مجھ سے زیادہ نصیبے والی کون زوجہ محترمہ تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۲۳۶)]۔

78-بَابُ الْبِنَآءِ بِابْنَةِ تِسْعٍ

78-نو برس کی عمر میں رخصتی

3380: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ تَزَوَّجَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا بِنْتُ سِتٍّ وَدَخَلَ عَلَيَّ وَاَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِيْنَ وَ كُنْتُ اَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے شادی کی جب کہ میں چھ برس کی تھی، اور جب آپ نے مجھ سے خلوت اختیار کی تو میں نو برس کی تھی، اور میں لڑکیوں کے ساتھ کھیلا کرتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۴۲۲/ ۷۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۰۶۶]۔

3381: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ تَزَوَّجَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهِيَ بِنْتُ سِتِّ سِنِيْنَ وَبَنٰى بِهَا وَهِيَ بِنْتُ تِسْعٍ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے شادی کی جب کہ میں چھ برس کی تھی، اور آپ نے مجھ سے خلوت کی جب کہ میں نو برس کی لڑکی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۷۵۱]۔

79-بَابُ الْبِنَآءِ فِي السَّفَرِ

79-سفر میں (نئی زوجہ کے ساتھ) خلوت کرنا

3382: اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا الْغَدَاةَ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ اَبُوْ طَلْحَةَ وَاَنَا رَدِيْفُ اَبِيْ طَلْحَةَ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر میں جانے کا قصد فرمایا پس ہم نے اس کے پاس فجر کی نماز صبح کی تاریکی میں پڑھی، پس نبی ﷺ سوار ہوئے اور سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سوار ہوئے، میں سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کی سواری پر پیچھے سوار تھا، اللہ کے نبی ﷺ خیبر کی گلیوں میں پہنچ گئے،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فَاَخَذَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ زُقَاقِ خَيْبَرَ وَاِنَّ رُكْبَتَيْ لَتَمَسُّ فَخِذَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنِّيْ لَاَرٰى بَيَاضَ فَخِذِ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللهُ اَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ وَخَرَجَ الْقَوْمُ اِلٰى اَعْمَالِهِمْ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ فَقَالُوْا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَقَالَ بَعْضُ اَصْحَابِنَا وَالْخَمِيْسُ وَاَصَبْنَاهَا عَنْوَةً فَجُمِعَ السَّبْيُ فَجَاءَ دِحْيَةُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ اَعْطِنِيْ جَارِيَةً مِنَ السَّبْيِ قَالَ اذْهَبْ فَخُذْ جَارِيَةً فَاَخَذَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ فَجَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللهِ اَعْطَيْتَ دِحْيَةَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا سَيِّدَةَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيْرِ مَا تَصْلُحُ اِلَّا لَكَ قَالَ ادْعُوْهُ بِهَا فَجَاءَ بِهَا فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ خُذْ جَارِيَةً مِنَ السَّبْيِ غَيْرَهَا قَالَ وَاِنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهٗ ثَابِتٌ يَا اَبَا حَمْزَةَ مَا اَصْدَقَهَا قَالَ نَفْسَهَا اَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا قَالَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالطَّرِيْقِ جَهَّزَتْهَا لَهٗ اُمُّ سُلَيْمٍ فَاَهْدَتْهَا اِلَيْهِ مِنَ اللَّيْلِ فَاَصْبَحَ عَرُوْسًا قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهٗ شَيْءٌ فَلْيَجِئْ بِهٖ قَالَ وَبَسَطَ نِطَعًا فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيْءُ بِالْاَقِطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيْءُ بِالتَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيْءُ بِالسَّمْنِ فَحَاسُوْا حَيْسَةً فَكَانَتْ وَلِيْمَةَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

میرے گھٹنے رسول اللہ ﷺ کی ران سے لگ رہے تھے، اور میں نے رسول ﷺ کی ران کی سفیدی دیکھی، پس جب آپ اس بستی میں داخل ہوئے تو فرمایا: "اَللهُ اَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ" خیبر برباد ہوا، جب ہم کسی قوم کے آنگن میں اترتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح خراب ہو جاتی ہے۔" آپ نے تین بار ایسے فرمایا: راوی نے بیان کیا، وہ لوگ اپنے اپنے کام کی طرف نکلے تھے، انہوں نے کہا: محمد (ﷺ) اور لشکر پہنچ گئے، ہم نے قوت و سختی کے ساتھ اسے فتح کیا، قیدی اکٹھے کیے گئے تو سیدنا دحیہ رضی اللہ عنہ آئے تو عرض کیا: اللہ کے نبی! قیدیوں میں سے ایک لونڈی مجھے عطا فرما دیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "جاؤ ایک لونڈی پکڑ لو" پس انہوں نے صفیہ بنت حیی کو پکڑ لیا، ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا، اللہ کے نبی! آپ نے قریظہ اور نضیر کی معزز خاتون صفیہ بنت حیی، دحیہ رضی اللہ عنہ کو دے دی ہے، وہ تو صرف آپ ہی کے لائق ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کو اس سمیت بلاؤ" پس وہ اسے لے کر آئے جب نبی ﷺ نے اسے دیکھا تو فرمایا: "قیدیوں میں سے اس کے علاوہ کسی اور لونڈی کو لے لو" راوی نے بیان کیا: اللہ کے نبی ﷺ نے اسے آزاد کر کے اس سے شادی کر لی، ثابت نے ان (انس رضی اللہ عنہ) سے کہا: ابو حمزہ! آپ نے انہیں حق مہر میں کیا دیا تھا؟ انہوں نے کہا: ان کی اپنی ذات آپ نے انہیں آزاد کیا اور ان سے شادی کر لی، حتیٰ کہ جب آپ راستے ہی میں تھے تو ام سلیم رضی اللہ عنہا نے انہیں آپ کے لیے تیار کیا اور رات کو آپ کے پاس بھیجا، پس آپ نے شادی شدہ (دولہا) کی حیثیت سے صبح کی، آپ نے فرمایا: "جس کے پاس جو کچھ ہے وہ لائے تو چٹائی بچھائی تو کوئی پنیر لانے لگا تو کوئی کھجور اور کوئی گھی لانے لگا، پس انہوں نے حیسہ (میٹھی ڈش) تیار کی اور یہ رسول اللہ ﷺ کا ولیمہ تھا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۷۱)، مسلم: (الحدیث: ۱۳٦٥/ ۸٤، ۱۳٦٥/ ۱۲۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۰۰۹)، انظر تحفة الأشراف: ۹۹۰]۔

3383: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُوبَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَقَامَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيِّ بْنِ أَخْطَبَ بِطَرِيقِ خَيْبَرَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حِينَ عَرَّسَ بِهَا ثُمَّ كَانَتْ فِيمَنْ ضُرِبَ عَلَيْهَا الْحِجَابُ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے جس وقت سیدہ صفیہ بنت حیی بن اخطب رضی اللہ عنہا سے خیبر کی راہ میں شادی کی تو آپ نے تین دن ان کے ساتھ خلوت کی پھر وہ ان میں شامل ہو گئیں جن پر پردہ فرض کیا گیا (یعنی لونڈی کے زمرے سے نکل کر آزاد عورت اور اس سے بڑھ کر رسول اللہ ﷺ کی زوجہ محترمہ بن گئیں)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤۲۱۲)، انظر تحفة الأشراف: ۷۹٦]۔

3384: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثًا يَبْنِي بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ فَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ أَمَرَ بِالْأَنْطَاعِ وَأُلْقِيَ عَلَيْهَا مِنَ التَّمْرِ وَالْأَقِطِ وَالسَّمْنِ فَكَانَتْ وَلِيمَتَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَلَمَّا ارْتَحَلَ وَطَّأَ لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ نے خیبر اور مدینہ کے درمیان (راستے میں) تین دن تک قیام کیا، آپ سیدہ صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا سے خلوت کرتے تھے، پس میں نے مسلمانوں کو آپ کے ولیمے پر بلایا، اس (دعوت ولیمہ) میں کوئی روٹی تھی نہ گوشت، آپ نے دسترخوان بچھانے کا حکم فرمایا اس پر کھجور پنیر اور گھی رکھ دیا اور یہی آپ کا ولیمہ تھا، مسلمانوں نے کہا: وہ امہات المومنین میں سے ہیں یا آپ کی لونڈی ہیں، انہوں نے کہا: اگر تو انہوں نے پردہ کیا تو وہ امہات المومنین میں سے ہیں، اور اگر انہوں نے پردہ نہ کیا تو وہ آپ کی لونڈی ہیں، پس جب آپ نے کوچ کیا تو ان کے لیے اپنے پیچھے جگہ بنائی اور ان کے اور لوگوں کے درمیان پردہ ڈلوایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۰۸۵، ۵۱۵۹)، انظر تحفة الأشراف: ۵۷۷]۔

80-بَابُ اللَّهْوِ وَالْغِنَاءِ عِنْدَ الْعُرْسِ

80-شادی کے موقع پر کھیل اور گیت

www.KitaboSunnat.com

3385: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي عامر بن سعد نے بیان کیا: میں ایک شادی میں قرظہ بن کعب

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اِسْحٰقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى قُرْظَةَ بْنِ كَعْبٍ وَاَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ فِيْ عُرُسٍ وَاِذَا جَوَارٍ يُغَنِّيْنَ فَقُلْتُ اَنْتُمَا صَاحِبَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ اَهْلِ بَدْرٍ يُفْعَلُ هٰذَا عِنْدَكُمْ فَقَالَ اجْلِسْ اِنْ شِئْتَ فَاسْمَعْ مَعَنَا وَاِنْ شِئْتَ اذْهَبْ قَدْ رُخِّصَ لَنَا فِي اللَّهْوِ عِنْدَ الْعُرُسِ۔

اور ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہما کے پاس گیا جب کہ چھوٹی بچیاں گیت گا رہی تھیں، میں نے کہا: آپ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہیں اور غزوہ بدر میں شرکت کرنے والوں میں سے ہو، تمہاری موجودگی میں یہ کچھ ہو رہا ہے! ان دونوں نے فرمایا: بیٹھ جاؤ اگر چاہو تو ہمارے ساتھ سنو اور اگر چاہو تو چلے جاؤ، شادی کے موقع پر لہو (کھیل کود اور گیت گانے) کے بارے میں ہمیں اجازت دی گئی ہے۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٩٣]۔

81-بَابُ جِهَازِ الرَّجُلِ ابْنَتَهُ

81- آدمی کا اپنی بیٹی کو تیار کرنا

3386: اَخْبَرَنَا نَصِيْرُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ رضي الله عنه قَالَ جَهَّزَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاطِمَةَ فِيْ خَمِيْلٍ وَقِرْبَةٍ وَوِسَادَةٍ حَشْوُهَا اِذْخِرٌ۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ایک چادر، ایک مشکیزہ اور ایک تکیہ دے کر تیار کیا جس میں اذخر (گھاس) بھرا ہوا تھا۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث:[ابن ماجه: (الحديث: ٤١٥٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٠٤]۔

82-بَابُ الْفَرْشِ

82- بستر / بچھونے

3387: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ هَانِئٍ الْخَوْلَانِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ يَقُوْلُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رضي الله عنهما اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِاَهْلِهِ وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک بستر آدمی کے لیے، ایک بستر اس کی اہلیہ کے لیے، تیسرا مہمان کے لیے اور چوتھا (اگر ہو تو وہ) شیطان کے لیے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحديث: ٢٠٨٤/ ٤١)، ابو داؤد: (الحديث: ٤١٤٢)، انظر تحفة الأشراف: ٢٣٧٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

83-بَابُ الْاَنْمَاطِ

83-جھالر دار چادریں

3388: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ هَلْ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هَلِ اتَّخَذْتُمْ اَنْمَاطًا قُلْتُ وَاَنّٰى لَنَا اَنْمَاطٌ قَالَ اِنَّهَا سَتَكُوْنُ.

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: "کیا تم نے شادی کر لی ہے؟" میں نے عرض کی: جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا تم نے جھالر دار چادریں بھی لی ہیں؟" میں نے عرض کیا: ہمارے پاس جھالر دار چادریں کہاں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جلد ہی (میسر) ہو جائیں گی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥١٦١)، مسلم: (الحدیث: ٢٠٨٣/ ٣٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٤١٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣٠٢٩].

84-بَابُ الْهَدِيَّةِ لِمَنْ عَرَّسَ

84-شادی کرنے والے کو ہدیہ بھیجنا

3389: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْجَعْدِ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بِاَهْلِهٖ قَالَ وَصَنَعَتْ اُمِّيْ اُمُّ سُلَيْمٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا حَيْسًا قَالَ فَذَهَبْتُ بِهٖ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّ اُمِّيْ تُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَتَقُوْلُ لَكَ اِنَّ هٰذَا لَكَ مِنَّا قَلِيْلٌ قَالَ ضَعْهُ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَادْعُ فُلَانًا وَفُلَانًا وَمَنْ لَقِيْتَ وَسَمّٰى رِجَالًا فَدَعَوْتُ مَنْ سَمّٰى وَمَنْ لَقِيْتُهٗ قُلْتُ لِاَنَسٍ عِدَّةُ كَمْ كَانُوْا قَالَ يَعْنِيْ زُهَاءَ ثَلَاثِمِائَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَحَلَّقْ عَشَرَةٌ عَشَرَةٌ فَلْيَاْكُلْ كُلُّ اِنْسَانٍ مِمَّا يَلِيْهِ فَاَكَلُوْا حَتّٰى شَبِعُوْا فَخَرَجَتْ طَائِفَةٌ وَدَخَلَتْ طَائِفَةٌ قَالَ لِيْ يَا اَنَسُ ارْفَعْ فَرَفَعْتُ فَمَا اَدْرِيْ حِيْنَ رَفَعْتُ كَانَ اَكْثَرَ اَمْ حِيْنَ وَضَعْتُ.

سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شادی کی تو اپنی اہلیہ کے پاس گئے، میری والدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے حیس (حلوہ) تیار کیا، پس میں اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر گیا تو میں نے عرض کیا: میری والدہ آپ کو سلام عرض کرتی ہیں اور وہ آپ سے عرض کرتی تھیں: کہ یہ ہماری طرف سے قلیل سا ہدیہ آپ کے لیے ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اسے رکھ دو" پھر فرمایا: "جاؤ اور فلاں اور فلاں کو اور جو تجھے ملے اسے بلا لو" آپ نے آدمیوں کے نام لیے، پس آپ نے جن کے نام لیے تھے میں نے انہیں بھی دعوت دی اور جو کوئی (راستے میں) مجھے ملا میں نے اسے بھی دعوت دی، (راوی نے کہا) میں نے ان سے کہا: ان کی تعداد کتنی تھی؟ انہوں نے کہا: تین سو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دس دس افراد کا حلقہ بنا لو، پس ہر شخص اپنے سامنے سے کھائے" پس انہوں نے کھایا حتیٰ کہ وہ شکم سیر ہو گئے: ایک جماعت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

نکلتی تو دوسری آ جاتی، آپ نے مجھے فرمایا: "انس! اٹھالو" پس میں نے اٹھالیا، میں نہیں جانتا کہ جس وقت میں نے اسے اٹھایا تھا وہ اس وقت زیادہ تھا یا جس وقت اسے رکھا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥١٦٣)، مسلم: (الحدیث: ١٤٢٨/ ٩٤، ١٤٢٨/ ٩٥)، ترمذی: (الحدیث: ٣٢١٨)، انظر تحفة الأشراف: ٥١٣]۔

3390: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ كَثِيْرِ بْنِ عُفَيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ سَمِعَهٗ يَقُوْلُ اٰخَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَّالْاَنْصَارِ فَاٰخٰى بَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ وَعَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ لَهٗ سَعْدٌ اِنَّ لِيْ مَالًا فَهُوَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ شَطْرَانِ وَلِيْ امْرَاَتَانِ فَانْظُرْ اَيُّهُمَا اَحَبُّ اِلَيْكَ فَاَنَا اُطَلِّقُهَا فَاِذَا حَلَّتْ فَتَزَوَّجْهَا قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُّوْنِيْ اَيْنَ عَلَى السُّوْقِ فَلَمْ يَرْجِعْ حَتّٰى رَجَعَ بِسَمْنٍ وَاَقِطٍ قَدْ اَفْضَلَهٗ قَالَ وَرَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَمْ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش اور انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا، اور آپ نے سعد بن الربیع رضی اللہ عنہ اور عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا، تو سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میرے پاس مال ہے، وہ میرے اور آپ کے درمیان نصف نصف، میری دو بیویاں ہیں پس دیکھو ان دونوں میں سے جو آپ کو پسند ہو میں اسے طلاق دے دیتا ہوں، جب وہ عدت پوری کر لے تو اس سے شادی کر لو، انہوں نے فرمایا: اللہ آپ کے مال واہل وعیال میں برکت فرمائے مجھے مارکیٹ کا راستہ بتاؤ، پس وہ واپس نہ آئے حتی کہ وہ گھی اور پنیر نفع کما کر لائے، انہوں نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر زرد رنگ کا نشان دیکھا تو فرمایا: "یہ کیا ہے؟" میں نے عرض کیا: میں نے انصار کی ایک خاتون سے شادی کر لی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ولیمہ کرو خواہ ایک بکری کا ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٣٧٤)]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

27

كِتَابُ عِشْرَةِ النِّسَآءِ

1-بَابُ حُبِّ النِّسَآءِ

1-خواتین کی محبت

3391: حَدَّثَنِي الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى الْقُوْمَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُوالْمُنْذِرِ عَنْ ثَابِتٍ: عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ حُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا النِّسَاءُ وَالطِّيْبُ وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِيْ فِي الصَّلَاةِ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "دنیا کی چیزوں میں سے خواتین اور خوشبو مجھے پسند ہے، میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائي: (الحديث: ١)، انظر تحفة الأشراف: ٤٣٥]-

3392: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ حُبِّبَ إِلَيَّ النِّسَاءُ وَالطِّيْبُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِيْ فِي الصَّلَاةِ.

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "خواتین اور خوشبو میرے لیے پسندیدہ بنادی گئی ہے اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھ دی گئی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائي: (الحديث: ٢)، انظر تحفة الأشراف: ٢٧٩]-

3393: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِاللهِ قَالَ حَدَّثَنِي

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: اللہ کے رسول ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَبِي قَالَ حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ اَحَبَّ اِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ بَعْدَ النِّسَاءِ مِنَ الْخَيْلِ۔

کو خواتین کے بعد گھوڑوں سے زیادہ پسندیدہ چیز کوئی نہیں تھی۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٥٦٦)]۔

2-بَابُ مَيْلِ الرَّجُلِ اِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ دُوْنَ بَعْضٍ

2- آدمی کا اپنی کسی ایک بیوی کے ساتھ دوسری سے زیادہ میلان رکھنا

3394: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ: عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ امْرَاَتَانِ يَمِيلُ لِاِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَحَدُ شِقَّيْهِ مَائِلٌ۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: ”جس شخص کی دو بیویاں ہوں وہ ان میں سے ایک کو دوسری پر زیادہ ترجیح دیتا ہو تو وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کا ایک پہلو جھکا ہوا ہو گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٢١٣٣)، ترمذی: (الحديث: ١١٤١)، ابن ماجه: (الحديث: ١٩٦٩)، نسائی: (الحديث: ٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢١٣]۔

3395: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ اَنْبَاَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ ثُمَّ يَعْدِلُ ثُمَّ يَقُولُ اَللّٰهُمَّ هٰذَا فِعْلِي فِيمَا اَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا اَمْلِكُ اَرْسَلَهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اپنی ازواج مطہرات کے درمیان باری تقسیم کیا کرتے تھے اور عدل کیا کرتے تھے، پھر فرماتے تھے: ”اے اللہ! یہ میرا فعل اس میں ہے جس کا مجھے اختیار ہے، پس اس امر میں مجھے ملامت نہ کرنا جس میں تو اختیار رکھتا ہے میں کوئی اختیار نہیں رکھتا“ (یعنی قلبی میلان)۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٢١٣٤)، ترمذی: (الحديث: ١١٤٠)، ابن ماجه: (الحديث: ١٩٧١)، نسائی: (الحديث: ٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٢٩٠]۔

3-بَابُ حُبِّ الرَّجُلِ بَعْضَ نِسَائِهِ اَكْثَرَ مِنْ بَعْضٍ

3- آدمی کا اپنی کسی بیوی سے دوسری کی نسبت زیادہ محبت کرنا

3396: اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: نبی ﷺ کی ازواج

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَرِثِ بْنِ هِشَامٍ۔ أَنَّ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَيْهِ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ مَعِي فِي مِرْطِي فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ يَارَسُولَ اللهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ وَأَنَا سَاكِتَةٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ بُنَيَّةُ أَلَسْتِ تُحِبِّينَ مَنْ أُحِبُّ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَأَحِبِّي هٰذِهِ فَقَامَتْ فَاطِمَةُ حِينَ سَمِعَتْ ذٰلِكَ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَتْ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُنَّ بِالَّذِي قَالَتْ وَالَّذِي قَالَ لَهَا فَقُلْنَا لَهَا مَا نَرَاكِ أَغْنَيْتِ عَنَّا مِنْ شَيْءٍ فَارْجِعِي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُولِي لَهُ إِنَّ أَزْوَاجَكَ يَنْشُدُنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ فَاطِمَةُ لَا وَاللهِ لَا أُكَلِّمُهُ فِيهَا أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ أَرَ امْرَأَةً قَطُّ خَيْرًا فِي الدِّينِ مِنْ زَيْنَبَ وَأَتْقَى لِلهِ عَزَّوَجَلَّ وَأَصْدَقَ حَدِيثًا وَأَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَعْظَمَ صَدَقَةً وَأَشَدَّ ابْتِذَالًا لِنَفْسِهَا فِي الْعَمَلِ الَّذِي تَصَدَّقُ بِهِ وَتَقَرَّبُ بِهِ مَا عَدَا سَوْرَةً مِنْ حِدَّةٍ كَانَتْ فِيهَا تُسْرِعُ مِنْهَا الْفَيْئَةَ فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا عَلَى الْحَالِ الَّتِي كَانَتْ دَخَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا فَأَذِنَ لَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مطہرات نے رسول اللہ ﷺ کی بیٹی سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا، انہوں نے آپ کے پاس آنے کی اجازت چاہی جب کہ آپ میری چادر میں میرے ساتھ لیٹے ہوئے تھے، آپ نے انہیں اجازت دے دی، تو انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ آپ کی ازواج مطہرات نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے وہ آپ سے ابو قحافہ کی بیٹی کے بارے میں عدل کا مطالبہ کرتی ہیں جب کہ میں خاموش تھی، رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: "بیٹی! جس سے میں محبت کرتا ہوں کیا تم اس سے محبت نہیں کرتی ہو؟" انہوں نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: "پس اس سے محبت کرو" سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جس وقت رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا تو وہ کھڑی ہو گئیں اور نبی ﷺ کی ازواج کے پاس آ کر انہیں وہ بتایا جو انہوں نے کہا اور جو آپ نے انہیں کہا، تو انہوں نے ان سے کہا: ہم نہیں سمجھتی کہ آپ نے ہمارا کچھ کام کیا ہو پس رسول اللہ ﷺ کے پاس دوبارہ جاؤ اور آپ سے کہو: آپ کی ازواج مطہرات آپ سے ابو قحافہ کی بیٹی کے بارے میں عدل کا مطالبہ کرتی ہیں، سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں ان کے بارے میں آپ سے کبھی بات نہیں کروں گی، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: پس نبی ﷺ کی ازواج مطہرات نے زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا، یہی وہ تھیں جو نبی ﷺ کی ازواج مطہرات میں سے رسول اللہ ﷺ کے ہاں مقام و مرتبے میں میرے برابر کی تھیں، اور میں نے دین میں اللہ عزوجل کے تقوی کے لحاظ سے زیادہ متقی، بات کرنے میں زیادہ سچی، زیادہ صلہ رحمی کرنے والی بہت صدقہ کرنے والی، اور اس عمل میں اپنے آپ کو بہت زیادہ کھپا دینے والی جس کے ذریعے وہ صدقہ کرتیں اور اس کے ذریعے تقرب چاہتیں ان تمام امور میں زینب رضی اللہ عنہا سے بہتر کسی خاتون کو نہیں دیکھا، البتہ یہ کہ انہیں غصہ بہت جلد آتا تھا اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ وَرَفَعَتْ بِي فَاسْتَطَالَتْ وَأَنَا أَرْقُبُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْقُبُ طَرْفَهُ هَلْ أَذِنَ لِي فِيهَا فَلَمْ تَبْرَحْ زَيْنَبُ حَتَّى عَرَفْتُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ أَنْشَبْهَا بِشَيْءٍ حَتَّى أَثْخَنْتُ عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ۔

جلد ہی ختم ہو جاتا تھا، پس انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کی اجازت طلب کی جب کہ رسول اللہ ﷺ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ان کی چادر میں اسی حالت میں تھے جس حالت میں سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ان کے پاس آئی تھیں، رسول اللہ ﷺ نے انہیں اجازت دے دی، تو انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! آپ کی ازواج مطہرات نے مجھے بھیجا ہے وہ آپ سے ابو قحافہ کی بیٹی کے بارے میں عدل کا مطالبہ کرتی ہیں، اور مجھ پر خوب برسنے لگیں میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھ رہی تھی اور آپ کی نظر کی طرف دیکھ رہی تھی کہ آپ اس کے متعلق مجھے اجازت دیتے ہیں، پس سیدہ زینب رضی اللہ عنہا جاری رہیں حتیٰ کہ میں نے پہچان لیا کہ اگر میں نے بدلہ لے لیا تو رسول اللہ ﷺ برا نہیں منائیں گے، پس جب میں نے ترکی بہ ترکی انہیں جواب دیا حتیٰ کہ ان پر غالب آگئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ ابو بکر کی بیٹی ہیں۔" (اس حدیث میں دلی اور قلبی محبت میں کمی بیشی کا ذکر ہے جس کی رخصت ہے)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۵۸۱)، مسلم: (الحدیث: ۸۳)، نسائی: (الحدیث: ۳۹۵۵، ٦، ۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۹۵۰]۔

3397: أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَرِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ فَذَكَرَتْ نَحْوَهُ وَقَالَتْ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ زَيْنَبَ فَاسْتَأْذَنَتْ فَأَذِنَ لَهَا فَدَخَلَتْ فَقَالَتْ نَحْوَهُ خَالَفَهُمَا مَعْمَرٌ رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ۔

محمد بن عبدالرحمن ابن الحارث بن ہشام سے روایت ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا تو اسی کے مانند ذکر کیا اور فرمایا: نبی ﷺ کی ازواج مطہرات نے سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کو بھیجا پس انہوں نے اجازت طلب کی تو آپ نے انہیں اجازت دے دی وہ اندر آئیں، پس انہوں نے اسی کے مانند ذکر کیا معمر نے ان دونوں راویوں کی مخالفت کی، انہوں نے اسے زہری عن عروہ عن عائشہ کی سند سے روایت کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۹۵٤)]۔

3398: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ الثِّقَةُ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان فرمایا: نبی ﷺ کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الْمَامُونُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ اجْتَمَعْنَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلْنَ فَاطِمَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَ لَهَا إِنَّ نِسَاءَكَ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ فَدَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ لَهُ إِنَّ نِسَاءَكَ أَرْسَلْنَنِي وَهُنَّ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبِّينَنِي قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَأَحِبِّيهَا قَالَتْ فَرَجَعَتْ إِلَيْهِنَّ فَأَخْبَرَتْهُنَّ مَا قَالَ فَقُلْنَ لَهَا إِنَّكِ لَمْ تَصْنَعِي شَيْئًا فَارْجِعِي إِلَيْهِ فَقَالَتْ وَاللهِ لَا أَرْجِعُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبَدًا وَكَانَتِ ابْنَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا فَأَرْسَلْنَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ قَالَتْ عَائِشَةُ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَزْوَاجُكَ أَرْسَلْنَنِي وَهُنَّ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيَّ تَشْتِمُنِي فَجَعَلْتُ أُرَاقِبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْظُرُ طَرْفَهُ هَلْ يَأْذَنُ لِي مِنْ أَنْ أَنْتَصِرَ مِنْهَا قَالَتْ فَشَتَمَتْنِي حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَا يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ مِنْهَا فَاسْتَقْبَلْتُهَا فَلَمْ أَلْبَثْ أَنْ أَفْحَمْتُهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمْ أَرَ امْرَأَةً خَيْرًا وَلَا أَكْثَرَ صَدَقَةً وَلَا أَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَبْذَلَ لِنَفْسِهَا فِي كُلِّ شَيْءٍ يَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللهِ تَعَالَى مِنْ زَيْنَبَ مَا عَدَا سَوْرَةً مِنْ حِدَّةٍ كَانَتْ فِيهَا تُوشِكُ مِنْهَا الْفَيْأَةُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ الَّذِي قَبْلَهُ.

ازواج مطہرات اکٹھی ہوئیں تو انہوں نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو نبی ﷺ کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان سے کہا اور ایک کلمہ ذکر کیا اس کا معنی ہے وہ آپ سے ابو قحافہ کی بیٹی کے بارے میں عدل کا مقابلے کرتی ہیں انہوں نے فرمایا: میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی جب کہ آپ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ان کی چادر میں تھے، انہوں نے آپ سے عرض کیا: آپ کی ازواج مطہرات نے مجھے بھیجا ہے وہ آپ سے ابو قحافہ کی بیٹی کے بارے میں عدل کا مطالبہ کرتی ہیں، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: "کیا تم مجھ سے محبت کرتی ہو" انہوں نے عرض کیا، جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: "پس اس سے محبت کرو" انہوں نے فرمایا: پس میں ان کے پاس واپس آئی تو میں نے انہیں رسول اللہ ﷺ کا فرمان سنا دیا، تو انہوں نے ان سے کہا! تم نے ہمارے لیے کچھ بھی نہیں کیا، پس دوبارہ آپ کے پاس جاؤ، انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں ان کے متعلق آپ کے پاس کبھی بھی دوبارہ نہیں جاؤں گی، وہ رسول اللہ ﷺ کی بیٹی جو تھیں، پس انہوں نے زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو بھیجا، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہی تھیں جو نبی ﷺ کی ازواج مطہرات میں سے میرے برابر کی تھیں، انہوں نے کہا: آپ کی ازواج مطہرات نے مجھے بھیجا ہے وہ آپ سے ابو قحافہ کی بیٹی کے بارے میں عدل کا مطالبہ کرتی ہیں، پھر وہ میری طرف متوجہ ہو گئیں مجھے برا بھلا کہنے لگیں تو میں نبی ﷺ کا لحاظ رکھنے لگی اور آپ کی نگاہ دیکھنے لگے کی کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں اس سے بدلہ لوں، انہوں نے فرمایا: پس انہوں نے مجھے برا بھلا کہا تو میں نے گمان کر لیا کہ اگر میں نے ان سے بدلہ لے لیا تو آپ برا محسوس نہیں کریں گے پس میں بھی ان کے سامنے آ گئی پھر تو میں نے تھوڑی ہی دیر میں انہیں خاموش کرا دیا، تو نبی ﷺ نے ان سے کہا: "یہ ابو بکر کی بیٹی ہے" سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

نے سیّدہ زینب رضی اللہ عنہا سے بہتر کسی خاتون کو نہیں دیکھا جو زیادہ صدقہ کرتی ہو، زیادہ صلہ رحمی کرتی ہو اور جو اللہ عزوجل کا قرب حاصل کرنے والے امور میں اپنی جان کو کھپا دینے والی ہو، بس ایک بات ہے کہ طبیعت میں ذرا تیزی تھی جو جلد رفع ہو جاتی تھی۔

ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یہ خطا ہے، اس سے پہلے والی روایت درست ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ۸)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٦٧٤]۔

3399: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي مُوْسٰى رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَآءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ۔

ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو عورتوں پر ایسی فضیلت حاصل ہے جو ثرید کو دیگر کھانوں پر فضیلت حاصل ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٤١١، ٣٤٣٣، ٣٧٦٩، ٥٤١٨)، مسلم: (الحدیث: ٢٤٣١/ ٧٠)، ترمذی: (الحدیث: ١٨٣٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٢٨٠)، نسائی: (الحدیث: ٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٠٢٩]۔

3400: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَرِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیگر خواتین پر اس طرح فضیلت حاصل ہے جس طرح ثرید کو دیگر کھانوں پر فضیلت حاصل ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ١٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧٠٥]۔

3401: اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شَاذَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ: عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا اُمَّ سَلَمَةَ لَا تُؤْذِيْنِي فِي عَائِشَةَ فَاِنَّهٗ وَاللّٰهِ مَا اَتَانِي الْوَحْيُ فِي لِحَافِ امْرَاَةٍ مِنْكُنَّ اِلَّا هِيَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ام سلمہ رضی اللہ عنہا! تم عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں مجھے اذیت نہ پہنچاؤ اللہ کی قسم! تم میں سے صرف وہی ہیں جس کے لحاف میں مجھ پر وحی آتی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ۱۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۸۷۴]۔

3402: اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحُرِّ عَنْ رُمَيْثَةَ: عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ نِسَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّمْنَهَا اَنْ تُكَلِّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ وَتَقُوْلُ لَهٗ اِنَّا نُحِبُّ الْخَيْرَ كَمَا تُحِبُّ عَائِشَةَ فَكَلَّمَتْهُ فَلَمْ يُجِبْهَا فَلَمَّا دَارَ عَلَيْهَا كَلَّمَتْهُ اَيْضًا فَلَمْ يُجِبْهَا وَقُلْنَ مَارَدَّ عَلَيْكِ قَالَتْ لَمْ يُجِبْنِيْ قُلْنَ لَا تَدَعِيْهِ حَتّٰى يَرُدَّ عَلَيْكِ اَوْ تَنْظُرِيْنَ مَا يَقُوْلُ فَلَمَّا دَارَ عَلَيْهَا كَلَّمَتْهُ فَقَالَ لَا تُؤْذِيْنِيْ فِيْ عَائِشَةَ فَاِنَّهٗ لَمْ يَنْزِلْ عَلَيَّ الْوَحْيُ وَاَنَا فِيْ لِحَافِ امْرَاَةٍ مِّنْكُنَّ اِلَّا فِيْ لِحَافِ عَائِشَةَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَانِ الْحَدِيْثَانِ صَحِيْحَانِ عَنْ عَبْدَةَ۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کی ازواج مطہرات نے ان سے بات کی کہ تم نبی ﷺ سے بات کرو کہ جس دن عائشہ رضی اللہ عنہا کی باری کا دن ہوتا ہے لوگ اسی دن کو اپنے ہدیے پیش کرنے کے لیے تلاش کرتے ہیں اور تم آپ سے کہو: ہم بھی خیر تو اسی طرح چاہتی ہیں جس طرح عائشہ چاہتی ہیں پس میں نے آپ سے بات کی لیکن آپ نے مجھے کوئی جواب نہ دیا، پس جب آپ کی ان کے ہاں باری تھی تب بھی انہوں نے آپ سے بات کی لیکن آپ ﷺ نے انہیں کوئی جواب نہ دیا، انہوں (ازواج مطہرات) نے کہا: آپ نے تمہیں کیا جواب دیا ہے؟ انہوں نے کہا: آپ ﷺ نے انہیں کوئی جواب نہیں دیا، انہوں نے کہا: تم آپ ﷺ کو نہ چھوڑنا حتی کہ وہ آپ کو جواب دے دیں یا تم دیکھو کہ آپ ﷺ کیا جواب دیتے ہیں، پس جب ان کے پاس آئے تو انہوں نے آپ سے بات کی، تو آپ نے فرمایا: ”تم عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں مجھے ایذا نہ دو اس لیے کہ میں تم میں سے کسی اہلیہ کے لحاف میں ہوتا ہوں تو مجھ پر وحی نازل نہیں ہوتی سوائے عائشہ رضی اللہ عنہا کے لحاف میں۔“ ابو عبدالرحمن نے بیان کیا: یہ دونوں حدیثیں عبدہ سے صحیح ہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ۱۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۲۵۸]۔

3403: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ يَبْتَغُوْنَ بِذٰلِكَ مَرْضَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: لوگ اپنے تحائف دینے کے لیے عائشہ رضی اللہ عنہا کے دن کا خیال رکھا کرتے تے وہ اس کے ذریعے رسول اللہ ﷺ کی رضامندی چاہتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۵۷۴)، مسلم: (الحدیث: ۲۴۴۱/ ۸۲)، نسائی: (الحدیث: ۱۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۰۴۴]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

3404: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ حَاتِمٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ هُدَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اَوْحَى اللّٰهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهُ فَقُمْتُ فَاَجَفْتُ الْبَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَلَمَّا رُفِّهَ عَنْهُ قَالَ لِي يَا عَائِشَةُ اِنَّ جِبْرِيلَ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ نے نبی ﷺ کی طرف وحی فرمائی جب کہ میں آپ کے ساتھ تھی پس میں کھڑی ہوئی اور اپنے اور آپ کے درمیان دروازے کی آڑ کر لی، پس جب آپ سے وہ کیفیت ختم ہو گئی تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: "عائشہ! جبریل علیہ السلام آپ کو سلام کہتے ہیں۔"

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ١٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٦١٥٦]۔

3405: اَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهَا اِنَّ جِبْرِيلَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرَى مَا لَا نَرَى۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: 'جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہتے ہیں' انہوں نے کہا: ان پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں جو آپ دیکھتے ہیں وہ ہم نہیں دیکھتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ١٥، ٣٧٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٦٧١]۔

3406: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا عَائِشَةُ هٰذَا جِبْرِيلُ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ مِثْلَهُ سَوَاءٌ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الصَّوَابُ وَالَّذِي قَبْلَهُ خَطَاٌ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عائشہ! یہ جبریل علیہ السلام ہیں وہ آپ کو سلام کہتے ہیں۔"

ابو عبدالرحمن نے بیان کیا: یہ درست ہے اور جو اس سے پہلے ہے وہ خطا ہے

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٣٢١٧، ٦٢٤٩، ٦٢٠١، ٣٧٦٨)، مسلم: (الحدیث: ١٤٤٨/ ٩١)، ترمذی: (الحدیث: ٣٨٨١)، نسائی: (الحدیث: ١٦، ٣٧٦، ٣٧٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٧٦٦]۔

4-بَابُ الْغَيْرَةِ

4-غیرت / رشک

3407: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَنَسٌ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ اِحْدٰى اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَاَرْسَلَتْ اُخْرٰى بِقَصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ يَدَ

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ اپنی ایک زوجہ محترمہ کے پاس تھے، پس دوسری زوجہ محترمہ نے ایک برتن میں کھانا بھیجا، تو انہوں نے اس قاصد کے ہاتھ پر مارا تو وہ برتن گر کر ٹوٹ گیا، نبی ﷺ نے دو ٹکڑے پکڑے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

الرَّسُوْلِ فَسَقَطَتِ الْقَصْعَةُ فَانْكَسَرَتْ فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِسْرَتَيْنِ فَضَمَّ إِحْدَاهُمَا إِلَى الْأُخْرَى فَجَعَلَ يَجْمَعُ فِيهَا الطَّعَامَ وَيَقُوْلُ غَارَتْ أُمُّكُمْ كُلُوْا فَأَكَلُوْا فَأَمْسَكَ حَتَّى جَاءَتْ بِقَصْعَتِهَا الَّتِي فِي بَيْتِهَا فَدَفَعَ الْقَصْعَةَ الصَّحِيْحَةَ إِلَى الرَّسُوْلِ وَتَرَكَ الْمَكْسُوْرَةَ فِي بَيْتِ الَّتِي كَسَرَتْهَا۔

اور ان میں سے ایک کو دوسرے سے جوڑ دیا اور اس میں کھانا جمع کرنے لگے اور فرمانے لگے: ”تمہاری ماں کو غیرت آگئی پس کھاؤ“ انہوں نے کھایا، پس آپ نے (اس قاصد / خادم کو) روک رکھا حتیٰ کہ آپ جن کے گھر میں تھے وہ اپنا برتن لے کر آئیں، تو آپ نے وہ صحیح برتن اس قاصد کو دے دیا اور وہ ٹوٹا ہوا برتن اس کے گھر میں رکھ دیا جنہوں نے اسے توڑا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٥٦٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٣٣٤)، نسائی: (الحدیث: ١٧)، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٣].

3408: أَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمٰنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّهَا يَعْنِي أَتَتْ بِطَعَامٍ فِي صَحْفَةٍ لَّهَا إِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَجَاءَتْ عَائِشَةُ مُتَّزِرَةً بِكِسَاءٍ وَمَعَهَا فِهْرٌ فَفَلَقَتْ بِهِ الصَّحْفَةَ فَجَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ فِلْقَتَيِ الصَّحْفَةِ وَيَقُوْلُ كُلُوْا غَارَتْ أُمُّكُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَخَذَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحْفَةَ عَائِشَةَ فَبَعَثَ بِهَا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَأَعْطَى صَحْفَةَ أُمِّ سَلَمَةَ عَائِشَةَ۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ اپنے ایک برتن میں کھانا لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب کی خدمت میں آئیں تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ایک چادر کا ازار پہنے ہوئے آئیں ان کے پاس ایک پتھر تھا پس انہوں نے اس کے ساتھ وہ برتن توڑ دیا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس برتن کے دونوں ٹکڑوں کو جمع کیا اور فرمانے لگے: ”کھاؤ تمہاری ماں کو غیرت آگئی“ دو بار فرمایا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا برتن لیا اور اسے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو بھیج دیا اور سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا برتن سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو دے دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ١٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٢٤٧].

3409: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فُلَيْتٍ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دُجَاجَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ صَانِعَةَ طَعَامٍ مِثْلَ صَفِيَّةَ أَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَاءً فِيْهِ طَعَامٌ فَمَا مَلَكْتُ نَفْسِيْ أَنْ كَسَرْتُهُ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَفَّارَتِهِ فَقَالَ إِنَاءٌ كَإِنَاءٍ وَطَعَامٌ كَطَعَامٍ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے سیّدہ صفیہ رضی اللہ عنہا جیسا کھانا تیار کرنے والی کوئی نہیں دیکھی، انہوں نے ایک برتن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانا بھیجا پس میں اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکی میں نے اسے توڑ ڈالا، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے کفارے کے متعلق سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”برتن کے مثل برتن اور کھانے کے مثل کھانا۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٥٦٨)، نسائی: (الحدیث: ١٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٨٢٧]۔

3410: اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ اَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَزْعُمُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ اَنَا وَحَفْصَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّ اَيَّتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ اِنِّيْ اَجِدُ مِنْكَ رِيْحَ مَغَافِيْرَ اَكَلْتَ مَغَافِيْرَ فَدَخَلَ عَلٰى اِحْدٰهُمَا فَقَالَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ اَعُوْدَ لَهُ فَنَزَلَتْ : ﴿يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللهُ لَكَ﴾ [التحریم: ١] ﴿اِنْ تَتُوْبَا اِلَى اللهِ﴾ [التحریم: ٤] لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ ﴿وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا﴾ [التحریم: ٣] لِقَوْلِهٖ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ سیّدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس ٹھہرا کرتے تھے اور ان کے ہاں شہد پیا کرتے تھے پس میں اور سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے مشورہ کیا کہ نبی ﷺ ہم میں سے جس کے پاس بھی تشریف لائیں تو وہ کہے: مجھے آپ سے مغافیر (بدبودار پھل) کی بو آرہی ہے، آپ نے مغافیر کھایا ہے؟ پس آپ ان میں سے کسی ایک کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے آپ سے یہ کہہ دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں، بلکہ میں نے تو سیّدہ زینب بنت جحش (رضی اللہ عنہا) کے ہاں شہد پیا ہے، اب میں اسے نہیں پیوں گا" تب یہ آیت نازل ہوئی: ((اے نبی! آپ اس چیز کو کیوں حرام ٹھہراتے ہیں جسے اللہ نے آپ کے لیے حلال قرار دیا ہے۔" "اگر وہ دونوں اللہ کے حضور توبہ کرلیں" سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا "اور جب نبی ﷺ نے اپنی کسی اہلیہ سے رازداری سے بات کی۔" آپ نے جو فرمایا تھا: "بلکہ میں نے شہد پیا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٤٢١)]۔

3411: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْنُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَرَمِيٌّ هُوَ لَقَبُهُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَتْ لَهُ اَمَةٌ يَطَؤُهَا فَلَمْ تَزَلْ بِهٖ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ حَتّٰى حَرَّمَهَا عَلٰى نَفْسِهٖ فَاَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ : يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا اَحَلَّ اللهُ لَكَ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک لونڈی تھی آپ اس سے جماع کیا کرتے تھے، پس سیّدہ عائشہ اور سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا آپ کے پیچھے لگی رہیں حتیٰ کہ آپ نے اسے اپنے اوپر حرام قرار دے دیا، تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ((اے نبی! آپ اس چیز کو اپنے اوپر کیوں حرام ٹھہراتے ہیں جسے اللہ نے آپ پر حلال قرار دیا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ٢١، ٦١٩)، انظر تحفة الأشراف: ٣٨٢]۔

3412: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيٰى هُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو تلاش کیا تو میں نے اپنا ہاتھ آپ کے بالوں میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بْنِ الصَّامِتِ: عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اِلْتَمَسْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَدْخَلْتُ يَدِيْ فِيْ شَعْرِهٖ فَقَالَ قَدْ جَائَكِ شَيْطَانُكِ فَقُلْتُ اَمَالَكَ شَيْطَانٌ فَقَالَ بَلٰى وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِيْ عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ۔

داخل کر دیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تمہارا شیطان تمہارے پاس آ گیا ہے۔“ میں نے کہا: کیا آپ کا شیطان نہیں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہے کیوں نہیں! لیکن اللہ نے اس کے خلاف میری مدد فرمائی تو وہ مطیع ہو گیا۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [نسائی: (الحدیث: ٢٢)، انظر تحفة الأشراف: ٦١٨٤]۔

3413: اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ اَنَّهٗ ذَهَبَ اِلٰى بَعْضِ نِسَائِهٖ فَتَجَسَّسْتُهٗ فَاِذَا هُوَ رَاكِعٌ وَّ سَاجِدٌ يَّقُوْلُ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَقُلْتُ بِاَبِيْ وَاُمِّيْ اِنَّكَ لَفِيْ شَاْنٍ وَاِنِّيْ لَفِيْ شَاْنٍ اٰخَرَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو نہ پایا تو میں نے گمان کیا کہ آپ اپنی کسی زوجہ محترمہ کے پاس تشریف لے گئے ہیں پس میں نے آپ کو تلاش کیا تو آپ رکوع یا سجدے کی حالت میں یہ دعا پڑھ رہے تھے: ”پاک ہے تو اپنی حمد کے ساتھ تیرے سوا کوئی معبود نہیں“ میں نے کہا: میرے والدین قربان ہوں! آپ اس حالت میں ہیں جب کہ میں ایک دوسرے خیال میں تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١١٣٠)]۔

3414: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اِفْتَقَدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ اَنَّهٗ ذَهَبَ اِلٰى بَعْضِ نِسَائِهٖ فَتَجَسَّسْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَاِذَا هُوَ رَاكِعٌ اَوْسَاجِدٌ يَقُوْلُ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَقُلْتُ بِاَبِيْ وَاُمِّيْ اِنَّكَ لَفِيْ شَاْنٍ وَاِنِّيْ لَفِيْ اٰخَرَ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو گم پایا تو میں نے گمان کیا کہ آپ اپنی کسی زوجہ محترمہ کے پاس تشریف لے گئے ہیں، پس میں نے تلاش کیا اور پھر واپس آ گئی، میں نے دیکھا تو آپ رکوع یا سجدے میں کہہ رہے: ”پاک ہے تو اپنی حمد کے ساتھ تیرے سوا کوئی معبود نہیں“ میں نے عرض کیا: میرے والدین (آپ پر) قربان ہوں! آپ اس حالت میں ہیں جب کہ میں دوسرے خیال میں تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ١١٣٠)]۔

3415: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ كَثِيْرٍ اَنَّهٗ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُوْلُ اَلَا اُحَدِّثُكُمْ

محمد بن قیس بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا: کیا میں تمہیں نبی ﷺ اور اپنے متعلق نہ بیان کروں؟ ہم نے عرض کیا: ضرور بیان کریں! انہوں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنِّيْ قُلْنَا بَلٰى قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِي انْقَلَبَ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَوَضَعَ رِدَاءَهُ وَبَسَطَ إِزَارَهُ عَلٰى فِرَاشِهِ وَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ أَنِّيْ قَدْ رَقَدْتُ ثُمَّ انْتَعَلَ رُوَيْدًا وَأَخَذَ رِدَائَهُ رُوَيْدًا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ رُوَيْدًا وَخَرَجَ وَأَجَافَهُ رُوَيْدًا وَجَعَلْتُ دِرْعِيْ فِيْ رَأْسِيْ فَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ إِزَارِيْ وَانْطَلَقْتُ فِيْ إِثْرِهِ حَتّٰى جَاءَ الْبَقِيْعَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ انْحَرَفَ وَانْحَرَفْتُ فَأَسْرَعَ فَأَسْرَعْتُ فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَأَحْضَرَ فَأَحْضَرْتُ وَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ وَلَيْسَ إِلَّا أَنِ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَالَكِ يَا عَائِشُ رَابِيَةً قَالَ سُلَيْمَانُ حَسِبْتُهُ قَالَ حَشْيًا قَالَ لَتُخْبِرِيْنِّيْ أَوْ لَيُخْبِرَنِّيَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّيْ فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ قَالَ أَنْتِ السَّوَادُ الَّذِيْ رَأَيْتُ أَمَامِيْ قُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَلَهَدَنِيْ لَهْدَةً فِيْ صَدْرِيْ أَوْجَعَتْنِيْ قَالَ أَظَنَنْتِ أَنْ يَحِيْفَ اللهُ عَلَيْكِ وَرَسُوْلُهُ قَالَتْ مَهْمَا يَكْتُمُ النَّاسُ فَقَدْ عَلِمَهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَانِيْ حِيْنَ رَأَيْتِ وَلَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ فَنَادَانِيْ فَأَخْفٰى مِنْكِ فَأَجَبْتُهُ وَأَخْفَيْتُهُ مِنْكِ وَظَنَنْتُ أَنَّكِ قَدْ رَقَدْتِ فَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَكِ وَخَشِيْتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِيْ فَأَمَرَنِيْ أَنْ آتِيَ أَهْلَ الْبَقِيْعِ فَأَسْتَغْفِرَ لَهُمْ خَالَفَهُ مُجَاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ فَقَالَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِيْ مُلَيْكَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ۔

فرمایا: جب میری رات (کی باری) تھی آپ نے کروٹ بدلی تو اپنے جوتے اپنے پاؤں کے پاس رکھے، اپنی چادر رکھی، اپنا ازار بستر پر پھیلا دیا، اور آپ بس اتنی دیر ٹھہرے کہ آپ نے گمان کیا کہ میں سو چکی ہوں، پھر چپکے سے جوتے پہنے، اور چپکے سے اپنی چادر پکڑی پھر آہستگی کے ساتھ دروازہ کھولا اور باہر تشریف لے گئے اور چپکے سے دروازہ بند کر دیا، میں نے اپنی قمیض پہنی، بڑی چادر اوڑھی، ازار باندھا اور آپ کے قدموں کے نشانات پر چلنے لگی، حتیٰ کہ آپ بقیع میں تشریف لے گئے تین بار ہاتھ اٹھائے اور لمبا قیام کیا، پھر آپ لوٹے اور میں بھی لوٹ آئی، آپ تیز چلے تو میں بھی تیز چلی، آپ دوڑے تو میں بھی دوڑی، پس آپ تیز دوڑے تو میں بھی تیز دوڑی، تو آپ سے پہلے پہنچ کر گھر میں داخل ہو گئی، اور لیٹ گئی پس آپ تشریف لائے تو فرمایا: "عائش (رضی اللہ عنہا) تجھے کیا ہوا کہ سانس پھولی ہوئی ہے؟" تم مجھے بتاؤ گی یا وہ باریک بین باخبر ذات مجھے بتا دے گی، میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میرے والدین آپ پر قربان ہوں، پس میں نے آپ کو وہ سارا واقعہ بتا دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ تم تھیں جسے میں نے اپنے آگے دیکھا تھا؟" میں نے عرض کیا، جی ہاں، انہوں نے عرض کیا: پس آپ ﷺ نے میرے سینے پر زور سے مارا کہ مجھے درد ہونے لگا، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم گمان کرتی ہو کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ تمہاری حق تلفی کریں گے"۔ انہوں نے عرض کیا: لوگ جتنا بھی چھپائیں گے اللہ عزوجل اس کو جان لیتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا "ہاں" فرمایا: "جس وقت تم نے دیکھا تھا اس وقت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے وہ تمہارے پاس نہ آئے کیوں کہ تم اپنے کپڑے رکھ چکی تھیں، انہوں نے آپ سے چھپا کر مجھے آواز دی، میں نے ان کی آواز کا جواب دیا اور اسے تم سے چھپایا اور میں نے گمان کیا کہ تم سو چکی ہو پس میں نے تمہیں جگانا پسند نہ کیا اسے مجھے اندیشہ ہوا کہ تم خوف

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

زدہ نہ ہو جاؤ، پس انہوں نے مجھے حکم فرمایا کہ میں اہل بقیع (قبرستان) آؤں اور ان کے لیے بخشش طلب کروں" حجاج بن محمد نے اس کی مخالفت کی اور کہا: عن ابن جریج عن ابن ابی ملیکہ عن محمد بن قیس۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٠٣٦)]۔

3416: حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُاللهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ قَالَتْ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنِ النَّبِيِّ ﷺ قُلْنَا بَلَى قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِي الَّتِي هُوَ عِنْدِي تَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ انْقَلَبَ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَوَضَعَ رِدَاءَهُ وَبَسَطَ طَرَفَ إِزَارِهِ عَلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ أَنِّي قَدْ رَقَدْتُ ثُمَّ انْتَعَلَ رُوَيْدًا وَأَخَذَ رِدَاءَهُ رُوَيْدًا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ رُوَيْدًا وَخَرَجَ وَأَجَافَهُ رُوَيْدًا وَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَأْسِي وَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ إِزَارِي فَانْطَلَقْتُ فِي إِثْرِهِ حَتَّى جَاءَ الْبَقِيعَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ فَأَسْرَعَ فَأَسْرَعْتُ فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَأَحْضَرَ فَأَحْضَرْتُ وَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ فَلَيْسَ إِلَّا أَنِ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَالَكِ يَا عَائِشَةُ حَشْيَا رَابِيَةً قَالَتْ لَا قَالَ لَتُخْبِرِينِّي أَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللهُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ قَالَ فَأَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتُهُ أَمَامِي قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ فَلَهَزَنِي فِي صَدْرِي لَهْزَةً أَوْجَعَتْنِي ثُمَّ قَالَ ظَنَنْتِ أَنْ يَحِيفَ اللهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ قَالَتْ مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ فَقَدْ عَلِمَهُ اللهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ وَلَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ فَنَادَانِي فَأَخْفَى مِنْكِ فَأَجَبْتُهُ فَأَخْفَيْتُ مِنْكِ فَظَنَنْتُ

محمد بن قیس بن مخرمہ بیان کرتے ہیں، میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو بیان کرتے ہوئے سنا: انہوں نے کہا: کیا میں تمہیں اپنے اور نبی ﷺ کے متعلق بیان نہ کروں؟ ہم نے کہا: جی ہاں بیان کریں، انہوں نے فرمایا: جب وہ رات تھی جس رات آپ میرے پاس تھے یعنی نبی ﷺ آپ نے پہلو بدلا، اپنے جوتے اپنے پاؤں کے پاس رکھے، اپنی چادر رکھی، اپنے ازار کا ایک طرف اپنے بستر پر بچھایا، پس آپ اتنی دیر ہی ٹھہرے جتنی دیر میں آپ نے گمان کر لیا کہ میں سو چکی ہوں پھر آہستہ سے جوتے پہنے، آہستہ سے اپنی چادر لی، پھر آہستہ سے دروازہ کھولا، اور باہر تشریف لے گئے اور آہستگی سے دروازہ بند کر دیا، میں نے بھی اپنی قمیض اپنے سر میں ڈالی، اوڑھنی لی، اپنا ازار باندھا، پس میں آپ کے پیچھے پیچھے چلی حتیٰ کہ آپ بقیع میں پہنچ گئے، آپ ﷺ نے تین بار ہاتھ اٹھائے اور دیر تک کھڑے رہے، پھر آپ لوٹے تو میں بھی لوٹی، آپ تیز چلے تو میں بھی تیز چلی، آپ دوڑے تو میں دوڑی، آپ تیز دوڑے تو میں بھی تیز دوڑی، اور میں آپ سے پہلے گھر داخل ہو گئی اور میں لیٹ گئی تو آپ بھی تشریف لے آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: "عائشہ (رضی اللہ عنہا) تمہیں کیا ہوا کہ تمہاری سانس پھولی ہوئی ہے؟" انہوں نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "تم مجھے بتا دو گی یا پھر اللہ باریک بین باخبر ذات مجھے بتا دے گی" میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ میرے والدین آپ پر قربان ہوں! پس میں نے ساری خبر آپ کو بتا دی، آپ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

أَنْ قَدْ رَقَدْتِ وَخَشِيتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِي فَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَ أَهْلَ الْبَقِيعِ فَأَسْتَغْفِرَ لَهُمْ رَوَاهُ عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَائِشَةَ عَلَى غَيْرِ هٰذَا اللَّفْظِ۔

فرمایا: ”تمہاری وہ ذات تھی جسے میں نے اپنے آگے آگے دیکھا تھا؟“ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں، انہوں نے بیان کیا: آپ نے زور سے میرے سینے میں مارا جس سے مجھے تکلیف محسوس ہوئی، پھر فرمایا: ”کیا تم خیال کرتی ہو کہ اللہ اور اس کے رسول تم پر ظلم کریں گے؟ انہوں نے عرض کیا: لوگ جو بھی بات چھپائیں گے اللہ تو اسے جانتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس وقت تم نے دیکھا اس وقت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے اور وہ تمہارے پاس اس لیے نہیں آئے کہ تم اپنے کپڑے اتار کر رکھ چکی تھیں، پس انہوں نے مجھے آواز دی تم سے مخفی رکھا، پس میں نے انہیں جواب دیا اور میں نے بھی تم سے مخفی رکھا، میں نے گمان کیا کہ تم سو چکی ہو اور میں نے اندیشہ کیا کہ تم ڈر جاؤ گی، انہوں نے مجھے کہا کہ میں بقیع کے قبرستان جاؤں اور ان کے لیے مغفرت طلب کروں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٠٣٦)]۔

3417: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ فَقَدْتُهُ مِنَ اللَّيْلِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ۔

شریک نے عاصم عن عبداللہ بن عامر بن ربیعہ کی سند سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا انہوں نے کہا: میں نے ایک رات انہیں نہ پایا، اور پھر حدیث بیان کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١٥٤٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٢٢٦]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

28

كِتَابُ الطَّلَاقِ

طلاق سے متعلقہ احادیث

1- بَابُ وَقْتِ الطَّلَاقِ لِلْعِدَّةِ الَّتِيْ اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَآءُ

1- طلاق کا وقت وہ طہر کی مدت ہے جس میں اللہ عزوجل نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم فرمایا ہے

3418: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ سَعِيْدِ السَّرَخْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدِ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَاسْتَفْتٰى عُمَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ عَبْدَاللّٰهِ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ مُرْ عَبْدَ اللّٰهِ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يَدَعُهَا حَتّٰى تَطْهُرَ مِنْ حَيْضَتِهَا هٰذِهِ ثُمَّ تَحِيْضَ حَيْضَةً اُخْرٰى فَاِذَا طَهُرَتْ فَاِنْ شَاءَ فَلْيُفَارِقْهَا قَبْلَ اَنْ يُّجَامِعَهَا وَاِنْ شَاءَ فَلْيُمْسِكْهَا فَاِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِيْ اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی، تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا عرض کیا: عبداللہ (رضی اللہ عنہ) نے اپنی اہلیہ کو حالت حیض میں طلاق دے دی ہے۔ آپ نے فرمایا: ”عبداللہ سے کہو اس سے رجوع کر لے، پھر اسے چھوڑ رکھے حتیٰ کہ وہ اپنے اس حیض سے پاک ہو جائے، پھر اسے دوسرا حیض آئے، پس جب وہ حیض سے پاک ہو جائے تو پھر اگر چاہے تو جماع کرنے سے پہلے اسے جدا کر دے اور اگر چاہے تو اس کو اپنے نکاح میں باقی رکھے، یہی (طہر کی) وہ مدت ہے جس میں اللہ عزوجل نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم فرمایا ہے۔“

حكم الحديث: (صحيح)

تخريج الحديث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨٢٢٠]۔

3419: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں اپنی اہلیہ کو حالت حیض میں طلاق دے دی، سیدنا عمر نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُمْسِكْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ بَعْدُ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ۔

دریافت کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسے حکم دو کہ وہ اس سے رجوع کرے پھر اسے اپنے نکاح میں باقی رکھے حتیٰ کہ وہ حیض سے پاس ہو جائے، پھر اسے حیض آئے پھر پاک ہو جائے، پھر اگر چاہے تو اسے بعد میں اپنے نکاح میں باقی رکھے، اور اگر چاہے تو اس سے جماع کرنے سے پہلے اسے طلاق دے دے، پس یہی (طہر کی) وہ مدت ہے جس میں اللہ عزوجل نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم فرمایا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٢٥١)، مسلم: (الحدیث: ١٤٧١/ ١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢١٧٩)، انظر تحفة الأشراف: ٨٣٣٦]۔

3420: أَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ قَالَ سُئِلَ الزُّهْرِيُّ كَيْفَ الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَتَغَيَّظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذٰلِكَ فَقَالَ لِيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُمْسِكْهَا حَتّٰى تَحِيضَ حَيْضَةً وَتَطْهُرَ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُطَلِّقَهَا طَاهِرًا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا فَذَاكَ الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ كَمَا أَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ قَالَ عَبْدُاللهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَرَاجَعْتُهَا وَحَسِبْتُ لَهَا التَّطْلِيقَةَ الَّتِي طَلَّقْتُهَا۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی پس عمر رضی اللہ عنہ نے اس کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ اس سے ناراض ہوئے اور فرمایا: ”وہ اس سے رجوع کر لے اور اسے اپنے نکاح میں باقی رکھے حتیٰ کہ اسے ایک حیض آ جائے اور حیض سے پاک ہو جائے پھر اگر اسے خیال آئے کہ اس نے اسے طلاق دینی ہے تو وہ اسے حالت طہر میں اس سے جماع کیے بغیر طلاق دے پس یہ وہ طلاق ہے اس مدت کی جیسا کہ اللہ عزوجل نے حکم نازل فرمایا ہے۔“ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پس میں نے اس سے رجوع کر لیا اور میں نے اسے جو طلاق دی تھی اسے شمار کر لیا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٤٧١/ ٤)، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٢٧]۔

3421: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُاللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ أَيْمَنَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ كَيْفَ تَرٰى فِي رَجُلٍ

ابو الزبیر نے بیان کیا کہ انہوں نے عبد الرحمن بن ایمن کو سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کرتے ہوئے سنا جب کہ ابو الزبیر سن رہے تھے: آپ اس آدمی کے متعلق کیا خیال کرتے ہیں جس نے اپنی اہلیہ کو حالت حیض میں طلاق دی ہو؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ لَهُ طَلَّقَ عَبْدُاللهِ بْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُرَاجِعْهَا فَرَدَّهَا عَلَيَّ قَالَ إِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ أَوْلِيُمْسِكْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ فِي قُبُلِ عِدَّتِهِنَّ۔

تو انہوں نے اسے بتایا: سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں اپنی اہلیہ کو حالت حیض میں طلاق دے دی، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا تو عرض کیا: کہ عبداللہ بن عمر نے اپنی اہلیہ کو حالت حیض میں طلاق دے دی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ اس کے رجوع کر لے" پس انہوں نے اسے مجھ پر لوٹا دیا، فرمایا: "جب وہ حیض سے پاک ہو جائے تو وہ طلاق دے یا اسے اپنے نکاح میں باقی رکھے۔" سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ((اے نبی! جب آپ اور آپ کی امت کے لوگ عورتوں کو طلاق دینے لگیں تو انہیں ان کی عدت سے پہلے طلاق دیں۔))

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۳۷۱/ ۱٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۱۸۵)، انظر تحفة الأشراف: ۷٤٤۳]۔

3422: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قُبُلَ عِدَّتِهِنَّ۔

مجاہد رحمہ اللہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ عزوجل کے فرمان ((اے نبی! جب آپ اور آپ کی امت کے لوگ اپنی بیویوں کو طلاق دینے لگیں تو ایسے وقت میں طلاق دیں کہ ان کی عدت شروع ہو جائے)) کی تفسیر میں بیان کیا: ان کی عدت سے پہلے (طلاق دیں)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦۳۸۹]۔

2- بَابُ طَلَاقِ السُّنَّةِ

2- طلاق سُنت

3423: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِاللهِ رضي الله عنه أَنَّهُ قَالَ طَلَاقُ السُّنَّةِ تَطْلِيقَةٌ وَهِيَ طَاهِرٌ فِي غَيْرِ جِمَاعٍ فَإِذَا حَاضَتْ وَطَهُرَتْ طَلَّقَهَا أُخْرَى ثُمَّ تَعْتَدُّ بَعْدَ ذَلِكَ بِحَيْضَةٍ قَالَ الْأَعْمَشُ

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: سُنت طلاق ایک طلاق ہے جب کہ وہ حیض سے پاک ہو اور اس سے جماع نہ کیا ہو، پس جب اسے پھر حیض آئے اور پاک ہو جائے تو اسے دوسری طلاق دے، پھر اس کے بعد ایک حیض عدت گزار دے، اعمش نے بیان کیا: میں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

سَأَلْتُ اِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

ابراہیم سے سوال کیا تو انہوں نے اسی کے مثل بیان کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٢٠٢٠، ٢٠٢١)، نسائي: (الحديث: ٣٣٩٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٩٥١١]۔

3424: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ طَلَاقُ السُّنَّةِ اَنْ يُّطَلِّقَهَا طَاهِرًا فِيْ غَيْرِ جِمَاعٍ۔

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: طلاق سنت یہ ہے کہ وہ اسے حالت طہر میں جماع کیے بغیر طلاق دے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٣٩٤)]۔

3-بَابُ مَا يَفْعَلُ اِذَا طَلَّقَ تَطْلِيْقَةً وَهِيَ حَائِضٌ

3-جب کوئی شخص حالت حیض میں ایک طلاق دے دے تو وہ کیا کرے

3425: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهِيَ حَائِضٌ تَطْلِيْقَةً فَانْطَلَقَ عُمَرُ فَاَخْبَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْ عَبْدَاللّٰهِ فَلْيُرَاجِعْهَا فَاِذَا اغْتَسَلَتْ فَلْيَتْرُكْهَا حَتّٰى تَحِيْضَ فَاِذَا اغْتَسَلَتْ مِنْ حَيْضَتِهَا الْاُخْرٰى فَلَا يَمَسَّهَا حَتّٰى يُطَلِّقَهَا فَاِنْ شَاءَ اَنْ يُّمْسِكَهَا فَلْيُمْسِكْهَا فَاِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِيْ اَمَرَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ۔

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی اہلیہ کو حالت حیض میں ایک طلاق دے دی پس سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس کے متعلق خبر دی، تو نبی ﷺ نے انہیں فرمایا: "عبد اللہ کو حکم دو کہ وہ اس سے رجوع کرے پس جب وہ غسل کر لے تو وہ اسے چھوڑے رکھے حتیٰ کہ اسے پھر حیض آئے، جب وہ اپنے دوسرے حیض سے پاک ہو جائے تو اس سے جماع نہ کرے حتیٰ کہ اسے طلاق دے دے، پھر اگر وہ چاہے کہ وہ اسے اپنے نکاح میں باقی رکھے تو اسے رکھ لے، اس لیے کہ یہی (طہر کی) وہ مدت ہے جس میں اللہ عزوجل نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم فرمایا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨١٢٣]۔

3426: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ مَوْلٰى طَلْحَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی اہلیہ کو حالت حیض میں طلاق دے دی، پس انہوں (عمر رضی اللہ عنہ) نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے حکم دو کہ وہ اس سے رجوع کر لے پھر اسے طلاق دے جب کہ وہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا وَهِيَ طَاهِرٌ أَوْ حَامِلٌ۔

(حیض سے) پاک ہو جائے یا وہ حاملہ ہو جائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٤٧١/ ٥)، ابو داؤد: (الحديث: ٢١٨١)، ترمذی: (الحديث: ١١٧٦)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٠٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ٦٧٩٧]۔

4-بَابُ الطَّلَاقِ لِغَيْرِ الْعِدَّةِ

4-عدت کے بغیر طلاق دینا

3427: أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَرَدَّهَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى طَلَّقَهَا وَهِيَ طَاهِرٌ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی اہلیہ کو حالت حیض میں طلاق دے دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ان پر لوٹا دیا حتیٰ کہ انہوں نے حالت طہر میں اسے طلاق دی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٦٨]۔

5-بَابُ الطَّلَاقِ لِغَيْرِ الْعِدَّةِ وَمَا يُحْتَسَبُ مِنْهُ عَلَى الْمُطَلِّقِ

5-اگر کوئی شخص عدت کے بغیر طلاق دے دے تو کیا وہ طلاق دینے والے کی طرف سے شمار کی جائے گی

3428: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رضي الله عنهما عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ هَلْ تَعْرِفُ عَبْدَاللهِ بْنَ عُمَرَ فَإِنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يَسْتَقْبِلَ عِدَّتَهَا فَقُلْتُ لَهُ فَيُعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيقَةِ فَقَالَ مَهْ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ۔

یونس بن جبیر نے بیان کیا، میں نے سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی کے متعلق سوال کیا اس نے اپنی اہلیہ کو حالت حیض میں طلاق دے دی، تو انہوں نے کہا: کیا تم سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو پہچانتے ہو؟ انہوں نے اپنی اہلیہ کو حالت حیض میں طلاق دے دی تو سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ اس سے رجوع کر لے پھر اس کی عدت کا انتظار کرے، میں نے اس سے کہا: کیا یہ طلاق شمار کی جائے گا؟ انہوں (ابن عمر رضی اللہ عنہ) نے کہا: چپ رہ! مجھے بتاؤ اگر وہ عاجز آ جائے اور حماقت کا ثبوت دے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٥٢٥٢، ٥٢٥٨، ٥٣٣٣)، مسلم: (الحديث: ٧، ٨، ٩، ١٠)، ابو داؤد: (الحديث: ٢١٨٢، ٢١٨٣)، ترمذی: (الحديث: ١١٧٦)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٠٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ٨٥٧٣]۔

(کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز)

3429: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُوْنُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ اَتَعْرِفُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ فَاِنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهِيَ حَائِضٌ فَاَتٰى عُمَرُ النَّبِيَّ ﷺ يَسْاَلُهٗ فَاَمَرَهٗ اَنْ يُّرَاجِعَهَا ثُمَّ يَسْتَقْبِلَ عِدَّتَهَا قُلْتُ لَهٗ اِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ وَهِيَ حَائِضٌ اَيَعْتَدُّ بِتِلْكَ التَّطْلِيْقَةِ فَقَالَ مَهْ وَاِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ۔

یونس بن جبیر نے بیان کیا: میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: ایک آدمی نے اپنی اہلیہ کو حالت حیض میں طلاق دے دی ہے، تو انہوں نے کہا: کیا تم عبداللہ بن عمر کو پہچانتے ہو؟ انہوں نے بھی اپنی اہلیہ کو حالت حیض میں طلاق دے دی تھی پس سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے وہ آپ سے مسئلہ دریافت کرتے تھے، آپ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ اس سے رجوع کرے پھر اس کی عدت کا انتظار کرے، میں نے ان سے کہا: جب آدمی اپنی اہلیہ کو حالت حیض میں طلاق دے دے کیا وہ طلاق شمار ہو گی؟ انہوں نے فرمایا: چپ رہ! اگر وہ عاجز آجائے یا حماقت کا ثبوت دے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٣٩٩)]۔

6-بَابُ الثَّلَاثِ الْمَجْمُوْعَةِ وَمَا فِيْهِ مِنَ التَّغْلِيْظِ

6- تین طلاقیں ایک ساتھ دینا اور اس میں جو غصے کا بیان ہے

3430: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ مَحْمُوْدَ بْنَ لَبِيْدٍ قَالَ اُخْبِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ ثَلَاثَ تَطْلِيْقَاتٍ جَمِيْعًا فَقَامَ غَضْبَانًا ثُمَّ قَالَ اَيُلْعَبُ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاَنَا بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ حَتّٰى قَامَ رَجُلٌ وَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَلَا اَقْتُلُهٗ۔

محمود بن لبید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کو ایک آدمی کے متعلق بتایا گیا کہ اس نے اپنی اہلیہ کو تین طلاقیں اکٹھی دے دی ہیں، پس آپ غصے کی حالت میں کھڑے ہوئے اور پھر فرمایا: "کیا اللہ کی کتاب کے ساتھ کھیلا جا رہا ہے جب کہ میں تم میں موجود ہوں؟" حتیٰ کہ ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ کیا میں اسے قتل کر دوں؟

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١٢٣٧]۔

7-بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ ذٰلِكَ

7-اس (تین طلاقیں اکٹھی دینے) کے بارے میں اجازت

3431: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ

سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ عویمر العجلانی، عاصم بن عدی کے پاس آئے تو کہا: عاصم! مجھے بتائیں اگر کوئی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

السَّاعِدِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ جَاءَ اِلٰى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ اَرَاَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ اَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا اَيَقْتُلُهٗ فَيَقْتُلُوْنَهٗ اَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ سَلْ لِيْ يَا عَاصِمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَسَاَلَ عَاصِمٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتّٰى كَبُرَ عَلٰى عَاصِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ مَا سَمِعَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ اِلٰى اَهْلِهٖ جَاءَهٗ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمٌ لِعُوَيْمِرٍ لَمْ تَاْتِنِيْ بِخَيْرٍ قَدْ كَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْاَلَةَ الَّتِيْ سَاَلْتُ عَنْهَا فَقَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللّٰهِ لَا اَنْتَهِيْ حَتّٰى اَسْاَلَ عَنْهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتّٰى اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسْطَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا اَيَقْتُلُهٗ فَتَقْتُلُوْنَهٗ اَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَزَلَ فِيْكَ وَفِيْ صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَاْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَتَلَاعَنَا وَاَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَ عُوَيْمِرٌ قَالَ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ اَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَّاْمُرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے آدمی کو پائے کیا وہ اسے قتل کر دے پس وہ اسے قتل کر ڈالیں گے یا وہ کس طرح کرے؟ عاصم! آپ رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں دریافت کریں، پس سیّدنا عاصم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ایسے مسائل کو ناپسند کیا اور اسے معیوب جانا حتیٰ کہ سیّدنا عاصم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے جو سنا ان پر یہ گراں گزرا، جب سیّدنا عاصم رضی اللہ عنہ اپنے گھر لوٹے تو عویمر ان کے پاس آئے اور کہا: عاصم! رسول اللہ نے تمہیں کیا جواب دیا ہے؟ تو سیّدنا عاصم رضی اللہ عنہ نے سیّدنا عویمر رضی اللہ عنہ سے کہا: تم میرے پاس کوئی خیر نہیں لائے تم نے جس چیز کے متعلق سوال کیا تھا رسول اللہ ﷺ نے اس مسئلے کو ناپسند فرمایا ہے، سیّدنا عویمر رضی اللہ عنہ نے کہا، اللہ کی قسم! میں نہیں رکوں گا حتیٰ کہ میں اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے پوچھ لوں، پس سیّدنا عویمر رضی اللہ عنہ آئے حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لوگوں کے وسط میں پہنچ گئے تو عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ مجھے اس شخص کے متعلق بتائیں جو اپنی اہلیہ کے ساتھ کسی دوسرے آدمی کو پاتا ہے کیا وہ اسے قتل کر دے گا تو وہ اسے قتل کر دیں گے یا وہ کس طرح کرے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تمہارے بارے میں اور تمہاری بیوی کے بارے میں حکم نازل ہو چکا ہے پس جاؤ اسے لے کر آؤ“ سیّدنا سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان دونوں نے لعان کیا اور میں لوگوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا، پس جب سیّدنا عویمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، اللہ کے رسول! اگر میں اسے اپنے نکاح میں باقی رکھوں تو میں نے اس پر جھوٹ باندھا، پس انہوں نے اسے تین طلاقیں دے دیں اس سے پہلے کہ رسول اللہ ﷺ اس کو کوئی حکم فرماتے۔ (یہ تین اکٹھی طلاقیں رسول اللہ ﷺ کے حکم کے بغیر تھیں لہٰذا یہ تین اکٹھی طلاقوں کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱، ۲، ۳)، بخاری: (الحدیث: ۵۲۵۹، ۵۳۰۸، ۵۳۰۹، ۴۲۳، ۴۷۴۵، ۴۷۴۶، ۸۶۵۴، ۷۱۶۵، ۴۷۴۶، ۸۶۵۴، ۷۱۶۵، ۷۳۰۴)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۲۵۰، ۲۲۴۹، ۲۲۴۵، ۲۲۴۸، ۲۲۴۷، ۲۲۵۱، ۲۲۵۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۰۶۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۰۵۴]۔

3432: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ يَزِيْدَ الْاَحْمَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ قَالَتْ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اَنَا بِنْتُ اٰلِ خَالِدٍ وَاِنَّ زَوْجِيْ فُلَانًا اَرْسَلَ اِلَيَّ بِطَلَاقِيْ وَاِنِّيْ سَاَلْتُ اَهْلَهُ النَّفَقَةَ وَالسُّكْنٰى فَاَبَوْا عَلَيَّ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ قَدْ اَرْسَلَ اِلَيْهَا بِثَلَاثِ تَطْلِيْقَاتٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا النَّفَقَةُ وَالسُّكْنٰى لِلْمَرْاَةِ اِذَا كَانَ لِزَوْجِهَا عَلَيْهَا الرَّجْعَةُ۔

فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے بیان کیا، میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو میں نے عرض کیا: میں آل خالد کی بیٹی ہوں اور فلاں شخص میرا شوہر ہے اس نے مجھے طلاق بھیج دی ہے، میں نے اس کے اہل سے نان ونفقہ اور رہائش کا مطالبہ کیا ہے تو انہوں نے انکار کر دیا ہے، انہوں نے (جواب میں) عرض کیا، اللہ کے رسول! اس نے اسے تینوں طلاقیں بھیج دی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "عورت کو نان ونفقہ اور رہائش تب ملتی ہے جب اس کے شوہر کو اس سے رجوع کا حق حاصل ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۱۱۸۰)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۲۹۱)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۰۲۴، ۲۰۳۶)، نسائی: (الحدیث: ۳۴۰۴، ۳۵۴۹، ۳۵۵۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۰۲۵]۔

3433: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَلْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لَيْسَ لَهَا سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةٌ۔

فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جس عورت کو تین طلاقیں دے دی گئی ہوں اس کے لیے رہائش ہے نہ کوئی نان ونفقہ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۴۰۳)]۔

3434: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو وَهُوَ الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَتْنِيْ اَبُوْسَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ اَنَّ اَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ الْمَخْزُوْمِيَّ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَاَنْطَلَقَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ فِيْ نَفَرٍ مِنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اَبَا عَمْرِو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَ فَاطِمَةَ ثَلَاثًا فَهَلْ لَهَا نَفَقَةٌ فَقَالَ لَيْسَ لَهَا نَفَقَةٌ وَّلَا سُكْنٰى

سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ابو عمرو بن حفص المخزومی رضی اللہ عنہ نے انہیں تین طلاقیں دے دیں تو خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بنو مخزوم کے کچھ افراد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کیا: اللہ کے رسول! ابو عمرو حفص نے فاطمہ (رضی اللہ عنہا) کو تین طلاقیں دے دی ہیں تو کیا اس کے لیے کوئی نان ونفقہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اس کے لیے نان ونفقہ ہے نہ کوئی رہائش۔" (ان روایات میں تین

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

طلاقیں اکٹھی دینے کی کوئی صراحت نہیں لہٰذا ان سے استدلال درست نہیں)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٣٢٤٤)]۔

8-بَابُ طَلَاقِ الثَّلَاثِ الْمُتَفَرِّقَةِ قَبْلَ الدُّخُولِ بِالزَّوْجَةِ

8-زوجہ سے جماع کرنے سے پہلے متفرق تین طلاقیں دینا

3435: أَخْبَرَنَا أَبُوْدَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْعَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوٗسٍ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ أَبَا الصَّهْبَاءِ جَاءَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ الثَّلَاثَ كَانَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَصَدْرًا مِّنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا تُرَدُّ إِلَى الْوَاحِدَةِ قَالَ نَعَمْ۔

طاؤس سے روایت ہے کہ سیّدنا ابو الصہباء رضی اللہ عنہ سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے تو کہا: سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کیا آپ کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں، سیّدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دور میں اور سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے اوائل میں تین طلاقیں ایک ہی شمار کی جاتی تھیں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ١٤٧٢/ ١٦، ١٤٧٢/ ١٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٠٠)، انظر تحفة الأشراف: ٥٧١٥]۔

9-بَابُ الطَّلَاقِ لِلَّتِيْ تَنْكِحُ زَوْجًا ثُمَّ لَا يَدْخُلُ بِهَا

9-ایسی عورت کی طلاق جو کسی شوہر سے شادی کرے لیکن وہ اس کے ساتھ جماع نہ کرے

3436: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْمُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَّجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يُّوَاقِعَهَا أَتَحِلُّ لِلْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَتّٰى يَذُوْقَ الْآخَرُ عُسَيْلَتَهَا وَتَذُوْقَ عُسَيْلَتَهُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی کے متعلق سوال کیا گیا کہ اس نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی، اس نے اسکے علاوہ کسی دوسرے سے شادی کر لی، پس وہ اس کے پاس گیا لیکن اس نے اس سے جماع کرنے سے پہلے اس کو طلاق دی دی تو کیا وہ پہلے (شوہر) کیلئے حلال ہو جائے گا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نہیں، حتیٰ کہ دوسرا اس سے لُطف اندوز ہو اور وہ (عورت) اس سے لُطف اندوز ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ٢٣٠٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٥٨]۔

3437: أَخْبَرَنِيْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رفاعہ القرظی کی اہلیہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ يَارَسُولَ اللهِ إِنِّي نَكَحْتُ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَاللهِ مَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلَ هٰذِهِ الْهُدْبَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ۔

رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی تو اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ میں نے عبد الرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ سے شادی کی ہے، اللہ کی قسم! وہ تو شادی کے قابل نہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "شاید کہ تم رفاعہ کے پاس دوبارہ جانا چاہتی ہو؟ نہیں، حتیٰ کہ وہ تم سے لطف اندوز ہو اور تم اس سے لطف اندوز ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤١٦]۔

10- بَابُ طَلَاقِ الْبَتَّةِ

10- طلاق بائنہ

3438: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُوبَكْرٍ عِنْدَهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي كُنْتُ تَحْتَ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ فَطَلَّقَنِي الْبَتَّةَ فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَإِنَّهُ وَاللهِ يَارَسُولَ اللهِ مَا مَعَهُ إِلَّا مِثْلَ هٰذِهِ الْهُدْبَةِ وَأَخَذَتْ هُدْبَةً مِنْ جِلْبَابِهَا وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ بِالْبَابِ فَلَمْ يَأْذَنْ لَهُ فَقَالَ يَا أَبَابَكْرٍ أَلَا تَسْمَعُ هٰذِهِ تَجْهَرُ بِمَا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رفاعہ القرظی کی اہلیہ نبی ﷺ کے پاس آئیں جب کہ سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کے پاس تھے، انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! میں رفاعہ قرظی کے نکاح میں تھی انہوں نے مجھے طلاق بائنہ دے دی تو میں نے عبد الرحمن بن زبیر سے شادی کر لی، اللہ کے رسول! اللہ کی قسم "اس کے ساتھ تو کپڑے کے ایک کنارے جیسی چیز ہے اس نے اپنے کپڑے کا کنارہ پکڑ کر کہا یعنی وہ تو شادی کے قابل ہی نہیں" خالد بن سعید دروازے پر تھے آپ نے انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں دی تھی، فرمایا: سیدنا ابو بکر (رضی اللہ عنہ) کیا آپ اسے سنتے نہیں کہ وہ کس طرح کی باتیں رسول اللہ ﷺ کے پاس کرتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم چاہتی ہو کہ تم رفاعہ کے پاس واپس چلی جاؤ؟ نہیں، حتیٰ کہ تم اس سے لطف اندوز ہو اور وہ تم سے لطف اندوز ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٦٠٨٤)، مسلم: (الحديث: ١٤٣٣/ ١١٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٦٣١]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

11-بَابُ اَمْرُكِ بِيَدِكِ

11- تیرا معاملہ تیرے ہاتھ / اختیار میں ہے

3439: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِاَيُّوْبَ هَلْ عَلِمْتَ اَحَدًا قَالَ فِيْ اَمْرُكِ بِيَدِكِ اَنَّهَا ثَلَاثٌ غَيْرَ الْحَسَنِ فَقَالَ لَا ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ عَفْوًا اِلَّا مَا حَدَّثَنِيْ قَتَادَةُ عَنْ كَثِيْرٍ مَوْلَى ابْنِ سَمُرَةَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ فَلَقِيْتُ كَثِيْرًا فَسَاَلْتُهُ فَلَمْ يَعْرِفْهُ فَرَجَعْتُ اِلٰى قَتَادَةَ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ نَسِيَ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ هٰذَا حَدِيْثٌ مُنْكَرٌ۔

حماد بن زید نے بیان کیا: میں نے ایوب سے کہا: کیا آپ حسن کے علاوہ کسی کو جانتے ہیں کہ اس نے تیرا معاملہ تیرے ہاتھ / اختیار میں ہے سے یہ اخذ کیا ہو کہ اس سے تین طلاقیں واقع ہو جاتی ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں، پھر انہوں نے کہا: اے اللہ معاف کرنا سوائے اس کے جو قتادہ نے مجھے کثیر (ابن سمرہ کے آزاد کردہ غلام) نے ابو سلمہ عن ابی ہریرہ کی سند سے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: یہ "تین" ہیں، پھر میں نے بہت سے حضرات سے ملاقات کی پس میں نے اس کے متعلق سوال کیا لیکن انہوں نے اسے نہیں پہچانا، پس میں قتادہ کے پاس آیا تو انہیں بتایا، انہوں نے کہا: وہ بھول گیا۔
ابو عبدالرحمن (امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ) نے فرمایا: یہ حدیث منکر ہے۔

حکم الحدیث: (اسنادہ ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٠٤، ٢٢٠٥)، ترمذی: (الحدیث: ١١٧٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٩٩٢]۔

12-بَابُ اِحْلَالِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا وَالنِّكَاحِ الَّذِيْ يُحِلُّهَا بِهٖ

12- تین طلاقوں والی کا حلال ہونا اور وہ نکاح جو اسے حلال کرتا ہے

3440: حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ جَاءَتِ امْرَاَةُ رِفَاعَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ زَوْجِيْ طَلَّقَنِيْ فَاَبَتَّ طَلَاقِيْ وَاِنِّيْ تَزَوَّجْتُ بَعْدَهٗ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ الزَّبِيْرِ وَمَا مَعَهٗ اِلَّا مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَعَلَّكِ تُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِيْ اِلٰى رِفَاعَةَ لَا حَتّٰى يَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوْقِيْ عُسَيْلَتَهٗ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رفاعہ کی عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی تو اس نے عرض کیا: میرے شوہر نے مجھے طلاق بائنہ دے دی ہے، اور میں نے اس کے بعد عبدالرحمن بن زبیر سے شادی کر لی، جب کہ وہ تو شادی کے بالکل ہی قابل نہیں (اس کے پاس اس کپڑے کے کنارے جیسا بے جان سا ہے)، پس رسول اللہ ﷺ ہنس دیئے، اور فرمایا: "شاید کہ تم چاہتی ہو کہ تم رفاعہ کے پاس واپس چلی جاؤ؟ نہیں، حتی کہ وہ تم سے لطف اندوز ہو اور تم اس سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

لُطف اندوز ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٢٨٣)]۔

3441: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَجُلًا طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا فَطَلَّقَهَا قَبْلَ اَنْ يَّمَسَّهَا فَسُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَحِلُّ لِلْاَوَّلِ فَقَالَ لَا حَتّٰى يَذُوْقَ عُسَيْلَتَهَا كَمَا ذَاقَ الْاَوَّلُ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ایک آدمی نے اپنی اہلیہ کو تین طلاقیں دے دیں، تو اس نے ایک دوسرے شخص سے شادی کر لی، پس اس نے اس سے جماع کرنے سے پہلے اسے طلاق دے دی، رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا کیا وہ پہلے شوہر کے لیے حلال ہو گئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، حتیٰ کہ وہ اس سے لُطف اندوز ہو جیسا کہ پہلا لُطف اندوز ہوا تھا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٢٦١)، مسلم: (الحدیث: ١١٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٥٣٦]۔

3442: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ الْعُمَيْصَاءَ اَوِ الرُّمَيْصَاءَ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْتَكِيْ زَوْجَهَا اَنَّهٗ لَا يَصِلُ اِلَيْهَا فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ جَاءَ زَوْجُهَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هِيَ كَاذِبَةٌ وَّهُوَ يَصِلُ اِلَيْهَا وَلٰكِنَّهَا تُرِيْدُ اَنْ تَرْجِعَ اِلٰى زَوْجِهَا الْاَوَّلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ ذٰلِكَ حَتّٰى تَذُوْقِيْ عُسَيْلَتَهٗ۔

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ غمیصاء یا رمیصاء رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے پاس آئیں وہ اپنے شوہر کی شکایت کرتی تھیں کہ وہ اس کے پاس نہیں آتا، تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ اس کا شوہر آ گیا اس نے عرض کیا، اللہ کے رسول! وہ جھوٹی ہے وہ اس کے پاس آتا ہے لیکن وہ اپنے پہلے شوہر کے پاس واپس جانا چاہتی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ اس کا حق نہیں حتیٰ کہ وہ اس (عورت) سے اور یہ عورت اس مرد سے لُطف اندوز ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٦٧٠]۔

3443: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَ بْنَ زَرِيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَكُوْنُ لَهُ الْمَرْاَةُ يُطَلِّقُهَا ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا رَجُلٌ اٰخَرُ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ بِهَا فَتَرْجِعُ اِلٰى زَوْجِهَا الْاَوَّلِ قَالَ لَا حَتّٰى تَذُوْقَ الْعُسَيْلَةَ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس آدمی کے متعلق روایت کیا جس کی بیوی ہو وہ اسے طلاق دے دے پھر دوسرا آدمی اس سے شادی کر لے اور وہ اس سے جماع کرنے سے پہلے اسے طلاق دے دے تو کیا وہ پہلے کے پاس واپس آ سکتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں، حتیٰ کہ وہ لُطف اندوز ہو۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ١٩٣٣)، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٨٣]۔

3444: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ رَزِيْنِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَحْمَرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَاَتَهٗ ثَلَاثًا فَيَتَزَوَّجُهَا الرَّجُلُ فَيُغْلِقُ الْبَابَ وَيُرْخِي السِّتْرَ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ بِهَا قَالَ لَا تَحِلُّ لِلْاَوَّلِ حَتّٰى يُجَامِعَهَا الْاٰخَرُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا اَوْلٰى بِالصَّوَابِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: نبی ﷺ سے اس آدمی کے متعلق سوال کیا گیا جو اپنی اہلیہ کو تین طلاقیں دے دیتا ہے تو دوسرا آدمی اس سے شادی کر لیتا ہے، وہ دروازہ بند کر لیتا ہے اور پردہ لٹکا دیتا ہے پھر اس سے جماع کرنے سے پہلے اسے طلاق دے دیتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ پہلے کے لیے حلال نہیں حتیٰ کہ دوسرا اس سے جماع کرے۔"

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٧١٥]۔

13- بَابُ اِحْلَالِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا وَمَا فِيْهِ مِنَ التَّغْلِيْظِ

13- مطلقہ ثلاثہ سے حلالہ کرنا اور اس میں جو سختی اور غصے کا بیان ہے

3445: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةَ وَالْمُوْتَشِمَةَ وَالْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُوْلَةَ وَاٰكِلَ الرِّبَا وَمُوْكِلَهٗ وَالْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهٗ۔

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے جسم میں گودنے والی رنگ بھرنے والی اور جسم گدوانے والی، بالوں میں مصنوعی بال لگانے والی اور مصنوعی بال لگوانے والی، سود کھانے والے اور کھلانے والے اور حلالہ کرنے والے اور جس کے لیے حلالہ کیا جائے (ان سب) پر لعنت فرمائی ہے۔" کسی عورت سے اس مقصد کے لیے نکاح کرنا کہ وہ تینوں متفرق طلاقیں دینے والے سابقہ شوہر کے لئے حلال ہو جائے یہ حلالہ ہے اور یہ حرام ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحديث: ١١٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ٩٥٩٥]۔

14- بَابُ مُوَاجَهَةِ الرَّجُلِ الْمَرْاَةَ بِالطَّلَاقِ

14- طلاق دیتے وقت آدمی عورت کے روبرو ہو

3446: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ کلابیہ عورت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ سَاَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الَّتِي اسْتَعَاذَتْ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَقَالَ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ الْكِلَابِيَّةَ لَمَّا دَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ اَعُوْذُ بِاللهِ مِنْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَقَدْ عُذْتِ بِعَظِيْمٍ الْحَقِي بِاَهْلِكِ۔

جب نبی ﷺ کے پاس آئی تو اس نے کہا: میں تم سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم نے بہت بڑی چیز کی پناہ مانگی ہے، اپنے میکے چلی جاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٢٥٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٠٥٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٥١٢]۔

15-بَابُ اِرْسَالِ الرَّجُلِ اِلٰى زَوْجَتِهِ بِالطَّلَاقِ

15- آدمی کا اپنی اہلیہ کو طلاق بھیجنا

3447: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ اَبِي الْجَهْمِ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا تَقُوْلُ اَرْسَلَ اِلَيَّ زَوْجِيْ بِطَلَاقِيْ فَشَدَدْتُ عَلَيَّ ثِيَابِيْ ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَمْ طَلَّقَكِ فَقُلْتُ ثَلَاثًا قَالَ لَيْسَ لَكِ نَفَقَةٌ وَاعْتَدِّيْ فِيْ بَيْتِ ابْنِ عَمِّكِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ فَاِنَّهُ ضَرِيْرُ الْبَصَرِ تُلْقِيْنَ ثِيَابَكِ عِنْدَهُ فَاِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُكِ فَاٰذِنِيْنِيْ مُخْتَصَرٌ۔

سیدنا فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میرے شوہر نے مجھے طلاق بھیج دی، پس میں نے اپنے کپڑے کس لیے، پھر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اس نے تمہیں کتنی طلاقیں دی ہیں؟" میں نے عرض کیا: تین، فرمایا: "تمہارے لیے کوئی نان ونفقہ نہیں، تم اپنے چچازاد ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے گھر عدت گزارو وہ نابینا شخص ہے تم اپنے زاید کپڑے اس کے پاس اتار کر رکھ سکتی ہو، پس جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو مجھے مطلع کرنا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٤٧، ٤٨، ٤٩، ٥٠)، ترمذی: (الحدیث: ١١٣٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٠٣٥)، نسائی: (الحدیث: ٣٥٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٣٧]۔

3448: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ تَمِيْمٍ مَوْلٰى فَاطِمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ نَحْوَهُ۔

عبدالرحمن نے سفیان عن منصور عن مجاہد عن، تمیم مولی فاطمہ کی سند سے فاطمہ رضی اللہ عنہا سے اسی کی مانند روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٢٠]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

16-بَابُ تَأْوِيلِ قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ : يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ [التحريم:١]

16-اللہ عزوجل کے فرمان: ((یایھا النبی لم تحرم ما أحل الله لك)) کی تفسیر

3449: أَخْبَرَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ عَبْدِالصَّمَدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي جَعَلْتُ امْرَأَتِي عَلَيَّ حَرَامًا قَالَ كَذَبْتَ لَيْسَتْ عَلَيْكَ بِحَرَامٍ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ : يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ عَلَيْكَ أَغْلَظُ الْكَفَّارَةِ عِتْقُ رَقَبَةٍ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، ایک آدمی ان کے پاس آیا تو اس نے کہا: میں نے اپنی اہلیہ کو اپنے اوپر حرام قرار دے دیا ہے، انہوں نے فرمایا: تم نے جھوٹ کہا ہے، وہ تم پر حرام نہیں ہے، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ ”اے نبی! آپ اس چیز کو کیوں حرام ٹھہراتے ہیں جسے اللہ نے آپ کے لیے حلال قرار دیا ہے۔“ اور انہوں نے فرمایا: تم پر بہت سخت کفارہ ادا کرنا ہے، اور وہ ہے غلام آزاد کرنا۔

حکم الحدیث: (ضعیف الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٥١١]۔

17-بَابُ هٰذِهِ الْآيَةِ عَلٰى وَجْهٍ آخَرَ

17-اس آیت کی ایک اور طرح سے تفسیر

3450: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ وَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ وَحَفْصَةُ أَيَّتُنَا مَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ وَقَالَ لَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَ : يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا [التحريم : ٣] لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا كُلُّهُ فِي حَدِيثِ عَطَاءٍ۔

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے ہاں ٹھہرا کرتے تھے اور ان کے ہاں شہد پیا کرتے تھے، پس میں اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے باہم طے کیا کہ نبی ﷺ ہم میں سے جس کے پاس بھی آئیں تو وہ کہے: مجھے آپ سے مغافیر کی بو آ رہی ہے، پس نبی ﷺ ان میں سے کسی ایک کے پاس آئے تو انہوں نے آپ سے یہ بات کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہیں، بلکہ میں نے تو زینب رضی اللہ عنہا کے ہاں شہد پیا ہے۔“ اور آپ ﷺ نے فرمایا: ”میں آئندہ اسے نہیں پیوں گا“ تب اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ((”اے نبی! آپ اس چیز کو کیوں حرام ٹھہراتے ہیں جسے اللہ نے آپ کے لیے حلال قرار دیا ہے۔“)) ((اگر وہ دونوں اللہ کے حضور توبہ کریں)) یعنی: سیدہ عائشہ اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہما (اور جب نبی ﷺ) نے اپنی کسی زوجہ محترمہ سے رازداری سے بات

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

کی)) جب آسیدہ نے فرمایا: بلکہ میں نے تو شہد پیا ہے، یہ سب عطاء کی روایت میں ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٩١٢، ٥٢٦٧، ٦٦٩١)، مسلم: (الحدیث: ٢٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٧١٤)، نسائی: (الحدیث: ٣٨٠٤، ٣٩٦٨، ٢٠، ٦٢٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٣٢٢]۔

18-بَابُ اِلْحَقِي بِاَهْلِكِ وَلَا يُرِيدُ الطَّلَاقَ

18- طلاق کے ارادے کے بغیر بیوی سے یہ کہنا کہ اپنے میکے چلی جاؤ

3451: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَكِّيِّ بْنِ عِيسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَقَالَ فِيهِ اِذَا رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ يَأْتِينِي فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ حَ۔

عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب بن مالک سے روایت ہے میں نے سنا کعب بن مالک سے وہ ذکر کرتے تھے اپنا حال اس وقت کا جس وقت وہ پیچھے رہ گئے تھے رسول اللہ ﷺ سے جنگ تبوک کو جانے کے وقت اور کہا اسی بیان میں کعب بن مالک نے اتفاقاً آیا قاصد رسول اللہ ﷺ کا میرے پاس اور کہنے لگا رسول اللہ ﷺ نے یوں فرمایا ہے یعنی جس طرح آگے کی حدیث میں اس کا بیان آتا ہے۔

3452: اَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَسَاقَ قِصَّتَهُ وَقَالَ اِذَا رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ يَأْتِي فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَأْمُرُكَ اَنْ تَعْتَزِلَ امْرَاَتَكَ فَقُلْتُ اُطَلِّقُهَا اَمْ مَاذَا قَالَ لَا بَلِ اعْتَزِلْهَا فَلَا تَقْرَبْهَا فَقُلْتُ لِامْرَاَتِي اِلْحَقِي بِاَهْلِكِ فَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتّٰى يَقْضِيَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ فِي هٰذَا الْاَمْرِ۔

سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ جس وقت غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ گئے تھے تو وہ اپنا قصہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں، جب رسول اللہ ﷺ کا قاصد میرے پاس آیا تو اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ آپ کو حکم فرماتے ہیں کہ آپ اپنی اہلیہ سے الگ رہیں تو میں نے کہا: میں اسے طلاق دے دوں یا کیا کروں؟ اس نے کہا: نہیں، بلکہ اس سے الگ رہیں اور اس کے قریب نہ جائیں، پس میں نے اپنی اہلیہ سے کہا: اپنے میکے چلی جاؤ وہیں رہو حتیٰ کہ اللہ عزوجل اس امر میں فیصلہ فرما دے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١١٤٥]۔

3453: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى بْنِ مُحَمَّدٍ

سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا وہ ان تین افراد میں سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ تِيبَ عَلَيْهِمْ يُحَدِّثُ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَإِلَى صَاحِبَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْتَزِلُوا نِسَاءَكُمْ فَقُلْتُ لِلرَّسُولِ أُطَلِّقُ امْرَأَتِي أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ لَا بَلْ تَعْتَزِلُهَا فَلَا تَقْرَبْهَا فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَكُونِي فِيهِمْ فَلَحِقْتُ بِهِمْ۔

ہیں جن کی توبہ قبول ہوئی تھی رسول اللہ ﷺ نے میری طرف اور میرے دو ساتھیوں کی طرف پیغام بھیجا کہ رسول اللہ ﷺ تمہیں حکم فرماتے ہیں کہ تم اپنی عورتوں سے الگ رہو، میں نے اس قاصد سے کہا: میں اپنی اہلیہ کو طلاق دے دوں یا پھر کیا کروں؟ اس نے کہا: نہیں، بلکہ اس سے الگ رہیں اور اس کے قریب نہ جائیں، پس میں نے اپنی اہلیہ سے کہا: اپنے میکے چلی جاؤ، وہیں رہو، پس وہ ان کے ہاں چلی گئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٠٢)، نسائی: (الحدیث: ٢٥٢، ٣٢٢٤، ٣٤٢٥)، انظر تحفة الأشراف: ١١١٣١]۔

3454: أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبًا يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَقَالَ فِيهِ إِذَا رَسُولُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ امْرَأَتَكَ فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ بَلِ اعْتَزِلْهَا وَلَا تَقْرَبْهَا وَأَرْسَلَ إِلَى صَاحِبَيَّ بِمِثْلِ ذَلِكَ فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ وَكُونِي عِنْدَهُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ فِي هَذَا الْأَمْرِ خَالَفَهُمْ مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِاللهِ۔

سیدنا کعب رضی اللہ عنہ اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں جس وقت وہ غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نہیں گئے تھے اس قصے میں انہوں نے ذکر کیا: کہ رسول اللہ ﷺ کا قاصد میرے پاس آیا تو اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ تمہیں حکم فرماتے ہیں کہ تم اپنی اہلیہ سے الگ رہو، میں نے کہا: میں اسے طلاق دے دوں یا پھر میں کیا کروں؟ اس نے کہا: بلکہ اس سے الگ رہیں اور اس کے قریب نہ جائیں، اور آپ نے میرے دو ساتھیوں کو بھی یہی پیغام بھیجا، تو میں نے اپنی اہلیہ سے کہا: اپنے میکے چلی جاؤ اور ان کے ہاں رہو حتی کہ اللہ عزوجل اس معاملے میں فیصلہ فرمادے، معقل بن عبید اللہ نے ان کی مخالفت کی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٤٢٤)]۔

3455: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَمِّهِ

کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے میری طرف اور میرے دونوں ساتھیوں کی طرف پیغام بھیجا کہ رسول اللہ ﷺ تمہیں حکم فرماتے ہیں کہ تم اپنی بیویوں سے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَعْبًا يُحَدِّثُ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلٰى صَاحِبَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْتَزِلُوا نِسَاءَكُمْ فَقُلْتُ لِلرَّسُولِ أُطَلِّقُ امْرَأَتِي أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ لَا بَلْ تَعْتَزِلُهَا وَلَا تَقْرَبْهَا فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِي بِأَهْلِكِ فَكُونِي فِيهِمْ حَتّٰى يَقْضِيَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فَلَحِقَتْ بِهِمْ خَالَفَهُ مَعْمَرٌ۔

الگ رہو، میں نے قاصد سے کہا: میں اپنی اہلیہ کو طلاق دے دوں یا پھر میں کیا کروں؟ اس نے کہا: نہیں، بلکہ تم اس سے الگ ہو جاؤ اور اس کے قریب نہ جاؤ، پس میں نے اپنی اہلیہ سے کہا: اپنے میکے چلی جاؤ وہیں رہو حتیٰ کہ اللہ عزوجل فیصلہ فرما دے، پس وہ ان کے پاس چلی گئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٤٢٣)]۔

3456: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ فِي حَدِيثِهِ إِذَا رَسُولٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَتَانِي فَقَالَ اعْتَزِلِ امْرَأَتَكَ فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا قَالَ لَا وَلٰكِنْ لَا تَقْرَبْهَا وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْحَقِي بِأَهْلِكِ۔

سیدنا کعب رضی اللہ عنہ نے اپنے واقعے میں بیان کیا، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ایک قاصد میرے پاس آیا تو اس نے کہا: اپنی اہلیہ سے الگ ہو جاؤ، میں نے کہا: میں اسے طلاق دے دوں؟ اس نے کہا: نہیں، بلکہ اس کے قریب نہ جاؤ، اور راوی نے اس میں یہ ذکر نہیں کیا: اپنے میکے چلی جاؤ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١١١٥٤]۔

19- بَابُ طَلَاقِ الْعَبْدِ

19- غلام کا طلاق دینا

3457: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَتِّبٍ أَنَّ أَبَا حَسَنٍ مَوْلٰى بَنِي نَوْفَلٍ أَخْبَرَهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَامْرَأَتِي مَمْلُوكَيْنِ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ أُعْتِقْنَا جَمِيعًا فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنْ رَاجَعَهَا كَانَتْ عِنْدَكَ عَلٰى وَاحِدَةٍ قَضٰى بِذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَفَهُ مَعْمَرٌ۔

بنو نوفل کے آزاد کردہ غلام ابو حسن نے بیان کیا: میں اور میری اہلیہ دونوں غلام تھے، پس میں نے اسے دو طلاقیں دے دیں، پھر ہمیں ایک ساتھ آزادی مل گئی، تو میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مسئلہ دریافت کیا، تو انہوں نے فرمایا: اگر تم اس سے رجوع کر لو وہ تمہارے پاس ایک پر رہے گی (یعنی ایک طلاق کا حق باقی رہے گا)، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے مطابق فیصلہ فرمایا۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢١٨٧، ٢١٨٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٠٨٢)، نسائی: (الحدیث: ٣٤٢٨)، انظر تحفة الأشراف: ٦٥٦١]۔

3458: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَتِّبٍ عَنِ الْحَسَنِ مَوْلَى بَنِيْ نَوْفَلٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنْ عَبْدٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ تَطْلِيْقَتَيْنِ ثُمَّ عُتِقَا اَيَتَزَوَّجُهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ عَمَّنْ قَالَ اَفْتٰى بِذٰلِكَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ قَالَ عَبْدُالرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ لِمَعْمَرٍ الْحَسَنُ هٰذَا مَنْ هُوَ لَقَدْ حَمَلَ صَخْرَةً عَظِيْمَةً۔

بنو نوفل کے آزاد کردہ غلام ابوالحسن نے بیان کیا: ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک غلام کے متعلق دریافت کیا گیا اس نے اپنی اہلیہ کو دو طلاقیں دی تھیں، پھر ان دونوں کو آزاد کر دیا گیا، کیا وہ اس سے شادی کرے گا؟ انہوں نے کہا: ہاں، اس نے کہا: یہ کس سے ثابت ہے؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اس کا فتویٰ دیا ہے۔ عبدالرزاق نے کہا: ابن المبارک نے معمر سے کہا: یہ حسن کون ہے؟ اس نے بھاری پتھر اٹھایا ہے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٤٢٧)]۔

20- بَابُ مَتٰى يَقَعُ طَلَاقُ الصَّبِيِّ

20- بچے کی طلاق کب واقع ہوتی ہے

3459: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ الْخَطِيْمِيِّ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِيْ اُنَاسٌ قُرَيْظَةَ اَنَّهُمْ عُرِضُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ يَوْمَ قُرَيْظَةَ فَمَنْ كَانَ مُحْتَلِمًا اَوْنَبَتَتْ عَانَتُهٗ قُتِلَ وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ مُحْتَلِمًا اَوْلَمْ تَنْبُتْ عَانَتُهٗ تُرِكَ۔

کثیر بن سائب نے بیان کیا: قریظہ کے لڑکوں نے مجھے بیان کیا: کہ قریظہ کے دن انہیں رسول اللہ ﷺ پر پیش کیا گیا، پس جو تو بالغ تھا یا اس کے زیر ناف بال اگ آئے تھے تو اسے قتل کر دیا گیا تھا، اور جو بالغ نہیں تھا یا اس کے زیر ناف بال نہیں اُگے تھے اسے چھوڑ دیا گیا تھا۔

حکم الحدیث: (مابعد سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ١٥٦٦١]۔

3460: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ كُنْتُ يَوْمَ حُكْمِ سَعْدٍ فِيْ بَنِيْ قُرَيْظَةَ غُلَامًا فَشَكُّوْا فِيَّ فَلَمْ يَجِدُوْنِيْ اَنْبَتُّ فَاسْتَبْقَيْتُ فَهَا اَنَاذَا بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ۔

عطیہ القرظی نے بیان کیا: بنو قریظہ کے بارے میں سیدنا سعد رضی اللہ عنہ کے فیصلے کے دن میں نوعمر لڑکا تھا پس انہوں نے میرے بارے میں شک کیا تو انہوں نے مجھے ان میں نہ پایا جن کے زیر ناف بال اگ آئے تھے پس مجھے باقی چھوڑ دیا گیا، دیکھو میں تمہارے درمیان موجود ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٤٠٤، ٤٤٠٥)، ترمذی: (الحدیث: ١٥٨٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٥٤١، ٢٥٤٢)، نسائی: (الحدیث: ٤٩٩٦)، انظر تحفة الأشراف: ٩٩٠٤]۔

3461: أَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِاللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ ابْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْهُ وَعَرَضَهُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَهُ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ غزوہ احد کے موقع پر مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا جب کہ میں چودہ برس کا تھا تو آپ نے اسے (مجھے) اجازت نہ دی، اور غزوہ خندق کے موقع پر پیش کیا گیا جب کہ ان کی عمر پندرہ سال تھی تب آپ نے اسے اجازت دے دی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٠٩٧)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٩٥٧، ٤٤٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ٨١٥٣]۔

21-بَابُ مَنْ لَّا يَقَعُ طَلَاقُهُ مِنَ الْأَزْوَاجِ

21- جس شخص کی طلاق واقع نہیں ہوتی

3462: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ عَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ وَ عَنِ الصَّغِيرِ حَتّٰى يَكْبُرَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتّٰى يَعْقِلَ أَوْ يُفِيقَ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: "تین آدمی مرفوع القلم ہیں (ان کے اعمال نہیں لکھے جاتے) سونے والا حتیٰ کہ وہ بیدار ہو جائے بچہ جب تک وہ جوان نہ ہو جائے اور مجنون / پاگل حتیٰ کہ وہ عقل مند یا تندرست ہو جائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٤٣٩٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٠٤١)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٣٥]۔

22-بَابُ مَنْ طَلَّقَ فِيْ نَفْسِهِ

22- جو شخص اپنے دل میں طلاق دے دے

3463: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَعَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ تَعَالٰى تَجَاوَزَ عَنْ أُمَّتِي كُلَّ شَيْءٍ حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَكَلَّمْ بِهِ أَوْ تَعْمَلْ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے میری امت کے دلوں میں پیدا ہونے والے وسوسے اور خیالات معاف فرما دیے ہیں جب تک وہ انہیں زبان سے ادا نہ کریں یا ان پر عمل نہ کریں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤١٩٢]۔

3464: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِيْ مَا وَسْوَسَتْ بِهٖ وَحَدَّثَتْ بِهٖ اَنْفُسَهَا مَالَمْ تَعْمَلْ اَوْتَتَكَلَّمْ بِهٖ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ عزوجل نے میری امت کے دلوں میں پیدا ہونے والے وسوسوں اور خیالات سے درگزر فرمالیا ہے جب تک وہ ان پر عمل نہ کرے یا اپنی زبان سے ادا نہ کرے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٢٦٩، ٢٥٢٥، ٦٦٦٤)، مسلم: (الحدیث: ١٢٧/ ٢٠١، ١٢٧/ ٢٠٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٠٩)، ترمذی: (الحدیث:١١٨٣)، نسائی: (الحدیث: ٢٠٤٠، ٢٠٤٤)، نسائی: (الحدیث: ٣٤٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٨٩٦]۔

3465: اَخْبَرَنِيْ مُوْسٰى بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّ اللهَ تَعَالٰى تَجَاوَزَ لِاُمَّتِيْ عَمَّا حَدَّثَتْ بِهٖ اَنْفُسَهَا مَالَمْ تَكَلَّمْ اَوْتَعْمَلْ بِهٖ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے میری امت کے دلوں میں پیدا ہونے والے وسوسوں سے درگزر فرمالیا ہے جب تک وہ انہیں زبان سے ادا نہ کریں یا جب تک ان پر عمل نہ کریں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ٣٤٣٤)]۔

23-بَابُ الطَّلَاقِ بِالْاِشَارَةِ الْمَفْهُوْمَةِ

23- مفہوم شدہ اشارے سے طلاق

3466: اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارٌ فَارِسِيٌّ طَيِّبُ الْمَرَقَةِ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ وَّعِنْدَهٗ عَائِشَةُ فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ بِيَدِهٖ اَنْ تَعَالَ وَاَوْمَاَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى عَائِشَةَ اَنْ وَهٰذِهٖ فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ الْاٰخَرُ هٰكَذَا بِيَدِهٖ اَنْ اِلَّا مَرَّتَيْنِ اَوْثَلَاثًا۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کا ایک فارسی (ایرانی) ہم سایہ تھا وہ شوربہ بہت اچھا بناتا تھا، وہ ایک دن رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا جب کہ آپ کے پاس سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا تھیں، اس نے اپنے ہاتھ سے آپ کی طرف اشارہ کیا کہ آئیں، اور رسول اللہ ﷺ نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف اشارہ کیا یہ بھی آئیں؟ پس اس نے دوسری بار اس طرح اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ نہیں دو بار یا تین بار۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ٢٠٣٧/ ١٣٩)، انظر تحفة الأشراف: ٣٣٥]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

24-بَابُ الْكَلَامِ اِذَا قُصِدَ بِهٖ فِيْمَا يَحْتَمِلُ مَعْنَاهُ

24- ایسا کلام جس سے احتمالی معنی مقصود ہو

3467: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَّالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَ فِي الْحَرِثِ اَنَّهٗ سَمِعَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَاِنَّمَا لِامْرِئٍ مَّانَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُهٗ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهٗ لِدُنْيَا يُصِيْبُهَا اَوِامْرَاَةٍ يَّتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهٗ اِلٰى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اعمال کا دارومدار نیت پر ہے، ہر شخص کے لیے وہی کچھ ہے جس کی اس نے نیت کی ہے، پس جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے، اور جس کی ہجرت حصولِ دنیا یا کسی عورت سے شادی کی غرض سے ہو تو اس کی ہجرت اسی طرف ہے جس کی طرف اس نے ہجرت کی ہے۔“ (یعنی احتمالی الفاظ کا وہی مطلب لیا جائے گا جس کا بولنے والے نے قصد کیا ہے)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٧٥)]۔

25-بَابُ الْاِبَانَةِ وَالْاِفْصَاحِ بِالْكَلِمَةِ الْمَلْفُوْظِ بِهَا لِمَا لَا يَحْتَمِلُهٗ مَعْنَاهَا لَمْ تُوْجِبْ شَيْئًا وَّلَمْ تُثْبِتْ حُكْمًا

25-ایسے کلمے کے ذریعے وضاحت وفصاحت جسے بول کر ایسے معنی کا قصد کیا جائے جس سے اس کا احتمال نہیں تو اس سے کچھ واجب ہوتا ہے نہ اس سے کوئی حکم ثابت ہوتا ہے

3468: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهٗ عَبْدُالرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: قَالَ انْظُرُوْا كَيْفَ يَصْرِفُ اللّٰهُ عَنِّيْ شَتْمَ قُرَيْشٍ وَلَعْنَهُمْ اِنَّهُمْ يَشْتِمُوْنَ مُذَمَّمًا وَيَلْعَنُوْنَ مُذَمَّمًا وَاَنَا مُحَمَّدٌ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”دیکھو اللہ قریش کے برا بھلا کہنے اور ان کے لعن کرنے کو مجھ سے کس طرح دور کرتا ہے، وہ تو کس مذموم شخص کو برا بھلا کہتے ہیں اور کسی مذموم شخص کو لعن کرتے ہیں جب کہ میں تو محمد (ﷺ) ہوں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣٧٨٢]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

26-بَابُ التَّوْقِيتِ فِي الْخِيَارِ

26-اختیار دینے میں وقت کا تعین

3469: أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَمُوسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا أُمِرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَخْيِيرِ أَزْوَاجِهِ بَدَأَ بِي فَقَالَ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِّي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ: يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا إِلَى قَوْلِهِ جَمِيلًا [الأحزاب: ٢٨] فَقُلْتُ أَفِي هٰذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللهَ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا ثُمَّ فَعَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ وَلَمْ يَكُنْ ذٰلِكَ حِينَ قَالَ لَهُنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاخْتَرْنَهُ طَلَاقًا مِنْ أَجْلِ أَنَّهُنَّ اخْتَرْنَهُ.

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: جب رسول اللہ ﷺ کو اپنی ازواج مطہرات کو اختیار دینے کا حکم دیا گیا تو آپ ﷺ نے مجھ سے شروع کرتے ہوئے فرمایا: ”میں تم سے ایک بات کرنے والا ہوں اگر تم اس میں کوئی جلدی نہ کرو تو تم پر کوئی حرج نہیں حتیٰ کہ تم اپنے والدین سے مشورہ کر لو۔“ انہوں نے عرض کیا: حالانکہ آپ کو معلوم ہے کہ میرے والدین آپ سے علیحدگی اختیار کرنے کا مجھے حکم نہیں فرمائیں گے، انہوں نے بیان کیا: پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ((اے نبی! آپ اپنی ازواج سے فرما دیں اگر تم کو دنیا کی زندگی چاہیے)) .....((بھلے طریقے سے))۔ میں نے عرض کیا: کیا میں اس معاملے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں؟ میں اللہ عزوجل، اس کے رسول اور دارِ آخرت کا ارادہ رکھتی ہوں، سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: پھر نبی ﷺ کی ازواج نے وہی کیا جو میں نے کیا تھا اور جس وقت رسول اللہ ﷺ نے انہیں اختیار دیا اور ہم نے آپ کو اختیار کر لیا تو اس اختیار کرنے کو طلاق قرار نہیں دیا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٢٠١)]۔

3470: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ: وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللهَ وَرَسُولَهُ [الأحزاب: ٢٩] دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِي فَقَالَ يَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا إِنِّي ذَاكِرٌ لَكِ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكِ أَنْ لَا تَعْجَلِي حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبَوَيْكِ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ وَاللهِ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِّي بِفِرَاقِهِ فَقَرَأَ عَلَيَّ: يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب یہ آیت: ((اگر تم اللہ اور اس کے رسول کو چاہتی ہو)) نازل ہوئی تو نبی ﷺ میرے ہاں تشریف لائے اور مجھ سے آغاز فرماتے ہوئے فرمایا: ”عائشہ رضی اللہ عنہا میں تم سے ایک معاملہ ذکر کرنے والا ہوں؟ اگر تم اس میں جلد بازی سے کام نہ لو تو تم پر کوئی حرج نہیں حتیٰ کہ تم اپنے والدین سے مشورہ کر لو)) انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! آپ کو معلوم تھا کہ میرے والدین آپ سے جدائی اختیار کرنے کا مجھے کبھی حکم نہیں دیں گے، پس آپ نے مجھے یہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَقُلْتُ أَفِي هٰذَا أَسْتَأْمِرُ أَبَوَيَّ فَإِنِّي أُرِيْدُ اللهَ وَرَسُوْلَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَالْأَوَّلُ أَوْلٰى بِالصَّوَابِ وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى أَعْلَمُ۔

آیت پڑھ کر سنائی: ((اے نبی! اپنی ازواج سے فرمادیں اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو)) میں نے عرض کیا: کیا میں اس بارے میں اپنے والدین سے مشورہ طلب کروں گی؟ میں اللہ اور اس کے رسول کو چاہتی ہوں۔ابو عبدالرحمن نے فرمایا: یہ خطا ہے اور پہلی روایت درست ہونے کی زیادہ حق دار ہے، اللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٧٨٦ م)، مسلم: (الحدیث: ١٤٧٥/ ٣٥)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٠٥٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٦٣٢]۔

27-بَابٌ فِي الْمُخَيَّرَةِ تَخْتَارُ زَوْجَهَا

27-وہ عورت جسے اختیار دیا جائے تو وہ اپنے شوہر کو اختیار کر لے

3471: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ عَنْ إِسْمٰعِيْلَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللهِ فَاخْتَرْنَاهُ فَهَلْ كَانَ طَلَاقًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اختیار کا حق دیا پس ہم نے آپ کو اختیار کر لیا تو کیا یہ (حق اختیار) کوئی طلاق تھی؟

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٢٠٣)]۔

3472: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ قَالَ الشَّعْبِيُّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَدْ خَيَّرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کو حق اختیار عطا فرمایا تو وہ طلاق نہ تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٢٠٣)]۔

3473: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ صُدْرَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِالْمَلِكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَدْ خَيَّرَ النَّبِيُّ ﷺ نِسَاءَهُ فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کو حق اختیار دیا تو وہ طلاق نہ تھی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۲۰۳)]۔

3474: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي الضُّحٰی عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَدْ خَيَّرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَآءَهٗ اَفَكَانَ طَلَاقًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات کو حق اختیار دیا تھا تو کیا وہ طلاق تھی؟

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۲۰۳)]۔

3475: اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الضَّعِيْفُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَعُدَّهَا عَلَيْنَا شَيْئًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حق اختیار دیا پس ہم نے آپ کو اختیار کر لیا تو آپ نے اسے ہمارے خلاف کچھ بھی شمار نہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۲۰۳)]۔

28- بَابُ خِيَارِ الْمَمْلُوْكَيْنِ يُعْتَقَانِ

28- غلام جوڑے کو اختیار دینا جب انہیں آزاد کیا جائے

3476: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَوْهَبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ لِعَآئِشَةَ غُلَامٌ وَّجَارِيَةٌ قَالَتْ فَاَرَدْتُّ اَنْ اُعْتِقَهُمَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْدَئِيْ بِالْغُلَامِ قَبْلَ الْجَارِيَةِ۔

قاسم بن محمد نے بیان کیا: ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک غلام تھا اور ایک لونڈی تھی، انہوں نے کہا: میں نے ان دونوں کو آزاد کرنے کا ارادہ کیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”لونڈی سے پہلے غلام کو آزاد کرو۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۲۳۷)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۵۳۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۵۳٤]۔

29- بَابُ خِيَارِ الْاَمَةِ

29- لونڈی کو اختیار دینا

3477: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ رَبِيْعَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَآئِشَةَ زَوْجِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: بریرہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں تین سنن تھیں، ایک سنت تو یہ کہ انہیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيْرَةَ ثَلَاثُ سُنَنٍ إِحْدَى السُّنَنِ أَنَّهَا أُعْتِقَتْ فَخُيِّرَتْ فِي زَوْجِهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَدَخَلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ تَفُوْرُ بِلَحْمٍ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ خُبْزٌ وَّأُدْمٌ مِّنْ أُدْمِ الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ أَرَ بُرْمَةً فِيْهَا لَحْمٌ فَقَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللهِ ذٰلِكَ لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلٰى بَرِيْرَةَ وَأَنْتَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ۔

آزادی ملی تو انہیں اپنے شوہر کے بارے میں اختیار دیا گیا، اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولاء (آزادی حاصل کرنے والے کا مال ومتاع) آزادی دلانے والے کا حق ہے" اور رسول اللہ ﷺ تشریف لائے جب کہ ہنڈیا میں گوشت ابل رہا تھا، آپ کی خدمت میں روٹی اور گھر والا سالن پیش کیا گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا میں نے ہنڈیا نہیں دیکھی اور اس میں گوشت بھی دیکھا ہے؟" انہوں نے عرض کیا، جی ہاں، اللہ کے رسول! یہ گوشت صدقے کا ہے جو بریرہ رضی اللہ عنہا پر کیا گیا، جبکہ آپ تو صدقہ نہیں کھاتے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "وہ اس کے لیے صدقہ ہے جب کہ ہمارے لیے وہ ہدیہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۰۹۷، ۵۲۷۹، ۵۴۳۰)، مسلم: (الحدیث: ۱۴، ۱۷۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۴۴۹]۔

3478: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيْرَةَ ثَلَاثُ قَضِيَّاتٍ أَرَادَ أَهْلُهَا أَنْ يَّبِيْعُوْهَا وَيَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيْهَا وَأَعْتِقِيْهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُعْتِقَتْ فَخُيِّرَهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَكَانَ يُتَصَدَّقُ عَلَيْهَا فَتُهْدِيْ لَنَا مِنْهُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوْهُ فَإِنَّهُ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَّهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: سیدنا بریرہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں تین فیصلے ہیں: اس کے مالکوں نے ارادہ کیا کہ وہ اسے فروخت کر دیں اور انہوں نے ولاء کی شرط لگادی، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے خرید کر آزاد کرو ولاء کا حق دار آزاد کرنے والا ہے" انہیں آزاد کر دیا گیا، پس رسول اللہ ﷺ نے انہیں اختیار دیا تو انہوں نے اپنے آپ کو اختیار کیا، ان پر صدقہ کیا جاتا تھا تو وہ اس میں سے کچھ ہمیں ہدیہ کر دیتی تھیں میں نے اس کا نبی ﷺ سے ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے کھاؤ وہ اس پر صدقہ ہے ہمارے لیے تو ہدیہ ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۵۰۴/ ۱۰، ۱۰۷۵/ ۱۷۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۵۲۸]۔

30- بَابُ خِيَارِ الْأَمَةِ تُعْتَقُ وَ زَوْجُهَا حُرٌّ

30- لونڈی کو اختیار دینا جب کہ اسے آزاد کر دیا جائے اور اس کا شوہر آزاد ہو

3479: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے بریرہ رضی اللہ عنہا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اِشْتَرَيْتُ بَرِيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَاشْتَرَطَ اَهْلُهَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْتِقِيْهَا فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْطَى الْوَرِقَ قَالَتْ فَاَعْتَقْتُهَا فَدَعَاهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا قَالَتْ لَوْ اَعْطَانِيْ كَذَا وَكَذَا مَا اَقَمْتُ عِنْدَهُ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا۔

کو خریدا تو اس کے مالکوں نے شرط قائم کی کہ اس کا ولاء ہمارا ہوگا، میں نے اس کے متعلق نبی ﷺ سے ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے آزاد کر دو، ولاء اس کا حق ہے جس نے رقم ادا کی ہے۔“ انہوں نے فرمایا: میں نے اسے آزاد کر دیا، رسول اللہ ﷺ نے اسے بلایا اور اس کے شوہر کے متعلق انہیں اختیار دیا، انہوں نے کہا: اگر وہ مجھے اتنا اور اتنا بھی عطا کر دے تو میں اس کے پاس نہیں رہوں گی، پس انہوں نے اپنے آپ کو اختیار کیا جب کہ ان کا شوہر آزاد تھا۔

حکم الحدیث: شاذ ہے باقی حدیث صحیح۔

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٥٣٦، ٦٧٥٨، ٦٧٥٤)، ترمذی: (الحدیث: ٢١٢٥، ١٢٥٦)، نسائی: (الحدیث: ٤٦٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٩٢]۔

3480: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيْرَةَ فَاشْتَرَطُوْا وَلَاءَهَا فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيْهَا وَاَعْتِقِيْهَا فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ وَاُتِيَ بِلَحْمٍ فَقِيْلَ اِنَّ هٰذَا مِمَّا تُصُدِّقَ بِهِ عَلٰى بَرِيْرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ وَخَيَّرَهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کہ انہوں نے سیّدہ بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدنے کا ارادہ کیا تو انہوں نے ان کے ولاء کی شرط لگا دی، میں نے اس کا نبی ﷺ سے ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: ”اسے خرید لو اور اسے آزاد کر دو، ولاء کا حق دار آزاد کرنے والا ہوتا ہے۔“ آپ کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا اور عرض کیا گیا: یہ اس حصے میں سے ہے جو بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ اس کے لیے صدقہ ہے جب کہ ہمارے لیے ہدیہ ہے۔“ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اختیار دیا تھا جب کہ ان کا شوہر آزاد تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٢٦١٣)]۔

31- بَابُ خِيَارِ الْاَمَةِ تُعْتَقُ وَزَوْجُهَا مَمْلُوْكٌ

31- لونڈی کو اختیار دینا جسے آزادی مل جائے جب کہ اس کا شوہر غلام ہو

3481: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَاتَبَتْ بَرِيْرَةُ عَلٰى نَفْسِهَا بِتِسْعِ اَوَاقٍ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ بِاُوْقِيَّةٍ فَاَتَتْ

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بریرہ رضی اللہ عنہا نے نو اوقیہ پر اپنی مکاتبت کر لی کہ وہ ہر سال ایک اوقیہ ادا کریں گی، پس وہ مدد کی درخواست لے کر سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فَقَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَشَاءُوا أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَيَكُونُ الْوَلَاءُ لِي فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا فَكَلَّمَتْ فِي ذَلِكَ أَهْلَهَا فَأَبَوْا عَلَيْهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَجَاءَتْ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا وَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ فَقَالَتْ لَهَا مَا قَالَ أَهْلُهَا فَقَالَتْ لَا هَا اللهِ إِذًا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ بَرِيرَةَ أَتَتْنِي تَسْتَعِينُنِي عَلَى كِتَابَتِهَا فَقُلْتُ لَا إِلَّا أَنْ يَشَاءُوا أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَيَكُونَ الْوَلَاءُ لِي فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا عَلَيْهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمُ الْوَلَاءَ فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ يَقُولُونَ أَعْتِقْ فُلَانًا وَالْوَلَاءُ لِي كِتَابُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللهِ أَوْثَقُ وَكُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا وَكَانَ عَبْدًا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَ عُرْوَةُ فَلَوْ كَانَ حُرًّا مَا خَيَّرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

انہوں نے فرمایا: نہیں، مگر یہ کہ وہ چاہیں تو میں انہیں یک بار گی ادائیگی کر دیتی ہوں لیکن ولاء میرا ہو گا، پس سیّدہ بریرہ رضی اللہ عنہا گئیں اور انہوں نے اپنے مالکوں سے بات کی تو انہوں نے اس شرط کو قبول نہ کیا بلکہ کہا کہ ولاء ان کا ہو گا، پس وہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں اور اس موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی تشریف لے آئے، ان کے مالکوں نے جو کہا تھا انہوں نے بیان کر دیا، تو انہوں (عائشہ رضی اللہ عنہا) نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس طرح تو پھر نہیں ہو گا، ولاء میرا ہو گا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا معاملہ ہے؟" انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بریرہ میرے پاس اپنی مکاتبت پر مدد کی درخواست لے کر آئیں، تو میں نے کہا: نہیں، مگر اسی طرح ہو سکتا ہے کہ میں انہیں یک بارگی ادائیگی کر دوں اور ولاء میرا ہو گا، پس اس نے اس کا اپنے مالکوں سے ذکر کیا تو انہوں نے اس بات کو قبول نہیں کیا، اور انہوں نے کہا ہے کہ ولاء ہمارا ہو گا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اسے خرید لو، اور ان سے ولاء کی شرط قائم کر لو، اس لیے کہ ولاء آزاد کرنے والے کا حق ہوتا ہے۔" پھر آپ کھڑے ہوئے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا، اللہ کی حمد و ثنا بیان کی پھر فرمایا: "لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایسی شروط قائم کرتے ہیں جو اللہ عزوجل کی کتاب میں نہیں ہیں؟ وہ کہتے ہیں کہ فلاں کو آزاد کرو اور ولاء میرا ہو گا، اللہ عزوجل کی کتاب زیادہ حق دار ہے اور اللہ کی شرط زیادہ مضبوط و پختہ ہے، ہر وہ شرط جو اللہ کی کتاب میں نہ ہو تو وہ باطل ہے خواہ وہ سو شرطیں ہوں،" پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنے شوہر کے بارے میں اختیار دیا جبکہ وہ غلام تھا، پس اس نے اپنے آپ کو اختیار کیا عروہ نے بیان کیا: اگر وہ آزاد ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے اختیار نہ دیتے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٥٠٤/ ٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٣٣)، ترمذی: (الحدیث: ١١٥٤)، بخاری: (الحدیث: ٦٧٥٦) و سنت نبوی تحریر و تدوین میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3482: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيْرَةَ عَبْدًا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا بریرہ رضی اللہ عنہا کا شوہر غلام تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٥٠٤/ ١٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٣٥٤]۔

3483: اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيْرَةَ مِنْ اُنَاسٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ وَخَيَّرَهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا وَاَهْدَتْ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا لَحْمًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ وَضَعْتُمْ لَنَا مِنْ هٰذَا اللَّحْمِ قَالَتْ عَائِشَةُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلٰى بَرِيْرَةَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے انصار کے کچھ لوگوں سے سیّدہ بریرہ رضی اللہ عنہا کو خریدا، تو انہوں نے ولاء کی شرط لگادی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ولاء تو اس کا ہے جس نے مال خرچ کیا ہے۔“ اور رسول اللہ ﷺ نے انہیں اختیار دیا، ان کا شوہر غلام تھا، انہوں (بریرہ رضی اللہ عنہا) نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو گوشت کا ہدیہ بھیجا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم اس گوشت میں سے ہمارے لیے بھی رکھ لیتے“ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: وہ سیّدہ بریرہ رضی اللہ عنہا پر صدقہ کیا گیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ اس کے لیے صدقہ ہے جب کہ ہمارے لیے ہدیہ ہے۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١١، ١٧٣)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٧٤٩٠]۔

3484: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ الْكَرْمَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَ وَكَانَ وَصِيَّ اَبِيْهِ قَالَ وَفَرِقْتُ اَنْ اَقُوْلَ سَمِعْتُهُ مِنْ اَبِيْكَ قَالَتْ عَائِشَةُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ عَنْ بَرِيْرَةَ وَاَرَدْتُ اَنْ اَشْتَرِيَهَا وَاشْتُرِطَ الْوَلَاءُ لِاَهْلِهَا فَقَالَ اشْتَرِيْهَا فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ قَالَ وَخُيِّرَتْ وَكَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذٰلِكَ مَا اَدْرِيْ وَاُتِيَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِلَحْمٍ فَقَالُوْا هٰذَا مِمَّا تُصُدِّقَ بِهِ عَلٰى بَرِيْرَةَ قَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے بریرہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں دریافت کیا، میں نے انہیں خریدنے کا ارادہ کیا تھا، جب کہ ولاء اس کے مالکوں کے لیے مشروط کر دیا گیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے خرید لو، ولاء آزاد کرنے والے کا حق ہے۔“ اور انہیں اختیار دیا گیا تھا ان کا شوہر غلام تھا، پھر اس کے بعد بیان کیا: میں نہیں جانتا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا تو انہوں نے کہا: یہ اس میں سے ہے جو بریرہ رضی اللہ عنہا پر صدقہ کیا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ اس کے لیے صدقہ ہے جب کہ ہمارے لیے ہدیہ ہے۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۵۸۷)، مسلم: (الحدیث: ۱۲، ۱۷۳)، نسائی: (الحدیث: ٤٦٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷٤۹۱]۔

32-بَابُ الْإِيْلَاءِ

32-ایلاء کا بیان

3485: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَكَمِ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْفُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحٰى قَالَ تَذَاكَرْنَا الشَّهْرَ عِنْدَهُ فَقَالَ بَعْضُنَا ثَلَاثِيْنَ وَقَالَ بَعْضُنَا تِسْعًا وَ عِشْرِيْنَ فَقَالَ أَبُو الضُّحٰى حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ أَصْبَحْنَا يَوْمًا وَنِسَاءُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِيْنَ عِنْدَ كُلِّ امْرَأَةٍ مِّنْهُنَّ أَهْلُهَا فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ مَلْأٰنُ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَجَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَصَعِدَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ عُلِّيَّةٍ لَّهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ ثُمَّ سَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ ثُمَّ سَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ أَحَدٌ فَرَجَعَ فَنَادٰى بِلَالًا فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَطَلَّقْتَ نِسَاءَكَ فَقَالَ لَا وَلٰكِنِّيْ آلَيْتُ مِنْهُنَّ شَهْرًا فَمَكَثَ تِسْعًا وَ عِشْرِيْنَ ثُمَّ نَزَلَ فَدَخَلَ عَلٰى نِسَائِهِ۔

ابو الضحیٰ نے بیان کیا: ہم نے مہینے کا تذکرہ کیا تو ہم میں سے کسی نے کہا، مہینہ تیس کا ہے، کسی نے کہا: انتیس کا، ابو الضحیٰ نے بیان کیا: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں بیان کیا: ایک دن ہم نے صبح کی جب کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات رو رہی تھیں، ان میں سے ہر زوجہ محترمہ کے پاس اس کے گھر والے موجود تھے، میں مسجد میں آیا تو وہ صحابہ کرام سے بھری ہوئی تھی، پس سیدنا عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اوپر چلے گئے جب کہ آپ اپنے بالاخانے میں تھے، انہوں نے آپ کو سلام عرض کیا لیکن کسی نے انہیں جواب نہ دیا، پس وہ واپس آ گئے، سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کو آواز دی، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کیا: کیا آپ نے اپنی ازواج مطہرات کو طلاق دے دی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نہیں، لیکن میں نے ان سے مہینے کے لیے ایلاء کیا ہے۔" پس آپ انتیس دن رہے، پھر نیچے تشریف لے آئے اور اپنی ازواج مطہرات کے پاس تشریف لے گئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٢٠٣)، انظر تحفة الأشراف: ٦٤٥٥]۔

3486: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه قَالَ أَلٰى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِّسَائِهِ شَهْرًا فِيْ مَشْرُبَةٍ لَّهُ فَمَكَثَ تِسْعًا وَ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ أَلَيْسَ آلَيْتَ عَلٰى شَهْرٍ قَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَ عِشْرُوْنَ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات سے اپنے بالاخانے میں ایک ماہ کے لیے ایلاء کیا، پس آپ نے انتیس راتیں وہاں قیام کیا پھر نیچے تشریف لے آئے تو عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! کیا آپ نے مہینے کے لیے ایلاء نہیں کیا تھا؟ آپ نے فرمایا: مہینہ انتیس دن کا بھی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ہوتا ہے۔" (نیز یاد رہے کہ بیوی کے قریب نہ جانے کی قسم اٹھانے کو ایلاء کہتے ہیں)

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٤٣]۔

33-بَابُ الظِّهَارِ

33- ظہار کا بیان

3487: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ قَدْ ظَاهَرَ مِنِ امْرَأَتِهِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي ظَاهَرْتُ مِنِ امْرَأَتِي فَوَقَعْتُ قَبْلَ أَنْ أُكَفِّرَ قَالَ وَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ يَرْحَمُكَ اللهُ قَالَ رَأَيْتُ خَلْخَالَهَا فِي ضَوْءِ الْقَمَرِ فَقَالَ لَا تَقْرَبْهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمَرَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اس نے اپنی اہلیہ سے ظہار کیا ہوا تھا اور اس نے اس سے جماع کر لیا تھا، اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میں نے اپنی اہلیہ سے ظہار کیا اور میں نے کفارہ ادا کرنے سے پہلے اس سے جماع کر لیا، آپ نے فرمایا: "اللہ تم پر رحم فرمائے کس چیز نے تمہیں اس پر آمادہ کیا؟" اس نے عرض کیا: میں نے چاند کی روشنی میں اس کی پازیب دیکھ لی تھی، آپ نے فرمایا: "اس کے قریب نہ جاؤ حتیٰ کہ تم وہ کر لو جس کا اللہ عزوجل نے حکم فرمایا ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ٢٢٢١، ٢٢٢٢، ٢٢٢٣، ٢٢٢٤، ٢٢٢٥)، ترمذی: (الحدیث: ١١٩٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٠٥٦)، نسائی: (الحدیث: ٣٤٥٨، ٣٤٥٩)، انظر تحفة الأشراف: ٦٠٣٦]۔

3488: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ تَظَاهَرَ رَجُلٌ مِنِ امْرَأَتِهِ فَأَصَابَهَا قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ رَحِمَكَ اللهُ يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْتُ خَلْخَالَهَا أَوْ سَاقَيْهَا فِي ضَوْءِ الْقَمَرِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَزِلْهَا حَتَّى تَفْعَلَ مَا أَمَرَكَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

عکرمہ نے بیان کیا: ایک آدمی نے اپنی اہلیہ سے ظہار کیا تو اس نے کفارہ ادا کرنے سے پہلے اس سے جماع کر لیا، اس نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے اسے فرمایا: "کس چیز نے تمہیں اس پر آمادہ کیا؟" اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میں نے چاند کی روشنی میں اس کی پنڈلیاں دیکھ لی تھیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس سے الگ رہو حتیٰ کہ تم وہ کر لو جس کا اللہ عزوجل نے تمہیں حکم فرمایا ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٤٥٧)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

3489: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُعْتَمِرُ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ اَبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ قَالَ اَتٰى رَجُلٌ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَانَبِيَّ اللهِ اِنَّهُ ظَاهَرَ مِنِ امْرَاَتِهٖ ثُمَّ غَشِيَهَا قَبْلَ اَنْ يُّفْعَلَ مَا عَلَيْهِ قَالَ مَاحَمَلَكَ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ يَانَبِيَّ اللهِ رَاَيْتُ بَيَاضَ سَاقَيْهَا فِي الْقَمَرِ قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَزِلْ حَتّٰى تَقْضِيَ مَا عَلَيْكَ وَقَالَ اِسْحَاقُ فِيْ حَدِيْثِهٖ فَاعْتَزِلْهَا حَتّٰى تَقْضِيَ مَا عَلَيْكَ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُرْسَلُ اَوْلٰى بِالصَّوَابِ مِنَ الْمُسْنَدِ وَاللهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اَعْلَمُ۔

عکرمہ نے بیان کیا: ایک آدمی اللہ کے نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس نے عرض کیا: اللہ کے نبی! اس نے اپنی اہلیہ سے ظہار کیا پھر اس نے کفارہ ادا کرنے سے پہلے اس سے جماع کر لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”کس چیز نے تمہیں اس پر آمادہ کیا؟“ اس نے عرض کیا: اللہ کے نبی! میں نے چاند کی روشنی میں اس کی پنڈلیوں کی سفیدی دیکھ لی تھی، نبی ﷺ نے فرمایا: ”الگ رہ حتیٰ کہ تم وہ چیز (کفارہ) ادا کرو جو کہ تمہارے ذمے ہے۔“ الفاظ حدیث محمد (راوی) کے ہیں۔
ابو عبدالرحمن نے کہا: مرسل روایت درست ہونے کے حوالے سے مسند سے زیادہ حق دار ہے، اللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٤٥٧)]۔

3490: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ تَمِيْمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا اَنَّهَا قَالَتِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَسِعَ سَمْعُهُ الْاَصْوَاتَ لَقَدْ جَاءَتْ خَوْلَةُ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُوْا زَوْجَهَا فَكَانَ يَخْفٰى عَلَيَّ كَلَامُهَا فَاَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ: ﴿قَدْ سَمِعَ اللهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْ اِلَى اللهِ وَاللهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا .....﴾ [المجادلة : ١]

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: ہر قسم کی حمد وتعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام آوازوں کو بخوبی سنتا ہے، سیدہ خولہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں وہ اپنے شوہر کی شکایت کرتی تھیں، ان کی بات مجھے سنائی نہیں دیتی تھی، پس اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ((اللہ نے اس خاتون کی بات سن لی جو اپنے شوہر کے بارے میں آپ سے بحث ومباحثہ کرتی تھی اور اللہ کے حضور شکایت کرتی تھی جب کہ اللہ تم دونوں کا بحث ومباحثہ سن رہا تھا۔))

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٧٣٨٥)، ابن ماجه: (الحديث: ١٨٨، ٢٠٦٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٣٣٢]۔

34-بَابُ مَا جَآءَ فِي الْخُلْعِ

34- خلع کا بیان

3491: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ ابراهيم قَالَ اَنْبَاَنَا سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الْمَخْزُوْمِيُّ وَهُوَ الْمُغِيْرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْمُنْتَزِعَاتُ وَالْمُخْتَلِعَاتُ هُنَّ الْمُنَافِقَاتُ قَالَ الْحَسَنُ لَمْ اَسْمَعْهُ مِنْ غَيْرِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَسَنُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ شَيْئًا۔

نے فرمایا: ''(شوہروں سے) جھگڑا کرنے والیاں اور خلع لینے والیاں ہی منافق ہیں،'' حسن نے بیان کیا: میں نے اسے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی اور سے نہیں سنا۔ ابوعبدالرحمن نے بیان کیا: حسن نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کچھ نہیں سنا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٢٥٦]۔

3492: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ عَنْ حَبِيْبَةَ بِنْتِ سَهْلٍ اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَاَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ اِلَى الصُّبْحِ فَوَجَدَ حَبِيْبَةَ بِنْتَ سَهْلٍ عِنْدَ بَابِهٖ فِي الْغَلَسِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هٰذِهٖ قَالَتْ اَنَا حَبِيْبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ يَارَسُوْلَ اللهِ قَالَ مَا شَاْنُكِ قَالَتْ مَا اَنَا وَلَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ لِزَوْجِهَا فَلَمَّا جَاءَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهٖ حَبِيْبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ قَدْ ذَكَرَتْ مَا شَاءَ اللهُ اَنْ تَذْكُرَ فَقَالَتْ حَبِيْبَةُ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَا اَعْطَانِيْ عِنْدِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِثَابِتٍ خُذْ مِنْهَا وَجَلَسَتْ فِيْ اَهْلِهَا۔

سیّدہ حبیبہ بنت سہل رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز فجر کے لیے تشریف لائے تو آپ نے تاریکی میں حبیبہ بنت سہل رضی اللہ عنہا کو اپنے دروازے پر پایا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ کون ہے؟'' انہوں نے عرض کیا: میں حبیبہ بنت سہل ہوں اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارا کیا مسئلہ ہے؟'' انہوں نے عرض کیا: میں اور میرے شوہر ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ ایک ساتھ نہیں رہ سکتے، پس جب ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ آئے تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ''یہ حبیبہ بنت سہل ہیں، انہوں نے بیان کیا ہے جو اللہ نے چاہا کہ وہ بیان کریں'' سیّدہ حبیبہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اللہ کے رسول! انہوں نے مجھ کو جو کچھ دیا ہے وہ سب میرے پاس موجود ہے، رسول اللہ ﷺ نے ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''اس سے لے لو'' پس انہوں نے ان سے وہ لے لیا اور وہ اپنے میکے بیٹھ گئیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ٢٢٢٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٧٩٢]۔

3493: اَخْبَرَنَا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ اَنَّ امْرَاَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ اَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کی اہلیہ نبی ﷺ کے پاس آئیں تو انہوں نے عرض کیا، اللہ کے رسول! ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ جو میں مجھے ان کے اخلاق اور دین

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

اللهِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ اَمَا اِنِّي مَا اَعِيبُ عَلَيْهِ فِي خُلُقٍ وَّلَا دِينٍ وَّلٰكِنِّي اَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْاِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَتَرُدِّيْنَ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهٗ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اقْبَلِ الْحَدِيْقَةَ وَطَلِّقْهَا تَطْلِيْقَةً۔

کے بارے میں کوئی اعتراض نہیں، لیکن میں اسلام میں کفر کو پسند نہیں کرتی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم اس کا باغ اسے واپس کر دو گی؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "باغ قبول کرو اور اسے طلاق دے دو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [خاری: (الحدیث: ٥٢٧٣، ٥٢٧٤، ٥٢٧٥)، انظر تحفة الأشراف: ٦٠٥٢]۔

3494: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ امْرَاَتِي لَا تَمْنَعُ يَدَ لَامِسٍ فَقَالَ غَرِّبْهَا اِنْ شِئْتَ قَالَ اِنِّي اَخَافُ اَنْ تَتْبَعَهَا نَفْسِي قَالَ اسْتَمْتِعْ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: میری اہلیہ کسی ہاتھ لگانے والے کا ہاتھ نہیں روکتی (یعنی وہ اولاد نہیں جنتی)، آپ نے فرمایا: "اگر تم چاہو تو تم اسے طلاق دے دو،" اس نے عرض کیا: مجھے اندیشہ ہے کہ میرا دل اس سے لگا رہے گا، آپ نے فرمایا: اس سے فائدہ اٹھاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٠٤٩)، انظر تحفة الأشراف: ٦١٦١]۔

3495: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا هٰرُوْنُ بْنُ رِئَابٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّ تَحْتِي امْرَاَتِي لَا تَرُدُّ يَدَ لَامِسٍ قَالَ طَلِّقْهَا قَالَ اِنِّي لَا اَصْبِرُ عَنْهَا قَالَ فَاَمْسِكْهَا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میری ایک بیوی ہے کسی ہاتھ لگانے والے کے ہاتھ کو نہیں روکتی، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے طلاق دے دو،" اس نے عرض کیا: میں اس کے بغیر نہیں رہ سکتا، آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر اسے اپنے نکاح میں باقی رکھو۔"
ابو عبدالرحمن نے بیان یہ خطا ہے، اور درست مرسل ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٢٢٩)]۔

35-بَابُ بَدْءِ اللِّعَانِ

35-لعان کی ابتدا

3496: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْعَزِيْزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ

عاصم بن عدی نے بیان کیا: بنو عجلان کے ایک آدمی عویمر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے تو انہوں نے کہا: عاصم! مجھے بتاؤ اگر ایک آدمی اپنی اہلیہ کے ساتھ کسی دوسرے آدمی کو پائے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

جَاءَنِي عُوَيْمِرٌ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي الْعَجْلَانِ فَقَالَ اَيْ عَاصِمُ اَرَاَيْتُمْ رَجُلًا رَاٰى مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا اَيَقْتُلُهٗ فَتَقْتُلُوْنَهٗ اَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا عَاصِمُ سَلْ لِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَ عَاصِمٌ عَنْ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَكَرِهَهَا فَجَاءَهٗ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ يَا عَاصِمُ فَقَالَ صَنَعْتُ اَنَّكَ لَمْ تَاْتِنِيْ بِخَيْرٍ كَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا قَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللّٰهِ لَاَسْئَلَنَّ عَنْ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِيْكَ وَفِيْ صَاحِبَتِكَ فَاْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ وَاَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ بِهَا فَتَلَاعَنَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَئِنْ اَمْسَكْتُهَا لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا فَفَارَقَهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْمُرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِرَاقِهَا فَصَارَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ۔

کیا وہ اسے قتل کر دے گا تو پھر تم اسے قتل کر دو گے یا پھر وہ کیا کرے؟ عاصم! رسول اللہ ﷺ سے میرے لیے مسئلہ دریافت کریں، پس سیدنا عاصم رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی ﷺ سے دریافت کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس طرح کے مسائل کو معیوب اور ناپسند فرمایا، عویمر رضی اللہ عنہما ان کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: عاصم! آپ نے کیا کیا؟ انہوں نے کہا: میں نے کیا کرنا تھا تم نے میرے ساتھ کوئی اچھا معاملہ نہیں کیا، رسول اللہ ﷺ نے اس طرح کے سوالات کو ناپسند اور معیوب سمجھا ہے، سیدنا عویمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے ضرور پوچھوں گا، پس وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے مسئلہ دریافت کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: "اللہ عزوجل نے تمہارے اور تمہاری بیوی کے بارے میں حکم نازل فرما دیا ہے اس کو لے کر آؤ۔" سیدنا سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں لوگوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا، پس وہ اسے لے کر آئے تو ان دونوں نے لعان کیا، اس (عویمر رضی اللہ عنہ) نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ اللہ کی قسم! اگر میں اسے اپنے نکاح میں رکھتا ہوں تو پھر تو میں نے اس پر جھوٹ بولا، پس انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے حکم فرمانے سے پہلے ہی اسے الگ کر دیا (طلاق دے دی) پھر لعان کرنے والوں کے لیے یہی طریقہ مقرر ہو گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٠٣١]۔

36-بَابُ اللِّعَانِ بِالْحَبْلِ

36-حاملہ کا لعان

3497: حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے عجلانی اور اس کی اہلیہ کے درمیان لعان کرایا جب کہ وہ حاملہ تھی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عُقْبَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ لَاعَنَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بَيْنَ الْعَجْلَانِيِّ وَامْرَاَتِهٖ وَكَانَتْ حُبْلٰى۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٣٠]۔

37-بَابُ اللِّعَانِ فِيْ قَذْفِ الرَّجُلِ زَوْجَتَهٗ بِرَجُلٍ بِعَيْنِهٖ

37- آدمی کا اپنی اہلیہ پر کسی معین شخص کا نام لے کر تہمت لگانا، ایسے مسئلہ میں لعان

3498: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى قَالَ سُئِلَ هِشَامٌ عَنِ الرَّجُلِ يَقْذِفُ امْرَاَتَهٗ فَحَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ ذٰلِكَ وَاَنَا اَرٰى اَنَّ عِنْدَهٗ مِنْ ذٰلِكَ عِلْمًا فَقَالَ اِنَّ هِلَالَ بْنَ اُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَاَتَهٗ بِشَرِيْكِ بْنِ السَّحْمَاءِ وَكَانَ اَخُو الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ لِاُمِّهٖ وَكَانَ اَوَّلَ مَنْ لَاعَنَ فَلَاعَنَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ اَبْصِرُوْهُ فَاِنْ جَاءَتْ بِهٖ اَبْيَضَ سَبِطًا قَضِيءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ اُمَيَّةَ وَاِنْ جَاءَتْ بِهٖ اَكْحَلَ جَعْدًا اَحْمَشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيْكِ بْنِ السَّحْمَاءِ قَالَ فَاُنْبِئْتُ اَنَّهَا جَاءَتْ بِهٖ اَكْحَلَ جَعْدًا اَحْمَشَ السَّاقَيْنِ۔

محمد نے بیان کیا: میں نے اس بارے میں سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، اور میں سمجھتا تھا کہ اس بارے میں ان کے پاس علم ہے، انہوں نے کہا: کہ ہلال بن امیہ نے اپنی اہلیہ پر شریک ابن السحماء کے بارے میں تہمت لگائی، وہ والدہ کی طرف سے براء بن مالک رضی اللہ عنہ کا بھائی تھا، اور یہ لعان کرنے والا پہلا شخص تھا، پس رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کے درمیان لعان کیا، پھر فرمایا: "اسے دیکھو، اگر اس نے سفید رنگت والے، سیدھے بالوں والے اور آنکھیں سرخ ہو کر گوشے ڈھیلے پڑے ہوئے بچے کو جنم دیا تو وہ ہلال بن امیہ کا ہے، اور اگر اس سے سرمگیں آنکھوں والے، گھنگریالے والے اور باریک پنڈلیوں والے بچے کو جنم دیا تو پھر وہ شریک بن السحماء کا ہے" راوی نے بیان کیا، مجھے بتایا گیا کہ اس نے سرمگیں آنکھوں والے، گھنگریالے بالوں والے اور باریک پنڈلیوں والے بچے کو جنم دیا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ١١)، نسائي: (الحدیث: ٣٤٦٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٦١]۔

38-بَابُ كَيْفَ اللِّعَانُ

38-لعان کا طریقہ

3499: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: اسلام میں جو پہلا لعان

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حُسَيْنِ الْآزْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ اِنَّ اَوَّلَ لِعَانٍ كَانَ فِي الْاِسْلَامِ اَنَّ هِلَالَ بْنَ اُمَيَّةَ قَذَفَ شَرِيكَ بْنَ السَّحْمَاءِ بِامْرَاَتِهِ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ بِذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَةُ شُهَدَآءَ وَاِلَّا فَحَدٌّ فِي ظَهْرِكَ يُرَدِّدُ ذٰلِكَ عَلَيْهِ مِرَارًا فَقَالَ لَهُ هِلَالٌ وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ اِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ لَيَعْلَمُ اَنِّي صَادِقٌ وَلَيُنْزِلَنَّ اللهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَيْكَ مَا يُبَرِّئُ ظَهْرِي مِنَ الْجَلْدِ فَبَيْنَاهُمْ كَذٰلِكَ اِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ اٰيَةُ اللِّعَانِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ اَزْوَاجَهُمْ اِلَى اٰخِرِ الْاٰيَةِ فَدَعَا هِلَالًا فَشَهِدَ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللهِ اِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَةَ اللهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ دُعِيَتِ الْمَرْاَةُ فَشَهِدَتْ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللهِ اِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ فَلَمَّا اَنْ كَانَ فِي الرَّابِعَةِ اَوِ الْخَامِسَةِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقِفُوهَا فَاِنَّهَا مُوجِبَةٌ فَتَلَكَّاَتْ حَتّٰى مَا شَكَكْنَا اَنَّهَا سَتَعْتَرِفُ ثُمَّ قَالَتْ لَا اَفْضَحُ قَوْمِي سَاَئِرَ الْيَوْمِ فَمَضَتْ عَلَى الْيَمِينِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوهَا فَاِنْ جَآءَتْ بِهِ اَبْيَضَ سَبِطًا قَضِيَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالِ بْنِ اُمَيَّةَ وَاِنْ جَآءَتْ بِهِ اَدْمَ جَعْدًا رَبْعًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ السَّحْمَآءِ فَجَآءَتْ بِهِ اَدْمَ جَعْدًا رَبْعًا حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا مَا سَبَقَ فِيهَا مِنْ كِتَابِ اللهِ لَكَانَ لِي وَلَهَا شَاْنٌ قَالَ الشَّيْخُ وَالْقَضِيُّ طَوِيلُ شَعْرِ الْعَيْنَيْنِ لَيْسَ بِمُفْتُوحِ الْعَيْنِ وَلَا جَاحِظِهِمَا وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى اَعْلَمُ۔

تھا وہ یہ تھا کہ سیّدنا ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ کے متعلق شریک بن السحماء پر تہمت لگائی تھی، پس وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ کو اس کے متعلق بتایا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: "چار گواہ لاؤ ورنہ حد (قذف) تمہاری پُشت پر قائم ہو گی۔" آپ یہ بات اسے بار بار سنا رہے تھے، تو ہلال رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کیا: اللہ کے رسول! اللہ عزوجل جانتا ہے کہ میں سچا ہوں، اور عزوجل آپ پر آیات نازل فرما دے گا جو میری پُشت کو کوڑوں سے بچا لے گا، پس وہ اسی صورت میں تھے کہ آپ پر آیت لعان نازل ہوئی: ((جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں)) آخر آیت تک، پس آپ نے ہلال رضی اللہ عنہ کو بلایا، تو انہوں نے چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہا کہ وہ سچوں میں سے ہے، اور پانچویں بار کہا: اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ہو، پھر اس عورت کو بلایا گیا تو اس نے بھی چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہا کہ وہ جھوٹوں میں سے ہے پس جب چوتھی یا پانچویں بار ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اسے روکو، اس لیے کہ یہ واجب کر دینے والی ہے" پس اس نے ذرا توقف کیا حتیٰ کہ ہمیں یقین ہو گیا کہ وہ ابھی اعتراف کر لے گی پھر اس نے کہا: میں اپنی قوم کو ہمیشہ کے لیے رسوا نہیں کروں گی پس اس نے قسم کھالی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اسے دیکھو اگر تو اس نے سفید رنگت والے، سیدھے بالوں والے اور آنکھوں کے خراب گوشوں والے کو جنم دیا تو وہ ہلال بن امیہ کا ہے، اور اگر اس نے گندمی رنگت والے، گنگریالے بالوں والے میانہ قامت والے اور پتلی پنڈلیوں والے بچے کو جنم دیا تو وہ شریک بن سحماء کا ہے" پس اس نے گندمی رنگت والے، گنگریالے بالوں والے، میانہ قامت والے اور پتلی پنڈلیوں والے بچے کو جنم دیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر اس کے متعلق اللہ کی کتاب میں پہلے سے حکم نازل نہ ہوا ہوتا تو میرا اور اس کا معاملہ کچھ اور ہی ہوتا۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١١)، نسائي: (الحدیث: ٣٤٦٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٦١]-

39-بَابُ قَوْلِ الْإِمَامِ اَللّٰهُمَّ بَيِّنْ

39-امام / حکمران کا دعا کرنا: اے اللہ! معاملہ واضح کر دے

3500: اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّهُ ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذٰلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ مِّنْ قَوْمِهِ يَشْكُوا اِلَيْهِ اَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا قَالَ عَاصِمٌ مَّا ابْتُلِيتُ بِهٰذَا اِلَّا بِقَوْلِي فَذَهَبَ بِهِ اِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَاَتَهُ وَكَانَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبِطَ الشَّعْرِ وَكَانَ الَّذِي ادَّعٰى عَلَيْهِ اَنَّهُ وَجَدَ عِنْدَ اَهْلِهِ اٰدَمَ خَدْلًا كَثِيرَ اللَّحْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبِيهًا بِالَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا اَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ رَسُولُ اللهِ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ اَهِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَجَمْتُ اَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُ هٰذِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَاَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ فِي الْاِسْلَامِ الشَّرَّ-

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لعان کرنے کا ذکر کیا گیا، تو عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں ایک بات کہی اور پھر چلے گئے، پس ان کی قوم میں سے ایک آدمی یہ شکایت لے کر ان کے پاس آئے کہ انہوں نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک دوسرے آدمی کو پایا ہے، عاصم نے کہا: میری یہ آزمائش میری اس بات ہی کی وجہ سے ہوئی ہے، پس وہ اسے لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچے، اور اپنی بیوی کا سارا معاملہ آپ سے بیان کیا، وہ آدمی زرد رنگت والا، کم گوشت والا اور سیدھے بالوں والا تھا، اور جس آدمی کے متعلق اس نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے اسے اپنی اہلیہ کے پاس پایا ہے وہ گندمی رنگ لمبے بالوں والا، ابھرے ہوئے اعضاء والا اور بہت گوشت والا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے اللہ! واضح فرما دے" پس اس عورت نے بچے کو اسی آدمی کو مشابہت پر جنا جس کے متعلق اس کے شوہر نے ذکر کیا تھا کہ اس نے اسے اس (عورت) کے ہاں دیکھا ہے، پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں کے درمیان لعان کرایا، پس ایک آدمی نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مجلس میں پوچھا: کیا یہ وہی عورت ہے جس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: "اگر میں نے گواہی کے بغیر کسی کو رجم کرنا ہوتا میں اسے رجم کرتا؟" سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں، یہ وہ عورت تھی جو اسلام میں برائی عام کرتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحدیث: ٥٣١٠، ٥٣١٦، ٦٨٥٦)، مسلم: (الحدیث: ١٢)، نسائي: (الحدیث: ٣٤٧١)، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٢٨]-

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

3501: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ عَنْ اِسْمٰعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَحْيٰى قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَالرَّحْمٰنِ بْنَ الْقَاسِمِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّهُ قَالَ ذُكِرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ فِي ذٰلِكَ قَوْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَقِيَهُ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ فَذَكَرَ اَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَاَتِهِ رَجُلًا فَذَهَبَ بِهِ اِلٰى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَاَخْبَرَهُ بِالَّذِي وَجَدَ عَلَيْهِ امْرَاَتَهُ وَكَانَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبِطَ الشَّعْرِ وَكَانَ الَّذِي ادَّعٰى عَلَيْهِ اَنَّهُ وَجَدَ عِنْدَ اَهْلِهِ اٰدَمَ خَدْلًا كَثِيرَ اللَّحْمِ جَعْدًا قَطَطًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ بَيِّنْ فَوَضَعَتْ شَبِيهًا بِالَّذِي ذَكَرَ زَوْجُهَا اَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلَاعَنَ رَسُولُ اللهِ بَيْنَهُمَا فَقَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَجْلِسِ اَهِيَ الَّتِي قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْ رَجَمْتُ اَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُ هٰذِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تِلْكَ امْرَاَةٌ كَانَتْ تُظْهِرُ الشَّرَّ فِي الْاِسْلَامِ.

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے پاس لعان کا ذکر کیا گیا تو سیدنا عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں ایک بات کی اور پھر وہ چلے گئے، پس ان کی قوم کے ایک آدمی ان سے ملے تو انہوں نے ذکر کیا کہ انہوں نے اپنی اہلیہ کے ساتھ ایک دوسرے آدمی کو دیکھا ہے، پس وہ اسے لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچے تو اپنی اہلیہ کا پورا واقعہ آپ کو بتایا، اور وہ آدمی زرد رنگت والا، کم گوشت والا اور سیدھے بالوں والا تھا، اور جس کے متعلق اس نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے اسے اپنی اہلیہ کے پاس دیکھا ہے تو وہ شخص گندمی رنگت والا، ابھرے ہوئے اعضاء والا، بہت گوشت والا بہت زیادہ گھنگریالے بالوں والا تھا، پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے اللہ! معاملہ واضح فرما دے۔" پس اس عورت نے ایسے بچے کو جنم دیا جو کہ اس آدمی کے مشابہ تھا جس کے متعلق اس کے شوہر نے ذکر کیا تھا کہ اس نے اسے اس کے پاس دیکھا ہے، پس رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کے درمیان لعان کرایا، پس ایک آدمی نے مجلس میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا وہ وہی عورت ہے جس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: "اگر میں کسی کو گواہی کے بغیر رجم کرتا تو میں اس عورت کو رجم کرتا؟" سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں، وہ عورت تو وہ تھی جو اسلام (کے زمانے) میں برائی عام کرتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٤٧٠)]۔

40-بَابُ الْاَمْرِ بِوَضْعِ الْيَدِ عَلٰى فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ عِنْدَ الْخَامِسَةِ

40- پانچویں بار پر لعان کرنے والوں کے منہ پر ہاتھ رکھنے کا حکم

3502: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو جس وقت آپ نے دو لعان کرنے والوں کو حکم فرمایا کہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ رَجُلًا حِينَ أَمَرَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَنْ يَتَلَاعَنَا أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عِنْدَ الْخَامِسَةِ عَلَى فِيهِ وَقَالَ إِنَّهَا مُوجِبَةٌ۔

وہ لعان کریں، حکم فرمایا کہ وہ پانچویں بار پر اپنا ہاتھ اس کے منہ پر رکھے، اور فرمایا: کہ یہ واجب کر دینے والی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٥٥)، انظر تحفة الأشراف: ٦٣٧٢]۔

41-بَابُ مَوْعِظَةِ الْإِمَامِ الرَّجُلَ وَالْمَرْأَةَ عِنْدَ اللِّعَانِ

41-لعان کے وقت امام مرد اور عورت کو نصیحت کرے

3503: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سُئِلْتُ عَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ فَقُمْتُ مِنْ مَقَامِي إِلَى مَنْزِلِ ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا قَالَ نَعَمْ سُبْحَانَ اللهِ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ وَلَمْ يَقُلْ عَمْرٌو أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ مِنَّا يَرَى عَلَى امْرَأَتِهِ فَاحِشَةً إِنْ تَكَلَّمَ فَأَمْرٌ عَظِيمٌ وَقَالَ عَمْرٌو أَنَّى أَمْرًا عَظِيمًا وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى مِثْلِ ذَلِكَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ الْأَمْرَ الَّذِي سَأَلْتُكَ ابْتُلِيتُ بِهِ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ فِي سُورَةِ النُّورِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ حَتَّى بَلَغَ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ غَضَبَ اللهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ فَوَعَظَهُ وَذَكَّرَهُ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ ثُمَّ ثَنَّى بِالْمَرْأَةِ فَوَعَظَهَا وَذَكَّرَهَا فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنَّهُ لَكَاذِبٌ فَبَدَأَ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ ثَنَّى بِالْمَرْأَةِ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللهِ عَلَيْهَا إِنْ

سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: سیدنا ابن زبیر رضی اللہ عنہما کی خلافت میں لعان کرنے والوں کے متعلق مجھ سے دریافت کیا گیا کیا ان دونوں کے درمیان جدائی کرا دی جائے گی؟ پس مجھے کوئی سمجھ نہ آئی کہ میں کیا کہوں؟ پس میں اپنی جگہ سے اٹھ کر ابن عمر رضی اللہ عنہما کے گھر کی طرف گیا، تو میں نے کہا: ابو عبدالرحمن! لعان کرنے والے جوڑے کے درمیان کیا جدائی کرائی جائے گی؟ انہوں نے فرمایا: ہاں، سبحان اللہ! اس بارے میں سب سے پہلے جس نے دریافت کیا تھا وہ فلاں بن فلاں تھا، انہوں نے عرض کیا تھا: اللہ کے رسول! مجھے بتائیں ہم میں سے ایک آدمی ہے وہ اپنی بیوی کو فحاشی پر دیکھتا ہے اگر وہ بات کرتا ہے تو یہ ایک بڑا معاملہ ہے، اور اگر خاموشی اختیار کرتا ہے تو بھی ایسا ہی معاملہ ہے۔ پس آپ نے اسے کوئی جواب نہ دیا، پس اس کے بعد جب وہ ان کے پاس آیا تو اس نے کہا: جس معاملے کے متعلق میں نے آپ سے دریافت کیا تھا میں اس کے ساتھ آزمایا گیا ہوں، پس اللہ عزوجل نے سورہ النور میں یہ آیات نازل فرمائیں، ((جو لوگ اپنی ازواج پر تہمت لگاتے ہیں)) حتیٰ کہ یہاں تک پہنچے: ((اور پانچویں بار کہ اللہ کا غضب ہو اس (عورت) پر اگر وہ سچوں میں سے ہے)) پس آپ نے آدمی سے آغاز فرمایا اسے وعظ و نصیحت فرمائی اور اسے بتایا کہ دنیا کی سزا آخرت کی سزا سے بہت ہی معمولی ہے، اس نے عرض کیا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

كَانَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا۔

ساتھ مبعوث فرمایا ہے! میں نے جھوٹ نہیں بولا، پھر عورت کو وعظ و نصیحت کی تو اس نے عرض کیا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے! وہ شخص جھوٹا ہے، پس آپ نے مرد سے شروع کیا تو اس نے چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہا: کہ وہ سچوں میں سے ہے، اور پانچویں بار کہا: کہ اللہ کی اس پر لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں سے ہے، پھر عورت کے پاس آئے تو اس نے بھی چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہا کہ وہ جھوٹوں میں سے ہے اور پانچویں بار کہا کہ اللہ کا اس پر غضب ہو اگر وہ سچوں میں سے ہو، پس آپ نے ان دونوں کے درمیان تفریق کرادی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٤٩٣/ ٤)، ترمذی: (الحدیث: ١٢٠٢، ٣١٧٨)، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٥٨]۔

42-بَابُ التَّفْرِيْقِ عَلَى الْمُتَلَاعِنَيْنِ

42-لعان کرنے والے جوڑے کے درمیان جدائی کرانا

3504: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ لَمْ يُفَرِّقِ الْمُصْعَبُ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ قَالَ سَعِيْدٌ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِابْنِ عُمَرَ فَقَالَ فَرَّقَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ۔

سعید بن جبیر نے بیان کیا: مصعب نے لعان کرنے والے جوڑے کے درمیان جدائی نہیں کرائی، سعید نے کہا: میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو عجلان کے جوڑے کے درمیان جدائی کرائی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٤٩٣/ ٧)، انظر تحفة الأشراف: ٧٠٦١]۔

43-بَابُ اِسْتِتَابَةِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ بَعْدَ اللِّعَانِ

43-لعان کے بعد لعان کرنے والے جوڑے کو توبہ کا موقع دینا

3505: أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ

سیدنا سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے بیان کیا: میں نے ابن سیدنا عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: ایک آدمی نے اپنی اہلیہ پر تہمت لگائی،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تَعَالٰى عَنْهُمَا رَجُلٌ قَذَفَ امْرَاَتَهٗ قَالَ فَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ وَقَالَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اَنَّ اَحَدَكُمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ قَالَ لَهُمَا ثَلَاثًا فَاَبَيَا فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا قَالَ اَيُّوْبُ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اِنَّ فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ شَيْئًا لَا اَرَاكَ تُحَدِّثُ بِهٖ قَالَ قَالَ الرَّجُلُ مَالِيْ قَالَ لَا مَالَ لَكَ اِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَقَدْ دَخَلْتَ بِهَا وَاِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَهِيَ اَبْعَدُ مِنْكَ۔

انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے بنو عجلان کے جوڑے کے درمیان جدائی کرائی، اور فرمایا، ”اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ تم دونوں میں سے ایک جھوٹا ہے کیا تم دونوں میں سے کوئی تائب ہوتا ہے؟“ آپ نے تین بار انہیں فرمایا تو انہوں نے انکار کر دیا، پھر آپ نے ان کے درمیان جدائی کرا دی، ایوب نے کہا: عمرو بن دینار نے کہا: اس حدیث میں ایک ایسی چیز ہے میرا خیال نہیں کہ تم اسے بیان کرو، انہوں نے کہا: اس آدمی نے کہا: میرے مال کا کیا ہوگا، آپ نے فرمایا: ”تمہارے لیے کوئی مال نہیں، اگر تم سچے ہو تو تم اس کے ساتھ تعلق زن و شو بھی تو قائم کر چکے ہو اور اگر تم جھوٹے ہو تو وہ تم سے بہت دور جا چکی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۳۱۲، ۵۳۱۱، ۵۳۴۹)، مسلم: (الحدیث: ۱۴۹۳/ ٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۲۵۸)، انظر تحفة الأشراف: ۷۰۵۰]۔

44-بَابُ اجْتِمَاعِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

44-لعان کرنے والے جوڑے کا اجتماع

3506: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُوْلُ سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رضي الله عنهما عَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا عَلَى اللّٰهِ اَحَدُكُمَا كَاذِبٌ وَلَا سَبِيْلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَالِيْ قَالَ لَا مَالَ لَكَ اِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَاِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ اَبْعَدُ لَكَ۔

سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے لعان کرنے والے جوڑے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے لعان کرنے والے جوڑے کے متعلق فرمایا: ”تمہارا حساب اللہ کے ذمے ہے، تم میں سے ایک جھوٹا ہے، اور تمہارا اس (عورت) پر کوئی اختیار نہیں“ تمہارے لیے کوئی مال نہیں، اگر تم نے اس پر سچی تہمت لگائی ہے تو اس مال کے ذریعے تم نے اس کی شرم گاہ کو حلال کیا تھا، اور اگر تم نے اس پر جھوٹی تہمت لگائی ہے تو پھر تو تمہیں بالکل ہی وہ مال نہیں ملنا چاہیے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۳۱۲، ۵۳۵۰)، مسلم: (الحدیث: ۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۲۵۷)، انظر تحفة الأشراف: ۷۰۵۱]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

45-بَابُ نَفْيِ الْوَلَدِ بِاللِّعَانِ وَالْحَاقِهِ بِأُمِّهِ

45-لعان کے ذریعے بچے کا انکار کرنا اور وہ بچہ ماں کو دے دینا

3507: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ لَاعَنَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بَيْنَ رَجُلٍ وَّامْرَاَتِهٖ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَ اَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْاُمِّ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی اور اس کی اہلیہ کے درمیان لعان کرایا، ان دونوں کے درمیان جدائی کرائی، اور بچہ ماں کو دے دیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۳۱۵، ۶۷۴۸)، مسلم: (الحدیث: ۱۴۹۴/ ۸)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۲۵۹)، ترمذی: (الحدیث: ۱۲۰۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۰۶۹)، انظر تحفة الأشراف: ۸۳۲۲]۔

46-بَابٌ اِذَا عَرَضَ بِامْرَاَتِهٖ وَ سَكَتَ فِيْ وَلَدِهٖ وَ اَرَادَ الْاِنْتِفَاءَ مِنْهُ

46-جب وہ اشارے سے اپنی بیوی کے بچے کا انکار کرے وہ کھل کر نہ کہے جب کہ وہ اس کے انکار کا ارادہ رکھتا ہے

3508: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِيْ فَزَارَةَ اَتٰى رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ امْرَاَتِيْ وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ هَلْ لَّكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ فَهَلْ فِيْهَا مِنْ اَوْرَقَ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لَوُرْقًا قَالَ فَاَنّٰى تَرٰى اَتٰى ذٰلِكَ قَالَ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ نَزَعَهٗ عِرْقٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهٰذَا عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ نَزَعَهٗ عِرْقٌ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنو فزارہ کا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: میری اہلیہ نے کالے رنگ کے بچے کو جنم دیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا تمہارے پاس کچھ اونٹ بھی ہیں؟" اس نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: "ان کے رنگ کیسے ہیں؟" اس نے کہا: سرخ، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا ان میں کوئی سیاہی مائل خاکی اونٹ بھی ہے؟" اس نے عرض کیا: جی ہاں، ان میں سیاہی مائل خاکی رنگ کا اونٹ بھی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "تمہارا کیا خیال ہے کہ وہ کہاں سے آسکتا ہے؟" اس نے کہا: ہو سکتا ہے کہ اپنی نسل کے کسی بہت پہلے کے اونٹ پر پڑا ہو گا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہو سکتا ہے کہ یہ بھی اپنی نسل کے کسی دور کے رشتہ دار پر پڑا ہو گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۸)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۲۶۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۰۰۲)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۱۲۹]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

3509: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ فَزَارَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ امْرَاَتِيْ وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدَ وَهُوَ يُرِيْدُ الْاِنْتِفَاءَ مِنْهُ فَقَالَ هَلْ لَّكَ مِنَ الْاِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيْهَا مِنْ اَوْرَقَ قَالَ فِيْهَا ذَوْدُ وُرْقٍ قَالَ فَمَا ذَاكَ تُرٰى قَالَ لَعَلَّهُ اَنْ يَّكُوْنَ نَزَعَهَا عِرْقٌ قَالَ فَلَعَلَّ هٰذَا اَنْ يَّكُوْنَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ فَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ فِي الْاِنْتِفَاءِ مِنْهُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: بنو فزارہ کا ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا، میری اہلیہ نے کالے رنگ کے بچے کو جنم دیا ہے وہ اس سے انکار کا ارادہ رکھتا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تمہارے پاس کچھ اونٹ ہیں؟" اس نے عرض کیا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: "ان کے رنگ کیسے ہیں؟" اس نے کہا: سرخ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا ان میں خاکی رنگ کا اونٹ بھی ہے۔ اس نے کہا: ان میں سیاہی مائل خاکی رنگ کا اونٹ بھی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: "تمہارا اس کے متعلق کیا خیال ہے؟" اس نے کہا: ہو سکتا ہے کہ اپنی نسل کے کسی بہت پہلے کے اونٹ پر پڑا ہو گا، آپ نے فرمایا: "ہو سکتا ہے کہ یہ بھی اپنی نسل کے کسی دوسرے رشتہ دار پر پڑا ہو۔" آپ نے اسے اس سے انکار کی رخصت نہ دی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۵۰۰/ ۱۹)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۲۶۱)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۲۷۳]۔

3510: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْحَيْوَةَ حِمْصِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِيْ حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنِّيْ وُلِدَ لِيْ غُلَامٌ اَسْوَدُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنّٰى كَانَ ذٰلِكَ قَالَ مَا اَدْرِيْ قَالَ فَهَلْ لَّكَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ فَهَلْ فِيْهَا جَمَلٌ اَوْرَقُ قَالَ فِيْهَا اِبِلٌ وُرْقٌ قَالَ فَاَنّٰى كَانَ ذٰلِكَ قَالَ مَا اَدْرِيْ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ وَهٰذَا لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ فَمِنْ اَجْلِهِ قَطٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا لَا يَجُوْزُ لِرَجُلٍ اَنْ يَّنْتَفِيَ مِنْ وَلَدٍ وُلِدَ عَلٰى فِرَاشِهِ اِلَّا اَنْ يَّزْعُمَ اَنَّهُ رَاٰى فَاحِشَةً۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ اس اثنا میں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی کھڑا ہوا تو اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میرے ہاں کالے رنگ کا بچہ پیدا ہوا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ کہاں سے آ گیا؟" اس نے کہا: میں نہیں جانتا، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تمہارے پاس کچھ اونٹ ہیں؟" اس نے کہا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: "ان کے رنگ کیسے ہیں؟" اس نے کہا: سرخ، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا ان میں کوئی سیاہی مائل خاکی اونٹ بھی ہے؟" اس نے عرض کیا: جی ہاں ان میں سیاہی مائل خاکی بھی ہیں آپ نے فرمایا تو وہ کہاں سے آ گئے اس نے کہا یا رسول اللہ (ﷺ) میں نہیں جانتا البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی نسل میں سے کسی دور کے اونٹ پر پڑا ہو، آپ ﷺ نے فرمایا: "ہو سکتا ہے کہ یہ بھی اپنی نسل کے کسی دور کے رشتے دار پر پڑا ہو" اسی وجہ سے رسول اللہ ﷺ نے یہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فیصلہ فرمایا: "آدمی کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے بستر پر پیدا ہونے والے بچے کا انکار کرے مگر یہ کہ وہ کہتا ہو کہ اس نے اسے فحاشی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٣١٧٠]۔

47-بَابُ التَّغْلِيظِ فِي الْاِنْتِفَاءِ مِنَ الْوَلَدِ

47- بچے کا انکار کرنے کے بارے میں سختی و مذمت

3511: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِالْحَكَمِ قَالَ شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ حِينَ نَزَلَتْ اٰيَةُ الْمُلَاعَنَةِ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَدْخَلَتْ عَلَى قَوْمٍ رَجُلًا لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللهِ فِي شَيْءٍ وَّلَا يُدْخِلُهَا اللهُ جَنَّتَهُ وَاَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ وَهُوَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ احْتَجَبَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْهُ وَفَضَحَهُ عَلٰى رُءُوسِ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جس وقت کہ آپ پر لعان کے متعلق آیت نازل ہوئی: "جس عورت نے کسی ایسے شخص کو کسی قوم میں داخل کیا جو کہ ان میں سے نہیں تو اس کی اللہ کے ہاں کوئی حیثیت نہیں اللہ اسے اپنی جنت میں داخل نہیں فرمائے گا، اور جس شخص نے اپنے بچے کا انکار کر دیا جب کہ وہ اسے دیکھتا ہو تو اسے اللہ عزوجل کا دیدار نہیں ہو گا اور قیامت کے دن اللہ اسے تمام اول و آخر انسانوں کی موجودگی میں رسوا کر دے گا۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحدیث: ٢٢٦٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٢٩٧٢]۔

48-بَابُ اِلْحَاقِ الْوَلَدِ بِالْفِرَاشِ اِذَا لَمْ يَنْفِهِ صَاحِبُ الْفِرَاشِ

48- بچہ بستر کی طرف منسوب ہو گا جب کہ بستر والا (شوہر) اس کا انکار نہ کرے

3512: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَاَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "بچہ اس کا ہے جس کے بستر پر (گھر میں) پیدا ہوا ہے، اور زانی کے لیے پتھر (رجم کی سزا) ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٤٥٨/ ٣٧)، ترمذی: (الحدیث: ١١٥٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٠٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٣١٣٤]۔

3513: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَّاَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ۔

آپ ﷺ نے فرمایا: "بچہ اس کا ہے جس کے بستر پر (گھر میں) پیدا ہوا ہے جب کہ زانی کے لیے پتھر (رجم کی سزا) ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱٤٥٨/ ۳۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۲۸۲]۔

3514: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتِ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِيْ غُلَامٍ فَقَالَ سَعْدٌ هٰذَا يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ اَخِيْ عُتْبَةَ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَهِدَ اِلَيَّ اَنَّهُ ابْنُهُ انْظُرْ اِلٰى شَبَهِهٖ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ اَخِيْ وُلِدَ عَلٰى فِرَاشِ اَبِيْ مِنْ وَلِيْدَتِهٖ فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى شَبَهِهٖ فَرَاٰى شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجِبِيْ مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتَ زَمْعَةَ فَلَمْ يَرَ سَوْدَةَ قَطُّ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ ﷺ نے فرمایا: سعد بن ابی وقاص ﷺ اور عبد بن زمعہ ﷺ کا ایک لڑکے کے بارے میں اختلاف ہو گیا۔ سعد ﷺ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! یہ میرے بھائی عتبہ بن ابی وقاص کا بیٹا ہے اس نے مجھے وصیت کی تھی کہ وہ اس کا بیٹا ہے اس کی مشابہت دیکھ لیں۔ عبد بن زمعہ نے کہا: یہ میرا بھائی ہے یہ میرے والد کے بستر پر اس کی لونڈی سے پیدا ہوا ہے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے اس کی مشابہت دیکھی تو آپ نے اسے بالکل واضح طور پر عتبہ کے مشابہ دیکھا تو فرمایا: "عبد! یہ تمہارا ہے! بچہ اس کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہو اور زانی کیلئے پتھر (رجم کی سزا) ہے، سودہ بنت زمعہ! اس سے پردہ کرو۔" پس پھر میں نے سودہ ﷺ کو کبھی نہیں دیکھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۲۱۸، ٦٧٦٥، ٦٨١٧)، مسلم: (الحدیث: ۱٤٥٧/ ۳٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٥٨٤]۔

3515: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ الزُّبَيْرِ مَوْلٰى لَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَتْ لِزَمْعَةَ جَارِيَةٌ يَطَؤُهَا هُوَ وَكَانَ يَظُنُّ بِاٰخَرَ يَقَعُ عَلَيْهَا فَجَاءَتْ بِوَلَدٍ شِبْهِ الَّذِيْ كَانَ يَظُنُّ بِهٖ فَمَاتَ زَمْعَةُ وَهِيَ حُبْلٰى فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ سَوْدَةُ لِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِيْ مِنْهُ يَا سَوْدَةُ فَلَيْسَ لَكِ بِاَخٍ۔

سیّدنا عبد اللہ بن زبیر ﷺ نے بیان کیا: زمعہ کی ایک لونڈی تھی وہ اس سے جماع کرتا تھا اور اسے ایک دوسرے شخص کے متعلق بھی گمان تھا کہ وہ بھی اس سے جماع کرتا ہے۔ پس اس نے اس آدمی کے مشابہ بچے کو جنم دیا جس کے متعلق وہ گمان کرتا تھا۔ پس زمعہ فوت ہو گیا جبکہ وہ حاملہ تھی، سیّدہ سودہ ﷺ نے اس کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بچہ اس کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہو۔ سودہ! تم اس سے پردہ کرو وہ تمہارا بھائی نہیں ہے۔"

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٩٣]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3516: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَ لِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ وَلَا اَحْسِبُ هٰذَا عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "بچہ اس کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا ہے اور زانی کے لیے پتھر (رجم کی سزا) ہے۔" ابو عبد الرحمن نے فرمایا: میرا خیال نہیں کہ یہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٢٩٤]۔

49-بَابُ فِرَاشِ الْاَمَةِ

49-لونڈی کا بستر

3517: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتِ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فِي ابْنِ زَمْعَةَ قَالَ قَالَ سَعْدٌ اَوْصَانِيْ اَخِيْ عُتْبَةُ اِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ فَانْظُرِ ابْنَ وَلِيْدَةِ زَمْعَةَ فَهُوَ ابْنِيْ فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هُوَ ابْنُ اَمَةِ اَبِيْ وُلِدَ عَلٰى فِرَاشِ اَبِيْ فَرَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ شَبَهًا بَيِّنًا بِعُتْبَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِيْ مِنْهُ يَا سَوْدَةُ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور عبد بن زمعہ رضی اللہ عنہ کا زمعہ کے بیٹے بارے میں اختلاف ہو گیا۔ سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم مکہ جاؤ تو زمعہ کی لونڈی کے بیٹے کو دیکھنا وہ میرا بیٹا ہے، عبد بن زمعہ نے کہا: وہ میرے والد کی لونڈی کا بیٹا ہے اور وہ میرے والد کے بستر پر پیدا ہوا ہے، پس رسول اللہ ﷺ نے واضح طور پر عتبہ سے مشابہت دیکھی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بچہ اس کا جس کے بستر پر پیدا ہوا ہے، سودہ! اس سے پردہ کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٢٤٢١)، مسلم: (الحديث: ١٤٥٧/ ٣٦)، ابو داود: (الحديث: ٢٢٧٣)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٠٠٤)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٣٥]۔

50-بَابُ الْقُرْعَةِ فِي الْوَلَدِ اِذَا تَنَازَعُوْا فِيْهِ وَ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الشَّعْبِيِّ فِيْهِ فِيْ حَدِيْثِ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

50-جب بچے کے کئی مدعی ہوں تو پھر قرعہ اندازی کی جائے گی اور زید بن ارقم کی حدیث میں شعبی پر اختلاف کا ذکر

3518: اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ اَصْرَمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ صَالِحٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ

سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: سیدنا علی رضی اللہ عنہ یمن میں تھے کہ تین آدمی ان کے پاس لائے گئے انہوں نے ایک ہی

www.KitaboSunnat.com کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ ﷺ قَالَ اُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِثَلَاثَةٍ وَهُوَ بِالْيَمَنِ وَقَعُوْا عَلَى امْرَاَةٍ فِيْ طُهْرٍ وَّاحِدٍ فَسَاَلَ اثْنَيْنِ اَتُقِرَّانِ لِهٰذَا بِالْوَلَدِ قَالَا لَا ثُمَّ سَاَلَ اثْنَيْنِ اَتُقِرَّانِ لِهٰذَا بِالْوَلَدِ قَالَا لَا فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَاَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالَّذِيْ صَارَتْ عَلَيْهِ الْقُرْعَةُ وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ۔

طہر میں ایک عورت سے جماع کیا تھا، پس انہوں نے دو سے پوچھا کیا تم اقرار کرتے ہو کہ یہ بچہ اس کا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، پھر دو سے پوچھا کیا تم اقرار کرتے ہو کہ یہ بچہ اس کا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، پس انہوں نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی اور جس کے نام قرعہ نکلا وہ بچہ اسے دے دیا، اور اس کے ذمے دو تہائی دیت مقرر کی۔ پس نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ ہنس دیئے حتیٰ کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۲۷۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۳۴۸)، انظر تحفة الأشراف: ۳۶۷۰]۔

3519: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْاَجْلَحِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُاللهِ بْنُ اَبِي الْخَلِيْلِ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ ﷺ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِّنَ الْيَمَنِ فَجَعَلَ يُخْبِرُهُ وَيُحَدِّثُهُ وَعَلِيٌّ بِهَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَتٰى عَلِيًّا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَّخْتَصِمُوْنَ فِيْ وَلَدٍ وَّقَعُوْا عَلٰى امْرَاَةٍ فِيْ طُهْرٍ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

زید بن ارقم ﷺ نے بیان کیا: اس اثنا میں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ یمن سے ایک آدمی آپ کے پاس آیا تو وہ آپ سے باتیں کرنے لگا اور وہاں کے حالات بیان کرنے لگا جبکہ سیدنا علی ﷺ وہاں (یمن میں) تھے، اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! تین آدمی سیدنا علی ﷺ کے پاس آئے وہ ایک بچے کے بارے میں جھگڑتے تھے انہوں نے ایک ہی طہر میں ایک عورت سے جماع کیا تھا۔ اور پھر حدیث بیان کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۲۶۹، ۲۲۷۱)، نسائی: (الحدیث: ۳۴۹۰، ۳۴۹۱، ۳۴۹۲)، انظر تحفة الأشراف: ۳۶۶۹]۔

3520: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ الْاَجْلَحِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ اَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَوْمَئِذٍ بِالْيَمَنِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ شَهِدْتُّ عَلِيًّا اُتِيَ فِيْ ثَلَاثَةِ نَفَرٍ ادَّعُوْا وَلَدَ امْرَاَةٍ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ لِاَحَدِهِمْ تَدَعُهُ لِهٰذَا فَاَبٰى وَقَالَ لِهٰذَا تَدَعُهُ لِهٰذَا فَاَبٰى وَقَالَ لِهٰذَا تَدَعُهُ لِهٰذَا فَاَبٰى قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ

سیدنا زید بن ارقم ﷺ نے بیان کیا: میں نبی ﷺ کے پاس تھا جبکہ سیدنا علی ﷺ ان دنوں یمن میں تھے، پس ایک آدمی آپ کے پاس آیا تو اس نے عرض کیا: میں سیدنا علی ﷺ کے پاس تھا جب تین آدمی ان کے پاس لائے گئے انہوں ایک عورت کے بچے کے متعلق دعویٰ کیا تھا، سیدنا علی ﷺ نے ان میں سے ایک سے کہا: تم اسے اس کی خاطر چھوڑ دو گے؟ اس نے کہا: نہیں۔ پھر دوسرے سے کہا: تم اسے اس کی خاطر چھوڑ دو گے؟ اس نے انکار کر دیا، پھر تیسرے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

أَنْتُمْ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَسَأَقْرَعُ بَيْنَكُمْ فَأَيُّكُمْ أَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ فَهُوَ لَهُ وَعَلَيْهِ ثُلُثَا الدِّيَةِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ.

سے کہا: تم اسے اس کی خاطر چھوڑ دو گے؟ تو اس نے بھی انکار کر دیا۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جھگڑالو شراکت دار ہو، میں تمہارے درمیان قرعہ اندازی کروں گا؟ پس جس کے نام قرعہ نکل آیا وہ اس کا ہو گا اور اس کے ذمے دو تہائی دیت ہو گی۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس دیئے حتی کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۴۸۹)]۔

3521: أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ حَضْرَمَوْتَ عَنْ زَيْدِ ابْنِ أَرْقَمَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا عَلَى الْيَمَنِ فَأُتِيَ بِغُلَامٍ تَنَازَعَ فِيهِ ثَلَاثَةٌ وَسَاقَ الْحَدِيثَ خَالَفَهُمْ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ.

سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو یمن کا حکمران بنا کر بھیجا، ان کے پاس ایک لڑکا لایا گیا جس کے بارے میں تین افراد نے دعویٰ کیا تھا، اور پھر حدیث بیان کی، سلمہ بن کہیل نے ان کی مخالفت کی ہے۔

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۴۸۹)]۔

3522: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ أَوِ ابْنِ أَبِي الْخَلِيلِ أَنَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ اشْتَرَكُوا فِي طُهْرٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا صَوَابٌ وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ.

شعبی ابو الخلیل سے یا ابن ابی الخلیل سے بیان کرتے ہیں: کہ تین افراد نے ایک طہر میں ایک عورت سے جماع کیا۔ پس اسی کے مانند ذکر کیا۔ اور نہ زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا اور نہ اسے مرفوع روایت کیا۔

ابو عبد الرحمن نے فرمایا: یہ درست ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۴۸۹)]۔

51-بَابُ الْقَافَةِ

51-قیافہ شناسی

3523: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بڑے خوش خوش میرے ہاں تشریف لائے، خوشی کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُوْرًا تَبْرُقُ اَسَارِيْرُ وَجْهِهٖ فَقَالَ اَلَمْ تَرَيْ اَنَّ مُجَزِّزًا نَظَرَ اِلٰى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَاُسَامَةَ فَقَالَ اِنَّ بَعْضَ هٰذِهِ الْاَقْدَامِ لَمِنْ بَعْضٍ۔

آثار کی وجہ سے آپ کا چہرہ دمک رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا تمہیں معلوم نہیں کہ مجزز نے زید ابن حارثہ رضی اللہ عنہ اور اسامہ رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھ کر کہا ہے: یہ پاؤں ایک دوسرے کا حصہ ہیں۔" (یعنی یہ دونوں باپ بیٹا ہیں)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٧٧٠)، مسلم: (الحدیث: ١٤٥٩/ ٣٨)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٦٨)، ترمذی: (الحدیث: ٢١٢٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٥٨١]۔

3524: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُوْرًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اَلَمْ تَرَيْ اَنَّ مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِيَّ دَخَلَ عَلَيَّ وَعِنْدِيْ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَرَاٰى اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَزَيْدًا وَّعَلَيْهِمَا قَطِيْفَةٌ وَّقَدْ غَطَّيَا رُءُوْسَهُمَا وَبَدَتْ اَقْدَامُهُمَا فَقَالَ هٰذِهِ اَقْدَامٌ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ۔

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: ایک دن رسول اللہ ﷺ خوشی کے عالم میں میرے ہاں تشریف لائے تو فرمایا: عائشہ! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ مجزز المدلجی میرے پاس آیا جبکہ اسامہ بن زید میرے پاس تھے، پس اس نے اسامہ بن زید اور زید کو دیکھا جبکہ ان دونوں کے اوپر ایک چادر تھی ان کے سر ڈھانپے ہوئے تھے اور ان کے پاؤں ننگے تھے، تو اس نے کہا: یہ پاؤں ایک دوسرے کا حصہ ہیں۔ (ایک دوسرے سے ہیں)۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٧٧١)، مسلم: (الحدیث: ١٤٥٩/ ٣٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٦٧)، ترمذی: (الحدیث: ٢١٢٩)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٣٤٩)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٣٣]۔

52-بَابُ اِسْلَامِ اَحَدِ الزَّوْجَيْنِ وَ تَخْيِيْرِ الْوَلَدِ

52-زوجین میں سے کسی ایک کا اسلام قبول کر لینا اور بچے کو اختیار دینا

3525: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّهٗ اَسْلَمَ وَاَبَتِ امْرَاَتُهٗ اَنْ تُسْلِمَ فَجَاءَ ابْنٌ لَهُمَا صَغِيْرٌ لَمْ يَبْلُغِ الْحُلُمَ فَاَجْلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَبَ هٰهُنَا وَالْاُمَّ هٰهُنَا ثُمَّ خَيَّرَهٗ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِهٖ فَذَهَبَ اِلٰى اَبِيْهِ۔

عبد الحمید بن سلمہ الانصاری نے اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے روایت کیا کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا جبکہ ان کی اہلیہ نے اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ پس ان کا چھوٹا نابالغ بچہ آیا، پس نبی ﷺ نے باپ کو ایک طرف اور والدہ کو دوسری طرف بٹھا دیا پھر اسے اختیار دیا تو دعا فرمائی۔ "اے اللہ! اس کی راہنمائی فرما۔" پس وہ اپنے باپ کی طرف چلا گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٤٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٣٥٢)، انظر تحفة الأشراف: ٣٥٩٤]۔

3526: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي زِيَادٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ اُسَامَةَ عَنْ اَبِي مَيْمُوْنَةَ قَالَ بَيْنَا اَنَا عِنْدَ اَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ اِنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فِدَاكَ اَبِي وَاُمِّي اِنَّ زَوْجِي يُرِيْدُ اَنْ يَّذْهَبَ بِابْنِي وَقَدْ نَفَعَنِي وَسَقَانِي مِنْ بِئْرِ اَبِي عِنَبَةَ فَجَاءَ زَوْجُهَا وَقَالَ مَنْ يُّخَاصِمُنِي فِي ابْنِي فَقَالَ يَا غُلَامُ هٰذَا اَبُوْكَ وَهٰذِهٖ اُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ اَيِّهِمَا شِئْتَ فَاَخَذَ بِيَدِ اُمِّهٖ فَانْطَلَقَتْ بِهٖ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو اس نے عرض کیا: میرے والدین آپ پر قربان ہوں! میرا شوہر میرے اس بیٹے کو لے جانا چاہتا ہے جبکہ وہ میرے لیے نفع مند ہے وہ مجھے ابو عنبہ کے کنویں سے پانی لا کر پلاتا ہے، اتنے میں اس کا شوہر بھی آ گیا، اور کہا: میرے بیٹے کے بارے میں کون مجھ سے جھگڑا کرتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے لڑکے! یہ تمہارا باپ ہے اور یہ تمہاری ماں ہے، تم ان دونوں میں سے جس کا چاہو ہاتھ تھام لو" پس اس نے اپنی والدہ کا ہاتھ تھام لیا تو وہ اسے لے کر چلی گئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٧٧)، ترمذی: (الحدیث: ١٣٥٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٣٥١)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٤٦٣]۔

53-بَابُ عِدَّةِ الْمُخْتَلِعَةِ

53- خلع لینے والی کی عدت

3527: اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي شَاذَانُ بْنُ عُثْمَانَ اَخُوْ عَبْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ ضَرَبَ امْرَاَتَهٗ فَكَسَرَ يَدَهَا وَهِيَ جَمِيْلَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ فَاَتٰى اَخُوْهَا يَشْتَكِيْهِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى ثَابِتٍ فَقَالَ لَهٗ خُذِ الَّذِي لَهَا عَلَيْكَ وَخَلِّ سَبِيْلَهَا قَالَ نَعَمْ فَاَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ تَتَرَبَّصَ حَيْضَةً وَّاحِدَةً فَتَلْحَقَ بِاَهْلِهَا۔

ربیع بنت معوذ ابن عفراء رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ..... جمیلہ بنت عبداللہ بن ابی..... کو مارا تو اس کا ہاتھ توڑ دیا۔ پس اس کا بھائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شکایت لے کر آیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا۔ اور انہیں کہا: "تمہارا جو اس کے پاس ہے وہ اس سے لے لو اور اس کی راہ چھوڑ دو" اس نے کہا: ٹھیک ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم فرمایا کہ وہ ایک حیض انتظار کرے اور اپنے میکے چلی جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٤٧]۔

3528: اَخْبَرَنَا عُبَيْدُاللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ رُبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ قَالَ قُلْتُ لَهَا حَدِّثِيْنِيْ حَدِيْثَكِ قَالَتِ اخْتَلَعْتُ مِنْ زَوْجِيْ ثُمَّ جِئْتُ عُثْمَانَ فَسَاَلْتُهُ مَاذَا عَلَيَّ مِنَ الْعِدَّةِ فَقَالَ لَا عِدَّةَ عَلَيْكِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنِيْ حَدِيْثَةَ عَهْدٍ بِهٖ فَتَمْكُثِيْ حَتّٰى تَحِيْضِيْ حَيْضَةً قَالَ وَاَنَا مُتَّبِعٌ فِيْ ذٰلِكَ قَضَاءَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فِيْ مَرْيَمَ الْمَغَالِيَّةِ كَانَتْ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ فَاخْتَلَعَتْ مِنْهُ۔

سیّدہ ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے اپنے شوہر سے خلع لے لیا، پھر میں سیّدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئی تو میں نے ان سے دریافت کیا میرے ذمے کتنی عدت ہے؟ انہوں نے فرمایا: تمہارے ذمے کوئی عدت نہیں مگر یہ کہ تم نے اس کے پاس جو تازہ تازہ وقت گزارا ہے، پس اتنی دیر انتظار کرو حتیٰ کہ تمہیں ایک حیض آجائے۔ اور انہوں نے فرمایا: میں نے اس بارے میں مریم المغالیہ کے واقعہ میں رسول اللہ ﷺ کے فیصلے کی اتباع کی ہے، وہ ثابت بن قیس ابن شماس رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں، پس انہوں نے ان سے خلع لے لیا تھا۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٢٠٥٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٣٦]۔

54-بَابُ مَا اسْتُثْنِيَ مِنْ عِدَّةِ الْمُطَلَّقَاتِ

54-وہ جو مطلقات کی عدت سے مستثنیٰ ہیں

3529: اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى: مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا اَوْ مِثْلِهَا [البقرة: ١٠٦] وَقَالَ: وَاِذَا بَدَّلْنَا اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ وَّاللهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ..... وَقَالَ: يَمْحُوا اللهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ [الرعد: ٣٩] فَاَوَّلُ مَا نُسِخَ مِنَ الْقُرْاٰنِ الْقِبْلَةُ وَقَالَ: وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوْءٍ [البقرة: ٢٢٨] وَقَالَ: وَالّٰٓئِيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ اَشْهُرٍ [الطلاق: ٤] فَنُسِخَ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ تَعَالٰى: ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا [الأحزاب: ٤٩]

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ((ہم جس کسی آیت کو منسوخ کر دیتے ہیں یا اسے بھلا دیتے ہیں تو ہم اس سے بہتر یا اس کے مثل لے آتے ہیں)) اور اللہ تعالیٰ کے فرمان: ((جب ہم کسی آیت کی جگہ کوئی آیت بدل دیتے ہیں اور اللہ جو نازل فرماتا ہے وہ اسے جانتا ہے)) اور فرمایا: ((اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے اور اس کے پاس کتاب کی اصل موجود ہے)) کی تفسیر میں مروی ہے: پہلی آیت تحویل قبلہ کے بارے میں ہے، اور فرمایا: ((مطلقہ عورتیں تین حیض تک انتظار کریں)) اور فرمایا: ((اور تمہاری عورتوں میں سے وہ جو حیض سے مایوس ہو جائیں اگر تمہیں شک ہو تو ان کی عدت تین ماہ ہے)) پس اس سے منسوخ ہو گئی، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ((پھر اگر تم ان کو ان سے جماع کرنے سے پہلے ہی طلاق دے دو تو پھر تمہاری طرف سے ان کے ذمے کوئی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عدت نہیں ہے))۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٨٢، ٢١٩٥)، نسائی: (الحدیث: ٣٥٥٦)، انظر تحفة الأشراف: ٦٢٥٣]۔

55-بَابُ عِدَّةِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا

55-بیوہ خاتون کی عدت

3530: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ اُمُّ حَبِيْبَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ تُحِدُّ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا۔

سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زائد سوگ منائے سوائے شوہر کے وہ چار ماہ دس دن ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ١٢٨٠، ١٢٨١، ١٢٨٢، ١٣٣٤، ٥٣٤٨، ٥٣٤٨، ٥٨، ٥٩، ٦٢)، مسلم: (الحدیث: ٥٨، ٥٩، ٦٢)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٩٩)، ترمذی: (الحدیث: ١١٩٥، ١١٩٦، ١١٩٧)، نسائی: (الحدیث: ٣٥١٧، ٣٥٢٣، ٣٤، ٣٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٧٤]۔

3531: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ قُلْتُ عَنْ اُمِّهَا قَالَ نَعَمْ اِنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ عَنِ امْرَاَةٍ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَخَافُوْا عَلٰى عَيْنِهَا اَتَكْتَحِلُ فَقَالَ قَدْ كَانَتْ اِحْدَاكُنَّ تَمْكُثُ فِيْ بَيْتِهَا فِيْ شَرِّ اَحْلَاسِهَا حَوْلًا ثُمَّ خَرَجَتْ فَلَا اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سے ایک عورت کے متعلق دریافت کیا گیا کہ اس کا شوہر فوت ہو گیا پس انہیں اس کی آنکھ کا اندیشہ ہوا کیا وہ سرمہ لگا سکتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”(زمانہ جاہلیت میں) تم میں سے کسی کو اپنے گھر میں بدترین کپڑوں میں سال گزارنا پڑتا تھا، پھر وہ (عدت سے) نکلتی تھی، پس وہ سرمہ نہ لگائے، چار ماہ دس دن۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٥٣٣٦، ٥٧٠٦)، مسلم: (الحدیث: ٥٨، ٦٠، ٦١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٥٤٠، ٣٥٤١، ٣٥٤٢، ٣٥٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٢٥٩]۔

3532: اَخْبَرَنِيْ اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ قَهْدِ الْاَنْصَارِيِّ وَجَدُّهُ قَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ وَاُمِّ حَبِيْبَةَ قَالَتَا جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى

سیّدہ ام سلمہ اور سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ ایک عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو اس نے عرض کیا: میری بیٹی کا شوہر فوت ہو گیا ہے۔ مجھے اس کی آنکھ کی بیماری کا اندیشہ ہے کیا میں اسے سرمہ لگا دوں؟ رسول

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَإِنِّي أَخَافُ عَلَى عَيْنِهَا أَفَأَكْحُلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَجْلِسُ حَوْلًا وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا كَانَ الْحَوْلُ خَرَجَتْ وَرَمَتْ وَرَاءَهَا بِبَعْرَةٍ۔

اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(زمانہ جاہلیت میں) تم میں سے کوئی ایک سال بھر (عدت میں) بیٹھتی تھی، یہ تو صرف چار ماہ دس دن ہیں، پس جب سال گزر جاتا تھا تو وہ اپنے پیچھے مینگنی پھینک کر عدت سے نکلتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۵۰۱)]۔

3533: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يَقُولُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ زَوْجَ النَّبِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو عورت اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زائد سوگ کرے، سوائے شوہر کے، وہ اس پر چار ماہ دس دن سوگ منائے گی۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۴۹۰/ ۶۳، ۱۴۹۰/ ۶۴)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۰۸۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۸۱۷]۔

3534: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ أَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جو عورت اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہے اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زائد سوگ منائے، وہ اس (شوہر) پر چار ماہ دس دن سوگ منائے گی۔“ (سوگ منانے کا مطلب زینت چھوڑنا اور سادگی اختیار کرنا ہے)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحدیث: ۲۰۸۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۲۸۳]۔

3535: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا السَّهْمِيُّ يَعْنِي عَبْدَ اللهِ بْنَ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ بَعْضِ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ وَهِيَ أُمُّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ۔

(۳۵۳۵) سعید نے ایوب عن نافع عن صفیہ بنت ابی عبید عن ام سلمہ کی سند سے نبی ﷺ سے اسی کی مانند روایت کیا ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۵۰۴)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

56-بَابُ عِدَّةِ الْحَامِلِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا

56-حاملہ کی عدت جبکہ وہ بیوہ ہو جائے

3536: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّ سُبَيْعَةَ الْاَسْلَمِيَّةَ نُفِسَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَجَاءَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتَاْذَنَتْ اَنْ تَنْكِحَ فَاَذِنَ لَهَا فَنَكَحَتْ۔

سیّدنا مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سبیعہ اسلمیہ رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر کی وفات کے چند ایام بعد بچے کو جنم دے دیا۔ پس وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور آپ سے عقد ثانی کی اجازت طلب کی پس آپ نے انہیں اجازت دے دی تو انہوں نے نکاح کر لیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۳۲۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۰۲۹)، نسائی: (الحدیث: ۳۵۰۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۲۷۲]۔

3537: اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ دَاوٗدَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَمَرَ سُبَيْعَةَ اَنْ تَنْكِحَ اِذَا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا۔

سیّدنا مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سبیعہ رضی اللہ عنہا کو حکم فرمایا کہ جب وہ زچگی سے فارغ ہو جائیں تو نکاح کر لیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۵۰۶)]۔

3538: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِي السَّنَابِلِ قَالَ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِثَلَاثَةٍ وَّعِشْرِيْنَ اَوْ خَمْسَةٍ وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً فَلَمَّا تَعَلَّتْ تَشَوَّفَتْ لِلْاَزْوَاجِ فَعِيْبَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَمْنَعُهَا قَدِ انْقَضٰى اَجَلُهَا۔

سیّدنا ابو السنابل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: سبیعہ رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر کی وفات سے تیئس یا پچیس ایام بعد بچے کو جنم دیا، پس جب وہ زچگی سے فارغ ہو گئیں تو انہوں نے ازواج کے لیے اپنے آپ کو آراستہ کیا، جس وجہ سے ان پر طعن زنی کی گئی، رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے کون روک سکتا ہے وہ اپنی عدت پوری کر چکی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۱۱۹۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۰۲۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۰۵۳]۔

3539: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ يَقُوْلُ اخْتَلَفَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَابْنُ عَبَّاسٍ فِي الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا اِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ

ابو سلمہ بیان کرتے ہیں: سیّدنا ابو ہریرہ اور سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے درمیان اس بیوہ خاتون کی عدت کے بارے میں اختلاف ہو گیا جو اپنے بچے کو جنم دے چکے، سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی شادی کر دی جائے گی، سیّدنا ابن

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تُزَوَّجُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اٰخِرُ الْاَجَلَيْنِ فَبَعَثُوْا اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ تُوُفِّيَ زَوْجُ سُبَيْعَةَ فَوَلَدَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِخَمْسَةَ عَشَرَ نِصْفِ شَهْرٍ قَالَتْ فَخَطَبَهَا رَجُلَانِ فَخَطَّتْ بِنَفْسِهَا اِلٰى اَحَدِهِمَا فَلَمَّا خَشُوْا اَنْ تَفُتَاتَ بِنَفْسِهَا قَالُوْا اِنَّكِ لَا تَحِلِّيْنَ قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ حَلَلْتِ فَانْكِحِيْ مَنْ شِئْتِ۔

عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دو میں سے دور والی عدت گزارے گی، پس انہوں نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس مقدمہ بھیجا تو انہوں نے فرمایا: سیدہ سبیعہ رضی اللہ عنہا کا شوہر فوت ہو گیا تھا اور اس کے شوہر کی وفات کے نصف ماہ بعد بچے کو جنم دے دیا تھا۔ پس دو آدمیوں نے اسے پیغام نکاح بھیجا تو اس نے ایک کی طرف میلان کر لیا۔ جب انہیں اندیشہ ہوا کہ وہ اس سے نکاح نہ کر لے تو انہوں نے کہا: تمہاری ابھی عدت ختم نہیں ہوئی، انہوں نے کہا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں چلی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم حلال ہو چکی ہو اور جس سے چاہو نکاح کر سکتی ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٢٣٣]۔

3540: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اٰخِرُ الْاَجَلَيْنِ وَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اِذَا وَلَدَتْ فَقَدْ حَلَّتْ فَدَخَلَ اَبُوْ سَلَمَةَ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَسَاَلَهَا عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَتْ وَلَدَتْ سُبَيْعَةُ الْاَسْلَمِيَّةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِنِصْفِ شَهْرٍ فَخَطَبَهَا رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا شَابٌّ وَالْاٰخَرُ كَهْلٌ فَخَطَّتْ اِلَى الشَّابِّ فَقَالَ الْكَهْلُ لَمْ تَحِلَّ وَكَانَ اَهْلُهَا غُيَّبًا فَرَجَا اِذَا جَاءَ اَهْلُهَا اَنْ يُّؤْثِرُوْهُ بِهَا فَجَاءَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ حَلَلْتِ فَانْكِحِيْ مَنْ شِئْتِ۔

ابو سلمہ نے بیان کیا: سیدنا ابو ہریرہ اور سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بیوہ کے متعلق دریافت کیا گیا جو کہ حاملہ ہو؟ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دونوں میں سے جو زیادہ دور کی عدت ہو (اسے مد نظر رکھا جائے گا) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب وہ بچے کو جنم دے لے گی تو وہ حلال ہو جائے گی۔ پس سیدہ ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور اس بارے میں ان سے دریافت کیا۔ تو انہوں نے فرمایا: سبیعہ اسلمیہ رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر کی وفات کے نصف ماہ بعد بچے کو جنم دے دیا تھا، پس دو آدمیوں نے اسے پیغام نکاح بھیجا۔ ان میں سے ایک نوجوان تھا جبکہ دوسرا بوڑھا۔ پس وہ نوجوان کی طرف مائل ہو گئی تو اس بوڑھے نے کہا: یہ تو حلال نہیں ہوئی، اور اس (سبیعہ رضی اللہ عنہا کے گھر والے موجود نہ تھے، اس نے امید کی کہ جب وہ آ جائیں گے تو وہ اس کے لیے اسے ہی اختیار کریں گے۔ پس وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ گئیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم حلال ہو چکی ہو جس سے چاہو نکاح کر سکتی ہو۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٥٠٩)]۔

3541: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فِي امْرَأَةٍ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِعِشْرِينَ لَيْلَةً أَيَصْلُحُ لَهَا أَنْ تَزَوَّجَ قَالَ لَا إِلَّا آخِرَ الْأَجَلَيْنِ قَالَ قُلْتُ قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ [الطلاق : ٤] فَقَالَ إِنَّمَا ذٰلِكَ فِي الطَّلَاقِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَأَرْسَلَ غُلَامَهُ كُرَيْبًا فَقَالَ ائْتِ أُمَّ سَلَمَةَ فَسَلْهَا هَلْ كَانَ هٰذَا سُنَّةً مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ فَقَالَ قَالَتْ نَعَمْ سُبَيْعَةُ الْأَسْلَمِيَّةُ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِعِشْرِينَ لَيْلَةً فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ تَزَوَّجَ فَكَانَ أَبُو السَّنَابِلِ فِيمَنْ يَخْطُبُهَا۔

ابو سلمہ بن عبدالرحمن نے بیان کیا: سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک عورت کے بارے میں بات کی گئی جس نے اپنے شوہر کی وفات کے بیس دن بعد بچے کو جنم دیا کیا اس کے لیے شادی کرنا درست ہے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں۔ مگر دو میں سے آخری اجل، میں نے کہا: یہ طلاق کی صورت میں ہے، سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تو اپنے بھتیجے۔ یعنی ابو سلمہ کے موقف کے ساتھ ہوں۔ پس انہوں نے اپنے غلام کریب کو بھیجا تو کہا: سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤ اور ان سے دریافت کرو! کیا یہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے سُنت مقرر ہے؟ پس وہ آئے بیان کیا تو انہوں (سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا) نے فرمایا: ہاں۔ سیّدہ سبیعہ اسلمیہ رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر کی وفات کے بیس دن بعد بچے کو جنم دیا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے حکم فرمایا تھا کہ وہ شادی کر لے۔ سیّدنا ابو السنابل رضی اللہ عنہ بھی اسے پیغام نکاح دینے والوں میں سے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحديث: ٤٩٠٩)، مسلم: (الحديث: ٥٧)، ترمذی: (الحديث: ١١٩٤)، نسائی: (الحديث: ٣٥١٢، ٣٥١٣، ٣٥١٤، ٣٥١٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٨٢٠٦]۔

3542: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ تَذَاكَرُوا عِدَّةَ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا تَضَعُ عِنْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَعْتَدُّ آخِرَ الْأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ بَلْ تَحِلُّ حِينَ تَضَعُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي فَأَرْسَلُوا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ الْأَسْلَمِيَّةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِيَسِيرٍ فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَزَوَّجَ۔

سُلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابو سلمہ بن عبدالرحمن نے اس بیوہ کا تذکرہ کیا جو اپنے شوہر کی وفات کے وقت حمل وضع کرتی ہے۔ سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ اپنی دو میں سے آخری مدت تک عدت گزارے گی۔ ابو سلمہ نے کہا: نہیں بلکہ جونہی وہ حمل وضع کرے گی وہ حلال ہو جائے گی۔ تو سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اپنے بھتیجے کے ساتھ ہوں، پس انہوں نے نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا تو انہوں نے فرمایا: سیّدہ سبیعہ اسلمیہ رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر کی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

وفات کے کچھ ہی وقت بعد بچے کو جنم دیا تھا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا تو آپ نے اسے حکم فرمایا تھا کہ وہ شادی کرے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۵۱۱)]۔

3543: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِاَيَّامٍ فَاَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ تَتَزَوَّجَ۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: سیّدہ سبیعہ رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد بچے کو جنم دیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اسے حکم فرمایا کہ وہ شادی کر لے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۵۱۱)]۔

3544: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَاَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اخْتَلَفَا فِي الْمَرْاَةِ تُنْفَسُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ اٰخِرُ الْاَجَلَيْنِ وَقَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ اِذَا نُفِسَتْ فَقَدْ حَلَّتْ فَجَاءَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ اَنَا مَعَ ابْنِ اَخِيْ يَعْنِيْ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَبَعَثُوْا كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ يَسْاَلُهَا عَنْ ذٰلِكَ فَجَاءَهُمْ فَاَخْبَرَهُمْ اَنَّهَا قَالَتْ وَلَدَتْ سُبَيْعَةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ حَلَلْتِ۔

سُلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ سیّدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور ابو سلمہ بن عبد الرحمن کے درمیان اس عورت کے بارے میں اختلاف ہو گیا جو اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد بچے کو جنم دے دے، سیّدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دو میں سے آخری مدت، ابو سلمہ نے کہا: جب وہ بچے کو جنم دے لے گی تو وہ حلال ہو جائے گی، پس سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ آئے تو فرمایا: میں تو اپنے بھتیجے..... یعنی (ابو سلمہ بن عبد الرحمن کے موقف) کے ساتھ ہوں۔ پس انہوں نے سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام کریب کو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا کہ وہ ان سے اس کے متعلق دریافت کریں۔ پس وہ واپس ان کے پاس آئے اور انہیں بتایا کہ انہوں نے فرمایا ہے: سیّدہ سبیعہ رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد بچے کو جنم دیا۔ پس انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم حلال ہو چکی ہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۵۱۱)]۔

3545: اَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ كُنْتُ اَنَا وَابْنُ عَبَّاسٍ وَّاَبُوْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِذَا وَضَعَتِ الْمَرْاَةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا فَاِنَّ عِدَّتَهَا اٰخِرُ الْاَجَلَيْنِ فَقَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ فَبَعَثْنَا كُرَيْبًا اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ يَسْاَلُهَا عَنْ ذٰلِكَ فَجَاءَنَا مِنْ عِنْدِهَا اَنَّ سُمَيْعَةَ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَوَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِاَيَّامٍ فَاَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَتَزَوَّجَ۔

ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے بیان کیا: میں، سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما اور سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تھے۔ تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب عورت اپنے شوہر کی وفات کے بعد بچے کو جنم دے لے تو دو میں سے آخری مدت اس کی عدت ہے، ابو سلمہ نے بیان کیا۔ ہم نے کریب کو ام سیّدہ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا تا کہ وہ اس کے متعلق ان سے دریافت کریں۔ پس وہ ان کے پاس سے ہو کر ہمارے ہاں آئے تو کہا کہ سیّدہ سبیعہ رضی اللہ عنہا کا شوہر فوت ہو گیا تھا۔ پس انہوں نے اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد بچے کو جنم دے دیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم فرمایا کہ وہ شادی کر لے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۵۱۱)]۔

3546: اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ جَعْفَرُ بْنُ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِيْ سَلَمَةَ اَخْبَرَتْهُ عَنْ اُمِّهَا اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ اَسْلَمَ يُقَالُ لَهَا سُمَيْعَةُ كَانَتْ تَحْتَ زَوْجِهَا فَتُوُفِّيَ عَنْهَا وَهِيَ حُبْلٰى فَخَطَبَهَا اَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ فَاَبَتْ اَنْ تَنْكِحَهُ فَقَالَ مَا يَصْلُحُ لَكِ اَنْ تَنْكِحِيْ حَتّٰى تَعْتَدِّيْ اٰخِرَ الْاَجَلَيْنِ فَمَكُثَتْ قَرِيْبًا مِّنْ عِشْرِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ نُفِسَتْ فَجَاءَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ انْكِحِيْ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اسلم قبیلے کی سبیعہ نامی خاتون اپنے شوہر کے نکاح میں تھی۔ پس وہ فوت ہو گیا جبکہ وہ حاملہ تھی، پس ابو السنابل بن بعکک نے اسے پیغام نکاح بھیجا تو اس نے اس کے ساتھ نکاح کرنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا: تمہارے لیے درست نہیں کہ تم نکاح کرو حتیٰ کہ تم دو میں سے آخری مدت تک عدت گزارو۔ پس انہوں نے تقریباً بیس راتیں ہی گزاری تھی کہ انہوں نے بچے کو جنم دیا۔ پس وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نکاح کر لو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۳۱۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۲۷۳]۔

3547: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ دَاوٗدُ بْنُ اَبِيْ عَاصِمٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ قَالَ بَيْنَمَا

ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے بیان کیا۔ اسی اثنا میں کہ میں اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھے کہ ایک عورت آئی اس نے کہا: اس کا شوہر فوت ہو گیا ہے جبکہ وہ حاملہ ہے، اس

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَنَا وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ اِذْ جَآءَتِ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَوَلَدَتْ لِاَدْنٰى مِنْ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ قَبْلَ يَوْمٍ مَاتَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اٰخِرُ الْاَجَلَيْنِ فَقَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ اَخْبَرَنِيْ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّ سُبَيْعَةَ الْاَسْلَمِيَّةَ جَآءَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَوَلَدَتْ لِاَدْنٰى مِنْ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ فَاَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ تَتَزَوَّجَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَاَنَا اَشْهَدُ عَلٰى ذٰلِكَ۔

نے اس کی وفات کے بعد چار ماہ سے پہلے بچے کو جنم دے دیا۔ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دو میں سے آخری مدت، ابوسلمہ نے کہا: نبی ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی نے مجھے بتایا کہ سیدہ سبیعہ اسلمیہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں تو عرض کیا: اس کا شوہر فوت ہو گیا ہے اور جبکہ وہ حاملہ ہے۔ اس نے (وفات کے بعد) چار ماہ سے کم وقت میں بچے کو جنم دیا ہے۔ پس رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ شادی کر لے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس پر گواہ ہوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٦٩٣]۔

3548: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَاهُ كَتَبَ اِلٰى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَرْقَمَ الزُّهْرِيِّ يَاْمُرُهُ اَنْ يَّدْخُلَ عَلٰى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحُرِثِ الْاَسْلَمِيَّةِ فَيَسْاَلَهَا عَنْ حَدِيْثِهَا وَ عَمَّا قَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ اسْتَفْتَتْهُ فَكَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ يُخْبِرُهُ اَنَّ سُبَيْعَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ وَهُوَ مِنْ بَنِيْ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهِيَ حَامِلٌ فَلَمْ تَنْشَبْ اَنْ وَضَعَتْ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاتِهِ فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَجَمَّلَتْ لِلْخُطَّابِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا اَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكَكٍ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ عَبْدِ الدَّارِ فَقَالَ لَهَا مَالِيْ اَرَاكِ مُتَجَمِّلَةً لَعَلَّكِ تُرِيْدِيْنَ النِّكَاحَ اِنَّكِ وَاللّٰهِ مَا اَنْتِ بِنَاكِحٍ حَتّٰى تَمُرَّ عَلَيْكِ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا قَالَتْ سُبَيْعَةُ فَلَمَّا قَالَ لِيْ ذٰلِكَ جَمَعْتُ عَلَيَّ ثِيَابِيْ حِيْنَ اَمْسَيْتُ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَاَفْتَانِيْ بِاَنِّيْ قَدْ حَلَلْتُ حِيْنَ وَضَعْتُ حَمْلِيْ وَاَمَرَنِيْ

عبید اللہ بن عبد اللہ نے بیان کیا کہ اس کے والد نے عمر ابن عبد اللہ بن ارقم زہری کے نام خط لکھا اور انہیں حکم دیا کہ وہ سیدہ سبیعہ بنت حارث اسلمیہ رضی اللہ عنہا کے پاس جائیں، ان سے ان کے واقعہ کے بارے میں سوال کریں اور اس چیز کے بارے میں پوچھیں کہ جس وقت انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا تھا تو آپ نے انہیں کیا جواب دیا تھا۔ پس عمر بن عبد اللہ نے عبد اللہ بن عتبہ کو بتاتے ہوئے خط کا جواب دیا کہ سبیعہ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ وہ سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ جو کہ بنو عامر بن لوی سے تھے اور انہوں نے غزوہ بدر میں شرکت کی تھی۔ کے نکاح میں تھیں۔ پس ان کے شوہر حجۃ الوداع کے موقع پر فوت ہو گئے تھے جبکہ وہ حاملہ تھیں۔ پس انہوں نے ان کی وفات کے چند دن بعد ہی بچے کو جنم دیا۔ جب وہ اپنی زچگی کے ایام سے فارغ ہوئیں تو انہوں نے پیغام نکاح بھیجنے والوں کے لیے بناؤ سنگار کیا۔ پس ابو السنابل بن بعلک..... بنو عبد الدار کا آدمی..... ان کے پاس آیا تو اس نے ان سے کہا: کیا وجہ ہے کہ میں آپ کو بناؤ سنگار کے ساتھ دیکھ رہا ہوں؟ شاید کہ آپ نکاح کرنا چاہتی ہیں! اللہ کی قسم!

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بِالتَّزْوِيجِ إِنْ بَدَا لِيَ۔

جب تک چار ماہ دس دن نہ گزریں آپ نکاح نہیں کر سکتیں۔ سیدہ سبیعہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب اس نے مجھے یہ بات کی تو میں نے شام کے وقت اپنے کپڑے پہنے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا، تو آپ نے مجھے فتویٰ دیا کہ میں نے جس وقت بچے کو جنم دیا تھا تو میں اسی وقت حلال ہو گئی تھی، اور مجھے حکم فرمایا کہ اگر میں چاہوں تو شادی کر لوں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۹۱۹، ۵۳۹۱)، مسلم: (الحدیث: ۵۶)، ابو داود: (الحدیث: ۲۳۰۶)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۰۲۸)، نسائی: (الحدیث: ۳۵۱۹، ۳۵۲۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۵۸۹۰]۔

3549: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَيْهِ يَذْكُرُ أَنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَهُ أَنَّ زُفَرَ بْنَ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا السَّنَابِلِ بْنَ بَعْكَكٍ بْنِ السَّبَّاقِ قَالَ لِسُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةِ لَا تَحِلِّينَ حَتَّى تَمُرَّ عَلَيْكِ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا أَقْصَى الْأَجَلَيْنِ فَأَتَتْ رَسُولَ اللهِ فَسَأَلَتْهُ عَنْ ذَلِكَ فَزَعَمَتْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ أَفْتَاهَا أَنْ تَنْكِحَ إِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا وَكَانَتْ حُبْلَى فِي تِسْعَةِ أَشْهُرٍ حِينَ تُوُفِّيَ زَوْجُهَا وَكَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ فَتُوُفِّيَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مَعَ رَسُولِ اللهِ فَنَكَحَتْ فَتًى مِنْ قَوْمِهَا حِينَ وَضَعَتْ مَا فِي بَطْنِهَا۔

زفر بن اوس بن حدثان النصری نے بیان کیا کہ ابو السنابل بن بعکک بن سباق نے سبیعہ رضی اللہ عنہا سے کہا: آپ (شادی کے لیے) حلال نہیں ہو سکتیں حتیٰ کہ چار ماہ دس دن گزر جائیں۔ دو میں سے زیادہ دور والی مدت، پس وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو آپ سے اس بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فتویٰ دیا کہ جب وہ بچے کو جنم دے لے تو شادی کر لے، پس جس وقت ان کے شوہر فوت ہوئے تو وہ نو ماہ کی حاملہ تھیں۔ وہ سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں۔ وہ حجۃ الوداع میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فوت ہوئے تھے۔ پس انہوں نے بچے کی پیدائش کے بعد اپنی قوم کے نوجوان سے شادی کر لی تھی۔

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۵۱۸)]۔

3550: أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُتْبَةَ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللهِ

عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عتبہ نے عمر بن عبد اللہ بن ارقم الزہری کے نام خط لکھا: کہ وہ سبیعہ بنت حارث اسلمیہ رضی اللہ عنہا کے پاس جائیں اور ان سے اس فتوے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بْنِ الْاَزْرَقِ الزُّهْرِيِّ اَنِ ادْخُلْ عَلٰى سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحُرِثِ الْاَسْلَمِيَّةِ فَاسْاَلْهَا عَمَّا اَفْتَاهَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ حَمْلِهَا قَالَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ فَسَاَلَهَا فَاَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِمَّنْ شَهِدَ بَدْرًا فَتُوُفِّيَ عَنْهَا فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَوَلَدَتْ قَبْلَ اَنْ تَمْضِيَ لَهَا اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا مِنْ وَفَاةِ زَوْجِهَا فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا دَخَلَ عَلَيْهَا اَبُو السَّنَابِلِ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ عَبْدِالدَّارِ فَرَاٰهَا مُتَجَمِّلَةً فَقَالَ لَعَلَّكِ تُرِيْدِيْنَ النِّكَاحَ قَبْلَ اَنْ تَمُرَّ عَلَيْكِ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ فَلَمَّا سَمِعْتُ ذٰلِكَ مِنْ اَبِي السَّنَابِلِ جِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَحَدَّثْتُهُ حَدِيْثِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ حَلَلْتِ حِيْنَ وَضَعْتِ حَمْلَكِ۔

کے متعلق دریافت کریں جو رسول اللہ ﷺ نے انہیں ان کے حمل کے متعلق دیا تھا، پس عمر بن عبداللہ ان کے پاس گئے تو ان سے دریافت کیا۔ انہوں نے انہیں بتایا کہ وہ سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے ان صحابہ کرام میں سے تھے جو غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے، انہوں نے حجۃ الوداع میں وفات پائی تھی۔ پس انہوں نے اپنے شوہر کی وفات پر چار ماہ دس دن گزرنے سے پہلے ہی بچے کو جنم دے دیا۔ جب وہ اپنی زچگی سے فارغ ہوئیں تو ابو السنابل..... بنو عبدالدار کے آدمی..... ان کے پاس آئے تو انہوں نے انہیں بناؤ سنگار کیے ہوئے دیکھا۔ تو کہا: شاید کہ تم چار ماہ دس دن گزر جانے سے پہلے ہی نکاح کرنا چاہتی ہو! انہوں نے کہا: جب میں نے ابو السنابل سے اس کے متعلق سنا تو میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے اپنی بات بیان کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس وقت تم نے بچے کو جنم دیا تھا تو تم اسی وقت حلال ہو گئی تھیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۵۱۸)]۔

3551: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِيْ نَاسٍ بِالْكُوْفَةِ فِيْ مَجْلِسٍ لِلْاَنْصَارِ عَظِيْمٍ فِيْهِمْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ لَيْلٰى فَذَكَرُوْا شَاْنَ سُبَيْعَةَ فَذَكَرْتُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ فِيْ مَعْنٰى قَوْلِ ابْنِ عَوْنٍ حَتّٰى تَضَعَ قَالَ ابْنُ اَبِيْ لَيْلٰى لٰكِنَّ عَمَّهٗ لَا يَقُوْلُ ذٰلِكَ فَرَفَعْتُ صَوْتِيْ وَقُلْتُ اِنِّيْ لَجَرِيٌّ اَنْ اَكْذِبَ عَلٰى عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ فِيْ نَاحِيَةِ الْكُوْفَةِ قَالَ فَلَقِيْتُ مَالِكًا قُلْتُ كَيْفَ كَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ يَقُوْلُ فِيْ شَاْنِ سُبَيْعَةَ قَالَ قَالَ اَتَجْعَلُوْنَ عَلَيْهَا التَّغْلِيْظَ وَلَا تَجْعَلُوْنَ لَهَا الرُّخْصَةَ لَاَنْزَلَتْ سُوْرَةُ النِّسَاءِ الْقُصْرٰى بَعْدَ الطُّوْلٰى۔

محمد نے بیان کیا: میں کوفہ میں انصار کی ایک عظیم مجلس میں بیٹھا ہوا تھا عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ بھی ان میں موجود تھے۔ پس انہوں نے سبیعہ رضی اللہ عنہا کے معاملے کا تذکرہ کیا۔ تو میں نے عبداللہ بن عتبہ بن مسعود سے ابن عون کے قول کے معنی میں بیان کیا: حتیٰ کہ وہ بچے کو جنم دے لے، ابن ابی لیلیٰ نے کہا: لیکن اس کے چچا یہ نہیں کہتے، پس میں نے اپنی آواز بلند کر کے کہا: میں جرأت کر سکتا ہوں کہ میں عبداللہ بن عتبہ پر جھوٹ بولوں جبکہ وہ کوفہ کے ایک جانب ہوں؟ انہوں نے کہا: پس میں مالک سے ملا میں نے کہا: ابن مسعود رضی اللہ عنہ سبیعہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں کیا کہا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: کیا تم ان پر سختی کرتے ہو اور تم ان کے لیے رخصت مقرر نہیں کرتے؟

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حالانکہ چھوٹی سورہ النساء لمبی کے بعد نازل ہوئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٥٣٢، ٤٩١٠)، نسائی: (الحدیث: ٦٣)، انظر تحفة الأشراف: ٩٥٤٤]۔

3552: اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِيْنِ بْنِ نُمَيْلَةَ يَمَامِيٌّ قَالَ اَنْبَاَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَاَخْبَرَنِیْ مَيْمُوْنُ بْنُ الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِی ابْنُ شَبْرُمَةَ الْكُوْفِیُّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّخْعِیِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَنْ شَاءَ لَاعَنْتُهُ مَا اُنْزِلَتْ: وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ اِلَّا بَعْدَ اٰيَةِ الْمُتَوَفّٰی عَنْهَا زَوْجُهَا اِذَا وَضَعَتِ الْمُتَوَفّٰی عَنْهَا زَوْجُهَا فَقَدْ حَلَّتْ وَاللَّفْظُ لِمَيْمُوْنٍ۔

علقمہ بن قیس سے روایت ہے کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو چاہے میں اس سے مباہلہ کرتا ہوں کہ سورہ الطلاق کی آیت ((حمل والیاں ان کی مدت یہ ہے کہ وہ اپنے حمل وضع کریں)) اس آیت کے بعد نازل ہوئی جس میں بیوہ کی عدت کا ذکر ہے، پس وہ حلال ہو گئی۔ (یعنی وضع حمل کے ساتھ ہی شادی کر سکتی ہے)۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٩٤٤٢]۔

3553: اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَاَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰی قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْاِسْحَاقَ عَنِ الْاَسْوَدِ وَمَسْرُوْقٍ وَ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ اَنَّ سُوْرَةَ النِّسَآءِ الْقُصْرٰی نَزَلَتْ بَعْدَ الْبَقَرَةِ۔

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چھوٹی سورہ النساء سورہ البقرہ کے بعد نازل ہوئی۔

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٩١٨٤]۔

57-بَابُ عِدَّةِ الْمُتَوَفّٰی عَنْهَا زَوْجُهَا قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَ بِهَا

57- ایسی بیوہ کی عدت جس کا شوہر اس کے ساتھ تعلق زن وشو قائم کرنے سے پہلے ہی فوت ہو جائے

3554: اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ

علقمہ نے سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا: کہ ان سے ایک آدمی کے متعلق سوال کیا گیا جس نے ایک عورت سے شادی کی اور اس نے اس کے لیے حق مہر مقرر کیا نہ اس کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً وَّلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَّلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتّٰى مَاتَ قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ لَهَا مِثْلُ صَدَاقِ نِسَآئِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيْرَاثُ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانِ الْاَشْجَعِيُّ فَقَالَ قَضٰى فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ امْرَاَةٍ مِنَّا مِثْلَ مَا قَضَيْتَ فَفَرِحَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ۔

ساتھ تعلق زن وشو قائم کیا حتیٰ کہ وہ اللہ کو پیارا ہو گیا۔ سیّدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے لیے اتنا حق مہر ہے جتنا کہ اس کے خاندان کی خواتین کے لیے ہے اس میں کوئی کمی بیشی نہیں ہوگی۔ وہ عدت گزارے گی اور میراث پائے گی، پس معقل بن سنان اشجعی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہماری ایک خاتون بروع بنت واشق رضی اللہ عنہا کے متعلق ایسا ہی فیصلہ کیا تھا جیسا آپ نے فیصلہ کیا ہے۔ پس سیّدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ بہت خوش ہوئے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم، ح: ٣٣٥٦، وهو في الكبرى، ح: ٥٧١٨]۔

58-بَابُ الْاِحْدَادِ

58-سوگ کا بیان

3555: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِاِمْرَاَةٍ تُحِدُّ عَلٰى مَيِّتٍ اَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجِهَا۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کسی عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زائد سوگ منائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٤٩١/ ٦٥)، ابن ماجه: (الحديث: ٢٠٨٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٤١]۔

3556: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِاِمْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ اِلَّا عَلٰى زَوْجٍ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والی کسی عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ شوہر کے علاوہ کسی اور پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انظر تحفة الأشراف: ١٦٤٦٦]۔

59-بَابُ سُقُوْطِ الْاِحْدَادِ عَنِ الْكِتَابِيَّةِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا

59-جس کتابیہ کا شوہر فوت ہو جائے اس سے سوگ ساقط ہو جاتا ہے

3557: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ

سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ عَلَى هٰذَا الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَرَسُولِهِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

اس منبر پر فرماتے ہوئے سنا: "اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی عورت کے لئے حلال نہیں کہ وہ شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زائد سوگ منائے، البتہ اس پر چار ماہ دس دن سوگ کرے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم، ح: ۳۵۳۰، وهو في الكبرىٰ، ح: ۵۷۲۱]۔

60-بَابُ مَقَامِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا فِي بَيْتِهَا حَتَّى تَحِلَّ

60-بیوہ کو اپنے گھر میں عدت گزارنی چاہیے

3558: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ عَنِ الْفُرَيْعَةِ بِنْتِ مَالِكٍ أَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ أَعْلَاجٍ فَقَتَلُوهُ قَالَ شُعْبَةُ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَكَانَتْ فِي دَارٍ قَاصِيَةٍ فَجَاءَتْ وَمَعَهَا أَخُوهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ فَرَخَّصَ لَهَا حَتَّى إِذَا رَجَعَتْ دَعَاهَا فَقَالَ اجْلِسِي فِي بَيْتِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ۔

سیّدہ فارعہ بنت مالک رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کا شوہر اپنے مفرور غلاموں کی تلاش میں نکلا تو انہوں نے اسے قتل کر دیا۔ شعبہ اور ابن جریج نے بیان کیا: وہ دور والے گھر میں تھیں، پس وہ اپنے بھائی کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو انہوں نے آپ سے ذکر کیا تو آپ نے انہیں رخصت دے دی حتی کہ جب وہ پلٹیں تو آپ ﷺ نے انہیں بلا کر فرمایا: "اپنے گھر میں بیٹھو حتی کہ عدت پوری ہو جائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۳۰۰)، ترمذی: (الحدیث: ۱۲۰۴)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۰۳۱)، نسائی: (الحدیث: ۳۵۲۹، ۳۵۳۰، ۳۵۳۲، ۶۴)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۰۴۵]۔

3559: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبٍ عَنِ الْفُرَيْعَةِ بِنْتِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ زَوْجَهَا تَكَارَى عُلُوجًا لِيَعْمَلُوا لَهُ فَقَتَلُوهُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ إِنِّي لَسْتُ فِي مَسْكَنٍ لَهُ وَلَا يَجْرِي عَلَيَّ مِنْهُ رِزْقٌ أَفَأَنْتَقِلُ إِلَى أَهْلِي وَيَتَامَايَ وَأَقُومُ عَلَيْهِمْ قَالَ افْعَلِي ثُمَّ قَالَ كَيْفَ قُلْتِ فَأَعَادَتْ عَلَيْهِ قَوْلَهَا قَالَ اعْتَدِّي

سیّدہ فریعہ بنت مالک رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کے شوہر نے کچھ غلاموں کو اجرت پر رکھا تا کہ وہ اس کے لیے کام کریں پس انہوں نے اسے قتل کر دیا، پس انہوں (فریعہ رضی اللہ عنہا) نے اس کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا اور عرض کیا: میں اس (شوہر) کے کسی مسکن میں رہتی ہوں نہ اس کی طرف سے میرے لیے روزی کا بندوبست ہے! کیا میں اپنے میکے چلی آؤں اور اپنے یتیموں کی دیکھ بھال کر لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "کر لو۔" پھر فرمایا: "تم نے کس طرح کہا ہے؟" پس انہوں نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حَيْثُ بَلَغَكِ الْخَبَرُ۔

اپنی بات دوبارہ دہرائی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”جہاں تمہیں خبر پہنچی ہے وہیں عدت پوری کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۵۲۸)]۔

3560: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ عَنْ زَيْنَبَ عَنْ فُرَيْعَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِيْ طَلَبِ اَعْلَاجٍ لَهُ فَقُتِلَ بِطَرَفِ الْقَدُوْمِ قَالَتْ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ النُّقْلَةَ اِلٰى اَهْلِيْ وَذَكَرْتُ لَهُ حَالًا مِّنْ حَالِهَا قَالَتْ فَرَخَّصَ لِيْ فَلَمَّا اَقْبَلْتُ نَادَانِيْ فَقَالَ امْكُثِيْ فِيْ اَهْلِكِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ اَجَلَهُ۔

سیدہ فریعہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کا شوہر اپنے مفرور غلاموں کی تلاش میں نکلا پس اسے قدوم کے مقام پر قتل کر دیا گیا، انہوں نے بیان کیا: میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے اپنے میکے منتقل ہونے کا ذکر کیا اور آپ سے اپنی حالت بیان کر دی۔ پس آپ نے مجھے رخصت دے دی، جب میں واپس مڑی تو آپ نے مجھے آواز دی اور فرمایا: ”عدت پوری ہو جانے تک اپنے اہل میں رہو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۵۲۸)]۔

61-بَابُ الرُّخْصَةِ لِلْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا اَنْ تَعْتَدَّ حَيْثُ شَاءَتْ

61-بیوہ جہاں چاہے عدت گزار سکتی ہے

3561: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ قَالَ عَطَاءٌ رَحِمَهُ اللهُ عَلَيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما نَسَخَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ عِدَّتَهَا فِيْ اَهْلِهَا فَتَعْتَدُّ حَيْثُ شَاءَتْ وَهُوَ قَوْلُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ: غَيْرَ اِخْرَاجٍ۔

عطاء نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا۔ اس آیت نے اس کے اپنے شوہر کے گھر عدت گزارنے کو منسوخ کر دیا پس وہ جہاں چاہے عدت گزار سکتی ہے۔ اور وہ اللہ عزوجل کا یہ فرمان ہے: ((انہیں گھروں سے نکالے بغیر))۔ (یہ قول درست نہیں کیونکہ یہ آیت منسوخ ہے اور بعض کے نزدیک اس کا مفہوم اور ہے جو کتب تفسیر میں مذکور ہے)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٥٣١، ٥٣٤٤)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٣٠١)، انظر تحفة الأشراف: ٥٩٠٠]۔

62-بَابُ عِدَّةِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا مِنْ يَوْمٍ يَّاْتِيْهَا الْخَبَرُ

62-بیوہ کی عدت اس دن شروع ہو جائے گی جس دن اسے خبر موصول ہو گی

3562: اَخْبَرَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی بہن فریعہ بنت مالک رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میرے شوہر قدوم کے مقام پر وفات پا گئے، پس میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ كَعْبٍ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي فُرَيْعَةُ بِنْتُ مَالِكٍ أُخْتُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَتْ تُوُفِّيَ زَوْجِي بِالْقَدُومِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ دَارَنَا شَاسِعَةٌ فَأَذِنَ لَهَا ثُمَّ دَعَاهَا فَقَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ۔

نبی ﷺ کے پاس آئی تو میں نے آپ سے ذکر کیا کہ ہمارا گھر دور ہے، پس آپ نے انہیں اجازت دے دی۔ پھر انہیں بلا کر فرمایا: "چار ماہ دس دن اپنے گھر میں رہو حتیٰ کہ عدت پوری ہو جائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۵۲۸)]۔

63- بَابُ تَرْكِ الزِّينَةِ لِلْحَادَّةِ الْمُسْلِمَةِ دُونَ الْيَهُودِيَّةِ وَالنَّصْرَانِيَّةِ

63- مسلمان سوگ کرنے والی کے لیے ترکِ زینت نہ کہ یہودیہ اور نصرانیہ کے لیے

3563: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ بِهٰذِهِ الْأَحَادِيثِ الثَّلَاثَةِ قَالَتْ زَيْنَبُ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُوهَا أَبُوسُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ فَدَعَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِطِيبٍ فَدَهَنَتْ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ وَاللهِ مَالِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا! قَالَتْ زَيْنَبُ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ حِينَ تُوُفِّيَ أَخُوهَا وَقَدْ دَعَتْ بِطِيبٍ وَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ وَاللهِ مَالِي بِالطِّيبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَقَالَتْ زَيْنَبُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ

حمید بن نافع نے زینب بنت ابی سلمہ سے روایت کیا کہ انہوں نے یہ تینوں احادیث انہیں بیان کیں۔ زینب نے بیان کیا: میں نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئی جس وقت کہ ان کے والد ابو سفیان بن حرب رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تھے۔ پس سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے ایک خوشبو منگائی اس میں سے کچھ ایک لونڈی کو لگائی، پھر اسے اپنے رخساروں پر لگایا، پھر فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے اس خوشبو کی کوئی ضرورت نہ تھی۔ البتہ یہ کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زائد سوگ منائے سوائے شوہر کے اس پر چار ماہ دس دن سوگ منائے" زینب نے بیان کیا: پھر میں زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس گئی جس وقت کہ ان کے بھائی فوت ہوئے تھے، انہوں نے خوشبو منگوائی اور اس میں سے لگائی، پھر فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے خوشبو کی کوئی ضرورت نہ تھی سوائے اس کے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والی عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ شوہر کے علاوہ کسی اور میت پر تین دن سے زائد سوگ منائے البتہ اس پر چار ماہ دس دن سوگ منائے۔" اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدِ اشْتَكَتْ عَيْنَهَا أَفَأَكْحُلُهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَّعَشْرًا وَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَ حُمَيْدٌ فَقُلْتُ لِزَيْنَبَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَتْ زَيْنَبُ كَانَتِ الْمَرْأَةُ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَلَبِسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِيبًا وَّلَا شَيْئًا حَتّٰى تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ تُؤْتٰى بِدَابَّةٍ حِمَارٍ أَوْ شَاةٍ أَوْ طَيْرٍ فَتَفْتَضُّ بِهِ فَقَلَّمَا تَفْتَضُّ بِشَيْءٍ إِلَّا مَاتَ ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطٰى بَعْرَةً فَتَرْمِي بِهَا وَتُرَاجِعُ بَعْدُ مَا شَاءَتْ مِنْ طِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ مَالِكٌ تَفْتَضُّ تَمْسَحُ بِهِ فِي حَدِيْثِ مُحَمَّدٍ قَالَ مَالِكٌ الْحِفْشُ الْخُصُّ۔

زینب نے بیان کیا: میں نے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو بیان کرتے ہوئے سنا: ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میری بیٹی کا شوہر فوت ہو گیا ہے اور اس کی آنکھ خراب ہو گئی ہے کیا میں اسے سرمہ لگا دوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نہیں" پھر فرمایا: "وہ صرف چار ماہ دس دن ہی ہیں، تم میں سے کوئی زمانہ جاہلیت میں سال گزرنے کے بعد مینگنی پھینکا کرتی تھی۔" حمید نے بیان کیا: میں نے زینب سے کہا: سال گزرنے کے بعد وہ کیا مینگنی پھینکا کرتی تھی؟ زینب نے بیان کیا: جب کسی عورت کا شوہر فوت ہو جایا کرتا تھا وہ چھوٹے سے کمرے میں داخل ہو جاتی تھی اور انتہائی برا لباس پہن لیا کرتی تھی، وہ کوئی خوشبو استعمال کرتی تھی نہ کوئی اور چیز حتیٰ کہ اسی طرح سال گزر جاتا تھا۔ پھر کوئی جانور، گدھا یا کوئی بکری یا کوئی پرندہ لایا جاتا تھا پس وہ اس کے ساتھ اپنے جسم کو رگڑتی تھی، جس چیز کے ساتھ وہ جسم کو رگڑتی تھی وہ ہلاک ہی ہو جاتی تھی۔ پھر وہ باہر نکلتی اسے مینگنی دی جاتی تو وہ اسے پھینکتی تھی، پھر اس کے بعد وہ چاہتی تو خوشبو وغیرہ لگاتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٥٣٠) بخاري: (الحديث: ٥٣٣٥)، مسلم: (الحديث: ١٤٨٦/ ٥٨، ١٤٨٦/ ٥٩، ١٤٨٦/ ٦٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٨٧٩]۔

64-بَابُ مَا تَجْتَنِبُ الْحَادَّةُ مِنَ الثِّيَابِ الْمُصْبَغَةِ

64- سوگ والی خاتون رنگ دار کپڑے نہ پہنے

3564: أَخْبَرَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رضي الله عنها قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا تَحِدُّ امْرَأَةٌ عَلٰى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلٰى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تَحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَّعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَّصْبُوْغًا وَّلَا ثَوْبَ عَصْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا

سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کوئی عورت شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زائد سوگ نہ منائے۔ اس لیے کہ وہ اس پر چار ماہ دس دن سوگ منائے گی۔ وہ رنگ کیا ہوا کپڑا پہنے گی نہ ایسا کپڑا پہنے گی جس کا سوت رنگ کیا ہوا ہو، (یمنی لکیر دار چادریں) سرمہ لگائیں گی

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَمْتَشِطُ وَلَا تَمَسُّ طِيبًا إِلَّا عِنْدَ طُهْرِهَا حِينَ تَطْهُرُ نُبْذًا مِنْ قُسْطٍ وَأَظْفَارٍ۔

نہ کنگھی کریں گی، وہ صرف اپنے حیض کے دن ختم ہو جانے پر کچھ خوشبو اور تھوڑا سا قسط اور اظفار (یہ دونوں خوشبوئیں ہیں) لگائے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۳۱۳، ۵۳۴۲)، مسلم: (الحدیث: ۹۳۸/ ٦٦)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۳۰۲، ۲۳۰۳)، ابن ماجه: الحدیث: ۲۰۸۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۱۳٤]۔

3565: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي بُدَيْلٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنَ الثِّيَابِ وَلَا الْمُمَشَّقَةَ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ۔

نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: "جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے تو وہ زرد رنگ کا کپڑا پہنے نہ گیرو کیے ہوئے کپڑے پہنے، اور وہ مہندی / خضاب لگائے نہ سرمہ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۳۰٤)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۲۸۰]۔

65-بَابُ الْخِضَابِ لِلْحَادَّةِ

65-سوگ والی کے لیے خضاب لگانا

3566: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رضی اللہ عنہا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا۔

سیّدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ نے فرمایا: "اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والی عورت کے لیے حلال نہیں کہ وہ شوہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زائد سوگ منائے، وہ سرمہ لگائے گی نہ خضاب اور نہ ہی رنگ کیا ہوا کپڑا پہنے گی۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۱۳۱]۔

66-بَابُ الرُّخْصَةِ لِلْحَادَّةِ أَنْ تَمْتَشِطَ بِالسِّدْرِ

66-سوگ والی خاتون کے لیے بیری کے پتوں کے ساتھ کنگھی کرنے کی رخصت

3567: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا

ام حکیم بنت اسید نے اپنی والدہ سے روایت کیا: کہ ان کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيْرَةَ بْنَ الضَّحَّاكِ يَقُوْلُ حَدَّثَتْنِيْ اُمُّ حَكِيْمٍ بِنْتُ اُسَيْدٍ عَنْ اُمِّهَا اَنَّ زَوْجَهَا تُوُفِّيَ وَ كَانَتْ تَشْتَكِيْ عَيْنَهَا فَتَكْتَحِلُ الْجَلَاءَ فَاَرْسَلَتْ مَوْلَاةً لَّهَا اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَسَاَلَتْهَا عَنْ كُحْلِ الْجَلَاءِ فَقَالَتْ لَا تَكْتَحِلُ اِلَّا مِنْ اَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تُوُفِّيَ اَبُوْ سَلَمَةَ وَقَدْ جَعَلْتُ عَلٰى عَيْنِيَّ صَبِرًا فَقَالَ مَا هٰذَا يَا اُمَّ سَلَمَةَ قُلْتُ اِنَّمَا هُوَ صَبِرٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَيْسَ فِيْهِ طِيْبٌ قَالَ اِنَّهُ يَشُبُّ الْوَجْهَ فَلَا تَجْعَلِيْهِ اِلَّا بِاللَّيْلِ وَلَا تَمْتَشِطِيْ بِالطِّيْبِ وَلَا بِالْحِنَّاءِ فَاِنَّهُ خِضَابٌ قُلْتُ بِاَيِّ شَيْءٍ اَمْتَشِطُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِالسِّدْرِ تُغَلِّفِيْنَ بِهِ رَاْسَكِ۔

شوہر وفات پا گئے اور ان کی آنکھ دکھتی تھی پس وہ جلاء (سرمہ) لگاتی تھی، پس انہوں نے اپنی آزاد کردہ لونڈی کو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا تاکہ وہ ان سے جلاء سرمے کے بارے میں دریافت کرے، انہوں نے فرمایا: وہ سرمہ نہ لگائے مگر یہ کہ لگانا انتہائی ضروری ہو، جس وقت سیّدنا ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں تشریف لائے تھے جبکہ میں نے اپنی آنکھوں پر ایلوا لگایا ہوا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ام سلمہ! یہ کیا ہے؟" میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ ایلوا ہی تو ہے، اس میں کوئی خوشبو نہیں، آپ نے فرمایا: "یہ بھی چہرے کے حسن کو بڑھا دیتا ہے اسے بھی تم صرف رات کے وقت ہی لگایا کرو، اور تم خوشبو اور مہندی لگا کر کنگھی نہ کیا کرو اس لیے کہ وہ خضاب ہے۔" میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں کس چیز کے ساتھ کنگھی کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بیری کے پتوں کے ساتھ خوب اچھی طرح اپنے سر کو دھوؤ۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۲۰۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۳۰۰]۔

67-بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْكُحْلِ لِلْحَادَّةِ

67-سوگ والی خاتون کے لیے سرمہ لگانے کی ممانعت

3568: اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ وَهُوَ ابْنُ مُوْسٰى قَالَ حُمَيْدٌ وَحَدَّثَتْنِيْ زَيْنَبُ بِنْتُ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّهَا اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ جَاءَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ قُرَيْشٍ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنَتِيْ رَمِدَتْ اَفَاَكْحُلُهَا وَكَانَتْ مُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا فَقَالَ اِلَّا اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ثُمَّ قَالَتْ اِنِّيْ اَخَافُ عَلٰى بَصَرِهَا فَقَالَ لَا اِلَّا اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا قَدْ كَانَتْ اِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَحِدُّ عَلٰى زَوْجِهَا سَنَةً ثُمَّ

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: قریش کی ایک خاتون آئیں تو عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میری بیٹی کو آنکھ کی تکلیف ہے کیا میں اسے سرمہ لگا دوں؟ اور اس کا شوہر وفات پا چکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مگر چار ماہ اور دس دن۔" پھر اس نے کہا: مجھے اس کی نظر کا اندیشہ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نہیں۔ مگر چار ماہ اور دس دن، تم میں سے کوئی دور جاہلیت میں اپنے شوہر پر ایک سال سوگ منایا کرتی تھی، پھر سال گزر جانے پر مینگنی پھینکتی تھی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

تَرْمِي عَلَى رَأْسِ السَّنَةِ بِالْبَعْرَةِ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۵۰۱)]۔

3569: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّهَا اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَسَاَلَتْهُ عَنِ ابْنَتِهَا مَاتَ زَوْجُهَا وَهِيَ تَشْتَكِيْ قَالَ قَدْ كَانَتْ اِحْدَاكُنَّ تَحِدُّ السَّنَةَ ثُمَّ تَرْمِي الْبَعْرَةَ عَلٰى رَاْسِ الْحَوْلِ وَاِنَّمَا هِيَ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَّعَشْرٌ!۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی تو اس نے آپ سے اپنی بیٹی کے متعلق مسئلہ دریافت کیا اس کا شوہر فوت ہو گیا تھا اور وہ بیمار تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی ایک سال بھر کے لیے سوگ منایا کرتی تھی پھر سال گزر جانے کے بعد وہ مینگنی پھینکتی تھی، یہ تو صرف چار ماہ اور دس دن ہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۵۰۱)]۔

3570: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيْسَى بْنِ مَعْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ مَوْلَى الْاَنْصَارِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ قُرَيْشٍ جَاءَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ ابْنَتِيْ تُوُفِّيَ عَنْهَا وَقَدْ خِفْتُ عَلٰى عَيْنِهَا وَهِيَ تُرِيْدُ الْكُحْلَ فَقَالَ قَدْ كَانَتْ اِحْدَاكُنَّ تَرْمِيْ بِالْبَعْرَةِ عَلٰى رَاْسِ الْحَوْلِ وَاِنَّمَا هِيَ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا فَقُلْتُ لِزَيْنَبَ مَا رَاْسُ الْحَوْلِ قَالَتْ كَانَتِ الْمَرْاَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اِذَا هَلَكَ زَوْجُهَا عَمَدَتْ اِلٰى شَرِّ بَيْتٍ لَهَا فَجَلَسَتْ فِيْهِ حَتّٰى اِذَا مَرَّتْ بِهَا سَنَةٌ خَرَجَتْ فَرَمَتْ وَرَاءَهَا بِبَعْرَةٍ۔

سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ قریش کی ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی تو اس نے عرض کیا: میری بیٹی کا شوہر فوت ہو گیا ہے اور مجھے اس کی آنکھ کا اندیشہ ہے وہ سرمہ لگانا چاہتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کوئی سال گزر جانے کے بعد مینگنی پھینکا کرتی تھی، یہ تو صرف چار ماہ اور دس دن ہیں۔“ راوی کہتے ہیں: میں نے زینب سے کہا: سال گزرنے سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا: دور جاہلیت میں جب عورت کا شوہر مر جاتا تھا تو وہ اپنے برے سے گھر کا قصد کرتی اور اس میں بیٹھی رہتی تھی حتیٰ کہ جب سال گزر جاتا تھا تو وہ باہر نکلتی تھی اور اپنے پیچھے مینگنی پھینکتی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۵۰۱)]۔

3571: اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبَ اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْ اُمَّ سَلَمَةَ وَاُمَّ حَبِيْبَةَ اَتَكْتَحِلُ فِيْ عِدَّتِهَا مِنْ وَفَاةِ زَوْجِهَا فَقَالَتْ اَتَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ

زینب سے روایت ہے کہ ایک عورت نے سیّدہ ام سلمہ اور سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہما سے مسئلہ دریافت کیا کیا وہ اپنے شوہر کی وفات کی عدت میں سرمہ لگا سکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا: ایک عورت نبی ﷺ کی ضرورت خدمت میں حاضر ہوئی تو اس نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا أَقَامَتْ سَنَةً ثُمَّ قَذَفَتْ خَلْفَهَا بِبَعْرَةٍ ثُمَّ خَرَجَتْ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا حَتّٰى يَنْقَضِيَ الْأَجَلُ۔

اس بارے میں آپ سے دریافت کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”دور جاہلیت میں تم میں سے کسی کا شوہر فوت ہو جاتا تھا تو وہ سال بھر ٹھہرتی تھی۔ پھر وہ اپنے پیچھے مینگنی پھینکتی تھی، پھر باہر نکلتی تھی۔ یہ تو صرف چار ماہ اور دس دن ہیں حتیٰ کہ مدت ختم ہو جاتی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٥٠١)]۔

68-بَابُ الْقُسْطِ وَالْأَظْفَارِ لِلْحَادَّةِ

68-سوگ والی کے لیے قسط واظفار کا استعمال

3572: أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ الدُّورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رضي الله عنها عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ رَخَّصَ لِلْمُتَوَفّٰى عَنْهَا عِنْدَ طُهْرِهَا فِي الْقُسْطِ وَالْأَظْفَارِ۔

سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ نے بیوہ کے لیے طہر کے وقت قسط واظفار (دو خوشبوئیں) استعمال کرنے کی رخصت دی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨١٤١]۔

69-بَابُ نَسْخِ مَتَاعِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا بِمَا فُرِضَ لَهَا مِنَ الْمِيرَاثِ

69-بیوہ کے لیے میراث فرض ہو جانے کے بعد (سال بھر کے لیے) فائدہ پہنچانے کا حکم منسوخ ہو گیا

3573: أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّجْزِيُّ خَيَّاطُ السُّنَّةِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما فِي قَوْلِهِ: وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ [البقرة: ٢٤٠] نُسِخَ ذٰلِكَ بِآيَةِ الْمِيرَاثِ مِمَّا فُرِضَ لَهَا مِنَ الرُّبُعِ وَالثُّمُنِ وَنُسِخَ أَجَلُ الْحَوْلِ أَنْ جُعِلَ أَجَلُهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا۔

عکرمہ نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ عزوجل کے فرمان: ((تم میں سے جو فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں ان کے ازواج کے لیے سال بھر فائدہ پہنچانے کی وصیت ہے بغیر نکالنے کے یہ آیت میراث کی وجہ سے منسوخ ہو گئی، اس کے لیے چوتھا اور آٹھواں حصہ مقرر کیا گیا، اور سال کی مدت، چار ماہ دس دن کی مدت سے منسوخ ہو گئی۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ۲۲۹۸)، نسائی: (الحدیث: ۳۵۴۶)، انظر تحفة الأشراف: ۶۲۵۰]۔

3574: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوالْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ: وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ قَالَ نَسَخَتْهَا وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا [البقرة: ۲۴۰]۔

عکرمہ سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ((تم میں سے جو فوت ہو جائیں اور وہ بیویاں چھوڑ جائیں تو ان کے ازواج کے لیے وصیت ہے کہ انہیں نکالے بغیر سال تک فائدہ پہنچایا جائے)) کے بارے میں مروی ہے کہ اس آیت کو اس آیت ((تم میں سے جو فوت ہو جائیں اور وہ بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ چار ماہ اور دس دن تک انتظار کریں)) نے منسوخ کر دیا۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحدیث: ۳۵۴۵)]۔

70-بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ خُرُوْجِ الْمَبْتُوْتَةِ مِنْ بَيْتِهَا فِيْ عِدَّتِهَا لِسُكْنَاهَا

70- جس عورت کو طلاق بائن ہو چکی ہو اس کے لیے عدت میں اپنے گھر سے نکلنے کی رخصت ہے

3575: اَخْبَرَنَا عَبْدُالْحَمِيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُخَلَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ عَاصِمٍ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ اَخْبَرَتْهُ وَكَانَتْ عِنْدَ رَجُلٍ مِّنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ اَنَّهٗ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا وَخَرَجَ اِلٰى بَعْضِ الْمَغَازِيْ وَاَمَرَ وَكِيْلَهٗ اَنْ يُّعْطِيَهَا بَعْضَ النَّفَقَةِ فَتَقَالَّتْهَا فَانْطَلَقَتْ اِلٰى بَعْضِ نِسَآءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذِهٖ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ طَلَّقَهَا فُلَانٌ فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا بِبَعْضِ النَّفَقَةِ فَرَدَّتْهَا وَزَعَمَ اَنَّهٗ شَيْءٌ تَطَوَّلَ بِهٖ قَالَ صَدَقَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَقِلِيْ اِلٰى اُمِّ كُلْثُوْمٍ فَاعْتَدِّيْ عِنْدَهَا ثُمَّ قَالَ اِنَّ اُمَّ كُلْثُوْمٍ امْرَاَةٌ يَكْثُرُ عُوَّادُهَا فَانْتَقِلِيْ اِلٰى عَبْدِاللّٰهِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ فَاِنَّهٗ اَعْمٰى فَانْتَقَلَتْ اِلٰى عَبْدِاللّٰهِ فَاعْتَدَّتْ عِنْدَهٗ حَتّٰى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا ثُمَّ خَطَبَهَا اَبُوالْجَهْمِ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ فَجَآءَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ

عبدالرحمن بن عاصم سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ وہ بنو مخزوم کے ایک آدمی کے نکاح میں تھیں، اس نے انہیں تین طلاقیں دے دیں، وہ کسی جہاد پر چلا گیا اور اپنے وکیل کو حکم دیا کہ وہ اسے کچھ نفقہ دے دے۔ پس میں نے اسے کم جانا، تو میں نبی ﷺ کی کسی زوجہ محترمہ کے پاس چلی گئی، پس رسول اللہ ﷺ بھی تشریف لے آئے جبکہ وہ ان کے پاس ہی تھیں، انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ یہ فاطمہ بنت قیس ہیں فلاں شخص نے اسے طلاق دے دی ہے۔ اور اس نے اس کی طرف کچھ نفقہ بھیجا ہے تو اس نے اسے واپس کر دیا ہے۔ اور اس نے کہا ہے کہ یہ ایک چیز بھی احسان ہی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس نے ٹھیک کہا ہے۔'' نبی ﷺ نے فرمایا: ''ام کلثوم کے پاس چلی جاؤ اور اس کے ہاں عدت گزارو'' پھر فرمایا: ''ام کلثوم ایسی خاتون ہیں کہ اس کے پاس مہمان بہت آتے ہیں، پس تم عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے پاس منتقل ہو جاؤ وہ نابینا شخص ہے'' پس وہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَأْمِرُهُ فِيهِمَا فَقَالَ أَمَّا أَبُو الْجَهْمِ فَرَجُلٌ لَا يَضَعُ عَصَاهُ عَلَيْكِ فَسَقَاسَتَهُ لِلْعَصَا وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ أَمْلَقُ مِنَ الْمَالِ فَتَزَوَّجَتْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ بَعْدَ ذٰلِكَ۔

عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس منتقل ہو گئیں اور ان کے ہاں عدت گزاری حتیٰ کہ ان کی عدت ختم ہو گئی۔ پھر ابو جہم اور معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما نے اسے پیغام نکاح بھیجا۔ تو وہ ان دونوں کے بارے میں مشورہ لینے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”رہا ابو جہم تو مجھے اس کی لاٹھی کا تمہارے متعلق اندیشہ ہے، رہا معاویہ تو وہ مال میں کم ہے“ پس انہوں نے بعد میں سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے شادی کر لی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٨٠٣٠]۔

3576: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رضی اللہ عنہا أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمْرِو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَزَعَمَتْ فَاطِمَةُ أَنَّهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَتْهُ فِي خُرُوجِهَا مِنْ بَيْتِهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمٰى فَأَبَى مَرْوَانُ أَنْ يُصَدِّقَ فَاطِمَةَ فِي خُرُوجِ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ بَيْتِهَا قَالَ عُرْوَةُ أَنْكَرَتْ عَائِشَةُ ذٰلِكَ عَلٰى فَاطِمَةَ۔

سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ وہ ابو عمرو بن حفص بن المغیرہ کے نکاح میں تھیں، پس انہوں نے انہیں تیسری آخری طلاق بھی دے دی تھی، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں کہ وہ اپنے گھر سے نکلنے کے بارے آپ سے مسئلہ دریافت کریں، پس آپ نے انہیں نابینا ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے ہاں منتقل ہونے کا حکم فرمایا۔ پس مروان نے انکار کیا کہ وہ فاطمہ کے بارے میں یہ تصدیق کرے کہ مطلقہ اپنے گھر سے نکل سکتی ہے۔ عروہ نے بیان کیا: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا پر اعتراض کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٢٤٤)]۔

3577: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ فَاطِمَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ زَوْجِي طَلَّقَنِي ثَلَاثًا وَأَخَافُ أَنْ يُقْتَحَمَ عَلَيَّ فَأَمَرَهَا فَتَحَوَّلَتْ۔

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میں نے عرض کیا۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دے دی ہیں اور مجھے اندیشہ ہے کہ کوئی مجھ پر گھس آئے، پس آپ نے انہیں حکم فرمایا تو وہ منتقل ہو گئیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٤٠٣)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3578: اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ مَاهَانَ بَصْرِيٌّ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ وَّحُصَيْنٌ وَّمُغِيْرَةُ وَدَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ وَاِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ وَذَكَرَ اٰخَرِيْنَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَسَاَلْتُهَا عَنْ قَضَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَقَالَتْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا الْبَتَّةَ فَخَاصَمَتْهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ فِي السُّكْنٰى وَالنَّفَقَةِ قَالَتْ فَلَمْ يَجْعَلْ لِيْ سُكْنٰى وَلَا نَفَقَةً وَاَمَرَنِيْ اَنْ اَعْتَدَّ فِيْ بَيْتِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ۔

شعبی نے بیان کیا۔ میں سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے پاس گیا تو ان سے ان کے متعلق رسول اللہ ﷺ کے فیصلے کے بارے میں سوال کیا۔ تو انہوں نے کہا: ان کے شوہر نے انہیں طلاق بائن دے دی تھی۔ پس انہوں نے رہائش اور خرچ کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا۔ انہوں نے بیان کیا: آپ نے میرے لیے رہائش مقرر فرمائی نہ خرچہ، اور مجھے حکم فرمایا کہ میں سیّدنا ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے گھر میں عدت گزاروں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۴۰۲)]۔

3579: اَخْبَرَنِيْ اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوالْجَوَابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ هُوَ ابْنُ زُرَيْقٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحَاقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رضی اللہ عنہا قَالَتْ طَلَّقَنِيْ زَوْجِيْ فَاَرَدْتُّ النُّقْلَةَ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْتَقِلِيْ اِلٰى بَيْتِ ابْنِ عَمِّكِ عَمْرِو بْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ فَاعْتَدِّيْ فِيْهِ فَحَصَبَهُ الْاَسْوَدُ وَقَالَ وَيْلَكَ لِمَ تُفْتِيْ بِمِثْلِ هٰذَا قَالَ عُمَرُ اِنْ جِئْتِ بِشَاهِدَيْنِ يَشْهَدَانِ اَنَّهُمَا سَمِعَاهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاِلَّا لَمْ نَتْرُكْ كِتَابَ اللّٰهِ لِقَوْلِ امْرَاَةٍ لَا نَدْرِيْ اَحَفِظَتْ اَمْ لَا لَهَا السُّكْنٰى وَالنَّفَقَةُ قَالَ اللّٰهُ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّا اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ۔

سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: میرے شوہر نے مجھے طلاق دے دی تو میں نے منتقل ہونے کا ارادہ کیا، پس میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے چچازاد عمرو بن ام مکتوم کے گھر منتقل ہو جاؤ اور وہاں عدت گزارو“ پس اسود نے اسے کنکری ماری اور کہا: تیرا برا ہو، تم اس طرح کا فتویٰ کیوں دیتے ہو؟ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم دو گواہ لے آؤ کہ وہ گواہی دیں کہ انہوں نے اسے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ ورنہ ہم کسی عورت کے کہنے پر اللہ کی کتاب نہیں چھوڑیں گے۔ ((تم انہیں ان کے گھروں سے نکالو نہ وہ نکلیں مگر یہ کہ وہ کسی واضح فحاشی کا ارتکاب کر لیں))۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۴۰۲)]۔

71-بَابُ خُرُوْجِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا بِالنَّهَارِ

71-بیوہ خاتون کا دن کے وقت باہر نکلنا

3580: اَخْبَرَنَا عَبْدُالْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ان کی خالہ کو طلاق دے دی گئی، پس انہوں نے اپنے کھجوروں کے باغ کی طرف جانے کا ارادہ کیا

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز
www.KitaboSunnat.com

طُلِّقَتْ خَالَتُهُ فَأَرَادَتْ أَنْ تَخْرُجَ إِلَى نَخْلٍ لَهَا فَلَقِيَتْ رَجُلًا فَنَهَاهَا فَجَاءَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اخْرُجِي فَجُدِّي نَخْلَكِ لَعَلَّكِ أَنْ تَصَدَّقِي وَتَفْعَلِي مَعْرُوفًا۔

تو ان کی ایک آدمی سے ملاقات ہوئی تو اس نے انہیں روک دیا۔ پس وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: "جاؤ! اپنی کھجوریں توڑو! ہو سکتا ہے کہ تم صدقہ کرو اور بھلائی کا کوئی کام کرو۔" (اس حدیث میں مطلقہ کا ذکر ہے بیوہ کا نہیں، لہٰذا یہ بیوہ کے باہر نکلنے کی دلیل نہیں)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٤٨٣/ ٥٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٩٧)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٠٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ٢٧٩٩]۔

72-بَابُ نَفَقَةِ الْبَائِنَةِ

72-طلاق بائنہ والی کا خرچہ

3581: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي فَلَمْ يَجْعَلْ لِي سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً قَالَتْ فَوَضَعَ لِي عَشْرَةَ أَقْفِزَةٍ عِنْدَ ابْنِ عَمٍّ لَهُ خَمْسَةٌ شَعِيرٌ وَخَمْسَةٌ تَمْرٌ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ صَدَقَ وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَدَّ فِي بَيْتِ فُلَانٍ وَكَانَ زَوْجُهَا طَلَّقَهَا طَلَاقًا بَائِنًا۔

ابو بکر بن حفص نے بیان کیا: میں اور ابو سلمہ، فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے پاس گئے انہوں نے فرمایا: میرے شوہر نے مجھے طلاق دے دی اور میرے لیے کوئی رہائش مقرر کی نہ خرچہ، انہوں نے فرمایا: انہوں نے میرے لیے اپنے چچازاد کے ہاں دس قفیز (وزن کا پیمانہ) رکھ دیے۔ پانچ قفیز جو اور پانچ قفیز کھجور، پس میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو میں نے آپ سے ذکر کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اس نے سچ کہا" اور آپ نے مجھے حکم فرمایا کہ میں فلاں شخص کے گھر میں عدت گزاروں، ان کے شوہر نے انہیں طلاق بائنہ دی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٤١٨)]۔

73-بَابُ نَفَقَةِ الْحَامِلِ الْمُبْتُوتَةِ

73-طلاق بائنہ والی اگر حاملہ ہو تو اس کا خرچہ

3582: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُاللهِ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَاللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ طَلَّقَ ابْنَةَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَأَجْلَى حَوْلِي

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن عمرو بن عثمان نے سعید بن زید کی بیٹی..... ان کی والدہ حمنہ بنت قیس تھیں۔ کو طلاق بائن دے دی، تو ان کی خالہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے انہیں عبد اللہ بن عمرو کے گھر سے منتقل

کتاب و سنت کی روشنی میں اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

بِنْتُ قَيْسٍ الْبَتَّةَ فَأَمَرَتْهَا خَالَتُهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ بِالْاِنْتِقَالِ مِنْ بَيْتِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَ سَمِعَ بِذٰلِكَ مَرْوَانُ فَأَرْسَلَ اِلَيْهَا فَأَمَرَهَا اَنْ تَرْجِعَ اِلٰى مَسْكَنِهَا حَتّٰى تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا فَأَرْسَلَتْ اِلَيْهِ تُخْبِرُهُ اَنَّ خَالَتَهَا فَاطِمَةَ اَفْتَتْهَا بِذٰلِكَ وَاَخْبَرَتْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْتَاهَا بِانْتِقَالٍ حِيْنَ طَلَّقَهَا اَبُوْ عَمْرِو بْنُ حَفْصٍ الْمَخْزُوْمِيُّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَأَرْسَلَ مَرْوَانُ قَبِيْصَةَ بْنَ ذُوَيْبٍ اِلٰى فَاطِمَةَ فَسَاَلَهَا عَنْ ذٰلِكَ فَزَعَمَتْ اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ اَبِيْ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ لَمَّا اَمَّرَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ عَلَى الْيَمَنِ خَرَجَ مَعَهُ فَأَرْسَلَ اِلَيْهَا بِتَطْلِيْقَةٍ وَهِيَ بَقِيَّةُ طَلَاقِهَا فَأَمَرَلَهَا الْحٰرِثُ بْنُ هِشَامٍ وَ عَيَّاشُ بْنُ اَبِيْ رَبِيْعَةَ بِنَفَقَتِهَا فَأَرْسَلَتْ اِلَى الْحٰرِثِ وَعَيَّاشٍ تَسْاَلُهُمَا النَّفَقَةَ الَّتِيْ اَمَرَ لَهَا بِهَا زَوْجُهَا فَقَالَا وَاللهِ مَالَهَا عَلَيْنَا نَفَقَةٌ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ حَامِلًا وَ مَالَهَا اَنْ تَسْكُنَ فِيْ مَسْكَنِنَا اِلَّا بِاِذْنِنَا فَزَعَمَتْ فَاطِمَةُ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَصَدَّقَهُمَا قَالَتْ فَقُلْتُ اَيْنَ اَنْتَقِلُ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْتَقِلِيْ عِنْدَ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَهُوَ الْاَعْمٰى الَّذِيْ عَاتَبَهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ فِيْ كِتَابِهِ فَانْتَقَلْتُ عِنْدَهُ فَكُنْتُ اَضَعُ ثِيَابِيْ عِنْدَهُ حَتّٰى اَنْكَحَهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَعَمَتْ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ۔

ہو جانے کا حکم دیا۔ مروان نے اسے سنا تو اس نے ان کی طرف پیغام بھیجا اور انہیں حکم دیا کہ وہ اپنے مسکن کی طرف پلٹ جائیں حتیٰ کہ اپنی عدت پوری کر لیں۔ انہوں نے اس کی طرف پیغام بھیجا اور بتایا کہ ان کی خالہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں اس کا فتویٰ دیا ہے اور بتایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منتقل ہونے کا فتویٰ دیا تھا جس وقت ابو عمرو بن حفص مخزومی نے اسے طلاق دی تھی۔ پس مروان نے قبیصہ بن ذویب کو فاطمہ کے پاس بھیجا تو اس نے اس کے متعلق ان سے دریافت کیا، انہوں نے کہا کہ وہ ابو عمرو کے نکاح میں تھیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کو یمن کا حکمران بنایا تو وہ بھی ان کے ساتھ گئے، پس اس نے وہاں سے طلاق بھیج دی اور وہ اس کی آخری طلاق تھی، اور حارث بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو اس کے خرچ کے متعلق کہا۔ پس انہوں نے حارث اور عیاش کی طرف پیغام بھیجا اور ان سے اس خرچے کا مطالبہ کیا جس کا اس کے شوہر نے حکم دیا تھا۔ پس ان دونوں نے کہا: اللہ کی قسم! اس کا ہمارے ذمے کوئی خرچہ نہیں مگر یہ کہ وہ حاملہ ہو، اور وہ ہمارے مسکن میں بھی ہماری اجازت سے رہ سکتی ہیں، پس سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو آپ سے اس کا تذکرہ کیا۔ پس آپ نے ان دونوں کی تصدیق فرمائی، انہوں نے بیان کیا: میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! تو پھر میں کہاں منتقل ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا: "ابن ام مکتوم کے پاس منتقل ہو جاؤ" (یہ وہی نابینا صحابی ہیں جن کی وجہ سے اللہ نے اپنی کتاب میں آپ سے خفگی کا اظہار فرمایا تھا) پس میں ان کے پاس منتقل ہو گئی میں ان کے ہاں اپنے زائد کپڑے اتار دیا کرتی تھی، حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے ان کا نکاح کر دیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۲۲۲)]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

74-بَابُ الْاَقْرَاءِ

74-اقراء کا بیان

3583: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيْدُ بْنُ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ فَاطِمَةَ ابْنَةَ اَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ اَنَّهَا اَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَشَكَتْ اِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَانْظُرِيْ اِذَا اَتَاكِ قُرْوُكِ فَلَا تُصَلِّيْ فَاِذَا مَرَّ قُرْوُكِ فَلْتَطْهُرِيْ ثُمَّ صَلِّيْ مَا بَيْنَ الْقُرْءِ اِلَى الْقُرْءِ۔

عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نے انہیں بیان کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں تو آپ سے خون کی شکایت کی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: "وہ تو ایک رگ کا خون ہے پس دیکھو جب تمہارا قرء (حیض) تمہیں آئے تو پھر نماز نہ پڑھو، اور جب تمہارا قرء (حیض) گزر جائے تو پھر پاک ہو جاؤ۔" فرمایا: "پھر ایک قرء (حیض) سے دوسرے قرء کے درمیانی وقفے میں نماز پڑھتی رہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۶)، نسائی: (الحدیث: ۲۱۱، ۳۵۶، ۲۰۱، ۳۴۸، ۳۶۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۸۰۱۹]۔

75-بَابُ نَسْخِ الْمُرَاجَعَةِ بَعْدَ التَّطْلِيْقَاتِ الثَّلَاثِ

75-تین طلاقوں کے بعد مراجعت کا منسوخ ہونا

3584: حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما فِيْ قَوْلِهٖ: مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا اَوْ مِثْلِهَا [البقرة: ۱۰۶] وَقَالَ: وَاِذَا بَدَّلْنَا اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ ... [النحل: ۱۰۱] وَقَالَ: يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ [الرعد: ۳۹] فَاَوَّلُ مَا نُسِخَ مِنَ الْقُرْاٰنِ الْقِبْلَةُ وَقَالَ: وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوْءٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْ اَرْحَامِهِنَّ اِلٰى قَوْلِهٖ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا [البقرة: ۲۲۸] وَذٰلِكَ بِاَنَّ الرَّجُلَ كَانَ اِذَا

عکرمہ نے سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿ما ننسخ من اية او ننسها نات بخير منها او مثلها﴾ اور فرمایا: ﴿و اذا بدلنا اية مكان اية و الله اعلم بما ينزل﴾ اور فرمایا: ﴿يمحوا الله ما يشاء و يثبت و عنده ام الكتب﴾ کی تفسیر میں روایت کیا، فرمایا: قرآن میں سب سے پہلے جو منسوخ ہوا وہ قبلہ ہے۔ اور فرمایا: ﴿و المطلقت يتربصن بانفسهن ثلثة قروء ولا يحل لهن ان يكتمن ما خلق الله فى ارحامهن﴾ یہاں تک ﴿ان ارادوا اصلاحا﴾ یہ اسی طرح کہ جب آدمی اپنی اہلیہ کو طلاق دے دیتا تو وہ اس سے رجوع کرنے کا حق دار ہے خواہ اس نے اسے تین طلاقیں دی ہوں، پس اس کو منسوخ کر دیا اور اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا وَإِنْ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَنَسَخَ ذٰلِكَ وَقَالَ: الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ [البقرة: ٢٢٩].

فرمایا: ”طلاق دو بار ہے، پس اب رو کنا ہے تو دستور کے مطابق یا چھوڑنا ہے تو احسان کے ساتھ۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢١٩٥، ٢٢٨٢)، نسائی: (الحدیث: ٣٤٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ٦٢٥٣]۔

76-بَابُ الرَّجْعَةِ

76-رجوع کا بیان

3585: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ عُمَرُ فَذَكَرَ لَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَإِذَا طَهُرَتْ يَعْنِي فَإِنْ شَاءَ فَلْيُطَلِّقْهَا قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ فَاحْتَسَبْتَ مِنْهَا فَقَالَ مَا يَمْنَعُهَا أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: میں نے اپنی اہلیہ کو حالت حیض میں طلاق دے دی، پس سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے تو آپ سے اس کا ذکر کیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ”اسے حکم دو کہ وہ رجوع کر لے پس جب پاک ہو جائے“ یعنی..... اگر چاہے تو اسے طلاق دے، میں نے سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: تم نے اسے شمار کر لیا تھا؟ انہوں نے کہا: اسے کون روک سکتا ہے، مجھے بتاؤ اگر وہ (کسی فرض کے ادا کرنے سے) عاجز آ جائے اور احمق ہو جائے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٣٩٩)]۔

3586: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَأَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ وَمُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالُوا إِنَّ ابْنَ عُمَرَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا حَتّٰى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرٰى فَإِذَا طَهُرَتْ فَإِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا فَإِنَّهُ الطَّلَاقُ الَّذِي أَمَرَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ بِهِ قَالَ تَعَالٰى: فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ۔ [الطلاق: ١]

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی اہلیہ کو حالت حیض میں طلاق دے دی، پس سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے حکم دیں کہ وہ اس سے رجوع کر لے حتیٰ کہ اسے دوسرا حیض آ جائے، پس جب پاک ہو جائے تو پھر اگر وہ چاہے تو اسے طلاق دے دے اور اگر چاہے تو اسے نکاح میں باقی رکھے، اس لیے کہ طلاق تو وہ ہے جس کا اللہ عزوجل نے حکم فرمایا ہے، فرمایا: ”انہیں ان کی عدت کے لیے طلاق دو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٧٩٢٢، ٨٥٠٦]۔

3587: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهِيَ حَائِضٌ فَيَقُوْلُ اَمَا اِنْ طَلَّقَهَا وَاحِدَةً اَوِ اثْنَتَيْنِ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهٗ اَنْ يُّرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْسِكَهَا حَتّٰى تَحِيْضَ حَيْضَةً اُخْرٰى ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ يُطَلِّقَهَا قَبْلَ اَنْ يَّمَسَّهَا وَاَمَّا اِنْ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ عَصَيْتَ اللّٰهَ فِيْمَا اَمَرَكَ بِهٖ مِنْ طَلَاقِ امْرَاَتِكَ وَبَانَتْ مِنْكَ امْرَاَتُكَ۔

نافع نے بیان کیا: ابن عمر رضی اللہ عنہما سے جب اس آدمی کے متعلق دریافت کیا جاتا جس نے اپنی اہلیہ کو حالت حیض میں طلاق دی ہوتی تو وہ فرماتے: اگر اس نے ایک دی ہے یا دو بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم فرمایا ہے کہ وہ اس سے رجوع کر لے، پھر اسے نکاح میں رکھے حتیٰ کہ اسے دوسرا حیض آئے پھر وہ پاک ہو، پھر وہ اسے اس سے جماع کرنے سے پہلے طلاق دے، اگر تم نے اسے تین طلاقیں دے دی ہیں تو پھر تم نے معاملے میں اللہ کی نافرمانی کی جس میں اس نے تمہیں اپنی بیوی کو طلاق دینے کا حکم فرمایا تھا، اور تمہاری بیوی تم سے الگ ہو چکی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١٤٧١/ ٣)، انظر تحفة الأشراف: ٧٥٤٤]۔

3588: اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى مَرْوَزِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ وَهِيَ حَائِضٌ فَاَمَرَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَرَاجَعَهَا۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی اہلیہ کو حالت حیض میں طلاق دے دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا تو انہوں نے اس سے رجوع کر لیا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٧٥٨]۔

3589: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْهِ ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رضی اللہ عنہ يَسْاَلُ عَنْ رَّجُلٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ حَائِضًا فَقَالَ اَتَعْرِفُ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّهٗ طَلَّقَ امْرَاَتَهٗ حَائِضًا فَاَتٰى عُمَرُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم فَاَخْبَرَهُ الْخَبَرَ فَاَمَرَهٗ اَنْ يُّرَاجِعَهَا حَتّٰى تَطْهُرَ وَلَمْ اَسْمَعْهُ يَزِيْدُ عَلٰى هٰذَا۔

طاؤس سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو سنا ان سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا جاتا جس نے اپنی اہلیہ کو حالت حیض میں طلاق دی ہو تو وہ فرماتے: کیا تم سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو پہچانتے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ فرمایا: اس نے اپنی اہلیہ کو حالت حیض میں طلاق دی تھی، پس سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ کو واقعہ بتایا تو آپ نے انہیں حکم فرمایا کہ وہ اس سے رجوع کر لے حتیٰ کہ وہ پاک ہو جائے، میں نے انہیں اس پر اضافہ کرتے ہوئے نہیں سنا۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ١٤٧١/ ١٣)، انظر تحفة الأشراف: ٧١٠١]-

3590: اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ ح وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ سَعِيْدٍ قَالَ نُبِّئْتُ عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَقَالَ عَمْرٌو اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ طَلَّقَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ-

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ، اور عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا: کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دے دی تھی پھر ان سے رجوع کر لیا تھا۔ واللہ اعلم (صحیح بات یہ ہے کہ طلاق دینے کا ارادہ فرمایا تھا پھر ارادہ ترک کر دیا۔)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابو داؤد: (الحدیث: ٢٢٨٣)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢١٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٤٩٣]-

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

29

كِتَابُ الْخَيْلِ وَالسَّبَقِ وَالرَّمْيِ

گھوڑ دوڑ اور تیر اندازی سے متعلقہ احادیث

1-بَابُ الْخَيْلِ مَعْقُوْدٌ فِي نَوَاصِيْهَا الْخَيْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

1-قیامت تک گھوڑے کی پیشانی کے ساتھ خیر و برکت بندھی ہوئی ہے

3591: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ صَالِحِ بْنِ صَبِيْحٍ الْمُرِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِيْ عَبْلَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرَشِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ الْكِنْدِيِّ ﷺ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَذَالَ النَّاسُ الْخَيْلَ وَوَضَعُوا السِّلَاحَ وَقَالُوا لَا جِهَادَ قَدْ وَضَعَتِ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا فَاَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهٖ وَقَالُوا كَذَبُوا الْاٰنَ الْاٰنَ جَاءَ الْقِتَالُ وَلَا يَزَالُ مِنْ اُمَّتِيْ اُمَّةٌ يُقَاتِلُوْنَ عَلَى الْحَقِّ وَيَزِيْغُ اللّٰهُ لَهُمْ قُلُوْبَ اَقْوَامٍ وَيَرْزُقُهُمْ مِنْهُمْ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ وَحَتّٰى تَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ وَالْخَيْلُ مَعْقُوْدٌ فِيْ نَوَاصِيْهَا الْخَيْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُوَ يُوْحٰى اِلَيَّ اَنِّيْ مَقْبُوْضٌ غَيْرُ مُلَبَّثٍ وَاَنْتُمْ تَتَّبِعُوْنِيْ اَفْنَادًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَعُقْرُ دَارِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّامُ۔

سیدنا سلمہ بن نفیل کندی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ایک آدمی نے عرض کیا۔ اللہ کے رسول! لوگوں نے گھوڑوں کو بے قیمت بنا دیا۔ ہتھیار اتار کر رکھ دیئے، اور انہوں نے کہا: جہاد کوئی نہیں، لڑائی موقوف ہو گئی، پس رسول اللہ ﷺ نے متوجہ ہو کر فرمایا: "انہوں نے جھوٹ کہا، ابھی ابھی قتال کا حکم آیا ہے، میری امت میں سے ایک جماعت ہمیشہ حق پر قتال کرتی رہے گی، اللہ لوگوں کے دلوں کو ان کے لیے پھیر دے گا اور انہیں ان سے رزق فراہم کرے گا حتیٰ کہ قیامت قائم ہو جائے گی، حتیٰ کہ اللہ کا وعدہ آ جائے گا، اور قیامت تک گھوڑے کی پیشانی کے ساتھ خیر و برکت بندھی ہوئی ہے، اور میری طرف وحی کی گئی ہے کہ میری روح جلد قبض کر لی جائے گی، تم گروہ گروہ ہو کر میری اتباع کرو گے، تم ایک دوسرے کو قتل کرو گے اور مومنوں کا اصل ٹھکانا شام ہو گا۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤٥٦٣]۔

3592: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ يَعْنِي الْفَزَارِيَّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُوْدٌ فِيْ نَوَاصِيْهَا الْخَيْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ الْخَيْلُ ثَلَاثَةٌ فَهِيَ لِرَجُلٍ اَجْرٌ وَهِيَ لِرَجُلٍ سِتْرٌ وَهِيَ عَلٰى رَجُلٍ وِزْرٌ فَاَمَّا الَّذِيْ هِيَ لَهُ اَجْرٌ فَالَّذِيْ تُحْتَبِسُهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَتَّخِذُهَا لَهُ وَلَا تُغَيِّبُ فِيْ بُطُوْنِهَا شَيْئًا اِلَّا كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ غَيَّبَتْ فِيْ بُطُوْنِهَا اَجْرٌ وَلَوْ عَرَضَتْ لَهُ مَرْجٌ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت تک گھوڑوں کی پیشانی کے ساتھ خیر وبرکت بندھی ہوئی ہے، گھوڑے تین قسم کے ہوتے ہیں: وہ ایک آدمی کے لیے تو باعث اجر ہیں، وہ ایک آدمی کے لیے پردہ ہیں، اور وہ ایک آدمی پر وبال ہیں، رہا وہ شخص جس کے لیے وہ اجر ہیں تو وہ شخص ہے جو انہیں اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے پالتا ہے، ان کے پیٹ میں جو چیز بھی جاتی ہے وہ اس کے لیے اجر وثواب لکھ دی جاتی ہے، خواہ وہ انہیں کسی چراگاہ میں چھوڑا جائے۔“ اور پھر حدیث بیان کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٢٧٩٠]۔

3593: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ لِرَجُلٍ اَجْرٌ وَلِرَجُلٍ سِتْرٌ وَعَلٰى رَجُلٍ وِزْرٌ فَاَمَّا الَّذِيْ هِيَ لَهُ اَجْرٌ فَرَجُلٌ رَبَطَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاَطَالَ لَهَا فِيْ مَرْجٍ اَوْ رَوْضَةٍ فَمَا اَصَابَتْ فِيْ طِيَلِهَا ذٰلِكَ فِي الْمَرْجِ اَوِ الرَّوْضَةِ كَانَ لَهُ حَسَنَاتٌ وَلَوْ اَنَّهَا قَطَعَتْ طِيَلَهَا ذٰلِكَ فَاسْتَنَّتْ شَرَفًا اَوْ شَرَفَيْنِ كَانَتْ اٰثَارُهَا وَفِيْ حَدِيْثِ الْحَرِثِ وَاَرْوَاثُهَا حَسَنَاتٍ لَهُ وَلَوْ اَنَّهَا مَرَّتْ بِنَهَرٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ وَلَمْ يُرِدْ اَنْ تَسْقِيَ كَانَ ذٰلِكَ حَسَنَاتٍ فَهِيَ لَهُ اَجْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا تَغَنِّيًا وَتَعَفُّفًا وَلَمْ يَنْسَ حَقَّ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِيْ رِقَابِهَا وَلَا ظُهُوْرِهَا فَهِيَ لِذٰلِكَ سِتْرٌ وَرَجُلٌ رَبَطَهَا فَخْرًا وَّرِيَاءً وَنِوَاءً لِاَهْلِ الْاِسْلَامِ فَهِيَ عَلٰى ذٰلِكَ وِزْرٌ وَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحُمُرِ

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”گھوڑا ایک آدمی کے لیے باعث اجر ہے، ایک آدمی کے لیے پردہ ہے اور ایک آدمی پر بوجھ ہے، رہا وہ شخص جس کے لیے وہ اجر ہے تو یہ وہ شخص ہے جس نے اسے اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے پالا ہے۔ پھر جس جگہ سبزہ یا شادابی ہوتی ہے تو وہ اس کی رسی کو خوب لمبی کر کے باندھتا ہے، پس وہ اس چراگاہ یا شاداب جگہ سے جہاں تک چرے گا وہ اس کے لیے نیکیاں ہیں، اور اگر وہ رسی تڑا کر ایک یا دو زغن لگائے تو اس کے قدموں کے نشان بھی اس کے لیے نیکیاں ہیں۔“ اور حارث کی روایت میں ہے: ”اس کے بعد بھی اس کے لیے نیکیاں ہیں اور اگر وہ کسی نہر کے پاس سے گزرتا ہے اور وہاں سے پانی پی لیتا ہے اگرچہ اس نے پانی پلانے کا ارادہ نہ کیا تھا تو یہ بھی اس کے لیے حسنات ہیں، پس وہ اس کے لیے اجر ہے، ایک وہ آدمی جس نے اسے بے نیاز ہونے اور کسی سے سوال کرنے سے بچنے کے لیے پالا ہے تو وہ اس کی سواری میں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فَقَالَ لَمْ يَنْزِلْ عَلَيَّ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا هٰذِهِ الْآيَةُ الْجَامِعَةُ الْفَاذَّةُ: فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ۔[الزلزلة: ۸،۷]۔

اللہ عزوجل کے حق کو فراموش نہ کرے تو وہ اس کے لیے پردہ ہے، اور ایک وہ آدمی جس نے اسے فخر وریا اور اہل اسلام کی دشمنی میں باندھا ہے تو وہ اس کے لیے وبال ہے۔" اور نبی ﷺ سے گدھوں کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اس بارے میں ایک جامع اور منفرد آیت کے علاوہ مجھ پر کوئی اور چیز نازل نہیں ہوئی: ((پس جو کوئی ایک ذرہ برابر نیکی کرے گا اس کا بدلہ پالے گا اور جو کوئی ذرہ برابر برائی کرے گا وہ بھی اس کا بدلہ پالے گا۔))

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۳۷۱، ۲۸۶۰، ۴۹۶۲، ۷۳۵۶، ۴۹۶۳)، مسلم: (الحدیث: ۹۸۷/ ۲۴، ۲۵)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۳۱۶]۔

2-بَابُ حُبِّ الْخَيْلِ

2- گھوڑوں سے محبت

3594: أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه قَالَ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ بَعْدَ النِّسَاءِ مِنَ الْخَيْلِ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کو خواتین کے بعد گھوڑے سب سے زیادہ پسندیدہ تھے۔

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر (الحدیث: ۳۹۵۱، ۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۲۱]۔

3-بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ شِيَةِ الْخَيْلِ

3- گھوڑے کا کون سا رنگ پسندیدہ ہے

3595: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ شَبِيبٍ عَنْ أَبِي وَهْبٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ

سیدنا ابو وھب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "انبیاء علیہم السلام کے نام پر نام رکھو، اللہ عزوجل کے نزدیک پسندیدہ نام عبد اللہ اور عبد الرحمن ہیں، گھوڑے باندھ کر رکھو، ان کی پیشانیوں اور ان کے سرین پر ہاتھ پھیرو، ان کے گلوں میں پٹے / ہار ڈالو، انہیں تانت نہ پہناؤ۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُاللهِ وَعَبْدُالرَّحْمٰنِ وَارْتَبِطُوا الْخَيْلَ وَامْسَحُوْا بِنَوَاصِيْهَا وَ اَكْفَالِهَا وَ قَلِّدُوْهَا وَلَا تُقَلِّدُوْهَا الْاَوْتَارَ وَعَلَيْكُمْ بِكُلِّ كُمَيْتٍ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ اَوْاَشْقَرَ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ اَوْ اَدْهَمَ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ۔

تمہارے لیے ضروری ہے کہ تم سرخ اور سیاہ رنگ والا گھوڑا خریدو، جس کی پیشانی اور ٹانگیں خوب سفید ہوں یا سرخ وزرد رنگ کا ہو اور اس کی پیشانی اور ٹانگیں سفید ہوں یا سیاہ رنگ کا ہو جس کی پیشانی اور ٹانگیں سفید ہوں۔"

حکم الحدیث: (ضَعِيف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحديث: ٢٥٥٣، ٤٩٥٠، ٢٥٤٤، ٢٥٤٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٥٥١٩ و ١٥٥٢٠ و ١٥٥٢١]۔

4-بَابُ الشِّكَالِ فِي الْخَيْلِ

4- گھوڑوں میں سے شکال گھوڑا

3596: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَاَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَاَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ وَاللَّفْظُ لِاِسْمٰعِيْلَ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ گھوڑوں میں سے شکال گھوڑے کو ناپسند فرماتے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٨٧٥/ ١٠٢)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨٩٤]۔

3597: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ كَرِهَ الشِّكَالَ مِنَ الْخَيْلِ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ الشِّكَالُ مِنَ الْخَيْلِ اَنْ تَكُوْنَ ثَلَاثُ قَوَائِمَ مُحَجَّلَةً وَوَاحِدَةٌ مُطْلَقَةً اَوْتَكُوْنَ الثَّلَاثَةُ مُطْلَقَةً وَرِجْلٌ مُحَجَّلَةً وَلَيْسَ يَكُوْنُ الشِّكَالُ اِلَّا فِيْ رِجْلٍ وَلَا يَكُوْنُ فِي الْيَدِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا کہ آپ گھوڑوں میں سے شکال گھوڑے کو ناپسند فرماتے تھے۔ ابو عبد الرحمن نے کہا: گھوڑوں میں شکال اسے کہتے ہیں جس کی چار میں سے تین ٹانگیں سفید ہوں اور ایک میں سفیدی نہ ہو، یا ایک میں سفیدی ہو اور تین میں سفیدی نہ ہو، اور شکال ٹانگ میں ہوتا ہے، ہاتھ میں نہیں ہوتا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحديث: ١٨٧٥/ ١٠١، ١٨٧٥/ ١٠٢)، ابو داؤد: (الحديث: ٢٥٤٧)، ترمذی: (الحديث: ١٦٩٨)، ترمذی: (الحديث: ٢٧٩٠)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨٩٠]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

5-بَابُ شُؤْمِ الْخَيْلِ

5- گھوڑے کا منحوس ہونا

3598: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الشُّؤْمُ فِيْ ثَلَاثَةٍ الْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ۔

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”نحوست تین چیزوں میں ہے: عورت، گھوڑا اور گھر۔“

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۲۲۵/ ۱۱۶)، ترمذی: (الحدیث: ۲۸۲۴ م)، انظر تحفة الأشراف: ۶۸۲۶]۔

3599: اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہم اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الشُّؤْمُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نحوست گھر، عورت اور گھوڑے میں ہے۔“

حکم الحدیث: (شاذ)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۵۰۹۳، ۵۷۷۲)، مسلم: (الحدیث: ۲۲۲۵/ ۱۱۵، ۲۲۲۵/ ۱۱۶، ۲۲۲۵/ ۱۱۸)، ابو داؤد: (الحدیث: ۳۹۲۲)، ترمذی: (الحدیث: ۲۸۲۴)، نسائی: (الحدیث: ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۴۰۲)، انظر تحفة الأشراف: ۶۶۹۹]۔

3600: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنْ تَكُ فِيْ شَيْءٍ فَفِي الرَّبْعَةِ وَالْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر (نحوست) کسی چیز میں ہوتی تو وہ مکان، عورت اور گھوڑے میں ہوتی۔“ (یہ حدیث گذشتہ احادیث کی وضاحت کر رہی ہے کہ اگر کسی چیز میں نحوست ہوتی تو ان تین چیزوں میں ہوتی)

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۲۲۲۷/ ۱۲۰)، انظر تحفة الأشراف: ۲۸۲۴]۔

6-بَابُ بَرَكَةِ الْخَيْلِ

6- گھوڑے کی برکت

3601: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ قَالَ

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ۔

فرمایا: ”گھوڑوں کی پیشانی میں برکت ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۸۵۱، ۳۶۴۵)، مسلم: (الحدیث: ۱۸۷۴/ ۱۰۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۶۹۵]۔

7-بَابُ فَتْلِ نَاصِيَةِ الْفَرَسِ

7-گھوڑے کی پیشانی کو بٹنا

3602: أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرٍ ﷺ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَفْتِلُ نَاصِيَةَ فَرَسٍ بَيْنَ أُصْبُعَيْهِ وَيَقُولُ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ۔

سیدنا جریر ﷺ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی انگلیوں کے درمیان گھوڑے کی پیشانی کو بٹتے ہوئے دیکھا، اور آپ فرماتے تھے: ”قیامت کے دن تک گھوڑے کی پیشانی کے ساتھ خیر و برکت بندھی ہوئی ہے۔ اجر اور غنیمت۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۸۷۲/ ۹۷)، انظر تحفة الأشراف: ۳۲۳۸]۔

3603: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷺ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

سیدنا ابن عمر ﷺ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن تک گھوڑے کی پیشانی میں خیر ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۱۸۷۱/ ۹۶)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۷۸۷)، انظر تحفة الأشراف: ۸۲۸۷]۔

3604: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

سیدنا عروہ البارقی ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”قیامت کے دن تک گھوڑے کی پیشانی سے خیر بندھی ہوئی ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۸۵۰، ۲۸۵۲، ۳۱۱۹، ۳۶۴۳)، مسلم: (الحدیث: ۱۸۷۳/ ۹۸، ۱۸۷۳/ ۹۹) ترمذی: (الحدیث: ۱۶۹۴)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۷۸۶، ۲۳۰۵)، نسائی: (الحدیث: ۳۵۷۷، ۳۵۷۸، ۳۵۷۹)، انظر تحفة الأشراف: ۹۸۹۷]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

3605: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ الْخَيْلُ مَعْقُوْدٌ فِيْ نَوَاصِيْهَا الْخَيْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ الْاَجْرُ وَالْمَغْنَمُ۔

سیّدنا عروہ بن ابی الجعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت کے دن تک خیر بندھی ہوئی ہے: اجر اور مال غنیمت۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٥٧٦)]۔

3606: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ اَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْخَيْلُ مَعْقُوْدٌ فِيْ نَوَاصِيْهَا الْخَيْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ الْاَجْرُ وَالْمَغْنَمُ۔

عروہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے: ”گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت کے دن تک خیر باندھی گئی ہے اجر اور مال غنیمت۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٥٧٦)]۔

3607: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ حُصَيْنٌ وَعَبْدُاللّٰهِ بْنُ اَبِي السَّفَرِ اَنَّهُمَا سَمِعَا الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُوْدٌ فِيْ نَوَاصِيْهَا الْخَيْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ الْاَجْرُ وَالْمَغْنَمُ۔

سیّدنا عروہ بن ابی الجعد رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”گھوڑے کی پیشانی سے قیامت کے دن تک خیر بندھی ہوئی ہے: اجر اور مال غنیمت۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٥٧٦)]۔

8- بَابُ تَادِيْبِ الرَّجُلِ فَرَسَهُ

8- گھوڑے کو سدھانا

3608: اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَّامٍ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ الْجُهَنِيِّ قَالَ كَانَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ يَمُرُّ بِيْ فَيَقُوْلُ يَا خَالِدُ اُخْرُجْ بِنَا نَرْمِيْ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ اَبْطَاْتُ عَنْهُ

خالد بن یزید الجہنی نے بیان کیا: سیّدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرتے تھے تو فرماتے تھے: خالد! ہمارے ساتھ چلو ہم تیر اندازی کریں گے، پس جب ایک دن ایسے ہوا کہ میں ان سے پیچھے رہ گیا تو انہوں نے کہا: خالد! آؤ میں تمہیں اس چیز کے متعلق بتاتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فَقَالَ يَا خَالِدُ تَعَالَ أُخْبِرْكَ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ فِي صُنْعِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهِ وَمُنَبِّلَهُ وَارْمُوا وَارْكَبُوا وَأَنْ تَرْمُوا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَرْكَبُوا وَلَيْسَ اللَّهْوُ إِلَّا فِي ثَلَاثَةٍ تَأْدِيبِ الرَّجُلِ فَرَسَهُ وَمُلَاعَبَتِهِ امْرَأَتَهُ وَرَمْيِهِ بِقَوْسِهِ وَنَبْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ مَا عَلِمَهُ رَغْبَةً عَنْهُ فَإِنَّهَا نِعْمَةٌ كَفَرَهَا أَوْ قَالَ كَفَرَ بِهَا۔

میں ان کے پاس آیا، تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ ایک تیر کی وجہ سے تین آدمیوں کو جنت میں داخل فرمائے گا: تیر بنانے والا جو حصول ثواب کی نیت سے تیر بناتا ہے، تیر چلانے والا، اور تیر انداز کو تیر مہیا کرنے والا، تیر اندازی کرو اور گھڑ سواری کرو، اگر تم تیر اندازی کرو تو وہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ تم گھڑ سواری کرو، تین چیزیں کھیل میں شمار ہوتی ہیں: آدمی کا اپنے گھوڑے کو سدھانا، آدمی کا اپنی اہلیہ سے دل لگی کرنا اور اپنے تیر کمان سے تیر اندازی کرنا، اور جس نے تیر اندازی سیکھ کر اسے غیر اہم سمجھ کر ترک کر دیا تو وہ ایک نعمت تھی جس کی اس نے ناشکری کی۔“

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۵۱۳)، نسائی: (الحدیث: ۳۱۴۶)، انظر تحفة الأشراف: ۹۹۲۲]۔

9- بَابُ دَعْوَةِ الْخَيْلِ

9- گھوڑے کی دعا

3609: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ فَرَسٍ عَرَبِيٍّ إِلَّا تُؤْذَنُ لَهُ عِنْدَ كُلِّ سَحَرٍ بِدَعْوَتَيْنِ اللَّهُمَّ خَوَّلْتَنِي مَنْ خَوَّلْتَنِي مِنْ بَنِي آدَمَ وَجَعَلْتَنِي لَهُ فَاجْعَلْنِي أَحَبَّ أَهْلِهِ وَمَالِهِ إِلَيْهِ أَوْ مِنْ أَحَبِّ مَالِهِ وَأَهْلِهِ إِلَيْهِ۔

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر عربی گھوڑے کو روزانہ سحری کے وقت وہ دعاؤں کی اجازت دی جاتی ہے: اے اللہ! تو انسانوں میں سے مجھے جس کے سپرد کر دے اور تو اسے میرا مالک بنا دے تو تو مجھے اس کے نزدیک اس کے اہل و مال سے زیادہ محبوب بنا دے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۹۷۹]۔

10- بَابُ التَّشْدِيدِ فِي حَمْلِ الْحَمِيرِ عَلَى الْخَيْلِ

10- گدھے سے گھوڑی کی جفتی کرانے کی مذمت

3610: أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ ﷺ قَالَ اُهْدِيَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بَغْلَةٌ فَرَكِبَهَا فَقَالَ عَلِيٌّ لَوْ حَمَلْنَا الْحَمِيْرَ عَلَى الْخَيْلِ لَكَانَتْ لَنَا مِثْلَ هٰذِهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ۔

کو خچر کا ہدیہ پیش کیا گیا تو آپ نے اس پر سواری کی، سیّدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ہم گدھے کو گھوڑی پر کدائیں تو ہمارے لیے بھی اسی (خچر کے) مثل ہو گا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایسا تو وہ لوگ کرتے ہیں جو علم نہیں رکھتے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داود: (الحديث: ٢٥٦٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٠١٨٤]۔

3611: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَبِيْ جَهْضَمٍ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَاَلَهُ رَجُلٌ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ لَا قَالَ فَلَعَلَّهُ كَانَ يَقْرَاُ فِيْ نَفْسِهٖ قَالَ خَمْشًا هٰذِهٖ شَرٌّ مِّنَ الْاُوْلٰى اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدٌ اَمَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِاَمْرٍ فَبَلَّغَهُ وَاللّٰهِ مَا اخْتَصَّنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ دُوْنَ النَّاسِ اِلَّا بِثَلَاثَةٍ اَمَرَنَا اَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوْءَ وَاَنْ لَّا نَاْكُلَ الصَّدَقَةَ وَلَا نُنْزِيَ الْحُمُرَ عَلَى الْخَيْلِ۔

سیّدنا عبد اللہ بن عبید اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھا تو ایک آدمی نے ان سے سوال کیا: کیا رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر میں قراءت کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں، اس نے کہا: ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے دل میں پڑھتے ہوں؟ انہوں نے فرمایا: تیرا بدن چھل جائے، یہ بات پہلی بات سے زیادہ بری ہے۔ اللہ کے رسول ایک بندے تھے اللہ تعالیٰ نے اپنے حکم کا آپ کو حکم فرمایا تو آپ نے اسے آگے پہنچا دیا، اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے عام لوگوں کے علاوہ صرف تین کاموں کے ساتھ ہمیں مختص فرمایا: آپ نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم خوب اچھی طرح وضوء کریں، یہ کہ ہم صدقہ نہ کھائیں اور ہم گدھوں کے ذریعے گھوڑیوں کی جفتی نہ کرائیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ١٤١)]۔

11- بَابُ عَلَفِ الْخَيْلِ

11- گھوڑے کا چارہ

3612: قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ طَلْحَةُ بْنُ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ سَعِيْدَ الْمَقْبُرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ احْتَبَسَ فَرَسًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِيْمَانًا بِاللّٰهِ وَتَصْدِيْقًا لِوَعْدِ اللّٰهِ كَانَ شِبَعُهٗ وَرِيُّهٗ وَبَوْلُهٗ وَرَوْثُهٗ

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اللہ پر ایمان رکھتے ہوئے اللہ کے وعدے کی تصدیق کرتے ہوئے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لیے گھوڑا پالا تو اس کا کھانا پینا، اس کا بول و براز اس کی ترازو میں نیکیاں ہوں گی۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

حَسَنَاتٍ فِي مِيزَانِهِ۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۸۵۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۹۶٤]۔

12-بَابُ غَايَةِ السَّبَقِ لِلَّتِي لَمْ تُضْمَرْ

12-ایسے گھوڑوں کے لیے دوڑ کی حد جو گھوڑ دوڑ کے لیے تیار نہ کیے گئے ہوں

3613: أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ يُرْسِلُهَا مِنَ الْحَفْيَاءِ وَكَانَ أَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ وَكَانَ أَمَدُهَا مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گھوڑوں کی دوڑ کرائی تھی آپ نے انہیں مقام حفیاء سے چھوڑا تھا اور ثنیۃ الوداع اس کی آخری حد تھی، اور آپ نے ایسے گھوڑوں کے درمیان دوڑ کرائی تھی جنہیں گھوڑ دوڑ کے لیے تیار نہیں کیا گیا تھا اور ان کی آخری حد ثنیہ سے مسجد بنو زریق تک تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۸٦۹، ۷۳۳٦)، مسلم: (الحدیث: ۱۸۷۰/ ۹۵)، انظر تحفة الأشراف: ۸۲۸۰]۔

13-بَابُ إِضْمَارِ الْخَيْلِ

13-گھوڑ دوڑ کے لیے گھوڑوں کو تیار کرنا

3614: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي قَدْ أُضْمِرَتْ مِنَ الْحَفْيَاءِ وَكَانَ أَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ وَسَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَأَنَّ عَبْدَ اللهِ كَانَ مِمَّنْ سَابَقَ بِهَا۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان گھوڑوں کی دوڑ کرائی تھی جنہیں تیار کیا گیا تھا انہیں حفیاء سے چھوڑا گیا اور ان کی آخری حد ثنیۃ الوداع تھی، اور جن گھوڑوں کو گھوڑ دوڑ کے لیے تیار نہیں کیا گیا تھا ان کی دوڑ ثنیہ سے مسجد بنو زریق تک تھی، اور عبد اللہ رضی اللہ عنہ اس دوڑ میں حصہ لینے والوں میں سے تھے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤۲۰)، مسلم: (الحدیث: ۱۸۷۰/ ۹۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۵۷۵)، انظر تحفة الأشراف: ۸۳٤۰]۔

14-بَابُ السَّبَقِ

14-گھوڑ دوڑ کا بیان

3615: أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي نَصْلٍ أَوْ حَافِرٍ أَوْ خُفٍّ۔

فرمایا: ”تیر اندازی یا گھوڑ دوڑ یا اونٹ دوڑانے کے علاوہ آگے نکل جانے پر شرط لگا کر مال حاصل کرنا جائز نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [أبو داؤد: (الحديث: ٢٥٧٤)، ترمذی: (الحديث: ١٧٠٠)، نسائی: (الحديث: ٣٥٨٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٦٣٨]۔

3616: أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو عُبَيْدِ اللهِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا سَبَقَ إِلَّا فِي نَصْلٍ أَوْ خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اونٹ یا گھوڑے دوڑانے یا تیر اندازی کے علاوہ آگے نکل جانے پر شرط لگانا جائز نہیں۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٥٨٧)]۔

3617: أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللهِ مَوْلَى الْجُنْدَعِيِّينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ سَبَقٌ إِلَّا عَلَى خُفٍّ أَوْ حَافِرٍ۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: گھوڑے دوڑانے یا اونٹ دوڑانے کے علاوہ آگے نکل جانے پر شرط لگانا جائز نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٤٤٧]۔

3618: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ ﷺ قَالَ كَانَتْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةٌ تُسَمّٰى الْعَضْبَاءَ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ عَلَى قَعُودٍ فَسَبَقَهَا فَشَقَّ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وُجُوهِهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ سُبِقَتِ الْعَضْبَاءُ قَالَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ لَا يَرْتَفِعَ مِنَ الدُّنْيَا شَيْءٌ إِلَّا وَضَعَهُ۔

سیّدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ کے پاس العضباء نامی اونٹنی تھی، وہ ہمیشہ آگے ہی رہتی تھی، پس ایک اعرابی اپنی سواری پر آیا تو وہ اس سے آگے نکل گیا، مسلمانوں پر یہ بہت ہی ناگوار گزرا، جب آپ نے مسلمانوں کے چہروں کے آثار دیکھے اور انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! العضباء تو پیچھے رہ گئی، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ پر یہ حق ہے کہ وہ دنیا میں جس بھی چیز کو رفعت عطاء فرماتا ہے وہ اسے پستی بھی دکھاتا ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٤١٦]۔

3619: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِي الْحَكَمِ مَوْلًى لِّبَنِي لَيْثٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا سَبَقَ اِلَّا فِيْ خُفٍّ اَوْ حَافِرٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا: آپ ﷺ نے فرمایا: "صرف اونٹ یا گھوڑے دوڑانے میں آگے نکل جانے پر شرط لگانا جائز ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[ابن ماجه: (الحديث: ٢٨٧٨)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٨٧٧]۔

15-بَابُ الْجَلَبِ

15- گھوڑ دوڑ میں ایک شخص کو اپنے گھوڑے کے پیچھے رکھنا

3620: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْعَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَاجَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْاِسْلَامِ وَمَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا۔

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا۔ آپ نے فرمایا: "اسلام میں یہ جائز نہیں کہ کوئی شخص گھوڑ دوڑ میں کسی شخص کو اپنے پیچھے رکھے تاکہ وہ اسے تیز دوڑانے پر ابھارتا رہے۔ نہ یہ جائز ہے کہ کسی کو گھوڑے سمیت اپنے پہلو میں رکھے تاکہ اگر پہلا گھوڑا تھک جائے تو وہ دوسرے پر سوار ہو جائے، اور بے سٹے کا نکاح بھی جائز نہیں، اور جو ڈاکہ زنی کرتا ہے تو وہ ہمیں سے نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٣٣٣٥)]۔

16-بَابُ الْجَنَبِ

16- گھوڑ دوڑ میں کسی شخص کو گھوڑے سمیت پہلو میں رکھنا

3621: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ قَزَعَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَاجَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْاِسْلَامِ۔

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسلام میں جلب ہے نہ جنب اور نہ ہی بے سٹے کا نکاح۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٨١٧]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

3622: اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنِيْ شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ حُمَيْدُ الطَّوِيْلُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ سَابَقَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَعْرَابِيٌّ فَسَبَقَهُ فَكَاَنَّ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَجَدُوْا فِيْ اَنْفُسِهِمْ مِنْ ذٰلِكَ فَقِيْلَ لَهُ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ اَنْ لَّا يَرْفَعَ شَيْءٌ نَفْسَهُ فِي الدُّنْيَا اِلَّا وَضَعَهُ اللّٰهُ۔

سیدنا انس بن مالک ؓ نے بیان کیا: ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کی سواری سے آگے نکل گیا تو گویا کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے اس سے اپنے دلوں میں تنگی محسوس کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ پر حق ہے کہ جو چیز دنیا میں اپنے آپ کو بلند کرتی ہے تو وہ اسے پستی کا شکار کر دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٦٩٦]۔

17-بَابُ سُهْمَانِ الْخَيْلِ

17- گھوڑے کے حصے

3623: قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَامَ خَيْبَرَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ اَرْبَعَةَ اَسْهُمٍ سَهْمًا لِلزُّبَيْرِ وَسَهْمًا لِذِي الْقُرْبٰى لِصَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اُمِّ الزُّبَيْرِ وَسَهْمَيْنِ لِلْفَرَسِ۔

سیدنا عبد اللہ بن زبیر ؓ بیان کیا کرتے تھے: کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے سال سیدنا زبیر بن العوام ؓ کے لیے چار حصے مقرر کیے تھے: ایک حصہ زبیر ؓ کے لیے، ایک حصہ زبیر ؓ کی والدہ محترمہ صفیہ بنت عبد المطلب ؓ سے قرابت داری کی وجہ سے اور دو حصے گھوڑے کے لیے۔

حکم الحدیث: (حسن الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٥٢٩١]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

30

كِتَابُ الْاِحْبَاسِ

راہِ الٰہی میں وقف سے متعلقہ احادیث

1- بَابُ مَاتَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عِنْدَ وَفَاتِهِ

1- رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات کے وقت کیا چھوڑا تھا

3624: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَرِثِ قَالَ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيْنَارًا وَّلَا دِرْهَمًا وَّلَا عَبْدًا وَّلَا اَمَةً اِلَّا بَغْلَتَهُ الشَّهْبَاءَ الَّتِيْ كَانَ يَرْكَبُهَا وَسِلَاحَهُ وَاَرْضًا جَعَلَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالَ قُتَيْبَةُ مَرَّةً اُخْرٰى صَدَقَةً۔

سیّدنا عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے (اپنی وفات کے وقت) دینار چھوڑا نہ کوئی درہم کوئی غلام نہ کوئی لونڈی، سوائے آپ کا الشہباء خچر آپ اس پر سواری کیا کرتے تھے، آپ کا اسلحہ (جنگی ہتھیار) اور کچھ زمین، آپ نے اُسے بھی اللہ کی راہ میں وقف کر دیا تھا۔ قتیبہ نے ایک مرتبہ یوں بیان کیا: اسے صدقہ کر دیا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۷۳۹، ۲۸۷۳، ۳۰۹۸، ٤٤٦١)، ترمذی: (الحدیث: ۳۸۲)، نسائی: (الحدیث: ۳۵۹۷، ۳۵۹۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۷۱۳]۔

3625: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْحَرِثِ يَقُوْلُ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ وَسِلَاحَهُ وَاَرْضًا تَرَكَهَا صَدَقَةً۔

سیّدنا عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے صرف اپنا سفید خچر اپنے جنگی ہتھیار اور کچھ زمین چھوڑی تھی اور آپ نے اسے بھی صدقہ کر دیا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۵۹٦)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3626: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْحَارِثِ يَقُوْلُ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَكَ اِلَّا بَغْلَتَهُ الشَّهْبَآءَ وَسِلَاحَهُ وَاَرْضًا تَرَكَهَا صَدَقَةً۔

سیدنا عمرو بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے صرف اپنا اشہباء خچر، اپنے جنگی اوزار اور کچھ زمین کو بطور صدقہ چھوڑا تھا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۵۹۶)]۔

2-بَابُ الْاِحْبَاسِ كَيْفَ يُكْتَبُ الْحُبُسُ وَ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى ابْنِ عَوْنٍ فِيْ خَبَرِ ابْنِ عُمَرَ فِيْهِ

2- وقف کا بیان، وقف کی تحریر کس طرح ہوگی؟ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ابن عون پر اختلاف کا ذکر

3627: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْحَفَرِيُّ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ اَصَبْتُ اَرْضًا مِّنْ اَرْضِ خَيْبَرَ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اَصَبْتُ اَرْضًا لَمْ اُصِبْ مَالًا اَحَبَّ اِلَيَّ وَلَا اَنْفَسَ عِنْدِيْ مِنْهَا قَالَ اِنْ شِئْتَ تَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عَلٰى اَنْ لَّا تُبَاعَ وَلَا تُوْهَبَ فِي الْفُقَرَآءِ وَذِي الْقُرْبٰى وَالرِّقَابِ وَالضَّيْفِ وَابْنِ السَّبِيْلِ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ وَلِيَهَا اَنْ يَّاْكُلَ بِالْمَعْرُوْفِ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ مَالًا وَّ يُطْعِمَ۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: سرزمین خیبر سے مجھے کچھ زمین ملی، پس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا: مجھے کچھ زمین ملی ہے اور وہ میرے نزدیک انتہائی محبوب اور قیمتی مال ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر تم چاہو تو اسے صدقہ کر دو" پس انہوں نے اسے اس طرح صدقہ کیا کہ اسے بیچ کیا جائے گا نہ ہبہ کیا جائے گا فقراء، رشتہ داروں، گردن کے آزاد کرنے، مہمانوں اور مسافروں میں خرچ کی جائے گی، اور جو شخص اس کی سرپرستی کرے گا کہ وہ دستور کے مطابق کھائے اور کھلائے گا اور اسے اپنا مال نہیں بنائے گا تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۶۳۳/ ۱۵)، نسائی: (الحدیث: ۳۶۰۰، ۳۶۰۷)، انظر تحفة الأشراف: ۱۰۵۵۷]۔

3628: اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهٗ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کے مانند روایت کیا ہے۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۵۹۹)]۔

3629: اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ اَصَابَ عُمَرُ اَرْضًا بِخَيْبَرَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَصَبْتُ اَرْضًا لَمْ اُصِبْ مَالًا قَطُّ اَنْفَسَ عِنْدِيْ فَكَيْفَ تَاْمُرُ بِهٖ قَالَ اِنْ شِئْتَ حَبَّسْتَ اَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عَلٰى اَنْ لَّا تُبَاعَ وَلَا تُوْهَبَ وَلَا تُوْرَثَ فِي الْفُقَرَاءِ وَالْقُرْبٰى وَالرِّقَابِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَالضَّيْفِ وَابْنِ السَّبِيْلِ لَا جُنَاحَ عَلٰى مَنْ وَلِيَهَا اَنْ يَّاْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوْفِ وَيُطْعِمَ صَدِيْقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيْهِ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔ انہوں نے کہا عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں زمین ملی، پس وہ نبی ﷺ کے پاس آئے تو عرض کیا: مجھے کچھ زمین ملی ہے، مجھے اس سے زیادہ قیمتی مال کبھی نہیں ملا، آپ اس کے متعلق مجھے کیا حکم فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم چاہو تو اس کے اصل کو رکھ لو اور (اس کی پیداوار کو) صدقہ کر دو'' پس انہوں نے اس شرط پر اسے صدقہ کیا۔ اسے بیچ کیا جائے گا نہ ہبہ اور نہ ہی ورثہ بنے گی، فقراء میں، قرابی رشتہ داروں میں، غلام آزاد کرنے میں، مہمانوں میں مسافروں میں۔ اس شخص پر کوئی گناہ نہیں جو اس کی ذمہ داری قبول کرے کہ وہ اسے کھائے گا یا کسی دوست کو کھلائے گا لیکن مال داری کے لیے نہیں۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۷۳۷، ۲۷۷۲، ۲۷۷۳)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۸۷۸)، ترمذی: (الحدیث: ۱۳۷۵)، مسلم: (الحدیث: ۱۶۳۳/ ۱۵)، ابن ماجہ: (الحدیث: ۲۳۹۶)، نسائی: (الحدیث: ۳۶۰۲، ۳۶۰۳)، انظر تحفۃ الأشراف: ۷۷۴۲]۔

3630: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ وَاَنْبَاَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَصَابَ عُمَرُ اَرْضًا بِخَيْبَرَ فَاَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَاسْتَاْمَرَهٗ فِيْهَا فَقَالَ اِنِّيْ اَصَبْتُ اَرْضًا كَثِيْرًا لَمْ اُصِبْ مَالًا قَطُّ اَنْفَسَ عِنْدِيْ مِنْهُ فَمَا تَاْمُرُ فِيْهَا فَقَالَ اِنْ شِئْتَ حَبَّسْتَ اَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عَلٰى اَنَّهٗ لَا تُبَاعُ وَلَا تُوْهَبُ فَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ وَ الْقُرْبٰى وَفِي الرِّقَابِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ يَعْنِيْ عَلٰى مَنْ وَلِيَهَا اَنْ يَّاْكُلَ اَوْ يُطْعِمَ صَدِيْقًا غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ اللَّفْظُ لِاِسْمٰعِيْلَ۔

سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں ایک زمین ملی تھی، سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس اس زمین کے معاملہ میں مشورہ اور صلاح لینے آئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا مجھے ایک زمین بہت بڑی ملی ہے، نے اتنا عمدہ مال کبھی نہیں پایا تھا۔ آپ ﷺ اس زمین کے بارہ میں کیا فرماتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم چاہو تو اس کے اصل کو رکھ لو اور اس کی پیداوار کو صدقہ کر دو'' سیّدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے اس زمین کو صدقہ کر دیا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا پس انہوں نے اس کی اصل کو رکھ لیا کہ اسے بیچ کیا جائے گا نہ ہبہ اور نہ ہی میراث بنائی جائے گی، پس انہوں نے اسے فقراء، قرابی رشتہ داروں، غلاموں کے آزاد کرانے میں، مساکین، مسافروں اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مہمانوں پر صدقہ کیا، جو شخص اس کی ذمہ داری قبول کرے اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اس میں سے دستور کے مطابق کھائے یا اپنے دوست کو کھلائے لیکن وہ اس میں مال دار نہ بنے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۶۰۱)]۔

3631: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَزْهَرُ السَّمَّانُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما اَنَّ عُمَرَ اَصَابَ اَرْضًا بِخَيْبَرَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاْمِرُهُ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ حَبَّسْتَ اَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَحَبَّسَ اَصْلَهَا اَنْ لَّا تُبَاعَ وَلَا تُوْهَبَ وَلَا تُوْرَثَ فَتَصَدَّقَ بِهَا عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْقُرْبٰى وَالرِّقَابِ وَفِي الْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَالضَّيْفِ لَاجُنَاحَ عَلٰى مَنْ وَّلِيَهَا اَنْ يَّاْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوْفِ اَوْ يُطْعِمَ صَدِيْقَهٗ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ فِيْهِ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں کچھ زمین ملی، پس وہ اس بارہ میں مشورہ کرنے کے لیے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تم چاہو تو اس کے اصل کو رکھ لو اور اس کی پیداوار کو صدقہ کر دو۔“ پس انہوں نے اس کی اصل کو رکھ لیا کہ اسے بیچ کیا جائے گا نہ ہبہ اور نہ ہی میراث بنائی جائے گی، پس انہوں نے اسے فقراء، قرابی رشتہ داروں، غلاموں کے آزاد کرانے میں، مساکین، مسافروں اور مہمانوں پر صدقہ کیا، جو شخص اس کی ذمہ داری قبول کرے اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اس میں سے دستور کے مطابق کھائے یا اپنے دوست کو کھلائے لیکن وہ اس میں مال دار نہ بنے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۶۰۱)]۔

3632: اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ: لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ [آل عمران: ۹۲] قَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ اِنَّ رَبَّنَا لَيَسْاَلُنَا عَنْ اَمْوَالِنَا فَاُشْهِدُكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ جَعَلْتُ اَرْضِيْ لِلّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اجْعَلْهَا فِيْ قَرَابَتِكَ فِيْ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا، جب یہ آیت نازل ہوئی: ((تم نیکی کو ہرگز نہیں پہنچ سکتے حتیٰ کہ تم اپنی پسندیدہ چیز میں سے خرچ کرو)) تو سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ہمارا رب ہم سے ہمارے اموال کے متعلق مطالبہ فرماتا ہے تو میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنی زمین اللہ کے لئے کر دی تو اللہ کے رسول نے فرمایا: ”اسے اپنے قرابی رشتے داروں: حسان بن ثابت اور ابی بن کعب رضی اللہ عنہما کے درمیان وقف کر دو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [م ۔۔۔ ۹۹۸/ ۴۳)، ابو داؤد: (الحدیث: ۱۶۸۹)، نسائی: (الحدیث: ۸۷)، انظر تحفة الأشراف: ۳۱۵]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

3-بَابُ حَبْسِ الْمُشَاعِ

3-مشترک جائیداد جو کہ ابھی تقسیم نہ ہوئی ہو اس کا وقف کرنا

3633: أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمِائَةَ سَهْمٍ الَّتِي لِي بِخَيْبَرَ لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْهَا قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ احْبِسْ أَصْلَهَا وَسَبِّلْ ثَمَرَتَهَا۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے عرض کیا: خیبر کی زمین کے سو حصے اس سے بہتر مال مجھے کبھی نہیں ملا تھا، پس میں نے اسے صدقہ کرنا چاہا، تو نبی ﷺ نے فرمایا: ”اس کا اصل روک لو، اور اس کی پیداوار کو صدقہ کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ابن ماجه: (الحديث: ٢٣٩٧)، نسائي: (الحديث: ٣٦٠٦)، انظر تحفة الأشراف: ٧٩٠٢]۔

3634: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِاللهِ الْخَلَنْجِيُّ بِمِصْرَ الْمَقْدِسِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ جَاءَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا لَمْ أُصِبْ مِثْلَهُ قَطُّ كَانَ لِي مِائَةُ رَأْسٍ فَاشْتَرَيْتُ بِهَا مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ خَيْبَرَ مِنْ أَهْلِهَا وَ إِنِّي قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَقَرَّبَ بِهَا إِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ قَالَ فَاحْبِسْ أَصْلَهَا وَسَبِّلِ الثَّمَرَةَ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔ انہوں نے کہا: عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کیا: مجھے کچھ مال ملا ہے، اس جیسا مال مجھے کبھی نہیں ملا، میرے پاس سو جانور تھے پس میں نے ان کے بدلے میں خیبر والوں سے خیبر کے سو حصے خرید لیے، اور میں نے ارادہ کیا کہ میں ان کے ذریعہ اللہ عزوجل کا قرب حاصل کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس کا اصل رکھ لو اور اس کی پیداوار صدقہ کر دو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٦٠٥)]۔

3635: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى بْنِ بَهْلُولٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَالِمٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ أَرْضٍ لِي بِثَمْغٍ قَالَ احْبِسْ أَصْلَهَا وَسَبِّلْ ثَمَرَتَهَا۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے ثمغ کے مقام پر واقع اپنی زمین کے بارے میں دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس کی اصل کو روک لو اور اس کی پیداوار کو صدقہ کر دو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٥٩٩)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

4-بَابُ وَقْفِ الْمَسَاجِدِ

4-مساجد کے لیے وقف

3636: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يُحَدِّثُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ جَاوَانَ رَجُلٍ مِّنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ وَذَاكَ اِنِّيْ قُلْتُ لَهٗ اَرَاَيْتَ اعْتِزَالَ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ مَا كَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْاَحْنَفَ يَقُوْلُ اَتَيْتُ الْمَدِيْنَةَ وَاَنَا حَاجٌّ فَبَيْنَا نَحْنُ فِيْ مَنَازِلِنَا نَضَعُ رِحَالَنَا اِذْ اَتٰى اٰتٍ فَقَالَ قَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ فِي الْمَسْجِدِ فَاطَّلَعْتُ فَاِذَا يَعْنِي النَّاسَ مُجْتَمِعُوْنَ وَاِذَا بَيْنَ اَظْهُرِهِمْ نَفَرٌ قُعُوْدٌ فَاِذَا هُوَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَالزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَسَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ قِيْلَ هٰذَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَدْ جَاءَ قَالَ فَجَاءَ وَعَلَيْهِ مُلَاءَةٌ صَفْرَاءُ فَقُلْتُ لِصَاحِبِيْ كَمَا اَنْتَ حَتّٰى اَنْظُرَ مَا جَاءَ بِهٖ فَقَالَ عُثْمَانُ اَهٰهُنَا عَلِيٌّ اَهٰهُنَا الزُّبَيْرُ اَهٰهُنَا طَلْحَةُ اَهٰهُنَا سَعْدٌ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَّبْتَاعُ مِرْبَدَ بَنِيْ فُلَانٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ فَابْتَعْتُهٗ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنِّي ابْتَعْتُ مِرْبَدَ بَنِيْ فُلَانٍ قَالَ فَاجْعَلْهُ فِيْ مَسْجِدِنَا وَاَجْرُهٗ لَكَ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَّبْتَاعُ بِئْرَ رُوْمَةَ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدِ ابْتَعْتُ بِئْرَ رُوْمَةَ قَالَ فَاجْعَلْهَا سِقَايَةً لِّلْمُسْلِمِيْنَ وَاَجْرُهَا لَكَ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ فَجَهَّزْتُهُمْ حَتّٰى مَا يَفْقِدُوْنَ عِقَالًا وَلَا خِطَامًا

عمر بن جاوان..... بنو تمیم کا آدمی.....اور وہ یہ کہ میں نے اس سے کہا: احنف بن قیس کے اعتزال کے متعلق مجھے بتائیں کہ وہ کیا تھا؟ انہوں نے کہا: میں نے احنف کو بیان کرتے ہوئے سنا: میں مدینہ آیا جب کہ میں حج کرنے جا رہا تھا، پس جس جگہ ہم اپنے کجاوے رکھا کرتے تھے ہم وہاں تھے تو کوئی ہمارے پاس آیا، اس نے کہا: لوگ مسجد میں جمع ہو چکے ہیں، اور ان کے سامنے کچھ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں، وہ علی بن ابی طالب، زبیر، طلحہ اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم ہیں، پس جب میں کھڑا ہوا تو کہا گیا: یہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے ہیں، پس وہ تشریف لائے جبکہ ان پر زرد رنگ کی چادر تھی، میں نے اپنے ساتھی سے کہا: اپنی حالت پر برقرار ہو حتی کہ میں دیکھوں کہ وہ کیا کہتے ہیں، پس سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا یہاں علی ہیں؟ کیا یہاں زبیر ہیں؟ کیا یہاں طلحہ ہیں؟ کیا یہاں سعد ہیں؟ (رضی اللہ عنہم)۔ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں! کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: ”جو فلاں قبیلے کی جگہ خریدے گا اللہ اسے بخش دے گا۔“ تو میں نے اسے خرید کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا تھا: میں نے بنو فلاں کی وہ جگہ خرید لی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے ہماری مسجد کے لیے وقف کر دو اور اس کا اجر تمہیں ملے گا؟“ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: ”جو بئر رومہ خریدے گا اللہ اسے بخش دے گا“ اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز اگادو“ اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز ہوا تو

قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ۔

عرض کیا: میں نے بئر رومہ خرید لیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے مسلمانوں کے پینے کے لیے وقف کر دو اور اس کا اجر تمہیں ملے گا۔؟" انہوں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں! کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: "جو شخص جیش العسرہ تیار کرے گا اللہ اس کو بخش دے گا۔" پس میں نے اسے تیار کیا، حتیٰ کہ رسی اور لگام تک کا انتظام کیا؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ انہوں نے فرمایا: اے اللہ! گواہ رہو، اے اللہ! گواہ رہو، اے اللہ! گواہ رہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۱۸۲)]۔

3637: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ جَاوَانَ عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ خَرَجْنَا حُجَّاجًا فَقَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ وَنَحْنُ نُرِيْدُ الْحَجَّ فَبَيْنَا نَحْنُ فِيْ مَنَازِلِنَا نَضَعُ رِحَالَنَا اِذْ اَتَانَا اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ النَّاسَ قَدِ اجْتَمَعُوْا فِي الْمَسْجِدِ وَفَزِعُوْا فَانْطَلَقْنَا فَاِذَا النَّاسُ مُجْتَمِعُوْنَ عَلٰى نَفَرٍ فِيْ وَسْطِ الْمَسْجِدِ وَاِذَا عَلِيٌّ وَالزُّبَيْرُ وَطَلْحَةُ وَسَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ فَاَتَانَا كَذٰلِكَ اِذْ جَآءَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عَلَيْهِ مُلَاءَةٌ صَفْرَاءُ قَدْ قَنَّعَ بِهَا رَاْسَهٗ فَقَالَ اَهٰهُنَا عَلِيٌّ اَهٰهُنَا طَلْحَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَهٰهُنَا الزُّبَيْرُ اَهٰهُنَا سَعْدٌ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَاِنِّيْ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَّبْتَاعُ مِرْبَدَ بَنِيْ فُلَانٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ فَابْتَعْتُهٗ بِعِشْرِيْنَ اَلْفًا اَوْ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِيْنَ اَلْفًا فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ اجْعَلْهَا فِيْ مَسْجِدِنَا وَاَجْرُهٗ لَكَ قَالُوْا اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ

احنف بن قیس نے بیان کیا: ہم حج کے قصد سے روانہ ہوئے، پس ہم مدینہ پہنچے جبکہ ہم حج کا ارادہ رکھتے تھے، پس اس اثنا میں کہ ہم اپنے کجاوے رکھنے کی جگہوں پر تھے کہ آنے والا ہمارے پاس آیا، تو اس نے کہا: لوگ مسجد میں جمع ہو چکے ہیں اور وہ دہشت زدہ ہیں، پس ہم گئے، دیکھا کہ لوگ کچھ لوگوں کے پاس مسجد کے وسط میں جمع ہیں۔ علی، زبیر، طلحہ اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم بھی وہاں موجود ہیں، ہم اسی حالت میں تھے کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے، ان پر زرد رنگ کی چادر تھی، اس کے ساتھ انہوں نے سر ڈھانپ رکھا تھا، انہوں نے فرمایا: کیا یہاں علی ہیں؟ کیا یہاں طلحہ ہیں؟ کیا یہاں زبیر ہیں؟ کیا یہاں سعد ہیں؟ (رضی اللہ عنہم)۔ انہوں نے کہا: جی ہاں، انہوں نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے سواء کوئی معبود نہیں! کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: "جو بنو فلاں کی زمین خریدے گا اللہ اسے بخش دے گا۔" پس میں نے بیس ہزار یا پچیس ہزار میں اسے خریدا تھا، پس میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کو بتایا، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے ہماری مسجد کے لیے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اِلَّا هُوَ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ يَّبْتَاعُ بِئْرَ رُوْمَةَ غَفَرَ اللهُ لَهٗ فَابْتَعْتُهٗ بِكَذَا وَ كَذَا فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدِ ابْتَعْتُهَا بِكَذَا وَ كَذَا قَالَ اجْعَلْهَا سِقَايَةً لِّلْمُسْلِمِيْنَ وَ اَجْرُهَا لَكَ قَالُوْا اللّٰهُمَّ نَعَمْ فَاَنْشُدُكُمْ بِاللهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ فِيْ وُجُوْهِ الْقَوْمِ فَقَالَ مَنْ جَهَّزَ هٰؤُلَاءِ غَفَرَ اللهُ لَهٗ يَعْنِيْ جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَجَهَّزْتُهُمْ حَتّٰى مَا يَفْقِدُوْنَ عِقَالًا وَّخِطَامًا قَالُوْا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ۔

وقف کر دو اور تمہیں اس کا اجر ملے گا"؟ انہوں نے کہا: یقیناً ایسے ہی ہوا تھا، انہوں نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے سواء کوئی معبود نہیں! کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: "جو شخص بئر رومہ خریدے گا اللہ اسے بخش دے گا۔" پس میں نے اسے اتنی اور اتنی قیمت پر خریدا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: میں نے اسے اتنی اور اتنی قیمت پر خرید لیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے مسلمانوں کے پینے کے لیے وقف کر دو۔ اور تمہیں اس کا اجر ملے گا"؟ انہوں نے کہا: یقیناً اسی طرح ہے، انہوں نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں! کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے چہروں کو دیکھ کر فرمایا تھا: "جو ان لوگوں کو جہاد کے لیے تیار کرے گا اللہ اسے بخش دے گا۔" .....یعنی: جیش العسرہ..... پس میں نے انہیں تیار کیا حتیٰ کہ رسی اور لگام تک فراہم کی؟ انہوں نے کہا: یقیناً اسی طرح ہے! انہوں نے فرمایا: اے اللہ! گواہ رہو، اے اللہ! گواہ رہو۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۱۸۲)]۔

3638: اَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي الْحَجَّاجِ ح عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ شَهِدْتُّ الدَّارَ حِيْنَ اَشْرَفَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللهِ وَبِالْاِسْلَامِ هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ وَلَيْسَ بِهَا مَاءٌ يُسْتَعْذَبُ غَيْرَ بِئْرِ رُوْمَةَ فَقَالَ مَنْ يَّشْتَرِيْ بِئْرَ رُوْمَةَ فَيَجْعَلُ فِيْهَا دَلْوَهٗ مَعَ دِلَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ بِخَيْرٍ لَّهٗ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ صُلْبِ مَالِيْ فَجَعَلْتُ دَلْوِيْ فِيْهَا مَعَ

ثمامہ بن حزن القشیری نے بیان کیا: میں اس گھر کے واقعے کا گواہ ہوں (جس میں عثمان رضی اللہ عنہ محصور تھے) جس وقت عثمان رضی اللہ عنہ نے انہیں جھانک کر فرمایا: میں تمہیں اللہ اور اسلام کے واسطے سے پوچھتا ہوں! کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تھے تو وہاں بئر رومہ کے علاوہ مسلمانوں کے پینے کا میٹھا پانی نہیں تھا تو آپ نے فرمایا کون بئر رومہ خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف کر دے گا تو اللہ اسے اس سے بہتر جنت میں عطا فرمائے گا۔" پس میں نے اپنے ذاتی مال سے خرید کر مسلمانوں کے لیے وقف

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

دِلَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ وَاَنْتُمُ الْيَوْمَ تَمْنَعُوْنِيْ مِنَ الشُّرْبِ مِنْهَا حَتّٰى اَشْرَبَ مِنْ مَّآءِ الْبَحْرِ قَالُوْا اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ وَالْاِسْلَامِ هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّيْ جَهَّزْتُ جَيْشَ الْعُسْرَةِ مِنْ مَالِيْ قَالُوْا اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ فَاَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ وَالْاِسْلَامِ هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ الْمَسْجِدَ ضَاقَ بِاَهْلِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّشْتَرِيْ بُقْعَةَ اٰلِ فُلَانٍ فَيَزِيْدُهَا فِي الْمَسْجِدِ بِخَيْرٍ لَّهٗ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ صُلْبِ مَالِيْ فَزِدْتُّهَا فِي الْمَسْجِدِ وَاَنْتُمْ تَمْنَعُوْنِيْ اَنْ اُصَلِّيَ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ قَالُوْا اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ وَالْاِسْلَامِ هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلٰى ثَبِيْرٍ مَكَّةَ وَمَعَهٗ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَ اَنَا فَتَحَرَّكَ الْجَبَلُ فَرَكَضَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِجْلِهٖ وَقَالَ اسْكُنْ ثَبِيْرُ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَّصِدِّيْقٌ وَّشَهِيْدَانِ قَالُوْا اَللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ شَهِدُوْا لِيْ شَهِدُوْا لِيْ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ يَعْنِيْ اَنِّيْ شَهِيْدٌ۔

کر دیا تھا، اور آج تم مجھے اس کا پانی پینے سے منع کرتے ہو حتیٰ کہ میں سمندر کا (کھاری) پانی پیتا ہوں، انہوں نے کہا: یقیناً اسی طرح ہے، انہوں نے فرمایا: میں تمہیں اللہ اور اسلام کے واسطے سے پوچھتا ہوں! کیا تم جانتے ہو کہ جب مسجد نمازیوں کے لیے تنگ پڑ گئی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: "جو شخص آل فلاں کا قطعہ زمین خرید کر مسجد میں شامل کر دے گا تو اسے جنت میں اس سے بہتر ملے گا۔ پس میں نے اسے اپنے ذاتی مال سے خرید کر مسجد کی توسیع کر دی تھی، جبکہ تم مجھے اسی مسجد میں دو رکعتیں پڑھنے نہیں دیتے ہو، انہوں نے کہا: یقیناً اسی طرح ہے، انہوں نے فرمایا: میں تمہیں اللہ اور اسلام کے واسطے سے پوچھتا ہوں کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ مکہ کے ثبیر پہاڑ پر تھے، ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما اور میں آپ کے ساتھ تھے، وہ پہاڑ ہلا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے اپنے پاؤں کی ٹھوکر مار کر فرمایا: "ثبیر! ٹھہر جاؤ! تم پر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔" انہوں نے کہا: جی ہاں اسی طرح ہے، انہوں نے فرمایا: اللہ اکبر! انہوں نے میرے حق میں گواہی دی، میرے حق میں گواہی دی، رب کعبہ کی قسم! یعنی: کہ میں شہید ہوں۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۳۷۰۳)، انظر تحفة الأشراف: ۹۷۸۵]۔

3639: اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عُثْمَانَ اَشْرَفَ عَلَيْهِمْ حِيْنَ حَصَرُوْهُ فَقَالَ اَنْشُدُ بِاللّٰهِ رَجُلًا سَمِعَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَوْمَ الْجَبَلِ حِيْنَ اهْتَزَّ فَرَكَلَهٗ بِرِجْلِهٖ وَقَالَ اسْكُنْ فَاِنَّهٗ لَيْسَ عَلَيْكَ اِلَّا نَبِيٌّ اَوْ صِدِّيْقٌ اَوْ شَهِيْدَانِ وَاَنَا مَعَهٗ فَانْتَشَدَ لَهٗ رِجَالٌ ثُمَّ قَالَ اَنْشُدُ بِاللّٰهِ رَجُلًا شَهِدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ يَقُوْلُ هٰذِهٖ يَدُ اللّٰهِ وَهٰذِهٖ يَدُ

ابو سلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو جس وقت انہوں نے محصور کیا تھا تو انہوں نے انہیں جھانک کر فرمایا: میں اس شخص کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس نے رسول اللہ ﷺ کو پہاڑ والے دن جس وقت اس نے جنبش کی تھی تو آپ نے اس پر ٹھوکر مارتے ہوئے جو فرمایا تھا اسے سنا ہو، آپ ﷺ نے فرمایا تھا: "ٹھہرو! (تھم جاؤ) تم پر ایک نبی، یا صدیق یا دو شہید ہی تو ہیں۔" اور میں آپ کے ساتھ تھا، پس کئی آدمیوں نے اس کی گواہی دی، پھر انہوں نے فرمایا: میں اس شخص کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جو بیعت

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز
www.KitaboSunnat.com

عُثْمَانَ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ ثُمَّ قَالَ اَنْشُدُ بِاللّٰهِ رَجُلًا سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جَيْشِ الْعُسْرَةِ يَقُوْلُ مَنْ يُنْفِقُ نَفَقَةً مُتَقَبَّلَةً فَجَهَّزْتُ نِصْفَ الْجَيْشِ مِنْ مَّالِيْ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ ثُمَّ قَالَ اَنْشُدُ بِاللّٰهِ رَجُلًا سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ يَزِيْدُ فِيْ هٰذَا الْمَسْجِدِ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهُ مِنْ مَالِيْ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ ثُمَّ قَالَ اَنْشُدُ بِاللّٰهِ رَجُلًا شَهِدَ رُوْمَةَ تُبَاعُ فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ مَالِيْ فَاَبَحْتُهَا لِابْنِ السَّبِيْلِ فَانْتَشَدَ لَهُ رِجَالٌ۔

رضوان میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھا۔ اس نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا ہو: "یہ اللہ کا ہاتھ ہے اور یہ عثمان کا ہاتھ ہے۔" اس پر بھی کئی افراد نے گواہی دی۔ پھر فرمایا: میں اس شخص کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس نے جیش العسرہ کے دن رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہو: "کون نفقہ متقبلہ خرچ کرتا ہے؟" پس میں نے نصف لشکر کو اپنے مال سے تیار کیا تھا۔ اس پر بھی بہت سے لوگوں نے گواہی دی تھی، پھر انہوں نے فرمایا: میں ایسے شخص کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں جس نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہو: "جنت میں ایک گھر کے بدلے میں کون اس مسجد کی توسیع کرتا ہے؟" پس میں نے اسے اپنے مال سے خریدا تھا، پس کئی افراد نے گواہی دی، پھر انہوں نے فرمایا: میں ایسے شخص کو اللہ کی قسم دیتا ہوں جو بئر رومہ کی فروخت کے وقت موجود تھا، پس میں نے اسے اپنے مال سے خریدا تھا اور اسے مسافروں کے لیے وقف کر دیا تھا، پس کئی افراد نے گواہی دی۔

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٩٨٤٢]۔

3640: اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ اَبِيْ اُنَيْسَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ لَمَّا حُصِرَ عُثْمَانُ فِيْ دَارِهٖ اجْتَمَعَ النَّاسُ حَوْلَ دَارِهٖ قَالَ فَاَشْرَفَ عَلَيْهِمْ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

ابو عبدالرحمٰن السلمی نے بیان کیا: جب سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو ان کے گھر میں محصور کر دیا گیا تو بہت سے لوگ ان کے گھر کے ارد گرد جمع ہو گئے، انہوں نے ان پر جھانک کر فرمایا، اور پھر حدیث بیان کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاري: (الحديث: ٢٧٧٨)، ترمذي: (الحديث: ٣٦٩٩)، انظر تحفة الأشراف: ٩٨١٤]۔

☆☆☆

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

31

كِتَابُ الْوَصَايَا

وصیتوں سے متعلقہ احادیث

1-بَابُ الْكَرَاهِيَةِ فِيْ تَاْخِيْرِ الْوَصِيَّةِ

1-وصیت میں تاخیر کرنا پسندیدہ عمل نہیں

3641: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الصَّدَقَةِ اَعْظَمُ اَجْرًا قَالَ اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِيْحٌ شَحِيْحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَاْمُلُ الْبَقَاءَ وَلَا تُمْهِلُ حَتّٰى اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا۔ اللہ کے رسول! کون سا صدقہ زیادہ اجر کا باعث ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ کہ تم صدقہ کرو جب کہ تم تندرست ہو مال کی حرص ہو، فقر کا اندیشہ ہو اور بقاء کی امید ہو، اور تو مؤخر نہ کر حتیٰ کہ وہ (جان) حلق تک پہنچ جائے تو تو کہے: فلاں کے لیے اتنا، فلاں کے لیے تو ہو چکا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٢٥٤١)]۔

3642: اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَرِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهٖ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ مَّالِهٖ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا مِنَّا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا مَالُهٗ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ مَالِ وَارِثِهٖ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِعْلَمُوْا اَنَّهٗ لَيْسَ

سیدنا عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کون ہے جسے اپنے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ پسند ہو؟“ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم میں سے ہر شخص کو اپنا مال وارث کے مال سے زیادہ محبوب ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جان لو، تم میں سے ہر شخص کو اپنے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ محبوب ہے، تمہارا مال تو

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اِلَّا مَالُ وَارِثِهٖ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ مَالِهٖ مَالُكَ مَا قَدَّمْتَ وَمَالُ وَارِثِكَ مَا اَخَّرْتَ۔

وہ ہے جو تم نے آگے بھیجا ہے، اور تمہارے وارث کا مال وہ ہے جو تم نے پیچھے چھوڑا ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٦٤٤٢)، انظر تحفة الأشراف: ٩١٩٢]۔

3643: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ [التكاثر: ١، ٢] قَالَ يَقُوْلُ ابْنُ اٰدَمَ مَالِيْ مَالِيْ وَاِنَّمَا مَالُكَ مَا اَكَلْتَ فَاَفْنَيْتَ اَوْ لَبِسْتَ فَاَبْلَيْتَ اَوْ تَصَدَّقْتَ فَاَمْضَيْتَ۔

مطرف نے اپنے والد کے حوالے سے نبی ﷺ سے روایت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: ((بہتات کی حرص نے تمہیں غافل بنائے رکھا۔ حتیٰ کہ تم نے قبرستان کی زیارت کر لی (وہاں تک پہنچ گئے۔)) فرمایا: انسان کہتا ہے: میرا مال، میرا مال، حالانکہ تمہارا مال تو وہ ہے جو تم نے کھالیا اور ختم کر لیا، یا تم نے پہن لیا اور پرانا کر لیا یا صدقہ کر کے آگے بھیج دیا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٢٩٥٨/ ٣)، ترمذی: (الحدیث: ٢٣٤٢، ٣٣٥٤)، انظر تحفة الأشراف: ٥٣٤٦]۔

3644: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اِسْحٰقَ سَمِعَ اَبَا حَبِيْبَةَ الطَّائِيَّ قَالَ اَوْصٰى رَجُلٌ بِدَنَانِيْرَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَسُئِلَ اَبُو الدَّرْدَاءِ فَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِيْ يُعْتِقُ اَوْ يَتَصَدَّقُ عِنْدَ مَوْتِهٖ مَثَلُ الَّذِيْ يُهْدِيْ بَعْدَ مَا يَشْبَعُ۔

ابو حبیبہ الطائی نے بیان کیا: ایک آدمی نے اللہ کی راہ میں کچھ دینار دینے کی وصیت کی، تو سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مسئلہ دریافت کیا گیا، انہوں نے نبی ﷺ سے حدیث بیان کی، آپ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اپنی موت کے وقت غلام آزاد کرتا ہے یا صدقہ کرتا ہے اس کی مثال اس شخص کے مانند ہے جو شکم سیر ہو جانے کے بعد کسی کو دیتا ہے۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٢٩٦٨)، ترمذی: (الحدیث: ٢١٢٣)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٩٧٠]۔

3645: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ لَهٗ شَيْءٌ يُّوْصٰى فِيْهِ اَنْ يَّمْضِيَ لَيْلَتَيْنِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهٗ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهٗ۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کسی مسلمان شخص کے لائق نہیں کہ وہ کسی چیز کے بارے میں وصیت کرنا چاہے اور دو راتیں اس طرح گزر جائیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تفرد به النسائی، انظر تحفة الأشراف: ٨٠٨٥]۔

3646: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کسی مسلمان شخص کے لائق نہیں کہ وہ کسی چیز کے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قَالَ مَاحَقُّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوْصِي فِيْهِ يَبِيْتُ لَيْلَتَيْنِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهُ۔

بارے میں وصیت کرنا چاہے اور دو راتیں اسی طرح گزر جائیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۷۳۸)، انظر تحفة الأشراف: ۸۳۸۲]۔

3647: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَوْلَهُ۔

عبداللہ نے ابن عون عن نافع عن ابن عمر کی سند سے ان کا قول بیان کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۷۷۵۱]۔

3648: اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ فَاِنَّ سَالِمًا اَخْبَرَنِيْ عَنْ عُبَيْدِاللهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَاحَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ تَمُرُّ عَلَيْهِ ثَلَاثُ لَيَالٍ اِلَّا وَعِنْدَهُ وَصِيَّتُهُ قَالَ عَبْدُاللهِ بْنُ عُمَرَ مَا مَرَّتْ عَلَيَّ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ ذٰلِكَ اِلَّا وَعِنْدِيْ وَصِيَّتِيْ۔

سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "کسی مسلمان شخص کا حق نہیں کہ تین راتیں گزر جائیں اور اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔" سیّدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے جب سے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے تو میرے پاس میری وصیت لکھی ہوئی موجود ہوتی ہے۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۶۲۷/ ٤)، انظر تحفة الأشراف: ۷۰۰۰]۔

3649: اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ مَامِنْ مُسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُوْصِي فِيْهِ فَيَبِيْتُ ثَلَاثَ لَيَالٍ اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ مَكْتُوْبَةٌ۔

سیّدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کسی مسلمان شخص کے لیے مناسب نہیں کہ اس کے پاس کوئی چیز ہو اور وہ اس کے متعلق وصیت کرنا چاہتا ہو اور تین راتیں اس حال میں گزر جائیں کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۶۲۷/ ٤)، انظر تحفة الأشراف: ٦٨٩٦]۔

2- بَابُ هَلْ اَوْصَى النَّبِيُّ ﷺ

2- کیا نبی ﷺ نے وصیت فرمائی؟

3650: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ طلحہ نے بیان کیا: میں نے ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا:

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

بْنُ الْحُرِّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى أَوْصَى رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ لَا قُلْتُ كَيْفَ كُتِبَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْوَصِيَّةُ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللهِ۔

رسول اللہ ﷺ نے وصیت فرمائی؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ میں نے کہا: تو پھر مسلمانوں پر وصیت کرنا کس طرح فرض کیا گیا؟ انہوں نے کہا: اللہ کی کتاب کے ذریعے وصیت فرمائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۷۴۰، ۴۴۶۰، ۵۰۲۲)، مسلم: (الحدیث: ۱۶۳۴/ ۱۶، ۱۶۳۴/ ۱۷)، ترمذی: (الحدیث: ۲۱۱۹)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۶۹۶)، انظر تحفة الأشراف: ۵۱۷۰]۔

3651: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنِ الْأَعْمَشِ وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَأَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ ﵂ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى بِشَيْءٍ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﵂ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے کوئی دینار چھوڑا نہ کوئی درہم، کوئی بکری نہ کوئی اونٹ اور نہ ہی کسی چیز کی وصیت فرمائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۸)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۸۶۳)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۶۹۵)، نسائی: (الحدیث: ۳۶۲۴)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۶۱۰]۔

3652: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ ﵂ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْهَمًا وَلَا دِينَارًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَمَا أَوْصَى۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﵂ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے کوئی درہم چھوڑا نہ کوئی دینار، اور کوئی بکری چھوڑی نہ کوئی اونٹ اور نہ ہی کوئی وصیت فرمائی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۶۲۳)]۔

3653: أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْهُذَيْلِ وَ أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَا حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ ﵂ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ دِرْهَمًا وَلَا دِينَارًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى لَمْ يَذْكُرْ جَعْفَرٌ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ﵂ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے کوئی درہم چھوڑا نہ کوئی دینار کوئی بکری چھوڑی نہ کوئی اونٹ اور نہ ہی کوئی وصیت فرمائی۔ جعفر نے اپنی وصیت میں دینار کا ذکر کیا نہ درہم کا۔

قرآن و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ١٥٩٦٧]۔

3654: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَزْهَرُ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اَوْصٰى اِلٰى عَلِيٍّ لَقَدْ دَعَا بِالطَّسْتِ لِيَبُوْلَ فِيْهَا فَانْخَنَثَتْ نَفْسُهُ وَمَا اَشْعُرُ فَاِلٰى مَنْ اَوْصٰى۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سیّدنا علی رضی اللہ عنہ کو وصیت کی۔ آپ نے پیشاب کرنے کے لیے برتن منگوایا، پس آپ ﷺ کی روح پرواز کر گئی اور مجھے معلوم نہیں کہ آپ نے کسے وصیت کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٣٣)]۔

3655: اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَلَيْسَ عِنْدَهُ اَحَدٌ غَيْرِيْ قَالَتْ وَدَعَا بِالطَّسْتِ۔

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے وفات پائی جب کہ میرے علاوہ کوئی اور آپ کے پاس نہ تھا، انہوں نے فرمایا: آپ نے برتن منگوایا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[تقدم (الحديث: ٣٣)]۔

3-بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالثُّلُثِ

3- تہائی مال کی وصیت

3656: اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَرِضْتُ مَرَضًا اَشْفَيْتُ مِنْهُ فَاَتَانِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُنِيْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّ لِيْ مَالًا كَثِيْرًا وَّ لَيْسَ يَرِثُنِيْ اِلَّا ابْنَتِيْ اَفَاَتَصَدَّقُ بِثُلُثَيْ مَالِيْ قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرَ : قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ اِنَّكَ اَنْ تَتْرُكَ وَرَثَتَكَ اَغْنِيَاءَ خَيْرٌ لَّهُمْ مِنْ اَنْ تَتْرُكَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ۔

سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔ میں سخت بیمار ہو گیا، پھر میں اس سے شفایاب ہو گیا۔ پس رسول اللہ ﷺ میری عیادت کے لیے تشریف لائے، تو میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میرے پاس بہت سا مال ہے، اور میری صرف ایک بیٹی ہی میری وارث ہے۔ کیا میں اپنا دو تہائی مال صدقہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا: ”نہیں“ میں نے عرض کیا: نصف؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہیں“ میں نے عرض کیا: تہائی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تہائی، جبکہ تہائی بھی زیادہ ہے، اگر تم اپنے وارثوں کو مال دار چھوڑو تو وہ تمہارے لیے اس سے بہتر ہے کہ تم انہیں محتاج چھوڑو وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٧، ٤٤٠٩، ٦٣٧٣، ٣٩٣٦، ١٢٩٥، ٥٦٦٨، ٦٧٣٣)، مسلم: (الحدیث: ١٦٢٨/ ٥)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٨٦٤)، ترمذی: (الحدیث: ٢١١٦)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٧٠٨)، نسائی: (الحدیث: ١٠٩٠، ٣٠٤، ٣٢٤)، انظر تحفة الأشراف: ٣٨٩٠]۔

3657: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ وَاَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَاللَّفْظُ لِاَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ جَآءَنِي النَّبِيُّ ﷺ يَعُوْدُنِيْ وَاَنَا بِمَكَّةَ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللهِ اُوْصِيْ بِمَالِيْ كُلِّهٖ قَالَ لَا قُلْتُ فَالشَّطْرَ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثَ قَالَ الثُّلُثَ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ اِنَّكَ اَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ اَغْنِيَآءَ خَيْرٌ مِنْ اَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ يَتَكَفَّفُوْنَ فِيْ اَيْدِيْهِمْ۔

سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ میری عیادت کے لیے تشریف لائے جب کہ میں مکہ میں تھا، میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میں اپنے سارے مال کی وصیت کرتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں" میں نے عرض کیا: نصف؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں" میں نے عرض کیا: تہائی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تہائی، تہائی بھی زیادہ ہے، اس لیے کہ اگر تم اپنے وارثوں کو مال دار چھوڑو تو یہ اس سے بہتر ہے کہ تم انہیں محتاج اور لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے چھوڑو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٧٤٢، ٥٣٥٤)، مسلم: (الحدیث: ٥)، نسائی: (الحدیث: ٣٠٣٦، ٣٢٥)، انظر تحفة الأشراف: ٣٨٨٠]۔

3658: اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُهٗ وَهُوَ بِمَكَّةَ وَهُوَ يَكْرَهُ اَنْ يَمُوْتَ بِالْاَرْضِ الَّذِيْ هَاجَرَ مِنْهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللهُ سَعْدَ بْنَ عَفْرَآءَ اَوْ يَرْحَمُ اللهُ سَعْدَ بْنَ عَفْرَآءَ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ اِلَّا ابْنَةٌ وَاحِدَةٌ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اُوْصِيْ بِمَالِيْ كُلِّهٖ قَالَ لَا قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثَ قَالَ الثُّلُثَ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ اِنَّكَ اَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ اَغْنِيَآءَ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ مَا فِيْ اَيْدِيْهِمْ۔

سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: نبی ﷺ ان کی عیادت کیا کرتے تھے جب کہ وہ مکہ میں تھے، اور انہیں یہ پسند نہ تھا کہ جس جگہ سے ہجرت کی ہو اس جگہ موت آئے، نبی ﷺ نے فرمایا: "اللہ سعد بن عفراء پر رحم فرمائے یا، اللہ سعد بن عفراء پر رحم فرما" ان کی صرف ایک ہی بیٹی تھی، انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں اپنے سارے مال کی وصیت کرتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں" میں نے کہا: نصف؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں" میں نے عرض کیا: "تہائی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تہائی" اور تہائی بھی زیادہ ہے، اگر تم اپنے وارثوں کو مال دار چھوڑو تو وہ اس سے بہتر ہے کہ تم انہیں محتاج اور لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے چھوڑ جاؤ۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تحفة الأشراف: ٣٨٩٠]

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

3659: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَعْضُ اٰلِ سَعْدٍ قَالَ مَرِضَ سَعْدٌ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُوْصِيْ بِمَالِيْ كُلِّهٖ قَالَ لَا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

آل سعد میں سے کسی نے بیان کیا: سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں اپنے سارے مال کی وصیت کرتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نہیں“ اور حدیث بیان کی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٩٥٠]۔

3660: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْعَظِيْمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُالْكَبِيْرِ بْنُ عَبْدِالْمَجِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ اشْتَكٰى بِمَكَّةَ فَجَاءَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاٰهُ سَعْدٌ بَكٰى وَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمُوْتُ بِالْاَرْضِ الَّتِيْ هَاجَرْتُ مِنْهَا قَالَ لَا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُوْصِيْ بِمَالِيْ كُلِّهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ لَا قَالَ يَعْنِيْ بِثُلُثَيْهِ قَالَ لَا قَالَ فَنِصْفَهُ قَالَ لَا قَالَ فَثُلُثَهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ اِنَّكَ اَنْ تَتْرُكَ بَنِيْكَ اَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تَتْرُكَهُمْ عَالَةً يَّتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ۔

سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ مکہ میں بیمار ہو گئے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے، جب سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ نے آپ کو دیکھا تو رو پڑے، اور عرض کیا: اللہ کے رسول! میں نے جس سرزمین سے ہجرت کی ہے میں وہاں وفات پاؤں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نہیں، ان شاء اللہ“ انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں اپنا سارا مال اللہ کی راہ میں وقف کرنے کی وصیت کرتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نہیں“ عرض کیا، دو تہائی؟ فرمایا: ”نہیں“ عرض کیا: نصف؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نہیں“ عرض کیا: تہائی؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تہائی، اور تہائی بھی زیادہ ہے، اگر تم اپنے بیٹوں کو مال دار چھوڑو تو وہ بہتر ہے کہ تم انہیں محتاج، لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے چھوڑو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ٣٨٧٦]۔

3661: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَادَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَرَضِيْ فَقَالَ اَوْصَيْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكَمْ قُلْتُ بِمَالِيْ كُلِّهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ فَمَا تَرَكْتَ لِوَلَدِكَ قُلْتُ هُمْ اَغْنِيَاءُ قَالَ اَوْصِ بِالْعُشْرِ فَمَازَالَ يَقُوْلُ وَاَقُوْلُ حَتّٰى قَالَ اَوْصِ بِالثُّلُثِ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ

سیّدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے مرض میں میری عیادت کی، تو فرمایا: ”کیا تم نے وصیت کی ہے؟“ میں نے عرض کیا: جی ہاں، فرمایا: ”کتنی؟“ میں نے عرض کیا: اپنا سارا مال اللہ کی راہ میں وقف (کر دیا ہے)، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم نے اپنی اولاد کے لیے کیا چھوڑا ہے؟“ میں نے عرض کیا: وہ مال دار ہیں، فرمایا: ”دسویں حصے کی وصیت کرو“ پس آپ فرماتے رہے اور

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

اَوْ كَبِيْرٌ۔

میں بھی عرض کرتا رہا حتی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "تہائی کی وصیت کرو، جب کہ تہائی بھی زیادہ یا بڑی ہے۔"

حکم الحدیث: (ضعیف)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ۹۷۵)، انظر تحفة الأشراف: ۳۸۹۸]۔

3662: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَهٗ فِيْ مَرَضِهٖ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُوْصِيْ بِمَالِيْ كُلِّهٖ قَالَ لَا قَالَ فَالشَّطْرَ قَالَ لَا قَالَ فَالثُّلُثَ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ اَوْ كَبِيْرٌ۔

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ان کے مرض میں ان کی (میری) عیادت فرمائی، تو انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میں اپنے سارے مال کی وصیت کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں" انہوں نے عرض کیا: نصف؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں" عرض کیا: تہائی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تہائی، تہائی بھی زیادہ یا بڑی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۳۹۰۶]۔

3663: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيْدِ الْفَحَّامُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتٰى سَعْدًا يَعُوْدُهٗ فَقَالَ لَهٗ سَعْدٌ يَا رَسُوْلَ اللهِ اُوْصِيْ بِثُلُثَيْ مَالِيْ قَالَ لَا قَالَ فَاُوْصِيْ بِالنِّصْفِ قَالَ لَا قَالَ فَاُوْصِيْ بِالثُّلُثِ قَالَ نَعَمِ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ اَوْ كَبِيْرٌ اِنَّكَ اَنْ تَدَعَ وَرَثَتَكَ اَغْنِيَآءَ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تَدَعَهُمْ فُقَرَآءَ يَتَكَفَّفُوْنَ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سعد رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے تشریف لائے، تو سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں اپنے دو تہائی مال کی وصیت کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "نہیں" عرض کیا: میں نصف کی وصیت کر دوں؟ فرمایا: "نہیں" عرض کیا: تہائی کی وصیت کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں" تہائی، جبکہ تہائی بھی زیادہ یا بڑی ہے، اگر تم اپنے وارثوں کو مال دار چھوڑو تو یہ بہتر ہے کہ تم انہیں فقراء چھوڑو کہ وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۲۳۴]۔

3664: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ لَوْ غَضَّ النَّاسُ اِلَى الرُّبُعِ لِاَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ اَوْ كَبِيْرٌ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کاش کہ لوگ (وصیت کو) چوتھائی تک کم کریں، اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تہائی، جبکہ تہائی بھی کثیر یا کبیر ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۷۴۳)، مسلم: (الحدیث: ۱۶۲۹/ ۱۰)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۷۱۱)، انظر تحفة الأشراف: ۵۸۷۶]۔

3665: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَآءَهُ وَهُوَ مَرِيْضٌ فَقَالَ اِنَّهُ لَيْسَ لِيْ وَلَدٌ اِلَّا ابْنَةٌ وَاحِدَةٌ فَاُوْصِيْ بِمَالِيْ كُلِّهِ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا قَالَ فَاُوْصِيْ بِنِصْفِهِ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا قَالَ فَاُوْصِيْ بِثُلُثِهِ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ۔

سیدنا سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لائے جبکہ وہ بیمار تھے، انہوں نے عرض کیا: میرا بیٹا کوئی نہیں، بس ایک بیٹی ہے، پس میں اپنے سارے مال کی وصیت کر دوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا: ”نہیں“ عرض کیا: میں اس کے نصف کی وصیت کر دوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا: ”نہیں“ اس نے عرض کیا: اس کے تہائی کی وصیت کر دوں؟ فرمایا: ”تہائی، جبکہ تہائی بھی زیادہ ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۳۹۲۷]۔

3666: اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ اَبَاهُ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ وَتَرَكَ سِتَّ بَنَاتٍ وَتَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا فَلَمَّا حَضَرَ جُدَادُ النَّخْلِ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ عَلِمْتَ اَنَّ وَالِدِيْ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ وَتَرَكَ دَيْنًا كَثِيْرًا وَّ اِنِّيْ اُحِبُّ اَنْ يَّرَاكَ الْغُرَمَآءُ قَالَ اذْهَبْ فَبَيْدِرْ كُلَّ تَمْرٍ عَلٰى نَاحِيَةٍ فَفَعَلْتُ ثُمَّ دَعَوْتُهُ فَلَمَّا نَظَرُوْا اِلَيْهِ كَاَنَّمَا اُغْرُوْا بِيْ تِلْكَ السَّاعَةَ فَلَمَّا رَاٰى مَا يَصْنَعُوْنَ اَطَافَ حَوْلَ اَعْظَمِهَا بَيْدَرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَلَسَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ادْعُ اَصْحَابَكَ فَمَا زَالَ يَكِيْلُ لَهُمْ حَتّٰى اَدَّى اللّٰهُ اَمَانَةَ وَالِدِيْ وَاَنَا رَاضٍ اَنْ يُّؤَدِّيَ اللّٰهُ اَمَانَةَ وَالِدِيْ لَمْ تَنْقُصْ تَمْرَةٌ وَّاحِدَةٌ۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ ان کے والد غزوہ احد میں شہید ہو گئے اور چھ بیٹیاں یتیم چھوڑ گئے جبکہ وہ مقروض بھی تھے، پس جب کھجوریں کاٹنے کا وقت آیا تو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے عرض کیا: آپ کو معلوم ہے کہ میرے والد غزوہ احد میں شہید ہو گئے اور انہوں نے بہت سا قرض چھوڑا، اور میں چاہتا ہوں کہ قرض خواہ آپ کو دیکھیں (آپ کا لحاظ رکھیں)، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جاؤ ہر قسم کی کھجوروں کا الگ الگ ڈھیر لگاؤ“ پس میں نے ایسے ہی کیا، پھر آپ کو بلایا، پس جب انہوں نے آپ کو دیکھا تو گویا اس وقت وہ مجھ سے اور بھی زیادہ حجت بازی کرنے لگے، جب آپ نے ان کا رویہ دیکھا تو آپ نے ان میں سے سب سے بڑے ڈھیر کے گرد تین چکر لگائے، پھر اس پر بیٹھ گئے، پھر فرمایا: ”اپنے ساتھیوں کو بلاؤ“ پس آپ ناپ ناپ کر انہیں دیتے گئے حتیٰ کہ اللہ نے میرے والد کی امانت ادا کرا دی، اور میں بھی راضی تھا کہ اللہ میرے والد کی امانت ادا کرا دے، اور ایک کھجور بھی کم نہ ہوئی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۱۲۷، ۲۴۰۵، ۲۷۸۱، ۳۵۸۰، ۴۰۵۳)، نسائی: (الحدیث: ۳۶۳۹، ۳۶۴۰)، انظر تحفة الأشراف: ۲۲۰۲]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

4-بَابُ قَضَاءِ الدَّيْنِ قَبْلَ الْمِيْرَاثِ وَ ذِكْرِ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنِ لِخَبْرِ جَابِرٍ فِيْهِ

4-میراث سے پہلے قرض کی ادائیگی

3667: اَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ وَهُوَ الْاَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ اَبَاهُ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَبِيْ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ وَلَمْ يَتْرُكْ اِلَّا مَا يُخْرِجُ نَخْلُهُ وَلَا يَبْلُغُ مَا يُخْرِجُ نَخْلُهُ مَا عَلَيْهِ مِنَ الدَّيْنِ دُوْنَ سِنِيْنَ فَانْطَلِقْ مَعِيْ يَا رَسُوْلَ اللهِ لِكَيْ لَا يَفْحَشَ عَلَيَّ الْغُرَّامُ فَاَتَى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُوْرُ بَيْدَرًا بَيْدَرًا فَسَلَّمَ حَوْلَهُ وَدَعَا لَهُ ثُمَّ جَلَسَ عَلَيْهِ وَدَعَا الْغُرَّامَ فَاَوْفَاهُمْ وَبَقِيَ مِثْلُ مَا اَخَذُوْا۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے والد وفات پا گئے جب کہ ان کے ذمے قرض تھا، پس میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو عرض کیا: اللہ کے رسول! میرے والد وفات پا گئے جبکہ ان کے ذمے قرض ہے، اور انہوں نے ترکہ میں صرف کھجوروں کی پیداوار چھوڑی ہے، اور کھجوروں کی بھی کئی سالوں کی پیداوار ہی ان کے قرض کی مقدار کے برابر ہو سکتی ہے، اللہ کے رسول! آپ میرے ساتھ چلیں تاکہ قرض خواہ مجھ پر زبان درازی نہ کریں، پس رسول اللہ ﷺ نے ایک ایک ڈھیر پر چکر لگایا پس آپ نے اس کے ارد گرد خیر و برکت کی دعا فرمائی پھر اس پر بیٹھ گئے اور قرض خواہوں کو بلایا، ان کی پوری پوری ادائیگی کر دی، اور انہوں نے جتنا لیا تھا اتنا ہی باقی بچ گیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٦٣٨)]۔

3668: اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ تُوُفِّيَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ وَتَرَكَ دَيْنًا فَاسْتَشْفَعْتُ بِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى غُرَمَائِهِ اَنْ يَّضَعُوْا مِنْ دَيْنِهِ شَيْئًا فَطَلَبَ اِلَيْهِمْ فَاَبَوْا فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَصَنِّفْ تَمْرَكَ اَصْنَافًا الْعَجْوَةَ عَلٰى حِدَةٍ وَعِذْقَ بْنِ زَيْدٍ عَلٰى حِدَةٍ وَاَصْنَافَهُ ثُمَّ ابْعَثْ اِلَيَّ فَقَالَ فَفَعَلْتُ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسَ فِيْ اَعْلَاهُ اَوْ فِيْ اَوْسَطِهِ ثُمَّ قَالَ كِلْ لِلْقَوْمِ قَالَ فَكِلْتُ لَهُمْ حَتّٰى اَوْفَيْتُهُمْ ثُمَّ بَقِيَ تَمْرِيْ كَاَنَّ لَمْ يَنْقُصْ مِنْهُ شَيْءٌ۔

سیّدنا جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: عبد اللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہ وفات پا گئے، اور قرض چھوڑ گئے، پس میں نے ان کے قرض خواہوں کو رسول اللہ ﷺ کی سفارش بھی کرائی کہ وہ ان کے قرض میں سے کچھ معاف کر دیں، آپ نے ان سے سفارش کی لیکن انہوں نے انکار کر دیا، تو نبی ﷺ نے مجھے فرمایا: "جاؤ اور اپنی کھجوروں کو ان کی اقسام کے مطابق الگ الگ کر دو، عجوہ ایک طرف، عزق ابن زید ایک طرف، اور اس کی دیگر اصناف، پھر مجھے بلا لینا" انہوں نے بیان کیا: پس میں نے ایسے ہی کیا۔ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ ان میں سے سب سے بلند یا ان میں سے درمیان ڈھیر پر بیٹھ گئے، پھر فرمایا: "لوگوں کو ناپ ناپ کر دو" انہوں نے فرمایا: پس میں نے انہیں ناپ ناپ کر دیا حتیٰ کہ ان کا پورا پورا قرض ادا کر دیا،

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

پھر میری کھجوریں باقی بچ گئیں گویا کہ ان میں سے کوئی چیز کم نہیں ہوئی تھی۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۶۳۸)]۔

3669: اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يُوْنُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَرَمِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِيْ عَمَّارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ كَانَ لِيَهُوْدِيٍّ عَلٰى اَبِيْ تَمْرٌ فَقُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ وَتَرَكَ حَدِيْقَتَيْنِ وَ تَمْرُ الْيَهُوْدِيِّ يَسْتَوْعِبُ مَافِي الْحَدِيْقَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَّكَ اَنْ تَاْخُذَ الْعَامَ نِصْفَهُ وَتُؤَخِّرَ نِصْفَهُ فَاَبَى الْيَهُوْدِيُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَّكَ اَنْ تَاْخُذَ الْجُدَادَ فَاِذِنِّيْ فَاَذَنْتُهُ فَجَاءَ هُوَ وَ اَبُوْبَكْرٍ فَجُعِلَ يُجَدُّ وَيُكَالُ مِنْ اَسْفَلِ النَّخْلِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْا بِالْبَرَكَةِ حَتّٰى وَفَيْنَاهُ جَمِيْعَ حَقِّهٖ مِنْ اَصْغَرِ الْحَدِيْقَتَيْنِ فِيْمَا يَحْسِبُ عَمَّارٌ ثُمَّ اَتَيْتُهُمْ بِرُطَبٍ وَمَاءٍ فَاَكَلُوْا وَشَرِبُوْا ثُمَّ قَالَ هٰذَا مِنَ النَّعِيْمِ الَّذِيْ تُسْئَلُوْنَ عَنْهُ

سیّدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: ایک یہودی نے میرے والد سے کچھ کھجوریں لینی تھیں، پس وہ تو غزوہ احد میں شہید ہو گئے اور دو باغ چھوڑ گئے، یہودی کی کھجوریں دونوں باغوں کی کھجوروں کے برابر تھیں، پس نبی ﷺ نے فرمایا: "کیا ایسے ہو سکتا ہے کہ تم نصف اس سال لے لو اور نصف کو مؤخر کر دو؟" پس یہودی نے انکار کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا: "جب کھجوریں کاٹنے کا وقت آئے تو مجھے مطلع کرنا۔" پس میں نے آپ کو مطلع کیا، آپ ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ تشریف لائے، پس کھجوریں کاٹی جانے لگیں اور کھجور کے نیچے سے ناپ کر دی جانے لگیں جب کہ رسول اللہ ﷺ برکت کے لیے دعا فرمانے لگے، حتیٰ کہ ہم نے دونوں باغوں میں سے سب سے چھوٹے باغ میں سے اس کا سارا حق ادا کر دیا۔ جیسا کہ عمار کا خیال ہے، پھر میں نے ان کی خدمت میں تازہ کھجور اور پانی پیش کیا تو انہوں نے کھجوریں کھائیں اور پانی پیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ ان نعمتوں میں سے ہے جس کے متعلق تم سے پوچھا جائے گا۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۲۵۰۱]۔

3670: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ حَدِيْثِ عَبْدِالْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ﷺ قَالَ تُوُفِّيَ اَبِيْ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَرَضْتُ عَلٰى غُرَمَائِهٖ اَنْ يَّاْخُذُوا التَّمْرَةَ بِمَا عَلَيْهِ فَاَبَوْا وَلَمْ يَرَوْا فِيْهِ وَفَاءً فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ قَالَ اِذَا جَدَدْتَّهٗ فَوَضَعْتَهٗ

سیّدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: میرے والد وفات پا گئے جب کہ ان کے ذمے قرض تھا، پس میں نے ان کے قرض خواہوں سے کہا کہ تم اس کے بدلے میں یہ سارا پھل لے لو۔ لیکن انہوں نے انکار کر دیا اس لیے کہ انہیں معلوم تھا کہ یہ پھل اس قرض کی ادائیگی کے لیے کافی نہیں۔ پس میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اس کا تذکرہ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

فِي الْمِرْبَدِ فَاٰذِنِّيْ فَلَمَّا جَدَدْتُّهٗ وَوَضَعْتُهٗ فِي الْمِرْبَدِ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَآءَ وَمَعَهٗ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرَ فَجَلَسَ عَلَيْهِ وَدَعَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ ادْعُ غُرَمَآءَكَ فَاَوْفِهِمْ قَالَ فَمَا تَرَكْتُ اَحَدًا لَهٗ عَلٰى اَبِيْ دَيْنٌ اِلَّا قَضَيْتُهٗ وَفَضَلَ لِيْ ثَلَاثَةَ عَشَرَ وَسْقًا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَضَحِكَ وَقَالَ ائْتِ اَبَابَكْرٍ وَعُمَرَ فَاَخْبِرْهُمَا ذٰلِكَ فَاَتَيْتُ اَبَابَكْرٍ وَّعُمَرَ فَاَخْبَرْتُهُمَا فَقَالَ قَدْ عَلِمْنَا اِذْ صَنَعَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا صَنَعَ اَنَّهٗ سَيَكُوْنُ ذٰلِكَ۔

کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم انہیں توڑ لو گے اور کھلیان میں رکھ دو گے تو مجھے مطلع کرنا“ پس جب میں نے انہیں توڑ لیا اور کھلیان میں رکھ دیا تو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو آپ تشریف لائے اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی آپ کے ساتھ آئے، پس آپ اسی پر بیٹھ گئے اور برکت کے لیے دعا فرمائی، پھر فرمایا: ”اپنے قرض خواہوں کو بلاؤ اور انہیں ادا کرو“ انہوں نے فرمایا: جس جس شخص کا میرے والد کے ذمے قرض تھا وہ میں نے ادا کر دیا، اور پھر بھی تیرہ وسق میرے پاس بچ گئے، میں نے اس کا آپ سے ذکر کیا تو آپ ہنس دیئے، اور فرمایا: ”ابو بکر و عمر (رضی اللہ عنہما) کے پاس جاؤ اور انہیں بھی بتاؤ“ پس میں ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما کے پاس گیا اور انہیں بتایا تو انہوں نے فرمایا: ہمیں معلوم تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے چونکہ اس طرح کیا تھا (برکت کے لیے دعا فرمائی تھی) تو اس کا نتیجہ یہی کچھ بر آمد ہوگا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٣٩٦، ٢٧٠٩)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٨٨٤)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٤٣٤)، انظر تحفة الأشراف: ٣١٢٦]۔

5-بَابُ اِبْطَالِ الْوَصِيَّةِ لِلْوَارِثِ

5-وارث کے لیے وصیت کا ابطال

3671: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمٰنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ خَطَبَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَقَالَ اِنَّ اللهَ قَدْ اَعْطٰى كُلَّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهٗ وَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ۔

سیّدنا عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا تو فرمایا: ”اللہ نے ہر حق دار کو اس کا حق دے دیا ہے، اور وارث کے لیے کوئی وصیت نہیں ہے۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [ترمذی: (الحدیث: ٢١٢١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢٧١٢)، نسائی: (الحدیث: ٣٦٤٤، ٣٦٤٥)، انظر تحفة الأشراف: ١٠٧٣١]۔

3672: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ اَنَّ ابْنَ غَنْمٍ ذَكَرَ اَنَّ ابْنَ خَارِجَةَ ذَكَرَ لَهُ اَنَّهُ شَهِدَ رَسُوْلَ اللهِ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ وَاِنَّهَا لَتَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَاِنَّ لُعَابَهَا لَيَسِيْلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فِيْ خُطْبَتِهِ اِنَّ اللهَ قَدْ قَسَّمَ لِكُلِّ اِنْسَانٍ قِسْمَهُ مِنَ الْمِيْرَاثِ فَلَا تَجُوْزُ لِوَارِثٍ وَّصِيَّةٌ۔

اللہ ﷺ کو اپنی سواری پر لوگوں کو خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا، وہ جگالی کر رہی تھی، اور اس کا لعاب گر رہا تھا، رسول اللہ ﷺ نے اپنے خطبے میں ارشاد فرمایا: "اللہ نے میراث میں ہر شخص کے لیے اس کا حصہ مقرر فرما دیا ہے، پس وارث کے لیے وصیت کرنا جائز نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۶۴۳)]۔

3673: اَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِاللهِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اَبِيْ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِنَّ اللهَ عَزَّ اسْمُهُ قَدْ اَعْطٰى كُلَّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهُ وَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ۔

سیدنا عمرو بن خارجہ ﷺ نے بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ عزوجل نے (میراث میں سے) ہر حق دار کو اس کا حق دے دیا، پس وارث کے لیے کوئی وصیت نہیں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ۳۶۴۳)]۔

6- بَابُ اِذَا اَوْصٰى لِعَشِيْرَتِهِ الْاَقْرَبِيْنَ

6- جب وہ اپنے قریبی خاندان کے افراد کے لیے وصیت کرے

3674: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوْسٰى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ : وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ [شعراء : ۲۱۴] دَعَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا فَاجْتَمَعُوْا فَعَمَّ وَخَصَّ فَقَالَ يَا بَنِيْ كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ يَا بَنِيْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ يَا بَنِيْ عَبْدِ شَمْسٍ وَيَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ وَيَا بَنِيْ هَاشِمٍ وَ يَا بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ وَ يَا فَاطِمَةُ اَنْقِذِيْ نَفْسَكِ مِنَ النَّارِ اِنِّيْ لَا اَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا غَيْرَ اَنَّ لَكُمْ رَحِمًا سَاَبُلُّهَا بِبِلَالِهَا۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ نے بیان کیا: جب یہ آیت نازل ہوئی: ((اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں)) تو رسول اللہ ﷺ نے قریشیوں کو بلایا۔ پس وہ اکٹھے ہو گئے، تو آپ نے عمومی طور پر اور پھر خصوصی طور پر خطاب فرمایا تو فرمایا: "بنو کعب ابن لوی!، بنو مرہ بن کعب! بنو عبد شمس!، بنو عبد مناف! بنو ہاشم! اور بنو عبد المطلب! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچا لو۔ فاطمہ اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچا لو! میں اللہ کے ہاں تمہارے کچھ کام نہیں آؤں گا البتہ رشتہ داری ہے میں اسے نبھاتا رہوں گا۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ٣٤٨، ٣٤٩)، ترمذی: (الحدیث: ٣١٨٥)، نسائی: (الحدیث: ٣٦٤٧)، انظر تحفة الأشراف: ١٤٦٣٢]۔

3675: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُاللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ ابْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُوْسَى بْنِ طَلْحَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ اشْتَرُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنْ رَّبِّكُمْ اِنِّيْ لَا اَمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا بَنِيْ عَبْدِالْمُطَّلِبِ اشْتَرُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنْ رَّبِّكُمْ اِنِّيْ لَا اَمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَلٰكِنْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ رَحِمٌ اَنَا بَالُّهَا بِبَلَالِهَا۔

سیّدنا موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بنو عبد مناف! اپنے رب سے اپنی جانوں کا سودا کر لو، میں اللہ کے ہاں تمہارے کچھ کام نہیں آؤں گا، بنو عبدالمطلب! اپنے رب سے اپنی جانوں کا سودا کر لو، میں اللہ کے ہاں تمہارے کچھ کام نہیں آؤں گا، لیکن میرے اور تمہارے درمیان رشتہ ہے میں اسے نبھاتا رہوں گا۔“

حکم الحدیث: (ماقبل سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٦٤٦)]۔

3676: اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ اُنْزِلَ عَلَيْهِ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ [شعراء: ٢١٤] قَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اشْتَرُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ اللّٰهِ لَا اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا بَنِيْ عَبْدِالْمُطَّلِبِ لَا اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسَ بْنَ عَبْدِالْمُطَّلِبِ لَا اُغْنِيْ عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا صَفِيَّةَ عَمَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَا اُغْنِيْ عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ ﷺ سَلِيْنِيْ مَا شِئْتِ لَا اُغْنِيْ عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا۔

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ پر جس وقت یہ آیت نازل ہوئی: ((اپنے قریبی رشتے داروں کو ڈرائیں)) تو آپ نے فرمایا: ”قریش کے گروہ! اللہ سے اپنی جانوں کا سودا کر لو، میں اللہ کے ہاں تمہارے کچھ کام نہیں آؤں گا، بنو عبدالمطلب! میں اللہ کے ہاں تمہارے کچھ کام نہیں آؤں گا، عباس بن عبدالمطلب! میں اللہ کے ہاں تمہارے کچھ کام نہیں آؤں گا، محمد (ﷺ) کی بیٹی فاطمہ! تم مجھ سے جو چاہو مانگ لو، میں اللہ کے ہاں تمہارے کچھ کام نہیں آؤں گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٤٧٧١، ٢٧٥٣)، مسلم: (الحدیث: ٢٠٦/ ٣٥١)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٣٤٨ و ١٥٣٢٨]۔

3677: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ

سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: جس وقت یہ آیت نازل ہوئی: ((اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں)) تو رسول اللہ ﷺ

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْسَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَاهُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ حِيْنَ اُنْزِلَ عَلَيْهِ وَاَنْذِرْ [شعراء:۲۱۴] فَقَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اشْتَرُوْا اَنْفُسَكُمْ مِّنَ اللهِ لَا اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللهِ شَيْئًا يَابَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ لَا اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسَ بْنَ عَبْدِالْمُطَّلِبِ لَا اُغْنِيْ عَنْكَ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا صَفِيَّةَ عَمَّةَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ لَا اُغْنِيْ عَنْكِ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَافَاطِمَةُ سَلِيْنِيْ مَاشِئْتِ لَا اُغْنِيْ عَنْكِ مِنَ اللهِ شَيْئًا۔

کھڑے ہوئے اور فرمایا: ”قریش کی جماعت! اللہ سے اپنی جانوں کو بچالو، میں اللہ کے ہاں تمہارے کچھ کام نہیں آؤں گا، بنو عبد مناف! میں اللہ کے ہاں تمہارے کچھ کام نہیں آؤں گا، عباس بن عبد المطلب! میں اللہ کے ہاں تمہارے کچھ کام نہیں آؤں گا۔ رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی صفیہ! میں اللہ کے ہاں تمہارے کچھ کام نہیں آؤں گا، فاطمہ (رضی اللہ عنہا) جو چاہو مجھ سے مانگ لو، میں اللہ کے ہاں تمہارے کچھ کام نہیں آؤں گا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۴۷۷۱، ۲۷۵۳)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۱۵۶]۔

3678: اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْمُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ: وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ [الشعرا: ۲۱۴] قَالَ رَسُوْلُ اللهِ يَافَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتَ عَبْدِالْمُطَّلِبِ يَابَنِيْ عَبْدِالْمُطَّلِبِ لَا اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللهِ شَيْئًا سَلُوْنِيْ مِنْ مَّالِيْ مَا شِئْتُمْ۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب یہ آیت: ((اپنے قریبی رشتے داروں کو ڈرائیں)) نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”محمد ﷺ کی بیٹی فاطمہ! صفیہ بنت عبد المطلب! اور بنو عبد المطلب! میں اللہ کے ہاں تمہارے کچھ کام نہ آسکوں گا تم میرے مال میں سے جو چاہو مانگ لو۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۲۳۰]۔

7-بَابٌ اِذَا مَاتَ الْفُجَاءَةَ هَلْ يُسْتَحَبُّ لِاَهْلِهِ اَنْ يَّتَصَدَّقُوْا عَنْهُ

7-جب کوئی شخص اچانک فوت ہو جائے تو کیا اس کے اہل خانہ کے لیے اس کی طرف سے صدقہ کرنا مستحب ہے

3679: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ ﷺ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ اِنَّ اُمِّيْ افْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَاَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ اَفَاَتَصَدَّقُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ نَعَمْ فَتَصَدَّقَ عَنْهَا۔

ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: میری والدہ اچانک فوت ہو گئیں، اگر وہ کلام کرتیں تو صدقہ کرتیں، کیا میں ان کی طرف سے صدقہ کروں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں“ پس اس نے ان (والدہ) کی طرف سے صدقہ کیا۔

حکم الحدیث: (صحیح)

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

تخریج الحدیث:[بخاری: (الحدیث: ۲۷۶۰)، انظر تحفة الأشراف: ۱۷۱۶۱]۔

[illegible] بْنُ مَسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ [illegible] عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلِ بْنِ سَعْدِ بْنِ [illegible] عَنْ عُبَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ خَرَجَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ وَحَضَرَتْ أُمَّهُ الْوَفَاةُ بِالْمَدِينَةِ فَقِيلَ لَهَا أَوْصِي فَقَالَتْ فِيمَ أُوصِي الْمَالُ مَالُ سَعْدٍ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ سَعْدٌ فَلَمَّا قَدِمَ سَعْدٌ ذُكِرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ يَنْفَعُهَا أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَقَالَ سَعْدٌ حَائِطُ كَذَا وَكَذَا صَدَقَةٌ عَنْهَا لِحَائِطٍ سَمَّاهُ.

سعید بن عمرو بن شرحبیل بن سعید بن سعد بن عبادہ نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا، انہوں نے کہا: سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ساتھ کسی غزوہ میں شریک ہوئے، ان کی والدہ مدینہ میں قریب المرگ ہوئیں تو ان سے کہا گیا: وصیت کریں، انہوں نے فرمایا: میں کس کی وصیت کروں؟ مال تو سعد کا مال ہے، پس وہ سیدنا سعد رضی اللہ عنہ کے آنے سے پہلے فوت ہو گئیں۔ پس جب سیدنا سعد رضی اللہ عنہ آئے تو ان سے اس کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا انہیں فائدہ ہو گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا: "ہاں" تو سیدنا سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: فلاں اور فلاں باغ ان کی طرف سے صدقہ ہے۔

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث:[انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۳۸۳۸ و ۴۴۷۱]۔

8-بَابُ فَضْلِ الصَّدَقَةِ عَنِ الْمَيِّتِ

8-میت کی طرف سے صدقہ کرنے کی فضیلت

3681: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ وَعِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ وَوَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ.

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو صرف تین اعمال کے علاوہ اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے۔ صدقہ جاریہ، نفع مند علم اور نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی ہے۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث:[مسلم: (الحدیث: ۱۶۳۱/ ۱۴)، ترمذی: (الحدیث: ۱۳۷۶)، انظر تحفة الأشراف: ۱۳۹۷۵]۔

3682: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوصِ فَهَلْ يُكَفِّرُ عَنْهُ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ.

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے عرض کیا: میرے والد فوت ہو گئے ہیں، انہوں نے مال چھوڑا ہے اور انہوں نے وصیت نہیں کی، اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا ان کی طرف سے کفارہ بن جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں۔"

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ١١)، انظر تحفة الأشراف: ١٣٩٨٤]۔

3683: أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ أُمِّي أَوْصَتْ أَنْ تُعْتَقَ عَنْهَا رَقَبَةٌ وَإِنَّ عِنْدِي جَارِيَةً نُوبِيَّةً أَفَيُجْزِئُ عَنِّي أَنْ أُعْتِقَهَا عَنْهَا قَالَ ائْتِنِي بِهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَبُّكِ قَالَتِ اللهُ قَالَ مَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللهِ قَالَ فَأَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ۔

سیدنا الشرید بن سوید الثقفی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو عرض کیا: میری والدہ نے وصیت کی تھی کہ ان کی طرف سے ایک غلام آزاد کیا جائے، میرے پاس ایک نوبیہ لونڈی ہے کیا وہ میری طرف سے کفایت کرے گی کہ میں اسے ان کی طرف سے آزاد کر دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے میرے پاس لاؤ" پس میں اسے لے کر آپ کے پاس آیا تو نبی ﷺ نے اسے فرمایا: "تیرا رب کون ہے؟" اس نے کہا: اللہ! آپ ﷺ نے فرمایا: "میں کون ہوں؟" اس نے کہا: آپ اللہ کے رسول ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے آزاد کر دو! وہ تو مومنہ ہے۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ٣٢٨٣)، انظر تحفة الأشراف: ٤٨٣٩]۔

3684: أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ سَعْدًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَلَمْ تُوصِ أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سعد رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے دریافت کیا: کہ میری والدہ فوت ہو گئیں اور انہوں نے وصیت نہیں کی، کیا میں ان کی طرف سے صدقہ کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٧٧٠)، ابو داؤد: (الحدیث: ٢٨٨٢)، ترمذی: (الحدیث: ٦٦٩)، نسائی: (الحدیث: ٣٦٥٧)، انظر تحفة الأشراف: ٦١٦٤]۔

3685: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمَّهُ تُوُفِّيَتْ أَفَيَنْفَعُهَا إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ لِي مَخْرَفًا فَأُشْهِدُكَ أَنِّي قَدْ تَصَدَّقْتُ بِهِ عَنْهَا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ اس کی والدہ فوت ہو گئی ہے کیا اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو انہیں فائدہ ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں" اس نے عرض کیا: میرا ایک باغ ہے، میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اسے ان کی طرف سے صدقہ

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٧٥٦)]۔

کتب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

3686: اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ اَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ اِنَّ اُمِّيْ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ اَفَيُجْزِئُ عَنْهَا اَنْ اُعْتِقَ عَنْهَا قَالَ اَعْتِقْ عَنْ اُمِّكَ۔

سیدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی ﷺ کے پاس آئے تو عرض کیا: میری والدہ فوت ہو گئیں، جبکہ ان کے ذمے ایک نذر ہے، اگر میں ان کی طرف سے غلام آزاد کروں تو کیا ان کی طرف سے کفایت کرے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنی والدہ کی طرف سے غلام آزاد کرو۔“

حکم الحدیث: (مابعد سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [نسائي: (الحديث: ٣٦٥٩، ٣٦٦٠، ٣٦٦٣)، انظر تحفة الأشراف: ٣٨٣٧]۔

3687: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُوْ يُوْسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ عَنْ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ يُوْنُسَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَهٗ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ ﷺ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهٖ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اقْضِهٖ عَنْهَا۔

سیدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے اس نذر کے متعلق دریافت کیا جو کہ ان کی والدہ کے ذمے تھی، پس وہ اسے ادا کرنے سے پہلے فوت ہو گئیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسے اس کی طرف سے ادا کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٦٥٨)]۔

3688: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْحُصَيْنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَهٗ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهٖ فَمَاتَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهٖ عَنْهَا۔

سیدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے اس نذر کے متعلق دریافت کیا جو کہ ان کی والدہ کے ذمے تھی، پس وہ اس کی ادائیگی سے پہلے فوت ہو گئیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسے اس کی طرف سے ادا کرو۔“

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحديث: ٣٦٥٨)]۔

3689: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ اَنَّ عُبَيْدَاللّٰهِ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ اَخْبَرَهٗ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ اسْتَفْتٰى سَعْدٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهٖ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اقْضِهٖ عَنْهَا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: سعد رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس نذر کے متعلق دریافت کیا جو کہ ان کی والدہ کے ذمے تھی، وہ اس کو پورا کرنے سے پہلے فوت ہو گئیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسے اس کی طرف سے پورا کرو۔“

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ٢٧٦١، ٦٦٩٨، ٦٩٥٩)، مسلم: (الحدیث: ١)، ابو داؤد: (الحدیث: ٣٣٠٧)، ترمذی: (الحدیث: ٦٣٦٢، ٣٦٦٤، ٣٦٦٥، ٣٨٢٦، ٣٨٢٧، ٣٨٢٨)، ابن ماجه: (الحدیث: ٢١٣٢)، انظر تحفة الأشراف: ٥٨٣٥]-

9-بَابُ ذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى سُفْيَانَ

9-سفیان پر اختلاف کا ذکر

3690: قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ رضی اللہ عنہ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ ﷺ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهٖ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهٗ فَقَالَ اقْضِهٖ عَنْهَا-

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس نذر کے متعلق دریافت کیا جو کہ ان کی والدہ کے ذمے تھی، پس وہ اسے پورا کرنے سے پہلے فوت ہو گئیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کی طرف سے اسے پورا کرو۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٦٦١)]-

3691: اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ قَالَ مَاتَتْ اُمِّيْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اَقْضِيَهٗ عَنْهَا-

سیّدنا سعد رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میری والدہ فوت ہو گئیں، جبکہ ان کے ذمے ایک نذر تھی، پس میں نے نبی ﷺ سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے مجھے حکم فرمایا: کہ میں اسے اس کی طرف سے پورا کروں۔

حکم الحدیث: (صحیح الاسناد)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٦٥٨)]-

3692: اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ اسْتَفْتٰى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ الْاَنْصَارِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهٖ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اقْضِهٖ عَنْهَا-

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس نذر کے متعلق دریافت کیا جو کہ ان کی والدہ کے ذمے تھی، پس وہ اسے ادا کرنے سے پہلے فوت ہو گئیں، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اسے اس کی طرف سے ادا کرو۔''

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٦٦١)]-

3693: اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ هُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے تو عرض کیا: میری والدہ فوت ہو گئیں

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

عُبَيْدِاللهِ بْنِ عَبْدِاللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ جَاءَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ وَلَمْ تَقْضِهِ قَالَ اقْضِهِ عَنْهَا۔

ہیں۔ ان کے ذمے ایک نذر ہے جو انہوں نے پوری نہیں کی، آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے ان کی طرف سے پورا کرو۔"

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٦٦١)]۔

3694: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سَقْيُ الْمَاءِ۔

سیدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میری والدہ فوت ہو گئیں ہیں۔ کیا میں ان کی طرف سے صدقہ کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں" میں نے عرض کیا: کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "پانی پلانا۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ١٦٧٩، ١٦٨٠، ١٦٨١)، ابن ماجه: (الحدیث: ٣٦٨٤)، نسائی: (الحدیث: ٣٦٦٧، ٣٦٦٨)، انظر تحفة الأشراف: ٣٨٣٤]۔

3695: أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سَقْيُ الْمَاءِ۔

سیدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "پانی پلانا۔"

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٦٦٦)]۔

3696: أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ أُمَّهُ مَاتَتْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ سَقْيُ الْمَاءِ فَتِلْكَ سِقَايَةُ سَعْدٍ بِالْمَدِينَةِ۔

سیدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی والدہ فوت ہو گئیں۔ تو انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ میری والدہ فوت ہو گئیں۔ کیا میں ان کی طرف سے صدقہ کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں" انہوں نے عرض کیا: کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "پانی پلانا۔" پس مدینہ میں وہ سعد (رضی اللہ عنہ) کی سبیل ہے۔

حکم الحدیث: (حسن سے مل کر صحیح)

تخریج الحدیث: [تقدم (الحدیث: ٣٦٦٦)]۔

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

10-بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْوِلَايَةِ عَلٰى مَالِ الْيَتِيْمِ

10- یتیم کے مال پر والی / سرپرست بننے کی ممانعت

3697: اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ اَيُّوْبَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِيْ سَالِمِ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ ﷺ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَا اَبَا ذَرٍّ اِنِّيْ اَرَاكَ ضَعِيْفًا وَاِنِّيْ اُحِبُّ لَكَ مَا اُحِبُّ لِنَفْسِيْ لَا تَاَمَّرَنَّ عَلٰى اثْنَيْنِ وَلَا تَوَلَّيَنَّ عَلٰى مَالِ يَتِيْمٍ۔

سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ”ابو ذر! میں تجھے ضعیف سمجھتا ہوں، میں تمہارے لیے وہی کچھ پسند کرتا ہوں جو کچھ میں اپنے لیے پسند کرتا ہوں، تم دو افراد پر بھی امیر بننا نہ کسی یتیم کے مال کی سرپرستی کرنا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [مسلم: (الحدیث: ۱۸۲۶/ ۱۷)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۸۶۸)، انظر تحفة الأشراف: ۱۱۹۱۹]۔

11-بَابُ مَا لِلْوَصِيِّ مِنْ مَّالِ الْيَتِيْمِ اِذَا قَامَ عَلَيْهِ

11- یتیم کے مال میں سے وصی کیا حق رکھتا ہے جب کہ وہ اس پر نگران ہو

3698: اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ فَقِيْرٌ لَيْسَ لِيْ شَيْءٌ وَلِيْ يَتِيْمٌ قَالَ كُلْ مِنْ مَّالِ يَتِيْمِكَ غَيْرَ مُسْرِفٍ وَلَا مُبَاذِرٍ وَلَا مُتَاَثِّلٍ۔

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے عرض کیا: میں فقیر آدمی ہوں، میری کوئی چیز نہیں اور میرے پاس ایک یتیم ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسراف وتبذیر کے بغیر اور مال بنانے کے طریقے کے بغیر اپنے یتیم کے مال میں سے (دستور کے مطابق) کھالے۔“

حکم الحدیث: (حسن، صحیح)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۸۷۲)، ابن ماجه: (الحدیث: ۲۷۱۸)، انظر تحفة الأشراف: ۸۶۸۱]۔

3699: اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ كُدَيْنَةَ عَنْ عَطَاءٍ وَهُوَ ابْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ: وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ [الأنعام: ۱۵۲] وَ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا [النساء: ۱۰] قَالَ اجْتَنَبَ النَّاسُ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا: جب یہ آیت نازل ہوئی: ((صرف بہترین طریقے ہی سے یتیم کے مال کے قریب جاؤ)) اور ((جو لوگ یتیموں کے مال کو از راہ ظلم کھاتے ہیں))۔ تو لوگوں نے یتیم کے مال اور اس کے کھانے سے اجتناب کر لیا، پس یہ مسلمانوں پر بڑا ہی دشوار گزرا، تو انہوں نے اس بارے میں نبی ﷺ سے شکایت کی تو اللہ تعالیٰ نے

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز
www.KitaboSunnat.com

مَالَ الْيَتِيْمِ وَطَعَامَهُ فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَشَكَوْا ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَنْزَلَ اللهُ : يَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتَامٰى قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ إِلٰى قَوْلِهِ لَأَعْنَتَكُمْ ۔ [البقرة:۲۲۰]۔

یہ آیت نازل فرمائی: ((وہ آپ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے: ان کی اصلاح بہتر ہے))۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [ابو داؤد: (الحدیث: ۲۸۷۱)، انظر تحفة الأشراف: ۵۵۶۹]۔

3700: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﷺ فِي قَوْلِهِ تَعَالٰى: إِنَّ الَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ أَمْوَالَ الْيَتَامٰى ظُلْمًا قَالَ كَانَ يَكُوْنُ فِي حِجْرِ الرَّجُلِ الْيَتِيْمُ فَيَعْزِلُ لَهُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَإِنِيَتَهُ فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ : وَإِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ [البقرة:۲۲۰] فَأَحَلَّ لَهُمْ خُلْطَتَهُمْ۔

سیدنا ابن عباس ﷺ سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ((جو لوگ یتیموں کے اموال از راہ ظلم کھاتے ہیں۔)) کی تفسیر میں مروی ہے۔ فرمایا: کسی آدمی کی پرورش میں یتیم ہوتا تھا، تو وہ اس کے لیے کھانے پینے اور برتنوں کا الگ انتظام کرتا تھا، پس یہ مسلمانوں پر دشوار گزرا، تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ((اگر تم انہیں اپنے ساتھ ملا لو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں)) پس اس نے انہیں اپنے ساتھ ملانے کو حلال قرار دے دیا۔

حکم الحدیث: (حسن)

تخریج الحدیث: [انفرد به النسائي، انظر تحفة الأشراف: ۵۵۷۴]۔

12-بَابُ اِجْتِنَابِ أَكْلِ مَالِ الْيَتِيْمِ

12- یتیم کا مال کھانے سے اجتناب

3701: أَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ مَا هِيَ قَالَ الشِّرْكُ بِاللهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبَا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيْمِ وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ۔

سیدنا ابو ہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سات مہلک چیزوں سے اجتناب کرو“ عرض کیا گیا۔ اللہ کے رسول ﷺ وہ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کے ساتھ شرک، جادو، اس جان کو ناحق قتل کرنا جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، میدان جہاد سے فرار ہونا، پاک دامن بھولی بھالی مومن خواتین پر تہمت لگانا۔“

حکم الحدیث: (صحیح)

تخریج الحدیث: [بخاری: (الحدیث: ۲۷۶۶، ۵۷۶۴، ۶۸۵۷)، مسلم: (الحدیث: ۸۹/ ۱۴۵)، ابو داؤد: (الحدیث: ۲۸۷۴)، انظر تحفة الأشراف: ۱۲۹۱۵]۔

الحمد للہ سنن نسائی کی جلد دوم اردو ترجمہ مکمل۔
کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

www.KitaboSunnat.com

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

سُنن نسائی شریف مترجم

جلد دوم

مکتبہ محمدیہ
قذافی سٹریٹ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
Mob:0300-4826023,042-37114650
E:Mail:maktabah_muhammadia@yahoo.com & maktabah_m@hotmail.com.